عملیات، وظائف، طلسم پر سچائی کی منہ بولتی کتاب

شمس المعارف

حضرت الشیخ ابو عباس احمد بن علی بونیؒ

چار حصے یکجا

- آپ عامل بن سکتے ہیں
- تعویزات بنانے کا طریقے
- عملیات کرنے کے طریقے
- ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے
- سفید جادو کیسے ہوتا ہے؟
- کالے جادو کا توڑ
- 1000 سے حقیقی عملیات
- طلسم بنگال مع شام کا جادو کیا ہے؟
- جھوٹے عاملوں سے کیسے بچا جائے
- آیئے اس کتاب میں دیکھیں

عثمان پبلی کیشنز

مَنْ يُوتَى الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْراً كَثِيْراً (القرآن)

شرح

اُردو ترجمہ

شمس المعارف

و

لطائف العوارف

مؤلف: حضرات الشیخ ابو العباس احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

پروفیسر گل بہار لکھیسر

علامہ مولانا اول شاہ رضوی سنبھلی

حکیم محمد عمران اعظم ہمدانی

نظرثانی

حکیم سید پیر محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ قادری چشتی نقشبندی

پروفیسر حکیم سید محمد شاہ صائم قادری چشتی نقشبندی د، پیالپور

عثمان پبلی کیشنز

غزنی سٹریٹ

اردو بازار لاہور

مصنف کی آراء سے پبلشر (ادارہ) کا متفق ہونا ضروری نہیں!

اول دوم یکجا / قیمت =/660

محمد عثمان شیخ
نے
ندیم یونس پرنٹرز، لاہور سے چھپوا کر
عثمان پبلی کیشنز لاہور سے شائع کی۔

فہرست مضامین

حصہ دوم

حصہ چہارم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شمس المعارف الکبریٰ ولطائف العوارف

اردو ــــ حصہ اول

حمد

اللہ تعالیٰ نے اپنی وحدانیت کی گواہی دی۔ اسی گواہی کے نُور سے انبیاء علیہم السلام نے تمام علم حاصل کیا' اسے سمجھو۔ دونوں شہادتوں میں ابدی ترتیب ہے جو فرشتوں اور اہل علم سے متصل ہیں۔ یہی ابد کی گواہی ہے۔ جس نے ان دونوں شہادتوں کے راز کو جان لیا اس نے دونوں عالم کا ان کی اندرونی اشیاء کے ساتھ مقام کشف سے متصل ہو کر مشاہدہ کیا۔ اس مقام کے ہر عارف کے لئے ایک ہیبت ہوتی ہے جو اسے تمام حکمتوں تک پہنچادیتی ہے۔ اللہ حی قیوم سے میری یہی دعا ہے کہ میری اس کتاب کو میرے لئے آخرت میں صدقہ مقبولہ بنائے۔ میری قبر میں خوشی اور راحت دینے والی ہوائیں میرے ساتھ ہوں۔ اللہ تعالیٰ میرے اور آپ کے لئے ہدایت واضح کردے۔ وہ ہمیں اور تمہیں انوار تحقیق عطا کرے۔ یقینی طور پر یہ رحمانی چمک اور روشن آفتاب عارفوں کا راستہ صدیقوں اور صالحین کا طریقہ ہے جس کے ذریعے رب العالمین کے حضور رسائی ہو۔ وہ رب الارباب ہے۔ وہ بے حس پیدا کرنے والا اور تجلیات اٹھانے والا ہے۔ ہر شکل و صورت سے منزہ ہمیشہ رہنے والا جمال کی تعریفوں کے ساتھ منعوت ازلی' ازل اور ابد دونوں میں قائم اور دائم الوجود ہے۔ وہ اپنی قدرت حکمت اور ارادے کے ساتھ عالم علویات و سفلیات میں بلند و پست کرنے والا ہے۔ اس عظیم و بلند ذات کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ نُور کے پردوں میں پوشیدہ ہے' تمام اسرار سے پردہ میں ہے۔ آنکھوں کے دیکھنے سے مخفی ہے۔ وہ سب کو دیکھتا ہے۔ اپنی ازلیت میں اپنی ذات کے ساتھ موجود اور ابدیت میں اپنی صفات کے ساتھ ظاہر ہے۔ وہی ازل میں اول اور ابد میں آخر ہے۔ وہ سرمد میں ظاہر ہے۔ عرض و جسم سے پاک ہے۔ جہات اور سمتیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں۔ نہ زمانہ کی گردش اس کو بوڑھا کرتی ہے اور نہ رات و دن کا گزرنا اس کو فنا کرتا ہے۔

میں اسی پاک و بلند ذات کی حمد کرتا ہوں جس نے ہر چیز کو ایک مقدار کے ساتھ رکھا۔ وہ غیب و حاضر کو جاننے والا ہے۔

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ واحد لا شریک کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ وہی عالم برزخ میں روحوں کو ثابت قدم رکھنے والا ہے اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ اس کا علم زندہ و مردہ مخلوقات کو محیط ہے۔ اسی نے موت اور رزق مقرر کیا۔ وہ گزشتہ و آئندہ کا جاننے والا ہے۔ وہ فنا کرکے پھر زندہ کرنے والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ وہ آفتاب ملت اور بندوں کو شرک و ذلت سے نکالنے والے ہیں۔ جن کی دعوت سے فلک توحید نے گروش کی۔ ان کی حکمت کے آفتاب روشن و منور ہو گئے۔ جن کے دیکھنے سے گمراہی کے ستارے بے نور اور پست ہو گئے۔ جن کی سعادت و آمد سے صبح توحید روشن ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان ﷺ پر اور ان کی آل پر بہترین صلوات نازل فرمائے۔ ان کے سچے اور مخلصین صحابہؓ سے راضی ہو۔ ایسی صلوات جن سے ان کے مرتبے بلند اور درجے اعلیٰ ہوں۔

وجہ تالیف

حق کے لئے نشانیاں اور حقیقت کے لئے نظام ہے۔ ارواح کے لئے معارف الٰہیہ کے ساتھ رحمان ہے۔ وسیلہ بہت اہم اور سب کو مطلوب ہے۔ تمام امور کی تقسیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشی گئی ہے۔ سعادت کمال کے روشن آفتاب سے متصل ہے۔ وہ شریعت کے احکام پر عمل پیرا ہونے سے ملتی ہے۔ مقام علیین میں اہل عمل اعلیٰ درجات رکھتے ہیں۔ اس سے بھی اعلیٰ مقام ہدایت کرنے والے محققین کا ہے۔ اسلام میں ایسے عالم کا کوئی مقام نہیں ہے جو دوسروں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاتا۔ گویا کہ حقیقت میں فائدہ نہ پہنچانے والے زندہ نہیں ہیں۔ یقینی طور پر سعادت سے دور وہی شخص ہے جس نے شریعت کے احکام کی توقیر نہیں کی اور محققین اہل قبلہ کی شروط میں خلل ڈالا۔

میں نے بڑے اور مشہور بزرگوں کے کلام اور تصانیف کا مطالعہ کیا جن کی حکمت کا شہرہ دنیا میں پھیلا ہوا ہے اور جن کی برکت سے ساری مخلوق فیض یاب ہے۔ انہوں نے اسماء و صفات کی تعریف' حروف' اذکار اور دعوات کے متعلق لکھا۔ اسی وجہ سے میرے دوستوں نے مجھ سے درخواست کی کہ ان کی تالیفات کی مشکلات کو واضح اور مدفون خزانوں کو ظاہر کروں۔ اسی بناء پر میں نے ان کی درخواست کو قبول کیا اور اس کتاب کی تصنیف کا ارادہ کر لیا۔ میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ میں بزرگان سلف اور ہدایت کنندہ محققین آئمہ کے فہم تک نہیں پہنچ سکتا۔ میں اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ بزرگان سلف کے روحانی فیض سے میری مدد فرمائے۔

میری گویائی تحقیق کے مطابق اور زبان تصدیق کے ساتھ بیان کرنے والی ہو۔ میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتا ہوں اور اُسی کی ذات پر بھروسہ ہے۔ اس کتاب کے ابواب سے مقصد علم ہے کہ اسماء الٰہی کے شرف و صفات کے سمندر میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ حکمت کے جواہر اور لطائف الٰہیہ پوشیدہ رکھے ہیں اور یہ کہ ان اسماء دعوات اور ان کے ساتھ ملی ہوئی سورتوں کے حروف اور آیات کے ساتھ کس طرح تصرف کیا جائے۔ اس کتاب میں' میں نے ابواب قائم کئے ہیں تاکہ ہر باب اپنے علوم دقیقہ پر جو اس کے اندر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور بے رنج و مشقت پہنچاتے ہیں' راہنمائی کرے اور وہ علوم بھی بتائے جن سے دنیاوی فائدہ ہو۔

کتاب کا نام

میں نے اس منتخب، عدیم المثال اور بلند مرتبہ کتاب کا نام "شمس المعارف و لطائف العوارف" رکھا ہے کیونکہ اس میں لطیف ترین تصریحات و تاثیرات ہیں جس شخص کو میری یہ کتاب ملے اسے چاہیے کہ اسے نااہل لوگوں سے بچائے اور بے محل استعمال کو حرام سمجھے۔ جو شخص اس کے خلاف عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر اس کتاب کے منافع فوائد اور برکتیں روک دے گا۔ اس کتاب کو پاکیزگی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے لو تاکہ تم ان امور میں کامیاب ہو جو تم چاہتے ہو۔ صرف ان اعمال میں تصرف کرو جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہو۔ بے شک یہ کتاب اولیاء، صالحین، اہل طاعت و عمل اور اہل رغبت عاملین کے لئے ہے۔ تم یقین و رغبت کے ساتھ عمل کرو۔ تمہارا یقین سچا اور اس کے حقائق کے ساتھ تمہارا ایمان پختہ ہو۔ بے شک اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور جب تمہارے لئے اعمال میں نیت قائم ہو جائے تو اس کے ساتھ تم بھی ایمان درج کے ساتھ قائم رہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

"روشنی اور یقین و بھروسے کے ساتھ دعا مانگی جائے۔"

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ

"جب تم میں سے کوئی دعا مانگے تو مسئلے پر پر عزم رہے اور قبولیت کے بارے میں یقین رکھے۔"

قبولیت دعا کے لئے بے صبر نہ ہو۔ مسلسل دعا کرتے رہو، قبولیت کے منتظر رہو ان شاء اللہ دعا قبول ہو گی۔

یہ کتاب چالیس فصلوں پر مشتمل ہے۔ ہر فصل میں بے شمار فوائد، معانی اشارات و رموز پوشیدہ ہیں۔ ان میں غور و فکر کے ساتھ تدبر کرو۔ فصلوں کی ترتیب اس طرح ہے

کتاب کے مضامین کی تفصیل

فصل نمبر1: حروف معجم (نقطے والے حروف) کے اسرار و اشارات۔ فصل نمبر2: کسر و بسط اور اوقات و ساعات میں اعمال کی ترتیب۔ فصل نمبر3: قمر کے اٹھائیس منازل کے احکام کے بیان میں۔ فصل نمبر4: بارہ برجوں کے احکام اور ان کے اشارات و اوحالات۔ فصل نمبر5: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اسرار و خواص اور اس کی پوشیدہ برکات۔ فصل نمبر6: خلوت اور علویات سے ملانے والے اربابِ اعتکاف۔ فصل نمبر7: وہ اسماء جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مردے زندہ کئے۔ فصل نمبر8: چاروں توافیق ان کی تصلیں اور دائرے۔ فصل نمبر9: اوائل قرآن اور آیات بینات کے بیان میں۔ فصل نمبر10: سورت فاتحہ کے اسرار اس کی دعوتیں اور اس کے مشہور خواص۔ فصل نمبر11: اختراعات اور انوار رحمانی۔ فصل نمبر12: اسم اعظم کی پوشیدہ تصریفات۔ فصل نمبر13: سورت فاتحہ کے سواقط اس کے اوفاق[1] و دعوات۔ فصل نمبر14: ریاضات اذکار اور مسخر کرنے والی مقبول دعائیں۔ فصل نمبر15: بعض اعمال کے لئے لازمی شرائط۔ فصل نمبر16: اللہ کے اسماء حسنٰی اور ان کے نافع و مجرب اوفاق۔ فصل نمبر17: کٓھٰیٰعٓصٓ کے مقدس حروف کے خواص۔ فصل نمبر18: آیت الکرسی اور اس کی مخفی برکت۔ فصل نمبر19: بعض اوفاق اور نافع طلسمات کے خواص۔ فصل نمبر20: سورت یٰسین اور اس کی مستجابات دعوات۔ فصل نمبر21: اسماء حسنٰی ان کی انماط اور ہر ایک نمط کی دعوات اور تصریفات۔ فصل نمبر22: نمط ثانی اور وہبی اسماء۔ فصل نمبر23: تیسری نمط اور ابدی صفات پر دلالت کرنے والے اسماء۔ فصل نمبر24: چوتھی نمط کے ربانی اسرار۔ فصل نمبر25: پانچویں نمط کے منتخب خواص۔ فصل نمبر26: چھٹی نمط کے اسرار و خواص۔ فصل نمبر27: ساتویں نمط اللہ تعالیٰ کے اسماء اور ان کی برکات کے بیان میں۔ فصل نمبر28: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنٰی اور ان کے مخفی اسرار کے بیان میں آٹھویں نمط۔ فصل نمبر29: نویں نمط اسماء حسنٰی اور ان کی تصریفات۔ فصل نمبر30: دسویں نمط اسماء حسنٰی کے نافع اسرار و خواص۔ فصل نمبر31: عربی حروف' ان کے کواکب' خدام' معاون اور خلوتیں۔ فصل نمبر32: معنوی عروش کے کشف کے اسرار۔ فصل نمبر33: احاطہ کے دائرے کے اسرار کی شرح اور تکمیلات و تصریفات کا ظہور۔ فصل نمبر34: علم زائچہ نسب حروف بروج اور مشہور موازین کا بیان۔ فصل نمبر35: جفر کے قواعد سے خانیہ حرفی کا بیان۔ فصل نمبر36: انوار و فیض ربانی تجر کرم اور نباتات کے خواص۔ فصل نمبر37: علم سیمیا کے اعمال۔ فصل نمبر38: استقدامات حروف ان کی خلوتیں اور تمام تفصیلات۔ فصل نمبر39: اسماء حسنٰی کی شرح' ایضاح اور تفصیل کے طریقے پر ان کا ورود۔ فصل نمبر40: دن رات میں ہر وقت پڑھی جانے والی مفرد دعائیں۔

---

[1] اوفاق وفق کی جمع ہے اور اس کے معنی نقش و تعویذ کے ہیں۔ دعوات دعوت کی جمع ہے اس کے معنی ورد و وظیفہ کے ہیں۔ طلسمات سے مراد نقش و تعویذ اور ورد و وظیفہ دونوں ہیں۔ نمط کے معنی طریقہ ہیں۔

فصل 1

حروف معجمہ اور اُن کے اسرار و اضمارات

میں کہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ توفیق اور ہدایت دینے والا ہے۔ رغبت کرنے والوں کے مطالب کی دو قسمیں ہیں: دینی اور دنیاوی۔ ان میں سے ہر ایک کی بحسب مقاصد بہت سی قسمیں ہیں۔ اس فن کے علماء نے اوقات کے معلوم کرنے' حالات کواکب کے دریافت کرنے' ریاضتوں اور طلسمات کے افعال کے متعلق اس کتاب کی وضع سے پہلے بہت بیان کیا ہے۔ یہ علم بہت وسیع ہے۔ بہت لوگوں نے اس کی طرف توجہ کی ہے خصوصی طور پر جنہوں نے اس میں اثر پایا ہے مگر میں نے ان باتوں سے پرہیز کا ارادہ کیا جن میں حکماء متقدمین نے کلام کیا ہے اور بہت لوگ اُن سے متفق ہیں۔ اگرچہ دنیا میں اُن سے بہت فائدہ حاصل ہو سکتا ہے مگر آخرت میں وہ بہت نقصان دہ ہیں جن باتوں کا میں تم سے ذکر کر رہا ہوں وہ تمہیں دنیا و آخرت دونوں میں نفع دیں گی۔

فصل: حروف معجمہ کے بیان میں کیونکہ یہی کلام کی بنیاد ہیں اور انہی پر اس کی عمارت قائم ہے۔

تمہیں معلوم ہو کہ جیسے حروف کے آثار ہیں ایسے ہی اعداد میں اسرار ہیں۔ یقینی طور پر عالم علوی سے عالم سفلی کو مدد ملتی ہے۔ عالم عرش عالم کرسی کی مدد کرتا ہے۔ عالم کرسی فلک زحل کو مدد دیتا ہے۔ فلک زحل فلک مشتری کی' فلک مشتری فلک مریخ کی' فلک مریخ فلک شمس کی' فلک شمس فلک زہرہ کی' فلک زہرہ فلک عطارد کی' فلک عطارد فلک قمر کی' فلک قمر کرہ نار کی' کرہ نار فلک رطوبت کی' فلک رطوبت فلک برودت کی' فلک برودت فلک یبوست کی' فلک یبوست فلک ہوا کی' کرہ ہوا کرہ آب کی اور کرہ آب کرہ خاک کی مدد کرتا ہے۔ کرہ خاک فلک زحل کی مدد کرتا ہے۔ پس زحل کے لئے علویات میں حروف جیم ہے۔ اس کے علی الجملہ واقعی عدد تین (3) اور تفصیلاً ترپن (53) ہیں۔ اسی طرح میم کے چالیس' یاء کے دس اور جیم کے تین ہیں۔ زحل کے بھی تین حروف ہیں۔ سفلیات میں اس کا حرف صاد ہے جس کے عدد نوے ہیں۔ علویات میں یہ پانچ ہیں جن کا حرف ھا ہے اور اس کا وفق مخمس ہے۔ فلک مشتری کے عدد چھ (6) ہیں جن کا حرف واو ہے اور اس کا وفق مسدس ہے۔ جہاں تک فلک زہرہ کی تعریف کا تعلق ہے اس کا حرف زاء (ز) ہے اور اس کا وفق مسبع ہے۔ فلک عطارد کی تعریف یہ ہے کہ اس کے عدد آٹھ اور اس کا حرف حاء (ح) ہے۔ اس کا وفق مثمن ہے۔ فلک قمر کی تعریف یہ ہے کہ اس کے عدد نو (9) اور اس کا حرف طاء (ط) ہے۔ اس کا وفق متسع ہے۔ زحل کا مثلث[1] تمام لوگوں میں بہت مشہور ہے۔

---

(1) مثلث تین' مربع چار' مخمس پانچ خانوں والے' مسدس چھ' مسبع سات' مثمن آٹھ اور متسع نو خانوں والے نقش و تعویذ کو کہتے ہیں۔

ذات انسانی کی نسبت کے بارے میں فصل

عرش کا حرف الف 'کرسی کا حرف باء (ب) اور زحل کا حرف جیم (ج) ہے۔ اسی طرح قمر تک جیسا اوپر بیان کیا گیا۔

فصل حروف کی اقسام:

حروف کی کئی اقسام ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں جیسے عربی حروف اور بعض حروف بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں جیسے رومی' یونانی اور قبطی وغیرہ جن حروف کو دائیں جانب سے لکھا جاتا ہے انہیں متصل کہا جاتا ہے اور جو بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں ان کا نام منفصل ہے۔ تم انہیں سمجھو۔

معجمہ حروف کی تعداد اور ان کے اسرار:

حروف اٹھائیس ہیں۔ بغیر لام الف کے جو انتیسواں ہے۔ قمر کی منازل اٹھائیس ہیں چونکہ چودہ منازل زمین کے اوپر ہیں اور چودہ نیچے اسی وجہ سے یہ چودہ حروف لام تعریف کے ساتھ ملائے جاتے ہیں۔ چودہ حروف یہ ہیں جیسے تم دیکھتے ہو ن ت ث د ذ ر ز ط ظ ل ص ض س ش۔

اور دوسرے چودہ ان کے ساتھ ظاہر ہیں۔ وہ حروف یہ ہیں: ا ب ج ح خ ک م ع غ ف ق و ی ی۔ سب سے پہلا حرف الف (ا) ہے۔ اس کے بعد دوسرے حروف جیسے ط ر وغیرہ۔ اگر کوئی اہل نظران حروف کو نور نظر سے دیکھے تو ان کو شکل میں موجود ہونے سے پہلے اپنے نفس میں 'منطبق پائے گا' اسے سمجھو۔ حرف الف عدد میں ایک ہے۔ عدد میں روحانی لطیف قوت ہے۔ اسی بنا پر اعداد اقوال کے اسرار سے ہیں جیسے حروف افعال کے اسرار سے ہیں۔ عالم بشر میں اعداد کے بہت اسرار اور منافع ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ان کو مرتب کیا ہے جیسے حروف میں نفع کے اسرار کو ملایا اور جیسے حروف میں دعا اور منتر وغیرہ کی تاثیر اسماء کی مختلف اقسام کے ساتھ ظاہر ہے۔

تمہیں علم ہو کہ حروف کے لئے کسی خاص وقت کی ضرورت نہیں ہے۔ ان کے اعمال ریاضت سے کئے جاتے ہیں جن کی خواہش ہو' دور کریں۔ اعداد ظلمات کے ساتھ کام کرتے ہیں اور ان کا رابطہ عالم علویات کے ساتھ ہے۔

حرف دل کی خصوصیات

فہم کی ترقی' عزت' دشمن پر غلبہ' قید سے رہائی:

حرف دال (د) کے چار عدد ہیں۔ جو شخص 4 کو 4 میں ضرب دے کر اس کی عدد نسبت سوموار کے دن نقش میں لکھے جو روز ولادت' روز بعثت اور روز وفات سرور عالم محمد ﷺ ہے۔ شرف قمر میں جبکہ چاند برج ثور کے تیسرے درجے پر ہو۔ نحوست سے پاک ہو اور ساعت بھی قمری ہو۔ لکھنے والا مکمل طہارت کے ساتھ دو رکعتیں نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سو مرتبہ آیت الکرسی اور سو مرتبہ سورت اخلاص پڑھ کر ہرن کے پاکیزہ چمڑے پر مربع مذکور لکھے۔ جو شخص اسے اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے حفظ اور فہم عطا کرے گا۔ دونوں عالم میں اس کی قدر بلند ہو گی اور جب قیدی اسے اپنے پاس رکھے تو قید سے خلاصی ہو اور اگر اسے پرچم پر لگا کر دشمن سے مقابلہ کیا جائے تو دشمن بھاگ جائیں۔ اس نقش کو اپنے بازو پر باندھ کر جس سے لڑے اس پر غالب ہو۔ دال (د) کے عدد

چار ہیں۔ 4 در 4 کی ضرب سے اس کی شکل پیدا ہوتی ہے اور عناصر چار ہی ہیں: آگ' ہوا' مٹی اور پانی اور چار ہی اخلاط صفراء' بلغم' خون' سوداء ہیں۔ چار کے عدد میں طبائع اور ان کے اعتدال کی قوت ہے۔ حرف دال اسماء الٰہی میں سے اسم دائم میں ظاہر ہے اور بالخصوص یہ اللہ تعالیٰ کے اسم ودود میں بھی ہے۔ اسم دائم میں سب حروف میں مقدم اور دونوں اسماء شریفہ محمدؐ و احمدؐ میں سب حرفوں کے آخر میں ہے۔ وہ اس بات کا اشارہ ہے کہ دوام مسمّٰی کا آخر ہے اس کا اول نہیں ہے۔

اسم الٰہی دائم میں اس لئے دال مقدم ہے کہ دیمومیت اول اور آخر اسی باری تعالیٰ کے لئے ہے۔ اس نے اپنے بندوں کو فنا کے بعد آخرت میں دوام بقاء کے ساتھ شریک کیا ہے۔ یہ حرف دال عرش کا حرف ہے کیونکہ عرش کا وجود نہیں بدلتا۔ وہ عالم اختراعات میں اول ہے اور عالم ابد کا بھی اول ہے۔ اسی کی طرف روحوں کا عروج اور اسی میں عقلوں کے مرتبے ہیں۔ رحمت کے انوار بھی اسی میں ہیں۔ بعض عارفین کو اس قسم کے عالم عرش کا کشف اسی طریقے سے ہوا ہے جس طرح حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کو ہوا تھا۔

جب رسول اللہ ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ "اے حارثہ تم نے کس حال میں صبح کی۔"

انہوں نے عرض کیا: "حضور ﷺ میں نے سچے مومن کی حیثیت سے صبح کی۔"

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا کہ "تمہارے ایمان کی حقیقت کیا ہے؟"

حضرت حارثہؓ نے عرض کیا: "یا رسول اللہ ﷺ جس وقت میں نے صبح کی تو اپنے نفس کو دنیا کے سامنے پیش کیا اور دیکھا کہ سونا پتھر' زندہ مردہ اور غنی و فقیر سب برابر تھے۔ گویا کہ میں عرش الٰہی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں۔ لوگوں کو حساب کے لئے لایا جا رہا ہے۔ کچھ لوگوں کو بہشت کی طرف اور کچھ کو دوزخ کی طرف لے جا رہے تھے۔" تو نبی کریم ﷺ نے حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اے حارثہ تم نے اپنے نفس کی پہچان کر لی تو اسے اپنے اوپر لازم کر لو۔"

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جب روح پاک حالت میں سوتی ہے تو عرش کے نیچے سجدہ کرتے ہوئے گزارتی ہے۔"

حرف دال میں دیمومیت اور بقاء کے اسرار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا نام ودود اسم وُد سے ماخوذ ہے۔ وُد مشترک ہے۔ اگر ظاہر ہے تو وُد کہا جائے گا۔ اگر باطن ہے تو حب کہیں گے۔ وُد کی ابتدا محبت ہے۔ وُد کی دو قسمیں ہیں: ظاہر اور باطن۔ اس کے ظاہر کا نام ود (محبت) اور باطن کا نام حب ہے۔ وُد کا مسکن قلب ہے۔ مقامات قلب میں زیادہ کشف کا یہی مقام ہے۔

دل کے متعلق کیفیت:

عشق حب اور ود کے درمیان ایک لطیف چیز ہے جس کا مسکن شغف ہے اور حب عشق کا باطن ہے جس کا مسکن خاص دل ہے کیونکہ دل کے اندر تین جوف ہیں۔ ایک اوپر کی طرف جہاں سے وہ غلیظ (سخت اور مضبوط) ہے' وہ روشن نُور ہے اور وہی اسلام کی جگہ ہے۔

اور حروف کے معانی یہاں مشکل ہیں اور یہی انسان میں قوت ناطقہ کی جگہ ہے۔ نفس میں ابھرنے والے ارادہ کے معانی کا انتظام کرتی ہے۔ دوسرا جوف وسط قلب میں ایک نُور روشن فکر و ذکر کا مقام ہے۔ یہی اطمینان اور روح کے خیالات کی جگہ ہے۔ تیسرا جوف آخر قلب میں ہے۔ یہ حصہ سارے قلب کا زیادہ نرم اور لطیف ہے۔ اسے فواد کا نام دیا جاتا ہے۔ ایمان' عقل' نُور' تصرف اور اسرار کی جگہ بھی یہی ہے۔ یہی عقل کی میزان حکمتوں کے لطائف اور حیات طبیعہ کی جگہ ہے جو حرارت لطیفہ سے پیدا ہوتی ہے اور اس کی محبت کا محل ہے۔ اس فواد (دل) کی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے یہ عالم ملکوت کے حقائق عالم علویات کے جزدی اور کلی اسرار اور حقائق کے موازین کا ادراک کرتا ہے۔ یہی فواد وہی انوار اور اسرار علوی کی جگہ ہے۔ یہی بصیرت ہے جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اسی چشم بصیرت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ○

"بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں کے اندر ہیں۔" اور وہ جوف جو دل کے درمیان میں ہے' عشق کی جگہ ہے۔ اس کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ طلب و تلاش کا ادراک کرتا ہے۔ کسی مطلوب شے کی جستجو و تلاش میں کوشش کرتا ہے۔ اس کی لطافت کی وجہ سے اس حصہ کا تعلق اشخاص کے ساتھ بہت جلد ہوتا ہے۔ اسی پر عالم ملک اور اس کے متعلق تجلیات مخلوقات الہی کا انکشاف ہوتا ہے اور حسن کی خوبیاں حسن سے محبت کرنے والوں کو معلوم ہوتی ہیں۔ جوف اول کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ محسوسات کے اسرار اور مرکبات کے اطوار کا ادراک کرتا ہے۔ حروف کے حقائق اور ان کے اندر اللہ تعالیٰ نے جو اسماء کے اسرار اور ان کی معرفتوں کے حقائق پوشیدہ رکھے ہیں' ان کو دیکھتا ہے اور اسی وجہ سے اللہ کے بندوں سے اس کو مودت ہوتی ہے۔ یہ اس کی معرفت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تعظیم کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس پر بڑا انعام کیا کہ اسرار محسوسات اس پر منکشف کر دیئے۔ یہ سب دلوں کی آنکھیں ہیں مگر اختلاف امور میں یہ سب مختلف ہیں۔ ہماری کتاب "مواقیت البصائر و لطائف السرائر" میں یہ بیان کیا گیا ہے۔

وحی کی اقسام کا ذکر

کتاب اللہ میں وحی کی تین روحیں ہیں ایک روح الامین' دوسری روح القدس اور تیسری روح الامر ہے۔ پس روح الامین قلب کے جوف اول پر دلالت کرتی ہے کیونکہ یہ تعلق اور زبان کے درمیان ایک پردہ ہے۔ الہام و وحی کی تنزیل کی تمام اقسام میں اس کا بڑا درجہ ہے۔ پھر اس کے بعد روح القدس ہے اور یہ وہ انوار ہیں جو لوح محفوظ سے قلب کے دوسرے جوف پر نازل ہو کر اور فکری بصیرت کو ثابت کرتے ہیں۔ حکمتوں کے انوار' ربانی انوار اور لطائف ایمانی اس پر جلوہ افروز ہوتے ہیں اور یہی جوف یعنی قلب کا دوسرا مرتبہ یا حصہ نور اقدس کی جگہ ہے۔ سماعت اور عقل بھی اسی کے اندر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم ﷺ سے فرمایا ہے:

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ○

"بے شک آپ اے محمد ﷺ مردوں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں اور نہ بہرے پن کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں۔" یہاں موت سے حسی موت مراد نہیں ہے بلکہ کفر و عصیان کی موت مراد ہے۔ بہرے پن سے کانوں کا بہرہ پن مراد نہیں کیونکہ کانوں کی سماعت کی حس موجود تھی۔ بے شک اس سے وہی سننا مراد ہے جو فواد یعنی قلب سے متعلق ہے اور یہی عقل کا مقام ہے۔ یہی روح الامر کے نازل ہونے کی جگہ ہے جو تمکن اور حقیقت جمع کی طرف اشارہ ہے۔ اس تنزیل کے ساتھ صرف محمد ﷺ ہی مخصوص ہیں۔ اس مضمون کو ہم نے قلوب کے خزائن' انوار اور بصائر کے ساتھ اپنی کتاب "مواقف الغایات فی اسرار الریاضات" میں نہایت شرح کے ساتھ بیان کیا ہے' تم اس میں دیکھو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تم اس میں محکم ثبوت پاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا○

"بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے عنقریب رحمٰن ان کے لئے دو یعنی مودت کر دے گا" یعنی ان کے دلوں میں مودت پیدا کر دے گا جو کلی ہو گی۔ پس وہ اللہ تعالیٰ ہی سے محبت کریں گے کیونکہ ان لوگوں نے اپنے دلوں میں مختلف قسم کے ذکر الہی قرآن مجید کی تلاوت کی کثرت و مداومت سے اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کی اور اعمال قلب کو ترک نہیں کیا۔ انہوں نے

اپنے نفسوں کو تعلقات اور خواہشات سے اس قدر دور رکھا کہ اللہ کی محبت ان کو حاصل ہو گئی۔ ان کی ہر ایک بات حکمت کا کلمہ بن گئی۔ ان کی ہر حرکت کا درجہ بلند ہو گیا۔ ان کی روح حقائق ایمانیہ' دقائق اسلامیہ اور انوار شرعیہ و دینیہ سے اس قدر محبت کرتی ہے کہ محبت کے آثار اس پر نمایاں ہو جاتے ہیں اور عالم معاد کو حالت کشف میں دیکھتی ہے اور جو نعمتوں کی اقسام اپنے اولیاء کے لئے اور کفار کے لئے عذاب تیار کئے ہیں' سب اس روح کے پیش نظر ہو جاتے ہیں۔ پس یہ اور زیادہ محبت الٰہی اور اس کے اشتیاق کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ اس کی عقل تکلیفات الٰہی اور اسرار آیات میں زیادہ فکر کرتی ہے پھر جیسے یہ محبت بڑھتی ہے اس کے دنیاوی تعلقات ترک ہوتے جاتے ہیں۔ اس محبت کے سبب سے وہ اللہ کے ہر حکم کو بجالاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس کے حکم میں خیر اور نفع ہے۔ جب قلب محبت کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ ملکوت کے عجائب کے اسرار کو دیکھتا ہے۔ وحی الٰہی کے خطابات اور حقائق علوی سے مشرف ہوتا ہے۔

ہم اپنے مطلب کی طرف دوبارہ آتے ہیں۔ حرف دال کے فوائد کا بیان جو شخص حرف دال کو 35 مرتبہ (جو اس کے عدد ہیں) مربع شکل میں سفید ریشم کے کپڑے پر اس وقت لکھے جب قمر اپنے گھر میں مشتری سے محفوظ ہو۔ مربع کے چاروں طرف 35 مرتبہ حرف دال لکھے اور اسی وقت اسے انگوٹھی کے اندر رکھ کر طہارت کاملہ کے ساتھ پہن لے اور چاہئے کہ وہ روزہ دار ہو اور باطن کی صفائی بھی رکھتا ہو۔

ابواب رزق و خیر کشادہ ہوں:

اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس پر ابواب رزق و خیر ہمیشہ کے لئے کشادہ کر دے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے اسم دائم کا زیادہ ذکر کرے گا اسے بھی یہ بات حاصل ہو گی۔ اسم دائم اور حرف دال کے بہت خواص ہم نے اپنی کتاب "علم الہدیٰ و اسرار الاهتداء" میں بیان کئے ہیں' انہیں وہاں دیکھو۔

بادشاہوں کے پاس مقاصد حاصل ہوں:

اور جس شخص نے اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھا وہ بادشاہوں اور حکام کے پاس اپنے تمام مقاصد پالے گا جو بھی اسے دیکھے گا اس سے محبت کرے گا اور وہ بہت کچھ حاصل کرے گا۔ جو شخص یہ نقش اس طور سے زرد ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا بہت کچھ اسے ملے گا مگر اس وقت لکھنا چاہئے جب قمر خانہ سرطان یا خانہ مشتری میں ہو مگر مشتری سے محفوظ ہو اور اچھی خوشبو کے ساتھ بخور کا عمل بھی ہو۔ نقش یہ ہے:

وساوس اور خطرات شیطانی سے حفاظت:

بعض بزرگ یہ فرماتے ہیں کہ جو شخص محمد اور احمد ﷺ (کے نام) کو بعد نماز جمعہ 35 مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے قوت عبادت اور ہر کام میں برکت عنایت کرے گا۔ اسے وساوس و خطرات شیطانی سے محفوظ رکھے گا۔ اگر اس کاغذ پر

دونوں مبارک ناموں محمدؐ اور احمدؐ کو دیکھتا رہے اور حضور ﷺ کا خیال پاک دل میں جمائے روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف کا ورد بھی کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اسباب طاقت و سعادت عقلیٰ نصیب فرمائے گا مگر یہ خلوص نیت اور صفائی باطن پر منحصر ہے۔

یہ ایک لطیف راز ہے۔ حرف دال مبارک حرف ہے جس سے مبارک اور معظم اسم محمدؐ اور احمدؐ کامل ہوئے ہیں۔

دشمن سے حفاظت جناب سے بے خوفی اور زہریلے جانوروں کا علاج:

جو شخص حرف دال کی عددی شکل لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اسے نقصان پہنچانے والے دشمنوں سے محفوظ رکھے گا وہ دشمن چاہے انسان ہوں یا جنات وغیرہ۔ اس کا لکھ کر پلانا بخار کو فائدہ دیتا ہے اور بچھو وغیرہ زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلانا بھی مفید ہے۔

فہم و عقل میں اضافہ:

نقش کی صورت یہ ہے اور اس کی حرفی شکل یہ ہے:

4	14	15	1
9	7	6	12
5	11	10	8
16	2	3	13

د	ید	یه	ا
ط	ز	و	یب
ه	یا	ی	ح
یو	ب	ج	یج

اس نقش کی خاصیت یہ ہے کہ یہ نسیان کو دور کر کے فہم اور عقل کو تیز کرتا ہے۔ اس شرط کے ساتھ کہ بارش کے پانی سے دھو کر خالص شہد ملا کر پیتا رہے اور سینہ کی ہر شکایت کو بھی دور کرتا ہے۔ اگر اس نقش کو تانبے کی لوح پر کندہ کرے جبکہ قمر عقرب میں ہو اور مریخ اس کی طرف نظر عداوت سے دیکھتا ہو۔ پھر اس لوح کو آگ میں گرم کر کے پانی میں بجھا کر بچھو کے کاٹے ہوئے کو پلا دے تو ان شاء اللہ بہت جلد آرام ہو گا۔

مربع کے اسرار

مربع شکل چار الف کا مجموعہ ہے۔ چار الف عقل، روح، نفس اور قلب کے چار اسرار ہیں۔ الف کا عدد ایک ہے۔ پس جب چار کو چار سے ضرب دیا جائے تو سولہ ہوئے۔ یہی تفصیل عدد کی انتہا ہے کیونکہ عرش، کرسی، سات آسمان اور سات زمینیں سولہ ہوئے۔ یہ عدد اس مربع شکل کی انتہا ہے جس کے سولہ خانے (گھر) ہیں۔ پھر اس عدد یعنی سولہ کے نیچے چودہ کا شفع (یعنی جفت یا زوج) ہے۔ سات آسمان اور سات زمینیں مل کر چودہ ہیں۔ اس کے نیچے بارہ کا شفع ہے اور برج بارہ ہیں۔ پھر اس کے نیچے آٹھ کا شفع ہے اور حاملان عرش آٹھ ہیں۔ اس کے نیچے چھ کا شفع ہے اور جہات چھ ہیں یعنی اوپر نیچے پیچھے آگے اور دائیں بائیں۔ پھر اس کے نیچے چار کا شفع ہے۔ انبیاء، صدیقین، شہداء و صالحین یہ چار ہیں جس کے نیچے دو کا شفع ہے اور شہادتیں دو ہیں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور یہ سات شفع ہیں اور وتر (یعنی طاق) اس میں پندرہ کا ہے۔ کرسی سات آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر پندرہ ہیں۔ اس کے نیچے تیرہ کا وتر (طاق) ہے اور یہ قلم، لوح، صور تیں، روح القدس، کرسی، عرش اور سات آسمان یہ سب تیرہ ہیں اور اس میں گیارہ کا وتر ہے۔ پانچوں حواس انسانی یعنی سننا، دیکھنا، سونگھنا، چکھنا اور چھونا اور چھ جہات یعنی اوپر نیچے دائیں بائیں آگے پیچھے گیارہ ہیں اور نو کا وتر ہے ذات انسان کی آٹھ طبیعتیں حرارت، یبوست، برودت، رطوبت، صفراء، بلغم، خون اور سودا یہ سب نو ہیں۔ صفراء گرم

خشک ہے۔ ہوا گرم تر ہے۔ یہی خون کی طبیعت ہے۔ بلغم کی طبیعت سرد تر ہے۔ سودا کی طبیعت سرد خشک ہے۔ یہ آٹھ منضبط ہیں۔ اس میں ایک وتر سات کا ہے۔ افلاک بھی سات ہیں۔ فلک زحل فلک مشتری فلک مریخ فلک شمس فلک زہرہ فلک عطارد اور فلک قمر۔ دن بھی سات ہیں۔ زمینیں اور آسمان بھی سات ہیں اور ہر مسبع اس کے اندر موجود ہے۔ اس کے بعد پانچ کا وتر ہے۔ نمازیں پانچ ہیں' پھر تین کا وتر ہے۔ وہ تین دار ہیں۔ دار دنیا' دار برزخ اور دار آخرت۔ اس کے بعد ایک کا وتر ہے اور وہ عقل ہے۔ پس سولہ کے عدد میں آٹھ شفع اور آٹھ وتر ہیں۔ ہر شفع ہر وتر سے ملتا ہے اور ہر وتر ہر شفع سے ملتا ہے۔ اس کی مثال اس طرح ہے کہ ایک اور ایک دو ہوتے ہیں۔ تین اور تین چھے ہوئے۔ تین وتر ہے اور چھ شفع ہے اور اسی طرح شفع خیال کرو۔

نیک اعمال کی توفیق اور ہر کام میں برکت:

حرف دال کی عددی شکل طبیعی قلم کے ساتھ جس کو ہندی بھی کہتے ہیں جس کا بیان آگے آئے گا عجیب اسرار رکھتی ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ نقش کے خانے بنا کر بجائے ہندسوں کے حساب ابجد سے ان کے حروف لکھے جائیں۔ جب اس کا عمل کرنا چاہے تو دو ہفتے روزے رکھے اور سوائے روکھی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔ رات دن ذکر الٰہی میں مشغول رہے بہ کمال طہارت و ریاضت۔ پھر جست کا ایک صاف اور مربع ٹکڑا لے کر اس حرفی (ہندی) شکل کو اس پر نقش کرے۔ نقش کرنے سے پہلے قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے جس میں سورت فاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی اور سو دفعہ سورت اخلاص پڑھے۔ یہ عمل جمعرات کو مشتری کی ساعت میں کرے جب قمر مشتری اور شمس دونوں سے محفوظ ہو۔ طالع وقت برج جوزا ہو اور ہر جمعرات مصطگی اور سفید صندل کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرے یعنی انہیں جلائے جو شخص اس نقش شدہ تختی کو اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دینی اور دنیاوی کام آسان کر دے گا اور اسے نیک اعمال کی توفیق دے گا۔

فراخی رزق:

اللہ تعالیٰ اس کے لئے رزق کے اسباب آسان کر دے گا اور ہر چیز میں اسے برکت عنایت کرے گا اور جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنی دکان یا تجوری میں رکھے گا اس کے مال اور رزق میں برکت و کثرت ہو گی۔ برکت کے متعلق اس کے خواص کا بیان ان شاء اللہ آگے آئے گا۔

چوروں' ڈاکوؤں سے حفاظت:

جو شخص اس نقش کو جمعرات کے روز ہرن کے چمڑے پر طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ چوروں اور ڈاکوؤں کے شر و فساد اور ہر طرح کی برائی سے محفوظ رہے گا۔

اعداد کے اسرار اور ان کے منافع

یہ اعداد کے موضوعات کی پہلی چیز ہے۔ اب میں عنقریب تمہیں اعداد کے اسرار بتاتا ہوں اور جو خواص اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر پیدا کئے ہیں' ان کے منافع اور نقصانات سب تم کو بتاتا ہوں۔ ان کی تصریفات سے بھی آگاہ کروں گا اور ان حروف معجمہ کے اسرار جو کتاب اللہ کی پہلی انتیس سورتوں کے اول میں ہیں وہ بھی بیان کروں گا جن کو اللہ تعالیٰ کے خاص اولیاء کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اسماء الٰہی اور اسم اعظم کے اسرار جو میں نے اس کتاب میں بیان کئے ہیں وہ کسی اور کتاب میں تمہیں نہیں ملیں گے۔ جو شخص ان کو پڑھے گا اور سمجھے گا اسے نفع حاصل ہو گا۔

اس نقش کی صورت یہ ہے جیسے تم دیکھ رہے ہو:

ا	یہ	ید	د
یب	و	ز	ط
ح	ی	یا	ہ
یج	ج	ب	یو

نہایت عظیم النفع دعا:

اس شکل کے ان حروف سے اب ج ہ و ز ح ط ی دسواں حرف ی زیادہ کرکے نہایت عظیم النفع دعا بنائی گئی ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ يَا هُوَ يَا وَاجِدُ يَا اَحَدُ يَا هَادِیْ يَا بَرُّ يَا بَارِیْ يَا بَصِيْرُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاسِطُ يَا بَاقِیْ يَا جَلِيْلُ يَا دَائِمُ يَا وَارِثُ يَا وَدُوْدُ يَا حَیُّ يَا حَكِيْمُ يَا حَقُّ يَا حَلِيْمُ يَا ظَاهِرُ يَا مُظْهِرُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور یہ بیان پہلے گزر چکا ہے کہ اٹھائیس حروف قمر کی اٹھائیس منازل کے اعداد کے موافق ہیں جن میں سے چودہ منزلیں زمین کے اوپر اور چودہ زمین کے نیچے رہتی ہیں۔

جب پہلی منزل زمین کے نیچے جانا شروع ہوتی ہے تو پندرھویں منزل اوپر آنا شروع ہوتی ہے اسی طرح ہمیشہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے چودہ حروف نقطہ والے اور چودہ نقطوں کے بغیر ہیں جو ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی اور ا ح د ر س ص ط ع ک ل م ہ و لا ہیں۔ تمہیں معلوم ہو (اور اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں توفیق دے) کہ غیر منقوط حروف سعد کی منازل اور نقطہ والے حروف نحوستوں کی منازل ہیں۔ جو حرف ایک نقطے والا ہے وہ سعادت کے زیادہ قریب ہے۔ دو نقطوں والے حروف نحوستوں میں متوسط ہیں۔ وہ حروف جن پر تین نقطے ہیں وہ نحس اکبر ہیں جیسے ش اور ث ہیں۔ اس میں تدبر کرو۔ تمہیں معلوم ہو کہ منازل کی صورتیں مختلف ہیں جو ایک دوسرے سے نہیں ملتی ہیں۔ چاند اور سورج دونوں گول ہیں۔ ان میں ایسا لطیف راز ہے جس کی تشریح ممکن نہیں ہے کیونکہ ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے۔ جب قمر حمل نخ میں آتا ہے تو اس سے عجیب اشارات ظاہر ہوتے ہیں جس کا بیان بہت طویل ہے۔ ان میں سے بعض کا ذکر آئے گا۔ دیواروں کے بھی کان ہیں اس لئے یہاں خاموش رہنا ہی احسن ہے۔ جو اشارے میں نے یہاں ظاہر کئے ہیں انہیں سمجھو اور ان میں تدبر کرو' تم ہدایت پاؤ گے۔

فصل 2

کسر بسط اور اوقات و ساعات میں اعمال کی ترتیب کا بیان

اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں اپنی طاعت اور اپنے اسماء کے اسرار سمجھنے کی توفیق عنایت فرمائے۔

تمہیں معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی محترم کتاب قرآن مجید میں شمس و قمر کا کئی جگہ ذکر فرمایا ہے جیسے ایک آیت میں وارد ہے:
كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ○ "یعنی چاند اور سورج دونوں آسمان میں تیرتے ہیں۔"

اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب قمر منزل نطح میں نزول کرتا ہے تب اس کا حرف الف ہوتا ہے اور الف کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جس وقت اس نے اس منزل میں ظہور کیا اسی وقت اس منزل سے الف کی روحانیت تجلی کرتی ہے۔ اجزاء عالم میں غضب اور غصے کا ظہور ہوتا ہے۔ خاص طور پر بڑے بڑے لوگوں میں زیادہ ہر ایک اپنی حیثیت اور رتبے کے مطابق اپنے دل میں غصہ اور قہر کا اثر محسوس کرتا ہے۔ اگر تم اس کا خیال کر کے دیکھو گے تو تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ اس ساعت میں انسان کے لئے ضروری ہے کہ سکون و اطمینان اختیار کرے اور طہارت کے ساتھ ذکر الٰہی یا کثرت دعا میں اسے گزار دے۔

کیونکہ بعض اوقات اس ساعت میں انسان کی طبیعت نہایت مکدر ہو جاتی ہے اور انسان اس کے مکدر ہونے کا سبب نہیں جانتا بلکہ اس طبیعت مکدر سے اسے تعجب ہوتا ہے۔ اس کا باعث یہ ہے کہ الف اعداد و حروف کے مراتب میں پہلا مرتبہ رکھتا ہے۔ کوئی حرف اس کے برابر و ہم پلہ نہیں ہے۔ اسی لئے عالم سفلی میں بے چینی واقع ہوتی ہے پس اسے سمجھو۔

اسی ساعت میں جب تم کسی دنیادار ظالم اور متکبر کو بے چین کرنا چاہو تو کر سکتے ہو۔ یہ بے چین کرنے کے لئے مناسب ہے کیونکہ حرف الف گرم اور خشک ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہے اور سرخ رنگ گرم خشک آگ کی طبیعت رکھتا ہے۔ آگ جلانے والی اور حبس کرنے والی ہے۔ جب تم گرم و خشک اسماء کے ساتھ بددعاء کرو گے جس وقت قمر منزل نطح میں شرقی افق پر طالع ہو تو عمل مذکور صحیح ہو گا۔ جو شخص حرف الف کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ سرخ تانبے' لوہے کے پترے یا ٹھیکری پر اس شخص کے نام کے ساتھ (جسے بے چین کرنا مقصود ہے) لکھ کر اور مناسب دھونی دے کر اس کے گھر میں دفن کرے گا اور ان اسماء کو ایک سو گیارہ مرتبہ الف کے اعداد کے موافق پڑھے گا تو کام ہو جائے گا۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

دشمن کو ہلاک یا بے چین کرنے کا عمل:

جس شخص پر عمل کرنا مقصود ہے اسی کے نام کے حروف کو بسط کر کے دیکھے کہ طبائع اربعہ یعنی حرارت' یبوست' برودت اور رطوبت میں سے کون سی طبیعت ان میں غالب ہے۔ پھر جو حروف حار یابس ان میں سے ملیں ان کو الگ کر کے اپنے ہاتھوں کے درمیان مذکور لوح یا پترے میں رکھے اور ان میں مریخ' نطح اور قمر کے حروف کا اضافہ کرے۔ ان حروف سے اسم الٰہی بنا کر اس کے ساتھ اپنی پوری ہمت کو اس کے مقصور کرنے کی طرف متوجہ کر کے بددعا کرے' وہ کامیاب ہو گا۔ مثال اس کی اس طرح ہے کہ زید چاہتا ہے کہ عمر برباد ہو۔ عمر کو اس طرح بسط کرے ع م ر و م ر دی ع ن ط ح ق م ر۔

چاروں قسم کے یہ سب چودہ حروف ہیں آتشی' بادی (ہوا سے متعلق) خاکی اور آبی یہ تین حروف د ی ن ہیں۔ رطوبت کے

حروف سے ایک حرف ہے اور وہ ی ہے۔ آتشی چار حرف ہیں م م م ط۔ بادی صرف ایک حرف ق ہے۔ خاکی چھ حروف ہیں خ ع ر ر ر ح۔ اب غالب ان میں حرارت اور یبوست کے حروف ہیں (یعنی خاکی اور آتشی) ان کے اسماء الٰہی سے یہ عزیمت تیار ہوئی۔ تم کہو

اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا سَمْسَمَائِیْلُ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ وَ جَعَلَكَ نُوْرًا فِیْ فُلْكِهٖ اِلاَّ مَا كُنْتَ عُدَّنِیْ سَلَطْتُكَ عَلٰی فُلَانٍ وَ عَزَّنَالِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ مِنَ الْاِنْتِقَامِ مِنْ كَذَا وَ كَذَا وَفُقِدَ حَوَاسُهٗ وَ یَمْتَزِجُ بِحَرَارَةِ الْمَرِیْخِ فِیْ حَرَارَةِ طَبْعِهٖ وَ تُهَیِّجُ فِیْهِ حَرَارَةَ النَّارِ بِقَمْعِ اَوْ مَالِهٖ وَ تَقْبَضُ بِهَا عَلٰی بَطْنِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ تَتْلَفُ بِهَا عَقْلُهٗ وَ تَنْزِلُ عَلَیْهِ مَلٰئِكَةُ الْعَذَابِ وَ نَارُ الْمَرِیْخِ وَ تُحَرِّكُ النِّیْرَانَ وَالصُّدَاعَ وَ سَائِرَ الْاَوْجَاعِ بَحَقِّ الْمَرِیْخِ وَمَا فِیْهِ مِنْ نَحْسٍ وَ نَارٍ وَ بِحَقِّ مَنْزِلَتِكَ الْعَالِیَةِ الْمِقْدَارِ الْیَابِسَةِ الْحَارَّةِ الْمُنْتَقِمَةِ مِنَ الظُّلْمَةِ الطَّاغِیْنَ وَالْبَاغِیْنَ وَ اَرْسِلْ اِلَیْهِ رُوْحَانِیَّةَ هٰذَا الْجَبَّارِ الطَّاغِی الْمُتَكَبِّرِ الْبَاغِیْ وَ سَكَنُوْا فِیْ جِسْمِهٖ مِنْ عَذَابِ الْاَسْقَامِ وَسَلِّطُوْا عَلٰی بَاطِنِهٖ الْقَهْرَ وَ الْغَضَبَ وَالْاِنْتِقَامَ فَاِنِّیْ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ بِالْقَوِیِّ الْمُحِیْطِ الظَّاهِرِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ النُّوْرِ الْمُؤْمِنِ الْمُقَدِّمِ الْمُؤَخِّرِ مُفِیْضِ الْاَنْوَارِ وَمُعْطِی الْاَسْرَارِ وَ بِحَقِّ النَّارِ وَالشَّرَارِ وَالْكَوْكَبِ الْاَحْمَرِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجِیْبُوْا طَائِعِیْنَ مُسْرِعِیْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

منازل قمر

1۔ شرطین:

اٹھائیس منازل قمر میں سے پہلی منزل شرطین ہے۔ اس کا حرف الف ہے۔ اس کا بڑا وفق ہے وہ ہوائی ہے۔ اس کا ستارہ مریخ اور اس کا خادم احمر ہے۔ وہ قوی انفعال حرف ہے۔ جب تم اسے اس کی شکل ضرب دو تو مطیع ہو جاتا ہے اور وہ (حرف الف) نہایت آحاد ہے اور تمہیں علم ہو کہ یہ حرف تمام حروف کی تعریف میں بڑی قوت رکھتا ہے کیونکہ یہ بمنزلہ ان کے باپ کے ہے۔

محبت کے لئے عمل اور اس کی عزیمت:

محبت کے لئے اس کے خواص جیسے ہم نے اس کا بیان کیا ہے یہ ہیں کہ سعیدہ ساعت میں اسے لکھنا چاہئے۔ اگر اس شخص کا نام جس کے لئے تم عمل کرنا چاہتے ہو اس کے وفق کے حروف میں ملا کر عمل کرو گے تو تمام افعال میں بہت اچھا اور بہت قوی ہو گا۔ یہ اس کی عزیمت ہے:

اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا سَمْسَمَائِیْلُ وَ خَدَمَتُكَ وَ اَعْوَانُكَ مِنَ الْعَلَوِیَّةِ وَالسِّفْلِیَّةِ وَخُدَّامِ حَرْفِ الْاَلِفِ جَمِیْعًا اِلاَّ مَا سَمِعْتُمْ وَ اَطَعْتُمْ وَ هَیَّجْتُمْ كَذَا وَكَذَا وَ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْكُمْ وَ بِحَقِّ حَرْفِ الْاَلِفِ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْهِ مِنَ الْاَسْرَارِ الَّتِیْ لَا یَطَّلِعُ عَلَیْهَا اَحَدٌ اِلاَّ الْعَارِفُوْنَ بِاللّٰهِ تَعَالٰی وَ بِحَقِّ اَبْجَدْ وَمَا فِیْهَا مِنَ الْخَوَاصِ اِلاَّ مَا اَجَبْتُمْ بِالطَّاعَةِ كَمَا دَعَوْتُكُمْ اِلَیْهِ وَبِمَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْكُمْ

اس کے نقش کی شکل یہ ہے جیسے تم دیکھ رہے ہو اسے سمجھو تم ہدایت پاؤ گے۔

حرف الف کی دعوت یہ ہے کہ عدد مذکور سے ایک سوگیارہ مرتبہ اس کو پڑھنا چاہئے:

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ مَرْضِيعَ جَلَالِهٖ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

اور اسی پر قیاس کرو جو مناسب اعمال اور افعال ہیں۔ تم اپنے عمل میں کامیاب ہو گے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے اور اگر اعمال شر و فساد کا ارادہ ہے تو ترکیب مذکورہ کے مطابق عمل کرے کامیاب ہو گا۔

وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ

2- بطین:

دوسری منزل بطین ہے وہ حرف باء (ب) ہے۔ جب قمر اس منزل میں نازل ہوتا ہے تو حکم الٰہی کے ساتھ ایک روحانی قوت اس میں سے نکل کر غضب و غصہ کی اصلاح کرتی ہے۔ بڑے لوگوں' روسا اور حکام کے دلوں میں حرکت پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ منزل برج حمل میں ہے اور وہ وجہ شمس ہے۔ اسی برج کے انیسویں درجے پر چار اپریل کو جب شمس پہنچتا ہے تو اس کو شرف ہوتا ہے۔ شمس سعیدہ ہے اور اس کا مزاج گرم خشک ہے۔ اسی وجہ سے اس کے شرف میں قبولیت تسخیر حکام کے لئے ان کے پاس جانے اور ان سے مقاصد و حاجات حاصل ہونے کے لئے اعمال کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس ساعت کے اعمال محبت' تسخیر قلوب' تکمیہ صناعات اور اعمال کیمیا کے لئے نہایت زود اثر ہوتے ہیں۔

3- ثریا:

تیسری منزل ثریا ہے۔ اس کا حرف جیم (ج) ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس میں سے ایک روحانیت حرارت' رطوبت اور برودت کے ساتھ ملی ہوئی پیدا ہوتی ہے۔ یہ روحانیت درمیانی درجے کا سفر ہے۔ یہ شریفوں سے ملاقات کرنے' حکام اہل دنیا اور اہل قلم سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے اچھی ہے کیونکہ ثریا میں بہت ستاروں کا اجتماع ہوتا ہے۔
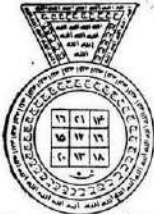
اسی باعث سے ان کاموں کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ اس کے شرف میں ایک وفق تیار کیا جاتا ہے جس میں بہت فائدے ہیں۔ اسی وفق کے باعث جعفر برمکی نے ہارون الرشید سے ایسا تقرب حاصل کر لیا تھا کہ وہ اس سے جو چاہتا حاصل کر لیتا تھا۔ جو شخص اس وفق کو اپنے پاس رکھے پھر بادشاہوں اور اکابر کے پاس جائے تو جو خواہش رکھتا ہو، حاصل ہو گی اور جو مراد رکھتا ہو اس میں کوئی اس کی مخالفت نہ کر سکے گا۔

وفق کی شکل یہ ہے تم اسے سمجھو، تم ہدایت پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

4- دبران:

چوتھی منزل دبران ہے۔ اس کا حرف دال (د) ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو ایک نہایت ردی اور خراب روحانیت اس سے ظاہر ہوتی ہے اسی لئے اس کے مناسب نقصان اور فساد کے اعمال واقع ہوتے ہیں۔

5- ہقعہ:

پانچویں منزل ہقعہ ہے۔ اس کا حرف ھاء ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے متوسط درجے کی روحانیت پیدا ہوتی ہے اسی وجہ سے خیر و شر دونوں کے اعمال اس میں مناسب ہیں۔

6- ہنعہ:

چھٹی منزل ہنعہ ہے۔ اس کا حرف واو ہے۔ یہ منزل نہایت سعیدہ ہے۔ یہ محبت اور دور شدہ آدمیوں کے جمع کرنے کے لئے اچھی ہے۔ کیونکہ اس سے جو روحانیت نکلتی ہے وہ امراض کے علاج، نیکی اور صلاحیت کے اعمال میں بہت مدد دیتی ہے۔

7- ذراع:

ساتویں منزل ذراع ہے۔ اس کا حرف زاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے روحانیت نازل ہو کر علاج امراض میں مدد دیتی ہے۔ جو شخص اس وقت ذکر الٰہی میں مشغول ہو تو عالم ملکوت کا اس پر انکشاف ہوتا ہے۔
متکلمین اور طالبان حقیقت کے لئے نہایت کارآمد ہے اور تمام اعمال کے لئے بہتر ہے۔

8- نثرہ:

آٹھویں منزل نثرہ ہے۔ اس کا حرف حاء ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس میں ایک روحانیت پیدا ہوتی ہے جو فساد کے امور میں مددگار ہوتی ہے۔

9- طرفہ:

نویں منزل طرفہ ہے۔ اس کا حرف طاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ایک نہایت ردی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ نیک اعمال اس میں بہتر نہیں ہیں۔

10- جبہ:

دسویں منزل جبہ ہے۔ اس کا حرف یاء (ی) ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے متوسط درجہ کی خیر و شر کے درمیان روحانیت پیدا ہوتی ہے اور ایسے ہی اعمال کے لئے یہ مفید ہے۔

11- زبرہ:

گیارہویں منزل زبرہ ہے۔ اس کا حرف کاف ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے رزق اور طلب حاجات کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے ہی اعمال اس میں موافق ہیں۔

12- صرفہ:

بارہویں منزل صرفہ ہے۔ اس کا حرف لام ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو درمیانی درجے کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے اعمال اس کے موافق ہیں۔

13- عواء:

تیرہویں منزل عواء ہے۔ اس کا حرف میم ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو دریا کے سفر کے سوا اور کوئی کام نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

14- سماک:

چودھویں منزل سماک ہے۔ اس کا حرف نون ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو اعمال خیر کی مدد نہیں کرتی لہٰذا اس میں کوئی نیک امر نہیں کرنا چاہئے۔

15- غفر:

پندرہویں منزل غفر ہے اس کا حرف سین ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے بہت نیک روحانیت پیدا ہوتی ہے اسی لئے اس میں سب دینی و دنیوی اعمال کرنے بہتر ہیں۔

16- زبانا:

سولہویں منزل زبانا ہے۔ اس کا حرف عین ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

17- اکلیل:

سترہویں منزل اکلیل ہے۔ اس کا حرف فاء ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دینی کاموں کے لئے بہتر نہیں ہے' ہاں دنیاوی کاموں کے لئے مفید ہے۔

18- قلب:

اٹھارویں منزل قلب ہے۔ اس کا حرف صاد ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں ہر نیک عمل کرنا اچھا ہے۔

19- شولہ:

انیسویں منزل شولہ ہے۔ اس کا حرف قاف ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اس میں دنیاوی اعمال میں سے کچھ نہیں کرنا چاہئے۔

20- نعائم:

بیسویں منزل نعائم ہے۔ اس کا حرف راء (ر) ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دلوں کو پاک اور نفس کو خوش کرتی ہے۔ دینی اور دنیاوی کام سب اس میں عمدہ ہیں۔

21- بلدہ:

اکیسویں منزل بلدہ ہے۔ اس کا حرف شین ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ نہ کسی کام کو نفع پہنچاتی ہے نہ نقصان اور دنیاوی کاموں کے لئے بہتر نہیں ہے۔

22- سعد ذابح:

بائیسویں منزل سعد ذابح ہے۔ اس کا حرف تاء ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس وقت کسی حرکت سے نہ نفع ہے نہ نقصان۔

23- سعد بلع:

تیسویں منزل سعد بلع ہے۔ اس کا حرف ثاء ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے معتدل المزاج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ تمام نیک کام اس میں کرنے بہتر ہیں۔

24- سعد السعود:

چوبیسویں منزل سعد السعود ہے۔ اس کا حرف خاء ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو نہایت نیک اور معتدل طبع روحانیت پیدا ہوتی ہے جو نیک اعمال کے لئے معین اور مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس میں اچھے اعمال کرنے مناسب ہیں۔

25- سعد الاخبیہ:

پچیسویں منزل سعد الاخبیہ ہے۔ اس کا حرف ذال ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو نیک روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے جو تمام افعال خیر کے لئے مددگار ہے۔ اس لئے اس میں جو نیک عمل چاہو کرو۔

26- فرع المقدم:

چھبیسویں منزل فرع المقدم ہے۔ اس کا حرف ضاد ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے بھی نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں جو چاہیں نیک کام کر سکتے ہیں۔

27- فرع المؤخر:

ستائیسویں منزل فرع المؤخر ہے۔ اس کا حرف ظاء ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس وقت میں خاموشی بہتر ہے۔

28- الرشا

اٹھائیسویں منزل الرشا ہے۔ اس کا حرف غین ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے بہت نیک اور پاکیزہ روحانیت ہوتی ہے جو طلب علم اور دعا کی قبولیت کے لئے مددگار ہوتی ہے۔ اس میں ہر نیک کام پورا ہوتا ہے۔

حروف کے اسرار و خواص:

آپ کو معلوم ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے حروف میں کیا کیا خواص رکھے ہیں۔ انہی حروف سے کلام الٰہی مرکب ہے۔ اسماء الٰہی کی تعریف بھی انہی سے ہے۔ پس ان حروف کے باطن میں جو معانی ہیں' وہی وہ روحانیت ہے جو منازل سے نازل ہوتی ہے چنانچہ قرآن مجید میں جو آیات رحمت ہیں' وہ مستحقین رحمت کے حق میں ملائکہ رحمت ہیں اور سعد ہیں اور جو آیات عذاب ہیں وہ مستحقین عذاب کے حق میں ملائکہ عذاب ہیں اور نحس ہیں اور جو آیات وعدہ و وعید پر مشتمل ہیں وہ گویا ممتزج روحانیت ہیں۔ یہ سب باتیں انسان ہی کے حق میں ہیں نہ فرشتوں وغیرہ کے حق میں کیونکہ فرشتے خیر محض ہیں (یعنی ان میں شر کا مادہ ذرہ بھر نہیں ہے) یہ انسان کے منافی نہیں ہیں۔ بہت سے انسان بھی خیر محض ہیں جیسے مومن اور بہت سارے دوسرے انسان ہیں اور کئی شر محض ہیں جیسے کافر اور غیر ممتزج لوگ وہ اشخاص ہیں جو اچھے اور برے دونوں طرح کے کام کرتے ہیں اور گنہگار مومنین کی شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ○

"اور دوسرے وہ لوگ ہیں جنہوں نے نیک اور برے کام ملا کر کئے۔ قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کر لے۔"

حروف کی روحانی کیفیت:

یہ حروف کے عمدہ اسرار ہیں۔ کل گردشیں ایک نقطہ پر ہیں کیونکہ حرف نقطہ ہی سے مرکب ہے مگر بنانے کی ترکیب مختلف ہے۔ پس ہر منزل ہر روحانیت اور ہر حرف ایک نقطہ کے اندر جمع ہے۔ آخری منزل تک چالیس روز ان کے آثار اور خواص ظاہر ہوتے ہیں۔ آخری حروف روحانیت کے حروف ہیں اور وہ سعادتوں اور نحوستوں کے جامع ہیں۔ اگر حروف اور دورہ فلک میں خواص کا یہ فرق نہ ہوتا تو انسان اسباب سعادت و نحوست اور اسباب امتزاج معلوم نہ کر سکتا اور یہ سب شاخیں بنی آدم ہی سے نکلی ہیں۔

﴿فصل﴾

بارہ برجوں کا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سے تعلق

چونکہ یہ منزلیں بارہ برجوں کی محتاج ہیں تاکہ حکمت الٰہی ان کے اندر ظاہر ہو اسی سبب سے بارہ حروف بھی چھ تقطیعوں میں ہیں اور وہ حروف لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے ہیں۔ اس طرح ل اا ل ا ہ ا ل اا ل ل ہ۔ یہ بارہ حروف ہیں جو بارہ برجوں کے موافق ہیں۔ پھر بعض برج ثابت اور بعض منقلب ہیں۔ اسی طرح ان حروف میں سے جو صرف اثبات کے ہیں' وہ ثابت ہیں اور جو نفی کے ہیں' وہ وجود سے عدم کی طرف منقلب ہیں اور عدم وہ چیز ہے جس سے وجود باہر آتا ہے۔ یہ حروف فلک قمر کے دائرے سے الگ ہیں کیونکہ قمر بمقابلہ اور ستاروں کے زمین سے زیادہ قریب ہے اور یہ حروف قمر کی نسبت ہم سے زیادہ قریب ہیں کیونکہ یہ ہر انسان کی جبلت کے اندر رکھے گئے ہیں۔ منازل پر حروف کا ذکر پہلے آ چکا ہے اس کے دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ چاند کے بڑھنے کے ساتھ ہر چیز بڑھتی ہے اور اس کے کم ہونے کے ساتھ ہر چیز کم ہوتی ہے۔ یہ حکمت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اس کے اندر رکھا ہے اور معرفت ہے جس کو اس نے مرتب کیا ہے۔ تم نہیں دیکھتے ہو کہ قلمت وغیرہ کس طرح بڑھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ساتوں ستاروں میں ہدایت کا راز رکھا ہے۔ اس کا قول ہے:

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً

"بے شک میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔" اور فرماتا ہے:

جَاعِلُ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا "یعنی اللہ فرشتوں کو پیغمبر بنانے والا ہے۔"

اور ساتوں ستاروں کی قوتیں انہی چھ تقطیعوں کی باطنی قوت سے ماخوذ ہیں اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی مقدس تقطیعیں ان کو مدد دیتی ہیں۔

حروف کے مزاج:

یہ حروف گرم' تر' سرد اور خشک چار مزاج رکھتے ہیں۔ گرم حروف یہ سات ہیں ا ہ ط م ف ش ذ۔ تر حروف بھی سات ہیں' وہ یہ ہیں: ب و ی ن ص ت ض۔ سرد حروف بھی اسی طرح سات ہیں' وہ یہ ہیں: ج ز ک س ق ث ظ۔ خشک حروف یہ ہیں: د ح ل ع ر خ غ۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ آتش حرارت اور خشکی کی جامع ہے۔ ہوا رطوبت اور حرارت کی جامع ہے۔ آب رطوبت اور برودت (ٹھنڈک' سردی) کا جامع ہے اور تراب یعنی خاک یبوست اور برودت کی جامع ہے۔ اسی طرح چار طبائع ہیں وہ صفراء' خون' بلغم اور سودا ہیں۔ صفراء آتش کا مزاج رکھتا ہے اور خشک ہے۔ خون ہوا کا مزاج رکھتا ہے اور گرم تر ہے۔ سودا خاک کا مزاج رکھتا ہے' سرد خشک ہے۔ بلغم آب کا مزاج رکھتا ہے' سرد تر ہے۔ چنانچہ یہ سب تاثیریں ظاہر ہیں جیسا کہ بعض اسماء کے لکھنے سے بخار ختم ہو جاتا ہے۔ یہ اسماء سرد خشک مزاج رکھتے ہیں جیسے اَلْعَدْلُ اور اَلشَّدِیْدُ ہیں۔ ان کا مسبع (سات والا) بنا کر لکھنا چاہئے جن اسماء کا مزاج صفراوی ہے وہ سرد امراض کو فائدہ دیتے ہیں۔

اس مسبع وفق کی شکل یہ ہے جیسے آپ دیکھ رہے ہیں:

د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
خ	غ	د	ح	ل	ع	ر
ع	ر	خ	غ	د	ح	ل
ح	ل	ع	ر	خ	غ	د
غ	د	ح	ل	ع	ر	خ
د	خ	غ	د	ح	ل	ع
ل	ع	ر	خ	غ	د	ح

ش 6

فصل: سعد اور نحس ساعتیں

سعد اور نحس اوقات اور ساعات کے بیان کے بارے میں ہے اور یہ کہ خیر و شر کے لئے کون سی موافق ہیں۔

اتوار کا دن:

پہلی ساعت شمس کی ہے۔ اعمال محبت' قبولیت' بادشاہوں اور حکام کے پاس جانے اور نئے کپڑے پہننے کے لئے اچھی ہے۔ دوسری ساعت زہرہ کی ہے۔ یہ بہت بڑی ہے۔ اس میں کچھ نہیں کرنا چاہئے۔ تیسری ساعت عطارد کی ہے یہ سفر' عطف' محبت اور قبولیت کے تعویذات کے لئے مفید ہے۔ چوتھی ساعت قمر کی ہے۔ اس میں خرید و فروخت نہیں ہونی چاہئے اور یہ کسی چیز کے لئے اچھی نہیں ہے۔ پانچویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں جدائی' بغض اور دشمنی وغیرہ کے اعمال کرنے چاہئیں۔ چھٹی ساعت مشتری کی ہے۔ بادشاہوں اور حکام سے طلب حاجت کے لئے اچھی ہے۔ ساتویں ساعت مریخ کی ہے اس میں کچھ بھی نہیں کرنا چاہئے۔ آٹھویں ساعت شمس کی ہے۔ اس میں تمام حاجتوں کے لئے اعمال کئے جائیں کیونکہ یہ تمام کاموں کے لئے صحیح ہے اور بہت سعید ہے۔ نویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور جلب قلوب کے اعمال درست ہوتے ہیں۔ دسویں ساعت عطارد کی ہے اس میں جو چاہو سو کرو۔ یہ اچھی ساعت ہے۔ گیارہویں ساعت قمر کی ہے اس میں طلسمات اور نقوش وغیرہ کے اعمال کرنے چاہئیں کیونکہ یہ اچھی ساعت ہے۔ بارہویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں کچھ بھی نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ نحس ہے اس میں نقصان پہنچانے کے اعمال کے سوا کچھ نہیں کرنا چاہئے۔

پیر کا دن:

پہلی ساعت قمر کی ہے۔ یہ محبت' زبان بندی اور کشش قلوب کے لئے اچھی ہے۔ دوسری ساعت زحل کی ہے۔ سفر اور تمام حاجتوں کے لئے اچھی ہے۔ تیسری ساعت نکاح کرنے' خط بھیجنے اور فیصلہ کرانے کے لئے اچھی ہے۔ چوتھی ساعت مریخ کی ہے۔ بڑے اعمال مثلاً نکسیر' خون بہانے' بیمار و ہلاک کرنے کے واسطے اچھی ہے۔ پانچویں ساعت شمس کی ہے۔ قضاء حاجات' زبان بندی اور جذب قلوب کے لئے اچھی ہے۔ چھٹی ساعت زہرہ کی ہے جو طلسمات کے اعمال کے لئے ہے۔ ساتویں ساعت عطارد کی ہے جو حاجتوں کی قضا' زبان بندی اور کشش قلوب کے لئے ہے۔ آٹھویں ساعت قمر کی ہے جو نکاح کرنے اور دو دشمنوں میں صلح کرانے کے

لئے بہتر ہے۔ نویں ساعت زحل کی ہے جو جدائی' بغض اور کسی کو اس کی جگہ سے باہر نکالنے وغیرہ کے لئے اچھی ہے۔ دسویں ساعت مشتری کی ہے۔ بہت سعید ہے اور ہر کام کے لئے اچھی ہے۔ گیارہویں ساعت مریخ کی ہے۔ عداوت' بغض اور خون بہانے کے لئے ہے۔ بارہویں ساعت شمس کی ہے جو زبان بندی اور محبت کے اعمال کے لئے اچھی ہے۔

منگل کا دن:

پہلی ساعت مریخ کی ہے اس میں بغض و عداوت' خون بہانے اور بیمار کرنے کے اعمال ہوتے ہیں۔ دوسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں کبھی کچھ نہیں کرنا چاہئے۔ تیسری ساعت زہرہ کی ہے۔ منگنی اور نکاح کے لئے اچھی ہے۔ چوتھی ساعت عطارد کی ہے۔ گاہکوں کی کشش' خرید و فروخت اور تجارت کے لئے اچھی ہے۔ پانچویں ساعت قمر کی ہے اس میں کچھ نہیں کرنا چاہئے' یہ بہت منحوس ہے۔ چھٹی ساعت زحل کی ہے۔ معاملات کے کاغذ لکھنے' آشوب چشم اور امراض وغیرہ کے لئے اچھی ہے۔ ساتویں ساعت مشتری کی ہے۔ محبت و عطف کے جو اعمال چاہو اس میں کرو۔ آٹھویں ساعت مریخ کی ہے اس میں خون بہانے' دشمن کو ہلاک کرنے اور بیمار کرنے کے اعمال کرنے چاہئیں۔ نویں ساعت شمس کی ہے جو عورتوں کے عقد' محبت اور نکاح کرنے کے لئے اچھی ہے۔ دسویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں کچھ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ وہ اچھی نہیں ہے۔ گیارہویں ساعت عطارد کی ہے جو تعلیل اسفار اور خلق کے لئے ہے۔ بارہویں ساعت قمر کی ہے۔ بغض' دشمنی' فساد' کسی کو ایک جگہ سے نکالنے' شر و طلاق وغیرہ کے لئے ہے۔

بدھ کا دن:

پہلی ساعت عطارد کی ہے۔ قبولیت اور محبت کے اعمال کے لئے اچھی ہے۔ دوسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کچھ بھی نہیں کرنا چاہئے۔ تیسری ساعت زحل کی ہے۔ بیمار کرنے اور خون بہانے کے لئے ہے۔ چوتھی ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں تمام اعمال خیر کرنے چاہئیں کیونکہ یہ ساعت بہت اچھی ہے۔ پانچویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں لوگوں سے لڑنے جھگڑنے اور فساد کے کام کرنے چاہئیں کیونکہ یہ بڑی ساعت ہے۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ خشکی اور بحری سفر اور ہر کام کے لئے بہتر ہے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں جو چاہو عمل کرو' یہ بہتر ساعت ہے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے۔ بچوں کے رونے اور نظربند کے تعویذات لکھنے کے لئے اچھی ہے۔ نویں ساعت قمر کی ہے۔ اس میں جدائی' دشمنی' خون بہانے وغیرہ کے اعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ دسویں ساعت زحل کی ہے۔ بادشاہوں' حکمرانوں اور امیر کے پاس جانے کے لئے اچھی ہے۔ گیارہویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں حکام سے مقابلے وغیرہ کے نقوش لکھنا بہتر ہے۔ بارہویں ساعت مریخ کی ہے۔ یہ شر اور دشمنی کے اعمال کے لئے ہے۔

جمعرات کا دن:

پہلی ساعت مشتری کی ہے۔ رزق و گاہکوں کے طلب کرنے اور قبولیت کے لئے ہے۔ دوسری ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں سفر نہ کرو۔ دشمن سے بدلہ لینے اور خون بہانے کے عمل کرو۔ تیسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں سفر نہ کرو۔ اس میں قبول اور محبت و پیار کے تعویذ لکھو۔ چوتھی ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں محبت اور شادی کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ پانچویں ساعت عطارد کی ہے۔ محبت و سحر کے عقد کرنے اور ہر ایک کے لئے اچھی ہے۔ چھٹی ساعت قمر کی ہے۔ خشکی و بحری کے سفر اور تمام اعمال خیر کے لئے عمدہ ہے۔

ساتویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فیصلہ نہ کرانا چاہئے۔ اہل قلم سے مقابلہ کرنے کے لئے اچھی ہے۔ آٹھویں ساعت مشتری کی ہے۔ تمام نیک اعمال کرنے کے لئے اچھی ہے۔ نویں ساعت مریخ کی ہے۔ امراء حکمرانوں اور بادشاہوں سے ملاقات کرنے

کے لئے بہتر ہے۔ دسویں ساعت شمس کی ہے۔ امراء اور اہل منصب سے حاجت روائی کے لئے ہے۔ گیارھویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں قبولیت اور محبت کے تعویذ لکھو۔ بارھویں ساعت عطارد کی ہے اس میں بھی کچھ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ اچھی نہیں ہے۔

جمعہ کا دن:

پہلی ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت کی کشش، منگنی اور شادی کے اعمال ہوتے ہیں۔ دوسری ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں طلسمات اور ہر قسم کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ تیسری ساعت قمر کی ہے اس میں بھی کچھ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ بہت بڑی ساعت ہے۔ چوتھی ساعت زحل کی ہے۔ کنویں کھدوانے، چشمے بنوانے اور ایسے ہی کاموں کے لئے یہ ساعت بہتر ہے۔ پانچویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کی تسخیر کے لئے تعویذات لکھو۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ اس میں حکمرانوں سے مقابلے اور قضاء حاجت کے تعویذ لکھے جاتے ہیں۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں محبت کی کشش، پیغام نکاح اور شادی کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں جو بھی کام کرو گے وہ بخوبی انجام کو پہنچے گا۔ نویں ساعت قمر کی ہے۔ جدائی اور نقل و حرکت کے لئے جلدی قبولیت والی ہے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے۔ گیارھویں ساعت مشتری کی ہے۔ بارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ سفر وغیرہ جو کام چاہو اس میں کرو۔

ہفتہ کا دن:

پہلی ساعت زحل کی ہے۔ محبت وغیرہ کے جو اعمال چاہو اس ساعت میں کرو کیونکہ زحل کی یہی ایک ٹھیک ساعت ہوتی ہے۔ مہینے کے پہلے حصے کے اس دن میں دوسری ساعت مشتری کی ہے جو لوگوں کے درمیان صلح کے لئے اچھی ہے۔ تیسری ساعت مریخ کی ہے جو بغض اور اعمال شر کے لئے ہے۔ چوتھی ساعت شمس کی ہے۔ بادشاہوں کے پاس جانے اور ان سے حاجت روائی کے لئے ہے۔ پانچویں ساعت زہرہ کی ہے۔ چھٹی ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں شکار کے لئے تعویذ لکھیں۔ ساتویں ساعت قمر کے لئے ہے۔ اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ اس میں کچھ نہیں کرنا چاہئے۔ آٹھویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں بیمار کرنے اور خون بہانے کے عمل کرو۔ نویں ساعت مشتری کی ہے اس میں جو چاہو نیک اعمال کرو، کامیاب ہو گے۔ دسویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں شر و فساد و بیمار کرنے کے عمل ہوں۔

گیارھویں ساعت شمس کی ہے۔ اس میں قبول و محبت اور میاں بیوی کے درمیان صلح کے لئے عمل کرو۔ بارھویں ساعت بادشاہوں، وزیروں اور بڑے لوگوں سے نفع حاصل کرنے کے لئے بہتر ہے۔ آپ کو معلوم ہو کہ جو شخص اعمال خیر و شر کے لئے مناسب اوقات کی پہچان کرے گا، وہ جس چیز کا ارادہ کرے گا اسے حاصل کرے گا اور کامیاب ہو گا کیونکہ یہ علم کی بنیاد اور اس کا دروازہ ہے جس سے اس میں داخل ہوتے ہیں۔ میں نے آپ کے لئے ان باتوں کو بیان کیا ہے جن کا اس علم کے ماہر لوگوں نے ذکر کیا ہے تاکہ آپ کے لئے اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے۔ میں نے آپ کے لئے ایک جدول بنایا ہے جس سے آ۔ ، آتشی، خاکی، بادی اور آبی بروج کی پہچان کر سکیں گے۔

وہ جدول یہ ہے:

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

جب قمر آتشی بروج میں ہو تو وہ عمل کرنے چاہئیں جو آتش کے اعمال کے موافق ہوں۔ اسی طرح باقی بروج ہیں۔ جب آپ کے پاس کوئی حاجت مند آئے تو اس کا نام' اس کی ماں کا نام اور اس کے مطلوب کا نام بطور الگ الگ حروف لکھیں اور دیکھیں کہ ان حروف میں کون سا عنصر غالب ہے۔ اگر وہ آتشی' بادی' خاکی یا آبی برج میں سے کسی میں ہو تو وہ عمل کریں جو اس کے موافق ہو۔ یہاں تک کہ قمر اس برج ہی آئے جو مطلوب ہے۔ اگر اس وقت کے موافق ہو تو کامیابی ہو گی۔ قمر کے برج معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ قمری ماہ کی جتنی تاریخیں گزری ہوں اس پر پانچ زیادہ کریں پھر جس برج میں شمس ہو اس برج سے پانچ پانچ تقسیم کریں۔ جہاں عدد ختم ہوں اسی برج میں قمر ہے۔

﴿فصل﴾

اضمار ملائکہ حروف کے بیان میں

جن کے بغیر عمل پورا نہیں ہو سکتا

وہ یہ ہے کہ جب آپ نے کوئی عمل کرنا ہو تو آپ طالب' مطلوب اور اس دن کے حروف دیکھیں اور تین تین پر ان کو تقسیم کریں۔ اگر تین سے کم باقی رہیں تو آخر حرف بعینہٖ اس حرف کا اضمار ہے اور اصحاب اسماء کو اس کے بغیر معلوم کئے چارہ نہیں کیونکہ اکثر اعمال میں یہی کار آمد ہے۔ اضمار ملائکہ (مؤکلات) یہ ہیں۔ حرف الف کا مؤکل طلھطیائیل اور اس کا اضمار حدحیوب سمطایا کلثلق ہے۔ حرف باء کا اضمار تسیخ ھلیج مریج ہے۔ حرف جیم کا مؤکل کا اضمار مھلیج سلک یھلوہ حرف دال کا اضمار محطمتک حرف حاء کا اضمار مھطع حرف راء کا اضمار مھلوہ سلیموخ براح حرف زاء کا اضمار سعید یواہ طاطلم مھیط حرف حاء کا اضمار لیلا طلطح حرف طاء کا اضمار شمھط سلیسح طمہ حرف یاء کا اضمار مقنہ ھکھف سویدح حرف کاف کا اضمار سیعودہ نفطا مدیح حرف لام کا اضمار عقیط ظطش ملوم حرف نون کا اضمار مدیح کلیل حرف سین کا اضمار حمط مطلع حملط جلسم حرف عین کا اضمار لعطیم عن فوادر حرف فاء کا اضمار کیطلم ورطش ھفیط ہے۔ حرف صاد کا اضمار مسعود ھمیش حرف قاف کا اضمار عدعقیر اطلحیاش حرف زاء کا اضمار سطیت لھیل دھیوم حرف شین کا اضمار علسطین ھھفاعل مھمط حرف تاء کا اضمار یمرمیلو ھفیط حرف ثاء کا اضمار مھفط حرف خاء کا اضمار ھجمج مھیحل، حرف ذال کا اضمار علمص محدع سھلط حرف ضاد کا اضمار عللم حص صھدع شھلط اور حرف ظاء کا اضمار نوع ردغ اھموش لھموش ہے۔ آپ کو معلوم ہو کہ حرف ضاد اور حرف ظاء کا مؤکل فرد اور اس کا اضمار والحذ ہے۔ حرف غین کے مؤکل کا اضمار سعلت کلکت اھیوذ ونعمت ہے۔ یہی کل اضمارات ہیں۔

وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالٰی اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ!

باب 3

اٹھائیس منازل قمر کے احکامات

منزل قمر کے معلوم کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہر ماہ قمری کے اول روز شمس و قمر ایک منزل میں ہوتے ہیں جس دن قمر کی منزل معلوم کرنی ہو اس کو خیال کرنا چاہئے کہ دن ماہ روی کی پہلی تہائی کے اندر ہے یا دوسری یا تیسری یا پہلے نصف یا دوسرے نصف کے اندر ہے پھر ماہ عربی سے جتنی تاریخیں گزری ہیں ان کو اس تہائی یا نصف کے نیچے داخل کرو منزل قمر معلوم ہو جائے گی۔ مثال کے طور پر ماہ عربی کی چاند رات کو چاند شرطین میں تھا۔ آج ساتویں تاریخ ہے ہم نے چاہا کہ ہم معلوم کریں کہ قمر کس منزل میں ہے تو ہم نے اس پہلے روز سے منازل کا شمار کیا تو ذراع پر سات منازل پوری ہوئیں ہمیں معلوم ہوا کہ قمر منزل ذراع میں ہے۔

اس دائرے سے منازل اور بروج کے سارے حالات معلوم ہوتے ہیں:

منازل قمر کی صورتوں اور اُن کے احکامات کا بیان

منزل شرطین:

منزل شرطین کی صورت یہ ہے۔ • • اس کا حرف الف ہے۔ وہ آتشی نحس ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو دنیا میں قتل اور خون بہانے کے اعمال کی زیادتی ہوتی ہے۔ حکماء اس وقت میں کچھ حرکت نہ کرتے تھے بلکہ لیٹ کر آرام کرتے تھے۔ بعض لوگوں نے اس وقت میں پریشان کرنے والے خواب بھی دیکھے ہیں۔ اس لئے اس وقت میں سونا بھی بہتر نہیں ہے۔ اگر آپ کوئی عمل کرنا چاہیں تو دشمن کے مقہور کرنے کے لئے کریں اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوتا ہے بڑا فسادی اور شریر ہوتا ہے۔ اس کا بخور سیاہ مرچ اور سیاہ دانہ ہے۔

منزل بطین:

اس کی صورت یہ ہے۔ • • • اس کا حرف باء ہے۔ اس کا مزاج گرم تر ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو عالم میں اللہ

تعالٰی کے حکم سے مردوں کے کام درست کرنے والی نہایت نیک روحانیت نازل ہوتی ہے۔ عورتوں سے متعلق کام اس میں درست نہیں ہوتے۔ طلسمات اور کیمیا کے اعمال اس میں بہتر ہیں اور ہر عمدہ صنعت اس میں درست ہوتی ہے۔ ہر علم کا اس میں شروع کرنا اچھا ہے۔ انگوٹھیوں پر نقش وغیرہ کا کندہ کرنا' مرضوں کا علاج اور منتر بھی اس میں پُراثر ہوتا ہے۔ اس وقت میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے' وہ سعادت اور نیک بختی کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے۔ وہ محبوب خلائق ہوتا ہے۔ اس کا بخور عود زعفران اور مصطگی ہے اور اللہ تعالٰی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

منزل ثریا:

اس کی صورت یہ ہے: : • : • : اس کا حرف جیم ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اللہ تعالٰی کے حکم سے عالم میں گرم سرد روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس میں اعمال طلسمات' عورتوں کے لئے عملیات اور دواؤں کی تدبیر بہتر ہے۔ مسافروں کے لئے بھی یہ وقت بہت اچھا ہے۔ کاروبار کرنے والوں کو اس میں بہت زیادہ نفع ہوتا ہے۔ بادشاہوں کے لئے بھی نیک ہے۔ شادی کرنا' لونڈی غلام خرید کرنا اس میں بہتر ہے کیونکہ اس وقت قمر اعتدال میں ہوتا ہے۔ جو کام بھی اس میں کریں گے اس کا انجام اچھا ہوگا۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا وہ سعادت و خوش بختی کی زندگی گزارے گا۔ وہ شر سے نفرت کرے گا۔ اس کی عاقبت اچھی ہوگی جو اس میں پیدا ہوگا وہ فسق و فجور سے نفرت اور نیک لوگوں سے محبت کرے گا۔ اس کا بخور تخم کنکن اور سیاہ دانہ ہے۔

منزل دبران:

اس کی صورت یہ ہے: : • : اس کا حرف دال ہے۔ یہ منزل ارضی ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو عالم میں اللہ تعالٰی کے حکم سے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو زمین میں عداوت' بغض اور فساد پھیلا دیتی ہے۔ اس وقت میں اعمال شروع کرنے اور حاجات طلبی سے پرہیز کرنا چاہئے اور اعمال طلسم و صنعت تو بالکل ہی نہیں کرنے چاہئیں۔ اس میں کوئی کام بہتر نہیں ہے۔ ہاں البتہ عمارت زمین کرنے' مال گاڑنے' اسرار پوشیدہ کرنے' کنویں کھودنے اور نہریں نکالنے کے لئے بہتر ہے۔ ان کے سوا اس میں کوئی کام بہتر نہیں ہے۔ جو اس میں پیدا ہوگا' وہ بُری زندگی بسر کرے گا۔ اس کا بخور پوست انار شیریں اور لبنان ذکر ہے۔

منزل ھنعہ:

اس کی صورت یہ ہے: : • اس کا حرف ھاء ہے۔ جب قمر اس میں اترتا ہے تو یہ سعادت اور نحوست سے ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اس میں زہروں کے تریاق بنانے اور ملاپ کے کام کرنے چاہئیں۔ کیمیا کے اعمال نہ کرنے چاہئیں۔ اس میں درخت نہیں لگانے چاہئیں۔ نئے کپڑے نہ پہنے اور شادی نہ کرے کیونکہ اس ساعت میں کام کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ اس کا بخور عود' مد' لبان' جاوی اور مصطگی ہے اور اللہ تعالٰی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

منزل ھقعہ:

اس کی صورت یہ ہے: • • • : اس کا حرف واو ہے۔ یہ منزل سعید ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہو تو اعمال عطف و محبت کرنے چاہئیں۔ اچھی خوشبو کی دھونی دے۔ بادشاہوں و رئیسوں کے پاس جائے۔ تمام خواہشوں و حاجات میں کوشش کرے۔ بھائی بندوں سے ملے اور جو اعمال چاہے کرے۔ شادی کرے' دوا پئے' لونڈی غلام خرید کرے' گھوڑے لے' باغ لگائے' مکان بنائے' سفر کرے' خرید و فروخت کرے غرض کہ سب کام اس میں اچھے ہیں۔ جو شخص اس میں پیدا ہو' وہ خوش بختی کی زندگی گزارے گا اور شہید ہو کر مرے گا۔

اس کا بخور قطرب [1] اور تخم شج [2] ہے۔

---

[1] قطرب ایک بوٹی ہے اور [2] شج ایک گھاس کا نام ہے۔

منزل ذراع:

صورت اس کی یہ ہے: • • اس کا حرف ذاء ہے۔ یہ منزل ہوائی ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہو تو عالم میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے نہایت نیک روحانیت نازل کرتا ہے۔ اس وقت علوم شروع کرنا' نیک اعمال کرنا' علماء سے ملنا' عابدوں سے فیض حاصل کرنا' طلسمات بنانا نیز نجات تیار کرنا' بادشاہوں' معزز لوگوں اور بھائیوں سے ملاقات کرنا اس میں بہتر ہے۔

جو بچہ اس میں پیدا ہو گا وہ خوش بخت ہو گا۔ اس کا بخور دانہ کرفس اور تخم کتان ہے۔

منزل نثرہ:

اس کی صورت یہ ہے: :::::: اس کا حرف حاء ہے۔ مزاج سرد ممتزج سعد ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے روحانیت نازل ہو کر عداوت' بغض اور قطعیت پیدا کرتی ہے۔ یہ وقت دشمنوں' سرکشوں کے لئے طلسمات بنانے' بددعا کرنے اور آلات حرب بنانے کے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ یہ منزل خراب ہے۔ اعمال شر کے لئے مناسب ہے جیسا کہ ہم نے بیان کیا۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو' بہت منحوس ہو گا۔ اس کا بخور قسط اور پوست انار ہے۔

منزل طرفہ:

اس کی صورت یہ ہے: • • اس کا حرف ظاء ہے۔ یہ منزل منحوس ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو عالم میں ویسی ہی روحانیت نازل ہوتی ہے جیسا اوپر ذکر ہوا اس میں کوئی طلسم' منعت بنائی نہ چاہئے۔ حکام کے پاس ملاقات کے لئے نہ جائے۔ محبت کے کام شروع نہ کرے۔ کوئی عمل نہ پڑھے۔ اس وقت سب سے الگ رہنا بہتر ہے۔ یہ منزل تمام اعمال کے لئے نہایت ردی ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا' منحوس ہو گا۔ اس کا بخور عد اور زعفران ہے۔

منزل جبہہ:

اس کی صورت یہ ہے: : • : • : اس کا حرف یاء ہے۔ اس کا مزاج سرد اور نحس ہے مگر صلاحیت سے زیادہ قریب ہے

جب قمر اس میں نزول کرے تو اعمال محبت و قربت و رضامندی و نقل مکان اس میں کرنے چاہئیں۔ نئے کپڑے سلوانا اور پہننا اس میں بڑا ہے۔

جو بچہ اس میں پیدا ہو گا وہ حاذق اور نیک بخت ہو گا مگر وہ مکار و فریبی بھی ہو گا۔ اس کا بخور حب الآس اور زعفران ہے۔

منزل خرثان:

اس کی صورت یہ ہے: : : • اس کا حرف کاف ہے۔ مزاج گرم خشک ہے۔ جب قمر اس میں اترے تو روحانی علاج' اعمال طلسمات' مریضوں کا علاج' پیچیدہ بیماریوں کے لئے دوا کرنا' خرید و فروخت' بادشاہوں اور رؤسا کے پاس جانا' سفر کرنا' اقامت اختیار کرنا' نئے کام کرنا اور نئے کپڑے پہننا اس میں بہتر ہے۔ جو شخص اس میں پیدا ہو وہ محبوب خلائق ہو گا مگر اس میں بغض' مکر و حیلہ ہو گا۔ اس کا بخور پوست انار شیریں ہے۔

منزل صرفہ:

اس کی صورت یہ ہے: : : : : : : اس کا حرف لام ہے۔ اس کا مزاج آبی اور منحوس ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس وقت جو بچہ پیدا ہو' منحوس ہو گا۔ اس کا بخور عد اور زعفران ہے۔

منزل عوا:

اس کی صورت یہ ہے: • • • • • اس کا حرف میم ہے۔ مزاج خشک ممتزج نحس ہے۔ جب قمر اس میں اترتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو شہوت کو ہیجان میں لاتی ہے۔ مردوں کو عورتوں کی محبت کی طرف راغب کرتی ہے۔ ان کے پاس جانے کو جی چاہتا ہے۔ تعلیم علوم کے شروع کرنے کے لئے یہ وقت مناسب ہے مگر کیمیاء' دشمنوں سے مقابلہ کرنے' مقدمہ بازی اور حکام سے ملنے کے لئے یہ مناسب نہیں ہے۔ اس میں نیا کپڑا سلوانا اور پہننا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو' خواہ لڑکا ہو یا لڑکی خوش بخت ہو گا۔ اس کا بخور لبان ذکر ہے۔

منزل سماک:

اس کی صورت یہ ہے: • اس کا حرف نون ہے۔ وہ ارضی خشک ہے۔ جب قمر اس میں اترتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو عداوت اور فساد پیدا کرتی ہے۔ اس وقت زہر تیار کرنا اور ہر فساد کا کام بہتر ہے۔ اس میں بڑے اعمال کی ابتداء نہیں کرنی چاہئے اور اس میں خرید و فروخت بھی بری ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو وہ جھوٹا' چغلخور اور برے انجام والا ہو گا۔ اس کا بخور لبان ذکر اور حرمل کا دانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

منزل غفر:

اس کی صورت یہ ہے: • : اس کا حرف یین ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے محبت' مودت اور راحت کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ بادشاہوں سے فائدہ ہوتا ہے۔ دوائیں درست ہوتی ہیں۔ سم قاتل کے تریاق تیار ہوتے ہیں جو ان کی تکلیف دور کر دیتے ہیں۔ یہ کیمیاء کے بنانے اور روحانی علاج کے لئے بہتر ہے۔ طلسمات اس میں بنتے ہیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو وہ منحوس' مکار و فریبی ہو گا۔ اس کا بخور لبان ذکر ہے اور کچھ نہیں۔

منزل زبانا:

اس کی صورت یہ ہے: • : اس کا حرف عین ہے۔ اس کا مزاج بادی سعید ممتزج ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو لوہے کی ضرب اور کتے کے کاٹے ہوئے کے لئے تعویذ لکھا جاتا ہے۔ جس کے بدن میں ایسی بیماری ہو جس کے علاج سے لاچار ہو اور جس کے لئے دشمن بڑی کوششیں کرتے ہیں' ان کے لئے نقش لکھے جاتے ہیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو وہ اپنی تمام حرکات میں نیک بخت و خوش نصیب ہو گا۔ اس کا بخور شیح (ایک گھاس) ہے اور کچھ نہیں۔

منزل اکلیل:

اس کی صورت یہ ہے: •. اس کا حرف فاء ہے۔ اس کا مزاج سعادت و نحوست سے ممتزج ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہو تو اس میں ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو فتنوں' بغض و عداوت اور شر کو پیدا کرتی ہے۔ سفر' شادی' غلاموں کا خریدنا اور درخت لگانا بہتر نہیں کیونکہ اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ اس میں حجامت' نئے کپڑے پہننا اور طلب حاجات بہتر نہیں ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو' وہ شوم اور برا ہو گا۔ اس کا بخور سیاہ مرچ' زعفران اور عود ہے۔

منزل قلب:

اس کی صورت یہ ہے: : • اس کا حرف صاد ہے۔ وہ سعید آبی ہے۔ جب قمر اس میں اترتا ہے تو ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو کل فسادوں کی اصلاح کر دیتی ہے۔ اسلحہ و آلات حرب و جانور خریدنے' جانوروں کے علاج کرنے' درخت کاٹنے' زراعت و کھیتی باڑی' خزانے نکالنے' جانوروں کے لئے دوا مسہل لینے' فصد کھلوانے' پچھنے لگوانے کے لئے یہ وقت اچھا ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو چاہے' لڑکا ہو یا لڑکی منحوس اور مکار ہو گا۔ اس کا بخور برگ ہلیلہ ہے۔

منزل شولہ:

اس کی صورت یہ ہے: ... اس کا حرف قاف ہے۔ یہ منزل سعید ہے۔ جب قمر اس میں اترے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایسی ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے جو شر کے کام کرتی ہے۔ متوسط درجے کے کام اس میں کرنے چاہئیں۔ اس میں نئے کپڑے نہ پہنے اور نہ طلسم بنائے۔ روحانی علاج نہ کرے۔ خلوت اس میں بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا وہ بڑا کنجوس، جھوٹا، چغلخور اور فاجر ہو گا۔ اس کا بخور پوست انار اور مصطگی ہے۔

منزل نعائم:

اس کی صورت یہ ہے: .... اس کا حرف راء ہے۔ جب قمر اس میں اترتا ہے تو عالم میں ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو صفائی قلوب کرتی ہے۔ مزاج اس کا آتشی سعید ہے۔ محبت، سعادت اور نیک اعمال اس میں ہوتی ہے۔ کیمیاء کے اعمال اس میں تیار ہوتے ہیں۔ اس میں وعظ، حکمت اور بقیہ علوم کی ابتداء ہوتی ہے۔ طلسمات کے عمل کئے جاتے ہیں۔ مکان بنانے، بیج بونے اور نئے کپڑے پہننے کے لئے یہ وقت مناسب ہے۔ جب تک وہ کپڑے پہنے رہے گا، راحت و خوشی میں رہے گا۔ یہاں تک کہ وہ کپڑے بوسیدہ اور پرانے ہو جائیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا وہ مبارک، سعید اور تمام کاموں میں کامیاب ہو گا۔ اس کا بخور لبان ذکر ہے۔

منزل بلدہ:

اس کی صورت یہ ہے: : : . اس کا حرف شین ہے۔ مزاج آتشی نحس ہے۔ جب قمر اس میں اترتا ہے تو بغض و عداوت کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس لئے عداوت ہی کے اعمال اس میں کئے جاتے ہیں۔ کیمیاء کے اعمال کئے جاتے ہیں مگر روحانی علاج، زراعت، سفر، بادشاہوں سے ملاقات، شادی، خرید و فروخت، غلامان، نئے کپڑے پہننا اور عمل پڑھنا اس وقت میں اچھا نہیں۔ جو بچہ اس وقت میں پیدا ہو گا منحوس اور حیلہ باز ہو گا۔ اس کا بخور سنبل اور عود ہے۔

منزل سعد ذابح:

اس کی صورت یہ ہے: : . اس کا حرف تاء ہے۔ مزاج خاکی نحس اور ممتزج ہے۔ اس میں بغض و عداوت کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ جو کام اس میں کئے جاتے ہیں ان کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بادشاہ و حکام اس وقت میں غصے اور تختی کے ساتھ ہوتے ہیں۔ خرید و فروخت اور چھپی ہوئی چیزیں نکالنا اس میں بہتر ہے۔ دفائن اور چھپے ہوئے خزانے نکالنا اور اسرار کا پوشیدہ کرنا اس میں مناسب ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا خوبصورت، مبارک، دنیا کا حریص اور حیلہ باز ہو گا۔ اس کا بخور کسب ہے۔

منزل سعد بلع:

اس کی صورت یہ ہے: . : . اس کا حرف ثاء ہے۔ اس کا مزاج ممتزج ہے۔ جب قمر اس میں اترتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شر کی روحانیت عالم میں نازل ہو کر فساد برپا کرتی ہے۔ یہ منزل عمدہ بھی ہے اور خراب بھی۔ غلاموں اور جانوروں کا خریدنا، حکام سے گفتگو کرنا، زراعت کی مشقتیں اٹھانا، نہریں اور کنویں کھودنا اور کھانے پکانے کے کام کرنا اس میں مناسب ہیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا مبارک اور نیک ہو گا۔ اس کا بخور بابونہ ہے۔

منزل سعد سعود:

اس کی صورت یہ ہے: : . اس کا حرف خاء ہے۔ اس کا مزاج خاکی ہوائی ممتزج ہے۔ جب قمر اس میں اترتا ہے تو اس سے پہلے تمام اثر مٹ جاتے ہیں۔ تمام اعمال اس میں درست ہوتے ہیں۔ محبت، مودت اور اصلاح قلوب کے اعمال کرنے چاہئیں۔ روحانی علاج کئے جائیں۔ بادشاہوں، رئیس لوگوں اور ارباب مناصب سے ملاقات کرے۔ محبت کے جو اعمال کرے گا کامیاب ہو گا۔

جو بچہ اس میں پیدا ہو گا وہ صالحین سے محبت کرے گا۔ اس کا بخور عود اور مصطگی ہے۔

منزل سعد اخبیہ:

اس کی صورت یہ ہے: : • : اس کا حرف ذال ہے۔ اس کا مزاج ہوائی ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو فتنوں اور فسادوں کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس میں جدائی اور جنگیں ہوتی ہیں۔ اس میں اعمال تمام نہیں ہوتے۔ اگر تمام ہو بھی جائیں تو اچھے نہیں ہوتے۔ مریضوں کے علاج' روحانی علاج' اعمال طلسمات و کیمیا و سیمیا اس میں نہ کرنے چاہئیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا وہ فاجر و کافر ہو گا۔ اس کا بخور لبان ذکر' عنزروت اور سیاہ مرچ ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

منزل فرع مقدم:

اس کی صورت یہ ہے: • اس کا حرف ضاد ہے۔ اس میں محبت و شہوت اور کشادگی قلوب کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ ہر ایک تدبیر معالجہ امراض و روحانیات کے لئے مناسب ہے۔ طلاسم بنائے' مفید ادویات تیار کرے اور بادشاہوں و روساء سے ملاقات کرے' کامیاب ہو گا۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا اس کا انجام اچھا ہو گا۔ اس کا بخور لبان ذکر' کلونجی اور زعفران ہے۔

منزل فرع مؤخر:

اس کی صورت یہ ہے: • اس کا حرف ظاء ہے۔ اس کا مزاج آبی سعید ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بد انجامی اور فساد کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس وقت میں جنگ و دشمن سے مقابلہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ فصد' پچھنے' خون بہانے کے عمل اور مرد کے باندھنے کے عمل کے لئے مفید ہے۔ حمام میں جانے' بال کٹوانے و خط بنوانے اور دوا پینے کے لئے اچھی ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو وہ فاجر اور غدار ہو گا۔ اس کا بخور سیاہ مرچ اور دار چینی ہے۔

منزل رشا:

اس کی صورت یہ ہے: : : : : : اس کا حرف غین ہے۔ اس کا مزاج آبی ہے۔ اس وقت میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے نیک انجام روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس میں طلسمات کل نیک اعمال' صنعت کیمیاء اور روحانی علاج بہتر ہوتے ہیں۔ اس میں سفر' شادی' نئے کپڑے پہننا' ایک مکان سے دوسرے مکان جانا' حکماء اور روساء سے ملاقات کرنا اچھا ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا وہ مبارک ہو گا۔ اس کا بخور کلونجی ہے۔

فصل: منازل پر برجوں کی تقسیم

برج حمل میں مؤخر' رشا اور ایک تہائی شرطین کی ہے۔ برج ثور میں دو تہائیاں شرطین' بطین اور ثریا کی ہیں۔ برج جوزا میں ایک تہائی ثریا کی اور دبران و هقعہ ہیں۔ برج سرطان میں هنعہ' ذراع اور دو تہائیاں نثرہ کی ہیں۔ برج اسد میں ایک تہائی نثرہ اور طرفہ کی اور دو تہائیاں جبہہ کی ہیں۔ برج سنبلہ میں ایک تہائی جبہہ کی اور خرتان و صرفہ کی ہیں۔ برج میزان میں ایک تہائی غفر اور زبانا کی ہے۔ برج عقرب میں زبانا اور اکلیل ہیں۔ برج قوس میں ایک تہائی اکلیل کی اور قلب اور شولہ ہیں۔ برج جدی میں نعائم بلدہ اور ایک تہائی ذراع کی ہے۔ برج دلو میں ایک تہائی ذابح اور بلع کی اور ایک تہائی سعود کی ہے۔ برج حوت میں ایک تہائی سعود کی اور اخبیہ و فرع مقدم ہیں۔

فصل: اصول منازل کی معرفت

منزل شرطین: اس میں دو الگ الگ ستارے ہیں۔ ایک جنوب کی طرف دوسرا شمال کی طرف ہے۔ یہ دونوں ستارے حمل کے سینگ ہیں۔ ان دونوں میں جو زیادہ روشن ستارہ ہے اس کا نام ناطح ہے۔ جب یہ آسمان کے درمیان میں آتے ہیں تو نظر کے اندازے میں ان دونوں میں دس ہاتھ کا فاصلہ معلوم ہوتا ہے اور ان دونوں کے علاوہ ایک چھوٹا سا ستارہ ہے جو کبھی کبھی ان کے آگے ہو جاتا ہے۔
اس کی صورت یہ ہے: • • •

منزل بطین: اس میں تین ستارے ہیں جو چھوٹے چھوٹے کم روشنی کے ہیں۔ یہ برج حمل کا پیٹ ہے۔ ثریا اس کی سرین اور شرطین اس کے سینگ ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے: • :

منزل ثریا: اس میں سات ستارے ہیں جن میں چھ روشن اور ایک بہت چھوٹا ہے۔ لوگ اس کے دیکھنے میں آنکھوں کی تیزی کا امتحان کیا کرتے ہیں۔ اس کا نام ثریا ثروت سے رکھا گیا یعنی کثرت سیرابی و خوشحالی۔ اس کے اور بھی نام ہیں جن میں سے نجم بھی ہے۔ بعض علماء کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کلام قرآن مجید کی آیت **وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی** سے یہی ثریا مراد ہے کیونکہ عرب اکثر ثریا کو نجم ہی کہتے ہیں چاہے وہ تعداد میں چند ستارے ہی ہوں اور رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام نجم رکھا ہے چنانچہ ارشاد ہے کہ جب نجم طلوع ہوتی ہے تو پھلوں وغیرہ سے آفتیں و مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں اور نجم سے مراد ثریا ہی ہے اس سے سعود اور مقدم ہے۔
اس کی صورت یہ ہے: • • • ⁝ ایک ستارہ کف الخضیب ثریا ہی کے پاس اور دوسرا جسے جزما کہتے ہیں شرطین کے نیچے واقع ہے اور ایک ستارہ عیوق بھی سرخ بڑا چمکدار ہے جس کے پیچھے تین ستارے ہیں' ان کو اعلام کہتے ہیں۔ یہ توابع منازل قمر ہیں چونکہ یہ ثریا کے قریب ہیں اس لئے ہم نے ان کا ذکر کیا ہے۔

منزل دبران: یہ برج حمل کی سرین ہے۔ اس کو دبران اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ ثریا کی طرف یہ پیٹھ پھیرے ہوئے ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ پانچ ستارے ہیں جو برج ثور میں ہیں ان کو شامہ کہتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے: • •: • بعض کہتے ہیں کہ یہ سرخ ستارہ ہے۔ اس کی صورت یہ ہے: • دبران کا فنیق بھی نام ہے کیونکہ یہ بڑے پہاڑ کی طرح ہے اس کے آگے چند چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جن کو قلاص کہتے ہیں۔ یہ سب اکٹھے ہو کر گائے کا سر معلوم ہوتے ہیں۔ یہ منزل ثریا کے پیچھے ہے۔

منزل ھقعہ: منزل ھقعہ میں تین ستارے پاس پاس ہیں۔ یہ منزل برج جوزا کا سر ہے جیسے ملی ہوئی تین انگلیاں ہوں۔ اس کی صورت یہ ہے: • • • اور یہ بھی کہا گیا کہ یہ وہ دائرہ ہے جو جانور کے پہلو میں ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی کو آسمان کے ستاروں کی گنتی کے برابر طلاق دی کہ اس کے متعلق کیا حکم ہے۔ آپؓ نے فرمایا اس کو ھقعة الجوزاء کافی ہے یعنی تین طلاقیں ہو گئیں۔

منزل ھنعہ: اس میں پانچ ستارے ہیں دو بڑے اور ان کے درمیان تین چھوٹے ہیں اور ظاہر یہی ہے کہ وہ پانچ ہیں۔ ان کی صورت یہ ہے: • • • • • اس کا نام ھنعہ اسی وجہ سے رکھا گیا ہے کہ اس میں محبت کی تاثیر ہے۔ جب یہ طلوع ہوتی ہے تو ہر شخص اپنے دوست پر مہربان ہوتا ہے۔

منزل ذراع: بعض کہتے ہیں کہ یہ برج اسد کا بازو ہے۔ وہ دو چمکتے ہوئے ستارے ہیں جن کے درمیان اور بہت سے چھوٹے چھوٹے ستارے ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے شیر کے پنجے ہیں۔ دیکھنے میں ان دونوں ستاروں کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ معلوم ہوتا ہے۔ برج اسد کے دو بازو ہیں ایک پھیلا ہوا اور دوسرا سمٹا ہوا ہے۔ جو بازو کی ہیئت پر نہیں ہے۔ پھیلا ہوا بازو منزل سماک کے اوپر ہے جسے کو شعری الغمیصہ بھی کہتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے ساتھی یعنی دوسرے بازو سے ملنے کے لئے اس قدر رویا کہ چندھا ہو گیا مگر پھر بھی اس سے نہ مل سکا۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ اس لئے رویا کہ ستارہ سہیل سے نہ مل سکا۔

منزل نثرہ: ان دونوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ ہے۔ ابر کے ٹکڑے کی مثل یہ منزل برج اسد کی ناک ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ یہ تین

ستارے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے: • • • یہ اسد کے منہ اور اس کے دونوں نتھنوں کے درمیان ہے۔ اسے **مخطة الاسد** بھی کہتے ہیں۔

منزل طرفہ: منزل طرفہ میں دو ستارے ہیں جو جبھہ کے آگے ہیں۔ وہ دونوں اسد کی آنکھیں ہیں۔ اس میں چار ستارے ہیں جن میں سے ایک براق ہے۔ دیکھنے میں ان کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ ہے۔ اس منزل کو **ایزاء الاسد** کہتے ہیں۔ وہ طرفہ کے پیچھے ہے۔ اس کی صورت یہ ہے: •

منزل جبھہ: منزل جبھہ میں دو ستارے ہیں جیسے شیر کے کندھوں پر بال ہوتے ہیں۔ ان کے درمیان ایک کوڑے کا فاصلہ ہے۔ اس کی صورت یہ ہے: • • •

منزل سماک: منزل سماک میں دو ستارے ہیں' ایک کا نام سماک الاعزل اور دوسرے کا نام سماک رامح ہے۔ ان دونوں کو بعض برج اسد کے پیر اور بعض اس کی پنڈلیاں کہتے ہیں۔ سماک رامح کے آگے ایک ستارہ ہے جو اس کا نیزہ ہے۔ سماک اعزل کے آگے کوئی ستارہ نہیں ہے اسی وجہ سے اسے اعزل کہتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے: • اس منزل کو سماک اس لئے کہتے ہیں کہ یہ آسمان میں مچھلی کی شکل ہے۔ رامح کے پیچھے ایک ستارہ ہے جسے **عجز الاسد** کہا جاتا ہے۔

منزل غفر: منزل غفر میں تین ستارے ہیں جو چھوٹے چھوٹے ہیں۔ یہ منزل برج میزان میں ہے۔ بعض کہتے ہیں برج اسد کی دم ہے۔ اس کی صورت یہ ہے: • • •

منزل زبانا: منزل زبانا میں دو ستارے ہیں جو چمکدار ہیں۔ یہ دونوں برج عقرب کے دونوں **گھمڑے** ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے: • •

منزل اکلیل: منزل اکلیل میں چار ستارے ہیں اس کی صورت یہ ہے: • • • • بعض کہتے ہیں کہ عقرب کے سر پر تین ستارے ہیں جیسے تاج ہوتا ہے۔

منزل قلب: منزل قلب عقرب میں ہے۔ اس کی کروٹ میں ایک چمکدار ستارہ ہے۔ اس کی صورت یہ ہے: • • •

منزل شولہ: منزل شولہ میں الگ الگ دو ستارے ہیں ان کو **نحمة العقرب** کہا جاتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ عقرب کی دم ہے۔ اس کی صورت یہ ہے: • • شولہ شیول سے ماخوذ ہے یعنی بلندی یعنی جیسے بچھو کی دم اوپر اٹھی ہوئی ہوتی ہے ایسے ہی یہ ستارے اونچے ہیں اور بعض کہتے ہیں ان کی بلندی ایسی ہے جیسے کنویں کے منہ پر لکڑیاں کھڑی ہوتی ہیں اور اسے نعائم بھی کہتے ہیں۔

منزل بلدہ: منزل بلدہ میں چھ ستارے ہیں۔ یہ منزل برج قوس میں ہے۔ جب سال میں سب سے چھوٹا دن آتا ہے تو شمس اسی منزل میں ہوتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے: • •

منزل ذابح: منزل ذابح میں دو ستارے ہیں۔ ایک ہاتھ کے فاصلے پر اور دونوں کے پاس ایک چھوٹا ستارہ ہے جیسے کہ یہ اس کو ذبح کرتا ہے اسی وجہ سے اس کو ذابح کہتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے: ✳

منزل سعد السعود: ایک ستارہ ہے گویا اس کا منہ کشادہ ہے کسی چیز کو نگلنا چاہتا ہے۔

اس کی صورت یہ ہے: ....

منزل سعد اخبیہ: اس میں تین ستارے ہیں مگر ایک ہی ستارہ معلوم ہوتے ہیں۔ ان کے نیچے ایک چوتھا ستارہ ہے۔ اس کی صورت یہ ہے: • • : بعض اس میں دو ہی ستارے شمار کرتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ پہلا ستارہ سعد السعود ہے۔ دوسرا سعد الذابح تیسرا سعد الاخبیہ اور چوتھا سعد بلع ہے۔ اس میں چار ستارے ہیں۔ قمر سال میں ایک دن اس میں آتا ہے۔ منازل قمری میں سعد ناعرہ' سعد ملک' سعد حمام' سعد بارع اور سعد نظیر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک میں دو ستارے ہیں۔ دیکھنے میں وہ ایک ایک ہاتھ کے فاصلے پر ہیں۔

منزل فرع الدلو مقدم اور موخر: ان میں سے ہر ایک میں دو دو ستارے ہیں۔ پانچ پانچ ہاتھ کے فاصلے سے گویا یہ دونوں ڈول ڈال رہے ہیں (لفظ فرع کے معنی ڈول میں پانی ڈالنے کے ہیں) اس لئے ان دونوں کو فرع کہتے ہیں۔

منزل رشا: منزل رشا ایک چھوٹا سا ستارہ ہے جس میں قمر نازل ہوتا ہے۔ یہ کل منازل قمر ہیں ہر ماہ میں قمر ان میں پھرتا ہے اور ایک

رات دن ان میں سے ایک میں رہتا ہے۔ یعنی ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک اور عین فجر کی نماز کے وقت آدھا آدھا دو منزلوں میں ہوتا ہے۔ اسی طرح سورج بھی ایک سال میں ان منازل کا دورہ کرتا ہے۔

آپ کو معلوم ہو کہ عرب منازل کو انواء بھی کہتے ہیں اس لئے کہ جب ایک منزل غروب ہوتی ہے اس کے ساتھ ہی دوسری منزل طلوع ہوتی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ نوا کے معنی منازل سے ستارے کے ساقط ہونے کے ہیں۔ اس کے مقابل دوسرے طلوع ہونے کے ایک ہی ساعت میں ہر رات کے اندر سوائے تیرہویں رات کے اسی طرح ہر منزل سال بھر تک رہتی ہے۔ سوائے جبھہ کے کہ اس کے چودہ دن ہیں۔ ہم نے نوء کے معنی سقوط کے سوا اس موقع کے اور کہیں نہیں دیکھے۔ عرب زمانہ جاہلیت میں ان منازل کی طرف بارشوں، ہواؤں، سردی اور حرکت کو منسوب کرتے تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا یعنی ستارے کی وجہ سے ہم پر مینہ برسا۔[1]

فصل: طلوع منازل کے احکام

دسویں نیسان[2] کو شرطین طلوع ہوتی ہے۔ شمس اکلیل میں نازل ہوتا ہے۔ بطین نیسان کی آخری رات میں طلوع ہوتی ہے۔ ثریا تیرہویں ایار مغرب کے وقت غروب ہو کر پچاس راتیں چھپ جاتی ہے۔ پھر مشرق سے صبح کے وقت طلوع ہوتی ہے۔ جب غروب شمس کے ساتھ وسط آسمان میں پہنچتی ہے تو سخت سردی ہوتی ہے۔ پھلوں سے آفات چلی جاتی ہیں۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ جب نجم طلوع ہوتا ہے۔ پھلوں سے آفات زائل ہوتی ہیں۔ دبران چھبیسویں ایار کو طلوع ہوتی ہے۔ ھقعہ آٹھویں حزیران کو ھنعہ اکیسویں کو۔ ذراع چوتھی تموز اور نثرہ سترہویں کو طلوع ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک ستارہ جس کا نام شعری العبور ہے، طلوع ہوتا ہے۔ طرفہ پہلی اگست جبھہ، چودھویں، زبرہ ستائیسویں کو، صرفہ آٹھویں، ایلول عواء انیسویں اور سماک جب کہ ایلول کی دو راتیں باقی رہتی ہیں طلوع ہوتی ہے۔ سماک بارہویں تشرین ثانی قلب پندرہویں شولہ اٹھارویں کانون اول نعائم اکیسویں بلدہ تیسری کانون ثانی ذابح سولہویں سعد السعود ستائیسویں سعد اخبیہ گیارہویں شباط سعد بلع چھبیسویں فرغ مقدم آذار کی دو راتیں گزرنے کے بعد فرغ موخر چوبیسویں اور رشا چوتھی نیسان کو طلوع ہوتی ہے۔

فصل: چار فصلوں پر منازل کی تقسیم

فصل ربیع کی یہ منازل ہیں: شرطین، بطین، ثریا، دبران، ھقعہ، ھنعہ اور ذراع۔ فصل گرما کی یہ منازل ہیں: نثرہ، طرفہ، جبھہ، زبرہ، صرفہ، سماک اور عوا۔ فصل خریف کی منازل یہ ہیں: غفر، زبانا، اکلیل، قلب، شولہ، نعائم اور بلدہ فصل سرما کی منازل یہ ہیں: سعد السعود، سعد ذابح، سعد اخبیہ، سعد بلع، فرغ مقدم، فرغ موخر اور رشا ہیں۔ ہر فصل کی سات منزلیں ہیں۔

---

[1] حالانکہ شریعت کے لحاظ سے یہ بات ممنوع ہے اور حضرت عمرؓ سے یہ بات منسوب کرنا ان کی شان کے منافی ہے۔

[2] نیسان، ایلول وغیرہ قدیم رومی سالوں کے مہینے ہیں۔

فصل: عربوں کے مقفی کلام کا بیان جو منازل سے متعلق ہے

بعض نے کہا کہ میرے سامنے شیخ کندی" تھے۔ میں نے ان کے سامنے قرات کی۔ پھر کہا کہ میں نے ابو منصور خولانی کے سامنے قرات کی کہا کہ مجھے ابو محمد الساری نے روایت کی کہا کہ عرب کہتے ہیں کہ جب شرطین طلوع ہو تو انار پکتے ہیں۔ باغات سرسبز ہوتے ہیں۔ آبادیاں وجود میں آتی ہیں۔ ہمسایے ایک دوسرے کے ساتھ نرمی اختیار کرتے ہیں۔ فقیر ہر جگہ رات گزارتے ہیں۔ جب بطین طلوع ہو تو قرضے ادا ہو جاتے ہیں۔ جب دبران طلوع ہو تو نیران روشن ہوتے ہیں اور تالاب خشک ہو جاتے ہیں۔ جب مقعہ طلوع ہو تو لوگوں کی مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ جب منعہ طلوع ہو تو عزت ختم ہو جاتی ہے۔ جب ذراع طلوع ہو تو شمس کی شعاعیں ظاہر ہوتی ہیں پانی زمینوں سے ہٹتے ہیں۔ جب نثرہ طلوع ہو تو سمندری جانور کمزور ہو جاتے ہیں۔ جب عوا طلوع ہو تو زندگی قرار چاہتی ہے اور ہوا عمدہ ہو جاتی ہے۔ جب سماک طلوع ہو تو بادشاہوں کا مال زیادہ ہو جاتا ہے۔ جب فرع مقدم' فرع مؤخر اور نسر طلوع ہوں تو ہر پل کے نیچے پانی بہتا ہے۔ جب زبانا طلوع ہو تو کھجوریں درختوں سے لی جاتی ہیں۔ جب اکلیل طلوع ہو تو باتیں جھوٹی ہو جاتی ہیں۔ جب قلب طلوع ہو تو ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ جب شولہ طلوع ہو تو بوڑھوں کو بول جلدی آتے ہیں۔ جب نعائم طلوع ہو تو نیکیاں حاصل ہوتی ہیں۔ جب بلدہ طلوع ہو تو کھانا گھی اور آٹے سے تیار ہوتا ہے اور مکھن و گھی سے چیزیں تیار ہوتی ہیں۔ جب بلع طلوع ہو تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ جب شولہ طلوع ہو تو گھاس اور سرسبزی زیادہ ہو جاتے ہیں۔ جب فرع مقدم طلوع ہو تو خدمت کرو اور نادم نہ ہو۔ جب فرع مؤخر طلوع ہو تو جلدی کرو اور تاخیر نہ کرو۔ منازل کے متعلق عربوں کے مقفی کلام کا ذکر ہم نے کر دیا اور اللہ تعالی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

﴿باب 4﴾

بارہ بروج ان کے ارتباطات اور اشارات کا بیان

معلوم ہو کہ برج بارہ اور منازل اٹھائیس ہیں جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے:

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝

"ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کے لئے ان کو زینت دی ہے۔"

ارشاد باری تعالیٰ ہے: تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا "اور اس ذات نے آسمان میں بروج بنائے۔" پھر فرمایا: وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ "آسمان برجوں والا ہے۔" اور ارشاد ہوتا ہے: وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ "ہم نے چاند کے واسطے حویلیں مقرر کیں۔" برج بروج کا واحد ہے۔ برج قصر اور کبھی قلعہ کو بھی کہتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ "اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو تب بھی تم تک موت پہنچ جائے گی۔"

حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ برج آسمان میں محل ہیں جیسے زمین میں محل ہوتے ہیں اور بعض علماء نے اس آیت تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا کی تفسیر میں کہا ہے کہ برج سات ستاروں کے مقام ہیں اور وہ بارہ برج ہیں۔ حمل' ثور' جوزا' سرطان' اسد' سنبلہ' میزان' عقرب' قوس' جدی' دلو اور حوت ہیں۔ حمل اور عقرب مریخ کے گھر اور ثور زہرہ کا گھر ہے۔ جوزا اور سنبلہ عطارد کے گھر اور سرطان قمر کا گھر ہے' اسد شمس کا گھر' حوت مشتری کا اور جدی و دلو زحل کے گھر ہیں۔ یہ بارہ بروج تین تین چاروں طبائع پر منقسم ہیں جن میں سے ہر ایک کو مثلثہ کہتے ہیں۔ حمل' اسد' قوس' مثلثہ آتشی ہے۔ ثور' سنبلہ' جدی' مثلثہ خاکی ہے۔ جوزا' میزان اور دلو مثلثہ بادی ہے۔ سرطان' عقرب اور حوت مثلثہ آبی ہے۔ یہ چارٹ ہے جس میں بروج' منازل' رومی مہینوں کو تفصیل کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ اس کی صورت ہے:

اذار	نیسان	ایار	حزیران	تموز	آب	ایلول	تشرین 1	تشرین 4	کانون 1	کانون 4	شباطی
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دالی	حوت
مہج	ثریا	ہقعۃ	ذراع	جبہۃ	صرفہ	سماک	اکلیل	شولہ	بلدہ	سعود	مقدم
رشا	مؤخر	بطین	دبران	ہنعۃ	طرفۃ	خرثان	عوا	زبانان	قلب	نعایم	بلع

(ش 9)

علماء نے بروج کے معنی میں اختلاف کیا ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ آسمان میں محل ہیں اور اس کی دلیل وہ اللہ تعالیٰ کے قول وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ کو قرار دیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ ستارے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ چراغ ہیں۔ بعض کا قول ہے کہ وہ آسمان کے دروازے ہیں جن کو بجرہ کہتے ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ سے نص صریح ہے کہ وہ برج جن کا ہم ذکر کر رہے ہیں' بارہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تربیع اور تثلیث کے ساتھ تقسیم کیا ہے اور سات ستاروں پر بھی ان کی تقسیم ہے جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے ان کی تقسیم پانچ ستاروں کی شکل پر بھی ہے۔ وہی برج حمل میں پانچ ستارے ہیں اس کے آگے کا حصہ مغرب کی طرف' پچھلا مشرق کی طرف اور پیچھے کی طرف یہ منہ کئے ہوئے ہے۔ یہاں تک کہ اس کی تھوتھنی اس کی پیٹھ پر ہے اور شرطین کے ستاروں سے حمل ہیں۔ دوسرا برج ثور ہے وہ ایک ستارہ ہے مگر اس کے باہر گیارہ ستارے ہیں جیسا کہ اس کا بیان ہوا ہے کہ حمل کے پاس ہیں۔ اس کے دو ٹکڑے ہو گئے ہیں اگلا مشرق کی طرف پچھلا مغرب کی طرف اور ثریا و دبران میں بھی اس کے ستارے ہیں۔ برج جوزا میں

اٹھارہ ستارے ہیں اور سات ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اس برج کی صورت کھڑے جڑواں بچوں کی سی ہے جن میں سے ہر ایک نے اپنے دونوں ہاتھ دوسرے کے کندھوں پر رکھے ہوئے ہیں۔ اس برج کا سر اور تمام ستارے شمال کی طرف ہیں۔ پنڈلیاں مشرق کی طرف اور پیر مغرب کی طرف ہیں۔ چوتھا برج سرطان ہے۔ اس میں نو ستارے اندر اور چار باہر ہیں۔ اس کی شکل کیکڑے کی سی ہے۔ اس کا اگلا حصہ مشرق کی طرف پچھلا حصہ مغرب و جنوب کی طرف جوزا سے متصل ہے گویا وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ قلب اسد بھی ہے۔ پانچواں سنبلہ ہے اس کو عذراء بھی کہتے ہیں۔ اس میں چھبیس ستارے ہیں۔ سات ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اس کی صورت ایک پردار لڑکی کی طرح ہے جس نے اپنا سر منحل صرفہ پر جھکا دیا ہے اور اسی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ سماک اعزل ہے۔

چھٹا برج میزان ہے۔ آٹھ ستارے اس کی صورت کے اندر اور نو باہر ہیں۔ اس کی شکل قائمہ زاویے کی طرح ہے۔ برج عقرب کی صورت کے اندر اکیس اور باہر تین ستارے ہیں' اس کی صورت قائمہ ہے۔ اسی کے ستاروں میں سے ایک چمکدار ستارہ قلب عقرب ہے۔ آٹھواں برج قوس ہے اس کا نام رامی بھی ہے۔ یہ اکتیس ستارے عقرب کے پس پشت واقع ہیں۔ اس کی شکل انسان اور گھوڑے سے مرکب ہے۔ گردن تک گھوڑے کا جسم اور گردن سے اوپر نصف جسم انسان کی طرح ہے جس کے ہاتھ میں تیر و کمان ہے۔ جو زین کی طرف جھکا ہوا ہے۔ دسواں برج جدی ہے اس میں اٹھائیس ستارے ہیں۔ اس کا نصف جسم بکری کا اور نصف نیچے کا جسم مچھلی کی دم کی طرح ہے۔ گیارھواں دلو ہے اس کو دالی بھی کہتے ہیں۔ اس میں بیالیس ستارے ہیں اور تین ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اس کی صورت ایک مرد کی طرح ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھاگل ہے وہ اپنے پیروں پر پانی ڈال رہا ہے۔ پانی اس کے پیروں کے نیچے سے جنوب کی طرف بہہ رہا ہے۔

بارھواں برج حوت ہے اس میں چونتیس ستارے ہیں اور چار ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اس کی صورت دو مچھلیوں کی طرح ہے جن کی دمیں ملی ہوئی ہیں۔ یہ سب ستارے تین سو پینتالیس (345) ہیں۔ حمل ان برجوں میں پہلا برج ہے۔ ثور بھی آسمان کا برج ہے۔ جوزا کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ آسمان کے درمیان میں ہے۔ جوزا ہر چیز کی وسط کو کہتے ہیں یہ سب برج آسمان میں ہیں اور جدی قطب کی طرف ایک ستارہ ہے جس سے قبلہ رخ معلوم کیا جاتا ہے۔

فصل: ہر برج سے متعلق شہروں کا بیان

برج حمل سے یہ شہر متعلق ہیں: بابل' فارس' آذربائیجان۔ ثور سے ہمدان اور کردستان۔ جوزا سے جرجان' گیلان اور موغان۔ سرطان سے ملک چین کی سرزمین اور مشرقی خراسان۔ اسد سے ترکستان' تاتار اور ماوراء النہر۔ میزان سے ارض روم' امریکہ' مصر حبشہ۔ عقرب سے حجاز' یمن اور اردگرد کے علاقے۔ قوس سے بغداد' اصفہان۔ جدی سے کرمان' عمان' بحرین اور برصغیر۔ دلو سے کوفہ سے فیاذ تک۔ حوت سے طبرستان' بحرین' موصل اور اسکندریہ متعلق ہیں۔

فصل: تقسیم زمان کا بیان

زمانہ کے چار حصے ہیں پہلا ربیع اور بعض کے نزدیک پہلا حصہ گرمی کا موسم ہے اور بعض کے نزدیک خریف اس کی ابتداء اس وقت ہوتی ہے جب شمس راس میزان میں نازل ہوتا ہے۔ موسم سرما کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے جب شمس راس جدی میں جاتا ہے۔ موسم گرما کی ابتداء اس وقت ہوتی ہے جب سورج راس حمل میں جاتا ہے۔ موسم خریف کی ابتداء اول وقت ہوتی ہے جب سورج برج سرطان میں نازل ہوتا ہے اور بعض کے نزدیک بجائے خریف کے موسم گرما ہے۔

فصل: ہواؤں کا بیان

پہلی ہوا شمالی ہے جو قطب کی طرف سے چلتی ہے۔ دوسری صبا ہے جو مشرق سے آتی ہے جب رات دن برابر ہوتا ہے۔ نیز اس کے نیچے ایک ہوا دبور ہے۔ عربوں کا خیال ہے کہ دبور ہی بادلوں کو ابھار کر لاتی ہے۔ پھر صبا اس کو مرتب کر کے موٹا اور بھاری بنا دیتی ہے۔ ایک ہوا جنوب کی ہے جو بادلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو ملا کر پھیلا دیتی ہے۔ شمال کی ہوا بادلوں کو پھاڑتی ہے غرضیکہ شمال سے شمالی جنوب سے جنوبی صبا مشرق اور دبور مغرب سے چلتی ہے۔

فصل: آسمانوں کے فاصلے اور ابر کا بیان

افلاک کی صورتوں کے متعلق حکماء متقدمین کے مذاہب ہم بیان کر چکے ہیں۔ اب ہم اہل شرع کے موافق بیان کرتے ہیں۔ حدیث میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ بطحاء میں تھے۔ بادل کا ایک ٹکڑا ہمارے سامنے سے گزرا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم جانتے ہو' یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا' بادل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مزن بھی اسی کا نام ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا' عنان بھی یہی ہے۔ ہم نے کہا' عنان ہے۔ پھر ہم خاموش ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا' تم جانتے ہو کہ آسمان اور زمین کے درمیان کتنا فاصلہ ہے۔ ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا' پانچ سو برس کا فاصلہ ہے۔ ہر آسمان کا دل بھی اسی قدر ہے۔ ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے جس کی گہرائی بھی اتنی ہی ہے۔ پھر اس کے اوپر ایک انتہائی بڑا عالم ہے اس کے اوپر اللہ تعالیٰ ہے۔ اس پر انسانوں کے اعمال میں سے کچھ مخفی نہیں ہے۔ اس بات کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ۔ انسان کی رفتار سے ان کا درمیانی فاصلہ پانچ سو برس کا ہے مگر فرشتے اس فاصلے کو ایک آن میں طے کر لیتے ہیں اور اسی طرح شیطان ہے۔ اس کی رفتار بھی اسی طرح ہے۔ حضرت ابو داؤد نے حضرت علیؓ سے روایت کی ہے۔ آپؓ سے کسی نے دریافت کیا کہ آسمان اور زمین کے درمیان کتنا فاصلہ ہے۔ آپ نے فرمایا' ایک دعائے مستجاب کا۔ پھر آپ سے پوچھا گیا کہ مشرق و مغرب میں کتنا فاصلہ ہے۔ آپ نے فرمایا' ایک دن کے راستے کا فاصلہ ہے اور ثعلبی نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ شمس ہر سال تین سو ساٹھ کروں پر طلوع ہوتا ہے۔

سورج کے فوائد اور منافع:

سورج میں بہت سی منفعتیں اور دلیلیں ہیں۔ ایک دلیل یہ ہے کہ سورج ایک ہے' اس کی روشنی تمام دنیا کو منور کرتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ ایک ہے' واحد ہے۔ وہ تمام عالم کی تدبیر کرتا ہے۔ دوسری دلیل یہ ہے کہ سورج ہم سے بہت دور ہے مگر اس کی روشنی بہت قریب ہے۔ ایسے ہی اللہ تعالیٰ بالذات اپنی مخلوق سے دور ہے مگر بلحاظ نزدیک ہے۔ تیسری دلیل یہ ہے کہ سورج کی روشنی سے کوئی محروم نہیں ہے بلکہ سب کے لئے عام ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کا رزق کسی کے لئے ممنوع نہیں ہے اور سب کے لئے عام ہے۔

چوتھی یہ ہے کہ سورج گرہن قیامت کے وجود کی دلیل ہے۔ اس کا غروب ہونا ظلمت ہے۔ پانچویں یہ ہے کہ بادل سورج کو چھپا دیتا ہے۔ ایسے ہی معرفتِ الٰہی پوشیدہ کی گئی ہے۔ سورج کے منافع بہت زیادہ ہیں۔ اول یہ ہے کہ تمام دنیا کا چراغ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَّجَعَلْنَا الشَّمْسَ سِرَاجًا "اور ہم نے سورج کو چراغ بنایا۔" دوسرے یہ کہ پھلوں کو پختہ کرتا اور پکاتا ہے۔ تیسرے یہ کہ سورج مشرق سے مغرب کی طرف لوگوں کی اصلاح کے لئے جاتا ہے۔ چوتھے یہ کہ کسی جگہ نہیں ٹھہرتا تاکہ مخلوق کو نقصان نہ پہنچے۔ پانچویں دلیل یہ ہے کہ سردی کے موسم میں نیچے کے برجوں میں ہوتا ہے اور موسم گرما میں اوپر کے برجوں میں عالم کے منافع کے لئے ہوتا ہے۔ چھٹی یہ کہ چاند کے ساتھ اکٹھا نہیں ہوتا تاکہ ایک سے دوسرے کی روشنی کو نقصان نہ پہنچے۔ اگر کوئی

کہے کہ سورج تو چوتھے آسمان پر ہے پھر آسمانوں سے اس کی روشنی کیوں نہیں رکتی؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ آسمان جواہر لطیف اور شفاف ہیں۔ ان میں سے روشنی پار ہو جاتی ہے۔ بادل ایک کثیف چیز ہے اس میں سے روشنی پار نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ وہ زمین سے بلند ہوتا ہے اور زمین کے اجزاء اس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

فصل: قمر کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم چاند دیکھتے ہو جب بادل نہ ہو۔ لوگوں نے عرض کیا' جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم سورج کو دیکھتے ہو جب ابر نہ ہو۔ سب نے عرض کیا' جی ہاں۔ آپ نے فرمایا' اسی طرح تم اللہ تعالیٰ کو دیکھو گے۔ آپ کہیں گے کہ حضور ﷺ نے سورج کی مثال دی ہے حالانکہ سورج زیادہ روشنی والا ہے اور چاند کی روشنی اسی سے ہے۔ میں کہتا ہوں اس کی دو وجہیں ہیں۔ پہلی یہ ہے کہ سورج کی روشنی آنکھوں پر غالب آجاتی ہے' نظر سورج پر قائم نہیں ہو سکتی اور چاند کو آنکھ اچھی طرح سے دیکھتی ہے۔ چاند اللہ تعالیٰ کے خوف سے پھٹ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں اس کو دو باتیں عنایت کیں۔ اس کا واقعہ اس طرح ہے کہ جب جبرئیل نے چاند پر اپنا پر ملا تو اس کی روشنی جاتی رہی جس کے صدمے سے اس کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ ایک تو یہ کہ ہر ماہ لوگ اس کی طرف آنکھیں لگائے رہتے ہیں' دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو حکم دیا کہ آپ ایسی بڑی بھاری مثال بیان کریں۔ اگر آپ کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: **لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ** یعنی اللہ تعالیٰ کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں۔ ہمارا دعویٰ یہ نہیں ہے کہ آنکھیں اللہ تعالیٰ کو اس طرح دیکھیں گی کہ اس کا احاطہ کر سکیں گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا ہمارے سامنے آنا محال ہے۔ قمر میں بھی بہت سے فوائد ہیں۔ مجملہ ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ رات کے وقت مخلوق کے لئے چراغ ہے۔ دوسرے یہ کہ ہمارے نبی اکرم ﷺ کا معجزہ اس پر ظاہر ہوا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ** یعنی قیامت قریب ہوئی اور چاند ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ وقت معلوم ہو اس کے نور سے ننانوے حصے کم کر دیئے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **فَمَحَوْنَا اٰيَةَ الَّيْلِ** یعنی رات کی نشانی ہم نے مٹا دی۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو رات کو بھی لوگ اپنے کاروبار میں لگے رہتے اور رات دن میں تمیز نہ رہتی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ چاندنی میں برہنہ لیٹنا برص پیدا کرتا ہے اور کپڑے کو جب دھو کر چاندنی میں پھیلایا جائے تو اس کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔

فصل: قمر ہر رات منازل میں سے ہر منزل میں جتنی دیر رہتا ہے ان کے بیان میں ہے اور ان کے نام ہیں: شرطین بطین ثریا دبرا هقعه هنعه ذراع نثره **طرفة** جبهہ خرتان صرفہ عوا سماک غفر زبانا اکلیل قلب شولہ نعائم بلدہ سعود سعد الذابح سعد بلع اخبیہ مقدم مؤخر رشا۔

فصل: چاروں نجوم کے اشارات و تدابیر

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ○

اور پھر ارشاد ہوتا ہے: **وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ**○

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ علم نجوم بڑا بلند اور نافع علم ہے۔ اکثر لوگ اس سے قاصر ہیں۔ اس کلام میں اشارہ نجوم کی معرفت کی طرف ہے۔ ان احکامات کی طرف نہیں ہے جن پر حرمت ہے۔ اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ چاند کی روشنی سورج کی روشنی سے ہے۔ کواکب معروفہ جو بائیس ہیں' ان میں اختلاف ہے۔ انہی میں ایک ستارہ جدی ہے جو قبلہ پر

دلالت کرتا ہے۔ یہ ستارہ قطب شمالی کی طرف ہے۔ اس کے اردگرد بہت سے ستارے چکی کے گھیرے کی طرح حلقہ کئے ہوئے ہیں۔ ان کے ایک طرف ستارہ فرقدان ہے۔ دوسری طرف ایک چمکدار ستارہ ہے۔ اس کے اور ان کے درمیان میں تین چھوٹے ستارے اوپر نیچے ہیں۔ جو قطب کے گرد گردش کرتے ہیں۔ قطب اور جدی اپنی اپنی جگہ سے نہیں ہٹتے بلکہ قطب سے جدی کا پتہ چل جاتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ جدی سے قطب معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ چاند کی روشنی میں سوائے تیز نگاہ والے آدمی کے اور کسی کو یہ ستارے معلوم نہیں ہوتے اور ان کی کروٹ میں ایک بہت باریک ستارہ سہا نامی ہے اس پر لوگ نظروں کی تیزی کا امتحان کیا کرتے ہیں اور جدی ستارہ جس سے قبلہ معلوم کیا جاتا ہے بنات النعش میں سے ہے یعنی بنات النعش کے چاروں ستاروں میں سے دونوں فرقدان ہیں جن کا ذکر گزر چکا ہے۔ بنات میں سے ایک جدی اور دوسرا سہا ہے۔ ملک شام اور عراق میں ستارہ جدی سے قبلہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ستارہ کو اپنی پشت کے پیچھے داہنے کان کے مقابلہ کرکے کھڑا ہو جائے اور مصر میں بائیں کان کے پس پشت کرکے کھڑا ہو کے بیت اللہ کے دروازے کی طرف منہ ہو جائے گا اور جب آپ فرقدین یا بنات النعش کی طرف پیٹھ کرکے کھڑے ہوں تو کعبے کی طرف منہ ہو جائے گا۔ فرقدان دو روشن ستارے قطب کے پاس ہیں۔ بنات النعش سات ستارے ہیں جن میں سے چار نعش اور تین بنات ہیں۔ اسی طرح بنات النعش صغری اور قطب شمالی و جنوبی ہیں۔ سورج اور چاند ان کے پاس نہیں پہنچ سکتے۔ قطب جنوبی کے پاس سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے کیونکہ یہ ستارہ جزیرہ عرب کے سوا اور کہیں ظاہر نہیں ہوتا اور جنوب سے چلتا ہوا مغرب کی طرف غروب ہو جاتا ہے۔ یہ ایک سرخ ستارہ ہے۔ یہ سب ستاروں سے الگ قبلہ کے بائیں جانب طلوع ہوتا ہے اور تمام ملک عرب اور عراق و شام میں نظر آتا ہے مگر ارمینیہ میں نظر نہیں آتا اور حجاز میں یہ طلوع ہوتا ہے اور دس راتوں کے کچھ اوپر بعد عراق میں دکھائی دیتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ سہیل فقط عرب ہی کا ستارہ ہے۔

آپ کو معلوم ہو کہ کواکب ایک ہزار بائیس ہیں جن میں سے تین سو بارہ ستارے بارہ صورتوں میں ہیں۔ وہ سورج کے راستے میں چڑتے ہیں (جن کو بروج کہتے ہیں) اور تین سو ساٹھ ستارے اکیس صورتوں میں سورج کے راستے سے علیحدہ شمال کی طرف ہیں جن میں ذب اکبر' اصغر اور تنین وغیرہ ہیں۔ تین سو سولہ ستارے پندرہ صورتوں میں سورج کے راستے سے الگ جنوب کی طرف ہیں۔ ان ستاروں کا بیان اور کسی اہل فن نے نہیں کیا۔ ابو عبدالجبار نے اپنی کتاب **بصورة الكواكب** میں لکھا ہے' کہتے ہیں کہ جو کواکب ثابتہ شمال کی جانب ہیں' ان میں سے ایک ذب اصغر ہے۔ اس کی صورت گوہ کی طرح ہے جو ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے بیٹھی ہے۔ اس میں سات ستارے ہیں اور عرب اس کو بنات النعش کہتے ہیں۔ چار نعش کے ہیں اور تین ستارے اس کی دم ہیں۔ پھر اس صورت کے باہر آٹھ ستارے ہیں۔ میں کہتا ہوں ان میں سے ایک ذب اکبر ہے جس میں ستائیس ستارے ہیں اور ان کی صورت سے باہر آٹھ ستارے ہیں جن میں سے سات کو عرب النعش کہتے ہیں۔ چار نعش کے ہیں اور تین دم کے ہیں اور انہی میں وہ ستارہ ہے جسے عرب سہا کہتے ہیں اور ایک تنین ہے اس میں اکتیس ستارے ہیں۔ اس کی شکل اژدھے کی طرح ہے۔ چاروں ستاروں سے مل کر اس کی شکل مربع بنی ہے جس کے سر پر عقرب کا نشان ہے۔ ان میں سے ایک فکہ ہے جس کو اکلیل شمالی بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارے دائرہ کئے ہوئے سماک رامح کے پیچھے واقع ہیں۔ ایک ان میں سے جاثی ہے جو گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے۔ اس میں ستائیس ستارے ہیں۔ ایک ان میں سلیات ہے جس کو نور اور صنج رومی بھی کہتے ہیں اور ان میں ایک سلحفاة ہے جس میں دس ستارے ہیں اور ایک بہت روشن ستارہ نسر نامی واقع ہے اور ایک ان میں سے دجاجہ ہے جو مرغی کی شکل کا ہے اس میں انیس ستارے ہیں اور دو ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں۔ ایک ان میں سے مثلث ہے اس میں چار ستارے ہیں جو کوکب سمک اور نسر کے درمیان میں راس الغول کے اوپر ہے۔ پس یہ سب شمالی صورتوں کے ستارے تین سو ساٹھ ہیں اور جنوبی صورتوں کے تین سو بارہ ستارے ہیں جن میں سے ایک قیطس ہے۔ اس میں بائیس ستارے ہیں۔ اس کی صورت ایک جانور کی سی ہے جس کے دو پیر اور ایک دم مچھلی کی دم کی طرح ہے۔ ایک ان میں سے جبار ہے جس میں اڑتیس ستارے ہیں۔ اس کی شکل ایک آدمی کی طرح ہے جو راستہ پر چل رہا ہے۔ اس کے ہاتھ میں عصا ہے' کمربند بندھا ہوا ہے اور تلوار کمر سے بندھی ہوئی ہے۔ اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ جوزا ہے۔ ان میں سے ایک بارہ ستاروں کا جھمکا ہے جو رجل الجبار کے نیچے کی طرف ہے۔ اس کی شکل خرگوش کی طرح ہے۔ اس کا منہ مغرب کی طرف اور پیر مشرق کی

طرف ہے اور انہی میں سے ایک کلب اکبر ہے اس میں اٹھائیس ستارے ہیں۔ ایک منبلہ ہے جسے بان المرزبان کہتے ہیں اور انہی میں سے **شعرة الغميصا** ہے۔ یہ وہ ستارے ہیں جو جوزا کے بعد طلوع ہوتے ہیں اور سرطان جوزا میں صورت ہے اور **شعرة الغميصا** جو ذراع میں ہے ان کو اہل عرب سہیل کی بہنیں کہتے ہیں اور انہی میں سے اکلیل جنوبی ہے۔ اس میں تیرہ ستارے ہیں اور اس کی صورت کے باہر چھ ستارے ہیں۔ اس کی صورت بڑی مچھلی کی طرح ہے اور اس کے ستارے برج دلو کے جنوب پر واقع ہیں۔ اس کا سر مشرق اور دم مغرب کی طرف ہے اور انہی میں سے ایک مجرہ ہے۔ یہ ستارہ جنجزیرات العقوب سے جنوب کی طرف ہے جس میں کل شمالی اور جنوبی ستارے ہیں۔ اس کا ذکر بعض لوگوں نے کیا ہے مگر جو ستارے غیر مشہور ہیں' وہ بہت زیادہ ہیں۔ ان کا ذکر ہم انشاء اللہ تعالیٰ بعد میں کریں گے۔

فصل: اجرام کواکب

آپ کو معلوم ہو کہ سورج کا جسم دنیا سے ایک سو ساٹھ (160) مرتبہ زیادہ ہے اور چاند کا جسم انتالیس (39) مرتبہ زیادہ ہے۔ اسی طرح زہرہ' عطارد اور مریخ ہیں۔ مشتری کا جسم دنیا سے بیاسی درجے زیادہ ہے۔ زحل کا جسم دنیا سے ننانوے (99) درجے زیادہ ہے۔ ہمارے بعض علماء نے کہا ہے کہ سورج کا جسم پندرہ درجے آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے ہے۔ چاند کا جسم بارہ درجے آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے ہے۔ مریخ کا جسم آٹھ درجے آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے ہے۔ زہرہ کا جسم سات درجے آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے ہے اور عطارد کا جسم بھی اتنا ہی بڑا ہے۔

فصل: ستارے ساتوں آسمانوں کا دورہ کرتے ہیں

آپ کو معلوم ہو کہ چاند انتیس دن اور ایک دن کی تہائی ($29\frac{1}{3}$ دن) میں آسمان کا دورہ کرتا ہے۔ عطارد اٹھائیس روز زہرہ دو سو چوبیس دن اور ایک دن کی چوتھائی ($224\frac{1}{4}$ دن) اور سورج تین سو پینسٹھ (365) دن میں فلک کو طے کرتا ہے۔ مریخ چھ سو تیس دن' مشتری گیارہ برس اور زحل انتیس برس میں طے کرتا ہے۔

فصل: بروج کے مقامات

معلوم ہو کہ قمر کا ہر برج میں مقام دو دن اور تین راتوں کا ہے۔ عطارد کا ہر برج میں مقام پندرہ دن' زہرہ کا مقام ہر برج میں پچیس دن' مشتری کا ہر برج میں مقام ایک سال اور زحل کا ہر برج میں مقام تیس مہینے ہے۔

فصل: شرف کواکب

آپ کو معلوم ہو کہ قمر کا شرف برج ثور میں' عطارد کا شرف سنبلہ' زہرہ کا شرف حوت میں' شمس کا شرف حمل میں' مریخ کا جدی میں' مشتری کا شرف سرطان اور زحل کا شرف میزان میں ہے۔ حمل ثریا آسمان میں چراغ عالم ہے کیونکہ آسمان میں اس سے زیادہ کسی جگہ ستارے نہیں ہیں۔ اسی سبب سے عربوں نے اس کو نجوم کا نام دیا ہے اور باب آسمان بھی کہی ہے۔

فصل: ستاروں کے دن کا بیان

اتوار شمس کا' سوموار قمر کا دن' منگل مریخ' بدھ عطارد' جمعرات مشتری' جمعہ زہرہ اور ہفتے کا دن زحل کا ہے۔

فصل: ستاروں کا اقتران

اقتران کے معنی یہ ہیں کہ جب ایک ستارہ ایک برج میں ہو اور دوسرا ستارہ اس کی نظر میں ہو۔ اجتماع یہ ہے کہ دو ستارے ایک برج میں اکٹھے ہوں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ جب زحل مشتری کے قریب ہوتا ہے تو دنیا میں جنگ و جدل بکثرت ہوتے ہیں اور روئے زمین کے بادشاہ مرتے ہیں اور جب مریخ زحل کے قریب ہوتا ہے تب بھی یہی اثرات ہوتے ہیں۔ جب زحل شمس کے قریب ہوتا ہے تب بھی ایسا ہوتا ہے۔ جب زحل کا زہرہ سے قران ہو تو قحط سالی اور گرانی نمایاں ہوتی ہے اور جب زحل کا قران عطارد سے ہو تو کاتبوں کا حال بہتر ہوتا ہے۔ جب قمر سے قران کرے تو حکام سے ظلم سرزد ہوتے ہیں اور جب مشتری مریخ سے قران کرے تو دنیا میں حد درجہ کی سختیاں ظاہر ہوتی ہیں۔

فصل: کواکب کے طبائع

آپ کو معلوم ہو کہ قمر بارد مؤنث بلغمی ہے اس میں حرارت عارضی ہے کیونکہ اس کی روشنی شمس کی روشنی سے ہے۔ یہ نمی اور زینت کا بادشاہ ہے اور وہ کئی دفعہ صفراء ہوتا ہے۔ عطارد کبھی مؤنث کبھی مذکر' کبھی سعد اور کبھی نحس ہے۔ اس کی حرارت معتدل ہے۔ یہ گفتگو کرنے اور لکھنے پڑھنے کا بادشاہ ہے۔ زہرہ مؤنث ہے۔ یہ سعد سرد تر اور اس کا مزاج بلغمی ہے۔ یہ شادی اور خوشی کا بادشاہ ہے۔ شہوت' زینت' تالیف قلوب' عورتیں' خوبصورتی' لہو و لعب اور ہنسنا سب اس کی خاصیتیں ہیں۔ شمس مذکر گرم خشک ہے۔ اس کا مزاج صفراوی ہے۔ یہ سعد بالنظر اور نحس بالمقابلہ ہے۔ اس کا جوہر سونا ہے۔ یہ علوم' شرافت' خوشی اور سرور کا بادشاہ ہے۔ مریخ گرم خشک اور مؤنث ہے۔ اس کا مزاج صفراوی اور اس کا جوہر لوہا ہے۔ اس کا مزہ کڑوا ہے۔ اعضاء میں سے سر اور معدہ' قتل و غارت اور عورتوں وغیرہ سے اس کا تعلق ہے۔ مشتری مذکر معتدل روحانی بادی اور سعد ہے۔ اس کا تعلق خون سے ہے۔ اس کا جوہر جست' اس کا مزہ میٹھا اور رنگ سفید ہے۔ یہ ساکن ہوا کا بادشاہ ہے جو دل میں ہوتی ہے۔ تشخیص اور ریاست اسی سے متعلق ہیں۔ زحل مذکر سرد خشک اور تاریک ہے۔ اس کا مزاج سوداوی ہے۔ اس کا جوہر سیسہ مزاج کڑوا اور رنگ سیاہ ہے۔ یہ مذاکیر یعنی اعضاء تناسل کا بادشاہ ہے۔ حرارت' نفرت' ظلم و قہر اور جبر اسی سے متعلق ہیں۔ میں کہتا ہوں لوگوں کا خیال ہے کہ عالم میں جو کچھ ہوتا ہے۔ انہی ستاروں اور افلاک کی وجہ سے ہوتا ہے اور یہی مدبر عالم ہیں۔ اس کی حجت اللہ تعالیٰ کا فرمان فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ یہ بات نہیں ہے۔ کیونکہ حضور نبی اکرم ﷺ جب معراج میں تشریف لے گئے اور آپ نے تمام چیزوں کی سیر کی۔ آپ ﷺ نے بروج اور کواکب کے حالات سے ہمیں مطلع کیا۔ پس اسی قدر مقبول ہے اور باقی قابل رد ہے یعنی مردود ہے جس کی طرف التفات نہیں کیا جاسکتا بلکہ دلائل و براہین اس بات پر قائم ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا کیا ہے اور فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا سے یہ مطلب ہے جس کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض فرشتوں کو رزق پر' بعض کو ہوا پر اور بعض کو بارش پر مؤکل کیا ہے اور وہ جو کام بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی کرتے ہیں کیونکہ وہی قادر' علیم اور حکیم ہے۔ اسی کی ذات پاک ہے اور سب قدرت و حکمت اسی کی ہے اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ "اور اللہ ہی سب سے زیادہ علم والا ہے۔"

باب 5

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے خواص اور برکات

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اپنی اطاعت کی توفیق دے اور اپنے اسماء کے اسرار کی فہم دے۔ اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں بڑے اسرار ودیعت کر رکھے ہیں' ان کو جو شخص معلوم کرے وہ آگ میں نہیں جل سکتا اور آگ اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی اور جو اس کے ورق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ بھی آگ میں نہیں جل سکتا۔ تمام علماء نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ ہر بڑے کام کو قرآن حکیم کے اتباع کے واسطے بسم اللہ کے ساتھ شروع کرنا چاہئے کیونکہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو بڑا کام بسم اللہ کے بغیر شروع کیا جائے وہ ناتمام ہو گا۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ کام مقطوع ہو گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ابتر ہو گا یعنی اس میں برکت نہیں ہو گی۔

روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کتابیں نازل ہوئی ہیں وہ ایک سو چار صحیفے ہیں جن میں سے ساٹھ صحیفے حضرت شیث علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ تیس صحیفے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور دس صحیفے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات کے نازل ہونے سے پہلے نازل ہوئے تھے۔ نازل کی ہوئی کتابیں تورات' زبور' انجیل اور قرآن حکیم ہیں اور سب کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے۔ قرآن مجید کے معانی کا مجموعہ سورہ فاتحہ ہے۔ سورہ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے اور بسم اللہ کا مجموعہ حرف باء میں ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **بِیْ مَا کَانَ وَبِیْ مَا یَکُوْنُ** "یعنی میرے ہی ساتھ تھا وہ جو تھا اور میرے ہی ساتھ وہ ہے جو ہو گا۔" روایت ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جب نازل ہوئی تو اس کے نازل ہونے سے عرش ہلا تھا اور دوزخ کے ملائکہ نے کہا تھا کہ جس نے بسم اللہ کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہیں ہو گا۔ اس میں انیس حروف ہیں اور ملائکہ محافظین دوزخ بھی انیس ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے بچا کر عافیت میں رکھے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نازل ہوئی تو ابر مشرق کی طرف بھاگا تھا' ہوا ٹھہر گئی تھی اور سمندر چڑھ آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے جانور گردن جھکا کر خاموش ہو گئے تھے اور شیطانوں کو آسمان سے شہاب مارے گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی تھی کہ جب میرا نام کسی مریض پر دم کیا جائے گا تو اسے شفاء ہو گی اور جس چیز یا کلام پر میرا نام لیا جائے گا تو اس میں برکت دی جائے گی۔ حضرت ابن مسعود* نے کہا جو یہ چاہتا ہے کہ مؤکلین دوزخ سے نجات حاصل کرے تو اس کو بسم اللہ کثرت سے پڑھنی چاہئے کیونکہ اس کے حروف انیس ہیں۔ ہر حرف کے مقابلے میں ایک فرشتے سے نجات حاصل ہو گی اور جو شخص کثرت کے ساتھ بسم اللہ کا ذکر کرے گا اس کو عالم علوی اور سفلی میں ہیبت نصیب ہو گی۔ اسی بسم اللہ کے طفیل سے حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت قائم ہوئی تھی اور جو کوئی سو مرتبہ لکھ کر اسے اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت ہو گی۔ حضرت ابن عمر* سے روایت ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کو چاہئے کہ بدھ' جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے پھر جمعہ کو غسل کر کے جامع مسجد میں جائے۔ کچھ صدقہ مساکین میں تقسیم کرے پھر نماز جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر آیت تک پھر پڑھے۔ **اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَ خَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَ تُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ** اور اپنی حاجت کا نام لے۔

حضرت ابن عباس* فرماتے ہیں کہ یہ دعا تم جاہلوں کو نہ سکھانا ورنہ ایک دوسرے پر بددعا کریں گے اور وہ اسی وقت قبول ہو گی۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے جتنا آنکھ کی سفیدی اور سیاہی

میں ہے اور فرمایا ہے کہ آدمی کی شیطان سے حفاظت بسم اللہ ہی ہے۔ بسم اللہ میں لفظ اسم اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے بعد جو اسم ہے وہی اسم اعظم ہے یعنی اللہ کیونکہ اسم اعظم ہی اسم جلال ہے اور وہی قطب الاسماء ہے اور اسی کی طرف رجوع کیا جاتا ہے وہی عَلَم یعنی مشہور نام ہے۔ جب کوئی آپ سے پوچھے رحمن کون ہے تو آپ کہیں گے کہ اللہ ہے۔ اسی طرح کل اسماء کی نسبت اسی کی طرف کی جاتی ہے اسی سے جلالت کی معرفت ہوتی ہے اور اس کا بلند مرتبہ معلوم ہوتا ہے۔ اس اسم کو اور اسماء پر بہت زیادہ شرف حاصل ہے۔ وہ یہ کہ جب آپ اس میں سے الف دور کریں گے تو للہ رہ جائے گا اور جب ایک لام کو بھی آپ دور کریں گے تو لہ رہ جائے گا اور جب اس لام کو بھی دور کر دیں تو ھو رہ جائے گا۔ اس کے سب حروف قائم بالذات ہیں۔ یہ بات کسی اور اسم میں نہیں ہے کیونکہ جب آپ اس میں سے ایک یا دو حروف کم کریں گے تو اس کے معنی باطل ہو جائیں گے۔ پس اسی سبب سے کہ اس کے حرفوں میں خلل نہیں پڑتا اس اسم کو بڑا شرف حاصل ہے اور اس بات کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات بزرگ ثابت العز والبقا ہے۔ اس کے علاوہ اس اسم کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ یہ اسم ذات واحد اور توحید الٰہیہ پر دلالت کرتا ہے کیونکہ اس اسم کا پہلا حرف الف ہے اور الف پہلا حرف' پہلا عدد اور پہلی اکائی ہے۔ پس ذات باری تعالیٰ بھی اپنی صفت میں فرد اور اپنے عدد میں احد ہے۔ یہ الف اس احدیت کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کے سامنے کل موجودات سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں اور آخر میں اس اسم کی ھا ہے جو توحید الوہیت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ اس اسم کے سوا اور کسی اسم میں نہیں پایا جاتا۔ وہ اپنی زبان حال سے کہتا ہے کہ میں ہی اول' آخر' ظاہر اور میں ہی باطن ہوں۔ پھر بسم اللہ میں اسم ذات کے بعد رحمانیت کی صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا "یعنی آپ کہہ دیجئے اے رسول ﷺ چاہے اللہ کو پکارو یا رحمن کو جس کو چاہو پکارو۔"

پس اس نے تم کو اختیار دیا ہے کہ تم اللہ کہو یا رحمن کہو کیونکہ اللہ الوہیت اور رحمانیت دونوں صفات کا جامع ہے۔ اللہ کا ہر ایک نام بزرگ ہے۔ اگر تم کو اللہ تعالیٰ کی رحمت درکار ہے تو یَا رَحْمٰنُ کثرت سے پڑھا کرو۔ اسم اللہ ناموں میں سے خاص ترین اور بالاتفاق اسماء کا اعظم ترین ہے۔ یہ سریانی اسم ہے۔ اس کے معنی اشیاء کو عدم سے وجود میں لانے والے کے ہیں۔ اس کے اور بھی معنی ہیں جن کو جاہلوں سے پوشیدہ رکھنا بہتر ہے تاکہ وہ اس اسم اللہ سے ناپسندیدہ افعال اور محرمات کا ارتکاب نہ کر سکیں۔ حق بالغو کے اور اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے غضب سے محفوظ رکھے۔ اے اللہ تعالیٰ تو ہمیں ان لوگوں میں سے نہ کر جو تیرے اسماء سے گناہوں پر مدد طلب کرتے ہیں۔ اس اسم میں چار حروف ہیں ایک الف' دو لام اور ایک ھا ہے۔ طبائع بھی چار ہیں اور سمتیں بھی چار ہیں۔ وہ مشرق' مغرب' شمال اور جنوب ہیں۔ ملائکہ تسبیح بھی چار ہیں۔ وہ جبرائیل' میکائیل' اسرافیل اور عزرائیل ہیں۔ حضرت جبرائیل وہ ہیں جنہوں نے پیغمبروں کو رسالت پہنچائی۔ وہ صاحب غلبہ اور قہر ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ہلاک کروایا۔

اسرافیل صاحب صور ہیں جو اس میں تین بار پھونک ماریں گے۔ ایک پھونک گھبراہٹ کی ہو گی جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ○ اور صور پھونکا جائے گا۔ پس جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ سب گھبرا جائیں گے مگر جس کو اللہ تعالیٰ چاہے وہ نہیں گھبرائے گا اور ایک پھونک صعق کی ہو گی جس کو اللہ تعالیٰ نے اس طرح فرمایا ہے: فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ○ یعنی جو بھی آسمان اور زمین میں ہیں وہ سب چیخ ماریں گے۔ تیسرے پھونک بعث اور قیام کی ہو گی جس کو اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے: ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ○ یعنی پھر جب اس میں دوبارہ پھونکا جائے گا تو سب کھڑے ہوئے دیکھتے ہوں گے۔ پس ہر ایک پھونک کے ساتھ نرالی شانیں ہیں۔ جو اسی کے ساتھ مخصوص ہیں۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام ارواح کے قبض کرنے پر مؤکل ہیں۔ ظالموں کا قلع قمع اور کافروں و متکبرین کا استیصال انہی سے متعلق ہیں مگر مومن کے لئے قبض روح میں راحت' رحمت اور اپنے رب سے ملنا ہے کیونکہ موت ہی کے واسطے سے وہ ان مقامات میں پہنچتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم و عنایت سے اس کے واسطے مہیا کئے ہیں۔ حضرت میکائیل علیہ السلام بندوں کے رزق پر مؤکل ہیں۔ زمین میں ایک رائی کا دانہ بھی ایسا نہیں ہے جس پر فرشتہ مؤکل نہ ہو۔ ان چاروں فرشتوں کے ماتحت بہت فرشتے ہیں

چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ماتحت اس قدر فرشتے ہیں جن کا شمار نہیں کیا جاسکتا۔ پھر ان چاروں فرشتوں میں سے ہرایک کے افکار اور اعمال الگ ہیں اور ہرایک کا دن بھی الگ ہے چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا دن سوموار اور مزاج سرد تر ہے۔ اسرافیل کا دن جمعرات اور مزاج گرم تر ہے۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام کا دن ہفتہ' مزاج سرد تر اور اس کی طبیعت خاکی اور موت و فنا ہے۔ حضرت میکائیل کا دن بدھ اور مزاج چاروں طبائع سے ممتزج ہے۔ ان چاروں موکلات کے چار الگ الگ اوفاق ہیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا مسبع مکھیرا(لیا) کا مربع' عزرائیل کا مثلث اور میکائیل کا مثمن ہے۔ یہ چاروں اوفاق ہیں' یہ ان کی صورت ہے:

صورت مربع اسرافیل

2	12	5	8
3	7	6	12
5	11	10	8
16	6	3	13

مثلث عزرائیل

4	9	
3	5	7
8	1	6

صورت مسبع جبرائیل

22	23	61	24	9	25	1
20	22	23	74	26	10	21
41	4	22	24	36	56	21
41	4	33	34	36	56	21
26	20	12	28	5	4	7
27	14	9	6	2	7	58
15	26	7	18	8	9	41

صورت مثمن میکائیل

26	6	8	5	5	54	12	1
20	30	80	6	7	52	2	6
5	3	35	2	9	43	3	20
11	19	17	2	8	10	2	8
19	13	22	22	9	26	7	8
9	3	9	6	ھے ھے	8	21	10
8	5	22	ھے	8	52	9	2
4	7	16	6	7	4	72	22

معلوم ہو کہ ان اوفاق میں بہت بڑی تاثیر ہے جو شخص ترکیب سے کرے گا' ان کو صحیح پائے گا۔ ان سے جو چاہے کام لے سکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے تمام اعمال میں ڈرتا رہے کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ جب کوئی چاروں اوفاق کے اعمال میں سے کسی عمل کا ارادہ کرے تو اس کے اعداد میں عدد مطلوب زیادہ کرکے نہایت صحت کے ساتھ لکھے وہ اپنے مطلب کو حاصل کرے گا۔ مسبع کو اس طرح لکھے کہ سوموار کے دن طلوع آفتاب کے وقت قمر کی ساعت میں خالص چاندی یا کاغذ پر نقش کرے۔ اگر بھلائی کے لئے لکھتا ہے تو عروج ماہ یا شرف قمر میں لکھے جبکہ وہ نحوست سے سالم ہو۔ مگر جہاں تک ممکن ہو درگزر کرے اور کسی کو نہ

حتاکے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ فَمَنْ عَفٰى وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَى اللّٰہِ○ یعنی جس نے معاف کیا اور صلح کر لی تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ پر ہے اور جب بھلائی کے لئے لکھے تو عمدہ خوشبو روشن کرے اور جب برائی کے لئے لکھے تو بدبو روشن کرے۔ اگر قمر اس وقت برج ہوائی میں ہو تو اس نقش کو ہوا میں لٹکائے۔ اگر وہ آتشی برج میں ہو تو آگ میں دفن کرے۔ اگر وہ آبی برج میں ہو تو اسے پنی یا پانی کے قریب کی جگہ میں دفن کرے اور اگر خاکی ہو تو اس کو مٹی میں یا اس کے دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کرے۔

کسی کو بلانے کا عمل:

اور اگر آپ اسے اپنی طرف بلانا چاہتے ہیں تو اپنے دروازے میں دفن کریں۔ چاہے وہ کتنا ہی بڑا آدمی کیوں نہ ہو۔ وہ آپ کو جواب دے گا اور آپ کی بات مانے گا اور اگر بہلانا چاہے تو ایک نرسل کی نلکی میں بند کر کے موم لگا کر پانی بہا دے اور اس دعا کو پڑھ کر نقش پر دم کرے۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّھَا الْحَمِیْدَةِ الَّتِیْ اِذَا وُضِعَتْ عَلٰى شَیْءٍ ذَلَّ وَ خَضَعَ وَاِذَا طُلِبَتْ بِھِنَّ الْحَسَنَاتُ اُدْرِكَتْ وَاِذَا صُرِفَتْ بِھِنَّ السَّیِّئَاتُ صُرِفَتْ وَبِكَلِمَاتِ التَّامَّةِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ یَا كَافِیْ یَا وَلِیُّ یَا رَؤُوْفُ یَا لَطِیْفُ یَا رَزَّاقُ یَا وَدُوْدُ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیْمُ یَا وَاسِعُ یَا كَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا بَاسِطُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا غَنِیُّ یَا مُغِیْثُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا جَوَّادُ یَا مُحْسِنُ یَا مُنْتَقِمُ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْجَلِیْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ الْعَظِیْمُ الرَّزَّاقُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْمُمِیْتُ الْمُجِیْبُ الْقَرِیْبُ السَّمِیْعُ السَّرِیْعُ الْكَرِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الْمَنَّانُ

عمدہ اخلاق و باطن کی درستی:

آپ کو معلوم ہو کہ جو شخص ان اسماء کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اس کے اخلاق عمدہ ہو جائیں گے۔ لوگ اس پر مہربان ہوں گے اور کثرت سے نذر دیں گے۔ اس پر عجیب و غریب معانی کا انکشاف ہو گا۔ اس کا ظاہر و باطن اچھا ہو جائے گا کیونکہ اس دعا میں وہ اسم اعظم ہے جس کے ساتھ جو کچھ دعا کی جائے وہ قبول ہو گی اور جو کچھ مانگا جائے گا وہ مل جائے گا۔ یہ بہت بڑا بزرگ وظیفہ ہے۔ جو شخص آدھی رات کے وقت ان اسماء کا ورد کرے گا تو اس پر عجیب اسرار کا کشف ہو گا۔ وہ مطلوب کو خوشی سے اور وسیع رزق پائے گا۔ اس ذکر کی مداومت پوشیدہ اسرار کو کھول دیتی ہے۔ جو شخص ان کو پڑھتا رہے تو عالم علوی کے معاملات اس پر منکشف ہو جائیں گے اور اس کے ملائکہ مسخر ہو جائیں گے۔ یہ کلمات تامات ہیں اور ان میں اسرار کے بدائع ہیں۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم کافی کے ساتھ ان اسماء کا ذکر کرے اور کسی چیز کی تمنا رکھتا ہو تو اسے وہ چیز حاصل ہو گی اس طرح کہ اس کو خیال تک بھی نہ ہو گا اور جو ادنیٰ درجے کا آدمی ہو اور ترقی کرنا چاہے تو اس کے ذکر سے اللہ تعالیٰ اسے ترقی عطا کرے گا۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہے اور وہ اسم کافی اور جامع کا ورد کرے تو وہ چیز اس کے پاس واپس آ جائے گی۔ اس کے اسم عَفُوٌّ کے ورد سے بڑے بڑے الم اور رنج دفع ہو جائیں گے۔ اس کے اسم یَا رَؤُوْفُ کے پڑھنے سے خوف دور ہو کر اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ اس اسم کو جو شخص خلوت اور روزے کے ساتھ پڑھے تو اس پر اس طرح کا حال طاری ہو جائے گا کہ اگر وہ آگ کو اپنے ہاتھ میں لے لے تو اسے کچھ نقصان نہ پہنچائے گی اور اگر پکتی ہوئی ہانڈی پر پھونک مارے تو اس کا جوش جاتا رہے گا اور اگر اس کے ساتھ یَا حَلِیْمُ یَا رَؤُوْفُ یَا مَنَّانُ اور یَا رَبُّ یَا مَنَّانُ ملا لے تو بہتر ہے۔ اگر ان اسماء کو قمر کی ساعت میں لکھ کر دشمن سے مقابلہ کرے تو اسے فتح حاصل ہو گی جس کو شہوت بہت

ستاتی ہو وہ ان کو پڑھے تو اس کی شہوت زائل ہو جائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے فوائد:

اب ہم بسم اللہ کے فوائد کی طرف لوٹتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی تو اہل آسمان بے حد خوش ہوئے۔ اس کے نازل ہونے پر اللہ کا عرش ہلنے لگا اور بے شمار فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوئے جس کی گنتی صرف اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے۔ ملائکہ کا ایمان بڑھ گیا اور افلاک نے حرکت کی۔ اس کی عظمت کے آگے سلاطین پست ہو گئے۔

قضاء حاجات' شر شیطان سے حفاظت' ایک سال میں امیر ہونے کا عمل:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی۔ ان کی پیدائش سے بھی پانچ سو برس پہلے جبرائیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی۔ جب وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ کو گلزار کرنے آئے تھے تو انھوں نے آگ سے کہا بسم اللہ اے آگ تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈک اور سلامتی والی ہو جا۔ بسم اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر سریانی زبان میں لکھی ہوئی تھی کیونکہ اگر بسم اللہ نہ ہوتی تو دریائے نیل عصا مارنے سے نہ پھٹ جاتا۔ بسم اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر لکھی ہوئی تھی۔ جب انہوں نے گہوارے میں کلام کیا۔ وہ مُردوں پر بسم اللہ پڑھتے تھے تو وہ زندہ ہو جاتے تھے۔ بسم اللہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر لکھی ہوئی تھی۔ بسم اللہ کے خواص میں سے ہے کہ قرآن مجید کی ہر سورت سے پہلے لکھی ہوئی ہے اور اس کے خواص میں سے ہے کہ جو شخص اس کے عدد و حروف کے مطابق سات سو چھیاسی (786) مرتبہ سات روز متواتر پڑھے تو جو بھی نیت رکھتا ہو' وہ پوری ہو گی۔ چاہے بھلائی کے حاصل کرنے' شر کے دور کرنے یا تجارت وغیرہ کی ترقی کے لئے ہو اور اس کے خواص میں سے ہے کہ جو شخص سوتے وقت اکیس مرتبہ پڑھے تو اس رات میں شیطان سے محفوظ رہے گا۔ وہ چوری' ناگہانی موت اور ہر مصیبت سے بھی محفوظ رہے گا۔ جب وہ کسی ظالم کے سامنے اسے پچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس ظالم کے دل میں پڑھنے والے کی ہیبت پیدا کر دے گا اور وہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا اور اگر طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کے متقابل ہو کر تین سو مرتبہ بسم اللہ اور اسی قدر درود شریف حضرت نبی اکرم ﷺ پر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو اور ایک سال گزرنے نہ پائے کہ وہ امیر کبیر ہو جائے گا۔ محبت کے واسطے جس شخص کو بسم اللہ سات سو چھیاسی (786) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے تو اسے بہت زیادہ محبت ہو جائے گی۔

ذہنی کی تیزی کا عمل:

اور اگر اسی پانی کو کند ذہن نہار منہ پیئے تو اس کا ذہن بہت تیز ہو جائے گا اور سنی ہوئی بات یاد رہے گی۔

باران رحمت ہو' لوگوں کے دلوں میں محبت' تنگ حالی اور قرض سے نجات:

اور بسم اللہ ہی کے خواص میں سے ہے کہ جب باران طلب کرنے کی نیت سے اسے اکسٹھ (61) مرتبہ پڑھا جائے تو اس جگہ اللہ تعالیٰ بارش نازل کر دے گا۔ جب اسے صبح کی نماز کے بعد سچی نیت اور خشوع قلب کے ساتھ اڑھائی ہزار مرتبہ چالیس روز تک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس پر عجائب اور اسرار کے غوامض منکشف کر دے گا اور عالم میں جو کچھ بات ہونے والی ہو تو وہ اس کو خواب میں پہلے ہی معلوم ہو جائے گی۔ لیکن اس کے لئے ریاضت اور رازداری شرط ہے۔ وہ عجیب چیزیں دیکھے گا اور کامیابی حاصل کرے گا۔ اگر کسی کو بادشاہ یا حاکم کے پاس جانا ہو تو وہ جمعرات کے دن روزہ رکھ کر کھجور اور روغن زیتون کے ساتھ افطار کرے' مغرب کی نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ پڑھے' پھر گنتی کے بغیر پڑھتا رہے یہاں تک کہ اسے نیند آجائے۔ پھر جمعہ کو صبح کے وقت اٹھ کر نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے۔ مشک و زعفران و عرق گلاب کے ساتھ کاغذ پر ایک سو اکیس دفعہ لکھے اور عود و عنبر کی خوشبو روشن کرے تو اللہ کی قسم جو شخص اس کو پاس رکھے گا چاہے مرد ہو یا عورت' وہ لوگوں کی نگاہوں میں ایسا ہو گا جیسے چودھویں رات کا چاند ہو۔ وہ ہر ایک کی عزت اور اطاعت حاصل کرے گا۔ جو بھی اسے دیکھے گا اس سے محبت کرے گا اور اس کی حاجت پوری کر دے گا

لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اس کے لئے محبت ڈال دے گا۔ اس کے لکھنے کی صورت یہ ہے: ب س م ال ل ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م۔ آپ اسے ایک سو اکیس مرتبہ لکھیں اور اگر تنگ معاش والا آدمی اسے ایک سو اکیس مرتبہ ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور گلاب کے عرق سے لکھے اور قسط' بید سائلہ' لبان اور جاری کی دھونی اسے دے کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق کشادہ کر دے گا۔ اگر قرض دار اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کرے گا۔ وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

مریض کو شفاء ہو:

جو اسے شیشے کے گلاس میں (یا شیشے کے کسی برتن میں) لکھ کر آب زم زم یا میٹھے کنوئیں کے پانی سے دھو کر جس مریض کو پلائے تو اسے شفاء ہو گی۔

بچہ کی پیدائش میں سہولت' تجارت میں ترقی:

اگر اسے ورد زہ میں مبتلا عورت کو پلائیں تو فوراً بچہ پیدا ہو جائے۔ اگر ایک کاغذ پر پینتیس مرتبہ (35) لکھ کر گھر میں لٹکائیں تو اس میں شیطان اور جن داخل نہیں ہوں گے اور گھر میں برکت زیادہ ہو گی۔ اگر اس کاغذ میں لٹکائیں تو نفع زیادہ ہو اور دکان کا مال زیادہ ہو جائے گا۔ خریداروں کی نگاہیں اندھی ہو جائیں گی اور جو شخص پہلی محرم کو ایک سو تیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام عمر اسے یا اس کے گھر میں کوئی برائی نہ پہنچے گی۔

جس کے بچے مرجاتے ہیں ان کا اور حاملہ ہونے کا علاج:

اور جس عورت کے بچے مرجاتے ہوں یا اس کا حمل نہ رہتا ہو تو لازم ہے کہ حیض سے پاک ہونے کے بعد ایک سو دس مرتبہ بسم اللہ لکھ کر تین روز بعد اس کی کمر سے باندھے اور صحبت کرے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ ضرور حاملہ ہو گی اور نیک بخت صاحب عمر بچہ پیدا ہو گا اور حمل کی کچھ تکلیف بھی اسے معلوم نہ ہو گی۔ پھر وہ دو مہینے کے بعد اس تعویذ کو کھول کر رکھ دے اور جس کی اولاد نہ جیتی ہو وہ اس کو اکسٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی اولاد زندہ رہے گی۔ اس کا تجربہ کیا اور درست پایا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور اگر اس کو ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر کھیتی میں دفن کریں تو کھیتی خوب پھلے پھولے اور کل آفات سے محفوظ رہے گی اور اگر ستر مرتبہ لکھ کر مردے کے کفن میں رکھ دیں تو منکر نکیر کی تکلیف سے محفوظ رہے اور قیامت کے دن تک اس کے لئے نور ہو گا۔ اگر سیسے پر لکھ کر کانٹے میں باندھیں اور مچھلی کا شکار کریں۔ تو شکار بہت زیادہ آئے گا۔ اگر ایک بار لکھ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے رکھ دیں اور پھر اس انگوٹھی کو دودھ میں دھو کر اس شخص کو پلائیں جسے زہریلے جانور نے کاٹا ہو تو سارا زہر اللہ تعالیٰ کے حکم سے نکل جائے گا اور اگر اس کے حروف جدا جدا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بڑی بزرگی نصیب ہو گی۔

بسم اللہ کے حروف کے معانی اور اسرار:

کیونکہ ب سے اللہ کی بہا' س سے اس کی سنا' م سے مجد اور ملکوت' الف سے ازلیت' لام سے لطف' حاء سے ہدایت' الف سے امر' لام سے ملک کلام' راء سے رحمت' حاء سے حکمت' میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ اگر بسم اللہ کی ب کو اکیس بار لکھ کر اس آیت کے حروف اور بڑھائے۔ اس طرح س ل ام ع ل ی ن و ح ف ی ال ع ال م ی ن اور زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلائے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ فوراً ٹھیک ہو جائے گا۔ جو کوئی بسم اللہ لکھ کر ہر روز چالیس بار اس کے میم کو دیکھتا رہے اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ کے آخر تک پڑھتا رہے تو اسے خیر و برکت نصیب ہو گی اور جو کچھ بھی اس کے پاس ہے اس میں اضافہ ہو گا۔ جو شخص الرحمٰن الرحیم کو پچاس مرتبہ لکھ کر اس پر اور ڈیڑھ سو مرتبہ بسم اللہ اس پر پڑھ کر اپنے پاس رکھے اور بادشاہ یا کسی ظالم کے پاس جائے تو وہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا اور اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔

حاجت پوری ہونے کا عمل:

اور جو بسم اللہ کو ہر روز بچی نیت اور روزہ و ریاضت کے ساتھ چودہ روز تک ایک ہزار بار پڑھے اور ایک روایت میں ہے کہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھے تو روحانی ملائکہ کو دیکھے اور ان سے گفتگو کرے گا۔ وہ اس سے گفتگو کریں گے اور اس کی ہر اس چیز میں تصرف کریں گے جس کا وہ ارادہ کرے اور جو شخص اس کے حروف کو اس طرح الگ الگ لکھے م ی ح ال ر اور جس شخص سے اسے حاجت ہو اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے اور پھر اس کے پاس جائے تو جو کام بھی ہو وہ پورا ہو جائے گا۔

بھاگے ہوئے کے لوٹ آنے کا ورد:

اور جس کا نوکر یا غلام بھاگ گیا ہو تو وہ ال ر ح م ن کو سات مرتبہ معہ اس غلام یا نوکر کے نام کے لکھ کر اپنے گھر میں دفن کرے اور اوپر سے بھاری پتھر اس پر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الرَّحْمٰنِ اَنْ تَمْنَعَ هٰذَا الْعَبْدَ مِنَ الْاِبَاقِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

تو وہ غلام آ جائے گا اور پھر کبھی نہیں بھاگے گا اور جو شخص فولاد کی چھری پر جس کا دستہ بھی فولاد ہو بسم اللہ لکھے اور اس پر تین سو اکتیس بار دم کرے اور پھر اس سے ایک مرغ کو ذبح کرے اور اس کا سر کاٹ کر مرغ کو چھوڑ دے جب بے سر کا مرغ راستہ چلے تو اس وقت سر کو اٹھا کر جس مکان کے دروازے میں دفن کرے تو تمام حشرات اور جنات اس میں سے بھاگ جائیں گے اور اگر اس مرغ کے سر کو زیتون کے تیل میں غوطہ دے کر بیماری والا آدمی اپنے بدن پر ملے تو اس کی بیماری دور ہو جائے گی اور جب اسے ایسی عورت اپنے پاس رکھے جس کا خون بہتا ہو تو اس کو نفع ہو گا۔

میدان جنگ میں ہتھیار اثر نہ کرے:

اور جو شخص الرحیم ایک سو نوے مرتبہ جھنڈے پر لکھ کر میدان جنگ میں جائے تو اس پر ہتھیار کوئی اثر نہیں کرے گا۔

سردرد سے آرام' محبت کا حصول:

اگر ایک کاغذ پر اکیس بار لکھ کر سر پر باندھیں تو سر درد کو آرام ہو گا۔ اگر پیتل کی سوئی سے سات باداموں پر اس اسم کو لکھ کر کسی شخص کو کھلائے تو وہ اس سے بہت محبت کرے مگر جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت میں لکھنا چاہئے اور اس کے اعداد کے مطابق اس اسم کو پڑھ کر باداموں پر دم کرے۔

لقوے کا علاج:

اگر پیر کے روز طلوع کے وقت اس طرح م ی ر ح نئے آئینے پر لکھ کر اکثر دیکھتا رہے تو لقوے سے آرام ہو گا۔
اگر چاندی کی انگوٹھی پر جس کا وزن $3\frac{1}{2}$ ماشہ ہو اس طرح ال ر ح ی م لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے ہیبت اور طاقت عنایت کرے گا۔

ظالم کی ہلاکت کے لئے عمل:

اور جو کسی ظالم آدمی کے قلع قمع کا ارادہ کرے تو وفق بسم اللہ کو سیسے کی ایک تختی پر نقش کرے اس کا نام بھی اس پر نقش کرے اور سرخ لسن اور ہینگ کی دھونی دے کر ایسی جگہ دفن کریں جہاں ہمیشہ آگ جلتی ہو مگر اس تختی کو آگ کے اس قدر قریب دفن نہ کرے کہ یہ پگھل جائے کیونکہ اس کے پگھلتے ہی وہ شخص ہلاک ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس بارے میں تم سے پوچھا جائے گا اور وہ وفق یہ ہے:

بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم	فلاں
الله	الرحمٰن	الرحیم	فلاں	بسم
الرحمٰن	الرحیم	فلاں	بسم	الله
الرحیم	فلاں	بسم	الله	الرحمٰن
فلاں	بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم

اور اس دعا کو پڑھ کر اس پر سات مرتبہ دم کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِىْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَ خَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجَلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ وَ تُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَ اَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ فِىْ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ اَنْ كَانَ يَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِيْهِ فَاهْدِهٖ وَوَفِّقْهُ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَيْهِ بِلَاءَكَ وَ سَخَطَكَ وَ غَضَبَكَ وَاَهْلِكْهُ يَاقَاهِرُ يَاقَهَّارُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَااَللّٰهُ

اور اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھے یا تو وہ ظالم اپنے ظلم سے باز آجائے گا یا ہلاک ہو جائے گا اور جو شخص بسم اللہ کو آٹھ بار دائرے کے اندر لکھے اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا مَعَهٗ آخر سورت فتح تک کو اس کے گرد لکھے اور اسے سعید وقت میں اچھی خوشبو کے ساتھ دھونی دے اور پھر اسے اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں کے نزدیک ہیبت والا اور معظم ہو گا اور جو بھی اسے دیکھے گا۔ خود بخود اس سے محبت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ تمام مقاصد میں کامیاب ہو گا۔

شہادت کی موت کا حصول:

اور جو شخص پوری بسم اللہ کو جبکہ قمر برج حوت میں ہو اور طالع سعید ہو۔ ہرن کی کھال پر اس کے اعداد کے موافق لکھ کر اپنے سر پر باندھے تو وہ بہت اچھی زندگی بسر کرے گا اور شہید ہو کر مرے گا۔ وہ اپنے جان و مال اور اولاد میں کوئی برائی نہ دیکھے گا۔

بسم اللہ کے اسرار اور اسم اعظم

معلوم ہو کہ بسم اللہ اسم مضمر ہے اور اللہ اسم اعظم ہے۔ رحمٰن رحیم اس کی صفات ہیں۔ وہ دین کا رحیم اور دنیا کا رحمٰن ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ** سے پہلے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** ہے۔ معلوم ہو کہ اللہ کی پوری تعریف **مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ** میں ہے۔ یہ ربوبیت کا ظہور ہے۔ وہ بادشاہوں کا بادشاہ اور مالک ہے۔ نفوس پر قہر و غلبہ کی تجلی کرنے والا اور سب کو اپنی ملک ٹھہرانے والا ہے۔ چنانچہ اس کا فرمان ہے **عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ** اور تمام اسرار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہیں بسم اللہ وہ اسم ہے جس سے تمام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام کلمات حاصل ہوتے ہیں۔ بسم اللہ سعود اور طلوع ہے۔ مبداء اول کی طرف اور الرحمٰن الرحیم مبدأ ثانی کی طرف ہبوط ہے۔ بسم اللہ میں ابتدا اور انتہا کے اسرار ہیں اور اسی میں توحید کے مراتب ہیں یوں سمجھیں کہ آیت **شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** میں لفظ **شَهِدَ** بسم اللہ کی جگہ ہے اور **لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** اللہ کی جگہ ہے۔ اسی میں ملائکہ کے مراتب ہیں یعنی رحمٰن کی جگہ آیت میں **وَالْمَلٰٓئِكَةُ** ہے اور رحیم کی جگہ **اُولُوا الْعِلْمِ** ہے۔ اسی طرح عالم ترجیحی کی نسبت ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے اس قول **اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ** سے اس کی مناسبت رحیمیت سے رحمانیت کی طرف ہے پس یہ درجہ بدرجہ بسم اللہ کی طرف ترقی کرتا ہے۔

جنت میں داخلہ، دوزخ سے رہائی، کشادگی قبر اور قیامت کے دن سعادت کا حصول:

اول دائرہ بسم اللہ کا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص قیامت میں آئے گا اس کے نامہ اعمال میں تین سو مرتبہ بسم اللہ لکھی ہوئی ہو گی جو اس نے یقین کے ساتھ پڑھی ہو گی تو اللہ تعالیٰ اسے دوزخ سے رہائی دے گا اور جنت میں داخل کرے گا۔ انجیل میں ہے اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ تم نماز اور قرأت میں پہلے بسم اللہ پڑھ لیا کرو کیونکہ جو شخص اسے پڑھے گا' منکر نکیر کے ہول سے محفوظ رہے گا۔ جب وہ مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر سکرات موت آسان کر دے گا۔ اس کی قبر کشادہ ہو گی اور حد نظر تک اس کی قبر میں وسعت دے دے گا۔ اسے قبر سے ایسی حالت میں اٹھائے گا کہ اس کا جسم گورا سفید ہو گا اور منہ نور سے چمک دار ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے حساب بھی بہت تھوڑا اور آسان لے گا۔ اس کے اعمال بھاری ہوں گے۔ اس کے لئے صراط پر بہت نور ہو گا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور قیامت کے میدان میں سعادت اور مغفرت کے ساتھ پکارا جائے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے اللہ یہ فضائل کس کے لئے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ تمہارے لئے ہیں اور ان کے لئے بھی جو تمہاری پیروی کریں اور یہ فضائل حضرت محمد ﷺ اور ان کی امت کے لئے ہوں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بسم اللہ کی تعلیم اپنے اصحاب کو دی مگر جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر تشریف لے گئے تو ان کے بعد جو لوگ ہوئے انہوں نے گمراہی میں پڑ کر اس کو ضائع کر دیا اور دین کی بجائے دنیا لے لی۔ نصاریٰ' رہبان اور اہل انجیل کے دلوں سے ایمان کی نشانی اٹھالی گئی۔

بسم اللہ باعث برکت و تکمیل ہے:

یہاں تک کہ ہمارے نبی اکرم حضرت محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا تب سے یہ قرآن شریف کی سورتوں' دفتروں' تمام کتابوں اور رسائل میں لکھی جانے لگی۔ اللہ تعالیٰ رب العزت نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ جس چیز پر بندہ مومن بسم اللہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا کرے گا۔

بسم اللہ کی برکات:

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے صدق دل سے بسم اللہ پڑھی اس کے لئے پہاڑ مغفرت مانگتے ہیں مگر ان کی مغفرت مانگنے کو یہ سنتا نہیں ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص بسم اللہ کہتا ہے تو جنت اس کے لئے کہتی ہے **لبیک و سعدیک** یعنی میں حاضر ہوں اے اللہ تیرے اس بندے نے بسم اللہ پڑھی ہے تو اس کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے۔ قیامت میں اور امتیں اس امت کی بزرگیاں دیکھ کر کہیں گی سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ تو حضرت محمد ﷺ کی امت کے اعمال بھاری کر دے تو ان کے نبی محمد ﷺ سے اللہ تعالیٰ کہے گا کہ اس کا سبب یہ ہے کہ یہ لوگ ہر کلام کی ابتداء بسم اللہ سے کرتے تھے۔ بسم اللہ میں اللہ تعالیٰ کے تین بہت بڑے بزرگ نام ہیں۔ اگر ان کو میزان کے ایک پلڑے میں رکھا جائے اور تمام آسمانوں اور زمینوں کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو بسم اللہ کا پلہ بھاری ہو کر جھک جائے۔

بسم اللہ ہر بیماری کے لئے شفاء:

اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ کو ہر بلا' بیماری اور شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بنایا ہے اور اسی کی برکت سے یہ امت خسف' قذف اور مسخ سے محفوظ ہے۔ پس اس سے اللہ تعالیٰ ذوالجلال والاکرام کا تقرب حاصل کرنا چاہئے۔

اس کے دائرے کی صورت یہ ہے:

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آیت وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا کے معنی بسم اللہ ہیں اور آیت وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا سے مراد بھی بسم اللہ ہے۔

بسم اللہ کے کرشمے:

جو کوئی بسم اللہ کو اس کی عظمت کا خیال کر کے لکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مقربین میں لکھا جائے گا۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے اللہ تھا اور کوئی چیز نہیں تھی تو اللہ تعالیٰ نے نُور کو پیدا کیا۔ نُور کے بعد لوح و قلم اور پھر قلم کو حکم دیا کہ جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب لوح پر لکھے۔ پس سب سے پہلے جو کچھ قلم نے لوح پر لکھا وہ بسم اللہ تھی اس لئے اللہ نے اسے امن والی قرار دیا۔ یہ اس کے لئے ہے جو اسے پڑھے۔ فرشتے اور کل اہل آسمان اسے پڑھتے ہیں اسے سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل کیا گیا وہ بسم اللہ تھی۔ اس وقت انہوں نے فرمایا کہ اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی اگر وہ اس کو پڑھتے رہیں گے۔ پھر اس کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئی جب آپ منجنیق میں تھے۔ اس کی برکت سے آگ گلزار ہوئی۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی۔

پھر حضرت سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اس وقت فرشتوں نے کہا کہ اب سلیمان کا ملک پورا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ تمام اسباط زھاد و عباد میں ندا کرو کہ جسے آیت ایمان منظور ہو تو وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس جائے۔ چنانچہ سب حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام منبر پر چڑھے اور آپ نے ان کے سامنے آیت ایمان یعنی بسم اللہ پڑھی۔ سب لوگ خوش ہوئے اور عرض کیا کہ ہم سب گواہی دیتے ہیں کہ اے سلیمان بن داؤد علیہما السلام بے شک آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ پھر اسے آسمان کی طرف اٹھا لیا گیا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اسی کی برکت سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون، قارون اور ان کے لشکروں کو مقہور و مغلوب کیا۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر بسم اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اے مریم کے فرزند تم جانتے ہو کہ یہ کیا آیت ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا' ہاں اے میرے رب میں جانتا ہوں۔ فرمایا' یہ آیت ایمان ہے۔ بسم اللہ کی قرأت کی رات دن چلتے پھرتے قیام و قعود میں مداومت کرو کیونکہ قیامت کے روز جس کے نامہ اعمال میں ہو گی اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

حکایت: ایک حکایت ہے کہ صالحین میں سے ایک بزرگ اولیاء اللہ میں سے کسی کے پاس ملاقات کرنے اور فیض حاصل کرنے کے لئے گئے تاکہ وہ ان سے دعا اور برکت کی التماس بھی کریں۔ جب ان کے دروازے پر پہنچے تو بہت لوگوں کو ان کے دروازے پر بیٹھا ہوا پایا۔ وہ ان کے باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے۔ اس وقت قوس قزح نکلی ہوئی تھی۔ شیخ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اپنا قدم

قوس قزح پر رکھا اور چڑھ گئے۔ یہ بزرگ جوان کی زیارت کے لئے گئے تھے' ان کا نام ملیخی تھا۔ انہوں نے جب یہ سب دیکھا تو چیخ ماری پھر شیخ کا دامن خوب مضبوط پکڑ لیا۔ یہاں تک کہ وہ مرتبہ افراد کو پہنچ گئے۔

یہ بزرگ حضرت عبداللہ رحراحی رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ غور کریں بسم اللہ میں بڑے بڑے فضائل ہیں اور خوب کان لگا کر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو سنو جو فرماتا ہے:

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

بسم اللہ کے حروف اور ان کے خواص

اس میں کل انیس حروف ہیں جن میں سے دس غیر مکرر ہیں یعنی ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م۔ ان میں سے میم تین بار مکرر آئی ہے۔ لام نے چار بار' را نے دو بار تکرار کی ہے۔ چنانچہ مکرر یہ حروف نو ہیں حروف غیر مکررہ میں سے ایک حرف با ہے جو خیر پہنچانے کے لئے ہے اس کا مزاج سرد ہے اسی لئے اس حرف سے ابتداء کی گئی ہے اور حرف با حروف باقیہ میں سے ہے جو قیامت تک باقی رہیں گے اور یہ جوہری حرف ہے چنانچہ اسی واسطے **وتر من حيث الذات** اسرار میں سے ہے کیونکہ اس نے حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے اور یہ اسی میں سے ہے اور اسی کی طرف ہے۔ معلوم ہو کہ اول صحیفے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہیں جن کی خبر حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف نازل کی ہوئی پہلی وحی میں دی گئی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ○ اقرأ کے بعد با ہے اس سے اللہ تعالیٰ نے اکاسی فرشتے پیدا کئے جو اس کی تسبیح اور تقدیس کرتے ہیں۔

ہر ناگہانی بلا سے حفاظت:

بسم اللہ کے خواص میں سے ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت تین بار بِسْمِ اللّٰهِ الْأَعْظَمِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پڑھے تو دوسری صبح تک ہر ناگہانی بلا سے محفوظ رہے گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ فالج سے محفوظ رہے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو ایک شخص نے زہر قاتل کا پیالہ دیا اور کہا کہ اگر آپ سچے ہیں اور ان کلمات کی تاثیر ٹھیک ہے تو اس کو پی لو۔ اس وقت بہت صحابہؓ موجود تھے۔ آپؓ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اس کو پی لیا۔ آپ کو کچھ نقصان نہ پہنچا۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے یہ کلمات کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْأَعْظَمِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

پھر اس کو پی لیا اور آپ صحیح و سالم وہاں سے کھڑے ہوئے۔ تمام زہر پسینے کے ذریعے بہہ گیا۔ آپ دیکھیں کہ اس بزرگ اسم نے کس طرح زہر کی تاثیر کو روک دیا۔ اسی بزرگ اسم کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی چلی تھی اور اسی سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ سے نجات پائی وہ آگ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو گئی

پس اگر آپ بھی نجات چاہیں جب گھر میں جائیں تو بسم اللہ کہیں اور جب گھر سے باہر آئیں تو بسم اللہ کہہ کر باہر آئیں کیونکہ حدیث شریف میں نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تو گھر میں جائے اور گھر سے باہر نکلے تو کہو بِسْمِ اللّٰهِ دَخَلْنَا وَخَرَجْنَا وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا اور دروازہ بند کرتے وقت بھی بسم اللہ کہو کیونکہ پھر شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہو سکتا اور جب تم اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے جاؤ تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ کہو کہ اس کی برکت سے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے وضو کے وقت بسم اللہ نہ پڑھی اس کا وضو نہیں ہوا اور فرمایا جس نے جذامی کے ساتھ یہ کہہ کر کھانا کھایا ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ تو اس کو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ حضرت عمرؓ نے ایسا ہی کیا یعنی ایک دفعہ آپ

کے پاس ایک جذامی چیب سوی بیٹھا ہوا تھا آپ ؐ کا کھانا آیا' آپ ؐ نے اس کو بلا کر کھانے میں شریک کیا۔ آپ نے یہ کلمات کہے:
بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَ تَوَکُّلاً عَلَیْہِ اَذْھِبْ مَرَّھَا وَوَصْفَھَا اور آپ نے اس کے ساتھ کھانا کھایا۔ اس اسم شریف کی برکت سے آنکھ کی تکلیف والے آدمی کو شفاء ہو جاتی ہے۔ جب وہ اپنی آنکھ پر ہاتھ رکھ کر اسے پڑھے اور جب کوئی سفر کا ارادہ کرے اور رکاب میں پیر رکھے اس وقت بھی اس کو پڑھے سفر میں کوئی برائی اور کوئی تکلیف اس کو نہ پہنچے گی اور جب بندۂ مومن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتا ہے تو شیطان مکھی کی طرح چھوٹا ہو جاتا ہے۔ اے حضرت نبی اکرم ﷺ ہر ایسے شخص کے لئے پڑھتے تھے جو سفر کے لئے جاتا تھا۔ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم سفر کے لئے جاؤ تو بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ پڑھ لیا کرو۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سفر بسم اللہ پڑھ کر شروع کرے اور یہ بھی کہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا جبکہ ان کے ہاتھ کو بہت تکلیف تھی کہ اگر تم بسم اللہ پڑھ لیتے تو فرشتے تم کو اوپر اٹھا لیتے اور لوگ تم کو دیکھتے اب دیکھو اس اسم میں کیا برکت ہے جس کے کہنے والے کو فرشتے اٹھا لیتے ہیں۔ شیطان اس کے پاس سے بھاگ جاتے ہیں۔ بسم اللہ کے ذکر پر زہر کا اثر منقطع ہو جاتا ہے اور یہ سب ہمارے نبی اکرم ﷺ نے ہمیں بتلایا ہے کہ تو رب العزت کے فضل اور اس کے اسرار سے تعجب کرتا ہے کہ اس کے حکم کے بغیر نہ کوئی حرکت کر سکتا ہے نہ کوئی ساکن رہ سکتا ہے۔ اس میں شک نہیں کرنا چاہئے۔ یہ بسم اللہ کے اسرار میں سے ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بسم اللہ سے تمام دردوں اور دکھوں کو دور کرتے تھے۔

سینہ کی فراخی:

جو شخص جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن باء کی شکل لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دے گا اور سستی و کاہلی اس سے دور ہو جائے گی۔ ہر کام میں برکت ہو گی' فرشتوں کے انوار بھی نظر آئیں گے اور عالم علوی اور سفلی میں اس کی ہیبت ہو گی اور ایک عمدہ خوشبو والی قائم شکل اس کے آگے آجائے گی اور باء کے ساتھ کلام کرے گی۔ اس کا نور زائل نہ ہو گا جو شخص حرف باء کا تکرار کرے اس پر نور ظاہر ہو گا کیونکہ یہ اسماء مخزونہ میں سے ہے اور یہ حرف جن اسماء کے اول میں ہے وہ ہر ایک خشک بیماری اور سخت کام کے واسطے مفید ہے جیسے باری' باقی اور باعث ہیں۔ یہ سب خواص بسم اللہ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ الف راس الباء پر قائم ہے اور یہی ذات باء کا بسط ہے اور اللہ تعالیٰ کے اسماء بَصِیْرٌ بَدِیْعٌ اور بَاطِنٌ میں بھی باء ظاہر ہے۔ ہر اسم میں خاص معنی ہیں۔

حرف "ب" والے اسماء الٰہی کے خواص

جیسے باری' باقی' باعث' بصیر' بدیع اور باطن ہیں۔ اسم بَرٌّ اہل اصلاح کے لئے ہے۔ نیک کاموں اور والدین کی نیکی پر مدد کرتا ہے۔ جو شخص کسی کام کے لئے اس کو دو سو تینتیس (233) بار اس شخص کے نام کے ساتھ ملا کر پڑھے جس سے کام ہو تو وہ کام ہو جائے گا۔ مثال اس کی جیسے ع م ر و ہے۔ پھر اسی طرح پہلے اسم اَلْبَرُّ کے حروف لکھ کر ایک سطر بنائے پھر ایک ایک حرف اس اسم کا اور ایک حرف لکھے اس طرح ع ل م ب ر و و پھر اس کو کسر و بسط کرے یہاں تک کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو پھر آخر کو اول کر کے حرف اول کو ساقط کرے تو یہ حروف رہ جائیں گے ع ل م ب و ر و پھر اول کو آخر کرے اور حرف آخر ساقط کرے۔ چار ممتزجہ سطریں رہ جائیں گی و ا و ع ر ل ب م۔ اس کو جس پر چاہیں لکھیں اور اپنی جیب میں رکھ لیں اور یہ کلمات اس پر پڑھ کر دم کریں:

یَا رَبِّ م ر ب ا ل و ر ع الاَرْبَابِ مُرَبِّی الْکُلِّ بِلَطِیْفِ رَبُوْبِیَّتِکَ اَسْرِعْ لِیْ سَرَیَانَ لُطْفِکَ ع م ر و ہ ب ل اَمْتَھِجًا بِحَلَاوَۃِ ذٰلِکَ الْبَحْرِ حَلَاوَۃً تَعْرِفُ اَرْوَاحَالْفَھْمِ اَسْرَارِکَ وَامْتَحِیْ اسمًا ئِنْ

أسماء قُدْرَتِكَ الَّتِيْ مَنْ تَضَرَّعَ بِهٖ وَقِيَ وَقِيْنَ شَرِّمَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا اِنَّكَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ

اسم باری بیماری اور تمام قسم کے ورم دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ اسی طرح اسم الباعث ہے۔ ان دونوں کے خواص ان کے موقع پر بیان کئے جائیں گے۔

حرف سین کے خواص

جب اللہ تعالیٰ نے اس حرف کو عالم امر سے پیدا کیا تو اس کے ساتھ نو ہزار آٹھ سو اسی (9880) فرشتے نازل کئے۔ ظاہر اسم اعظم کا یہ پہلا حرف ہے۔ اسم اعظم کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔ اسی کے ظاہر سے آسمان و زمین قائم ہیں۔ باطن میں علویات کرسی و عرش قائم ہیں۔ اسی لئے سین لفظ سموات کے اول واقع ہے۔ اسی میں کرسی کا مرتبہ ہے چونکہ حرف ہاء کا تعلق قدرت سے ہے اور وہ پوشیدہ چیزوں کو پوشیدہ کرنے والی ہے حرف ہاء کا مطلب ہے تجھ سے تیری طرف۔ وہ کہتا ہے مجھ ہی سے ہے میرے ہی ساتھ ہے۔

سورت یٰسین کی خوبیاں

سورت یٰسین میں اسماء حکمت میں سے ایک اسم ہے۔ جو شخص اس سے واقف ہو اس کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر قبلہ کی طرف منہ کرکے اتنے ہی دن پیتے کہ اس کے اعداد ہیں پئے تو اللہ تعالیٰ اسے حکمت کے ساتھ گویا کرے۔ وہ اسم سورت مذکور کے درمیان میں ہے۔ اس کے حروف کے سولہ اعداد ہیں۔ ان میں سے دو حرفوں کے اوپر نقطے ہیں اور دو حرفوں کے نیچے ہیں۔ اس کے اندر پانچ کلمات ہیں جن کا پہلا حرف سین اور آخر حرف میم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء سلام' سمیع اور سریع میں بھی حرف سین ظاہر ہے۔ یہ اسماء ان لوگوں کے لئے مخصوص ہیں جو دعا میں بہت عاجزی کرتے ہیں۔

اسرار خلق، تسخیر ارواح اور کشف اسرار

جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم سریع کا اس کے عدد کی گنتی کے دنوں تک ذکر کرے اور اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگے تو باری تعالیٰ اسے عطا کر دے گا۔ نیز جسے کوئی حاجت درپیش ہو وہ اسے اپنی ہتھیلی پر لکھے پھر اسماء کو ایام میں ضرب دے کر ان کے اعداد کے موافق ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا۔ ضرب ایام کے اعداد چار ہزار دو سو ستر ہیں۔ اس اسم کی برکت سے روحوں سے ملاقات ہو سکتی ہے اور ان سے سوال جواب بھی کر سکتا ہے۔ اس اسم میں بہت سے مخفی اسرار اور بڑے اعمال ہیں۔ آپ کوشش کر کے عمل کریں تو کامیاب ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے اسم سمیع کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس کے ساتھ اسم بصیر کا اضافہ کر کے یا سمیع یا بصیر کہے اور صالح وقت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ پھر اسے بے ہوش آدمی پر باندھے تو وہ اسی وقت ہوش میں آ جائے گا۔ وہ اصحاب اسرار کی غایت ہے۔

ایک صاحب اسرار بزرگ نے ابراہیم بن جاروح کو بے ہوش دیکھا۔ اسی وقت انہوں نے اسم کے ورق کو لکھ کر اس کو باندھا اور سات سو مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اس پر دم کیا وہ ہوش میں آ گیا۔ جو اس اسم کو سونے پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جنات کی باتیں سنے۔ ارواح کو جو چاہے حکم دے۔ اگر کوئی اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے تو مخلوق کے اسرار اس پر منکشف ہوں گے۔ دلوں کی باتیں معلوم ہونے لگیں گی اور اسرار کا مشاہدہ کرے گا اور احوال عباد اس پر ظاہر ہوں گے۔

اسم سلام کے اسرار

اللہ تعالیٰ کا اسم سلام سلامتی اور امان کے لئے ہے۔ قیامت کے روز حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر یہی ہو گا۔ جب آپ کی امت صراط پر سے گزرے گی تو آپ فرمائیں گے **یَا سَلَامُ سَلِّمْ** اے سلام سلامت رکھ۔

حرف میم اور سرور عالم ﷺ کے اسم گرامی کے اسرار

حرف میم اقطار حروف میں سے ایک قطر ہے اور جس حرف کے اول آخر ایک حرف ہو جیسے واؤ، میم اور نون وہ اپنے اندرونی اتحاد اور سکون کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ اس ہیئت کے سبب ہے جو اس کے اندر ہے۔ یہ حرف حروف لوح میں سے ہے۔

جب اللہ تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا تو ایک روشن نور پیدا کیا۔ یہ حروف عقل میں سے بھی ہے۔ بسبب اپنے احاطے کے اور اسی سے سورج چوتھے آسمان میں مدد لیتا ہے۔ اسی کی برکت اور راز سے اللہ تعالیٰ نے ملک و ملکوت قائم کیا۔ کل عالم کا انحصار بھی اسی میم کے ساتھ ہے۔ اسی میم کے راز کی برکت سے اعمال میں مدد ہوتی ہے۔ بسم کا یہ آخری مرتبہ ہے۔ اسی میم میں اشد کے بلوغ کا راز ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: **اِذَا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً** یعنی جب وہ اپنے کمال کو پہنچے اور چالیس سال کی عمر کو پہنچے۔ میم کے اعداد بھی چالیس ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس حرف کے ساتھ نوے فرشتے روح کے فرشتوں سے موکل کئے ہیں۔ یہی وہ راز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک محمد ﷺ کے اول میں رکھا ہے۔ یہ ملکوت کا راز اور اس کے وسط میں ملک کا راز ہے۔ پس ملک اور ملکوت دونوں اس میں مجتمع ہیں۔ جو شخص میم کی شکل کو ہر روز چالیس مرتبہ دیکھے اور آیت **اَللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ بِغَیْرِ حِسَابٍ** تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے خیر و برکت کے اسباب آسان کر دے گا اور وہ نہیں جانے گا کہ رزق اس کے پاس کہاں سے آتا ہے۔ اس کی شکل کا بیان آگے آئے گا۔ اس کا تعلق عطارد سے ہے۔ اس کا دن بدھ ہے۔

حقائق ایمانی اور انوار قدوسی کے اسرار

جو کوئی اس کے سرعددی کو چالیس دن روزہ رکھ کر لکھے وہ مکمل طہارت کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے اللہ تعالیٰ کے اسم کا ذکر کرے جب کہ قمر سعود میں ہو اور شمس کی ساعت ہو تو اس کے حال کو کوئی خطرہ نہیں رہے گا۔ اس پر حقائق ایمانی اور انوار قدسی جلوہ گر ہوں گے۔ وہ ہر نقصان سے محفوظ رہے گا اور جو شخص جمعہ کے دن روزہ رکھ کر اس کا ذکر کرے تو اس کی ہر حاجت اللہ کے حکم کے ساتھ پوری ہو جائے گی اور کسی پیشے والا شخص اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے رزق اتنا آسان کر دے گا کہ اسے گمان بھی نہیں ہو گا۔ اس میں تالیف قلوب' عطف و محبت کی بھی خاصیت ہے۔ اس کی شکل و صورت اشکال میعہ کے ساتھ آئے گی۔ معلوم ہو کہ جس شخص پر میم کے اسرار کھول دیئے گئے تو وہ عجائبات عالم کا مشاہدہ کرتا ہے جس شخص کو حافظہ تیز کرنے کی ضرورت ہو اسے چاہئے کہ وہ جمعرات کے دن قبلہ رو باطہارت بیٹھ کر اس حرف کا سرعددی حضور نبی کریم ﷺ کے اسم پاک کے ساتھ چالیس دن تک چالیس بار لکھے۔ پھر اسے مٹا کر شہد ملا کر پئے اور کہے اے اللہ جو کچھ میں نے پیا ہے اس کی برکت سے حفظ و فہم مجھ پر آسان کر دے۔ جو شخص اس کی چالیس دن تک مداومت کرے گا تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن کھول دے گا۔ یہ اس شخص کے واسطے ہے جس نے اس کے اسرار کو سمجھ لیا کیونکہ وہ اس قوت کو دیکھتا ہے جو اس کے اندر ہے۔ ہر عالم کے راز میں میم قائم ہے۔

حرف میم کی حرفی شکل بھی اسرار مکنونہ میں سے ہے۔ جو چاہے کہ اپنا انجام کار معلوم کرے تو اسے چاہئے کہ اس روز خالص اللہ کے لئے روزہ رکھے اور جو چیز میسر ہو اس سے روزہ افطار کرے اور باوضو سورت ملک پڑھ کر داہنی کروٹ پر سو رہے۔ اس شکل کو سر کے نیچے رکھ لے اور کسی سے بات نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے اس کے انجام کے بارے میں اس قسم کے اندازے کے مطابق بتا دے گا جس کا اس نے ارادہ کیا۔ مگر یہ ان لوگوں کو زیبا ہے جن کے دل پاک اور وہ اہل ریاضت ہیں۔ جو شخص شیشے کے گلاس میں اسے لکھ کر پی لے تو اللہ تعالیٰ اس کے فہم و حکمت کو ترقی دے گا۔ جو اسے لکھ کر گلے میں باندھے حکمت کی گفتگو کرے۔ جو شخص اسے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کو اسی مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے یا کپڑے پر لکھ کر اسے پہن لے اسے ہیبت اور بزرگی نصیب ہو گی۔

جنات سے دوستی کرنے کا عمل' خواہشوں کی تکمیل

جب تمہیں جنات سے دوستی کرنی مطلوب ہے تاکہ وہ تمہاری حاجات پوری کریں اور ہمیشہ تمہاری خواہشوں کے لئے کوشش کریں تو تم بدھ سے ہفتے کے دن تک روزے رکھو۔ غسل کر کے پاک صاف کپڑے پہنو۔ ہر روز ایک ہزار بار سورت اخلاص' ایک بار سورت یٰسین' ایک بار سورت دخان' ایک بار سورت تنزیل' سجدہ اور سورت ملک پڑھو۔ جب ہفتے کے روز عصر کا وقت ہو یعنی دسویں ساعت آئے تو لوگوں سے الگ کسی خالی مگر پاک مقام میں چلے جاؤ کاغذ کے سات ٹکڑے لے کر ایک پر آیت وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَار دوسرے پر آیت فَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ تیسرے پر فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ چوتھے پر آیت ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ پانچویں پر فَاِذَاهُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ چھٹے پر وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ سے یَنْظُرُوْنَ تک' ساتویں پر آیت یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا فَسَیَكْفِیْكَهُمْ

اللّٰہ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لکھے۔

ان آیات کے لکھنے سے پہلے چار رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت یٰسین' دوسری میں دخان' تیسری میں سجدہ اور چوتھی میں سورت ملک پڑھے اور ہر سجدہ کے آخر میں یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْحَمْدِ وَ تَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْبَغِى التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا كَانَ وَمَالَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ سُبْحَانَ ذِى الْمَنِّ وَالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِى الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ سُبْحَانَ ذِى الطَّوْلِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِى الْعَرْشِ وَاللَّوْحِ وَالْقَمَرِ وَالنُّوْرِ

اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَلِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَمِ وَ بِكَلِمَاتِكَ التَّامَةِ اِنْ تَسْخِرَلِیْ عَوْنًا مِنْ صُلَحَاءِ الْجِنِّ يُعِيْنُوْنِیْ عَلٰى مَا اُرِيْدُ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا

اسی وقت جنات المسلمین میں سے سات بڑے اور معزز تمہارے سامنے آئیں گے اور تمہیں سلام کریں گے۔ اس نماز سے پہلے تمہیں لازم ہے کہ ساتوں کاغذوں کو ایک تاگے میں باندھ کر اپنے سرہیں رکھ لو۔ پھر نماز شروع کرو۔ تھوڑا موم بھی تمہارے پاس ہونا چاہئے۔ پھر جب وہ جنات حاضر ہوں تو تم ان کاغذوں میں سے ایک کاغذ لے کر پڑھو۔ ان جنات سے کہو کہ تم میں سے یہ کاغذ کس کا ہے۔ ان میں سے ایک کہے گا میرا ہے۔ تم اس سے اس کا نام پوچھ کر کاغذ کے اوپر لکھو۔ اس سے کہو کہ وہ اپنی مہر لگائے۔ جب وہ اپنی مہر دے تو تم کپڑا اور موم لو اور کاغذ کے نیچے مہر لگاؤ جیسا کہ خطوں پر مہر لگتے ہیں۔ پھر ہر ایک سے یہی کہو اور کاغذوں پر ایک ایک مہر لگواؤ۔ پھر تم کہو:

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِمَا فِیْ هٰذِهِ الرُّقْعَةِ مِنَ الْاَسْمَاءِ اِلَّا مَا حَضَرْتُمْ وَاَجَبْتُمْ دَعْوَتِیْ اِذَا دَعَوْتُكُمْ

پھر کہو:

انصرفوا بارک اللّٰہ فیکم وعلیکم

پھر ان کو یہی کہتے ہوئے رخصت کرو۔ ان کاغذوں کو اپنے ساتھ لاکر کسی پاکیزہ جگہ رکھ دو۔ جب ضرورت ہو تو جنات کو بلاؤ۔ وہ تمہاری ہر حاجت یہاں تک کہ کھانے پینے کی چیزوں اور خزانوں سے متعلق پوری کریں گے۔ تو تم انہیں بلاؤ' وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ بہت جلد وقت میں حاضر ہو کر تمہاری حاجتیں پوری کر دیں گے۔ مگر اس کے لئے قوی دل' ثابت العزم اور عالی ہمت والا شخص چاہئے۔

جنات سے کام لینے کا عمل

جب ضرورت ہو جنات کو بلا سکتے ہو مگر دل کو بہت زیادہ مضبوط رکھو۔ اگر زیادہ کمزور ہو گیا تو خود اپنے آپ کو نقصان پہنچائے گا کیونکہ ان جنات کے دیکھنے سے دل کا زہرہ پھٹ جاتا ہے اور اگر تم مثمن خاتم پر اکتفا کرو تو تمام کاموں کے لئے وہی کافی ہے جس کا ذکر

گزر چکا ہے۔ جو شخص اس کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر دکھوں اور تکلیفوں (جیسے بخار اور سردی میں) والے آدمی کو باندھے تو تکلیف دور ہو جائیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اعداد میں عقلی قوت ہے جو عالم روحانی کی طرف اشارہ کرتی ہے اور حروف کی قوت عالم جسمانی کی طرف اشارہ کرتی ہے اور اسی کے ضمن میں حروف کی روحانیت جسمانی لطائف کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے اور اعداد روحانی لطائف کے ساتھ خاص ہیں۔ جو شخص میم کے اسرار کو سمجھ گیا اس کو اس آواز جرس کا راز معلوم ہو گیا جو وحی تنزل ہے۔

حرف میم کا وحی سے تعلق:

حضور نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ وحی آپ پر کس طرح سے آتی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ بعض اوقات آواز جرس کی مثل ہوتی ہے اور کبھی فرشتہ شکل ہو کر میرے سامنے آتا ہے اور بات کرتا ہے۔ جو کچھ وہ کہتا ہے میں یاد کر لیتا ہوں۔ جرس گھنٹے یا گھونگرو کو کہتے ہیں۔ تم دیکھتے ہو کہ جب اونٹوں یا گھوڑوں کے گلے میں ہوتے ہیں اور وہ راستہ چلتے ہیں تو کس طرح سے بولتے ہیں اور بہت دور سے ان کی آواز آتی ہے۔ یہی وحی کی صفت ہے جو گھنٹے کی آواز میں ہوتی ہے اور وحی کی آواز اس سے زیادہ تیز معلوم ہوتی ہے۔ جرس میم سے گولائی "انطباق" شدت اور ہول میں مشابہ ہے۔ کیا تم نے حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان نہیں سنا جو آپ نے اسرافیل علیہ السلام کے جسم' قوت اور اطاعت کے بارے میں فرمایا ہے کہ باوجود اس قدر عظیم الخلقت ہونے کے انہوں نے عرش کے پائے کو اپنے کندھے پر رکھ چھوڑا ہے اور لوح کی طرف آنکھیں لگائے ہوئے ہیں اور صور کو انہوں نے اپنے منہ میں رکھا ہوا ہے جس کی لمبائی پانچ سو برس کی مسافت ہے۔ ان کے دونوں پیر ساتوں زمینوں سے بھی نیچے نکلے ہوئے ہیں۔ وہ عرش کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ کس وقت حکم ہو تو میں صور پھونکوں اور میم سب سے آخری مرتبہ میں ہے کیونکہ صور گھبراہٹ' پریشانی' چیخ اور بعث کے لئے ہے اور نفخ یعنی پھونکنا دونوں ہونٹوں کے ملائے بغیر ممکن نہیں۔ اسی طرح میم بھی ہونٹوں کے ملانے سے ہی نکلتا ہے۔ بغیر ملائے حرف میم نکل ہی نہیں سکتا۔ اسی وجہ سے گھونگرو کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے کیونکہ آواز جرس قوت صوت سے ہے۔ اسی سے تمہیں وہ فرق معلوم ہو جائے گا جو گھونگرو کی آواز اور زنجیر کو پتھر پر کھینچنے کی آواز میں ہے جس کی تشبیہ موسوی وحی میں دی گئی ہے۔ گھنٹے کی آواز حرکت روحانی ہے اور زنجیر کی آواز حرکت جسمانی ہے۔

حرف میم کی دو جہات:

حرف میم کی دو جہات ہیں ایک علوی اور دوسری سفلی جسے میم ثانیہ بھی کہتے ہیں۔ چونکہ میم میں اسرار روحانیات' علویات اور اسرار جسمانیات سفلیات ہیں۔ اس لئے اس کے اعداد کی نسبت علویات سے ہے اور حروف کی نسبت سفلیات سے ہے۔ حرف میم خارج من الجملہ ہے اور اس کی دو حرارتوں کے درمیان ایک رطوبت ہے اس طرح میم پہلا میم' دوسرا یا تیسرا میم اور دونوں میم گرم یا سرد ہیں اور انہی دونوں حرارتوں سے ان کا انطباق اور امتزاج ہے۔ اگر ان دونوں کے درمیان یا مرطوب نہ ہوتی تو یہ انطباق نہ ہوتا۔ اسے سمجھو اور تحقیق کرو اور حرف میم ہی سے اسم بزرگ بسم اللہ کامل ہوا ہے اور حرف میم ہی حضور ﷺ کے اسم مبارک میں مشار الیہ ہے۔

میم کا دائرہ اور اس کے خواص:

جو شخص حرف میم' اس کی شکل اور اس کے وفق کو لکھے اور اس پر وہ پڑھے جس کا ذکر آئے گا پھر اسے اپنے پاس رکھے اور بادشاہوں' حکام' قاضیوں اور بڑے منصب داروں کے پاس جائے تو وہ ان کے پاس مقبول ہو جائے گا۔ لوگ اسے محبوب رکھیں گے' وہ دشمنوں پر غالب ہو گا۔ اگر شیر کے سامنے آ جائے تو شیر اس کے سامنے کمزور و پست ہو جائے اور اس سے ڈرے۔ اگر جنگ و لڑائی میں جائے تو اپنے دشمنوں پر غالب ہو۔ وہ اپنے ہر دشمن پر فتح و کامرانی پائے گا۔ جو بھی اسے دیکھے گا اس کی طرف مائل ہو گا۔ اس کے بہت بڑے اور مفید خواص ہیں۔ وَاللّٰهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ اور یہ اس کے وفق کی صورت ہے:
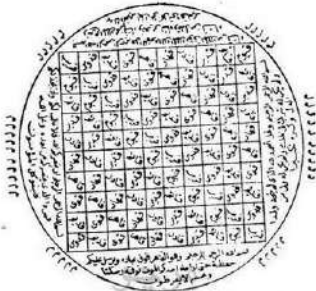
کشف حاصل کرنے کا مجرب طریقہ

بعض ائمہ نے اس طرف اشارہ کیا ہے کہ جو شخص شہوت، غضب، قبیحہ اخلاق اور بُرے اعمال سے خالی ہو کر مجاہدہ اور ریاضت کے ساتھ خلوت نشینی کرے حواس کے طریق کو بند کر کے نظر کی آنکھ اور سمع کو کھول کر عالم ملکوت کی مناسبت میں دل لگا کر زبان قلب سے ہمیشہ اللہ اللہ کہے۔ یہاں تک کہ اس کے نفس کا وجود باقی نہ ہے اور اللہ کے سوا کسی کو نہ دیکھے تو اس وقت اس کے آگے ایک دریچہ کھل جائے گا اور اس میں سے یہ وہ باتیں دیکھے گا جو خواب میں دکھائی دیتی ہیں اور فرشتوں و انبیاء علیہم السلام کی ارواح اور حسین و جمیل صورتیں اس کے سامنے آئیں گی۔ اس پر ملک آسمان و زمین منکشف ہو گا۔ وہ ایسی چیزیں دیکھے گا جن کی وضاحت اور ادراک ممکن نہیں ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ زمین میرے سامنے پیش کی گئی تو میں نے اس کے تمام مشارق و مغارب دیکھے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پاک ﷺ سے فرمایا: وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا اور تبتیل کے معنی ہر چیز سے "منقطع ہونے" تطہیر قلوب اور پورے طور پر اس کی طرف عجز و انکساری کرنے کے ہیں۔ یہ طریقہ اس زمانے کے صوفیائے کرام کا ہے۔

عجائبات روئے زمین ظاہر ہوں:

معلوم ہو کہ ربوبیت کے خواص سے علم اسماء حسنیٰ اور صفات علیا و عظمیٰ ہے خصوصاً اسم اعظم کا علم جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے ساتھ خاص کیا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا کوئی جننے والا اور بیٹا نہیں ہے۔ وہ واحد و یکتا ہے۔ اولیاء میں سے بعض نے ایک ولی اللہ سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ تمہیں ایک بہت بڑے فائدے کی بات بتاؤں تاکہ وہ تم کرو۔ انہوں نے کہا' ہاں تو انہوں نے کہا کہ اللہ کے ذکر پر مداومت کرو۔ دن کو تم اللہ اللہ کہو اور دن کو ریاضت کی شرط پر روزہ رکھو۔ رات کو استطاعت کے مطابق قیام کرو اور اللہ کا ذکر لازم کرو کہ تم رات دن اپنے آپ کو اس ذکر سے الگ نہ کرو۔ کسی سے بات نہ کرو۔ سات دن خلوت اختیار کرو تو

تم پر عجائبات روئے زمین ظاہر ہوں گے۔ پھر دوسرے سات دن یہ عمل اسی طرح کرو تو تم پر عجائبات ملکوت اعلیٰ ظاہر و منکشف ہوں گے اور اگر اسی طرح پورے چالیس روز کرو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر کرامات ظاہر کرے گا اور تمہیں موجودات میں تصریف عطا کر دے گا۔

لوگوں نے کنہ ذات باری تعالیٰ میں بہت کلام کیا ہے کہ آیا یہ بشر کو معلوم ہے یا نہیں جو کہتے ہیں کہ معلوم نہیں ہے ان کا قول یہ ہے کہ ہر چیز عیاں یعنی سامنے ہونے سے معلوم ہوتی ہے۔ اگر وہی حاضر و موجود ہے۔ اگر غائب ہے تو مثال سے معلوم ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات ایسی ہے کہ اس کی کوئی مثل نہیں اور اسے آنکھوں کے ساتھ کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ بعض محققین کہتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا قدم بلا ابتداء اور اس کی بقا بلا انتہاء وحدانیت بلا عدد اور صفات خلق کی صفات سے خارج ثابت ہیں تو یہ بات ضرور واجب و لازم ہے کہ وصف کرنے والے اس کی کنہ صفت کو نہیں پہنچ سکتے کیونکہ اگر اس کی کنہ صفات کو پہنچ جائیں تو اس کے لئے حد اور مثال لازم آئیں جو مرنے و گزر جانے اور فنا کی طرف پہنچاتی ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے حق میں محال ہے کیونکہ شان الٰہی ان سے بلند و بالا ہے۔

حضرت محاسبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام اسم اعظم لے کر ہمارے حضور ﷺ کے پاس آئے جو جنت کے ایک ورق پر لکھا ہوا تھا۔ اس پر مشک کی مہر لگی ہوئی تھی۔ اس کے اندر یہ عبارت لکھی ہوئی تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْقُدُّوْسِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

"اے اللہ میں تجھ سے تیرے مخزون پوشیدہ' پاک پاکیزہ قدوس حی و قیوم رحمٰن و رحیم ذوالجلال والاکرام نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔" حضرت انس ؓ کہتے ہیں کہ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ مجھ کو سکھا دیجئے۔ آپ نے فرمایا ہم عورتوں اور بچوں کو یہ نہیں سکھاتے۔

نازک اوقات میں کام آنے والی دعا

ایک عالم نے ایک امام سے درخواست کی کہ مجھے کوئی ایسی دعا لکھ دیجئے جو سخت کاموں میں کام آئے تو انہوں نے یہ دعا لکھ کر دی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ فِيْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّخْصِيْصِ وَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِنْ اَحْوَالِ الْجَدِّ وَالتَّعْدِيْلِ وَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجِيْ كُلَّهَا قَضَاءً يَكُوْنُ فِيْهِ خَيْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَايَةِ مِنَ الْاٰفَاتِ مَلْحُوْظًا بِخَصَائِصِ الْعِنَايَاتِ يَا عَوَّادًا بِالْخَيْرَاتِ يَا مَنْ هُوَ فِي الْحَقِيْقَةِ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَهْلُ الْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ اِلٰهًا مَسْأَلَةُ خَادِمٍ لِعِزِّ رُبُوْبِيَّتِكَ بِاِظْهَارِ مَسْأَلَةٍ اِنَّكَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ شَاهِدُ حَقَائِقِ الْمَطَالِبِ قَبْلَ مُبَاشَرَتِهَا لِلْقُلُوْبِ فَتَمِّمْهَا بِجَمِيْلِ الْخَاتِمِ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الْقُلُوْبِ

"اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو ہی تخصیص کے حقائق میں مقدس اللہ ہے اور تو ہی ہر حال پر ہے تو ہی ضد' ند' نقیض و نظیر احدیت و صمدیت کے خصائص کے ساتھ اللہ مقدس ہے تو ہی وہ ذات ہے جس کی کوئی مثال نہیں ہے اور وہ سمیع و بصیر ہے اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام ہو اور تو میری تمام حاجتوں کو پورا کر دے جن میں دنیا و آخرت کی

بھلائی ہو۔ آفات سے محفوظ ہوں۔ عنایات کے خصائص کے ساتھ مخصوص ہو۔ بار بار بھلائیاں دینے والے اور وہ جو حقیقت میں تقویٰ، مغفرت اور حسنات کے لائق ہے۔ اے اللہ یہ تجھ سے مانگنے والے کا معاملہ ہے۔ تیری ربوبیت کی عزت کے لئے ہے تو ہی علام الغیوب اور مطالب کے حقائق کے دیکھنے والا ہے۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد حبیب القلوب!

اس دعا میں اسم اعظم ہے جیسا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کی نسبت وارد ہے کہ اس میں اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے جتنا آنکھ کی سیاہی اور سفیدی میں فرق ہے۔ (وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِی السَّبِيْلَ) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

چھٹی فصل: خلوت اور اعتکاف کے لوازم و خواص

معلوم ہو کہ یہ فصل نہایت عظیم الشان ہے اور اسی سے اللہ عزیز و رحمٰن تک پہنچنے کا راستہ ملتا ہے۔ بہت سے بزرگوں نے بیت الخلابہ کے اندر جو جامع حلب میں ہے اعتکاف کیا ہے۔ قبر کی طرح تاریک ہے۔ یہ ایک کوٹھری ہے کہ سوائے دروازے کے روشنی جانے کا راستہ نہیں ہے۔ جب دروازے کو بند کر دیا جائے تو قبر کی طرح ہو جاتی ہے۔ جب نماز کا وقت ہوتا تو لوگ اس کوٹھری سے نکل آتے جب امام سلام پھیرتا تو فوراً اس میں چلے جاتے اور قبلہ رو ہو کر بیٹھے رہتے اور کسی کی طرف نہ دیکھتے۔

لوح نور کا نقش اور اس کے اسرار:

ایک بزرگ نے اسی کوٹھری میں چلہ کھینچا وہ اکثر یہ دعا مانگتے تھے کہ اسم اعظم ان کو معلوم ہو جائے۔ پس وہ ایک رات اپنی عادت کے موافق ذکر و دعا کے مجاہدے میں مشغول تھے کہ اچانک نور کی ایک لوح ان کی آنکھوں کے سامنے آئی جس میں چند شکلیں بنی ہوئی تھیں۔ انہوں نے اس خیال سے کہ میرا دھیان اللہ تعالیٰ کی طرف سے غافل نہ ہو جائے' اس لوح سے اپنی نگاہ ہٹالی۔ پھر وہ لوح ان کے سامنے آگئی اور آواز آئی کہ اس کو خوب غور سے یاد کر لو یہی وہ چیز ہے جو تمہیں نفع دے گی۔ تب انہوں نے اپنی آنکھیں کھولیں اور لوح کو دیکھا تو اس میں چار سطریں تھیں۔ ایک اوپر' ایک نیچے' ایک دائیں اور بائیں تھی۔ ان کے درمیان ایک دائرہ تھا۔ پھر اس میں ایک اور دائرہ تھا۔ اندر کے دائرے میں ایک خط تھا جس نے اس کے دو حصے کر دیئے تھے اور پھر اوپر کے نصف دائرے میں دو خط دونوں جانب اور تھے جنہوں نے اسے مثلث بنا دیا تھا اور اس خط کے درمیان میں لکھا ہوا تھا کَلاَّ بَلْ هُوَ اللّٰهُ اور دونوں خطوں کے زاویے میں ایک جیم تھا۔

اور دائیں خط کی طرف قطر دائرہ سے متصل حرف دال لکھا ہوا تھا اور قطر خط پر اسم صمد لکھا ہوا تھا۔ اس کی ابتداء خط مثلث سے اور انتہا دائرے کے قریب ہے۔ قطر کے دائرے پر حرف دال تھا۔ دائرے کے نیچے الف اور اسم صمد سے پہلے اسم واحد تھا اور اسی خط میں واحد سے آگے اسم قہار تھا۔ دوسرے خط پر اسم رحمٰن' اسم رحیم اور اسم غفور تھے۔ مثلث کے اندر قطر پر حرف ط تھا۔ نیچے کے آدھے دائرے میں خطوط تھے جو چوتھائی دائرے کے برابر تھے۔ ایک اور خط نصف دائرے تک ختم ہوتا ہے۔ اس کے اندر کل لکھا ہوا تھا۔ اس کے اندر دائرے کے مقابل طرف حرف ز لکھا ہوا تھا۔ دائرے کی دوسری چوتھائی کے اندر ہندی میں حرف ہ اور باہر عبد لنا لکھا ہوا تھا۔ چھوٹے دائرے میں جو نصف دائرے کی چوتھائی ہے' مختار لکھا ہوا تھا۔ زاویے کے پاس جہاں دونوں خط دائرے کے نصف تک ملے ہیں تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ اور حرف دار لکھے ہوئے تھے۔ دائرے کے اوپر الٓمٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کے الگ الگ حروف لکھے ہوئے تھے۔ یہ اس جیم کے مقابل تھے جو مثلث کے اندر ہے اور حی کی ی اس واو کے مقابل ہے جو اصل دائرہ میں ہے۔ قیوم کا میم الم کے مقابل ہے۔ دائرے کے باہر کی ایک طرف وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ اور دوسری طرف بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ لکھا ہوا تھا۔ یہ بزرگ فرماتے ہیں کہ جب میں نے کیفیت کا مثال کے ساتھ سامنا کیا تو وہ شکل غائب ہو گئی۔ میں نے اٹھ کر نماز پڑھی اور اپنا وظیفہ پڑھنے لگا تو مجھے نیند آگئی میں نے خواب میں حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا۔ آپ ؓ نے مجھ سے فرمایا وہ لوح کہاں ہے جو تم نے دیکھی۔ وہ میرے پاس تصویر کی طرح تھی میں نے اسے

پیش کیا۔ آپ نے اسے لے لیا اور آپ اس کی تفسیر بیان کرنے لگے جس کو میں نہیں سمجھا۔ صرف اتنا سمجھ میں آیا کہ آپ ؓ نے اس جیم کے حرف پر اپنی شہادت کی انگلی رکھی جو دائرے سے اوپر والے نصف میں مثلث کے زاویئے میں ہے اور فرمایا کہ یہیں سے جلال پیدا ہوتا ہے۔ تب میں نے جانا کہ یہی اللہ کا اسم اعظم ہے اور اسماء ذات مقدسہ پر دلالت کرتے ہیں۔ میں نے عرض کیا امیر المومنین میں نہیں سمجھا کہ آپ نے کیا فرمایا۔ آپ ؓ نے فرمایا محمد بن طلحہ تمہیں سمجھاویں گے۔ میں جاگتے ہی وظیفہ پورا کرکے محمد بن طلحہ کے پاس پہنچا۔ یہ میرے دینی بھائی تھے میں نے ان سے سارا قصہ بیان کیا۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی پھر مجھے دائرے کی شرح سمجھانی شروع کی۔ انہوں نے اس کا نام دُرُّالْمُنَظَّمِ فِیْ شَرْحِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ رکھا۔ ایک اور روایت میں فی السر الاعظم بھی کہا گیا۔ کہتے ہیں اس کے بعد میں نے حضور علیہ السلام کو خواب میں دیکھا کہ آپ محراب میں جلوہ افروز ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اسم اعظم کا ورد کر رہے ہیں۔ آپ ؓ نے مجھے یہ کلمہ فرمایا لَمْ یَتَوَقَّفِ الاسْمُ الْمُقَدَّسُ عَلٰی غَیْرِہٖ فِی الدَّلَالَةِ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا حق تعالیٰ کی قسم ہے اسی طرح جبرائیل نے مجھے تعلیم دی ہے۔ پھر جب میں خواب سے بیدار ہوا تو شیخ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا قصہ بیان کیا۔ انہوں نے کچھ دیر سکوت اختیار کیا پھر اپنے پیچھے ہاتھ ڈال کر ایک پرچہ نکالا جس میں بعینہ وہی لفظ لکھے ہوئے تھے یعنی الاسْمُ الْمُقَدَّسُ لَمْ یَتَوَقَّفِ عَلٰی غَیْرِہٖ فِی الدَّلَالَةِ

میں نے ان کو دیکھتے ہی کہا کہ اس کو آپ شرح کے ساتھ کیوں نہیں لکھتے۔ انہوں نے کہا میرا خیال تھا کہ اس کو میرے سوا اور کوئی نہ جانے۔ پھر انہوں نے استغفار پڑھی اور لکھ دیا۔ یہ وہ چیز ہے جس کو سوائے اہل صدق و صفا کے اور کوئی نہیں جانتا۔ کیونکہ یہ اسم اعظم اور سر کریم ہے۔ اگر تو اس کو جان لے تو جن و انس تیری اطاعت کریں گے۔ لیکن غیر اہل سے اس کو بچائیں اور پوشیدہ و ظاہر میں اللہ تعالیٰ سے تقویٰ کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمہارے تمام کاموں میں کامیابی حاصل ہو گی۔ دائرہ کی شکل یہ ہے:

مثلث کے زاویوں کے حروف:

آپ کو معلوم ہو کہ مثلث کے زاویوں میں جو حروف ہیں وہ اختتام اعداد تسعہ ہیں اور یہی ابجد کے پہلے حروف ہیں اس طرح اب ج د ہ و ز ح ط ی ہیں اور یا دسواں حرف ہے جو ندا کے لئے آتا ہے۔ آپ کہتے ہیں یَا اَللّٰہُ یَا بَاعِثُ یَا جَلِیْلُ یَا وَاحِدُ یَا زَکِیُّ یَا حَافِظُ یَا طَاہِرُ یہ سات اسماء ہیں۔ اس شکل عظیم کی دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ فِیْ حَقَائِقِ التَّخْصِیْصِ وَ بَاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِیَّةِ وَالصَّمَدِیَّةِ عَنَ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِیْضِ وَالنَّظِیْرِ وَ بَاَنَّکَ اَنْتَ

اَللّٰہُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَ تُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَمَا یَکُوْنُ فِیْہِ خَیْرُ الدُّنْیَا وَالاٰخِرَۃِ مَحفُوْظًا بِالرِّعَایَۃِ مَحْفُوْظًا مِنَ الاٰفَاتِ بِخَصَائِصِ العِنَایَاتِ یَا عَوَّادًا بِالْخَیْرَاتِ وَیَامَنْ ھُوَ فِی الْحَقِیْقَۃِ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

اس سے پہلی فصل میں بھی یہ گزر چکا ہے اور یہ اس کا آخری بیان ہے اس کو نقش کر لیں اور جیسے چاہیں استنباط کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ اپنا ہر مطلب حاصل کریں گے۔

اسی بیان سے متعلق فصل:

ایک بزرگ نے فرمایا کہ میں خلوت میں تھا۔ میں نے ایک شکل دیکھی جس میں دائرے کے اندر دائرہ تھا۔ اس کے اندر اسم اعظم لکھا ہوا تھا اور اس میں سے ہر قسم کی شاخیں نکلی ہیں۔ اسی میں اسم جلال ہے۔ جب وہ نورانی شکل میرے ذہن میں آگئی پھر جب وہ شکل غیب ہو گئی تو اسی وقت میں نے اس کو ایک کاغذ پر لکھ لیا اور اپنے فکر کو متوجہ کیا تاکہ میں اس میں سے ننانوے نام نکالوں میں نے اسے شروع کیا اور اس میں سے ایک لیا پھر میں نے اللہ تعالیٰ سے استغفار کیا اور اس کی تعریف بیان کی مگر مجھے اس کی اجازت نہ ہوئی اس لئے میں اس خیال سے رک گیا۔ یہ انیس نام اسم جلال سے نکلے ہیں اور بیسواں خود اسم جلال ہے اس کے منافع یقینی ہیں جو ان کے طریق استعمال سے واقف ہے وہ اس کی تاثیر دیکھے گا جو شخص کسی دینی یا دنیوی کام کا ارادہ کرے تو اسے چاہئے کہ طہارت کاملہ کے ساتھ قبلے کی طرف منہ کرتے ہوئے کسی تنہا جگہ دو رکعت نماز حضور قلب' بمجرد حسن نیت و التجاء کے ساتھ نصف شب میں ادا کرے۔ پھر اس کے بیس اسماء کو ایک ہزار چھ سو تہتر (1673) مرتبہ حضور قلب کے ساتھ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو وہ قبول ہو گی۔

خصوصاً اگر کسی علم کے حاصل کرنے کی دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنے اسم علیم سے علم کے راستے کھول دے گا اور اس پر عجائب منکشف ہوں گے۔

لوح نور کے بے شمار فائدے:

اس نقش کے بعض فوائد ایسے ہیں جو بیان کئے جا سکتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو بیان نہیں کئے جا سکتے۔ اس کا ایک فائدہ یہ ہے ۔ جو شخص اس دائرے کو لکھ کر اسباب میں رکھے گا وہ سفر و حضر میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص اسے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے پھر دشمنوں کے پاس جائے تو اللہ تعالیٰ اسے ان کے شر سے محفوظ رکھے گا اور دشمنوں کو بے مدد چھوڑ دے گا۔ دشمن مہربان و مطیع ہو جائیں گے۔ اس کے کل مطالب حاصل ہوں گے۔ وہ ہر شر سے مامون ہو گا کیونکہ اس نقش میں عجیب اسرار ہیں۔ جو شخص اسے عرق گلاب و مشک و زعفران و کافور سے لکھ کر جسمانی یا نفسانی مریض کو پلائے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفایاب ہو گا۔ اس کے حامل کو جسم و روح میں بہت طاقت ہو گی۔ اسماء کی برکت سے لوگ اس سے ڈریں گے اور وہ خود طاقت محسوس کرے گا۔ جو شخص ان اسماء کا صبح کی نماز کے بعد ہر روز ستتر (77) مرتبہ ورد کرے تو اسے اس قدر فوائد حاصل ہوں جو بیان سے باہر ہیں۔

ظالم سے بدلہ لینے کا عمل:

جس شخص پر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو اور اذیتیں دی ہوں اور مظلوم اس سے انتقام لینا چاہے تو اسے چاہئے کہ کمال کے ساتھ پہلی ساعت میں ان اسماء کا ذکر کرے اور ظالم کے خلاف دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک ہفتے کے اندر اس سے انتقام لے لے گا۔ وہ اسماء یہ ہیں: یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَاعِثُ یَا بَدِیْعُ یَا عَدْلُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ جو شخص دو دشمنوں میں صلح کرانی چاہے تو یہ اسماء

لکھ کر انہیں پلائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ دونوں آپس میں دوست ہو جائیں گے۔ یا کسی شخص کی محبت چاہے تو لکھ کر اسے پلائیں تو وہ آپ سے شدید محبت کرے گا۔ یہ عمل اتوار کے روز شمس یا عطارد کی ساعت میں ہو اور عود، مصطکی، عنبر و مشک کے ساتھ دھونی دے۔ اس کے بہت خواص ہیں لیکن اختصار کے لئے ہم نے تھوڑے بیان کئے ہیں۔ وہ بیس اسماء یہ ہیں:

يَا اللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا سَرِيْعُ يَا وَاسِعُ يَا عَدْلُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا مُتَعَالُ يَا عَزِيْزُ يَا عَفُوُّ يَا بَاعِثُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا رَفِيْعُ يَا مَعْبُوْدُ يَا مَانِعُ يَا نَافِعُ يَا بَدِيْعُ يَا كَافِيْ يَا رَءُ وْفُ

یہ دائرے کی شکل ہے:

اور یہ اس کی دعا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ بِالتَّجَلِّيْ لِلْحَقِّ الْمُظْهِرِ لِسَبَبِ التَّنْزِيْلِ وَالْمُتَعَالِيْ اَمْرًا وَوُجُوْدًا الْاِبْطُوْنَا مَعْقُوْلًا ذٰلِكَ حِسًّا لِمَنْ اَيَدْتُ مَعْلُوْمًا لِمَنْ اَشْهَدْتُ مَجْهُوْلًا لِمَنْ شِئْتَ مِمَّا تَشَابَهَ مِنْهُ كَثْرَةً لَا تَقْدَحُ فِيْ وَحْدَةِ مَا اَحْكَمْتَ مِنْ حِكْمَةٍ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا اللّٰهُ يَا رَبُّ وَاَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا سَرِيْعُ يَا وَاسِعُ يَا عَدْلُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا مُتَعَالُ يَا عَزِيْزُ يَا عَفُوُّ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ يَا رَفِيْعُ يَا مَعْبُوْدُ يَا مَانِعُ يَا مُعِيْد يَا نَافِعُ اَحَالُكَ بِسِرِّ الْاَضَافَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ حَضْرَةِ الْوُجُوْدِ اَسْأَلُكَ بِمَا بَسَطْتَهٗ فِيْ مَلَكُوْتِ جَبَرُوْتِكَ وَ بِمَا بَيَّنْتَهٗ فِيْ جَبَرُوْتِ مَلَكُوْتِكَ وَبِمَا اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عَوَالِمِ الْهَيْبَةِ وَبِمَا غَيَّبْتَهٗ عَنْ اِدْرَاكِ الْعُقُوْلِ فِيْ سِرِّ بَهْمُوْتِ رَحْمَتِكَ وَبِمَا اَدْرَجْتَ فِيْ سِرِّ سِيْرِكَ فِيْ طَيِّ الْكَيْنُوْنِيَّةِ الْمُزَخْرَفَةِ وَبِمَا فَصَّلْتَ مِنَ الرُّمُوْزِ وَالْاِيْمَانِ مِنْ اَنْوَاعِ الْكَيْفِيَّةِ الْمَخْزُوْنَةِ فِيْ بَاطِنِ بُطُوْنِ الْتَّزَلَّةِ اَنْ تَحْفَظَنِيْ بِحِفْظِكَ الْمَنِيْعِ مِنْ اَصْوَاتِ الشَّيْطَانِ وَ نَغَمَاتِهٖ وَهَمَزَاتِهٖ وَلَمَزَاتِهِ الَّذِيْ يَجْعَلُ الْخَيْرَ شَرًّا وَالْبَحْرَ بَرًّا وَالنَّفْعَ ضَرًّا وَمِنْ سُوْءِ مَكْرِهٖ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَرْزُقَنِيْ بِفَضْلِكَ الْعَمِيْمِ وَ كَرَمِكَ الْجَسِيْمِ نِسْبَةَ مَلَكٍ نُوْرَانِيِّ الْعَوَارِفِ وَالتَّعْرِيْفِ فِيْ مَمْلَكَةِ الْاَفْعَالِ وَاَكْرِمْنِيْ بِكَلِمَاتِكَ فِي الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ لِاَنَالَ مَنَاهِجَ الْعَوَارِفِ وَارْزُقْنِيْ مِنْكَ الْعِرْفَانَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم خلق و امر کو کھولا تجلی کے ساتھ حق کے لئے جو جب حزیل کو ظاہر کرنے والی ہے۔ امر اور وجود بلند ہے اور بطون کے لحاظ سے منقول ہے اور روئے حس جسے تو نے چاہا اور جسے تو نے جتلایا اس کے متشابہات سے جو تو نے اس میں محکم کیا ہے۔ اس میں قدح نہیں ہو سکتی۔

اے علم والے اے حلم والے اے کھونے والے اے اللہ اے رب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے سمیع اے علیم اے سریع اے عادل اے بلند اے متعال اے غلبے والے اے بخش دینے والے اے اٹھانے والے اے گواہ اے بلند مرتبہ والے اے معبود اے منع کرنے والے اے لوٹانے والے اے نفع دینے والے اے اللہ میں تجھ سے سر اضافت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو حضرت وجوب کے درمیان رابطہ ہے۔ میں تجھ سے اس چیز کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے عالم جبروت میں پھیلائی ہے اور جسے تو نے جبروت ملکوت میں ظاہر کیا ہے۔ جسے تو نے اپنی الہیت کے عوالم میں اختیار کیا ہے۔ جسے تو نے ادراک عقول سے اپنی رحمت کے راز مخفی میں پوشیدہ کیا ہے۔ جسے تو نے اپنے پردے کے راز میں پوشیدہ کیا ہے اور جسے تو نے اپنے پردے کے راز میں کینونیت کی پیچیدگی میں مندرج کیا ہے۔

جو رحمن اور ایمان لانے پر ظاہر کئے ہیں۔ جو انواع کیفیت سے مخزون ہے باطن بطون نزلہ میں تو میری شیطان کی آوازوں' نفسوں' وسوسوں اور شرارتوں سے حفظ کامل کے ساتھ حفاظت کر۔ وہ شیطان جو خیر کو شر' خشکی کو تر اور نفع کو ضرر بنا دیتا ہے اور مجھے اس کے مکر کی برائی سے بچا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے عمیم فضل اور جسیم کرم نسبت ملک نورانی معرفت والی عنایت فرما اور تحریف مملکت افعال میں اپنے کلمات کے ساتھ موت اور زندگی میں مجھے بزرگی عنایت کر تاکہ میں معرفت کے زینہ پر چڑھوں اور اپنا عرفان مجھے نصیب کر اے حنان اے منان اے رب العالمین!

اسی کے متعلق دوسری فصل

حضرت عیسیٰؑ کا مُردے زندہ کرنا:

اسی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مُردوں کو زندہ کرتے تھے۔ یہی اسم اعظم ہے۔ یہی کبیر اکبر طیب طاہر تقی مخزون مکنون ہے جس کے برابر تمام آسمان نہیں ہیں۔ جیسا کہ مجھ سے اسد بن موسیٰ نے کلبی سے اور انہوں نے ابو صالح سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس اسم مخزون و مکنون کو روزہ رکھے ہوئے پاک کپڑوں اور بدن کے ساتھ اتوار کے روز طلوع آفتاب کے وقت ہرن کی جھلی پر لکھے یا پاک و صاف کاغذ پر لکھے اور اسے عود ہندی اور سرخ صندل کی دھونی دے اور اپنی کلائی پر باندھے تو خیرات و برکات اس کو حاصل ہوں کہ وہ اس پر تعجب کرے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہی وہ اسم ہے جس کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت ہوئی تھی۔ جب ارشاد ہوا **اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ** اور اسی اسم سے زبیدہ نے ہارون الرشید کو قبضے میں رکھا تھا۔ یہاں تک وہ زبیدہ کی اجازت کے بغیر کوئی کام نہیں کرتا تھا جو شخص اس کو لکھ کر اور دھونی دے کر ایسی جگہ لٹکائے کہ ہر وقت صبح سے شام تک اس پر دھوپ رہے تو اس کے لئے لوگوں میں قبول عظیم ہو گا اور وہ یہ اسم ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا قَاھِرُ یَا قَیُّوْمُ یَا قَائِمُ یَا قَرِیْبُ یَا قَدِیْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْمُ یَا قَھَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ عَزَّزْتَ اَوْلِیَائَکَ بِاَنْبِیَائِکَ وَ جَمَّلْتَ اَنْبِیَائَکَ بِاِحْتِمَالِ بَلَائِکَ وَ قَمَعْتَ الْاَعْدَاءَ بِبَسْطِ سَلْطَنَۃِ سُلْطَانِ قُوَّتِکَ وَ اِسْتِیْلَائِکَ وَ اَسْاَلُکَ بِعِزِّکَ الْمَنِیْعِ الْخَطِیْرِ وَ بِجُوْدِکَ الْعَظِیْمِ الْقَدِیْرِ وَ بِحَقِّکَ عَلٰی خَلْقِکَ مِنَ الْجَلِیْلِ وَالْحَقِیْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ عَزِیْزًا بَیْنَ الْخَلَائِقِ بِالْاِسْتِغْنَاءِ عَنْھُمْ وَالْاِفْتِقَارِ اِلَیْکَ وَ اَکْرِمْنِیْ بِحَیَاتِکَ الْمُنْبَثَّۃِ فِیْ اَسْرَارِ سَرَائِرِھِمْ حَتّٰی اَلْتَحِقَ بِھَا وَ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ

وَارْزُقْنِیْ عِزَّةً مِنْ اِعْزَازِكَ لِاَوْلِیَائِكَ فِی الْحَالِ وَالْمَالِ عِنْدَ جَذْبِهِمْ اِلَیْكَ وَاجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا عَلٰی بَابِ الْحَقِّ بِالثَّبَاتِ وَالشُّهُوْدِ لِاَكُوْنَ اٰیَبًا اِلَیْكَ وَابْسُطْ عِزَّتِیْ فِیْ قُلُوْبِ اَهْلِ الْاِیْمَانِ لِاَنَالَ سِرَّ رَاْفَتِكَ عِنْدَ ظُهُوْرِ الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْمَعُ السِّرَّ وَالنَّجْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ الْحُكْمَ وَالتَّقْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تُظْهِرُ فِیْ قُلُوْبِ اَحْبَابِكَ سِرَّ الْفَتْحِ وَالتَّجَلِّیْ بَلْ تَسْمَعُ مَاهُوَ اَدَقُّ وَاَخْفٰی وَ تَرٰی بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْكَ دَبِیْبُ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ عَلَی الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ تَحْتَ طَبَقَاتِ الْغَبْرَاءِ فِی اللَّیْلَةِ الظَّلْمَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِلَطَائِفِ مَا اَدْرَجْتَ فِی السَّمْعِ وَالْعَصْرِ وَبِدَقَائِقِ مَا وَضَعْتَ فِی الْبَصْرِ وَبِحَقَائِقِ مَا جَمَعْتَ بَیْنَ السَّمْعِ وَالْبَصْرِ وَبِدَقَائِقِ مَا كَتَمْتَ فِی الْبَصْرِ لِیَقَعَ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَبِسَوَابِقِ مَا اَخْفَیْتَ فِی السَّمْعِ لِیَقُوْمَ مَقَامَ الْبَصْرِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ اَسْرَارًا مُنْدَرَجَةً فِیْ اِحَاطَةِ الْبَصْرِ وَمُشَاهَدَةَ اَنْوَارٍ مُقَرَّرَةٍ عِنْدَ اِحْتِوَاءِ السَّمْعِ وَالْبَصْرِ وَارْزُقْنِیْ نُوْرَانِیَّتَكَ وَدَوَامَ الْمُرَاقَبَةِ لِمَا یَرِدُ مِنْ قُدْسِكَ الْاَعْلٰی وَ اَیِّدْنِیْ عَلٰی فَهْمِ مُطَالَبَةِ النَّفْسِ بِدَقَائِقِ الْمُحَاسَبَةِ اِنَّكَ جَامِعُ كُلِّ خَیْرٍ وَدَافِعُ كُلِّ ضَیْرٍ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا قَهَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا قُدُّوْسُ یَا قَائِمُ یَا قَیُّوْمُ یَا قَرِیْبُ اَسْاَلُكَ بِذَاتِكَ الْاَحَدِیَّةِ وَصِفَاتِكَ الصَّمَدَانِیَّةِ یَا قَیُّوْمُ لَایَنَامُ وَ مَلِكٌ لَا یُضَامُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِیَ جَمِیْعَ حَوَائِجِیْ وَمَا اُرِیْدُ وَمَا لَا اُرِیْدُ مِمَّا لَكَ فِیْهِ رِضًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے قاہر اے قیوم اے قائم اے قریب اے قدیر اے قدوس اے قادر اے قدیم اے قہار تو وہ ذات پاک ہے جس نے اپنے انبیاء علیہم السلام کے ساتھ اپنے اولیاء کو عزت دی اور اپنے انبیاء کو آزمائش کے ساتھ خوبصورتی دی تو نے اپنے دشمنوں کو اپنی قوت' غلبے اور سلطنت سے ہلاک کیا ہے۔ میں تیری عزت کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں جو بہت بڑی ہے اور تیری عظیم بخشش کے ساتھ اور تیرے حق کے ساتھ جو تیری ہر چھوٹی اور بڑی مخلوق پر ہے۔ یہ کہ تو مجھے خلائق میں ان سے احشاء کے ساتھ عزت والا اور اپنا محتاج بنا اور اپنی زندگانی کے ساتھ جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے مجھے بزرگی دے تاکہ میں تیری طرف التجاء کروں اور تیری طرف متوجہ ہوں۔ مجھے اپنے اولیاء کی عزت میں سے عزت دے اور مال بھی جب کہ تو انہیں اپنی طرف جذب کرتا ہے۔ مجھے حق کے دروازے پر ثابت قدمی اور حاضرباشی کے ساتھ عزیز کر تاکہ میں تیری طرف آنے والا ہوں۔ میری عزت کو اہل ایمان کے دلوں میں پھیلا دے تاکہ میں ظہور حجت' برہان کے وقت تیری نرمی کا راز حاصل کر لوں۔ اے حنان اے منان تو پوشیدہ اور ظاہریات کو سنتا ہے۔ تو حکم اور تقویٰ کو جانتا ہے تو ہی اپنے دوستوں کے دلوں میں فتح اور تجلی کے اسرار ظاہر کرتا ہے تو وہ سنتا ہے جو بہت باریک اور ادق ہے۔ تو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے جو سوتی نہیں ہے اور ایک کالی چیونٹی کی آواز کو جو ایک سخت پتھر کے غباروں کے اندر ہے' اندھیری رات میں سنتا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے ان لطائف کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے دیکھنے اور سننے میں رکھے ہیں اور ان دقائق کے ساتھ بھی جو تو نے دیکھنے میں رکھے ہیں اور وہ حقائق جو سننے اور دیکھنے میں جمع کئے ہیں اور وہ باریکیاں جو تو نے بینائی میں چھپائی ہیں تاکہ واقعی طور پر وہ سماعت میں واقع ہوں اور وہ سوابق جو تو نے سماعت میں پوشیدہ کئے ہیں تاکہ بصر کے قائم مقام ہو اور مجھے وہ اسرار عنایت کر جو احاطہ بصر میں مندرج ہیں اور ان انوار کا مشاہدہ مجھے نصیب کر جو سمع اور بصر کے ساتھ مقرر ہیں اور مجھے اپنی نورانیت و دوام کا مطالعہ کرنے پر میری مدد کر بے شک تو ہر چیز کا جامع اور ہر برائی کو دفع کرنے

والا ہے۔ اے رب العالمین اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات وحدانیت اور صفات صمدانیت کے ساتھ اے تمار اے قریب اے قدوس اے قائم اے قیوم اے جو سوتا نہیں ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر درود و سلام بھیج اور میری تمام حاجتوں کو پورا کر دے جس میں تیری رضا بھی ہو تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

فصل 7: وہ اسماء جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مُردے زندہ کرتے تھے

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اپنے اسرار سمجھنے اور اپنی اطاعت کی توفیق دے۔ معلوم ہو کہ یہ فصل نہایت عظیم الشان اور بڑی جلیل القدر ہے۔ حضرت خوارزمی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اس اسم کو کئی برسوں سے تلاش کر رہا تھا۔ آخرکار اہل طلیس میں سے ایک شخص کے پاس میں نے اسے پایا اسی قسم کے بہت سے اسماء انہوں نے اپنے پاس خط حمیری میں لکھ رکھے تھے تاکہ غیر اہل انہیں پڑھ نہ سکیں۔ خراسانی فرماتے ہیں کہ جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ساتویں روز ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر عرق گلاب اور زعفران کے ساتھ لکھے پھر طاقوفہ (سال کی چوتھائی) کے ملائکہ اور اس کے موکلات کو پکارے اور موکلات ہوا کا نام لے پھر اپنی حاجت بیان کرے تو وہ پوری ہو گی اور اگر یہ عمل جاری پانی کے کنارے پر کرے اور دھوپ میں لٹکائے۔ پھر ملائکہ طاقوفہ اور اس کے اعوان' ملائکہ ریاح اور کواکب کے نام لے تو افضل ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت پوری ہو گی۔

حضرت خوارزمی فرماتے ہیں جب میں اس بزرگ سے ملا تو ان سے اسم اعظم کے بارے میں پوچھا' انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ہر ایک نام اسم اعظم ہے تو میں نے کہا' بے شک یہ صحیح ہے اور میں ان میں سے بہت سے اسماء جانتا ہوں۔ تب اس بزرگ نے مجھ سے طاقوفہ بحم باجور اور طاقوفہ یوسف علیہ السلام کے بارے میں پوچھا۔ میں نے یہ ان کو بتلا دیئے۔ شیخ کا یہ خیال تھا کہ میں ان مخزونہ اسماء سے ناواقف ہوں مگر جب میں نے ان کو بتلا دیئے تو انہوں نے کہا کہ میرے پاس آؤ۔ تم جیسا شخص میرے پاس کوئی نہیں آیا۔ انہوں نے مجھے اور قریب کر لیا پھر وہ اسم سے اسماء کا ذکر کرتے رہے۔ میں نے ان سے ان اسماء کے بارے میں دریافت کیا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر تھے۔ انہوں نے کہا' اے فرزند سب اسماء سے زیادہ بزرگ یہ اسماء ہیں۔ ان میں سے کچھ عجمی اور کچھ عبرانی خط میں لکھے ہوئے تھے تاکہ کوئی ان کو سمجھ نہ سکے۔ ان کے زیادہ فضائل و خواص زیاد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کئے ہیں کہ ان اسماء کی فضیلت دیگر اسماء پر لیلتہ القدر کی فضیلت کی طرح ہے جیسے جمعہ کی فضیلت دوسرے تمام دنوں پر ہے۔ خوارزمی فرماتے ہیں کہ میں نے ان اسماء کو حمیری خط میں لکھا ہوا ایک شخص کے پاس شہر قزوین میں دیکھا تھا۔ جو شخص ان اسماء کے فضائل سے واقف ہے اسے چاہیئے کہ نااہل لوگوں سے ان کو محفوظ رکھے اور اللہ سے ڈرتا رہے۔

خفقان اور دل کی گھبراہٹ کا علاج:

اس سے خفقان اور گھبراہٹ والے کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

نظرید کا علاج:

زیاد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ جو شخص تین دن روزے رکھے اور اس آیت کو ہرن کی سفید جھلی پر زعفران سے لکھ کر نظرید والے کے گلے میں لٹکائے جلد ہی نظرید کا اثر جاتا رہتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص ہفتے کے دن طہارت اور روزے کے ساتھ جب کہ قمر اپنے گھر میں ہو اسے لکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ اپنا مطلب حاصل کرلے گا اور انہی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتے اور کوڑھی و برص والے کو تندرست کرتے تھے۔ یہی اسماء آسمان دنیا پر لکھے ہوئے ہیں۔ اہل علم نے اس کے ساتھ تفسیر پر اتفاق کیا ہے اور یہ وہی ہے جو حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان کے ذکر پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ ان کو خرق عادات نصیب کرے۔ تم کو لازم ہے کہ اپنی نیت کو اس کی طرف

معروف کر کے رات دن ان کا ورد کرو تم اولیاء اللہ کے مراتب تک ترقی کرو گے۔
یہ دائرے کی شکل ہے:

دائرے کی صفت / حاجت پوری ہو:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب مردہ کو زندہ کرتے تھے تو دو رکعت نماز پڑھ کر سجدہ میں یہ دعا کرتے تھے۔ وہ یہ اسماء پڑھتے تھے: یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ مقاتل بن سلیمان کہتے ہیں میں ان اسماء کو چالیس برس تلاش کرتا رہا جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے تھے یہاں تک کہ میں نے ایک صاحب علم شخص کے پاس اسے پایا۔ یہ وہی اسماء ہیں جن کا ذکر ہوا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح کی نماز میں سو مرتبہ ان کو پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہو گی۔ جو شخص کسی ظالم کے ہلاک کرنے کا ارادہ کرے تو وہ صبح کی نماز پڑھتے ہی کسی سے بات کئے بغیر ان اسماء کو اسی جگہ بیٹھ کر پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا سَنَدُ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ یَا مَنْ اِلَیْهِ الْمُسْتَنَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

سو مرتبہ پڑھ کر جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے پوری ہو گی۔ خصوصاً جب کسی ظالم پر بددعا کرے تو فوراً اثر ہو گا۔ اگر ان اسماء کی گردان کا ارادہ ہو تو ایک دائرہ شمس کے دائرے کی طرح بنائیں ان اسماء کو اس کے اندر لکھ کر خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھو تو مطلب حاصل ہو گا۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ دائرہ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِجَبْرَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ حِیْنَ صَعِدَ عَرْشَكَ وَ بِحَقِّ اِسْمِكَ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِکَتَكَ الْمَلِكَ کَسْفَائِیْلَ وَدردَیَائِیْلَ وَ سَمْخَائِیْلَ دردیائیل وسمکائیل وطهریائیل وکرمائیل اَجِیْبُوْا اَیها الملائکةُ الْکِرَامُ وَالاَرْوَاحُ الطَّیِّبُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ لِلّٰهِ بِالْوَحْدَانِیَّةِ بِحَقِّ اللّٰهِ العظیم الْعَزِیْزِ الْمُقَدَّسِ الَّذِیْ فَضَّلْتَه عَلٰی جَمِیْعِ الاَسْمَاءِ کُلِّهَا عَزِیْزِهَا وَجَلِیْلِهَا

وكبيرُهَا اَنْ تُسَخِّرَلِيْ هٰؤلاء الملائكةَ الكرامَ يَقضُوا حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وكذا مِمَّا اللّٰهُ فِيْهِ رِضيًا

اے اللہ میں تجھ سے جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جب وہ عرش پر چڑھے اور تیرے نام کے ساتھ جو اللہ ہے یہ کہ تو میرے لئے اپنے ملائکہ میں سے کمفیائیل دردیائیل سمحیائیل طہریائیل اور کرمیائیل موکلات کو مسخر کر دے۔ اے ملائکہ کرام اے پاک ارواح جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے اقرار کرنے والے ہیں' میری بات قبول کرو۔ اے اللہ تو اپنے اسم عظیم کے طفیل سے جسے تو نے اپنے تمام بزرگ ناموں پر فضیلت دی ہے۔ یہ کہ تو میرے لئے ان ملائکہ کو مسخر کر دے تاکہ وہ میری حاجت پوری کریں جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہو۔

اپنی حاجت کا نام لے اور حسد سے پرہیز کرے۔

حاجت پوری ہو' بلعم باعور کی دعا:

بلعم باعور اس اسم کے ساتھ جو دعا مانگتا تھا' قبول ہوتی تھی مگر جب موسیٰ علیہ السلام نے اس پر بددعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس سے یہ دعا سلب کرلی۔ اللہ تعالیٰ اس آیت میں اس کا بیان فرماتا ہے:

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْ آتَيْنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَاO (اعراف: 175)

اس اسم کی حفاظت کریں کیونکہ اس کے ساتھ بہت لوگ مشغول ہوئے اور بہت علماء نے اس دعا کی برکت سے بڑے بڑے مدارج حاصل کئے۔ انہوں نے اپنی مراد و مطلوب کو پالیا۔ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اپنی اطاعت کی توفیق دے اور معلوم ہو کہ جو شخص باطہارت اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی امور کو درست کرے گا اور اسے اطاعت کی توفیق عنایت فرمائے گا۔ یہ شخص اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا جو ظالم اسے دیکھے اس کے رعب میں آجائے جو شخص اسے اپنے سر پر باندھے تو ہر ایک سرکش اس کے سامنے پست و ذلیل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو ظاہری و باطنی قوت عطا کرے گا جو شخص اس نقش کو باندھ کر اپنے دشمن سے لڑے تو اس پر وہ غالب ہو اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے فتح حاصل ہو اور جو اس نقش کے ساتھ جنگ و لڑائی میں جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے دشمنوں پر نصرت عطا کرے گا اور کوئی برائی اسے نہ پہنچے گی۔ اگر کوئی بادشاہ و حکمران اسے اپنے پاس رکھے تو فوج امراء اور اکابر اس کی اطاعت کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مید و منصور ہوگا۔ جو کوئی اسے اپنے پاس رکھے تو اس کو ایسی جگہ سے رزق ملے کہ اسے گمان بھی نہ ہو۔ اس نقش میں تالیف قلوب' محبت اور عطف کا بھی اثر ہے۔ جو اس کے ساتھ تامل کرے وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ اس کی شکل تمام اشکال سبعہ کے ساتھ آئے گی۔

معلوم ہو کہ جس شخص پر حرف میم کے اسرار' احاطے اور انطباق میں سے ایک بھی منکشف ہو گیا وہ عالم کے عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے۔

حافظے میں اضافہ:

جس کو حافظہ کے بڑھانے کی ضرورت ہو تو اس سرعدوی کو جمعرات کے دن طہارت کی حالت میں قبلے کی طرف منہ کر کے لکھے اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک بھی چالیس مرتبہ لکھے۔ خوشبو کی دھونی بھی دے۔ پانی سے دھو کر شہد ملا کر چالیس روز پئے اور یہ دعا کرے: اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ مَا شَرِبْتُ اَنْ تَهَوْنَ عَلَى الْحِفْظِ وَالْفَهْمِ اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو کھول دے گا۔ یہ اس کے لئے ہے جو اس رمز کو سمجھ گیا ہو۔ کیونکہ وہ ان اسرار کا مشاہدہ کرتا ہے جو تمام عالم سری میں اس کے باطن میں ہے جن کے ساتھ حرف میم قائم ہے اسی لئے یہ کشادگی اسے حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے اور دشمنوں کے پاس جائے تو اللہ تعالیٰ اسے نجات دے اور دشمنوں کو ذلیل کرے گا اور جو اس شخص کے ساتھ اس دشمن کے پاس جائے جس کے شر سے وہ ڈرتا ہے یا وہ ظالم جو جابر ہے تو وہ ذلیل و پست ہو جائے گا۔ اس شخص کی تمام حاجات پوری ہوں گی کیونکہ اس میں عجیب اسرار ہیں۔ جو شخص اسے لکھے اور اسے خوشبو کے ساتھ دھونی دے کر دھوپ میں اس طرح لٹکائے کہ صبح سے شام تک دھوپ

اس پر رہے تو یہ اس کے لئے تمام خلائق میں قبول عظیم کا سبب ہوگی اس نقش کی صورت یہ ہے:

77	104	117	104	104	102	92	5
108	81	81	79	129	116	102	5
118	51	4	101	74	78	72	91
72	21	59	101	12	71	178	127
186	60	56	42	57	81	87	59
66	13	121	25	88	عنہا	69	59
66	71	25	88	عنہا	71	14	111
19	107	80	22	92	107	70	120

فصل 8: توابع اربع اور ان کے مخصوص دائرات

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اپنی اطاعت اور اپنے اسماء کے اسرار کے فہم کی توفیق دے۔ معلوم ہو کہ اس فصل پر اس کتاب کا دارومدار ہے اس میں بڑے اسرار ہیں۔ جب آپ ان مبارک اسماء 'توافیق جلیلہ اور اسماء ملائکہ کے ساتھ عمل کا ارادہ کریں جو زمانہ کا انتظام کرتے ہیں اور اسماء ریاح اور کواکب کا عمل کریں تو آپ کو جاننا چاہئے کہ سال کے بارہ مہینے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں اور ہر قسم کے تین تین مہینے ہیں 'فصول چار ہیں۔ فصل گرما' فصل سرما' فصل ربیع اور فصل خریف۔ ان میں سے ہرایک فصل کو تاقوفہ کہتے ہیں۔ پہلا تاقوفہ فصل ربیع ہے جو چوبیں مارچ سے شروع ہوتا ہے۔ دوسرا تاقوفہ فصل گرما ہے جو چوبیں جون سے شروع ہوتا ہے۔ تیسرا تاقوفہ خریف کی فصل کے لئے ہے جو چوبیں ستمبر سے شروع ہوتا ہے۔ چوتھا تاقوفہ خریف کی فصل کے لئے ہے جو چوبیں دسمبر سے شروع ہوتا ہے۔

دنیا کا انتظام کرنے والے فرشتے

یہ فصل ان ملوک کے اسماء کے بیان میں ہے جو زمانہ کا انتظام کرتے ہیں۔ شرق کے مؤکل کا نام دنیائیل ہے۔ مغرب کے مؤکل کا نام دردیائیل' شمال کے مؤکل کا نام اسیائیل اور جنوب کے مؤکل کا نام حزقیائیل ہے۔ شرق کے مؤکل کا تعلق موسم گرما سے ہے۔ غرب کا مؤکل فصل سرما کے لئے ہے۔ شمال کے مؤکل کا تعلق فصل ربیع سے ہے اور جنوب کا مؤکل فصل خریف کے لئے ہے۔

فصل: چاروں سمتوں کے اعوان کے بیان میں

شرق کے مؤکل کے اعوان دجھائیل ' حرائیل اور سمعائیل ہیں۔ غرب کے مؤکل کے یہ اعوان ہیں جرقیل ' مسمائیل اور سرطائیل 'شمال کے مؤکل کے اعوان قرعیائیل وطائیل ہیں۔ جنوب کے مؤکل کے اعوان سائیل 'مرجیائیل اور حریکائیل ہیں۔

فصل: اسماء ودعوات جن کی دنیاوی زندگی کی ہر چیز میں ضرورت ہے

جب تم فصل ربیع میں ہو اور فاقوفہ کی دعا پڑھنی چاہو تو یوں پڑھو:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا تِیَائِیْلُ وَاَعْوَانَکَ فَرْحُوْنِیْلُ وَ طَاحُوْلَ وَالرِّیَاحَ وَمَاسُوْلَ وَمَیْسُوْرَ وَ سَمَاوَطَشْ وَعَلَی الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مَا حَفَّتْ بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاسْمِہِ الشَّدِیْدَ رَبِّ الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی لَا غَایَۃَ لَہٗ وَلَا مُنْتَھٰی لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی اَللّٰہُ عَظِیْمٌ قَاھِرُ الْاَعْدَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ رَحِیْمُ الرُّحَمَآءِ قَادِرٌ غَیْرُ مَقْدُوْرٍ وَّ قَاھِرٌ غَیْرُ مَقْھُوْرٍ وَّعَادِلٌ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اِلٰی اٰخِرِھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِاسْمِکَ التَّآمِّ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَشْھَدُ اَنَّ کُلَّ شَیْءٍ دُوْنَ اللّٰہِ بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ لَا رَبَّ سِوَاکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ عَلٰی جَمِیْعِ اَسْمَآئِکَ کُلِّھَا اَنْ تُسَخِّرَلِیْ صَاحِبَ الدَّعْوَۃِ وَصَاحِبَ الْفَاقُوْفَۃِ وَالنَّوَاحِیَ الْاَرْبَعَۃِ یَکُوْنُوْنَ عَوْنًا لِّیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ بِاِذْنِکَ یَا اَللّٰہُ اِلٰھِیْ اِنَّکَ اَنْتَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ اَجِیْبُوْا یَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ بِحَقِّ مَنْ لَّہُ الْعِزَّۃُ وَالْجَبَرُوْتُ وَبِحَقِّ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ اَلْقَآئِمِ الَّذِیْ اِسْمُہٗ لَا یُنْسٰی وَنُوْرُہٗ لَا یُطْفٰی وَعَرْشُہٗ لَا یَزُوْلُ وَکُرْسِیُّہٗ لَا یَتَحَرَّکُ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتَابَ اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ مَالِکَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَسْاَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَاَنْ تُسَخِّرَلِیْ رُوْحَانِیَّۃَ خُدَّامِ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ میں تجھے قسم دلاتا ہوں اے تیائیل اور تیرے اعوان فرحونیل طاحول' ریاح' ماسول' میسور وغیرہ کو ساتھ نام اللہ کے جو زبردست ہے رب آخرت واولی کا ہے۔ نہ اس کی غایت ہے اور نہ انتہاء اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے۔ اللہ عظیم ہے دشمنوں پر قاہر ہے۔ ہمیشہ نعمتیں رکھتا ہے۔ مہربانوں کا مہربان ہے۔ وہ سب پر قادر ہے۔ اس پر کوئی قادر نہیں ہے۔ وہ قاہر ہے اس پر کوئی قاہر نہیں ہے۔ حشر ونشر کے روز عدل کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ علیم حکیم رحمان رحیم ہے۔ وہ اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ مالک قدوس ہے۔ اے رب العالمین میں تجھ سے تیرے پورے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے حی قیوم میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے۔ میں تیرے ساتھ ایمان لایا تو ہی معبود ہے۔ تیرے سوا کوئی رب نہیں ہے۔ تیرے اس

عظیم نام کے ساتھ جسے تو نے اپنے تمام ناموں پر فضیلت دی کہ تو صاحب دعوت' صاحب ناقوفہ اور نواحی اربعہ کو میرا مسخر کر دے جو قضاء حاجات میں میرے مددگار ہوں تیرے حکم کے ساتھ۔ اے اللہ بے شک تو حکم کرتا ہے اور تیرے اوپر کوئی حکم نہیں دیا جاتا۔ اے ارواح کے گروہ قبول کرو اور اس کے حق میں میری حاجت پوری کرو جس کے لئے عزت اور جبروت ہے اور اس کے حق میں جو نہیں مرتا۔ کوئی اس کی مثال و مثل نہیں ہے۔ وہ قائم ہے اس کا نام بھولا نہیں جاتا۔ اس کا نور نہیں بجھتا۔ اس کا عرش زائل نہیں ہوتا۔ اس کی کرسی حرکت نہیں کرتی۔ اس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ مالک دنیا و آخرت کا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کر دے اور ان اسماء کے روحانی خدام کو مسخر کر دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

جب تم فصل خریف میں ہو اور ناقوفہ کی دعا پڑھنی چاہو تو اس طرح پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا دُنْيَائِيْلُ وَعَلٰى اَعْوَانِكَ يَا حَمْيَائِيْلُ وَ حَزْمَائِيْلُ وَسَمْعَيَائِيْلُ وَعَلَى الرِّيَاحِ الْقَدْحِ وَتَمْهُوْنَ وَ مَرْدُوْدُ وَعَارُوْدُ وَعَلَى الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مَاخُوْذُ فَسَادُوِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوْتُ وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ وَخَالِقٌ لَا تُخْلَقُ وَبَصِيْرٌ لَا تَرْتَابُ وَسَمِيْعٌ لَا تُصَمُّ وَقَهَّارٌ لَا تُقْهَرُ وَصَمَدٌ لَا تُطْعَمُ وَقَيُّوْمٌ لَا تَنَامُ وَوَفِيٌّ لَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ وَحَكَمٌ لَا تَجُوْرُ وَغَنِيٌّ لَا تَفْتَقِرُ وَكَنْزٌ لَا يَعْدَمُ وَحَلِيْمٌ لَا تَعْجَلُ وَمَعْرُوْفٌ لَا تُنْكَرُ وَفَرْدٌ لَا تُثْنٰى وَوَهَّابٌ لَا تُرَدُّ وَسَرِيْعٌ لَا تَذْهَلُ وَلَا تَضِلُّ وَدَائِمٌ لَا تَبْلٰى وَمُجِيْبٌ لَا تَسْاَمُ وَبَاقٍ لَا تَفْنٰى وَفَرْدٌ لَا شَبِيْهَ لَكَ وَمُقْتَدِرٌ لَا تُسَارِعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا حَيٌّ لَا يَمُوْتُ وَخَالِقٌ لَا يُخْلَقُ وَقَيُّوْمٌ لَا تَنَامُ وَصَادِقٌ لَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ وَعَدْلٌ لَا تَظْلِمُ وَمُحْتَجِبٌ لَا تُرَدُّ وَسَمِيْعٌ لَا تُصَمُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ الرُّوْحَانِيَّاتِ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ بِاِسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ وَبِحَقِّ جَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى الْعِظَامِ هَيَا الْعَجَلُ الْوَحَا السَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ

میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اے دنیائیل اور تیرے اعوان کو۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بے شک تو زندہ ہے نہیں مرتا۔ وہ غالب ہے اس پر کوئی غالب نہیں ہے۔ خالق ہے پیدا نہیں کیا گیا۔ وہ بصیر ہے اس پر شک نہیں تو سنتا ہے بہرہ نہیں ہے۔ تو قہر کرنے والا ہے۔ مقہور نہیں ہے۔ تو بے پرواہ ہے کھاتا نہیں ہے' قیوم ہے سوتا نہیں ہے۔ وفادار ہے وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ تو حاکم ہے ظلم نہیں کرتا۔ تو غنی ہے فقیر نہیں ہوتا۔ ایسا خزانہ ہے جو معدوم نہیں ہوتا۔ حلیم ہے جلدی نہیں کرتا۔ ایسا مشہور ہے جس کا انکار نہیں کیا جاتا۔ یکتا ہے ثانی نہیں رکھتا۔ بخشنے والا ہے رد نہیں کیا جاتا۔ جلدی کرنے والا ہے سست نہیں ہوتا۔ نہ بھولتا ہے ہمیشہ رہتا ہے۔ پرواہ نہیں کرتا۔ دعا کا قبول کرنے والا ہے۔ باقی ہے فنا نہیں ہوتا۔ یکتا ہے کوئی مشابہ نہیں رکھتا۔ مقتدر ہے جلدی نہیں کرتا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے حی جو نہیں مرتا۔ خالق ہے پیدا نہیں کیا جاتا۔ قیوم ہے سست نہیں ہے۔ سچا ہے خلاف نہیں کرتا۔ عدل ہے ظلم نہیں کرتا۔ حجاب والا ہے اور سننے والا ہے۔ بہرہ نہیں ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے رب العالمین! میں تیری عزت کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ میری حاجت پوری کر دے اور تمام روحانی مسخر کر دے۔ اے اللہ اے عظیم! اپنے مکنون نام کے ساتھ اپنے جلال اور نور ذات کے ساتھ۔ بے شک یہ تیرے اوپر آسان ہے میں تمہیں اللہ بزرگ کی قسم دیتا ہوں اور اسماء الٰہی کی جو بہت عظیم ہے۔

جب آپ ارادہ کریں کہ صاحب جنوب کو بلائیں تو یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَائِيْلُ وَ حُرْفِيَائِيْلُ وَسَرْعِيَائِيْلُ وَعَلَى الرِّيْحِ الشَّدِيْدِ وَعَلَى الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ اَسْاَلُكُمْ اَنْ تَنْزِلُوْا فِيْ مَكَانِيْ وَ تَمْتَثِلُوْا جَمِيْعَ مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ وَمَا اَطْلُبُهٗ مِنْكُمْ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَانُوْرَ النُّوْرِ وَ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ وَ يَا عَالِمَ الْاَسْرَارِ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقَهَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ 3 بار بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ اَللّٰهُ 3 بار الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْحَكِيْمُ اَلْكَرِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَاسْتِوَائِكَ عَلٰى عَرْشِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَاَنْ تُسَخِّرَلِيْ صَاحِبَ الْيَوْمِ وَالسَّاعَةِ وَالْقَافُوْفَةِ وَالنَّوَاحِي الْاَرْبَعَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ يَا اَللّٰهُ 3 بار اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِحْتَجَبْتَ فَلَا تُرٰى وَلَا يُدْرَكُ نُوْرُكَ اٰمَنْتُ بِكَ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ يَذِلُّ لَكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ وَيَخْضَعُ لَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَاهِرُ الرَّفِيْعُ جَلَالُكَ تَعَالَيْتَ فَوْقَ عَرْشِكَ فَلَا يَصِفُ عَظْمَتَكَ شَيْءٌ وَلَآ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ يَا نُوْرَا النُّوْرِ قَدِ اسْتَنَارَ مِنْ نُوْرِكَ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا اَللّٰهُ 3 بار تَعَالَيْتَ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ يَا نُوْرَ النُّوْرِ بِحَمْدِلِنُوْرِكَ كُلُّ نُوْرٍ وَّ يَا مَالِكُ وَكُلٌّ يَفْنِيْ وَاَنْتَ الْبَاقِيْ لَا تَحُوْلُ وَلَا تَزُوْلُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ تُطْفِيَ عَنِّيْ غَضَبَكَ وَسَخَطَكَ وَ تَرْزُقَنِيْ بِهَا سَعَادَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ اَنْ تُسْكِنِّيْ جَنَّتَكَ الَّتِيْ اَسْكَنْتَهَا الْخِيَرَةَ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَللّٰهُ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے میں تمہیں قسم دیتا ہوں اے عینائیل اے حرفیائیل اے سرعیائیل ریح شدید شمس اور قمر پر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تم میرے اس مقام پر آؤ اور وہ پورا کردو جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اور تجھ سے طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نور نور اور امور کے مدبر اور اسرار کے عالم تو اللہ مالک قہار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ ان عظیم اسماء کے حق میں جو بلند عظیم اور حکیم ہے۔ کریم حی قیوم فرد اور صمد ہے۔ وہ ذات ہے جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ ہی کسی سے جنا گیا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔ میں تجھ سے تیری عزت عرش پر تیرے استواء کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کردے۔ صاحب یوم ساعت قاقوفہ اور چاروں اطراف مسخر کردے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

بے شک تو فیصلہ کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا تو ایسا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیرے ساتھ ایمان لایا تجھ پر توکل کیا تو وہ ذات ہے کہ ساری مخلوق تیرے سامنے ذلیل ہے اور پست ہے تو اللہ قاہر ہے۔ تیرا جلال رفیع ہے۔ تیری ذات تیرے عرش پر بلند ہے۔ تیرے نور سے آسمان اور زمین والوں نے روشنی حاصل کی تیری ذات اس بات سے بلند ہے کہ تیرے لئے کوئی شریک ہو۔ ہر چیز فنا ہونے والی ہے اور تو باقی ہے۔ اے اللہ تو رحمان رحیم ہے۔ تیری رحمت کے ساتھ تیرا غضب اور تیری سختی بجھے گی اور اپنی طرف سے ایسی سعادت دے جسے تو نے اپنی مخلوق کے اختیار کو دی ہے۔

اگر فصل سرما ہے تو صاحب غرب کو اس طرح بلائے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا دُرْدِيَائِيْلَ وَعَلٰى اَعْوَانِكَ حَرْفِيَائِيْلَ وَ مُصَحْيَائِيْلَ وَ مَرْفِيَائِيْلَ وَعَلَى الرِّيَاحِ مَعْدُوْدٍ وَّ عَادُوْمٍ وَّ مَعْدُوْمٍ وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ خَادِمٍ وَحَامِدٍ

وَسَبِيْنِ اَسْاَلُكُمْ اَنْ تَقْضُوْ حَاجَتِيْ بِحَقِّ مَابِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَ
عَالِمَ الْاَسْرَارِ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْعَزِيْزُ الْقَهَّارُ لَكَ الْحَمْدُ وَالثَّنَآءُ وَالْفَخْرُ وَالنَّعْمَآءُ اٰمَنْتُ
بِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبُّ اَسْاَلُكَ يَا مُحِيْطُ يَا عَلِيْمُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ
يَا وَاسِعُ يَا بَدِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا كَافِيْ يَا رَزَّاقُ يَا شَاكِرُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا غَفُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا وَهَّابُ يَا قَائِمُ يَا سَرِيْعُ يَا رَقِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا مُحْيِيْ يَا
مُمِيْتُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا حَفِيْظُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا
كَبِيْرُ يَا مُتَعَالُ يَا مَنَّانُ يَا خَلَّاقُ يَا صَادِقُ يَا بَاعِثُ يَا كَرِيْمُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ يَا فَتَّاحُ يَا
غَفَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا ذُو الْجَلَالِ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا رَزَّاقُ يَا بَاطِنُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا
مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُبْدِئُ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا اَللّٰهُ 3 بار لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عِنْدَكَ وَسِرِّهَا
لَدَيْكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ رُوْحَانِيَّةَ هٰذَا الْيَوْمِ وَهٰذِهِ السَّاعَةِ وَهٰذِهِ الْمَوْقُوْفَةِ وَالنَّوَاحِيْ الْاَرْبَعَةِ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةِ اَنْ تَكُوْنُوْا عَوْنًا لِّيْ فِيْ مَآ اَطْلُبُ اَجِبْ
يَا مَهْلُوْبُ وَافْعَلِ الَّذِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ الَّذِيْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا
طَآئِعِيْنَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے دردیائیل میں نے تجھ سے اور تیرے اعوان سے قسم لی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت کو پورا کرو طفیل اس کے جو میں نے تم سے قسم لی ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نور انوار اور بھیدوں کے جاننے والے تو ہی اللہ بادشاہ زبردست ہے غالب ہے قہر والا ہے۔ تیرے لئے حمد و ثناء ہے اور فخر و نعمت۔ میں تیرے ساتھ ایمان لایا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے رحمان اے رحیم اے رب۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے محیط اے علیم اے قدیر اے بصیر اے پھیلانے والے اے پیدا کرنے والے اے سننے والے اے کافی اے باقی اے رزاق اے شاکر اے اللہ اے یکتا اے غفور اے علم والے اے قابض یا باسط اے حی اے قیوم اے علی اے عظیم اے ولی اے حمید اے بخشنے والے اے قائم اے جلدی کرنے والے اے نگہبان اے خبیر اے زندہ کرنے والے اے مارنے والے اے بہترین مولی اور بہترین مددگار اے حفاظت کرنے والے اے قریب اے دعا کے قبول کرنے والے اے قوی اے متین اے وہ سب کچھ کرنے والے جس کا ارادہ کرتا ہے۔ اے کبیر اے بلند اے منان اے بہترین پیدا کرنے والے اے سچے اے اٹھانے والے اے بزرگ اے حق مبین اے نور اے ہادی اے کھولنے والے اے بہت بخشنے والے اے سخت گرفت والے اے بزرگی والے اے روزی رساں اے رزاق اے باطن اے قدوس اے سلام اے مومن اے مہیمن اے زبردست اے جبار یا متکبر اے خالق اے پیدا کرنے والے اے مصور اے شروع کرنے والے اے ایک اے بے پرواہ اے وہ ذات جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ ہی اسے کسی نے جنا اور کوئی اس کا مقابل و ہم پلہ نہیں ہے۔ اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے ان اسماء کے حق میں سوال کرتا ہوں یہ کہ تو میرے لئے اس دن اس ساعت کے روحانیوں کو مسخر کر دے جو اس پر میرے مددگار ہوں جو میں طلب کرتا ہوں۔ اس کے حق میں جس نے آسمانوں اور زمین سے کہا کہ میرے پاس رضامندی یا جبر کی حالت میں آؤ تو انہوں نے کہا کہ ہم تو رضامندی کے ساتھ آئے۔

توافیق اربعہ تمام ہوئے اور یہ اس کی صورت ہے:

3	26	25	24	76	61	54	47	14	51
28	62	7ع	ھ	20	12	72	54	46	3
84	20	78	14	16	67	92	87	77	41
94	88	38	45	66	21	28	14	75	86
94	27	27	70	21	ھ2	4ھ	94	96	80
ھ9	98	23	23	56	49	12	17	78	7
9	82	67	97	ھ2	ھ	12	74	95	36
62	ھ8	70	611	71	57	71	45	34	40
20	ھ9	77	98	11	10	88	67	25	61
277	ھ7	81	9	73	47	24	34	22	19

بعض اسماء حسنیٰ کا بیان اور ان کے خواص

الرحمٰن الرحیم یہ دونوں اسم بڑے عظیم الشان ہیں۔ ان کی دعا مضطرین کو فائدہ دیتی ہے اور خوف والوں کے لئے امن ہے۔ جو کوئی جمعہ کی آخری ساعت میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرکے پہنے تو کوئی برائی نہ دیکھے۔ جو ان دونوں اسماء کا ذکر کثرت سے کرتا رہے تو اس کے سب کام آسان ہو جائیں گے کیونکہ رحم وہ چیز ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو تجھ کو ملائے گا میں اس سے ملوں گا اور جو تجھ کو قطع کرے گا تو میں اسے قطع کروں گا۔ اگر تم غور سے دیکھو تو تم محمد ﷺ اور الرحمٰن کو سرو نحوی اور حوامیم سبعہ میں جمع پاؤ گے۔

جو شخص اسم رحمٰن کو شرف قمر میں ایک برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے مٹا کر ایسے آدمی کو پلائے جس کے دل میں سختی ہو تو اللہ تعالیٰ اسے نرمی سے بدل دے گا اور یہ اس کی صورت ہے:

الرحمٰن

ن	م	ح	ر
7	201	49	43
202	10	39	48
40	47	203	9

آفات وبلیات سے حفاظت‘ دل کی سختی دور:

اور جو اسم رحیم کو شرف قمر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھے گا اور سخت دل والے نرم ہو جائیں گے۔ اسم رحیم کا نقش یہ ہے:

الرحیم

م	ی	ح	ر
67	21	39	11
202	10	8	38
9	37	23	9

نفسانی شہوات دور ہوں‘ سرکش مطیع ہوں:

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے اسم قدوس کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے نفسانی شہوات دور کر دے گا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم الملک کا کثرت سے ذکر کرتا رہے تو سرکش اس کے سامنے مطیع ہو جائیں اور فرمانبرداری کریں۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم السلام کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے کل آفات سے محفوظ رکھے گا۔ اس پر ایسا حال غالب ہو جائے کہ وہ سانپ یا بچھو کو ہاتھ میں لے لے تو اسے کوئی ضرر نہ پہنچے۔ اس کا ایک نقش مربع ہے۔ جو اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ظالم کے پاس جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے اور کوئی ہتھیار اس پر اثر نہ کرے۔

نقش کی صورت یہ ہے:

السلام

م	ا	ل	س
61	39	2	29
3	402	8ھ	28
41	29	41	4

بعض اسماء کے خواص و فوائد

جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم **اَلْمُؤْمِنُ** کو ہر روز گیارہ سو بتیس (1132) مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے طعن اور طاعون سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص اسم **مھیمن** کو شرف قمر میں انگوٹھی پر نقش کرے اور اسے پہنے تو وہ جن و انس کے شیطانوں سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم **عَزِیْزٌ** کا کثرت سے ذکر کرے تو وہ اللہ تعالیٰ اور لوگوں کے نزدیک عزیز ہو۔ جو اسم **جَبَّارٌ** کا کثرت سے ذکر کرے تو وہ سب لوگوں میں ہیبت والا ہو۔ جو اسم **مُتَکَبِّرٌ** کا کثرت سے ذکر کرے تو اس کا حکم جاری ہو۔ جو اسم **خَالِقٌ** کو طالع برج آتشی میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرے اسے پہن کر بیوی سے مجامعت کرے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ حاملہ ہو گی۔ جو اللہ تعالیٰ کے اسم **بَارِیٌ** کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اسرار بدیعہ اور آثار دقیقہ سے واقف کرے۔ جو اللہ تعالیٰ کے اسم **مُصَوِّرٌ** کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر جسمانی صورتوں میں روحیں نازل کرے۔ جو اسم **غَفَّارٌ** کا کثرت سے ذکر کرے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں اور مٹ جائیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے اسم **قَهَّارٌ** کا اکثر ذکر کرے تو اس کی نفسانی شہوات مغلوب ہو جائیں۔ جو اسم **وَهَّابٌ** کا کثرت سے ذکر کرے تو وہ جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے اسے عطا ہو۔ جو اس کے اسم **رَزَّاقٌ** کا اکثر ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر اسباب رزق آسان کر دے اور اسے اس طرح رزق عطا کرے کہ اسے گمان بھی نہ ہو۔

جو اللہ تعالیٰ کے اسم **فَتَّاحٌ** کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے خیر کے ظاہری اور باطنی اسباب مفتوح کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے اسم **عَلِیْمٌ** کے کثرت سے ذکر کرنے سے حکمت کے ساتھ تعلق کی طاقت عطا ہوتی ہے۔ جو اسم **قَابِضٌ** کا کثرت سے ذکر کرے ہر طرح کی رکاوٹ اور بندش دور ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسم **بَاسِطٌ** کا کثرت سے ذکر کرنے سے دل کشادہ ہوتا ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم **خَافِضٌ** کا کثرت سے ذکر کرے اور ظالم کے خلاف دعا مانگے تو اسی وقت ظالم کی گرفت ہو جاتی ہے۔ اسم **رَافِعٌ** کے کثرت سے ذکر کرنے والے کی اللہ تعالیٰ قدر بلند کرتا اور اسے اعلیٰ درجہ عطا فرماتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے اسم **مُعِزٌّ** کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں عزت دے گا۔ جو اسم **مُذِلٌّ** کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے تمام سرکش لوگوں کو پست و ذلیل کر دے گا۔ جو کوئی اسم **سمیع** کا کثرت سے ذکر کرے تو اس کی ہر ایک دعا قبول ہو۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم **بَصِیْرٌ** کو شیشے کے جام میں سو مرتبہ لکھے اسے بارش کے پانی سے مٹا کر منہ نہار پئے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذہن کو کشادہ اور دل کو مضبوط کر دے گا۔ اسم **یا حَکَمُ** کا ذکر حکم جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔ جو شخص اسم **عَدْلٌ** کا کثرت سے ذکر کرے تو اسے تمام باتوں میں عدل نصیب ہو۔ اسم **لَطِیْفٌ** کے کثرت سے ذکر کرنے سے ہر تکلیف اور بیماری دور ہوتی ہے۔ جو شخص اسم **خَبِیْرٌ** کو جمعہ کی پہلی ساعت میں انگوٹھی کے نگینے پر نقش کرے اور اسے منہ میں رکھے تو پیاس جاتی رہے۔ اگر اسے پانی میں دھو کر پئے تو اسے پھر کبھی پیاس نہ لگے۔

اسم **حَلِیْمٌ** کا کثرت سے ذکر بے چینی اور پریشانیوں کو دور کرتا ہے۔ جو اسم **عَظِیْم** کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر ڈر اور خوف سے بچائے۔ اسم **شَکُوْرٌ** کا کثرت سے ذکر کرنے سے قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسم **عَلِیٌّ** کے کثرت

سے ذکر سے شریر لوگوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کا اسم کَبِیْرٌ کثرت سے ذکر کرے تو وہ لوگوں کی آنکھوں میں بہت عظیم ہو گا۔ جو اسم حفیظ کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے تمام بری باتوں سے محفوظ رکھے گا۔ اسم مُقِیْتٌ کے کثرت کے ساتھ ذکر سے بھوک کی سختی معلوم نہیں ہو گی۔ اسم حَسِیْبٌ کے کثرت کے ساتھ ذکر سے ہر حاجت پوری ہو گی۔ اسم جَلِیْلٌ کے کثرت کے ساتھ ذکر سے زمانہ میں وہ جلیل القدر ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کے اسم کَرِیْمٌ کے کثرت کے ساتھ ذکر سے ہر کام میں حفاظت ہو گی۔ اسم رَقِیْبٌ کے کثرت کے ساتھ ذکر کرنے سے تمام کاموں کے انجام میں بھلائی ہوتی ہے۔ اسم مُجِیْبٌ کے کثرت کے ساتھ ذکر سے دعا قبول ہوتی ہے۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اسم وَاسِعٌ کا ذکر کرے تو اس کے دل سے حکمت کی نہریں اس کی زبان پر جاری ہو جائیں۔

ارواح مہربان ہوں:

جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم وَدُوْدٌ کا کثرت سے ذکر کرے تو تمام ارواح مہربان ہوں۔ اگر اسم مَجِیْدٌ کا ذکر کثرت سے بادشاہ کرے تو اس کے ملک کی ترقی ہو۔ اسم بَاعِثٌ کے ذکر سے ہر طرح کی بھلائی حاصل ہوتی ہے۔ اسم شَهِیْدٌ کے ذکر سے مراقبے میں مشاہدہ نصیب ہوتا ہے۔ جو شخص اسم حَقٌّ کا کثرت سے ذکر کرے تو اس کی بات بلند ہو۔ اسم وَکِیْلٌ کے مربع کو طالع عقرب میں سنگ مرمر پر نقش کرکے اپنے گھر میں رکھے تو تمام سانپ' بچھو اور موذی حشرات اس میں سے نکل جائیں۔ اسم قَوِیٌّ کے ذکر سے دل قوی اور دائمی صحت ہوتی ہے۔ اسم مَتِیْنٌ کے کثرت سے ذکر سے ضعف قوت سے نجات ملتی ہے۔ اسم وَلِیٌّ کے ذکر سے اللہ تعالیٰ اسے اپنا دوست بنائے۔ جو اسم یَا حَمِیْدُ کا کثرت سے ذکر کرے اور اس کے اعداد کے مطابق ایک پرچہ پر نقش کرے اور دھو کر بیمار کو پلائے تو اللہ تعالیٰ اسے تندرستی عطا کرے۔ اسم مُحْصِیْ کے ذکر سے تمام برائیوں سے محفوظ رہے۔ اسم یَامُبْدِئُ کے ذکر سے جو کام بھی کرے' درست ہو۔ جو شخص اسم مُعِیْدٌ کے مربع کو برج منقلب کے طالع میں لکھ کر ہوا میں لٹکائے اور رات دن برابر اسم کو پڑھتا رہے اور بھاگ جانے اور غائب ہونے والے کا نام بھی لے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس جگہ لوٹ آئیں جہاں سے گئے تھے۔ جو اسم مُحْیِی کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور معرفت کے ساتھ زندہ کردے۔ جو اسم مُمِیْتٌ کا ذکر کرے تو اس کی ظلمانی شہوات دور ہو جائیں۔ جو اسم یَا حَیُّ کا کثرت سے ذکر کرے اور اسے شرف زہرہ میں ایک سو بیس (120) دفعہ لکھ کر اپنے گھر کے دروازے میں دفن کرے تو اس گھر کے رہنے والے تمام برائیوں سے محفوظ رہیں گے۔ جو اسم قَیُّوْمٌ کا کثرت سے ذکر کرے تو وہ اپنے دل میں علوم و معارف پاتا ہے۔ جو اسم وَاجِدٌ کا کثرت سے ذکر کرے تو اس کے اپنے دل میں ایمان و تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ جو اسم ماجدٌ کا ذکر کرے تو اس کا ذکر اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ جو اسم وَاحِدٌ کا ذکر کرے تو لوگوں سے وحشت ہوتی ہے۔ جو اسم اَحَدٌ کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے سب سے بے پرواہ کردے۔ اسم یَاصَمَدُ کے ذکر سے اللہ تعالیٰ روحانیت اور قوت عرفانی عطا کرتا ہے۔

اسم یَا مُقْتَدِرُ کے ذکر سے تمام روحانی ارواح مسخر ہوتی ہیں۔ اسم یَامُقَدِّمُ کے ذکر سے اللہ تعالیٰ اسباب میں تصرف نصیب کرتا ہے۔ اسم یَا مُؤَخِّرُ کے ذکر سے اسے فائدہ ہوتا ہے جس کا دروازہ بند ہو اور اس پر پردہ پڑا ہوا ہو۔ اسم یَا اَوَّلُ کا ذکر کرنے والا ہر نیکی میں آگے رہتا ہے۔ اسم یَا آخِرُ کے ذکر سے ہر بھلائی حاصل ہوتی ہے اور یہ ایک محفوظ راز اور پوشیدہ علم ہے۔ جو اسم یَاظَاهِرُ کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے پوشیدہ اسرار ظاہر کر دیتا ہے۔ اسم یَابَاطِنُ کے ذکر کرنے والے کو ہر خواہش کی چیز حاصل ہو گی اور ہر حاجت پوری ہو گی۔ اسم یَاوَالِیُ کے ذکر کرنے سے لوگوں میں ہیبت پیدا ہوتی ہے۔ جو اسم مُتَعَالِیُ کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے عظیم روحانیت عطا کرتا ہے۔ اسم یَابَرُّ کے ذکر کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہوتی ہے۔ جو شخص اسم یَاتَوَّابُ کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر شرابی کو پلائے اور اس اسم کو کثرت سے پڑھے تو شرابی شراب سے توبہ کرے۔ جو اسم مُنْتَقِمٌ کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں سے انتقام لیتا ہے۔ اگر خوف رکھنے والا اسم یَاعَفُوُّ کا ذکر کرے تو اسے امن نصیب ہو۔ اسم یَارَؤُفُ کے ذکر سے اللہ تعالیٰ مہربان ہوتا ہے۔

جو شخص اسم یَا مَالِكَ الْمُلْكِ کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ملک بھی عطا کردے گا اگر وہ اس کا طالب ہے۔ جو

اسم ذوالجلال والاکرام کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر وہ چیز عطا کر دے گا جو وہ مانگے اور طلب کرے۔ جو اسم مُقْسِطُ کا ذکر کرے وہ اپنے تمام کاموں میں انصاف کرے۔ اسم جَامِعُ کا ذکر کرنے سے ہر گم شدہ چیز مل جائے۔ اللہ تعالیٰ کے اسم یَا غَنِیُّ کے ذکر کرنے سے اسباب غنا و رزق اس کے لئے زیادہ ہو جائیں۔ اسم یَا مُغْنِیُ کا ذکر کرنے والا تمام خلق سے بے پرواہ ہو جائے۔ جو اسم مَانِعُ کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر ضرر سے محفوظ رکھے۔ اگر اسے زہرہ کی ساعت میں شہر کی فصیل پر ایک سو اکسٹھ (161) مرتبہ لکھے تو اللہ تعالیٰ اس شہر کو محفوظ رکھے۔ حکماء نے اسے قلعہ ماردین کی فصیل پر لکھا تھا تو کوئی اسے فتح نہ کر سکا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے کوئی نقصان نہ پہنچے۔ جو اسم ضَارُّ کا ذکر کرے تو وہ جس ظالم کو نقصان پہنچانا چاہے' پہنچا سکتا ہے۔ جو اسم نَافِعُ کا ذکر کرے اور وہ تکلیف و بیماری میں ہو تو اللہ تعالیٰ اسے عافیت دیتا ہے۔ جو اس کے ذکر پر مداومت کرے تو وہ صاحب حال ہو جائے کہ عالم اس کی موافقت کرے اور جس مریض پر ہاتھ پھیرے اسے آرام ہو جائے۔ جو اس کے مربع کو شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرے اور پھر مریض اسے پہنے تو اسے آرام آ جائے۔ اس اسم میں اسم معطی کی طرف اشارہ ہے اس کے حروف دونوں اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو آلہ شفاء ہیں جو اسم یَا نُوْرُ کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کر دے۔ جب اس کے ساتھ یَانَافِعُ کا اضافہ کیا جائے تو ہر مرض کی شفاء ہے جس کے علاج سے لاچار ہوں۔ اسے لکھ کر پلانا چاہئے۔ اس کا ایک جلیل القدر مربع ہے اور یہ اس کی صورت ہے:

تو	ر	نا	فع
مطلع	66	57	مجید
71	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موجد	[illegible]	60	عاصم

جو اللہ تعالیٰ کے اسم هادی کا ذکر کرے تو اس کے دل میں نور زیادہ ہوتا ہے اور اسے اپنی معرفت کے اسرار کے بارے میں کشف عطا کرتا ہے جس کے لئے دین و دنیا کا ظاہری و باطنی کام مشکل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ سورت اخلاص اور آیۃ الکرسی کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور اس اسم کا ورد اس طرح کرے کہ پڑھتے پڑھتے سانس پھول جائے تو وہ اپنا مطلب حاصل کرلے گا۔ جو اسم یَا بَدِیْعُ کا کثرت سے ذکر کرے اس پر عجائب علوم الہیہ اور اسرار لدنی منکشف ہوتے ہیں۔ اسم یَا بَاقِیُ کے ذکر کرنے سے ہر کام میں برکت ہوتی ہے۔ جو اسم یَا وَارِثُ کا کثرت سے ذکر کرے اور چاہے کہ کسی عزیز و اقارب کا وارث بنے تو اللہ تعالیٰ اسے ان سب کا وارث بنا دے گا۔ جو اسم یَا رَشِیْدُ کا ذکر کرے تو اس کے تمام کاموں کے انجام اچھے ہوں۔ جو اسم یَا صَبُوْرُ کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے تمام سختیوں اور مصائب میں ثابت قدم رکھے گا۔

وَاللّٰهُ يَقُوْلَ الحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ!

باب 9

مقطعات اور آیات محکمات کے خواص

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اپنی اطاعت کی توفیق دے۔ معلوم ہو کہ قرآن حکیم میں جو بعض سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات ہیں' ان کی علماء نے بہت تفسیریں بیان کی ہیں چنانچہ **المص** کے معنی یہ قرار دیتے ہیں کہ میں اللہ ہوں۔ حسن فرماتے ہیں کہ الف ازل سے ہے۔ لام ابد سے اور میم وصاد اتصال کے لئے ہیں جو اتصال چاہے اور انفصال کے لئے ہیں جو انفصال چاہے۔ حقیقت میں نہ اتصال ہے اور نہ انفصال علماء کے یہ بیان عادت کے موافق ہیں مگر جسے اللہ محفوظ رکھتا ہے' وہ بیان نہیں کرتا۔

حروف مقطعات کی حقیقت

اسماء الٰہی میں سے ہر ایک تمہیں مراتب میں پہنچا سکتا ہے کیونکہ یہ ایسی ذات کا اسم ہے جو تمام مقدسہ صفات کے ساتھ موصوف ہے۔ تمام اسماء اسی کی طرف راجع ہیں۔ جو شخص اس کے معنی سے واقف ہو گیا تو وہ باطنی اسماء کے معانی سے بھی واقف ہو گیا۔ یہ مفردہ حروف ہیں۔ ان اشارات کو سمجھیں۔ یقین والوں میں سے ہو جائیں گے اور عبارات پر مت خیال کریں۔ یہ اسماء ظاہری و باطنی کی اول بات ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مراتب اسرار کو حضرت آدم علیہ السلام کے اندر رکھا تھا اور یہ ملائکہ کے اندر ثابت نہیں تھے۔ اسی سبب سے حروف حضرت آدم علیہ السلام کی زبان پر فنون حرکات اور انواع لغات کے ساتھ ظاہر ہوئے جن حروف کی صور تمیں اللہ تعالیٰ نے دل میں رکھی ہیں۔ یہی روحانیت ہے جو تعلق انسانی اور حظ جسمانی میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ حروف دل' زبان اور بدنیہ میں ہیں۔ یہی اللہ تعالیٰ کے اس کلام کا معنی ہے: **صٓ وَالْقُرآنِ ذِي الذِّكْرِ قٓ وَالْقُرآنِ الْمَجِيْدِ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ** حروف ہی آیات قرآن پر دلالت کرتے ہیں جس میں اہل عقل کے لئے نصیحت ہے ہر حرف میں حسب حرکت ثلاثہ تین مقامات ہیں۔ وہ پیش' زبر اور زیر ہیں۔ ان میں سے حروف مدولین مشابہ عناصر ہیں۔ پھر ان تینوں میں سے ہر ایک جسمانی' روحانی اور نفسانی ہے' یہ نو ہوئے۔ اعداد بھی نو ہیں' افلاک نو ہیں' طبائع اور حواس بھی نو ہیں۔ یہ مناسب ظاہر ہو گئی ہے۔ اب عدد و حروف کے اسرار کی بحث ہوتی ہے۔ ان کے اجتماع و افتراق میں متعلقی رحمانیت کے عمدہ اسرار تمہیں ملیں گے۔ رحیمیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی بسم اللہ سے عالم کون کھاتا پیتا ہے۔ سر قرآن میں تامل کرو۔ اسے آپ چھ کو نو میں ضرب دینے سے پائیں گے۔ اسی طرح قرآن مجید کی سورتیں ہیں۔ اعداد کے اندر چھ کا عدد تام یعنی پورا ہے کیونکہ چھ ہی روز میں اللہ تعالیٰ نے آسمان' زمین اور ان کی اندرونی اشیاء کو پیدا کیا۔ پھر سات آسمان' عرش و کرسی اور زمین سب مل کر انیس ہوئے۔ اوائل سور میں جو حروف ہیں ان کے پانچ مرجے ہیں۔ یہ ثنائی' ثلاثی اور رباعی کے علاوہ ہیں جن کا مجموعہ 78 ہے۔

فصل: حروف کی اقسام

حروف کی دو اقسام ہیں۔ ایک وہ جن پر دو نقطے ہیں اور ایسے ہیں جن پر تین نقطے ہیں جیسے شین اور ثا ہیں۔ شین جمع متفرق پر دلالت کرتا ہے اور ثا جمع مجتمع پر دلالت کرتا ہے اور دو نقطوں والے یہ تین حروف "تا" یا اور قاف ہیں۔ تا سے ظہور فی الملک مراد ہے۔ یا سے ظہور فی القدرت اور قاف سے ظہور فی العنت مراد ہے۔ اس سے ہر چیز مظہر القائم والقادر اور ظاہر و محیط ہے۔ جیسے سورج

کی روشنی اور ستارے ہیں اور حرف یا دونوں نسبتوں کے درمیان فرق و تمیز کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہر مولود قائم ہے۔ ہر چیز جمع ہوئی ہے جس سے شئے کی طرح قوام حاصل ہوتا ہے۔ شین کا معنی ہمارے پاس حروف کے راز کے ساتھ آیا ہے۔ اس کی تین وجوہ ہیں جیسے وہ شر' شین' شان' شعار اور غشم میں ہے اور نون کا معنی حسن کے نون نور حس اور نور علم کی طرح ظاہر ہے اور ان کتب کا دارومدار ہے جن سے ان کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں اور مزن وہ ہے جس سے مخفی راز ظاہر ہوتا ہے تاکہ وہ کلمے میں نون کی جگہ کی حفاظت کرے جس پر ذات کا ظاہر و باطن شامل ہے اسی لئے اس کی صورت میں صرف بستان ہے جیسے وہ اسم میں ہے جو مسمّی عن مسکی ہے اور سفر کا دارومدار آدمیوں کے اخلاق پر ہے۔

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں ہر چیز کا علم ہے۔ قرآن شریف کا علم ان حروف میں ہے جو سورتوں کے اول میں ہیں۔ معلوم ہو کہ تمام حرف لام الف میں ہیں اور لام الف کا علم الف میں ہے۔ الف کا علم نقطے میں ہے' نقطے کا علم ازل و مشیت کی اصلی معرفت میں ہے۔ مشیت کا علم ہوا کے غیب میں ہے اور غیب ہوا کا علم **لیس کمثلہ شیٔ وھو السمیع البصیر** میں ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اسماء الٰہی میں سے شین بھی ایک اسم ہے جیسے تمام وہ حروف مقطعات ہیں جو سورتوں کے اوائل میں ہیں۔ یہ بغیر تکرار کے چودہ حروف نورانی ہیں۔ وہ یہ ہیں (ا ح ر ط ک ل م ن س ع ف ص ق ہ ی) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ سورتوں کے اوائل اسماء الٰہی سے ماخوذ ہیں۔ ابو العالیہ کہتے ہیں ان حروف میں سے جو حرف ہیں وہ اسماء الٰہی میں سے ایک اسم کی کنجی ہے۔ الف اللہ سے' لام لطیف سے' م مالک سے' صاد صادق سے' را رب سے' کاف کریم سے' طا طیب سے' س سمیع سے' حا حمید سے' قاف قدیر سے اور نون نور سے ماخوذ ہیں۔ ابو العالیہ نے ان کی ترتیب اس طرح کی ہے۔ ال م ص ال م ر ک ہ ی ع ص ط س ح ق ن۔ حرف وسط کے معنی کے ساتھ حرف اشارہ ہے۔ یعنی حرف حا اور حرف یا کو درمیان میں رکھا ہے۔ باقی حروف **المص' المر' کھیعص طس' حاحوامیم** سے **ق ق والقرآن المجید** اور نون **ن والقلم** سے ماخوذ ہیں۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ **الم** کے معنی ہیں میں اللہ ہوں۔ میں جانتا ہوں۔ **المر** کے معنی ہیں میں اللہ ہوں میں جانتا اور دیکھتا ہوں۔ الف سے مراد ذات الٰہی ہے۔ لام سے مراد اسم اللہ میم سے مراد علم اور را سے مراد رؤیا ہے۔ ان حروف کی ترتیب یہ ہے:
الم' المص' المر' کھیعص' طہ طس' طسم' یٰس' حم' حمعسق' ق' ن ان میں سے بلا تکرار کل چودہ حروف ہیں۔ ابو العالیہ نے حضرت ابن عباسؓ کے قول کی طرف اشارہ کیا ہے کہ حروف اوائل سور ہی اسم اعظم ہیں۔

اسماءِ حسنٰی کے فائدے

اسماء حسنٰی اعداد درجات جنت کے موافق ہیں۔ انہی اسماء میں سے علم نکلا ہے اور انہی کی طرف واپس ہو گا۔ انہی سے موجودات ظاہر ہوئی ہے اور موجودات اسماء حسنٰی پر ایک روشن نشانی ہے۔ پھر یہ اسماء ارواح و اجساد میں سرایت کر گئے۔ یہاں تک کہ موجودات میں سے کوئی فرد ایسا نہیں ہے جس کے ساتھ آنکھ' ناک وغیرہ میں اسماء نے احاطہ نہ کیا ہو۔ اسم ذات یعنی اللہ تمام اسماء کے معانی کا جامع ہے۔ الف حرف قائم ہے جس سے کل حروف نکلے ہیں۔ پس یہ مثال عقل' علم اور عرش و لوح کی ہے۔ حرف لام ادنیٰ اور اعلیٰ کو ملانے والا ہے اور اس کی مثال لوح و کرسی اور نفس ہیں۔ لام کے بعد حرف میم ہے اور یہ حرف تمام پر دلالت کرتا ہے جس کی مثال جسم ہے۔ پس عقل پہلی مخلوق ہے اور مخلوقات کا جسم ہوتا ہے۔ تمام حروف کے معانی الف میں داخل ہیں۔ الف جمع و اتصال ہے جیسے حروف علم میں مجمل ہیں۔ انہیں سمجھو تاکہ معانی اسرار تم پر منکشف ہوں۔ معلوم ہو کہ اولیاء اللہ نے علم حروف و اسماء میں نہایت نادر طریقے سے گفتگو کی ہے۔ ان اسماء کے ساتھ تین باتوں میں وہ دوسروں سے مخصوص ہیں۔ ایک یہ کہ ان ننانوے ناموں کے معانی ان کی تائید غیبی اور ان کے الہام کے ذریعے معلوم ہوئے۔ جنہیں نظر و برہان کے ساتھ دوسرا کوئی جان نہیں سکتا۔ دوسرے یہ کہ ان ننانوے اسماء کے علاوہ باطنی اسماء کو بھی جانتے تھے۔ تیسری بات یہ کہ وہ اسم اعظم سے بھی واقف تھے۔ انبیاء علیہم السلام کو یہ نام وحی کے نور سے معلوم ہوئے تھے۔ جو اولیاء اللہ کو الہام سے معلوم ہوئے تھے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے

باطنی اسماء کے علوم کو اسم اعظم سے معلوم کیا تھا مگر ہر اسم کے پورے خواص سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا۔ وہ اپنے علم میں سے جس قدر چاہتا ہے اپنے انبیاء اور اولیاء کو عنایت کرتا ہے جس کے آثار اس نے اپنے علم غیب میں رکھے ہیں جن پر مخلوق میں سے کسی کو مطلع نہیں کیا گیا۔ نہ نبی مرسل اور نہ کسی مقرب فرشتے کو۔ پہلی بات یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو اس علم کے ساتھ عزت دینی چاہتا ہے تو پہلے اسے علم لدنی سکھاتا ہے جس سے وہ ولایت کے مقام پر پہنچتا ہے اور ننانوے ناموں کے علوم اس پر کھول دیتا ہے۔ جو عالم کو نظر و برہان سے معلوم نہیں ہو سکتے۔ پھر اسماء باطنہ و ظاہرہ کی طرف اس کو متوجہ کرتا ہے۔ پھر ان کے معلوم کرنے کے بعد اشیاء باطنہ کی تعلیم دیتا ہے جن سے حروف مفردہ مراد ہیں۔ یہ چودہ حروف ہیں جو قرآن مجید کی سورتوں کے اول میں ہیں۔

یہی نُورانی حروف ہیں جن کا پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ پھر ان کے سمجھنے کے بعد اسم اعظم کی سمجھ عطا کرتا ہے جس کے ساتھ جو دعا کی جائے قبول ہوتی ہے اور جو کچھ مانگا جائے دیا جاتا ہے۔ پھر ان کے سمجھنے کے بعد اسم اعظم حضرت خضر علیہ السلام سے تعلیم ہوتا ہے اور بعض اوقات بندے پر رحمت کے نزول کے وقت بطریق الہام بھی اسم اعظم معلوم ہو جاتا ہے۔ اولیاء اللہ میں اس کے حاصل ہونے کے مختلف طریقے ہیں۔ اسم اعظم کا کمال یہ ہے کہ اس کے جاننے والے کے لئے زمین سمٹ جاتی ہے۔ وہ پانی پر چل سکتا ہے اور ہوا میں اڑ سکتا ہے اور بہت سی کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں جو اولیاء اللہ سے مخصوص ہیں۔ ان چیزوں کا علم کتابوں میں نہیں ہے اور یہ عبد اور اس کے رب کے درمیان مخصوص ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ وجود کائنات پہلے اسماء باطنہ پھر اسماء ظاہرہ کے ساتھ قائم ہوا۔ اسماء باطنیہ ہر چیز کی اصل ہیں۔ امور دنیا و آخرت انہی سے ہیں۔ انہی سے کل اسماء نکلے ہیں اور کل امور کا فیصلہ ہوتا ہے جو ام الکتاب میں شامل ہیں۔ کسی شخص نے حضرت ابو حنیفہؒ سے **کٓهٰیٰعٓصٓ** کے معنی دریافت کئے۔ انہوں نے فرمایا اگر میں تمہیں اس کی تفسیر بتا دوں تو تم پانی پر چلو اور تمہارے پیر بھی تر نہ ہوں۔ سہل بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بن ادھمؒ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ یٰس کی نسبت آپ کیا کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اس میں ایسا اسم ہے کہ جو شخص نیک یا فاسق اس کے ساتھ دعا کرے، قبول ہو۔

فصل: حروف مقطعات میں سے اسم اعظم

حروف مقطعات میں سے ہر ایک حرف کے معنی ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ ان پر کسی بندے کو مطلع کرے تو اس سے کرامتیں ظاہر ہوں۔ صحیح حدیث میں وارد ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا کہ کل جب تم دشمن سے ملو تو حٰم لا ینصرون کہو۔ حٰم اسماء باطنہ میں سے ایک اسم ہے اس کو جانو۔ حضرت سہل بن عبداللہ تستری فرماتے ہیں کہ کل حروف معجمہ میں سے اشرف حروف یہ نو ہیں اور انہی کے نُور سے کل حروف روشن ہیں۔ وہ یہ حروف ہیں: ا ل ر ح ق م ک ل ص۔ اجسام ظاہرہ ان پر اور ان کے شرف پر دلالت کرتے ہیں۔ یہ اجسام ساتوں آسمان، کرسی اور عرش ہیں۔

یہی وہ ساتوں اجسام ہیں جو اللہ تعالیٰ کے کلام المص، الٓمر، حٰم، کٓهٰیٰعٓصٓ اور طٰس میں مراد ہیں۔ یہی وہ چودہ حروف ہیں جن کو ظاہر و باطن میں اسم اعظم کہا گیا ہے۔ مشائخ اہل تحقیق، ائمہ دین اور علماء شریعت فرماتے ہیں کہ اسم اعظم اسماء ظاہرہ میں سے ہے اور تقریباً اسی پر اجماع ہے۔ اس اسم کی تفسیر یہ ہے کہ یہ اشیاء کو عدم سے وجود میں لاتا ہے۔ الف ذات کریمہ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور قبول سر کے لئے حرف حاء ہے۔ یہ حرف اسماء اعظم میں سے ہے کیونکہ سینہ جملۃً اور تفصیلاً علم کی جگہ ہے اور اسی کا اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ پس یہ سینہ کو کھولتا ہے۔ الف کی جبلت میں یہ بات ہے کہ حرکت و سکون کے ساتھ وصف کیا جائے جس کی سبب انفصال ازلی اللہ کی طرف انتہائے غایات ہے۔ یہ آخرت میں حرکت کے ساتھ ہے اور حرکت کی چار قسمیں ہیں۔ پیش، زبر، زیر اور سکون۔ اسم اللہ میں سے پہلا لام ساکن ہے۔ اسی کی نسبت سے پھر حرکت والا ہوا اس نسبت سے کہ نعت ثابتہ اس کے ساتھ متصل ہے۔ پھر حاء اپنے سر احاطہ کے ساتھ اس میں شامل ہوئی اور

اس سے سر حرکت ملتا ہے۔ سکون بھی اسرار حرکت میں سے ہے۔ اسی سبب سے یہ باطن الباطن ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **هُوَ الْحَیُّ** بے شک وہ سینہ کو کھولتا ہے۔ الف اشارہ ذات ہے اور لام اولی دنیا کے عہد ایمان میثاق کے لئے احکام شرعی کے قبول کرنے کے لئے ہے جس میں سر الف موجود ہے۔ حاء قیامت میں تمام امور کے لئے ہے کیونکہ قیامت میں کل اولین و آخرین حاضر ہوں گے۔ اسی حکمت ربانی کے ساتھ یہ چودہ حروف گردش کرتے ہیں۔ الف ہی کو تم اس اسم کے اول اور آخر میں پاؤ گے۔ اسی طرح بسط کے ساتھ ال ف ل ام ال ف ہ احضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہی ظاہر ہے اور اس کے اوپر کچھ نہیں ہے۔

اور وہی باطن ہے جس کے پیچھے کچھ نہیں ہے چونکہ مجموعہ چودہ حروف سے ہے اسی لئے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو ملک اور ملکوت ان کے درمیان ہے سرالٰہی سے قائم ہے۔ دنیا کے ہر ذرہ میں اسم الٰہی کا راز ہے اور اسی سبب سے وہ ذرہ اس کی توحید کی گواہی دے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا** کیا تو اس کا ہم نام پاتا ہے۔ پھر فرمایا ہے: **قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ** یعنی کفار سے کہو کہ تمہارا رب اللہ ہے پھر ان کو چھوڑ دے۔ امام العالم شیخ علامہ فخر الدین خوارزمیؒ نے 670ھ میں حرم مکہ کے اندر فرمایا جسے اللہ تعالیٰ نے اس کے حال کے موافق اپنا اسم بتا دیا اس کے لئے وہی اسم اعظم ہے جیسے **اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ** حضرت ایوب علیہ السلام کے لئے مخصوص تھا جیسے انہوں نے کہا **رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ** جیسے اسم **وَهَّاب** حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ہے جب انہوں نے یہ دعا کی:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

خیر الوارثین حضرت زکریا علیہ السلام کے لئے ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول کی اور حضرت یحییٰ پیدا ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملک عنایت کیا۔ حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری سے صحت ہوئی۔ پس جو شخص اسماء الٰہی میں سے اپنی حاجت کے مطابق جس اسم کے ساتھ دعا مانگے گا قبول ہوگی اور وہ اپنی مراد حاصل کرلے گا۔ مشائخ میں سے بعض کا یہ قاعدہ تھا کہ جب کوئی شاگرد و مرید ان کی خدمت میں حاضر ہوتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء اس کے سامنے پڑھتے اور اسماء کا ذکر کرتے ہوئے اس کے چہرے کی طرف دیکھتے۔ پھر جس اسم کے ساتھ اس کے تعلق کو موافق پاتے اسی اسم کی شاگرد و مرید کو تعلیم کرتے۔ اسی سے اس کی حاجت پوری ہوتی۔ اسی کی مداومت سے اس پر باب کشف ہوتے کیونکہ اس میں اسم وتر ہے اس میں بڑی تاثیر ہے۔ اسم اعظم کا علم اشرف علوم میں سے ہے۔ اسم اعظم ایک پوشیدہ قیمتی موتی اور سر مخزون ہے۔ یہ اس کتاب کے نفائس میں سے ہے۔ عزت کے پردے اور ہیبت کے حجاب اس پر پڑے ہوئے ہیں۔ اس کا دخول ملکوت کی قوت ہے اس کے اردگرد جبروت کا دائرہ گردش کرتا ہے۔ ان کی مثال ہوتی گئی ہے اور دین کے وہ مشکل مسائل ہیں جن سے صرف بڑے بڑے علماء واقف ہیں۔ اس کی عظمت کی یہ بات ہے کہ وہ اس کے شرف کے انواع سے تصرف کرتا ہے کہ وہ یہ اوصاف حنیفہ اور نعوت شریفہ جیسے جب وہ حمید ہو اور اس کی بزرگی کی تعریفیں ہوں۔ اگر تنزیہ و تقدیس کی طرف اس کی انواع مختلف ہوں۔

اس کا سماع آپ کے لئے کافی و بہتر ہے۔ جو ان آثار کی مناجات کے مطابق ہے تاکہ وہ اس کے ذکر کے ساتھ زیادہ عظیم ہو جائے۔ یا وہ اس کے لئے بہت بڑا ہے جو اس کی پیروی کرے اور اسے پڑھے۔ وہ اسے ان کے سامنے پیش کرے جو اس کی طرف لوٹ آتے ہیں۔ وہ نظم اسماء کو جاننے والا ہے۔ چاہے وہ اس کے لئے مبہم یا معین ہے جو اس کے ساتھ دعا مانگتا ہے۔ وہ اسماء کرام اور بزرگی والی صفات ہیں۔ وہ مزاج کی ٹھنڈک اور اس کا ارادہ قابل تعریف ہے۔ اس کے ساتھ آنکھیں روشن اور اسانید اچھی ہیں۔ پس یہ عجیب بات ہے کہ دعا مانگنے والا اس کے ساتھ دعا مانگے اور وہ قبول نہ ہو۔ یہ اسم اعظم عبارتوں کے پیچھے کسی عبارت سے خالی نہیں ہے۔ اس اسم کا تثنیہ اور جمع نہیں ہوتا اور دوسرے تمام اسماء کا تثنیہ ہوتا ہے۔ یہی اس بات کی دلیل ہے کہ یہ اسم اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اللہ تعالیٰ کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں تم انہی کے ساتھ اسے پکارو۔ پس اسماء حسنیٰ کی اضافت اللہ تعالیٰ کی طرف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے تمام ذکر میں مرتب کیا جو اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اسماء میں سے سب سے بڑا ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ یہ اسماء اس اسم کی

صفت ہیں۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہی اسم ذات ہے۔ باقی اسماء صفات ہیں۔ اسم ذات اسماء صفات سے افضل ہوتا ہے۔ یہ صاف ظاہر ہے۔ اس اسم کی صحت کی دلیل یہ ہے کہ اس کے بغیر ایمان پورا نہیں ہوتا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے مجھے لوگوں سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہیں۔ جب وہ یہ کہیں گے تو وہ اپنے جان و مال کو مجھ سے محفوظ پائیں گے۔ پس کوئی دوسرا اسم اس کے بدلے میں کافی نہیں ہے۔ یہی اس بات کی دلیل ہے کہ یہ اسم اعظم ہے۔ یہی دوزخ سے نجات دلانے والا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص مرا اور وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی خلوص دل کے ساتھ گواہی دیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کر دے گا۔ یہی اسم جنت کی کنجی ہے۔

اسی اسم سے جنت میں داخل ہوتا اور دوزخ سے محفوظ رہتا ہے۔ اسی سے ایمان و اسلام اور حسن دعاء ہے جس کے متعلق پہلی حدیث کا ذکر آیا ہے اور نماز کی کنجی اذان ہے جو اس اسم کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ جتنے اذکار' دعائیں اور شفاء کے لئے تحریریں اور تعویذ ہیں وہ سب اس اسم اعظم پر ہی مرتب ہیں۔ اَللّٰهُمَّ میں میم زیادہ کیا گیا ہے کیونکہ یہ بالاحاظ تمام اسماء کی جمع ہے۔ غرض کہ کوئی اس اسم سے خالی نہیں ہے۔ چنانچہ نماز جو دین کا ستون ہے اس کی تکبیر تحریمہ میں بھی یہی اسم ہے جس کے بغیر بالاجماع نماز نہیں ہو سکتی۔ ایسے ہی اذان' اقامت اور نماز کا اختتام یعنی السلام علیکم و رحمتہ اللہ ہے۔ اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع ہوتی ہے اور رحمتہ اللہ پر ختم ہوتی ہے۔ نماز کے اول و آخر یہی اسم ہے۔

فصل: اسم اعظم کا مسمیٰ و مقتضیٰ

یہ اسم ان اسماء میں سے ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کو بیان کیا ہے۔ میں آپ کے لئے اس کی مثال بیان کرتا ہوں جس سے آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ وہ یہ کہ انسان بعض مرتبہ ایک دواء کا نام جانتا ہے۔ وہ اس کی قوت اور منافع سے بھی واقف ہوتا ہے۔ پھر اسے اس ادراک کے بعد استعمال کرتا ہے۔ یہی لفظ کے ادراک کا رتبہ ہے کہ حسب موقع اس کا استعمال کرتا ہے اسی طرح جب انسان نے ایک لفظ کو معلوم کیا اور اس کے کمال کی تحقیق کی تو یہی حقیقت ہے کہ اُسے استعمال کرے تو ضرور اس کا پھل حاصل ہوگا۔ اس کے نفع کی تعریف کی جائے گی۔ یہ اعتبار کی وجہ ہے اور لفظ کی دو حالتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اسے انسان کی زبان پر جاری کرے اور اُسے معلوم نہ ہو کہ یہی اسم اعظم ہے تو کیا دونوں اس کے لئے کافی ہیں یا ان دونوں میں سے ایک کافی ہے۔ یا دوسرا کافی ہے اور اسی تمام میں نظر ہے۔ اس سے اسم اعظم پر اطلاع حاصل ہوتی ہے۔ یہ درجات میں سب سے زیادہ خالص ہے۔ اس سے خدا کی رحمت میں زیادہ طمع ہوتا ہے جس بات سے بندہ کو کمال حاصل ہوتا ہے' وہ یہ ہے کہ اس اسم کی حقیقت سے واقف ہو۔ اگر واقف نہیں ہے تب بھی اس میں خیر و برکت ضروری ہے۔ ادراک کے درجے بھی مختلف ہیں۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ کیا ایسا شخص بھی برابر ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے خصوصیت دی۔ اگر یہ اسم ایسے شخص کی زبان پر جاری ہو جسے اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے خصوصیت نہ دی ہو تو دونوں کیسے برابر ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح سب درجوں کو خیال کرو اور واقف ہونے کی یا تو یہ صورت ہے کہ یہ اسم اعظم ہے جیسے یہ اسماء خیر و برکت کے لئے مشہور ہیں: يَا جَبَّارُ يَا جَلِيْلُ يَا جَوَّادُ يَا مَجِيْدُ يَا مَاجِدُ يَا جَامِعُ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ○ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک خَبِيْرٌ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور حرف زاء زینت اور زهو [1] پر دلالت کرتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ○

---

[1] زھو کے معنی چمک اور روشنی کے ہیں۔

پھر ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے: زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ زمہ کے معنی درختوں کے پھلوں سے زینت حاصل کرنے کے ہیں۔ حرف شین شہید اور شہادت پر دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ○

مشاہدہ معاینے کو کہتے ہیں۔ شہداء کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے: اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ اور شرب پر بھی دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا پھر فرماتا ہے: عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا اور حرف شین شفاء پر بھی دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: شِفَاءُ اُمَّتِيْ فِيْ ثَلَاثٍ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ اَوْ لَعْقَةٍ مِنْ عَسَلٍ اَوْ شَرْطَةِ مِحْجَمٍ اور ظاء ظل ممدود پر دلالت کرتا ہے اور ظل ممدود ہی ظہور ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ پھر فرماتا ہے: فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ اور ظعون مرغوب پر دلالت کرتا ہے اسی سے اسم ظاہر ہے۔ حرف فاء فطرت کا کتہ اور فطور پر دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا اور فرمایا ہے: فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ○

پھر ارشاد ربانی ہے: هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ○ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فَاكِهُوْنَ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ○ "ان کے پاس پھل ہوں گے وہ اپنی ازواج کے ساتھ سایوں میں ہوں گے۔" پھر فرماتا ہے: وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ○

ثاء، زاء اور جیم حروف باردہ ہیں اور پانی کا مزاج رکھتے ہیں اور قمر کا مزاج ظل ممدود اور جنت خلد کا مزاج ہے۔ حرف ضاد اور شین سرد خشک خاکی اور آبی مزاج ہیں۔ حرف ضاد تر ہے۔ حرف فاء گرم خشک ناری مزاج ہے۔ اس کے ستارے شمس و قمر ہیں۔ ان کے یہ سات نام ہیں۔ پہلا ثَابِتٌ جو بندوں کو ثابت رکھتا ہے۔ پھر جَبَّارٌ خَبِيْرٌ وَلِيٌّ ظَاهِرٌ فَرْدٌ اور شَهِيْدٌ ہیں اور حرف ثاء اللہ تعالیٰ کے اسماء بَاعِثٌ اور وَارِثٌ میں ظاہر ہوا ہے۔ وہ عالم کے آخری مرتبے میں ہیں اور اس معنی کے لئے اشارہ دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے اسم وارث میں ہے۔ حروف معجمہ میں سوائے ان دو حرفوں ثاء اور شین کے تین نقطوں والا اور کوئی حرف نہیں ہے کیونکہ شین تو اپنے ماسوا سب کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ثاء سب میں سرایت کئے ہوئے ہے اور اس کی خاصیت محض عالم اجسام سفلیہ پر ہی محصور ہے۔ یہ حرف سرد خشک ہے۔ زمین اور پہاڑ کا مزاج رکھتا ہے۔ حرف خاء خشک ہے جس میں حرف حرارت تصرف کرتا ہے۔ یہ حرارت کا پانچواں درجہ ہے۔ اس کی شکل حرف الف میں مستتر ہے۔ اس کے اسماء فائق اور خاطر ہیں۔ حرف شین سرد ہے۔ اس کا راز ہی سر شین ہے اور اس کی تعریف ہے حروف معجمہ میں کوئی ایسا حرف نہیں ہے جس میں تین علامتیں اور تین شکلیں ہوں سوائے حرف شین کے اور شین ہی ذات رتبہ احد اور عشرات کی جمع ہے۔ شین ہی شَهِدَ اللّٰهُ میں رکھا گیا ہے جس میں تین شہادتیں ہیں: شہادت ملائکہ، شہادت اولوالعلم اور شہادت من سوی اولی العلم۔

بعض الفاظ کے گراں قدر خواص

کل انوار توحید عرش میں مجتمع ہیں جس کے متعلق حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو یہ کلمہ عرش پر جاتا ہے اور عرش اس سے ہلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عرش سے فرماتا ہے ٹھہر جاتو وہ عرض کرتا ہے کہ اس کلمہ کے کہنے والے کو بخش دے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ وہ بندوں کے تصور میں نہیں آ سکتا۔ نہ ان کی عقلوں پر منکشف ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس نے بندوں کے لئے عرش کو پیدا کیا اور اسے اپنی ذات کی طرف منسوب کیا اور فرمایا ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ پس عرش ایسا ہے جیسے شاہوں کے ہاں دربان ہوتے ہیں جو بادشاہ تک پہنچنے کے لئے مانع ہوتے ہیں مگر اس کے باوجود بادشاہ کی عزت اور سلطنت کی دلیل ہوتے ہیں۔ کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب لکھ کر عرش پر رکھ دی

ہے جس میں یہ لکھا ہے کہ میری رحمت میرے عذاب پر سبقت لے گئی ہے۔ حضور ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ سعد بن معاذ انصاری ؓ کی موت سے عرش ہل گیا۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کے عرش پر استقامت کی ظاہر دلیل ہے تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ عرش پر آثار قدرت عدم سے ظاہر ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شین عرش کا آخری حرف ہے۔ یہ توحید عوالم مفردہ سے ہے کیونکہ عرش کی ترتیب ہر عرش کے لئے مرتب ہے اسی لئے شین عرش الحروف ہے۔ یہ اس کی بلندی مرتبہ کا سبب ہے۔ حروف میں سے کوئی ایسا حرف نہیں ہے جو اس کے عروش کو کامل کر دے سوائے حرف الف کے کیونکہ یہی حروف کے درخت کی جڑ ہے۔ شین کی طرف تمام حروف کی انتہا ہے۔ اب جو حرف شین کے بعد ہیں وہ اسی کے باطن سے نکلے ہیں۔ ایسے ہی الف سے پہلے جو ہو گا وہ اسی میں سے ہو گا۔

حرف شین کے لطیف اسرار:

چونکہ شکل شین مثل شکل الف کے ہے اس لئے ان میں بہت عمدہ مناسبت شکلی ہے۔ شین میں بھی تین حروف ہیں ش ی ن اور الف میں بھی تین حروف ہیں ا ل ف اور اگرچہ شین کے علاوہ اور حرف بھی تین حروف سے مرکب ہیں مگر ان کا عرش شین کے عرش جیسا نہیں ہے کیونکہ کوئی حرف ایسی پوری مناسبت نہیں رکھتا اور اللہ تعالیٰ کے قول شَهِدَ اللّٰهُ میں رسوخ توحید دارین کی طرف عدم وجود اور عالمین کی طرف اشارہ ہے۔ حرف شین عرش الف کی کرسی ہے۔ کیونکہ ہر لطیف عرش ہے اور ہر کثیف کرسی ہے۔ کرسی عرش کی حامل ہوتی ہے کیونکہ تم دیکھتے ہو کہ حرف میم عرش شین کی کرسی ہے۔

اور در حقیقت بات یہ ہے کہ ہر لطیف کثیف کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے حرف الف سب سے زیادہ ہلکا اور لطیف ہے جو عدم تشبیہ کے سبب سے ہے اور اس کے آگے قائم نظر ہے۔ اعداد حرفیہ میں اس کی کوئی تشبیہ نہیں ہے اور نہ اس کے غیر سے اس کی اشتباہ معلوم ہو سکتی ہے۔ پس یہ اولیت اور آخریت کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ عالم کرسی عالم عرش سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ کرسی صورتوں کی جگہ ہے اور عرش انوار کی جگہ ہے جو تمام عالم میں پہنچے ہیں اور الف اکائیوں دھائیوں اور سینکڑوں کی جہات ہے۔ جو شخص حرف شین میں تامل کرے گا وہ اس کے حقائق و عجائب سے واقف ہو گا اور تعریف حروف کے اسرار مشاہدہ کرے گا اور چونکہ شین آخر مرتبہ عرش علی الجملہ ہے اس لئے علی التفصیل بھی آخر مرتبہ ہے۔ اسی طرح حرف شین کا آخر نون ہے وہ اکوان (جمع کون) کی حامل ہے۔ نون وہ مچھلی ہے جس کی پشت پر دنیا قائم ہے۔ نون شین سے مدد لیتی ہے اور تمام عالم نون سے مدد لیتے ہیں۔ اسی طرح شروح بھی نون سے مدد لیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ۝ پس قلم باطن نون سے مدد لیتا ہے۔ جو اس امر کا ظاہر ہے جس کا کاف باطن ہے (یعنی لفظ کُنْ) جو چھپے ہوئے راز پر دلالت کرتا ہے۔ وہی شین کا راز ہے۔ حرف شین کو جو شخص ایک مرتبہ اپنی حاجت کے مناسب روز میں یعنی اگر خیر کی حاجت ہے تو خیر کے روز اور اگر شر کی حاجت ہے تو شر کے روز کی پہلی ساعت میں لکھے مطلب پورا ہو گا۔ بعض ایام شر کے لئے ہیں جیسے ہفتہ اور منگل اور بعض خیر کے واسطے ہیں جیسے جمعرات اور جمعہ ہیں۔

حرف شین کے اسرار عالم جسمانی میں گنتی سے باہر ہیں جس کے اعضاء میں درد ہو یا عورت کو درد زہ ہو تو اس کو لکھ کر باندھیں آرام ہو گا اور کسی کو ضرر پہنچانے کی اس میں بہت بڑی خاصیت ہے۔ دیکھو اسم شَدِیْدٌ میں یہ حرف واقع ہے پس اس کے خواص دیکھیں جسے شین کے رتبے کا علم ہوا اور اس کی طبعی نسبت مجملاً یعنی شین اور تفصیل یعنی ش ی ن ان کے طبائع اور [illegible] نسبت سے واقف ہوا وہ اس کے اسرار کا مشاہدہ کرے گا اس کی خبروں کو آنکھوں سے دیکھے گا۔ وہ انفعالات اور تصریفات کے حال سے واقف ہو گا۔ عرش کا عین علا سے مدد لیتا ہے جس کے اوپر کوئی چیز نہیں ہے۔ راء رحمت سے مدد لیتی ہے جس کے اوپر کوئی رحمت نہیں ہے نہ اس کے سوا کوئی مرحوم ہے۔ شین شہادت سے مدد لیتی ہے جس کے اوپر کوئی شہادت نہیں ہے اور نہ اس کے سوا کوئی مشہود ہے۔ پس آپ دیکھیں کہ آپ کیسے شہادت کو مشہود اور شاہد پاتے ہیں اور رحمت کو مرحوم اور راحم پاتے ہیں۔ عزت اللہ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنین کے لئے ہے۔ اللہ کی عزت اس کا دوام بقاء اور قدم ہے۔ انبیاء کی عزت وجود رسالت ہے۔ مومنین کی عزت وجود ایمان ہے' یہ تمام مراتب حرف شین کے ہیں۔

فصل: حروف عذاب:

قول اول کے مطابق یہ سات حروف عذاب کے ہیں اور عذاب ہی کے لئے ان کو لکھنا چاہئے۔ ایام کی ترتیب کے لحاظ سے شمین کے حروف سے شروع کریں۔ اس کے برعکس کرنے سے برعکس مطلب ہوتا ہے۔ اس طرح دعا کرو الاھا انتقم فلان اور عذاب میں سے جو چاہتے ہو اس کا نام حرف لکھنے کے بعد لو۔ دن اور حاجت کے بعد یہ دعا پڑھیں:

بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ يَا شَدِيْدُ يَا عَزِيْزُ يَا وَاحِدُ يَا ظَاهِرُ يَا وَارِثُ يَا جَبَّارُ يَا وَارِثُ يَا فَاطِرُ اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدُ يَا اَحَدُ بَعْدَ فَنَآءِ خَلْقِهٖ عَلَى الْاَمْرِ الَّذِىْ اَرَدْتَّ وَالْقُدْرَةَ الَّتِىْ قَدَرْتَ يَامَنْ لَا اتِّصَالَ لِوُجُوْدِهٖ وَلَا انْتِهَآءَ لَهٗ يَا مَنْ لَّا بِدَايَةَ لَهٗ اِلَّا رُتْبَتُهٗ وَلَا انْقِطَاعَ لَهٗ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ اِنَّ الْخِزْىَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ وَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ كَالْمُهْلِ يَغْلِىْ فِى الْبُطُوْنِ كَغَلْىِ الْحَمِيْمِ يَا عَزِيْزُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَّا مِثْلَ لَهٗ وَالْحَوَآئِجُ كُلُّهَا لَدَيْهِ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْمُطْلَقُ الْاَزَلِىُّ لَا يُزِيْلُكَ فِىْ عِزِّكَ غَيْرُكَ يَا ظَاهِرَ الْقُدْرَةِ يَا مَنْ قَالَ وَهُوَ اَصْدَقُ الْقَآئِلِيْنَ كَلَّآ اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى لَا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ يَا وَارِثُ اَنْتَ الَّذِىْ يَرْجِعُ اِلَيْكَ الْاَمْرُ كُلُّهٗ يَامَنْ يُّفْنِى الْاَكْوَانَ وَمَنْ فِيْهَا وَ يُنَادِىْ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ كُلُّ مَنْ لَّهٗ دَعْوَةٌ مِّنْ اَمْرٍ ظَاهِرٍ اَوْ بَاطِنٍ كُلٌّ اَوْ كُثْرٌ يَرْجِعُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ بِفُلَانٍ الثُّبُوْرَ وَالْوَيْلَ وَالْعَذَابَ وَالْاِنْتِقَامَ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا يَا جَبَّارُ اَنْتَ الَّذِىْ حُكْمُكَ مَاضٍ عَلٰى طَرِيْقِ الْجَبْرِ وَعَلٰى كُلِّ اَحَدٍ لَا يَدْفَعُهٗ حَذَرٌ حَاذِرٍ وَّاَنْتَ الَّذِىْ رَبَطْتَ الْقُوَى النَّفْسَانِيَّةَ وَالْقُوَى الْقَلْبِيَّةَ فِىْ كَثَائِفِ الْاَجْسَامِ لَا يَجِبُ ذٰلِكَ اِلَّا عَلَى الَّذِىْ تَرَهٗ فِىْ حَقِّكَ وَجَعَلْتَهُمْ بَضْعَةً لِّهُوِيَّتِكَ وَظُهُوْرًا لِّقَهْرِيَّتِكَ وَصِفَةً لِّاَزَلِيَّتِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ ذُو الْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْعِزَّتِ وَالرَّهْبَةِ وَبِحَقِّ مَلَكُوْتِكَ الَّذِىْ اَخْتَرَقَهٗ بِعَيْنِ تَقْدِيْرِكَ وَاَحْكَامِ اِلٰهِيَّتِكَ وَاَنْوَارِ مُحْرِقَاتِكَ لَا يَعْلَمُ غَيْرُكَ تَعَالٰى شَانُكَ وَعَظُمَ سُلْطَانُكَ فَكُلُّ حَرَكَةٍ فِىْ عَالَمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَقَدْ اَعَانَ بِهَا مَعْنَى اسْمِكَ الْجَبَّارِ بِحَقِّ مَا اخْتَرَتْ بِخَيْرِ التَّدْبِيْرِ الْاَزَلِىِّ الْجَلِيْلِ الْمُتَعَالِ يَامَنْ خَيْرُ الْعَالَمِ الْاٰتِ اِيْنَ بِحَرَكَةٍ مَّا فِيْهِ مِنْ سِرِّ الْحَيَاتِ الْمَخْلُوْطَهِ بِالرُّوْحِ بِاَزِمَّةِ الْمَقَادِيْرِ وَظُهُوْرِ الْحِكْمَةِ اَظْهِرْ فِىْ فُلَانٍ مِّنْ شِدَّةِ جَبَرُوْتِكَ وَقَهْرِک مَا تُسَكِّنُ بِهٖ حَوَاسَّهٗ عِنْدَ مُصَادَمَتِىْ وَتَخْمِدُ رُوْحَانِيَّتَهٗ عِنْدَ وُجُوْدِىْ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْاَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ قَدَرْتَ بِهَا الْاَكْوَانَ الْعُلْوِيَّةَ وَالسُّفْلِيَّةَ وَبِحَقِّ الْكَلِمَةِ الْاُوْلٰى الَّتِىْ فَطَرْتَ بِهَا الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ بِقَوْلِک الْحَقِّ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ اَفْعَلْ لِىْ كَذَا وَكَذَا۔

ان اسماء کے حق میں اے زبردست اے غلبہ والے اے تنہا اے ظاہر اے وارث اے جبار اے وارث اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے زبردست اے تنہا اپنی مخلوق کے فنا کے بعد رہنے والے اس امر کے اوپر جس کا تو نے ارادہ کیا اور اس قدرت کے ساتھ جو تو نے مقدر کی اے وہ ذات جس کے لئے نہ اتصال ہے اور نہ انتہا اے وہ ذات جس کے لئے انقطاع نہیں ہے اس دن جس دن اللہ اپنے نبی علیہ السلام اور ایمان والوں کو ذلیل نہیں کرے گا۔ بے شک اس دن کی ذلت اور برائی کافروں پر ہو گی۔ اے سخت عذاب والے اے سخت گرفت والے بے شک تیری گرفت بہت سخت ہے بے شک وہ لوگ بدبخت ہوئے وہ جہنم میں ہوں گے۔ ان کے لئے بھیانک آوازیں ہوں گی اور شہیق بے شک تھور کا درخت گنہگار کا کھانا ہے۔ مثل گرم پانی کے جو پیٹ میں جوش مارے گا۔ اے عزت والے اے غالب جس کی کوئی مثل نہیں تمام حاجتیں اس کے پاس ہیں تو ہی غالب مطلق ازلی ہے۔ تیری عزت کا سوائے تیرے کوئی وارث نہیں ہو سکتا۔ اے وہ ذات جس نے کہا کہ وہ سب سے سچا ہے بے شک جہنم البتہ شعلے مارنے والی ہے اور سر کی کھال کھینچنے والی ہے۔ نہ سایہ دار ہے اور نہ شعلوں سے بچا سکتی ہے اے وارث تو ہی وہ ذات ہے کہ تمام کام تیری طرف رجوع کرتے ہیں تو ہی تمام عالم کو فنا کرے گا اور آواز دے گا کہ آج کے دن سلطنت کس کی ہے پھر خود ہی فرمائے گا اللہ کی جو یکتا اور زبردست ہے جو کوئی کسی ظاہری یا باطنی کام کی تھوڑی بہت حاجت رکھتا ہے تیری طرف رجوع کرتا ہے اے اللہ فلاں شخص پر ہلاکت' بربادی اور عذاب نازل کر اور انتقام لے آج کے دن ایک ہلاکت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو پکارو۔ اے جبار تو ہی وہ ذات ہے کہ تیرا حکم جبکہ طریق چلنے والا ہے اور کسی حذر کرنے والے کا حذر اس کو دفع نہیں کر سکتا تو وہی وہ ذات ہے جس نے جسم کی کثافتوں قوائے نفسانی اور قوائے قلبی کو ملایا ہے یہ واجب نہیں ہے مگر اس پر جس نے تیرا تنزیہ کیا اور تو نے ان کو اپنی ہویت کے لئے بواسطہ ہستی اور اپنی قربت کے ظہور کے واسطے اپنی ازلیت کی صفت بنایا ہے۔ بے شک تو قدرت جبروت اور رہبت والا ہے۔ بطفیل اپنے اس ملکوت کے جسے تو نے اختیار کیا ساتھ اپنی عین تقدیر کے اور اپنی الہیت کے احکام اور اپنے انوار محرقات کے تیرے سوا تیری شان کو کوئی نہیں جانتا۔ تیری سلطنت بہت عظیم ہے۔ پس عالم ملک و ملکوت و جبروت میں جو حرکت ہے اس کی امداد تیرے اسم جبار نے کی بطفیل اس کے جو تو نے خیر تدبیر سے اختیار کیا۔ جو ازلی جلیل اور بلند ہے فلاں شخص میں اپنی شدت جبروت ظاہر کر اور اپنا قہر بھی کہ جس سے میرے مقابلے میں اس کا حواس خاموش ہو جائے اور اس کی روحانیت میرے سامنے ٹھنڈی ہو جائے۔ بے شک جہنم ان سب کے لئے وعدہ ... کی جگہ ہے اور بے شک جہنم کے لئے ہم نے بہت سے جن و انسان پیدا کئے ہیں۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم علوی اور سفلی کو بنایا ہے اور بطفیل اس پہلے کلمہ کے جس سے تو نے زمین و آسمان کو اپنے قول حق کے ساتھ پیدا کیا۔ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا حالانکہ اس وقت وہ دھواں تھا۔ پس اس نے زمین اور آسمان سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی یا زبردستی سے آؤ تو ان دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں اوز میرے لئے ایسا ایسا کرو۔

اور اپنی حاجت کا ذکر کریں' مطلوب حاصل ہو گا۔

اور اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔

فصل 10

سورت فاتحہ کے اسرار و خواص اور اسکی مشہور دعوات

جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے پھر یہ دعا پڑھے حاجت پوری ہوگی:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ رَبِّ اَسْاَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ بِسِرًّا التَّجَلِّى الْمُظْهِرِ لِسَبَبِ التَّنْزِيْلِ وَالْمُتَعَالِىْ اَمْرًا وَّ وُجُوْدًا وَّبُطُوْنًا وَّمَعْقُوْلًا ذٰلِكَ حِسًّا لِمَنْ اَبْدَتْ بَلْ مَعْلُوْمًا لِمَنْ اَشْهَدْتَ مَجْهُوْلًا لِمَنْ شِئْتَ مَاتَشَابَهٗ مِنْهُ لَاتَقْدَحُ فِىْ وَحْدَةٍ مَآ اَحْكَمْتَ مِنَ الْحِكْمَةِ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْاَضَافَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ حَضْرَةِ الْوُجُوْدِ وَالْاِمْكَانِ الْمُقْتَضِيَةِ لِظُهُوْرِ النَّعْتِ الْاَعْظَمِ وَالسِّرِّ الْمُبِيْنِ بِثُبُوْتِ الْاِلٰهِيَاتِ عُمُوْمًا وَّخُصُوْصًا بَدْأً وَعَوْدًا عَنْ سِعَةِ عُلُوْمِ الرُّوْحَانِيَّةِ الَّتِىْ لَا تَتَنَاهٰى اسْتِقْرَارًا وَّ ثُبُوْتٌ عَنْ فَيْضِ خَاصِ الرَّحِيْمِيَّةِ الَّتِىْ لَا تَتَنَاهٰى الْوَاقِعَةِ بِشُهُوْدِ الْبَيَانِ الْمُقْتَرِبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْهُوْلِ الْمَاهِيَّةِ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا فَتَّاحُ اَسْاَلُكَ التَّنْوِيْرَ وَالتَّيْسِيْرَ وَالْمَعُوْنَةَ وَالتَّقْدِيْرَ وَالْحِفْظَ وَالْفَوْزَ وَالرِّعَايَةَ وَالسَّتْرَ وَالتَّكْمِيْلَ وَطِيْبَ الرِّزْقِ وَالْبَرَكَةِ وَالرَّجَا وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَالْيَاسَ مِنْ غَيْرِكَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَكَوَّنَ بِاَمْرِكَ وَ تَكَوَّنَ بِوُجُوْدِكَ وَبَرَكَةٍ مِنْكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَ نَوِّرْ بَصَائِرَنَا بِنُوْرِكَ يَا بُرْهَانُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَاهَادِىَ الْمُضِلِّيْنَ لَا هَادِىَ غَيْرُكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَغْنِنَا بِكَ عَنْ غَيْرِكَ يَا غَنِىُّ يَا مُغْنِىْ يَآ اَللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شُهُوْدُ ذَاتِكَ يَا رَحْمٰنُ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اَنْتَ اللّٰهُ فِىْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّخْصِيْصِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِ الْجَدِّ وَالتَّعْدِيْلِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالنَّظِيْرِ وَالظَّهِيْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُنْعِمَ عَلَىَّ بِقَضَاءِ حَاجَتِىْ وَمَا يَكُوْنُ لِىْ فِيْهِ مِنْ خَيْرِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَايَةِ مِنَ الْاٰفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَايَاتِ يَا عَوَّادُ بِالْخَيْرَاتِ يَامَنْ هُوَ فِى الْحَقِيْقَةِ اَهْلُ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخِزْىِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاجْعَلْنَا مِنْ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَلَا عَنْ وَّجْهِكَ اٰئِسِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم خلق و امر تجلی کے راز کے ساتھ کھولا جو سبب تنزل کے لئے حق کو ظاہر کرنے والی ہے اور جو امر وجود اور بطون اور معقول کے طور پر بلند ہے از روئے حس جس کی تو نے تائید کی بلکہ اس کے لئے معلوم ہے جس کے لئے تو موجود کر دے اور جس کے لئے تو چاہے اس کے لئے متشابہ ہیں اس کے لئے جس کے لئے تو چاہے اور جس حکمت کو تو نے محکم کیا ہے اس کی دعوت میں قدح نہیں ہو سکتی۔ اے علیم اے حلیم اے فتاح اے رب اے اللہ میں تجھ سے اس سر اضافت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو حضرت وجود اور امکان کے درمیان رابطہ ہے جو نعت اعظم اور سر بیں کے ظہور کے لئے ثبوت الہیات کے ساتھ مقتضی ہے اور خصوصاً بدءاً اور عوداً ان علوم روحانیات کی گنجائش سے مخفی نہیں ہوتے ہیں اور استقرار آفیض خاص رحیمیت سے ثبوت ہیں اور جو مخفی نہیں ہوتی ہے جو شہود و بیان کے ساتھ واقع ہے اور قربت حاصل کرنے والوں کے ساتھ قرب مجهول الماہیت ہے اے رحمان اے رحیم اے فتاح میں تجھ سے روشنی' آسانی' مدد قدرت حفاظت کامیابی پردہ پوشی رعایت تکمیل عمدہ رزق برکت' امید اور تیرے ساتھ نیک گمانی چاہتا ہوں اور تیرے غیر سے ناامیدی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم○ تیرے ہی حکم سے ہوتی ہے تیرے وجود کے ساتھ اور تیری طرف سے برکت ہے تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیرا مرتبہ بہت بلند ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہم تیرے ساتھ ایمان لائے اور تیرے لئے ہم نے تسلیم کیا اور تجھ پر ہم نے توکل کیا اے اللہ ہمیں اپنے نور کے ساتھ تحقیق دے اے روز جزا کے مالک اپنے نور کے ساتھ ہماری آنکھوں کو منور کر اے برہان اے نور کے نور اے گمراہوں کو ہدایت کرنے والے تیرے سوا کوئی گمراہوں کو ہدایت کرنے والا نہیں ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو عالمین کا رب ہے۔ اپنے غیر سے ہمیں غنی کر دے اے غنی اے مغنی اے اللہ اے رحمان اے رحیم تیری ذات کی گواہی ہے اے رحمان یا سلام۔ رب رحیم سے قول ہے روز جزا کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ بے شک تو ہی تخصیص محض کے حقائق میں اللہ ہے اور بے شک توحید اور تعدیل کے احوال میں سے ہر حال پر اللہ ہے اور بے شک تو احدیت اور صمدیت کے خصائص کے ساتھ اللہ ہے جو ضد' ند' نقیض' نظیر اور مددگار سے پاک ہے اور بے شک تو ہی اللہ ہے کہ تیری مثل کوئی نہیں ہے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم' ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود و سلام بھیج اور یہ کہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کے حق میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری کرنے کے ساتھ مجھ پر انعام کر جس میں میرے لئے دین و دنیا کی بھلائی ہو۔ رعایت کے ساتھ آفات سے محفوظ ہو عنایات کے خصائص کے ساتھ اے بار بار بھلائیاں دینے والے اے وہ ذات جو حقیقت میں اہل تقویٰ اور اہل مغفرت ہے اے اللہ ہمیں دنیا کی زندگی میں اہل ذلت سے نہ بنا اور نہ ہی ان لوگوں میں سے بنا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں میں سے اے اللہ ہمیں گمراہ اور گمراہ کرنے والے نہ بنا اور نہ ہی ایسے جن کو تیرے دروازے سے دور کیا گیا اور نہ ہی اپنی ذات سے ناامید اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

اور یہ دوسری دعا ہے اسے بہت بڑے سخت کاموں کے وقت پڑھنا چاہئے۔

اس کی قدر پہچانیں' وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا يَّفُوْقُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ رَبِّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ حَمْدًا يَّكُوْنُ لِيْ رِضًا وَّحِفْظًا عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ الَّذِيْ دَحَى الْاَقَالِيْمَ وَاخْتَارَ مُوْسَى الْكَلِيْمَ مُحْيِ الْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيْمَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَهُمَا اسْمَانِ شَرِيْفَانِ

وَرِضًا لِكُلِّ مُقِيمٍ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهُ فِي الْمُلْكِ مُنَازِعٌ وَّلَا قَرِيْنٌ وَّلَا وَزِيْرٌ وَّلَا مُشِيْرٌ بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُوْدِ الْعَالِمِ وَالْعَوَالِمِ اَجْمَعِيْنَ اَنْتَ اِحَاطَتِيْ وَعُدَّتِيْ مِنْ جَمِيْعِ الشَّيَاطِيْنِ وَعَوْنِيْ عَلَى الْاَبْعَدِيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَوِجْهَتِيْ عَلَى الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ بِالْاِقْرَارِ وَنَخْجَلُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ عَلٰى كُلِّ حَاجَةٍ وَّاَمْرٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ خَالِقِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ بَاعِثِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ بِالْحَقِّ قَادِرٌ قَاهِرٌ جَلِيْلٌ مُغْنِي الرَّحِيْمُ رَبٌّ وَّاحِدٌ فِي الْعٰلَمِيْنَ الْمَعْبُوْدُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ الْمُوَحَّدُ بِكُلِّ لِسَانٍ الْفَاضِلُ الْقَدِيْمُ الْمُتْقِنُ لِمَا صَنَعَ الْقَاهِرُ لِخَلْقِهٖ اَجْمَعِيْنَ قُدُّوْسٌ الَّذِيْ ذَلَّتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَضَعَتْ لَهُ الشُّمُّ الشَّامِخَاتُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِيْ يَا مُتَعَالِيْ يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا رَءُوْفُ يَا مٰلِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ قَائِمٌ قَيُّوْمٌ دَائِمٌ دَيْمُوْمٌ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْتَ تَرٰى فِيْ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَ تَضَرُّعِيْ وَشَكْوَايَ اَنْتَ مَقْصِدِيْ وَسُؤَالِيْ وَرَجَآئِيْ وَاَنَا الْمُحْتَاجُ اِلَيْكَ وَاَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَدِيْنًا قَيِّمًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّحِكْمَةً بَالِغَةً يَا قَيُّوْمُ يَا هُوَ اَسْاَلُكَ كَشْفَ حِجَابِ الْغَيْبِ بِمَا فِيْهِ حَتّٰى اُشَاهِدَ الرُّوْحَ الْبَاقِيْ اهـ 3 اَنْتَ يَا قَيُّوْمُ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَكْشِفَ لِيْ عَنْ اَسْرَارِ اَسْمَآئِكَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِالطَّاعَةِ وَقَلْبِيْ لَكَ بِالْعِبَادَةِ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ اَنْوَارَ هِدَايَتِكَ وَ مَعْرِفَةَ اَسْرَارِكَ حَتّٰى اَكُوْنَ مُبْتَهِجًا بِبَاهِرِ مَا يَظْهَرُ مِنْ لُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ اللُّطْفِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اللہ کے لئے وہ حمد ہے جو کل حمد کرنے والوں کی حمد پر فوقیت رکھتی ہے۔ وہ اولین و آخرین کا رب ہے۔ ایسی حمد جو میرے لئے حفاظت ہو اور رب العالمین کے نزدیک رضامندی ہو۔ وہ رحمٰن رحیم ہے جس نے اقالیم کو پھیلایا اور موسیٰ کلیم اللہ کو برگزیدہ کیا۔ ہڈیوں کو زندہ کرنے والا ہے جب وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں۔ رحمان و رحیم دو بزرگ نام ہیں۔ ان میں ہر ایک بیمار کی دوا ہے۔ یوم جزا کا مالک ہے جس کا ملک میں کوئی مخالف نہیں ہے۔ اس کا نہ کوئی دوست نہ وزیر اور نہ مشیر ہے بلکہ وہ عالم اور عالموں کے وجود سے پہلے تھا۔ تو ہی تمام شیاطین سے میری حفاظت اور احاطہ ہے اور تو ہی تمام قریب و بعید پر میرا مددگار ہے تو ہی میری سمت توجہ ہے۔ ہم اقرار کے ساتھ تیری عبادت کرتے ہیں اور گناہوں و خطاؤں سے شرمسار ہیں۔ ہم گناہوں سے تیری طرف توبہ کرتے ہیں۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ شبیہ ہے۔ اس کی ذات جلال و بزرگی والی ہے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے عبد اور رسول ہیں۔ امور دنیا و آخرت میں سے ہر ایک پر اس کی اجابت کے لئے تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ اے گمراہوں کو ہدایت کرنے والے ہمیں سیدھی راہ دکھا دے۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا جو نبیین' صدیقین' شہداء اور صالحین ہیں۔ ان لوگوں کا رستہ نہ دکھا جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کا آمین!

اللہ کے نام کے ساتھ جو رب اولین و آخرین کا ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے انہیں پیدا کرنے والا ہے۔ انبیاء علیہم السلام و مرسلین و مؤمنین کو حق کے ساتھ بھیجنے والا ہے۔ قادر قاہر جلیل مغنی رحیم رب واحد ہے۔ عالمین میں معبود ہے ہر مکان میں ہر ایک کی زبان کے ساتھ مؤحد فضیلت والا ہے۔ قدیم اور مضبوط کرنے والا ہے اس نے جو کچھ بنایا تمام مخلوق کے لئے قاہر ہے۔ ایسا پاک ہے جس کے لئے گردنیں جھک گئیں اور اونچے بلند ہونے والے اس کے سامنے پست ہو گئے اور زندہ قیوم کے واسطے چہرے ذلیل ہو گئے اور جس نے ظلم کیا اس نے نقصان اٹھایا۔ اے زندہ اے قیوم اے مقدم اے مؤخر اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے والی اے بلند اے نیکی کی توفیق دینے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے انتقام لینے والے اے معاف کرنے والے اے مہربان اے مالک الملک ذوالجلال والاکرام اے قائم اے قیوم اے دائم اے دیموم۔ خبردار اللہ کے ذکر کے ساتھ دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ اے حی اے قیوم تو مجھے دیکھتا ہے' میرا کلام سنتا ہے اور میری عجز و انکساری بھی اور میری شکایت بھی۔ تو میرا مقصد میرا سوال اور میری امید ہے۔ میں تیری طرف محتاج ہوں۔ تو پوشیدہ و ظاہر کو جاننے والا ہے۔ زمین و آسمان میں کوئی چیز تجھ پر مخفی نہیں ہے۔ تو رب عرش عظیم ہے۔ میں تجھ سے علم نافع دین قیم یقین صادق اور حکمت بالغہ چاہتا ہوں۔ اے قیوم! اے وہ ذات میں تجھ سے حجاب غیب کے کھلنے کا سوال کرتا ہوں۔ مع اس کے جو اس کے اندر ہے یہاں تک کہ روح باقی کا مشاہدہ کروں۔ تو اے قیوم اے آسمانوں اور زمین کے نور اور رب عرش عظیم میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج اور یہ کہ تو میرے لئے اپنے اسماء کے اسرار کھول دے اور اپنی تمام مخلوق کو طاعت کے لئے مسخر کر دے۔ میرے دل کو عبادت میں لگا دے۔ مجھے اپنی ہدایت کے انوار اور اپنے اسرار کی معرفت عنایت کر دے تاکہ میں تیرے لطف کے ساتھ روشن ہو جاؤں۔ اے لطیف لطف والے اور ارحم الراحمین!

اور دنیا و آخرت کی خواہشوں میں سے جو کچھ مانگے وہ پوری ہوں گی۔

اور یہ دوسری دعا ہے ایک مکان میں خلوت کے ساتھ ہر نماز کے بعد پانچوں وقت باطہارت اٹھارہ مرتبہ چودہ روز تک پڑھے۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○ مُنَوِّرِ بَصَآئِرِ الْعَارِفِیْنَ بِاَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَالْیَقِیْنِ وَجَاذِبِ سَآئِرِ الْمُحَقِّقِیْنَ بِجَذَبَاتِ الْقُرْبِ وَالتَّمْکِیْنِ وَفَاتِحِ اَقْفَالِ قُلُوْبِ الْمُوَحِّدِیْنَ بِمَفَاتِیْحِ التَّوْحِیْدِ وَجَاذِبِهَا بِجَذَبَاتِ الْقُرْبِ وَالْفَتْحِ الْمُبِیْنِ الَّذِیْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَه وَبَدَأَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَه مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَکِیْمِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْاَزَلِیِّ الْقَدِیْمِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ کَتَبَ اٰیٰتِ التَّوْحِیْدِ بِاَقْلَامِ الْقُدْرَةِ فِیْ صُدُوْرِ اَهْلِ التَّعْلِیْمِ وَرَقّٰی صُدُوْرَ اَهْلِ الْهِدَایَةِ فِیْ طُرُقِ سِرِّ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ لِاَهْلِ الْوِلَایَةِ وَنَاهِیْكَ بِاَهْلِ الْکَهْفِ وَالرَّقِیْمِ خَاطَبَ مُوْسَی الْکَلِیْمَ بِکَلَامِ التَّکْرِیْمِ وَ شَرَّفَ نَبِیَّهُ الْکَرِیْمَ بِقَوْلِهٖ وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ○ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ قَاصِمِ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَمَرِّدِیْنَ وَمُبِیْدِ الطُّغَاةِ وَالْمُعْتَدِیْنَ وَقَامِعِ رُؤُسِ الْفَرَاعِنَةِ وَاَهْلِ الْبِدَعِ وَالْمُلْحِدِیْنَ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ یَامَنْ زَیَّنَ الْکَائِنَاتِ بِمَلَابِسِ التَّکْوِیْنِ وَاَرْسَلَ نَجَآئِبَ الْمَلَکُوْتِیَّاتِ تَفُوْدُ جَنَآئِبَ

الْمُكَرَّمِ الْمَتِيْنِ يَامَنْ نَشَرَ سَحَآئِبَ عُقُوْدِ عَفْوِهٖ عَلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ يَامَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا مُعِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ معترفين بِالْعِجْزِ عن القيام بحق عبادتك بالعجز وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ عَلٰى مَا اَمَرْتَ مِنَ الْقِيَامِ بِحُقُوْقِكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ يَاذَا الْفَوْزِ الْعَظِيْمِ يَاذَا الْفَضْلِ الْعَمِيْمِ يَامَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ اَهْلِ الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِسْتِقَامَةِ وَالتَّقْوِيْمِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ نَظَرْتَ بِعَيْنِ عِنَايَتِكَ اِلَيْهِمْ هُمْ اَهْلَ الْعَزْمِ وَالْقَلْبِ السَّلِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّسْلِيْمِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ تَمَسَّكُوْا بِالْهُدٰى وَفَرِحُوْا بِهَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَاَمْدِدْنَا مَلَآئِكَةَ الظَّفْرِ وَالتَّمْكِيْنِ وَصَرِّفْنَا فِي الْكَائِنَاتِ وَالْمَكْنُوْنَاتِ وَالتَّكْوِيْنِ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ لَا تَجْعَلْنَا ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُتَّقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ وہ انوار معرفت اور یقین کے ساتھ عارفین کی آنکھوں کو منور کرنے والا ہے۔ جذبات قرب اور تمکین کے ساتھ تمام محققین کو جذب کرنے والا ہے۔ موحدین کے دلوں کے تالوں کو توحید کی کنجیوں کے ساتھ کھولنے والا ہے اور انہیں قرب اور فتح مبین کے جذبات کے ساتھ جذب کرنے والا ہے۔ وہ ذات ہے جس نے ہر چیز کی خلقت کو اچھا کیا اور گندھی ہوئی مٹی سے انسان کی پیدائش کی ابتداء کی۔ پھر اس کی نسل کو ذلیل پانی سے کیا۔ وہ رحمٰن رحیم حکیم علی عظیم ازلی قدیم سمیع علیم ہے۔ اس نے توحید کی آیات کو قدرت کے قلم سے اہل تعلیم کے سینوں پر لکھا ہے اور اہل ہدایت کے سینوں کو سر اہل معرفت کے راستوں میں اہل ولایت میں ترقی دی اور تجھے اصحاب کشف ور تیم کافی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ کلام تکریم کیا اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے فرمان **وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ**O کے ساتھ فضیلت دی۔ وہ یوم جزا کا مالک ہے۔ وہ جباروں اور سرکشوں کو ہلاک کرنے والا اور حد سے گزرنے والے شریروں و باغیوں کو نیست کرنے والا ہے۔ فرعونوں کے سروں کو کاٹنے والا ہے اور اہل بدعت اور ملحدین کا قلع قمع کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ برکت والا رب العالمین ہے۔ اے وہ ذات جس نے لباس تکوین کے ساتھ کائنات کو زینت دی اور جناب کرم حتمی کو ملکوتیات کی طرف بھیجا۔ اے وہ ذات جس نے تمام مخلوق پر عفو عقود کے بادل پھیلائے۔ اے وہ ذات جس کا نہ ملک میں کوئی شریک ہے اور نہ مددگار ہے۔ ہم تیری عبادت کرتے ہیں۔ ہم اس بات کا اعتراف کرنے والے ہیں کہ تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکتے اور تجھ سے مدد مانگتے ہیں ان حقوق کے قیام پر جن کا تو نے ہر وقت اور ہر زمانے میں حکم دیا۔ اے وہ ذات جو بڑی کامیابی والی ہے اے عام فضل والے اے وہ ذات جو ہڈیوں کو زندہ کرتی ہے جب وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں' ہمیں سیدھی راہ کی ہدایت دے جو اہل دین قویم اور اہل استقامت اور تقویم کی راہ ہے۔ ان لوگوں کا راستہ دکھا جن پر تو نے نظر عنایت کے ساتھ دیکھا۔ وہ اہل عزم اور قلب سلیم ہیں۔ ہمیں اہل اخلاص اور تسلیم کی راہ دکھا ان لوگوں کا راستہ جنہوں نے ہدایت کے ساتھ تمسک کیا اور اس کے ساتھ خوش ہوئے۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا وہ نبیین' صدیقین' شہداء اور صالحین کا راستہ ہے۔ ہماری کامیابی و تمکین کے ملائکہ کے ساتھ مدد فرما۔ ہمیں کائنات مکونات اور تکوین میں تصرف دے۔ ان لوگوں کی راہ نہ دکھا جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہ لوگوں کا راستہ۔ آمین! ہمیں گمراہ اور گمراہ کرنے والے کے زمرے میں نہ کرنا اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اور اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور ان کے اصحاب رضی اللہ عنہم پر درود و سلام بھیجے۔

اور یہ اس کی زجر ہے اسے پڑھیں:

اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ ذَوَاتُ الذَّوَاتِ النُّوْرَانِیَّةِ الْمُشَعْشِعَةِ بِالْمِنَنِ الرُّوْحَانِیَّةِ
وَالنَّوَامِیْسِ الرَّبَّانِیَّةِ الدَّآئِمَةِ فِیْ لَطَآئِفِ تَصْرِیْفِ الْحُرُوْفِ وَدَقَآئِقِ مَعَارِفِهَا الْمُکَوَّنَةِ الْمُوَکَّلَةِ
بِتَسْخِیْرِ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّةِ رُوْحَانِیَّةِ الْاَعْدَادِ وَ عَوَارِفِ اَسْرَارِهَا الْمَخْزُوْنَةِ اَجِیْبُوْآ
اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْعِظَامُ وَالْمَلَآئِکَةُ الْکِرَامُ جِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَ رُوْقِیَآئِیْلَ تَوَکَّلُوْا
بِخِدْمَةِ مَنْ دَعَاکُمْ وَکُوْنُوْا عَوْنَالِیْ وَاتِّصَالِ الْاِجَابَةِ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ اِهْیَا اِشْرَاهِیَا اَدُوْنَایْ
اَصْبَاءُ وْتْ اٰلْ شَدَایْ اَفْهِمُوْا مُرَادِیْ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ وَتَوَلَّوْا خِدْمَتِیْ بِحَقِّ اللّٰهِ الْفَتَّاحِ الرَّزَّاقِ
الْحَلِیْمِ الْوَهَّابِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْاَلَآ اللَّطِیْفِ الْکَبِیْرِ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلِکُ الْاَخْضَرُ
بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ

اے روحانی ارواح نورانی ذات والے چمکدار ساتھ روحانی احسانوں اور ربانی عزتوں کے جو حروف کی تعریف کے لطائف اور
معارف کے دقائق میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ان کے جو تسخیر قلوب اور روحانی ارواح کے ساتھ مقررہ اور مؤکلہ ہیں اور جو ان کے
عوارف کے اسرار ہیں۔ اے بزرگ ارواح ملائکہ کرام جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و روقیائیل تم خدمت کے لئے مقرر ہو ان کے لئے
جنہوں نے تمہیں بلایا ہے اور میرے مددگار ہو اللہ اس کے رسول ﷺ کے لئے۔ میری مراد سمجھو مری حاجت پوری کرو۔ میری
خدمت بجالاؤ اللہ کے حق میں جو فتاح رزاق حلیم وہاب کلی عظیم ہے۔ اے ملک اخضر تم قبول کرو۔

جب چودھویں رات ہو گی تو تمہارے پاس ایک سبز پرندہ آئے گا اور تمہارے سامنے کھڑا ہو جائے گا تو تم خود اسے سلام کرو
کیونکہ وہ بڑا بادشاہ ہے۔ ان معاملات میں اس کی تعریف کریں جو آپ چاہتے ہیں۔ پھر وہ آپ سے کچھ عہد و پیمان لے گا اور جس کام
کے لئے آپ اسے حکم دیں گے' وہ بجالائے گا اور عہد و پیمان جو تم سے لے گا اس قسم کا ہو گا کہ تم جھوٹ نہ بولو' مال حرام نہ کھاؤ'
کوئی حرام چیز استعمال نہ کرو اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ کرو۔ اگر ان باتوں پر تم مستقیم رہو گے تو وہ بھی تمہارے ساتھ مستقیم رہے گا۔
وہ تمہارے لئے ایک خادم مقرر کرے گا جو تمہاری سب حاجتیں پوری کرے گا اور عود قماری' جاوی' ند' مصطگی اور عنبر خام جیسی
خوشبوؤں سے دھونی دیں۔

محبت اور ہر حاجت کے لئے عمل

محبت کے لئے جمعرات اور پیر کے دن روزہ رکھ کر افطار کے وقت چودہ مرتبہ اور فجر کے وقت بھی اسی قدر پڑھا کرو اور اللہ
تعالیٰ سے دعا کرو کہ مطلوب کے دل کا تمہاری طرف رجوع ہو۔ تم عجیب مشاہدہ کرو گے۔ قضاء حاجت کے لئے جمعرات کے دن روزہ
رکھ کر خلوت میں بیٹھو اور کثرت کے ساتھ اس دعا کو حضور قلب کے ساتھ پڑھو تمہاری حاجت پوری ہو گی۔ اس کی ریاضت تو یا
سات روز ہے۔ محبت کے لئے سورت فاتحہ کی دعا پڑھے جیسے بیان ہوا تو چاہئے کہ اس کے اعداد کا جو 9260 ہیں بغیر بسم اللہ کے ایک
مربع وفق بنائے اور پڑھنے کے دونوں وقت یعنی افطار اور فجر اس نقش کو اپنے سامنے رکھے۔
تمام معاملات میں تم کامیابی حاصل کرو گے۔ سورت فاتحہ کی برکت سے روحانی تمہاری خدمت کریں گے۔

یہ نقش کی صورت ہے:

یہ سورت فاتحہ کی دعوت ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ حَمْدًا یَفُوْقُ اَجْمَلَہٗ وَاَکْمَلَہٗ وَاَفْضَلَہٗ حَمْدَ الْحَامِدِیْنَ وَ اَنْغَمِسُ فِیْ بَحْرِ نُوْرِ ذٰلِکَ الْحَمْدِ اِنْغِمَاسًا یَشْغَلُنِیْ ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا بِالْعِزِّ وَالْهَیْبَةِ وَالتَّمْکِیْنِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَاَعْتَصِمُ بِهٖ عَصْمَةً تَحُفُّنِیْ وَ تَحْفَظُنِیْ مِنَ الْمُضِرِّیْنَ وَالْاَعْدَاءِ الْمُضِرِّیْنَ حَمْدًا یَکُوْنُ لِیْ رِضَاءً وَّفَرَطًا وَّفَرَحًا وَّغِنًی لَا اَفْتَقِرُ مَعَهٗ لِاَحَدٍ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَیَکُوْنُ لِیْ وِجْهَةً وَّعِزًّا اَسْتَعِزُّ بِهٖ حَتّٰی اُذِلَّ بِهٖ سَطْوَةَ الْجَبَّارِیْنَ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ کُلَّ شَیْءٍ یَّشْهَدُ بِهَا کُلُّ مَوْجُوْدٍ بِمَآ اَقَرَّبِهٖ مِنَ الْاِحْسَانِ فَکُلُّ مَبْدَاءٍ وَفِیْهِ مِنَ الْاَسْرَارِ وَالْعَلَانِیَةِ وَ غَایَةٍ اِلَیْهَا سِرًّا وَّاِعْلَانًا اَسْاَلُکَ بِهٰذَا السِّرِّ الَّذِیْ اَوْضَحْتَهٗ وَکَانَ ظَاهِرًا لِلْعِیَانِ اَنْ تَغْمِسَنِیْ فِیْ هٰذَا الْبَحْرِ غَمْسَةً لَّا تُفَارِقُنِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ وَالْاَحْیَانِ وَیَکُوْنُ لِیْ عُدَّةً وَّعُمْدَةً لَّا اَفْتَقِرُ بَعْدَهَا فِیْ کُلِّ زَمَانٍ وَّ مَکَانٍ وَّجُهَةً اَعْتَصِمُ بِهَا مِنْ مَّکَائِدِ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَطَفَ بِیْ فِیْمَا سَبَقَ فَکَانَتْ تِلْکَ الرَّحْمَةُ سَابِقَةً مِنْهُ اِلَیَّ فِی الْاَزَلِ الْقَدِیْمِ

فَهَا اَنَا اَتَقَلَّبُ فِیْهَا مُذْ وَجَدْتُ عِلْمًا وَّخُلُقًا بِاَعْذَبِ وِرْدٍ وَّاَطْیَبِ نَعِیْمٍ اَسْاَلُکَ یَا مَوْلَایَ اَسْبَاغَ نِعْمَتِکَ وَدَوَامَ مِنَّتِکَ بِسَابِقِ رَحْمَتِکَ فَلَا اَخْشٰی کَیْدًا مِّنْ کُلِّ ذِیْ مَکْرٍ لَّئِیْمٍ اَنْ تُطَهِّرَلِیْ خَلْقًا وَّخُلُقًا مِّنْ کُلِّ ذِیْ وَصْفٍ ذَمِیْمٍ مَّالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ الذی تَعَاظَمَ شَانُهٗ عَنْ اَنْ یَّفْتَقِرَ اِلٰی شَرِیْکٍ وَّ اِعَانَةِ مُعِیْنٍ حَکَمَ عَلٰی مَنْ فِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ بِقُدْرَتِهِ الْقَامِعَةِ لِجَمِیْعِ الْجَبَّارِیْنَ وَالْمُتَکَبِّرِیْنَ الشَّدِیْدِ الْبَطْشِ عَلَی الطُّغَاةِ الظَّالِمِیْنَ الْقَاهِرِ بِشِدَّةِ قَهْرِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ لِمَنْ تَمَرَّدَ وَطَغٰی مِنَ الطُّغَاةِ وَالْمَرَدَةِ الْقَاصِمِ مَنْ شَارَکَهٗ فِیْ عَظْمَتِهٖ وَکِبْرِیَآئِهٖ اَخْذُوهَا لِکَا مَّعَ الْهَالِکِیْنَ اَسْاَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ قُلُوْبَ خَلْقِکَ یَا مُعْطِفَ الْقُلُوْبِ یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ بُدُوْح 3 بار دَحُوْب 3 بار یَا مَالِکَ مُلُوْکِ الْعَوَالِمِ کُلِّهَا اَجْمَعِیْنَ مَلِّکْنِیْ مِنْ نَّاصِیَةِ کَذَا وَکَذَا حَتّٰی یَکُوْنَ فِیْ قَبْضَتِیْ مِنَ الْاَذَلِّیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وَاَدْرِکْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ قَدِ ادَّخَرْتُکَ لِفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ یَامَنْ خَضَعَتْ لِعَظْمَةِ الْجَبَّارِیْنَ

وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ بِجَلَالِهٖ طُغَاةُ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ الْمُتَمَرِّدِيْنَ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا عَظِيْمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِيْ سَطْوَةٍ مَكِيْنٍ اَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ وَفَتْحٍ مُّبِيْنٍ حَتّٰى اَقْهَرَ اَعْدَآئِيْ اَجْمَعِيْنَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ○

هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ مَوَاهِبَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَاَشْهِدْنَا مَشَاهِدَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَاَمْدِدْنَا بِمَلَآئِكَةِ الظَّفَرِ وَالتَّمْكِيْنِ كَمَا قُلْتَ فِيْ قَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ بُشْرٰے لَكَ تک وَصَرِّفْنَا فِي الْكَآئِنَاتِ وَالْمُكَوَّنَاتِ وَاَفِضْ عَلَيْنَا مِنْ فَيْضِ نَعْمَآئِكَ بَرَكَاتٍ تُعِيْدُ اِلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ وَلَا تَحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ الْبَاغِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ فَاِنَّ مَنْ اَخْفَيْتَهٗ تَحْتَ خَفِيِّ لُطْفِكَ فَقَدْ خَفِيَ وَشُفِيَ وَعُزَّ لِيْ وَكَفٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (سات مرتبہ) وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ كَنَفِكَ الْوَفِيِّ الْحَصِيْنِ الْمَنِيْعِ الْكَافِي الْحَفِيْظِ السَّاتِرِ الْمُحِيْطِ وَاَغْمِسْنِيْ فِيْ سِعَةِ رِزْقِكَ مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كُلَّ كَرْبٍ يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ شَهْتٌ اَشْهَتُ الْمُقْسِطُ الْوَاحَا الْعَجَلُ يَا مَيْمُوْنُ وَشَهَدُ اَنِ الْوَحَا يَا شَهْدُ اَنَّ الْعَجَلَ تَوَكَّلُوْا بِكَذَا وَكَذَا اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ بِقَضَآءِ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا اِنَّمَآ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ○

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے۔ ایسی حمد جس کی اجمل' اکمل اور افضل حامدوں کی حمد پر فوقیت رکھتی ہے۔ مجھے اس حمد کے دریا میں غوطہ دے ایسا غوطہ جو میرے ظاہر و باطن پر شامل ہو جائے۔ عزت ہیبت اور تمکین کے ساتھ قیامت تک اس کے ساتھ مجھے تمسک کرتا جو مجھے ڈھانک دے اور نقصان پہنچانے والوں اور دشمنوں سے میری حفاظت کرے۔ ایسی حمد جو میرے لئے موجب رضا و فرح اور پیش خیمہ تونگری ہو جس کے ساتھ میں کسی کا محتاج نہ ہوں اولین و آخرین میں سے اور وہ میرے لئے عزت کا باعث ہو کہ اس کے ساتھ میں جباروں کی سطوت دور کروں اور وہ رحمٰن جس کی رحمت ہر چیز کو وسیع ہے اور ہر ایک موجود چیز اس کی گواہ ہے۔ ساتھ ما کے جو اقرار کیا اس کے احسان سے۔ پس ہر مبدأ میں اسرار اور اطلاقیہ ہیں اور اس کی انتہاء پوشیدگی اور ظاہر میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس راز کے ساتھ جسے تو نے واضح کیا اور وہ عیاں کے لئے ظاہر تھا کہ مجھے اس دریا میں غوطہ دیں جو کبھی مجھ سے الگ نہ ہو کسی وقت یا کسی زمانے میں اور میرے لئے وہ تیاری و عمدگی ہو تاکہ پھر کسی دن یا کسی وقت میں اس کے بعد محتاج نہ ہوں اور وہ میرے لئے ایک جہت ہو جس کے ساتھ میں پناہ حاصل کروں انسان و جنات کے مکروں سے۔ الرحیم جس نے میرے ساتھ لطف کیا اس میں جو گزرا۔ پس وہ رحمت سبقت کرنے والی تھی۔

اس سے طرف میرے درمیان قدیم کے پس میں اب الٹ پلٹ ہوتا ہوں جب سے میں نے علم اور پیدائش پائی ہے ساتھ میٹھے پانی اور عمدہ ہوا کے۔ اے میرے مولیٰ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ نعمت کو کامل کرتا اور اپنی رحمت کے سیاق کے ساتھ ہمیشہ دوام مت کرتا۔ پس میں کسی مکر والے کے مکر کا خوف نہیں کرتا ہوں اور مجھے خلق میں پاک کر اور خلق میں ہر بڑے وصف سے بھی پاک کر۔ وہ یوم جزاء کا مالک ہے۔ اس کی شان بہت بڑی ہے۔ اس بات سے کہ شریک کی طرف محتاج ہو یا مددگار کی مدد کی طرف تم چلا

ہے۔ ہر ایک اس پر جو ملک اور ملکوت میں اپنی قدرت کے ساتھ تمام جباروں اور متکبروں' سرکشوں اور ظالموں پر قہر کرنے والا ہے جو قہر کی سختی' قوت اور گرفت کے ساتھ ہے ان کے لئے جو سرکش و نافرمان ہوئے۔ وہ نافرمانوں اور سرکشوں کو ہلاک کرنے والا ہے جس نے اس کی عظمت اور کبریائی میں شریک کیا جسے اس نے پکڑا وہ ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہلاک ہو گیا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو میرے لئے اپنی مخلوق کے دل مسخر کر دے۔

اے دلوں کو ملانے والے اے حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کرنے والے اے بدوح دحوب۔ اے تمام جہانوں کے بادشاہوں کے بادشاہ مجھے فلاں کی پیشانی کا مالک بنا۔ یہاں تک کہ تمام لازلین میرے قبضے میں ہو جائیں۔ اے ارحم الراحمین ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ بے شک میں نے اپنے فقر و فاقہ کے لئے ذخیرہ بنایا ہے۔ اے وہ ذات جس کی عظمت کے آگے تمام جبار اور متکبر جھک گئے اور اس کے جلال کے سامنے جن و انس کے سرکش ذلیل ہو گئے۔ اے سخت گرفت والے اے بڑے قہر والے' اے ہر سطوت والے کمین سے مستقیم۔ میری اپنی مدد اور فتح مبین کے ساتھ تائید کر یہاں تک کہ میں اپنے تمام دشمنوں پر غلبہ حاصل کروں۔ ہمیں اپنے پاس سے صدیقین کے مواہب بخش دے اور ہمیں شہداء و صالحین کے حاضر ہونے کی جگہ حاضر کر اور ہماری کامیابی و تمکین کے ملائکہ کے ساتھ مدد کر۔ جیسے تو نے اپنے قول حق مبین میں فرمایا ہے کہ تمہارا رب تمہاری تین ہزار فرشتوں کے ساتھ مدد کرے گا۔

ہمیں کائنات و مکنونات میں تصرف دے۔ ہم پر اپنی نعمتیں بہا اور برکتیں جو تو نے اولین و آخرین پر بہائے۔ ہمیں گمراہ اور گمراہ کرنے والے نہ بنا۔ ہمارا حشر باغی لوگوں میں نہ کرنا اے مستغیثین کے غیاث اور مجھے اپنے خفی لطف کے ساتھ پال۔ بے شک جسے تو نے اپنے لطف میں کیا اس پر پردہ پوشی کی اس نے شفاء پائی اور عافیت پائی۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں' تیری ذات پاک ہے اور میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ مجھے اپنے سائے رحمت کے کنف میں داخل کر جو بلند کافی حفاظت والا اور محیط ہے اور اپنی رحمت کے خزانوں سے وسیع رزق عطا کر وہ رحمت جو ہر چیز پر وسیع ہے۔ اے سختیوں کے کھولنے والے مجھ سے ہر تکلیف کو کھول دے۔ اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔

میں تمہیں اللہ کی عزت اس کی ذات کے نُور اور فاتحہ الکتاب کی قسم دیتا ہوں اور اس کے ساتھ جس کے ساتھ اللہ کے پاس سے حکم جاری ہوا یہ کہ تم قبول کرو اور میری حاجت کے پورا کرنے کے لئے جلدی کرو۔ بے شک اس کا حکم یہ ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا پس وہ چیز ہو جاتی ہے۔

آخر سورت یٰسین تک تین بار پڑھے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص سوتے وقت تین بار سورت فاتحہ' تین دفعہ سورت اخلاص اور تین بار معوذ تین پڑھے تو موت کے سوا ہر چیز سے امن میں رہے۔ جب حضرت امام حسن* اور امام حسین رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو حضور علیہ الصلاۃ والتسلیم غمگین ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ سورت فاتحہ چالیس (40) بار پانی پر دم کر کے اس سے ان کے ہاتھ' پیر' سر' منہ اور سارا بدن دھلاؤ اللہ تعالیٰ شفاء دے گا۔ علماء فرماتے ہیں کہ جس مریض کو سورت فاتحہ پاک برتن پر لکھ کر پلائیں اللہ تعالیٰ اسے شفاء دے گا جس کو بھول جانے کی کثرت ہو تو وہ سورت فاتحہ کو برتن میں لکھ کر مٹائے اور پیئے تو نسیان کی تکلیف ختم ہو جائے گی۔ جو اسے کثرت سے پڑھتا رہے اس کا قلب و باطن کل خطرات نفسانیہ اور واردات شیطانیہ سے پاک ہو جائے گا۔ جو اسے شیشے کے برتن پر لکھ کر روغن بلسان سے دھوئے عرق النساء اور کمر درد کے لئے مالش کرے تو آرام ہو جائے گا اور ریح و قالج کو بھی فائدہ ہو اور ہر خشک و تر مرض کے لئے بھی مفید ہے۔ جو شخص سورت فاتحہ کو سونے کے برتن میں جمعہ کی پہلی ساعت میں مشک و زعفران اور کافور سے لکھ کر گلاب کے عرق سے دھوئے اور ایک شیشی میں بھر کر رکھ لے اور جب کسی حاکم کے پاس جائے تھوڑا سا اس سے منہ پر لگا لے تو قبول عظیم ہو گا۔ جو شخص کسی ظالم کے پاس جائے اور سورت فاتحہ پڑھے تو وہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ حضرت امام شعبی* کو کمر درد کی شکایت ہوئی' آپ سے کہا گیا کہ قرآن پاک کی اساس یعنی سورت فاتحہ سے علاج کیجئے۔ انہوں نے اسے لکھ کے مٹا کر پیا تو انہیں آرام ہو گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر چیز کی اساس ہوتی قرآن حکیم کی اساس فاتحہ ہے اور سورت فاتحہ کی اساس بسم اللہ ہے۔

علامہ ابن قیم کا سورت فاتحہ سے علاج کا تجربہ

حضرت علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ سب سے بہترین علاج سورت الفاتحہ ہے۔ وہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مدت سے مکہ مکرمہ میں رہتا تھا۔ مجھے ایسا مرض ہوا کہ کسی طبیب و دوا سے ٹھیک نہ ہوا۔ میں نے سوچا کہ میں اپنا علاج سورت الفاتحہ سے کروں۔ تب سورت فاتحہ سے میں نے اس کا علاج کیا اور میں ٹھیک ہو گیا۔ میں نے اس کی بہت بڑی تاثیر دیکھی۔
جس شخص کو میں کسی بیماری میں دیکھتا میں اسے الفاتحہ سے علاج کرنے کے لئے کہتا تو اسے شفاء ہو جاتی تھی۔ جو شخص اسے اکیس مرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے پاس جائے تو وہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص جمعہ کے دن سورت فاتحہ کو اس کے حروف کے عدد پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ جن و انسان کے حملوں سے محفوظ رہے گا۔

زہر کے اثرات کا ازالہ

جو شخص روزانہ اس دعا کو تین بار پڑھ لے تو زہر وغیرہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

جو شخص حروف اوائل سور کو شیشے کے برتن میں لکھ کر اسے بارش کے پانی سے مٹا کر زہر خوردہ کو پلائے تو زہر اثر نہ کرے۔ کئی دفعہ اس کا تجربہ کیا گیا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر یہ آیت پڑھی اس کے لئے سوائے موت کے تمام بیماریوں سے شفاء ہے۔

آیت یہ ہے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

انہیں آخر سورت حشر تک پڑھے۔

شیخ شہاب الدین سہروردی کا تجربہ

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمتہ اللہ فرماتے ہیں جو شخص سورت بروج نماز عصر میں پڑھے وہ پھوڑوں سے محفوظ رہے۔

بسم اللہ کی برکات:

جو شخص سورت فاتحہ کو لکھ کر پانی سے دھوئے پھر پانی اس میں ملاتا رہے اس کے ہاں برکت ظاہر ہو گی۔

سورت فاتحہ کی حرفی صورتوں کے خواص

جو شخص اس کے حروف کے معانی سمجھ کر شیشے کے برتن میں لکھ کر بارش کے پانی کے ساتھ مٹا کر پچیس دن کے روزے کے بعد اسے پیئے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنے ظاہری و باطنی لطف کا دروازہ کھول دے۔ اگر پانچ روز کے روزے کے بعد باطہارت اس کو لکھ کر آیت اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ رب العالمین تک بھی اس کے ساتھ پاک چمڑے پر جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھے اور اپنے سر پر باندھے۔ اللہ تعالیٰ اسے لطف کا وجدان عطا کرے اور لوگوں کے دلوں میں اس کا رعب ڈال دے۔

نسیان کا علاج:

اور جسے نسیان زیادہ ہو وہ اسے دھو کر پیئے تو وہ فائدہ پائے گا۔ جو شخص اس وفق کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے اس میں موذیات داخل نہ ہوں گے۔ یہ اس کے قلیہ الالہ کے سبب سے ہے۔ کیونکہ طالع سے مراد جس کو اہل رصد لیتے ہیں' روحانی قوت ہے۔ پس اگر تم قلبی ایمانی قوت کو پاؤ تو زیادہ بہتر ہے۔ ان کاموں میں ناپاکی سے بہت پرہیز کرنا چاہئے۔ جتنا پرہیز کرے گا عمل بہتر ہو گا۔
یہ وفق کی صورت ہے:

ا	هد	ها	ح
سـ	ر	ۃ	یح
و	ط	یو	ج
یہ	د	ہ	ی

اسم لطیف کے خواص:

اللہ تعالیٰ کے اسم لطیف کے بارے میں قرآن مجید میں آیات چار جگہ ہیں۔ ایک سورت انعام میں اس طرح ہے:

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ○

یہ آیت اس شخص کو نفع دیتی ہے جو کسی دشمن ظالم و جبار آدمی سے خوف رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اس آیت کے بعد اسم یا لطیف کو صبح و شام 129 دفعہ پڑھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا عجیب لطف دیکھے گا اور اللہ تعالیٰ اسے اپنے دشمن کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اس بارے میں دوسری آیت سورت یوسف میں ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ○

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو کسی رنج و غم' سختی یا شدت میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ اسم یا لَطِیْفُ کو آیت کے بعد اس کے اعداد کے موافق پڑھے۔ ہر ایک رنج و غم سے اسے خلاصی ہو گی۔ تیسری آیت سورت شوریٰ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قول ہے:

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ○

جو شخص اس آیت اور اسم "یَا لَطِیْفُ" کو ہمیشہ پڑھے تو دنیا اس کے پاس کثرت سے آئے گی۔ چوتھی سورت ملک میں اس طرح ہے:

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ○

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص قاضی یا حاکم وغیرہ منصب حکومت کا طالب ہو تو وہ اس آیت اور اسم یَا لَطِیْفُ کو ہر روز صبح و شام پڑھے تو وہ اپنا مطلب حاصل کرے گا۔

موت کے سوا ہر مرض سے نجات کا عمل

اب ہم سورت فاتحہ کے خواص کا دوبارہ ذکر کرتے ہیں۔ جو شخص سورت فاتحہ لکھ کر بارش کے پانی کے ساتھ دھوئے اور اسے مریض کے جسم اور ہاتھوں پر ملے اور وہ اسے تین مرتبہ پیئے اور پیتے وقت

اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِي وَاكْفِ اَنْتَ الْكَافِي وَعَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ

تین دفعہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اسی وقت شفاء عطا کرے، کا بشرطیکہ موت نہ آئی ہو۔

خفقان کا علاج:

اگر خفقان قلب والا اس پانی کو پیئے تو اس کی بیماری چلی جائے گی۔ اگر اسے مشک و زعفران کے ساتھ شیشے کے برتن میں لکھے اور عرق گلاب سے دھوئے۔ بیماری والا آدمی اسے پیئے تو اسے شفاء ہو جائے گی۔

ذہن کی تیزی کا علاج:

اگر کند ذہن اسے سات دن پیئے تو اس کی کند ذہنی ختم ہو جائے گی۔ وہ اتنا ذہین ہو جائے گا کہ جو کچھ سنے گا اسے یاد ہو جائے گا۔ اگر مشک کے ساتھ شیشے کے برتن میں لکھے اور بارش کے پانی کے ساتھ دھوئے اور اس پانی سے اصفہانی سرمہ حل کر کے آنکھوں میں لگائے تو ضعف بصارت جاتا رہے اور اس کی نگاہ تیز ہو جائے اور آنکھ کی تمام بیماریاں دور ہو جائیں۔ اگر اس سرمہ میں سفید مرغ کا پتہ اور سیاہ مرغی کا پتہ آمیز کر کے آنکھ میں لگائے تو روحانی اشخاص کو دیکھے وہ اس سے ایسی باتیں کریں کہ اسے کچھ نہ آئے۔

سستی، تکان اور درد کا علاج:

جو شخص سورہ فاتحہ کثرت کے ساتھ دن رات پڑھے تو اس کو تکان، سستی اور کسی قسم کا درد نہ ہو۔ اگر اسے پاکیزہ برتن میں لکھ کر عرق گلاب سے دھوئیں اور درد والے آدمی کے کان میں ڈالیں تو درد سے آرام آ جائے۔ اگر اسے لکھ کر روغن بکائن سے دھوئیں ستر مرتبہ سورہ الفاتحہ پڑھ کر اس پر دم کریں پھر فالج اور عرق النساء والے کو ملیں تو آرام آ جائے۔

حاجات پوری ہو جائیں:

جس شخص کو کوئی حاجت ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورہ کو بترتیب و تنزیل ایمانی اور صدق دل کے ساتھ قبلہ رو ہو کر سات مرتبہ پڑھے اور اس سے پہلے دو رکعت نماز میں فاتحہ اور سورہ اخلاص تین بار پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے، وہ حاجت پوری ہو گی اور بارہا اس کا تجربہ ہوا ہے کہ جو شخص سنت و فرض فجر کے درمیان 41 دفعہ سورہ فاتحہ چالیس دن تک پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو گی۔

سورہ فاتحہ کے خواص اور اشعار حضرت علیؓ

یہ اشعار کتاب کنز المقربین جو علامہ ابن سیعین کی تصنیف ہے' سے نقل کئے گئے ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہیں۔

اِذَا مَا کُنْتَ مُلْتَمِسًا بِرِزْقٍ
وَتَاْمَنُ مِنْ مُخَالَفَةٍ وَّ غَدْرٍ
فَلَازِمْ دَرْسَهَا عُقْبٰی عِشَآءٍ
اِلَی التِّسْعِیْنَ تَتْبَعُهَا بِعَشْرٍ
وَ عِزٍّ لَا تُغَیِّرُهُ اللَّیَالِیْ
وَتَاْمَنُ مِنْ نَّکَالَةِ کُلِّ شَرٍّ
وَمِنْ جُوْعٍ وَّ عُرْیٍ وَّ انْقِطَاعٍ
عَلٰی طُوْلِ الْمَدَا فِیْ کُلِّ دَهْرٍ

وَتَحِجُّ الْقَصْدِ مِنْ عَبْدٍ وَّ حُرٍّ
فَفَاتِحَةُ الْکِتَابِ فَاِنَّ فِیْهَا
وَفِیْ صُبْحٍ وَّ ظُهْرٍ ثُمَّ عَصْرٍ
تَنَلْ مَا شِئْتَ مِنْ عِزٍّ وَّ جَاهٍ
بِحَارِلَةٍ مِنَ النُّقْصَانِ تَجْرِیْ
وَلَا تَحْتَجُّ اِلٰی اَحَدٍ شَیْءٍ
وَمِنْ بَطْشٍ لِّذِیْ نَهْیٍ وَّاَمْرٍ
فَاِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ اَتَاكَ اٰتٍ

وَتَظْفِرْ بِالَّذِیْ تَهْوٰی سَرِیْعًا
لِمَا اَمَّلْتَ سِرًّا اَیَّ سِرٍّ
وَلَازِمْهَا بِمَغْرِبِ کُلِّ لَیْلٍ
وَعَظْمِ مَهَابَةٍ وَّ عُلُوِّ قَدْرٍ
وَلَا تَوْفِیْقٍ وَّ اَفْرَاحٍ دَوَامًا
وَلَا تَفْجَعْ بِمَکْرُوْهٍ وَّ ضُرٍّ
تُصَانُ وَ تَبْلُغُ الْاٰمَالَ حَقًّا
بِمَا یُغْنِیْكَ عَنْ زَیْدٍ وَّ عَمْرٍو

یہ اشعار فراخی رزق کے لئے ہیں۔

سورہ فاتحہ کی ریاضت اور اُس کے فائدے

اس کا طریقہ یہ ہے کہ تم ایک ایسے اندھیرے مکان میں جس میں سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی تجھے نہ دیکھ سکے' اعتکاف کرو۔ اتوار سے شروع کرکے تین دن روزہ رکھو۔ ریاضت کی اس شرط کے ساتھ کہ تم پورا ترک حیوانات کرو۔ جَو کی روٹی اور روغن زیتون کے ساتھ روزہ افطار کرو۔ روٹی پیٹ بھر کر بھی نہ کھائے۔ ہر نماز کے بعد سو بار سورہ الفاتحہ پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ لُجَّةَ بَحْرِ اَحَدِیَّتِكَ وَطَمْطَامِ فَرْدَانِیَّتِكَ حَتّٰی اَخْرُجَ اِلٰی نَضَارِ رَحْمَتِكَ وَعَلٰی وَجْهِیْ لَمْحَاتُ الْقُرْآنِ مِنْ آثَارِ رَحْمَتِكَ مُهَابًا بِهَیْبَتِكَ قَوِیًّا بِقُوَّتِكَ عَزِیْزًا بِعِزَّتِكَ وَاَلْبِسْنِیْ خِلَعَ الْعِزِّ وَالْقَبُوْلِ وَسَهِّلْ عَلَیَّ تَسَاهِیْلَ الْوَصْلِ وَالْوِصَالِ وَتَوِّجْنِیْ بِتَاجِ الْکَرَامَةِ وَ اَلِّفْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اَحْبَابِكَ یَا مَالِكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا وَ کَلَّمَ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا وَ کَرَّمَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ تَکْرِیْمًا سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ

ترجمہ: اے رب مجھے اپنے بحر احدیت کی تہ میں داخل کر اور طمطام فردانیت میں یہاں تک کہ میں تیری رحمت کی سرسبزی کی طرف جاؤں۔ میرے منہ پر تیری رحمت کے آثار سے قرآن کے لمحات ہوں۔ تیری ہیبت کے ساتھ ہیبت والا تیری قوت کی ساتھ قوی اور تیری عزت کے ساتھ میں عزیز ہو جاؤں۔ مجھے عزت اور قبولیت کا لباس پہنا۔ وصل و وصال کے راستے مجھ پر آسان کردے اور مجھے کرامت کا تاج پہنا دے۔ میرے اور اپنے احباب کے درمیان الفت ڈال دے۔ اے دنیا و آخرت کے مالک اے وہ ذات جس نے

حضرت خلیل علیہ السلام کو دوست بنایا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا اور محمد ﷺ کو عزت بخشی۔ اے یوم حشر کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا اور ان لوگوں کا راستہ نہ دکھا جن پر تیرا غضب ہو اور نہ گمراہ لوگوں کا۔

پھر تین دن کے بعد تمہارے سامنے ایک سفید ٹکڑا نکلے گا جو منقش ہو گا اور اس مکان میں پھیلنا شروع ہو گا یہاں تک کہ سارے مکان میں بھر جائے گا۔ اس کے اندر سے ایک شخص نکل کر پوچھے گا کہ تمہاری حاجت کیا ہے تو تم کہو کہ میں اسم اعظم اور اس کا نقش چاہتا ہوں۔ وہ تم سے کچھ شرائط لے گا۔ اسی طرح صبح کی نماز کے بعد تلاوت تین دفعہ اور ظہر و عصر اور مغرب کے بعد تلاوت دس دفعہ اس دعا کے ساتھ ہو:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَمْدًا یَکُوْنُ لِیْ رِضَاءً وَلِیْ مَرْضَاۃً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ دَحَی الْاَقَالِیْمَ وَاخْتَصَّ مُوْسَی الْکَلِیْمَ یُحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ فِیْھِمَا اِسْمَانِ عَظِیْمَانِ شِفَاءٌ لِکُلِّ دَاءٍ سَقِیْمٍ وَطَرِیْقٌ لِجَنَّاتِ النَّعِیْمِ وَ نَجَاۃٌ مِنْ عَذَابِ الْجَحِیْمِ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَیْسَ لَہٗ فِیْ مُلْکِہٖ شَرِیْکٌ وَلَا مُنَازِعٌ وَلَا مُعِیْنٌ (اِیَّاکَ نَعْبُدُ) بِالْاِقْرَارِ وَ نَعْتَرِفُ بِالتَّقْصِیْرِ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ الصَّادِقُ الْاَمِیْنُ وَاللّٰہُ مُکَوِّنُ الْاَکْوَانِ وَعَالِمُ خَفِیَّاتِ الْاِضْمَارِ وَمُکَوِّرُ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ حُجَّتِیْ لِکُلِّ الْعَالَمِیْنَ وَوَجْھَتِیْ اِلَی الْاَقْرَبِیْنَ وَالْاَبْعَدِیْنَ مِنَ الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِیْنَ (وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ) بِکَ عَلٰی کُلِّ حَاجَۃٍ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ یَا مَالِکَ مُلُوْکِ الْعَوَالِمِ کُلِّھَا اَجْمَعِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَنَجِّنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ (اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ)

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ ایسی حمد جو اس کے نزدیک میرے لئے رضامندی کا سبب ہو وہ رحمان و رحیم ہے۔ اس نے اقالیم کو بچھایا۔ حضرت موسیٰ کے لئے کلیم مخصوص کیا۔ وہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جبکہ وہ بوسیدہ ہو جائیں۔ پس یہ دونوں اسم بہت بڑے ہیں۔ یہ ہر بیمار کے لئے شفاء و علاج ہیں۔ جنات نعیم کی طرف راستہ ہیں۔ دوزخ کے عذاب سے نجات ہیں۔ یوم جزا کا مالک ہے۔ اس کی سلطنت میں کوئی شریک نہیں ہے اور نہ کوئی اس سے جھگڑنے والا ہے اور نہ کوئی مددگار۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اقرار کے ساتھ اور اپنی تقصیر کا اعتراف کرتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ واحد لاشریک ہے۔ اس کے لئے ملک ہے۔ وہ حق مبین ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ کے رسول صادق امین ہیں۔ اللہ مکون اکوان اور خفیات کو جاننے والا ہے۔ وہ مکور رات دن ہے میری حجت تمام عالمین کے لئے ہے اور ہم ہر حاجت پر تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں جو امور دنیا و دین سے ہیں۔ اے تمام عالموں کے ملوک کے مالک تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پاک ہے اور میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ اے رب مجھے نجات دے اور اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اے رب العالمین اس چیز سے جس سے میں ڈرتا ہوں' ہمیں سیدھی راہ دکھا دے۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا ہے اور ان کی راہ نہ دکھا جن پر غضب ہو اور نہ ہی گمراہوں کی راہ دکھا۔

پھر فاتحہ کی ریاضت سے فارغ ہونے کے بعد ہر روز سورہ فاتحہ ہر نماز کے بعد 18 دفعہ اور وتر کے بعد پچیس (25) مرتبہ پڑھا کرو۔ یہ ریاضت اور روزہ کے بغیر ہو۔ تم سات دن کی ریاضت کرو اور اپنی دعاؤں کے بعد یہ دعا بھی پڑھو:

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ عَبْدَكَ الْاَخْضَرَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور خلوت کے وقتوں میں قرأت کے بعد عود، لبان اور جاوی سے دھونی دو اور اثنائے ریاضت میں کسی سے بات نہ کرو تو دنیا و آخرت کی بھلائیوں میں سے جو کچھ چاہتے ہو وہ حاصل کرو گے اور نیز محبت کے لئے سورہ فاتحہ کے آنے والے وقت کو ساعت زہرہ میں لکھے، اپنے پاس رکھے اور اس دعا کو پڑھے مطلب حاصل ہو گا۔

دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تَوَكَّلْ یَا جِبْرَائِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ الْكَرِیْمِ الْوَهَّابِ الْقَهَّارِ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مُحَبَّةَ كَذَا فِیْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ وَ بِحَقِّ اللّٰهِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ تَوَكَّلْ یَا اِسْرَافِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَاَلْقِ مُحَبَّةَ كَذَا فِیْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُقْتَدِرِ الْمُقَدِّمِ الْمُبْدِئِ الْمُعِیْدِ تَوَكَّلْ یَا رُوْقِیَائِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَاَلْقُوْا مُحَبَّةَ كَذَا فِیْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ تَوَكَّلْ یَا نُوْرَائِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَاَلْقُوْا مُحَبَّةَ كَذَا فِیْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْعَلِیْمِ الْجَوَّادِ الْكَرِیْمِ تَوَكَّلْ یَا عِزْرَائِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ سَمِیْعًا مُطِیْعًا وَاَلْقُوْا مُحَبَّةَ كَذَا فِیْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ الْعَزِیْزِ الْجَلِیْلِ الْكَبِیْرِ تَوَكَّلْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ سَامِعًا مُطِیْعًا وَاَلْقُوْ مُحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا فِیْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ

اور یہ نقش کی صورت ہے:

[illegible]	والقیت علیک				[illegible]
[illegible]	٢٠٠	٤٠٣	٢٠٦	٢٠٦	[illegible]
	٢٠٥	٤٤٩	٣٩٩	٤٠٤	
	٩٢٠	٢٠٧	٤٠١	١٩٨	
	٩٤٣	٢٩٧	٦٥٣	٢٠٦	
[illegible]	علی عیسیٰ				[illegible]

ہر بلا سے محفوظ رہنے کا مسنون عمل:

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر مرض کے لئے پانی پر سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی سات بار اور معوذ تین سات دفعہ پڑھ کر نہار منہ تین دن پی لے تو اللہ تعالیٰ ہر بلا سے اسے محفوظ رکھے گا۔ اللہ کے عارفین کہتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ میں ایک ہزار ظاہری اور ایک ہزار باطنی خاصیتیں ہیں۔ جب اسے برتن میں لکھ کر دھونے کے بعد کسی مرض والے کو پلایا جائے تو اسے فائدہ ہو گا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب میں بچھونے پر لیٹ کر سورہ فاتحہ اور اخلاص پڑھ لیتا ہوں تو ہر چیز سے امن و امان میں ہو جاتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے اپنے سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر آخر سورہ حشر کی آیات پڑھیں اور کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الشِّفَاءَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ تو ہر مرض سے شفاء ہو گی۔

فصل: حجاب القفل کے ذکر کے پڑھنے کا طریقہ

اَحْتَجِبُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ تَعَالٰی الْعَزِیْزِ فِیْ عِزِعِزِہٖ بِطَلَوْلِ ال 3 ھِبَل 3 تَجَا وَصَقًا بَطْش اَعْلَمْشَا هَیُوْش عَرُوْشُ مهاش 3 برکیا هلیل عمر۔ هدیث 3 بلیایح یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ بِمَلاَئِکَتِہٖ الْکِرَامِ بالمص کھٰیٰعص حمعسق ص وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ الْاٰیَۃ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ن وَ الْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ (حافظ تک) والصَّافَاتِ صَفًّا ذکرا (تک) اور سورہ وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی اور سورہ وَالْقَمَرِ ساری پڑھ کر وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ آخر تک قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ شَطَطًا تک حَفِظْتُ جَمِیْعَ جِسْمِیْ وَشَعْرِیْ وَبَدَنِیْ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالرُّوْحَانِیَّۃِ وَالسِّفْلِیَّۃِ بِطَوْسٍ دَبُوْسٍ دَسُوْسٍ وَبِالْاِسْمِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِالْحِجَابِ الْمَنِیْعِ لِجَمِیْعِ مَرَدَۃِ الشَّیَاطِیْنِ وَجُنُوْدِ اِبْلِیْسَ اَجْمَعِیْنَ بِلَهْطَفِ سَلْطَع اَسْمَاطُوْن مَهْلَش کُزْهَبُوْشٍ عَلَیَاقَشُوْا اهْبِطُوْا اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّۃِ کُلُّکُمْ وَاَنْتَ یَا صَرْفَیَائِیْلُ" وَاحْجُبُوْا عَنْ کَذَا وَکَذَا مَا بِهٖ مِنَ الْاَرْوَاحِ وَالْخَوْفِ وَالْفَزَعِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ مُّعَانِدٍ وَبِحَقِّ طَلْح اَطْوَارِیْحِ عَطْلَمِیَا کھٰیٰعص کَفِیْتُ حمعسق حَمِیْتُ بِحَقِّ فَقْحٍ مَحْبَتٍ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْکُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَۃِ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ وَبِحَقِّ اهْیَا شَرَاهِیَا اَدُوْنَایْ اَصْبَاؤُتُ آلَ شَدَّایْ اٰیْلُوْهِیْمَ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَتَوَکَّلُوْا بِکَذَا وَکَذَا

میں اللہ تعالیٰ کی عزت کے ساتھ حجاب کرتا ہوں جو عزت والا تمہارا رب تمہاری مدد بزرگ فرشتوں کے ساتھ کرے گا۔ میں نے اپنے جسم' بالوں اور بدن کو تمام جنوں و انسانوں اور سفلی روحانیوں سے محفوظ کیا ساتھ عظیم اعظم اسم کے اور تمام سرکش و شیطانی لشکروں سے اے ارواح روحانیہ تم سب اتر آؤ اور تم اے صرفیائیل اور ان تمام چیزوں سے حجاب کرو جو اس کے ساتھ ہیں۔ ارواح' خوف' گھبراہٹ' برائی' رات و دن کے نکلنے سے اور عداوت والے ہر سرکش شیطان سے اس کا قول حق ہے اس کے لئے ملک ہے اس دن جب صور پھونکا جائے گا۔ وہ غیب و حاضر کو جاننے والا ہے۔ وہ حکیم و خبیر ہے اور وہ قسم بہت بڑی ہے اگر تم جانتے ہو۔ اللہ تمہیں کافی ہے اور وہ سمیع علیم ہے۔

اے ان اسماء کے خدام قبول کرو اور فلاں فلاں حاجت کو پورا کرو۔

یہ دعا پڑھی جائے جو عزیمت املاک اربع ہے جو شخص اسے اپنے پاس رکھے وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو گا اور اس میں تعل عظیم ہے جو شخص کسی حاکم' سلطان یا بڑے آدمی کے پاس جائے اور سورہ فاتحہ کی مسدس کا نقش اپنے پاس رکھے تو وہ مؤید و منصور ہو گا اور جو ان امور میں اس کی مخالفت کرے گا وہ خود ذلیل و خوار ہو گا۔ وہ اسماء یہ ہیں:

هو 3 ک ه ی ع ص احیا محی ممیت محتوی قائم قیوم قاهر ح م ع س ق بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَدِیْعٌ رَفِیْعٌ سَمِیْعٌ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ

﴿فصل 11﴾

رحمانی ایجادات' اللہ کے انوار و اسرار ملکوت

معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ارواح پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے ان برسوں کے حساب سے جن کا ایک دن ہمارے حساب سے پچاس ہزار برس کا ہوتا ہے' ایک کتاب لکھی جس کا علم سوائے اس کے کسی کو نہیں ہے۔ مگر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مطلع کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی ہے جو عرش پر اس کے پاس ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ میری رحمت میرے عذاب پر سبقت لے گئی ہے۔ پس یہی بہت بڑی حقیقت ہے جن پر اہل عقل نے جن کو اللہ تعالیٰ نے راہ راست کی ہدایت کی ہے اور جن سے اس کو محبت ہے' تکبیر کہی ہے۔ اسی حقیقت کے سبب انہوں نے اللہ کو پہچانا اور توحید کے سبب سے نعمتوں کے سمندروں و دریاؤں میں غرق ہوئے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں جو جنت الفردوس کے وارث ہیں۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے' وہ ہمیشہ حقائق مراتب اعلیٰ کے ساتھ غالب ہوں گے۔ وہ اپنے احوال کی طرف نظر کرنے سے نہیں اکتاتے اور رحمانی آتش پر ان کی گواہی مطلقاً اس حقیقت پر ہے جس سے یہ قوت ہوئی کہ تم ان مرکب حروف کا احاطہ کرو۔

اور معلوم ہو کہ جب اللہ تعالیٰ نے سرادق اعلیٰ کو نازل کر کے کرسی ابھی پر بٹھایا۔ اسے نُور کا لباس اور حکمت کا تاج پہنایا۔

اور یوم رضا کے درجہ میں حقائق پر اسے نُور مطلق سے مطلع کیا اور حقائق مصطفیات اور عوارف جلیات میں اس کو اپنی قربت عطا کی۔ اس وقت اہل خلوت نے اپنی خلوتوں اور ثابت قدمیوں میں اپنی بساط پر اپنے میدان موقف میں ذات قدس کی فضاء ملکوت کا وسیع میدان دیکھا۔

جس کے اوپر عالم نمایات اور علویات ہے۔ پس انہوں نے اسی راستہ کو اپنا مقصود اور دوست ٹھہرایا اور یہ دعا کی کہ اے ہمارے رب ہمیں ایسا راز عنایت فرما کہ راز کے راز سے ہم واقف ہوں اور حقائق فکر ہم پر منکشف ہوں کیونکہ ہمارے درمیان میں فلک محیط اور شکل بسیط ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ وصفی نرمی اور اصلی حقیقت معلوم کی اس وقت ان پر اس کتب کے معانی کھولے گئے جس کے فضائل اور فخر مشہور ہیں اور رحموتیہ دائرہ کے اسرار پر ان کو گواہ کیا اور اس دائرہ کے سر کا نقش ان کے سر میں منقش ہو گیا جس کے سبب سے وہ بہت سے اسرار سے واقف ہو گئے پھر وہ چمکدار دائرہ کشادہ ہو کر پھیل گیا اور اپنے جھونکے کے ساتھ بہت سے مُردوں کو زندہ کیا وہیں ایک اور دائرہ ظاہر ہوا جس کا ظاہر اور باطن تھا۔ پس ظاہر میں اس کے 567 حروف تھے اور باطن میں 231۔ پس 130 کی نسبت ازلی ہے۔ یہی نسبت مکنونہ ہے اور 231 کی نسبت ابدیہ ہے اور یہی کتاب مکنونہ ہے۔ پس اس کی گفتگو سے ان کو علم و فہم کامل' فیض الٰہی اور روح قدسی عنایت ہوا۔ اس سبب سے یہ بھی ان کے پیچھے رہے اور وہ نسبت ان کے سامنے حق کو واضح کرتی رہی۔ تب انہوں نے دار المقام کے لئے اس کو امام اور دار السلام کے واسطے توشہ بھروسہ بنایا۔ جب تم اس کا ارادہ کرو تو عدد ثانی کے راز کی تحقیق کرو تو تمہیں علم اول اور سر ظاہر ہاتھ آئے گا اور اس کا سبب یہ ہے کہ سرادقات اعلیٰ پر منور کرسی مستوی ہے جو راز اور روشنی سر مراد فی المراد کے ساتھ پوشیدہ ہیں۔ بے شک وہ احاد میں مشہور ایجاد ہے اسے حیثیت مراتب سے نہ حیثیت عدد سے سمجھو کیونکہ اکثر لوگ اس مقام میں اعتبار اور ادراک کا مختلف درجہ رکھتے ہیں جس نے کتاب اول کو لپٹا ہوا دیکھا تو اس نے سرادق اعلیٰ کے حجابوں کا مشاہدہ کیا اور جس نے سر کتب کا مشاہدہ کیا اس نے سرادق الٰہی کو دیکھا اور پھر اس کے بعد کوئی درجہ نہیں ہے جس میں ترقی کی جائے مگر اسی عنایت کے راز کے ساتھ جو اسرار دائرۂ رحمانی کے ساتھ محیط ہے۔

اور اب میں تمہارے لئے ایک مثال بیان کرتا ہوں جس سے جلدی سمجھ میں آجائے گا۔ وہ یہ ہے کہ ہوا میں ایک دائرہ فرض

گرو جو بغیر ستون کے ہے اس کا ظاہر فوق الفوق ہے۔ اس کا باطن تحت التحت' اس کا اول اول الاول اور اس کا آخر آخر الآخر ہے۔ اس کا دایاں ازل اور اس کا بایاں ابد ہے اور وہ دائرہ جو ا ج د کا دائرہ ہے اس کا ظاہر واو اور اس کا باطن الف ہے۔ یہ دائرہ الف کی تفسیر بیان کرتا ہے کیونکہ الف بہ نسبت فوق الفوق کے ظاہر ہے۔ اس لئے کہ اس کے اوپر فوق نہیں ہے اور اس کی بلندی ہی توحید کی حقیقت ہے جو بغیر تمثیل' تشکیک تشبیہ' حصر' اطلاق' فوق و تحت' دائیں بائیں اور خلف و امام (آگے پیچھے) کے ہے۔ پس اسے سمجھو جہاں تک سر رحمانی کا تعلق ہے تو وہ اس برزخ کا راز ہے جو دائرے کے باطن اور ظاہر میں دو مشترک الف کے درمیان ہے تو تم رحمانی حقائق کا مشاہدہ کرو' سرادق کو سمجھو اور فکر صادق کی تصدیق کرو۔ اگر تم نے اس سر کو کھول لیا تو تم جنت المعارف میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو گئے اور رحمانی کے ساتھ قائم ہو گئے۔ اگر تم اس کے ساتھ قائم ہو گئے تو گویا تم اس کے اوپر قائم ہو گئے اور اس کے ساتھ قائم ہو کر فیض رحمت الٰہی سے فیض یاب ہو گئے۔ تم حد مقدم حد مؤخر حد ظاہر اور حد باطن سے واقف ہو گئے اور حقائق کی اشیاء سے تمہیں بشارت دینے والی ہوں گی اور تیرے فعل کی طرف ڈرانے والی ہوں گی تو تم ان لوگوں سے مل جاؤ گے جن کے بارے میں وارد ہے:

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالاً الَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

یعنی وہ لوگ جو ازروئے عمل نقصان والے ہیں جن کی سعی دنیا میں گم ہو گئی جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کرتے ہیں' عالم سرادق میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا عالم حجاب میں اللہ کی آیتوں اور اس کے وصال کے بارے میں عالم سرادق میں ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عالم برزخ میں ان کا کوئی وزن نہیں رکھے گا۔ عالم حجاب میں ان کی جزا جہنم ہے۔ اس سبب سے کہ انہوں نے عالم کرسی میں کفر کیا اور عالم رفرف میں میری آیات کا مذاق اڑایا اسی طرح عالم سرادق میں میرے رسولوں کا بھی مذاق اڑایا۔ پس اگر یہ لوگ رحمانی دائرے میں داخل ہو جاتے ہیں تو اسرار ملکوت ان پر رحمت کرتے ہیں۔

تنبیہ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے سے دو دائرے پیدا ہوتے ہیں۔ ایک نفی اور دوسرا اثبات کا ہے۔ نفی کا دائرہ موحد کے لئے نفی یا اثبات کے دائروں میں سے ہے۔ اسی طرح اثبات کا دائرہ ہے اس دائرے میں دو سطریں ہیں۔ ایک نفی عالم عملیات میں ہے اور دوسری سطر اثبات عملیات کی ہے۔ سطر نفی پانچ حروف پر مشتمل ہے اس لئے اختیارات اور مرادوں کی منفیات بھی پانچ ہیں جس کی تیرے وجود اعمال کی وجہ سے قدرت تصدیق کر رہی ہے۔ یہ پانچ تعلقات اعمال نفس کے لئے ہیں جس نے ان کو قطع کیا۔ وہ دائرہ اثبات میں ترقی کر گیا جس کے ساتھ وہ سبب ہیں جو اس کے حروف کے اعداد کے موافق ہیں تاکہ اس وقت اس کی زندگی توحید' عمل شہود کے ساتھ قدرت رضا' تعریف حکمت اور اس کی نظر بصیرت کے ساتھ ہو جائے۔ اس کا شہود حقیقت کے ساتھ' سماعت کشف کے ساتھ تجلیات توحید کے ساتھ اس کی حقیقت کا ادراک کرتا ہے اور علم شہود کے ساتھ انوار بقاء کا ادراک کرتا ہے۔ پس گزشتہ احوال پر مطلع ہونے سے اس کا نفس خوش ہوا۔ وہ حکمت کی گفتگو میں لغزشوں سے محفوظ رہتا ہے اور نظر بصیرت کے حاصل ہونے سے انجام کار سے آگاہ ہو گیا اور راز کے ساتھ اس کی سماعت عالم حقیقت میں اس کے لئے رؤیا کو ثابت کرتی ہے۔ پس علم' خبر' رضا حکمت کے ساتھ تعلق' بصیرت کے ساتھ نظر اور راز کے ساتھ سماعت کی باتوں میں فضیلت ہے۔ چونکہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ میں بارہ حروف ہیں اس لئے موجودات کے کمال کا دائرہ نباتات' حیوانات اور موجودات میں ہے اس میں چار فصلیں ہیں اور چاروں موسم سال پر مشتمل ہیں۔ یا تمام عالم جہان کے دائرے کے حصر کے نیچے ہے۔

پس دونوں صورتیں مکمل ہو گئیں۔ اس حیثیت سے کہ اس کے وصف کو تعریف اول میں تقسیم کیا گیا جو اس ربانی طریق میں ہے اس کے بارہ مہینے ہیں اور ہر دن کی بارہ ساعتیں ہیں۔ ہر مہینہ ایک حرف کے ساتھ قائم ہے بلکہ ہر حرف مہینے میں دورہ کرتا ہے۔ مہینے حروف کا ظرف ہیں۔ انہی حروف کے سبب رحمت نازل ہوتی ہے۔ کلمہ ظاہر ہوتا ہے' حکمت بنتی ہے' ہدایت اور فوائد واقع ہوتے ہیں۔ پھل' زرخیزیاں اور نیکیاں کثرت سے ہوتی ہیں۔ یہ تو مجمل بیان تھا۔ اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خفی لطف اور دقیق حکمت سے ایک دن میں تعریف عالم میں سب کچھ بنایا ہے اور دن کو بارہ ساعتوں پر مرتب کیا ہے۔ ہر ماہ سے پہلے ایک ساعت ہے جس میں مہینے کا راز ہے۔ پس فصل ربیع کا راز تین ساعتوں میں ہے۔ فصل خریف کا راز ثوالث کی تین ساعتوں میں

اور پیدائش کا راز روداع کی تین ساعتوں میں ہے۔ پس ہر ساعت ان حروف میں سے ایک حرف کے راز کے ساتھ قائم ہے۔ یہ حروف توحید پر زور دیتے ہیں۔ دن کی بارہ ساعتوں کی تقسیم حکم الٰہی سے ہے اور عالم بشری حرکت و سکون سے مرکب ہے لہٰذا اس کا فنا ضروری ہے۔ اس کے اطوار کے کشف کے لئے رات بنائی گئی جو اس کی پوشیدگی اور رجوع کا وجود ہے۔ عالم کے لئے نقل و بعثت کے راز کے ساتھ حقیقت ہے۔ ارواح کا ارتقاء، عقلوں کی ترقی اور بشریت کا سکون تاریکی کی حکمت کے تحت ہے۔ پس رات کی بھی بارہ ساعتیں بنائی گئیں۔ اسی لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دائرہ بارہ مہینے ہیں اور اس کے حروف بھی بارہ ہیں۔
ہر ساعت کے لئے ایک حرف ہے کیونکہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مع مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پوری ہوتی ہے۔ اسی طرح دن کا دائرہ رات کے دائرے سے پورا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت رات دن میں امتزاج رحمت کے ساتھ مکمل ہوئی۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

اس کا مفہوم یہ ہے کہ جس شخص نے ان شرائط کے ساتھ جن کا ہم نے ذکر کیا ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا تو گویا اس نے ایک سال کامل اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ افضل کلام جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اور معلوم ہو کہ چاروں حروف کے مقابلے میں مع سات علوی و سفلی برزخوں کے چوبیس عالم ہیں گیارہ افلاک اور دائرے ہیں۔ ہر ایک عالم کے لئے ایک ابداع اور چار علویات ہیں۔
یہ عوالم اختراع کے اوائل حقائق ہیں۔ کل چوبیس (24) عالم ہیں۔ ہر عالم حقیقت میں نورانی حرف ہے۔ پس حرف واحد ان عوالم میں سے ہر عالم کے تصور کا حوالی ہے جبکہ عالم علوی و سفلی کی حقیقت ذات عرش سے منسوب ہے۔ ان کے ثبات کا راز نورین کے ساتھ لکھی ہوئی دو سطروں کے ساتھ ہے۔ میری مراد نور ابیض اور نور اخضر سے ہے۔ وہ دونوں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ میں ہیں۔ یہ دونوں نورانی سطریں عرش کے نیچے ہیں۔ تم اس لطیف نورانیت کی حقیقت کو سمجھو۔ وہ آٹھ فرشتے جو عرش کو اٹھاتے ہیں انہی سے ارواح ملکوتی اور انوار جبروتی صادر ہوتے ہیں۔ کل عالم علوی نور اور نور الانوار ہے۔ وہی عرش ہے۔ اس نور کو منور کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ ہر فلک کے تین حروف ہیں جن کا ہر حرف نور سے پیدا ہوا ہے پھر ہر ملکوت اور جبروت انتہا تک جاتا ہے۔ نور ملکوت عقلوں کی مدد کرتا ہے، نور جبروت ارواح کو مدد دیتا ہے اور نور ملک قلب کو مدد دیتا ہے۔ یہ چوبیس ہو گئے۔ آٹھ کے لئے افلاک ہیں جو تین کو آٹھ میں ضرب دینے سے ہیں۔ اسی لئے جس نے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہا وہ عرش تک پہنچ گیا۔ کلمہ طیبہ عرش پر چڑھتا ہے کیونکہ اسی مقام سے اسے نسبت ہے۔ اس کا عروج جبروت اور صعود ملکوت میں ہے۔

کلمہ طیبہ کے دوسرے فوائد:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ○

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص مذکور عدد کے ساتھ باطہارت کلمہ طیبہ پڑھ کر سوئے تو اس کی روح عرش کے نیچے رات گزارتی ہے اور اپنے قویٰ کے موافق غذا حاصل کرتی ہے۔ اسی طرح جو شخص چاند دیکھنے کے وقت کلمہ طیبہ پڑھے تمام بیماریوں سے محفوظ رہے۔ جو شخص شہر میں داخل ہونے کے وقت اس کلمہ طیبہ کو پڑھے وہ شہر کے فتنوں سے محفوظ رہے۔ جو شخص کلمہ طیبہ اس خیال سے پڑھے کہ حالات غیب اس پر منکشف ہوں تو اس کو کشف نصیب ہو گا۔ لیکن ان شرائط کی پابندی کرے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے۔

عرضیات بارہ ہیں۔ ہر موقف کے لئے ایک حرف ہے اس عرضیہ میں وہ قائم مقام بنتا ہے وہ اس حرف میں ترقی کرتا ہے وہ یوم اکبر یعنی محشر اوسط کے دن اس کا مظہر ہو گا۔ یہ اس لطیف راز کو ظاہر کرتا ہے اور فکر کے بند دریچوں کو کھولتا ہے۔ اسی لئے روحانی نام رکھنے کے عمل سے نور انوار اور دائرے کے قطب کی تعبیر کی جاتی ہے۔ اس نے ذوات متعینہ، مبہم صفات، پہلے زمانوں اور محکم ظواہر

پر چکر لگائے ہیں اور قمری دورہ بھی لگایا ہے۔ اس نے آسمانوں کے لئے غلبہ پایا ہے اور اس کا لپیٹنا رجسی کتاب کے لئے لکھے ہوئے مضمونوں کے کاغذ کے لپیٹنے کی طرح ہے۔ جو نور باہر اور ظاہر میزان ہے۔ پھر اس کے بعد اس کی خواہشیں ہیں۔ زمین غیر زمین میں بدل دی گئی جیسے طول و عرض میں بدل دی گئی۔ ارواح ان سمندروں میں ڈوب گئیں یہاں تک کہ تاریکی کی آنکھ سے پلٹ دی گئی۔ حاصل کرنے والے چنگاری لیتے ہیں۔ یہ بوٹے درخت اور کرم نتیجے کی طرح ہے جو طور طوی کا بلند ہے۔ ان سے ہدایت حاصل نہیں کرتے۔ نہ ہی کوشش کرتا ہے مگر وہ خوش قاتح اور کامیاب کے لئے ہوتی ہے۔ یہ اختلاف کا ثمرہ ظاہر ہونے والا اور خلائق کے نام کا اضمحلال ہے۔ تو تم اس علوی لطیفہ کو سمجھو۔ یہ اللہ تعالیٰ کے قول میں راز ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ○

(سبا:46)

اور لطف کے حرف کے ساتھ فکر کو مشتق کرو۔ پھر بشری احکام کے فیض کے لئے وحدانیت کے راز کے ساتھ تفکر کرو۔

اور وحدانیت کا شہود مثنویہ تمیز کے بعد ہی صحیح ہوتا ہے اور شفع وتر کے راز میں ازل ہے اور شفع ہمیشہ ہے جس نے وتر اور شفع کے راز کا مشاہدہ کیا تو وہ آسانی و برکت پر واقف ہو گیا اور تنگ دستی کے لئے خوش بختی آسانی کی جگہوں میں ہے۔ معلوم ہو کہ مرتبہ ثانیہ میں روز قیامت کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہے اور یہ یوم تقدیر میں تیسرے مرتبہ میں ہے جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول میں اس کی مقدار بیان فرمائی ہے کہ وہ فجر کی دو رکعات کے برابر ہے۔ یہ اس کے لئے ہے جس پر وحدانیت کا راز کھل گیا جس نے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا جس نے یہ نہیں کہا اس کے لئے قیامت کی مدت پچاس ہزار برس کی ہے جس نے مثنویہ کے لئے اپنے وحدانیت کے ملاپ کے ساتھ شرک کیا تو اس کی مقدار ہزار سال ہے جس نے عالمین کے ہزار کروں پر توحید کا اقرار کیا تو اس کی مقدار فجر کی دو رکعات کے برابر ہے۔ وہ اعمال کے اعراف پر واقف ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ

معلوم ہو کہ ہر عالم سر حیات علوی و سفلی سے قائم ہے اور حیات پانی میں رکھی گئی ہے اس میں سر جعل ہے اور پانی کے اجزاء میں سر حیات ہے۔ پانی دو دائروں کے درمیان پردہ ہے۔ پس جعل کے راز سے جبروت اور ملکوت پایا گیا۔ وہ ہر ظاہر میں حیات کے راز پر ہے اور باطن میں جعل کا راز ہے۔ پس حا سے حیات ہے۔ حرارت کے راز کے ساتھ اور جعل کے جیم کے ساتھ جلالت کا راز ہے اس کا باطن حرارت کے حا کے ساتھ ہے۔ یہی حیات کا راز ہے اور اس کا ظاہر جلالت کے جیم کے ساتھ ہے۔ جلالت کے جیم کے لئے تسخیر کا راز واقع ہوا ہے اور حیات کے حا کے ساتھ سر بقاء واجب ہوا ہے۔ پس جلالت کا جیم علوی ابصار کے درمیان داخل کیا ہے اور ملکوتیات کا تنفس ہے اور حرارت کے ساتھ ذات عقل کے لئے زندگی کے نور کا شیشہ روشن ہو گیا۔ شعشعانیہ کا نور روشن ہو گیا پس وجود کی صورت سے حرارت اور جلالت کی جیم آئی کیونکہ یہی ربوبیت کا راز ہے اور ربوبیت کی شان سے الیت ہے۔ جیم کے ظہور کے لئے حق اعلیٰ کی تجلی ہوئی ہے۔ واسطوں اور توحید کے دیکھنے کے ساتھ اصل حکمت ہے۔ اسی اعتبار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ○

پس اگر توحید کی ظلمت کے لئے جعل کا جیم غالب آیا ہے تو وہ حکمت کے ساتھ عدم تصرف کے لئے ہے اور اگر حیات کا حا بطور وجود کے لئے غالب آیا ہے تو وہ توحید کے باطن کے لئے ہے۔ اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ (آیت)

پھر اللہ تعالیٰ نے میزان عدل بنایا اور رحمت کا نزول فرمایا اور حکمت کے ظہور کے لئے تصریف میں فضیلت ہے اور توحید کا ظہور ایجاد میں ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ○

اور اس کی رحمت میں سے ہے کہ تمہارے لئے رات دن بنائے تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور اس کے فضل کو طلب کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ پس یہی سرمدی لطیفہ ہے۔ معلوم ہو کہ سرادقات علیا اور انوار مطہرہ انوار عقل پر حجاب ہیں اور سرادقات رحمانیہ ارواح مخترعات میں ظہور ہیں اور عقل سرادق علیہ ہے جس پر فکر لطیف نے حجاب ڈال رکھا ہے۔ ملکوت کے باطن کے ساتھ ملکوت کے اجزاء کا نور ظاہر ہے۔ پس جب تم ان کو سمجھنے کا ارادہ کرو تو تم پر ان اشارات کا سمجھنا لازم ہے۔ یہ اس مثل سے سمجھو کہ چار پرندے لو ایک اسم مکنون' دوسرا مخزون' تیسرا محجوب اور چوتھا اعظم کا ہو۔ پھر ان پرندوں کو اپنی طرف کرو اور خوب مانوس کرلو۔ جب تمہیں ان پر خوب قبضہ ہو جائے اور ان کے رازوں کا مشاہدہ کرلو پس حضرۃ القدس میں جاکر کچل کر ملالو۔ پھر جبل درجۃ الطیر پر اعظم کا جزو رکھو۔ جبل جبروت پر طیر مطلوب محجوب کا جز رکھو۔ جبل ملکوت پر طیر مخزون کا جزو رکھو اور جبل رفرف پر طیر مکنون کا جزو رکھو۔ ان کو اس راز کے ساتھ پکارو جس کے ساتھ تمہیں حکم دیا۔ وہ تمہارے پاس دوڑ کر آئیں گے۔ یہ اس کے لئے ہے جس نے عزت اور حکمت کے نام کے ساتھ تحقیق کی۔ اگر تم نے نفسی' الہامی اور کشفی نورانی راز سمجھ لیا تو تم چار پرندے لو۔ پہلا پرندہ حیات ہے۔ دوسرا علم کا پرندہ جو اللہ تعالیٰ تک پہنچائے۔ تیسرا قدرت کا پرندہ اور چوتھا پرندہ ارادے کا ہے جو حیات ایمانی کے ساتھ محقق ہو گئی جس کو فنا کرکے اور علم کی تحقیق سر تفکر کے ساتھ ابداع میں اور جبل ترکیب پر سر قدرت کے ساتھ اور جبل ترتیب پر سر ارادہ کے ساتھ رکھ دو۔

پھر زبان حکمت سے ان کو بلاؤ۔ وہ دوڑ کر تمہارے پاس آئیں گے اور یہ اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی طرف کلی طور پر تقرب ہو جائے کہ کلام قدسی کا مصداق بن جاتا ہے۔ فرمان قدسی ہے کہ جب بندہ میری طرف تقرب حاصل کرتا ہے تو میں اس کا کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے۔ میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔

معلوم ہو کہ دوزخ نے اللہ تعالیٰ سے شکایت کی کہ میرے بعض حصہ نے بعض کو کھالیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے اسے دو سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس سردی میں اور دوسرا سانس گرمی کے لئے۔ یہ دونوں مختلف سانس ایک ہی سانس سے ہیں۔ ان کی تفریق لطافت خفیہ کے سبب سے ہے اسے تم اللہ تعالیٰ کے قول وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا سے سمجھو۔ وہ دنیوی یوم سے عبارت ہے۔ جہاں تک اخروی میں ورود کا تعلق ہے تو اس کا مقام حقیقت ہے۔

پھر تم انہیں بلاؤ وہ دوڑتے ہوئے تمہارے پاس آئیں گے۔ اگر تم فنا کو بقاء میں درج کرو اور شہود کو لقاء میں تو چار پرندے لے کر انہیں اپنی طرف کرو۔ ان کے وجود کو ان کے شہود میں تحقیق کرلو۔ پھر ہر پہاڑ پر ان میں سے جزو رکھو۔ جبل عقل پر طیر ثبوت جبل روح پر طیر صدحیت جبل قلب پر طیر شہادت اور جبل جسم پر طیر صلاحیت کو رکھو۔ پھر انہیں بلاؤ وہ دوڑتے ہوئے تمہارے پاس آئیں گے۔ پھر اگر تیرا مقام ثابت رہا تو ان باتوں کو سمجھ لے گا۔ پھر چار پرندے لے کر ان کو اپنی طرف کرو تو تم طیر عقل لو وہی سر حیات ہے۔ روح کا طیر لو وہی علم کا راز ہے۔ پھر طیر قلب جو سر ارادہ ہے۔ پھر راز کا پرندہ ہے وہی قدرت کا راز ہے۔ پھر ان میں سے ہر جزو پہاڑ پر رکھو۔ جبل حیات اولیت پر طیر عقل' جبل حیات اخروی پر طیر سر۔ جبل حیات مخلدہ (ہمیشہ کی زندگی) پر طیر قلب کو رکھو۔ پھر انہیں بلاؤ وہ دوڑتے ہوئے تمہارے پاس آئیں گے۔ تمہیں معلوم ہو کہ جس شخص نے خلد کا حلہ پہنا اس کے لئے تسخیر کا شہود صحیح نہیں ہے۔ تو حلہ (لباس) عقل ربانی اور حلہ روح روحانی اور عزت قلب حلہ ہے۔ اگر تم اس مقام پر پہنچنا چاہو تو جس طرح ہم نے بیان کیا ہے اس طرح عمل کرو۔ اہل حقائق میں سے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں ایک کشتی میں سوار ہوا جس میں 131 تختے تھے۔ یہی شرط سفینہ نجات کی ہے اور چاروں موسموں کے دن میں نے دریا میں گزارے۔ موافق ہوا کے ساتھ میری کشتی چلتی رہی یہاں تک کہ میں سمندر کے کنارے پر پہنچا۔ وہاں میں نے نفیس نفیس جواہر' قیمتی یاقوت' عظیم ذخائر کبریت احمر' رنگ رنگ کی معدنیات پائیں۔ آب حیات کا چشمہ دیکھا جو ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ اس کے پانی سے میں نے غسل کیا اور اس کا پانی بھی پیا جس کے پینے سے پھر نہیں مرتا۔ پھر میں کشتی میں سوار ہوا اور اپنے وطن واپس لوٹا۔ میرا یہ سفر مشرق سے مغرب کی طرف تھا اور وہیں وہ مبارک ساحل ہے۔

معلوم ہو کہ حرکتیں چار ہیں۔ پہلی حرکت کشف کی ہے۔ دوسری ستر کی حرکت ہے۔ حرکت کشف ہی حرکت ذاتی ہے۔ یہی حرکت عقل' حرکت سیر اول اور حرکت نفس ہے۔ یہی ارادی اور حرکت سیر ہے۔ دوسری حرکت ذوات ہے یہی حرکت شوق ہے۔ پس کشف اول اس روز اول کے لئے ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے عوالم عہد میں ارواح کو پیدا کیا۔ دوسرا دن سیر اول ہے اس دن اس نے عالم صباء میں عقل سے خطاب کیا۔ یہ مبادی اولیات ہیں۔ تیسرا دن کشف ثانی کا ہے جس روز کہ اللہ تعالیٰ نے میثاق لیا اور چوتھا روز سیر ثانی کا ہے وہی روز ابد ہے مگر اس کا آخر یوم کشف ہے۔ پس کشف اول عرش اول اور سیر اول کرسی ازل ہے پھر کشف ثانی عرش ابد ثانی کرسی ابد ہے۔ یہ سب اطوار اور ادوار حقیقت رحمانی اور حق رحیمیہ ہیں۔ حقیقت رحمانی سر امتزاجی ہے جس کی نسبت نفخ ظاہری ربوبیت سے ہے۔ اس کی نسبت میں لطائف ہیں جو کثافتوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

سر تجلیات کا بیان ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس طرح فرمایا ہے اور خبر دی ہے کہ ستر حجاب نور اور ظلمت کے ہیں۔ اگر ان کو ہٹادے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچے وہاں تک جلا دیں۔ یہ حجاب تیری نسبت سے اور اس کی نسبت سے نہیں ہے۔ کیونکہ دونوں طرف سے ان کا ہونا محال ہے اور جسم کو حجاب میں رکھا جاتا ہے اور حق تعالیٰ جسم کے ساتھ نہیں ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ محجوب یعنی پردے والی چیز کے لئے جہت ہونی لازمی ہے اور اللہ تعالیٰ جہت سے پاک ہے۔ پس ظلمت کے حجاب سے مراد نور سے انکار کرنا ہے اور نور کے حجاب سے مراد حجاب اولیات ہیں۔ جو مبادی ذات سے ہیں۔ ان کی حقیقت یہ ہے کہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو یہ حجاب زائل ہو جاتے۔ معلوم ہو کہ لطائف کثائف کے اٹھانے والے ہیں جب لطائف کے اجزاء کثائف کے اجزاء سے زیادہ ہوں۔

سر اعداد اور عقد حروف:

اور میں تمہیں اس کے متعلق آگاہ کرتا ہوں۔ میں تمہیں اسرار اعداد اور تعاقد حروف بتلاتا ہوں۔ معلوم ہو کہ اسرار الٰہی' اس کی معلومات' لطائف' کثائف علویات' سفلیات اور ملکوتیات کی دو اقسام ہیں۔ اعداد اور حروف پس حروف کے اسرار اعداد میں ہیں اور اعداد کی تجلیات حروف میں ہیں۔

پس اعداد علویات روحانیات کے لئے ہیں۔ حروف جسمانی دائروں اور ملکوتیات کے لئے ہیں۔ اعداد اقوال کا راز ہیں اور حروف افعال کا راز ہیں۔ عالم عرش اعداد ہے اور عالم کرسی حروف ہیں۔ پس حروف کی اعداد سے نسبت ایسی ہے جیسے کرسی کی نسبت عرش سے ہے۔ اعداد ہی کے راز سے قدرت سمجھی گئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ خود سر اعداد کے ساتھ اپنی تعریف فرماتا ہے: **وَكَفٰى بِنَا حَاسِبِيْنَ** "ہم حساب کرنے والے کافی ہیں۔" اور اس آیت میں حروف کے ساتھ مدح کی **اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ** آخری آیت تک اور چونکہ کرسی واقع کرسی محیط کے ساتھ متصل ہے اسی لئے حرف کا یہ مرتبہ اعداد سے مؤخر کیا۔ پس اعداد کے راز سے سر عقل ربانی سمجھا جاتا ہے اور حروف کے راز سے سر روح روحانی کا راز سمجھا جاتا ہے۔ پس عقل کا آخری مرتبہ نفس علویہ کا پہلا مرتبہ ہے۔ وہی فیض اول ہے جیسے حروف حرف شئے سے ماخوذ ہیں۔ حرف کے معنی کنارے کے ہیں۔ ایسے ہی عدد سے مراد اول اور درمیان ہے اور ہر اول کے لئے وسط اور طرف ہوتا ہے۔ پس حروف کے راز سے سر کرسی اعلیٰ' کرسی واسع ابھی سمجھا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عالم علوی اور سفلی کی ذوات مختلف ہیں۔ اس لئے کہ وہ کرسی اعلیٰ میں مختلف ہیں اور اس کی نقل و اطوار کا کرسی ابھی میں اختلاف اول مبادی عرش سے ہے۔

نسبت اول انفعالات حقائق ملکوتیات سے ہے اور سفلیات کے آخری درجے کی استمداد علویات کا پہلا درجہ ہے اور معلوم ہو کہ یہی نور اول کا فیض ہے اور کرسی واسع نور ثانی اور کرسی اعلیٰ نور ثالث کا فیض ہے۔ پس فیض اول ہی فیض ثالث ہے اور ثالث ہی اول حروف اور عدد کے مرتبہ کا آخر ہے۔ یہی وہ راز ہے جس سے بشر کی حقیقت کے ساتھ تعبیر کی گئی ہے اور اس آیت میں اس کی طرف اشارہ ہے۔ ارشاد ربانی ہے: **اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ** اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں مٹی سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں اور جب وہ تیار ہو گیا تو اس وقت اسے اس کے حقیقی نام انسان سے خطاب کیا اور فرمایا:

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهُ سَاجِدِيْنَ○

یعنی جب میں نے اسے تیار کیا اپنی روح اس کے اندر پھونکی تو وہ اس کے لئے سجدے میں گر گئے۔ یعنی دونوں آخری قبضے اور فیض اول ان تین نسبتوں کی حقیقت کے ساتھ عالم کا کل علوی یا سفلی ہے کیونکہ عالم میں کوئی ایسا ہے جس نے ایک فیض اٹھایا کوئی ایسا ہے جس نے دو فیض اٹھائے۔ کوئی ایسا ہے جو تین فیض اٹھاتا ہے۔ یہی عالم قطب حاوی ہے۔ اسی سبب سے حال ثابت ہے ذاتوں کے واسطے اصل فیض کرسی معلومہ پر ہے جو اپنے اعداد کے حقائق کو بدلنے والا نہیں ہے اور نہ اپنے ذوات جرم کو متغیر کرنے والا ہے بسبب اس کے جو عالم حقیقت بشریہ اور سر ترکیب میں حقائق کرسی اعلیٰ کے لئے ہیں۔ یہ عالم ملک میں ہے اس کے لئے انسانی عالم کی حقیقت واسع کرسی یعنی عالم جبروت کو ظاہر کرتی ہے۔ روح علوی کے حقائق میں کرسی اسی کے اسرار بھی موجود ہیں پھر نشاۃ اخری یعنی صور قیامت کی حقیقت بھی پائی جاتی ہے۔ اس وقت اس کی کامل ذات اور حقیقت ظاہر کرتی ہے جو شخص خط مستقیم سے خط منحرف کی طرف چلا گیا وہ تحسین میں چلا گیا۔ جب خط منحرف کو منحرف کی طرف نسبت دی جائے اور دونوں کو نکالیں تو وہ دونوں مل جائیں گے۔ ایسے ہی مستقیم کو جب مستقیم کی طرف نسبت دیں تو وہ بھی دونوں مل جائیں گے۔ پس جس نے عالم برزخ کی طرف انتقال کرنے کے وقت اس کو پورا کیا اس نے تینوں عرشوں کے حقائق کے ساتھ ترقی کی۔

جو اس پہلے فیض کو پورا کرے وہی کرسی اعلیٰ کی نسبت سے ہے جو ملکوتیات کے اوپر کے لئے نہیں ہے۔ وہی عذاب تشکیل اور انطباق میں چلتا ہے۔ اس نے اس معروجہ مدت کو پورا کیا۔ پھر وہ عذاب سے طور ثانی کی طرف منتقل ہوتا ہے۔ وہی انسان کی حقیقت کا عذاب ہے جیسے عذاب اول کثیف جسمانی حال کی حقیقت ہے اور اسے عذاب دیا جاتا ہے اور اسی سے فیض ثانی ہے وہی کرسی اوسع ہے۔

یہ تصور انقلاب کا عذاب اور حقیقی جسموں کی قوتوں کا طلب کرتا ہے۔ پس نظر حقیقت سے باطن حکمت کی طرف ارادے نظر آتے ہیں۔ پس اس کی طرف باطنی صورتیں ملتی ہیں۔ جب وہ کسی چیز کو چاہتا ہے تو اس کا ارادہ سرکشی کی طرف چلا جاتا ہے۔ وہ زانی بن جاتا ہے اس پر عذاب کی حد لگ جاتی ہے اور جو ظاہر صورتوں سے واضح ہوتا ہے اس کے لئے دگنا کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس سے ان صورتوں کی حقیقت ختم ہو جاتی ہے۔ اس وقت وہ غذائی قوت کی طرف لوٹتی ہے۔ پھر دوسری صورت دیکھتی ہے تو اس کا حسن کئی گنا ہو جاتا ہے اور اس کا ارادہ سرکش ہو جاتا ہے جو اس میں نظر آتا ہے وہ کئی گنا دکھ، عذاب اور مختلف قسم کی ذلتیں پاتا ہے جن کے نہ دیکھنے کی وہ خواہش و تمنا کرتا ہے تو ان کی کثافت اور لطافت کے حکم سے وہ باقی رہتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ یہاں تک کہ کرسی کی یہ تمام صورتیں ختم ہو جاتی ہیں۔ یہی اللہ تعالیٰ کے قول کا راز ہے:

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ

غذائی قوت کے مطابق ان کی جلدیں کئی قسم کی ہوتی ہیں اور ربانی تنزل پر ان کی کئی قسم کی صورتیں تبدیل ہو جاتی ہیں تاکہ یہ صورتیں منتقل ہو جائیں۔ پس وہی ذات حسن ہے جس حیثیت سے اس نے اسے کرسی میں رکھا۔ اس کا عذاب کئی گنا ہو جاتا ہے۔ اس عذاب پر ربانی انقلاب اچھے طور پر عائد ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے:

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ○

اور جب تم اس بات کا ارادہ کرو کہ مطلق ملنے والے حسن کی حقیقت کو دیکھو کہ وہ دور بد صورتی کی آنکھ کی طرف کیسے بدل گیا ہے۔

یہ اس کی ذات اور صفات میں انقلاب نہیں ہے اور نہ ہی اس کے افعال میں ہے۔ یہ تو موجد اول کا آئینہ اس کے لئے ہے جو احسان کو خوبصورت پاتا ہے تو ہر رحمت فضل اور ہر بدلہ عدل ہے اور ہم اس کی طرف لوٹ آئیں جس پر ہمیں تحقیق کے لحاظ سے تنبیہ کی اور ہم نے اس کی طرف لطائف فکر کو خط انعکاس کے لئے تیز کیا۔ جو نور علی واعلیٰ کی طرف سے اوصاف کی حیثیت سے ہے۔ ذوات کی حیثیت سے نہیں ہے تاکہ حق مبین نور ہادی کے مطلق راز کی خبر دی جائے جو صراط مستقیم کے لئے سرائی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے:

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَاءٌ ○

"آپ کہہ دیجئے کہ وہ ان لوگوں کے لئے ہدایت اور شفاء ہے جو ایمان لائے۔"

اس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ دار ملک میں ہدایت ہے اور دار برزخ میں ان پر اندھاپن ہے۔ وہ ان مشکوک صورتوں کو پکارتے ہیں جو باعث عذاب ہیں۔ یہ ان کے بہرے پن کی وجہ سے ہے اور تمام صورتوں میں وہ ذوات کا اجناس کے اختلاف اور تجدید عذاب کے ساتھ پیچھا کرتی ہیں۔ اس سے مصورہ نظری قوت سلب کرلی جاتی ہے اور عذاب کی دوسری صورتیں متشکل ہو جاتی ہیں۔ وہ فیض ثالث کا عذاب ہے۔ وہی کرسی اسمی کی نسبت ہے' وہی حروف کے اطراف کے اول کے ساتھ اعداد کے مراتب کا عذاب اول ہے۔ وہ عذاب روح ہے جس کی طول نفسانی کے ساتھ تعبیر کی گئی ہے۔ یہ کہ اس بارے میں کلام ربانی پہلے آچکا ہے۔ نظر ابی اور حلت تزکیہ کا چھوڑ دینا شدید عذاب ہے۔ تعلق کی وجہ سے کلام مقدم ہے اسی طرح نظر اور تزکیہ مطلق اور روائیات کے فہم کے عدم ہونے کے ساتھ مقدم ہیں اور آگ بھڑکانے کی شدت سے جلانے والی آتش ہے۔ جہاں تک سفلی حروف کا تعلق ہے تو وہ آنتوں کو بھی کاٹ دیتے ہیں اور وہ خواہش کرتے ہیں کہ بھوکے رہیں اور اگر ظلمت اور خشیت سے ننگے ہو جائیں تو لباس پہن لیتے ہیں یہاں تک کہ اس کا بلند امر اور پورا حکم بست میں صورت اختیار کرلے جو تینوں عوالم کے بارے میں عدم توثیق سے کہتا ہے: وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے تو اس وقت انسانی بصیرت کی آنکھ سے پردہ اٹھ جاتا ہے اس کے لئے ملکیہ حروف کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ ملکوتی اعداد کی حقیقت اور عین حیات بھی ظاہر ہوتی ہے یعنی حوض مکرم جو نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مخصوص ہے' وہ اس طرح ہے کہ اگر ہم برزخی عالم کا ارادہ کریں وگرنہ حکم اس کا پیچھا کرتا اور عذاب اسے کاٹ دیتا ہے۔ تعداد اس کا یوم حشر تک قبض کرتی ہے اور یہ جو ہم نے بیان کیا ہے کہ لطائف و کثائف کے ساتھ قائم ہیں تو اس راز کی حقیقت کو سمجھو۔ یہ بات حق ہے کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا اور معرفت الٰہی سے زیادہ اشرف کوئی چیز نہیں ہے جس نے اس لطیفہ کے راز کو سمجھا تو وہ نفس لطیف اور کثائف سے اس کی نسبت کو بھی سمجھ گیا۔

اس راز کو سمجھو یہ نفس کی معرفت کے ساتھ اتصال ہے اور ان ریاضتوں کا راز ہے جو کلی طور پر اس کی طرف پہنچاتی ہیں۔ اس کے بعد فیض اور فتح ربانی تجھ پر مفتوح ہوگی جو تمہیں دائرہ حصر ترکیبی سے نکال کر دائرہ طلاق شکل میں پہنچا دے گی اس وقت یہ پردہ ہٹ جائے گا اور وسیع میدان تمہارے لئے ظاہر ہوگا۔ تم سدرۃ المنتہیٰ تک ترقی کرو گے اور جنت الماویٰ میں ہونے پر اترائے گا۔ میں نے تمہارے لئے پوشیدہ راز اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے ظاہر کیا ہے اور اسی کی طرف مجھے ہدایت دے تو تم زندگی کے سورجوں اور بصیرت کی آنکھ سے رمز کو دیکھو گے۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ ملاء اعلیٰ میں میرا رفیق اور روضِ الٰہی میں میرا جلیس ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ○

"نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو۔"

اور جیسے نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

لَا يَكْمِلُ اِيْمَانُ الْمَرْءِ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

"کسی شخص کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہ سب کچھ پسند نہ کرے جو وہ اپنی ذات کے لئے چاہتا ہے۔"

معلوم ہو کہ برزخی گھر ملکوتیات کے حقائق کا محتاج ہے اور اس کا عکس برزخیات میں نظر آتا ہے تو وہ روح کے قریب ہوگا۔ یہ نبی کریم ﷺ کے ارشاد پاک کے مطابق ہے:

مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

"جس نے اچھا طریقہ اختیار کیا تو اس کے لئے اس کا اجر ہے اور اس کے لئے بھی قیامت کے روز تک اجر ہے جس نے اس پر عمل کیا۔"

میرے لئے اس بات پر عہد و میثاق ہے کہ جو شخص پاکیزگی کے ساتھ متصف ہو اور وفا کی چادر کے ساتھ غالب ہو تو وہ اس قائم قانون کے پردے سے اعراض کرتے ہیں اور اس صراط مستقیم کے راز کی امید کرتے ہیں۔ یہ کہ وہ زبان کے فواحش سے اپنی آنکھیں بند کرلیں اور جو کچھ پوشیدہ ہے اسے آنکھ سے دیکھیں اور معلوم ہو کہ عالم کے اجزاء علوی اور سفلی ہیں۔ ان کا مجموعہ اجزاء میں ہے۔ ان کی تعداد لاکھوں میں ہے' ان اعداد پر تیری کثیف ذات شامل ہے اور تمہاری ملکوتی ہیئت کی نسبت بقیہ عدد ہے۔ مرکب ہیئت میں لطائف و کثائف کے لئے اس حصر کا ذکر پہلے آچکا ہے جس نے اس حقیقت پر اطلاع پائی تو وہ شکر کے راز اور محبت کی وادی تک پہنچ گیا۔ جہاں تک ارواح کی نسبت کا تعلق ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے تو ان کے ساتھ کبریائی روح قائم ہے جو ظاہر میر محبوب کے لئے ہے۔ تو یہ جزء عالم مرکب سے کثائف کا حامل ہے۔ جب تم اسے سمجھنے کا ارادہ کرو تو عدد کل کو تقسیم کرو جو لاکھوں میں ہے۔ جو کچھ اس سے نکلے تو اسے عدد کے طور پر جمع کرو۔ وہی اصلی حاصل ہے۔ اسے لو اور حروف کے طور پر جمع کرو پھر ان اسماء میں داخل کرو۔ ان چیزوں سے حقیقت واقع ہو گی ہے جن کا نام رکھا گیا ہے۔ میں نے تمہارے لئے اس کی وضاحت مخفی راز اور پورے علم کے ساتھ کی ہے۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو دنیا کی زندگی اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے جو قول ثابت کے ساتھ ایمان لائے۔ اللہ تعالیٰ ہم پر عالم میں اس کی حقیقت کو ثابت رکھے اور ہم پر اپنی رحمت پھیلا دے کیونکہ وہ کریم رؤف رحیم ہے۔ یہ پھیلی ہوئی ارواح کے فلک کی حقیقت ہے اسی طرح عظمت کے انوار میں محجوبات کے حقائق کی بھی حقیقت ہے۔ تم اس پر ایمان و یقین رکھو اور اس کے حقائق کی تصدیق کرو۔ اللہ تعالیٰ اپنی واسع رحمت اور احسان و کرم کے ساتھ تم پر رحم کرے گا۔ وہ اپنے عام احسان کے ساتھ فضل کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

فصل [illegible]

اسم اعظم اور اس کی تعریفات

معلوم ہو کہ اسم اعظم کے بہت اشارات اور خواص ہیں۔ میں ان کو واضح طور پر بیان کرتا ہوں تاکہ ان اسرار سے طالب کو فائدہ پہنچے' وہ ان کے معانی اور عجائب کو سمجھے۔ یہ اسم ہر بیماری اور درد کو آرام دیتا ہے۔ اس سے جلدی عافیت ملتی ہے۔ حفاظت کے لئے یہ ایک مضبوط قلعہ ہے۔

عذاب قبر سے حفاظت:

اس کے خواص میں سے ہے کہ اسے لکھ کر میت کے ساتھ قبر میں دفن کیا جائے تو میت عذاب قبر سے محفوظ رہے۔

قبول عظیم اور حاکم کے شر سے حفاظت:

اگر اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو قبول عظیم ہو۔ جب کسی بادشاہ یا امیر کے پاس جائے تو ان کے شر سے محفوظ رہے۔ اس کا حال ہر دشمن پر غالب ہو گا۔ جو اس سے دشمنی کرے تو اس پر قہر ہو گا۔ یہ اسم سحر باطل کرنے' معقود (بندش والے آدمی) کے کھولنے اور قیدی کے لئے مفید ہے۔

مرگی جاتی رہے:

مرگی والے کو فائدہ دیتا ہے۔ جسم سے جن کے اخراج کے لئے بھی مفید ہے۔ اس پر معلق کیا جائے اگر جن نہ بھاگے تو اس اسم اعظم کی برکت سے جل جائے گا۔

محبت کا حصول:

اگر کوئی شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی پر اسے نقش کرے اور نقش کرنے والا روزہ دار ہو پھر اسے پہن لے تو جس کی نظر اس پر پڑے گی تو وہ اس سے محبت کرے گا۔ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ اگر اس کے ساتھ بادشاہ و حکمران کے پاس جائے تو کامیاب ہو گا لیکن انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننی چاہئے۔ اگر جنگ میں جائے تو بائیں ہاتھ میں پہنے۔ اگر اس انگوٹھی کو ویران مکان میں رکھے تو وہ آباد ہو جائے۔

شادی ہو جائے:

جس شخص کی شادی نہ ہو رہی ہو وہ اس انگوٹھی کو پہنے تو اس کی شادی ہو جائے۔

قزاقوں سے امن:

اگر کوئی شخص قزاقوں سے ڈرتا ہے تو وہ امن میں رہے گا۔ اگر اسے لشکر کے علم پر لٹکایا جائے تو اس فوج کو فتح و نصرت نصیب ہو۔

قلعہ فتح ہو گیا:

بادشاہ چین نے کافروں کے ایک شہر پر لشکر کشی کی اور بہت مدت تک اس کا محاصرہ کیا۔ یہاں تک کہ مسلمانوں نے اس کے

اردگرد ایک دو سرا شہر آباد کر دیا مگر وہ شہر فتح نہ ہوا۔ بعض لوگوں نے بادشاہ سے ایک ایسے بزرگ کا ذکر کیا جو زہد و پرہیزگاری و علم میں مشہور تھے۔ بادشاہ ان کے پاس آیا اور ان سے دعا کی درخواست کی اور کہا کہ مدت سے یہ شہر فتح نہیں ہو رہا تو ان بزرگ نے ایک کاغذ لیا اور اس پر یہی اسم مکرر مبسوط لکھ کر بادشاہ کو دیا اور کہا کہ اسے اپنے سر پر رکھو اور کفار پر حملہ کرو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور ایک ساعت میں قلعہ فتح ہو گیا اور بہت سا مال غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ لگا۔ بادشاہ نے اس مال غنیمت میں سے کچھ نذرانہ ان بزرگ کے پاس بھیجا۔ انہوں نے اسے قبول نہ کیا اور کہا کہ میرے پاس تو غنیمت کبریٰ ہے۔

اسم اعظم کی وجہ سے ایک شخص کے قتل نہ ہو سکنے کی حکایت:

اسم اعظم کے خواص میں سے ہے کہ آل جعفر منصور میں سے ایک شخص کو بادشاہ نے قتل کرنے کے لئے بلایا۔ وہ شخص دربار میں حاضر ہوا تو بادشاہ نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا۔ جلاد نے تلوار ماری مگر اس نے کچھ اثر نہ کیا۔ یہاں تک کہ تیسری مرتبہ بھی یہی ہوا۔ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے اتار کر اس کی تلاشی لی جائے کہ اس کے پاس کیا چیز ہے۔

چنانچہ جب دیکھا گیا تو یہی اسم اعظم ایک کاغذ پر لکھا ہوا اس کے پاس سے نکلا تو وہ سب بہت متعجب ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس راز کی وجہ سے اس پر احسان کیا۔ یہ سات حروف ہیں انہیں بہت حفاظت سے رکھنا چاہئے۔ یہ حروف کعبہ شریف پر لکھے ہوئے تھے۔ یہ حروف اکثر (۷۶) اعمال میں کام آتے ہیں۔ تمام مطالب ان سے حاصل ہوتے ہیں اور خزانے بھی انہی سے نکلتے ہیں۔ جب ان کے ساتھ عمل کا ارادہ ہو تو اس اسم کو زعفران سے لکھ کر سفید مرغ کی گردن میں باندھے اور جہاں دفینہ یا خزانے کا خیال ہو' وہاں اسے چھوڑ دے۔ اسی جگہ وہ کھڑا ہو کر چونچ سے کریدے اور کھودے گا اور آواز دے گا تو وہیں دفینہ اور خزانہ ہو گا۔ جب تمہیں قلعوں کو برباد کرنا اور جنگلوں کو تباہ کرنا مقصود ہو تو اس خاتم خیر کو موم پر ایک طرف نقش کر کے دوسری طرف شر کے نقش کو منقش کرو اور اسے دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کر دو' اوپر سے حمام سے نکلنے والا پانی چھڑک دو۔ جب تم کسی شخص کو شہر سے نکالنا چاہتے ہو تو اس شخص کے نام' اس کی ماں کے نام کے ساتھ اس اسم کو لکھ کر ایک چڑیا کے پیر میں زرد دھاگے کے ساتھ باندھے۔ اسے اپنے بائیں ہاتھ میں لے کر اپنی پیٹھ کے پیچھے چھوڑ دے اور اسے چھوڑنے کے وقت کہے:

هَرِبَ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةٍ مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ

"فلاں ابن فلاں ان اسماء کے حق میں اس جگہ سے بھاگ جائے۔"

مکان سے نکالنے کا عمل:

اور جب کسی کو منتقل کرنے اور ہٹانے کا ارادہ ہو تو کاغذ پر شر کا نقش لکھے اور حمام کے جاری پانی سے دھوئے اور اسے نحس ساعت میں جس مکان میں چاہتا ہے' چھڑک دے اور پانی چھڑکنے کے وقت کہے:

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِكَذَا وَكَذَا حَامْسَجُوْا لَا يُرٰى اِلَّا مَسَاكِنُهُمْ

اور یہ بھی کہو **هيا العجل** اور جب تم کسی پر پتھر برسانا چاہو تو آیت شر کو ایک کوری ٹھیکری پر لکھ کر مکان کی چھت میں گاڑ دو۔ یہ آیت بھی اس پر لکھو:

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ

اور سورت فیل بھی آخر تک لکھو اور شر کے بخور کے ساتھ دھونی بھی دو تو تم عجیب چیز دیکھو گے۔

گھر میں آگ لگانی ہو:

اگر تم کسی کو جلانا یا اس کے گھر میں آگ لگانی چاہو تو منحوس ساعت میں شر کے نقش کو موم پر اس شخص کے نام اور مکان کے ساتھ لکھو اور معاملہ مؤکل کے سپرد کرو۔ موم کو جلاؤ جس وقت اسم آگ سے پگھلے گا' فوراً وہ شخص اور اس کا گھر آگ سے جلے گا۔

ظالم بادشاہ ہلاک ہو:

بعض لوگوں نے اس کو ظالم بادشاہوں کے واسطے کیا تو وہ ہلاک ہو گئے۔ جب تم یہ چاہو کہ کشتی یا جہاز دریا میں نہ چلے اگر چلے تو ڈوب جائے تو خاتم شر کو ایک لکڑی پر حمام کی موری کے پانی اور اس دریا کے پانی سے لکھ کر اور کچھ پانی منہ میں لے کر کشتی و جہاز میں کلی کر دے تو وہ کشتی نہیں چلے گی۔ خلیفہ مامون جب دریائے دجلہ میں طوفان ڈالنا چاہتا تو اس خاتم کو ایک بلند جگہ سفید ریشم کے دھاگے میں باندھ دیتا۔ ہر طرف سے موجیں اس پر متوجہ ہوتیں اور لوگ ڈوبنے کے قریب ہو جاتے۔ پھر ان کو خبر ہوتی کہ یہ خلیفہ کی کارستانی ہے تب وہ فریاد کرتے اور غل مچاتے اس وقت وہ اس تعویذ کو منگواتا تو دریا کا طوفان جاتا رہتا۔

• بیماری دور کرنے کے لئے:

جب کسی بیمار کی بیماری دور کرنی ہو تو یہ خاتم اس کی پیشانی پر لکھ دے اور اس پر عزیمت پڑھے تو مریض کو آرام ہو جائے گا۔
جب قیدی کی رہائی کا ارادہ ہو تو تھوڑی قبر کی مٹی لے کر قیدی اپنے گریبان میں سے نکالے اور پھر الٹا کرے اور عزیمت پڑھے وہ رہائی پائے گا۔

غائب حاضر ہو جائے:

جب کسی آدمی کو دور سے بلانا ہے تو اس خاتم کو اس کے نشان قدم پر اگر ممکن ہو تو لکھے ورنہ ایک کاغذ پر مع اس کے نام کے لکھے اور اعظار جان کی دھونی دے کر اسے ہوا میں لٹکائے' بہت جلد وہ حاضر ہو جائے گا۔
معلوم ہو کہ اس اسم کے اعمال صحیح ہیں مگر ریاضت' روزہ اور ترک دنیا کی شرط لازم ہے تاکہ مقصد حاصل ہو۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کا ظاہر اور باطن ہے۔ ظاہر تو وہ ہے جو دیکھا جاتا ہے اور باطن عزیمت ہے۔ جب ہنڈیا جوش کھا رہی ہو تو اس خاتم کو لکھ کر ہانڈی پر رکھو تو اس کا جوش جاتا رہے گا۔

غائب کو حاضر کرنے کا عمل:

جب تم چاہو کہ کسی غائب ہو جانے والے آدمی کو بلایا جائے تو اس خاتم کو ایک ورق پر لکھ کر اس کے اردگرد وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ جدا جدا حروف کی صورت میں لکھ دو پھر اس کو سورج کے سامنے موافق ساعت میں جبکہ قمر ہوائی برج میں ہو' لٹکا دو اور عزیمت 21 دفعہ پڑھو۔ وہ شخص فوراً حاضر ہو جائے گا۔

دشمن و ظالم کی آنکھ میں تکلیف ہو:

جب تم چاہو کہ دشمن یا ظالم کی آنکھوں میں تکلیف و درد ہو تو موم کی ایک مورت اس کی صورت پر بناؤ جس کے بارے میں تم چاہتے ہو اس پر یہ خاتم نقش کر کے اس مورت کی دونوں آنکھوں کو دو کانٹوں سے پھوڑ دو۔ پھر اسے ایک سیاہ ہانڈی میں رکھ کر تھوڑی بغیر بجھی سفیدی اس پر ڈال کر حمام کی گندگی اس پر ڈالے۔ اس عمل کے ہوتے ہی معمول آنکھوں کو پکڑ کر چیخیں مارے گا کہ ہائے آنکھوں میں آگ لگ گئی ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں کو اذیت ہو گی اور کوئی چیز نہیں دیکھ سکے گا۔ وہ درد کی شدت کی وجہ سے مدد طلب کرے گا۔ اسے وہاں سات روز سے زیادہ نہ رہنے دو ورنہ معمول مر جائے گا۔ پھر جب تم اس شخص کو تندرست کرنا چاہو تو اس مورت کو نکال کر پانی میں ڈال دو وہ شخص تندرست ہو جائے گا اور اس کی آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔ اگر تم چاہو کہ کسی کو نیند نہ آئے تو موم پر خاتم لکھ کر پائجامہ میں باندھ کر لٹکا دو' اسے نیند نہیں آئے گی جب تک پائجامہ لٹکا رہے گا۔ جب تم کسی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہو کہ اسے غم' مصیبتیں اور فکر گھیرے تو ایک شیشی اس کے اور اس کی ماں کے نام کی لو جس کے بارے میں تم چاہتے ہو اور اس پر نقش لکھو۔ اس پر مطلوب کی صورت بھی بناؤ پھر شیشی میں تھوڑا سا پانی' گندھک' سیاہ مرچ اور روغن زیتون ڈالو۔ پھر دو پتھروں کے نیچے آگ جلا کر اس پر یہ شیشی رکھ دو۔ معمول کو ہر طرف سے رنج و فکر' مصیبتیں اور بیماریاں گھیر لیں گی۔

شدید محبت کا عمل:

جب تم کسی سے محبت کا ارادہ کرو تو خیر کے نقش کو شیشے کے گلاس پر مشک و زعفران و عرق گلاب سے لکھو۔ اس پر مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اسے پلاؤ تو وہ کبھی اس کی جدائی کو گوارا نہ کرے۔ اگر اسے پلانا ممکن نہ ہو تو اسے اس کے کپڑوں پر چھڑک دے تو مطلب پورا ہو جائے گا۔

گنہگاروں کو مکان سے نکالنے اور تفریق و جدائی ڈالنے کا عمل:

اور جب تم ان لوگوں کو الگ الگ کرنا چاہو جو گناہ کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں یا تم کسی آدمی کو اس کے مکان سے نکالنا چاہتے ہو یا دو آدمیوں کے درمیان جدائی ڈالنا چاہتے ہو تو اس نقش کو مشک و عرق گلاب اور مرطارخ سے ایک ٹھیکری پر لکھ کر اس مکان میں دفن کرو۔ وہ مکان فوراً اجڑ جائے گا۔ ان کے درمیان دشمنی ہو جائے گی اور وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔

بیوی و شوہر کے درمیان صلح کا عمل:

جب تم بیوی اور اس کے شوہر کے درمیان صلح کا ارادہ کرو تو موم کی دو صورتیں بناؤ۔ ہر صورت میں کہربا کا ایک ٹکڑا رکھو۔ اس پر عزیمت اکیس (21) مرتبہ پڑھو وہ دونوں صلح کر لیں گے۔ جب تم یہ چاہو کہ لوگوں میں تمہاری ہیبت ہو اور تمہاری بزرگی کی جائے تو نقش کو مشک و زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر دھو کر ایک شیشی میں رکھو۔ جب تم بڑے لوگوں کے پاس جانے کا ارادہ کرو تو اس میں سے تھوڑا سا پانی لے کر اپنے منہ پر ملو جو بھی تمہیں دیکھے گا تم سے محبت کرے گا۔

یہ خاتم کی صفت ہے: ☆آآمّ#■ ھے ۵

اور شر کا نقش یہ ہے: لا 119999 لا ۰

شیخ محمد کبریس نے کہا کہ انہوں نے جامع صوفیہ میں اس نقش کو ایک شخص کے پاس اس طرح پایا:

لا شمخیال حال اسرافیل بلویائیل میططرون تَوَكَّلُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَكَةِ بِكَذَا وَكَذَا

اور خیر و شر میں سے جس کا ارادہ ہو اس کا ذکر کرے تو مطلب حاصل ہو گا۔

تمام کاموں میں پڑھی جانے والی عزیمت مع اسم اعظم:

یہ عزیمت ہے جو تمام اعمال میں پڑھی جاتی ہے۔ اسی میں اسم اعظم ہے اور یہ مشہور عزیمت ہے:

بَدَأْتُ بِبِسْمِ اللّٰهِ رُوْحِیْ بِهٖ اهْتَدَتْ — اِلٰی كَشْفِ اَسْرَارٍ بِبَاطِنِهٖ انْطَوَتْ
وَصَلَّیْتُ فِی الثَّانِیْ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ — مُحَمَّدٍ مَنْ زَاحَ الضَّلَالَةَ وَالْفَلَتْ
اِلٰهِیْ لَقَدْ اَقْسَمْتُ بِاسْمِكَ دَاعِیًا — بِآجٍ اَهْوَجٍ جَلْجَلُوْتٍ هَلْهَلَتْ
اَفِضْ لِیْ مِنَ الْاَنْوَارِ یَا رَبِّ فَیْضَهٗ — بِسِرٍّ وَاَحْیِ مَیِّتَ قَلْبِیْ بِصَلْصَلَتْ
لِیُحْیِیَ حَیَاةَ الْقَلْبِ مِنْ دَنَسٍ بِهٖ — بِقَیُّوْمٍ قَامَ السِّرُّ فِیْهِ فَاَشْرَقَتْ
وَصُبَّ عَلٰی قَلْبِیْ شَآبِیْبُ رَحْمَةٍ — بِحِكْمَةِ مَوْلَانَا الْعَظِیْمِ بِمَا عَلَتْ
فَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ یَا خَیْرَ خَالِقٍ — وَ یَا خَیْرَ خَلَّاقٍ وَ اَكْرَمِ مَنْ بَعَثْ
تُبَلِّغُنِیْ قَصْدِیْ وَكُلَّ مَآرِبِیْ — بِنُوْرِ سَنَاءِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحُ قَدْ عَلَتْ

اَقِضْ لِیْ مِنَ الْاَنْوَارِ ضَیْضَةَ مَنْزِلٍ   عَلَیَّ وَاَحْیِ مَیِّتَ قَلْبِیْ بِعَلْمَهَتْ

اَلَا وَاَلْبِسْنِیْ هَیْبَةً وَ جَلَالَةً   وَکُفَّ یَدَ الْاَعْدَاءِ عَنِّیْ بِطَنْطَعَتْ

اَلَا وَاحْجِبْنِیْ مِنْ عَدُوٍّ وَ حَاسِدٍ   بِحَقِّ شَمَاخٍ اَشْمَخٍ سَلَمَتْ سَمَتْ

اَلَا وَاقْضِ یَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ حَاجَتِیْ   وَیَسِّرْ اُمُوْرِیْ بَعْدَ عُسْرٍ قَدْ اِنْقَضَتْ

وَخَلِّصْنِیْ مِنْ کُلِّ هَوْلٍ وَ شِدَّةٍ   بِنَصِّ حَکِیْمٍ قَاطِعِ السِّرِّ اَسْلَتْ

وَسَلِّمْ بِبَحْرٍ وَاَعْطِنِیْ خَیْرَ بَرِّهَا   وَاَسْبِلْ عَلَی السِّتْرِ وَاشْفِ مِنَ الْعَلَتْ

وَاَصْمِمْ وَاَبْکِمْ ثُمَّ اَعْمِیْ عَدُوَّنَا   وَآخِرْسَهُمْ یَا ذَا الْجَلَالِ بِحَقِّ سَمَتْ

وَ فِیْ حُوْسِیْمٍ مَعْ دَوْسِیْمٍ وَ بِرَاسِیْمٍ   تَحَصَّنْتُ بِالْاِسْمِ الْعَظِیْمِ مِنَ الْغَلَتْ

وَاَلِّفْ قُلُوْبَ الْعَالَمِیْنَ بِاَسْرِهَا   عَلَیَّ وَاَلْبِسْنِی الْقَبُوْلَ بِشَمْهَتْ

وَاَخْرِسْنِیْ یَا ذَالْجَلَالِ بِکَافِ کُنْ   وَیَسِّرْ اُمُوْراً لِیْ بِحُرْمَةِ طَیْطَعَتْ

وَاَخْذِلْهُمْ یَا ذَالْجَلَالِ بِفَضْلِ مِنْ   اِلَیْهِ سَعَتْ ضَبُّ الْفَلَاةِ وَ شَتَّتْ

وَبَارِکْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِیْ جَمِیْعِ کَسْبِنَا   وَحَلِّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ یَا یَوْهُ اِرْتَحَتْ

فَیَاهُ وَ یَایَوْهُ وَ یَاخَیْرَ بَارِیءٍ   وَ یَا مَنْ لَنَا الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهٖ نَمَتْ

نُرَدُّ بِکَ الْاَعْدَاءُ مِنْ کُلِّ وَجْهَةٍ   وَ بِالْاِسْمِ تَرْمِیْهِمْ مِنَ الْبُعْدِ بِالشَّتَّتْ

فَاَنْتَ رَجَائِیْ یَا اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ   فَقُلْ لَهُمُ الْجَیْشَ اِنْ رَامَ بِیْ غَلَتْ

فَیَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ وَ اَکْرَمِ مَنْ عَطٰی   وَ یَاخَیْرَ مَاْمُوْلٍ اِلٰی اُمَّةٍ خَلَتْ

اَقِدْ کَوْکَبِیْ بِالْاِسْمِ نُوْراً وَبَهْجَةً   مَدَی الدَّهْرِ وَالْاَیَّامِ یَا نُوْرَ جَلْجَلَتْ

بِکَ الْحَوْلُ وَالطَّوْلُ الشَّدِیْدُ لِمَنْ اَتٰی   لِبَابِ جَنَابِکَ وَاَرْتَجِیْ عَفْوَ مَا جَنَتْ

بِآجٍ اَهْوَجٍ یَا اِلٰهِیْ مُعَوَّجٍ   وَجَلْجَلُوْتِ بِالْاِجَابَةِ هَلْهَلَتْ

بِآجٍ اَهْوَجٍ جَلْمَهُوْجٍ جَلَالَةً   جَلِیْلاً جَلَا جَلْیُوْتُ جَمَا تَبَهْوَجَتْ

بِبَغْدَادِ اَیْرُوْمٍ وَشَمْرٍ اَذَا مَرَمْ   وَ بِهَرَاةِ تَبْرِیْزٍ وَ اُمِّ تَبَرَّکَتْ

یُقَادُ سِرَاجُ السِّرِّ سِراً بَیَانُهٗ   نَقَادُ سِرَاجِ السِّرِّ سِرًّا تَنَوَّرَتْ

بِنُوْرِ جَلَالٍ بَازِخٍ وَ شَرَنْطَخٍ   وَقُدُّوْسٍ بَرَکُوْتٍ بِهِ النَّارُ اَخْمَدَتْ

بِبَاهٍ یَاْیَاهٍ نَمُوْهٍ اَصَالِیَا   بِطَمْطَامِ مِهْرَاشٍ لِنَارِ الْعِدَا هَمَتْ

بِهَالٍ اَهْیَلٍ شَلْعٍ شَلْعَبٍ شَالِعٍ   طَهِیِّ طَهِیْبٍ طَیْطَیْرَبٍ بِطَیْطَهَتْ

اَنُوْخٍ بِتَلْمُوْخٍ وَبِیَرُوْخٍ بَرَخُوْا   بِتَمْلِیْمِخَاتٍ شَمْرُخٍ شَمِیْخٍ تَشَمَّخَتْ

حُرُوْفٍ لِبَهْرَامٍ عَلَتْ وَتَشَامَخَتْ   مَدَی الدَّهْرِ وَالْاَیَّامِ یَایَوْهُ اِرْتَخَتْ

وَيَا شَمْخَثَا يَا شَمْخَشِيثَا اَنْتَ شَلْمَخَا
بِطٰهٰ وَ يٰس وَ طٰس كُن لَّنَا
بِكَافٍ وَ هَاءٍ ثُمَّ عَيْنٍ وَ صَادِهَا
بِاَهْيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَاىْ اَصْبَاؤُت
بِقَافٍ وَ نُوْنٍ ثُمَّ حٰمٓ بَعْدَهَا
ثَلَاثُ عِصِيٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتِمٍ
وَمِيْمٍ طَمِيْسٍ اَبْتَرٍ ثُمَّ سُلَّمٍ
وَ اَرْبَعَةٍ مِثْلَ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ
وَهَاءٍ شَقِيْقٍ ثُمَّ وَاوٍ مُقَوَّسٍ
وَآخِرُهَا مِثْلَ الْاَوَائِلِ خَاتَمٌ
فَهٰذَا هُوَ اِسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُه
وَهٰذَا هُوَ اِسْمُ اللّٰهِ يَا جَاهِلُ اِعْتَقِدْ
فَخُذْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ وَاَخْفِهَا
بِهَا الْعَهْدِ وَالْمِيْثَاقِ وَالْوَعْدِ وَاللِّقَا
وَاِنْ كَانَ حَامِلُهَا مِنَ الْخَوْفِ آمِنًا
وَاِنْ كَانَ مَصْرُوْعًا مِنَ الْجِنِّ وَاقِعٌ
فَقَابِلْ وَلَا تَخْشَ وَحَاكِمٍ وَلَا تَخَفْ
فَمِنْ اَحْرُفِ التَّوْرَاةِ مِنْهُنَّ اَرْبَعٌ
وَ خَمْسٌ مِنَ الْقُرآنِ هُنَّ تَمَامُهَا
فَلَا حَيَّةٌ تَخْشٰى وَلَا عَقْرَبَ تَخَفْ
وَلَا تَخْشَ مِنْ سَيْفٍ وَلَا تَخْشَ خَنْجَرًا
فَيَا حَافِظَ الْاِسْمِ الَّذِىْ جَلَّ ذِكْرُه
وَصَلِّ اِلٰهِىْ بُكْرَةً وَ عَشِيَّةً
تَوَسَّلْتُ يَا رَبِّىْ اِلَيْكَ بِجَاهِهِمْ

وَ يَا طَلْمَخَا هَطْلِ الرِّيَاحِ تَخَلْخَلَتْ
بِطٰسٓمٓ لِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ
كِفَايَتُنَا مِنْ كُلِّ هَوْلٍ بِنَا حَوَتْ
بِآلِ شَدَاى اَقْسَمْتُ ثُمَّ بِطَيْطَغَتْ
وَفِىْ سُوْرَةِ الدُّخَانِ سِرٌّ تَحَكَّمَتْ
عَلٰى رَأْسِهَا مِثْلَ السِّهَامِ تَقَوَّمَتْ
وَفِىْ وَسْطِهَا بِالْجَرِّ ثِنْتَيْنِ تَشَرَّكَتْ
تُشِيْرُ اِلَى الْخَيْرَاتِ وَالرِّزْقُ جُمِعَتْ
كَاَنْبُوْبِ حَجَّامٍ مِنَ السِّرِّ الْتَوَتْ
خُمَاسِيُّ اَرْكَانٍ وَ لِلسِّرِّ قَدْ حَوَتْ
وَ اَسْمَائُه عِنْدَ الْبَرِيَّةِ قَدْ سُمِّتْ
وَلَا تَشَكَّكَنْ كَیْ تَتْلَفَ الرُّوْحُ وَالْجُثَتْ
فَفِيْهَا مِنَ الْاَسْمَاءِ مَا لِنَيْلِهَا حَوَتْ
وَ بِالْمِسْكِ وَالْكَافُوْرِ حَقًّا تَخَتَّمَتْ
فَاَقْبِلْ وَلَا تَخْشَ الْمُلُوْكَ لِمَا حَوَتْ
نَصْبٌ حَمِيْمٌ جُنَّةُ الْعَوْنِ قُطِعَتْ
وَاسِعٌ عَلَى الْاَرْزَاقِ تَاَمَّنْ مِنَ الْغَلَتْ
وَ اَرْبَعٌ مِنْ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى بْنِ مَرْيَمَتْ
اِلٰى كُلِّ مَخْلُوْقٍ فَصِيْحٍ وَ اَبْكَمَتْ
وَلَا اَسَدٌ يَاْتِىْ اِلَيْكَ بِهَمْهَمَتْ
وَلَا مِنْ رُمْحٍ وَلَا شَرٍّ اَسْهَمَتْ
تُوَقّٰى بِه كُلَّ الْمَكَارِه وَالْغَلَتْ
عَلَى الْآلِ وَالْاَصْحَابِ مِنْ ذِكْرِهِمْ حَوَتْ
وَاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى اِذَا هِىَ جُمِعَتْ

نوٹ: آگے متن میں اشعار کے معانی کی تفصیل موجود ہے۔

معلوم ہو کہ میں نے یہاں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک نہیں لیا۔ اس کی کئی وجوہات ہیں مجملہ ان کے یہ کہ حضور اکرم ﷺ نور ہیں۔ اگر اس جگہ ان کا ذکر کیا جاتا تو آپ کے اسم کے نور سے ان اسماء کا نور بجھ جاتا۔ اگر دعا کے بعد ان اسماء شریفہ کے ساتھ توسل کیا جائے تو حاجت پوری ہو جائے گی۔ اس میں تورات کے یہ چھ حروف ہیں: ھے ه اااا۔ انجیل کے حروف

یہ ہیں: # اور قرآن حکیم کے حروف ☆ ॥ ہیں۔ اس کو سمجھو اور پوشیدہ رکھو یہاں میں اس کے خواص کا ذکر کروں گا۔ یہ وہ خواص ہیں جن کو کاملین نے بھی بیان نہیں کیا اور عارفین بھی یہاں ادب سے خاموش ہیں جن کی جانب سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

آمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ○

اور ملائکہ بھی باوجود ملکوت سماوی و ارضی پر مطلع ہونے کے یہی کہتے ہیں:

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ○

فصل: لاعلاج مرض کا علاج

اس کا مطلب یہ ہے:

وَ خَاتَمُنَا بَعْدَ ثَلَاثَ مُعَجِّلٍ بِكُلِّ بَلَاءٍ دَاخِلَ الْجِسْمِ اَسْقَمَتْ

یعنی جس وقت انسان کسی اندرونی مرض مثل قولنج، ضعف جگر و ضعف قلب میں مبتلا ہو اور حکماء اس کے علاج سے عاجز آ گئے ہوں تب ان تین عصی اور خاتم کو اس طرح لکھے ॥ ☆ مکرر سات بار چینی کے برتن میں اور رات کو ستاروں کے سایہ میں رکھ کر صبح مریض کو پلائے۔

فصل: ظالم کو کمزور کرنے کا عمل

جہاں تک اس شعر کا تعلق ہے: مُعَجِّلُ اَنْوَاعِ الْعَذَابِ جَمِيْعُه تو اس بارے میں یہ ہے کہ جب تجھ پر کوئی ظلم کرے اور تو اس سے بدلہ لینے پر قادر نہ ہو تو تم ایک تمثال بناؤ۔ اس پر اس کا نام اس کی ماں کا نام لکھ کر اس تمثال کے ہر عضو پر تین عصا اور خاتم سنان بنا کر ایک لکڑی کا تابوت بناؤ جیسے مردہ کا ہوتا ہے اور اس تمثال کو اس کے اندر رکھ کر دفن کر دو۔ اسے ایسی جگہ دفن کرو جہاں آگ قریب ہو پس جوں جوں تمثال موی پگھلے گی تو اس شخص پر عظیم شدت نازل ہو گی اور اس کا جسم مضمحل ہو جائے گا۔

فصل: دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل

جہاں تک اس شعر و میم لمجری دم کل امری ء کا تعلق ہے تو اس بارے میں یہ ہے کہ ایک ٹھیکری پر جس کے متعلق تم چاہتے ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھو یہ کسی جانور کے خون سے لکھے جس دن نیرین ایک درجے میں مجتمع ہوں۔ پس ان کے افتراق سے پہلے میم تینوں عصا مع سنان اور خاتم مقلوب کے لکھے اور کسی بند پانی مثلاً کنویں وغیرہ میں ڈال دے۔ اسی وقت سے حاجت پوری ہو جائے گی معمول کا خون جاری ہو گا اور تھوڑے عرصے میں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

مقدمہ میں کامیابی اور قضاء حاجت

شعر سُلَّمَا تَرْقٰی بِہٖ دَرَجُ الْعُلٰی کی ترکیب یہ ہے کہ سلم کو تم اپنے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر لکھ کر جس ظالم کے پاس جاؤ گے یا اگر کوئی مقدمہ دکام ہے تو کامیاب ہو گے۔ وہ ظالم یا حاکم تمہاری بڑی خاطر کرے گا اور جو بھی حاجت ہو گی پوری کرے گا۔

بد گو کی زبان بند ہو:

اس سلم کو ایک کاغذ پر لکھ کر سرخ موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لے تو ہمیشہ خوش رہے۔ جو بھی دیکھے وہ محبت کرے اور ہر بد گو کی زبان بند ہو جائے۔

فصل: جنگ میں فتح ہو، زخم بھی نہ آئیں

اس شعر وَهَا اَرْبَعٌ قَدْ صُفِّفَتْ لِقِتَالِنَا کے متعلق یہ ہے کہ یہ چاروں ابجد سے نکلے ہیں۔ جو شخص اس کو مکسر کر کے لوہے کی تختی پر کندہ کرے اور اس کے اعداد کو وفق مکسر کر کے باطن صحیفہ یعنی تختی پر لکھے اور اپنے سر پر ٹوپی کے اندر رکھ کر دشمن سے جنگ کرے تو غالب ہو گا۔ چاہے اپنے آپ کو برچھیوں اور تلواروں میں ڈال دے۔ تب بھی محفوظ رہے۔ اسے زخم تک نہ آئے اور وہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔

فصل: خوفناک مقام پر محفوظ رہنے کا عمل

شعر وَالْقَمَرُ وَفِیْ ذُطْرُوْفِ خُشُوْشٍ دَرْتٌ کے متعلق یہ ہے کہ ٹوپی پر لکھ کر اسے خوشبو کی دھونی دے کر یہ آیت پڑھ کر دم کرے:

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ○

چھ دن اس پر پڑھے پھر اسے پہنے تو خوف دہشت کی کے مقام پر اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور وہ ہر ایذا سے محفوظ رہے گا۔

مطلوب شخص حاضر ہو جائے:

وَ تَدْعُوْا بِهِ الْاَشْخَاصَ میں چار الف ہیں۔ جب ان کے چاروں عربی حروف نکالے جائیں کہ جس رات قمر ہوائی برج میں عطارد سے اتصال اور مودت رکھتا ہو ایک نئی ٹھیکری پر لکھ کر بخور جامع الارواح روشن کرے جس کو عزمتوں کی اصطلاح میں جمر الکراجیم بھی کہتے ہیں۔ پھر پندرہ دن کی مسافت سے کسی شخص کو بلانا چاہے تو وہ ایک ساعت میں حاضر ہو جائے گا۔ اس وقت یہ عزیمت پڑھے:

اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ

اس شخص کا وہ نام لے جس سے وہ مشہور ہے تو اس سے جو چاہتے ہو پوچھو، وہ تمہیں ہر چیز کی خبر دے گا اور تمہاری ہر حاجت پوری کر دے گا۔ اگر تم اس شخص کو اس جگہ واپس بھیجنا چاہتے ہو جہاں سے تم نے اسے بلایا تھا تو خوشبو روشن کر کے تو قرآن مجید کی کوئی آیت اس مضمون کے موافق پڑھے اور اس کی قرات کے بعد کہے:

عُدْ یَا فُلَانُ بْنُ فُلَانَۃِ اِلٰی مَکَانِكَ بِقُدْرَۃِ مَنْ یَقُوْلُ لِلشَّیْءِ کُنْ فَیَکُوْنُ بِقُدْرَۃِ مَنْ اَمْرُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ

اسے آخر سورت تک پڑھے' پھر کہے:

تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ بِرَدِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃِ او بِرَدِّ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانَۃِ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فصل: ہر حاجت کے پورے ہونے کے لئے عمل

شعرو خَاتَمْنَا لِلْخَیْرِ جَلَّتْ صِفَاتُہٗ کے آخر میں جو حاء حقوقہ ہے جب یہ اور اس کے بعد واؤ مکرر قضاء حاجت کے لئے لکھی جائیں تو فائدہ ہوتا ہے۔ یہ جادو کے باطل کرنے' بندشوں کے کھولنے' امور کی آسانی' عورتوں کے حمل کی آسانی' دشمنوں کی زبانوں کے بند کرنے' محبوس و قیدیوں کی رہائی' طلب رزق' طعام کی برکت اور حاکم کے غصے و غضب کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ جس کے لئے اس کا نام لکھ کر اس کے گھر میں رکھ دے تو بہت برکت ہوگی۔ اگر اس خاتم کو الٹا لکھا جائے یعنی اس طرح کہ پہلے واؤ لکھ کر اس کے بعد حاء حقوقہ پانچ بار لکھے تو ہر طرح کے رنج و غم پیدا کرے گی اسی طرح وسواس' سر درد اور برے خواب دکھائی دیں گے۔ مختلف بدن سے خون جاری ہوگا۔ یہ کاروبار کو تباہ کرنے' عورت و لڑکی کی شادی کی بندش اور بری و بحری سفر کے لئے لکھا جاتا ہے۔ اسے سرخ کاغذ پر لکھا جاتا ہے جس کے متعلق تم چاہتے ہو اس کے نام کے ساتھ اسے بھاری چیز کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ اگر کسی کا خون بہانا ہے تو اپلے و دیگ کی دھونی دے کر نرسل میں بند کر کے اس جگہ دفن کرے جہاں پانی مشرق کی طرف بہتا ہو۔ اس سے پہلے اس پر سرخ ریشم میں لپیٹے تو جس شخص کے لئے عمل کیا گیا ہے اسے کئی جگہوں سے خون جاری ہو جائے گا یہاں تک کہ وہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ خون کے بہانے اور آدمیوں کو ہلاک کرنے کے اعمال مریخ کی ساعت میں ہونے چاہئیں۔

فصل: مشکل کاموں کا حل اور بے شمار خواص

شعر لَتُکْبِرَ بِہٖ کُلَّ الْجُیُوْشِ وَ تَھْزِمَ کے متعلق یہ ہے کہ اس اسم شریف کے عربی حروف نکال کر ان کا وفق حرفی باطن لوح میں چودھویں تاریخ کو جب کہ قمر برج ثالث میں نحوستوں سے بری ہو۔

اور سورج شمال کی طرف چڑھنے والا ہو اور برج طالع خانہ مشتری ہو اسے لکھے یہ کبریت احمر اور تریاق اکبر کا کام دے گا۔ جو شخص اسے اپنے پاس رکھے گا اس کے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرے گا اس کا دل قوی ہوگا۔ وہ عالم میں تصرف کرے گا۔ فرشتے اس کی اطاعت کریں گے۔ جب وہ زمین پر چلے گا تو یہ اس کے پیروں کے نیچے سمٹ جائے گی اور تجلیات اٹھ جائیں گے دور کی چیز اسے قریب کے مثل معلوم ہوگی۔ روحانی اس سے باتیں کریں گے اور اسے پوشیدہ باتوں کی خبر دیں گے اور ایسی چیزیں ملاحظہ کرے گا جن سے عقل حیران ہوگی۔ اس کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جس کام کے واسطے اسے لکھا جائے لینے دینے والی ہٹانے یا معزول کرنے کے لئے لکھے تو کام پورا ہوگا۔ یہ انتہا ہے اسے خوب سمجھو اور اس کے امانت دار بنو یہ اللہ کا وعدہ ہے' اگر مجھے اس بات کا یقین ہوتا کہ یہ اسرار پوشیدہ رہیں گے تو میں اس کے اور بہت سے عجائب و غرائب بیان کرتا۔ اب میں دوبارہ ان اسماء' ان کی دعا اور خاتم کا بیان کرتا ہوں۔ اس کی صورت یہ ہے: ☆ اا م ‡ ااا ھے ۵ اور دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْھَاءِ مِنْ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ بِالثَّلَاثِ الْعِصِیِّ وَالْاَلِفِ الْمُقَوَّمِ وَ بِالْمِیْمِ الطَّمِیْسِ الْاَبْتَرِ وَ بِالسُّلَّمِ وَ بِالْاَرْبَعَۃِ الَّتِیْ ھِیَ کَالْکَفِّ بِلَا مِعْصَمٍ وَ بِالْھَاءِ الْمُشَقَّقَۃِ وَالْوَاوِ

الْمُعَظَّمِ صُوْرَةِ اِسْمِكَ الشَّرِيْفِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ تَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا

اس حاجت کا نام لے اور خوبصورت طریقے سے لکھے:

ه	ھے	III	#	م	II	☆
III	#	م	م	☆	ه	ھے
م	II	☆	ه	ھے	III	#
☆	ه	ھے	III	#	م	II
ھے	III	#	م	II	☆	ه
#	م	II	III	ه	ھے	III
II	☆	ه	ھے	III	#	م

وفق مبارک:

یہ وفق مبارک ہے۔ اس کے حروف پر سات حروف ہجا میں سے لکھے جو کہ سواقط فاتحہ کے حروف ہیں۔ ان میں سے ہر ایک حرف کا اسماء الٰہی میں سے ایک اسم ہے اور وہ حروف یہ ہیں ف ج ش ث ظ خ ز

فصل: اللہ تعالیٰ تمہیں اور مجھے توفیق دے اور معلوم ہو کہ جب تمہارا یہ ارادہ ہو کہ کسی مریض یا غائب ہونے والے آدمی کا حال معلوم کیا جائے تو پہلے یہ معلوم کرو کہ وہ کس روز بیمار ہوا ہے یا غائب آدمی نے کس روز سفر کیا ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام حساب جمل کبیر سے لے کر ماہ قمری میں جس قدر تاریخیں گزری ہیں' وہ ان پر زیادہ کرو اور بیس عدد اس کے اوپر زیادہ کرو۔ تمام فاضل عدد لو پھر اسے تیس تیس پر تقسیم کرو پھر دیکھو کہ کیا بچا ہے۔ تیس یا تیس سے کم۔ پھر اسے دونوں لوحوں میں دیکھو جس میں وہ عدد نکلے ان میں سے ایک کا نام میں نے لوح حیات اور دوسری کا لوح ممات رکھا ہے جس لوح میں حساب واقع ہو اسی سے موت یا زندگی کا حکم دو۔ اسی طرح میاں بیوی کا حال بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ اتفاق سے رہیں گے یا نااتفاقی سے اور یہ کہ کون ان میں سے پہلے مرے گا۔ قاعدہ مذکور کے ساتھ حساب کر کے دیکھو۔ عربی مہینے میں سے جو دن بچ جائیں ان کو اضافہ کے طور پر زیادہ کرو اور پھر ان میں بیس کا اضافہ کر کے قاعدہ کے مطابق تقسیم بھی کرو اور انہیں لوح حیات اور لوح ممات کے سامنے لاؤ اگر لوح حیات میں نکلے تو وہ دونوں اکٹھے رہیں گے۔ اگر ان میں سے ایک لوح ممات میں نکلے تو یا ان کے درمیان نااتفاقی ہو گی یا ان میں سے کوئی مر جائے گا۔ ایسے ہی جب کوئی حاکم کسی شہر میں آئے تو اس روز کو معلوم کرو جس دن وہ شہر میں داخل ہوا۔ حاکم کے نام کے ساتھ گزشتہ تاریخوں کا حساب کر کے قاعدہ مذکور سے معلوم کر لو۔ جو باقی بچے اسے دونوں لوحوں کے سامنے کرو۔ اس کی روشنی میں موت و حیات سے جو کچھ ظاہر ہو اس کے ساتھ حکم دو اور اسی طرح حاملہ عورت کا حال ہے کہ وہ کیا جنے گی اور کیا بچہ زندہ رہے گا یا مر جائے گا۔

وہ اس طرح ہے کہ حاملہ کا نام اس کی ماں کا نام اور اس دن کا نام جس میں تم ہو اور قمری گزشتہ تاریخوں کو حساب کر کے دیکھو اگر لوح حیات میں ہے تو حیات کا حکم کرو اور اگر لوح ممات میں ہو تو موت کا حکم کرو۔ اسی طرح غالب و مغلوب اور ہر مشکل کام کو معلوم کر سکتے ہو اور اللہ تعالیٰ سب سے بہتر جانتا ہے۔ دونوں لوحوں کی صفت یہ ہے جس طرح تم دیکھ رہے ہو:

لوح الممات والعدد			لوح الحیاۃ والعدد				لوح الممات				لوح الحیاۃ		
٦	٥	٤	٣	٢	١		[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٠	٩	٨	١٣	١١	٧		[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٨	١٥	١٢	١٧	١٦	١٤		[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]
٢٥	٢٤	٢١	٢٢	٢٠	١٩		[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]
٣٠	٢٩	٢٧	٢٨	٢٦	٢٣		[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش قمقمۃ الکبری بیماری کیلئے اکسیر:

١٩١١٨٨ع ٨ ٨ لـــ
ق ق ق ٨ 7 8 ع ١١
مع مع مع ق٩ ع لـــ
٨١ ١١ ق ر ر ١
6 ☆ ٣١١ ٣ ‡ ١١١ ے 6

جسم کی ہر بیماری کو فائدہ دیتا ہے۔ تر کاغذ پر لکھو پانی میں ڈبو کر اسے پیو۔ اگر چینی کی طشتری میں لکھ کر تیل سے مٹائے اور بیماری والا آدمی اسے جسم پر ملے تو اللہ تعالیٰ اسے شفاء دے گا اور یہ نقش ہے۔

قیدی کی رہائی کیلئے عمل:

قیدی کو چاہئے کہ پاک مٹی اٹھا کر اپنے پاس رکھے۔ پھر جمعہ کی پہلی ساعت میں اس مٹی کو بچھا کر دو رکعت نماز پڑھے۔ اس مٹی کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے۔ وہ جلدی سے رہائی پائے گا۔ اس کا بہت دفعہ تجربہ کیا گیا اور صحیح پایا گیا۔ یہ عددی مثلث وفق ہے:

18	11	16
13	15	17
14	19	12

قضاء حاجات کیلئے اکسیر:

بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو حاجت ہو اور وہ پوری نہ ہوتی ہو تو چاہئے کہ کسی مسجد میں قبلہ رو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور یہ الفاظ کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ قَصَدْتُ وَ بِبَابِكَ وَقَفْتُ وَ اِلٰی جَنَابِكَ الْتَجَاْتُ وَلَكَ سَاَلْتُ وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ اٰلِهٖ اِلَیْكَ تَوَسَّلْتُ وَ بِاَوْلِیَائِكَ وَ اَصْفِیَائِكَ اِسْتَشْفَعْتُ فَاقْضِ اَللّٰھُمَّ حَاجَتِیْ وَ نَفِّسْ كُرْبَتِیْ

"اے اللہ میں نے تیری طرف قصد کیا ہے۔ میں تیرے دروازے پر کھڑا ہوں۔ تیری جناب میں، میں نے التجاء کی تجھی سے مانگتا ہوں۔ میں نے حضرت محمد ﷺ کو اپنا وسیلہ بنایا ہے۔ تیرے اولیاء اور تیرے اصفیاء کو شفیع گردانا ہے۔ اے اللہ میری حاجت پوری کر دے اور میری تکلیف کو دور کر دے۔"

پھر تم اپنی حاجت کا نام لو۔ اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ "کافرون" اخلاص اور معوذ تین پڑھے۔ آخری سجدے کے اندر یہ کلمات کہے:

وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ

"حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ مجھ کو تکلیف نے آگھیرا ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کی تکلیف کو دور کر دیا۔ انہیں ان کے اہل کو رحمت عطا کی اور عابدین کے لئے نصیحت ہے۔"

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر التحیات پڑھ کے سلام پھیرلے اور قبلہ رو کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ عِلْمُكَ اَغْنَانِیْ عَنِ السُّؤَالِ اِلٰھِیْ اِنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ اِذَا اسْتَجَارَ بِهَا مُسْتَجِیْرٌ اَجَارُوْهُ وَاَنْتَ اِلٰهَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ فَاَجِرْنِیْ وَلَا تَرُدَّنِیْ خَائِبًا وَ اَمَلْتُ مِنْكَ الْاِجَابَةَ

فَاَجِرْنِیْ وَاَقْضِ حَاجَتِیْ وَاَعْطِنِیْ اُمْنِیَتِیْ وَمَا اَطْلُبُه بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

"اے اللہ تیرے علم نے مجھے غنی کر دیا۔ بے شک عرب و عجم سے جب کوئی پناہ مانگتا ہے تو وہ اسے پناہ دیتے ہیں تو عرب و عجم کا معبود ہے۔ میں نے تجھ سے پناہ مانگی۔ پس مجھے پناہ دے اور مجھے ناکام نہ پھیر۔ مجھے تجھ سے قبولیت کی امید ہے۔ پس قبولیت عطا کر اور میری حاجت پوری کر دے۔ میری تمنا اور طلب عطا کر دے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔"

اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے تمہاری دعا قبول کرے گا۔ تم اپنی نیت کو اچھا بناؤ اور حلال ہی طلب کرو۔

دعائے اسم اعظم

فائدہ: بعض کہتے ہیں کہ اس دعاء میں اسم اعظم ہے، تم دعاء اس طرح پڑھو:

اَللّٰهُمَّ حَلِّ هٰذِهِ الْعُقْدَةَ وَ اَزِلْ هٰذِهِ الْعُسْرَةَ وَلَقِّنِیْ حُسْنَ الْمَيْسُوْرِ وَقِنِیْ سُوْءَ الْمَقْدُوْرِ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ الطَّلَبِ وَاَلْفِنِیْ سُوْءَ الْمُنْقَلَبِ اَللّٰهُمَّ حُجَّتِیْ حَاجَتِیْ وَ عِدَّتِیْ فَاقَتِیْ وَ وَسِيْلَتِیْ اِنْقِطَاعُ حِيْلَتِیْ وَ شَفِيْعِیْ دُمُوْعِیْ وَرَاْسُ مَالِیْ عَدَمُ اِحْتِيَالِیْ وَ كَنْزِیْ عَجْزِیْ اَللّٰهُمَّ قَطْرَةٌ مِنْ بِحَارِ جُوْدِكَ تُغْنِيْنِیْ وَ ذَرَّةٌ مِنْ تَيَارِ عَفْوِكَ تَكْفِيْنِیْ فَارْزُقْنِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاعْفُ عَنِّیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِیْ وَ فَرِّجْ هَمِّیْ وَ غَمِّیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

ترجمہ: اے اللہ اس عقدہ کو حل کر دے اور تنگی کو دور کر دے۔ اچھی آسانی کی مجھے تلقین کر۔ بری تقدیر سے مجھے بچا۔ حسن طلب سے عنایت کر۔ مجھے برے ٹھکانے سے بچا۔ اے اللہ حجت میری حاجت ہے اور میری تیاری میرا فاقہ ہے اور میرا وسیلہ حیلے کا انقطاع ہے۔ میرے آنسو میرے شفیع ہیں۔ میری پونجی میرا عدم احتیال ہے۔ میرا خزانہ میری عاجزی ہے۔ اے اللہ تیرے دریائے بخشش کا ایک قطرہ مجھے غنی کر دے گا۔ تیرے گنجینہ معافی سے ایک موتی کافی ہے۔ پس مجھ کو رزق دے اور مجھے معاف کر دے۔ میری حاجت کو پورا کر دے۔ میری تنگی کو دور کر دے۔ میرے رنج و غم کو کھول دے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین اور حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

رنج و غم سے نجات کی مسنون دعاء

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو کوئی رنج و غم پہنچے تو وہ یہ دعا پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا رنج و غم دور کر دے گا اور اسی خوشی دے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ عَدْلٌ فِیَّ حُكْمُكَ مَاضٍ فِیَّ قَضَاءُكَ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَه فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَه اَحَدًا فِیْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَ نُوْرَ بَصَرِیْ وَ صَدْرِیْ جِلَاءَ بَصَرِیْ وَ حُزْنِیْ وَ ذَهَابَ هَمِّیْ وَ غَمِّیْ وَ شِكَايَتِیْ

ترجمہ: "اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں۔ تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ تیرا حکم میرے اندر عدل کا ہے اور

تیری قضاء میں جاری ہے۔ اے اللہ میں تیرے ہر نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے اپنا رکھا ہے۔ یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے۔ یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو اس کی تعلیم دی ہے۔ یا اپنے علم غیب میں اسے پسند کیا ہے اور میں سوال کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی سرسبزی میری آنکھوں و دل کا نور اور میری بینائی کا نور کردے۔ میرے رنج و غم اور شکایت کو دور کردے۔"

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور علیہ السلام سے عرض کیا کہ کیا اے رسول اللہ ﷺ ہم اس دعاء کو سیکھ لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں سیکھو لو مگر جاہلوں کو نہ سکھانا۔ میں نے بعض صالحین سے سنا ہے کہ اس طرح دعا مانگتے تھے۔ یہ دعا بہت مجرب ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا تَشَآءُ مُوَافِقًا لِّمَا اَشَآءُ كَيْ لَا يَصِيْرَ مَآ اَشَآءُ مُخَالِفًا لِّمَا تَشَآءُ فَمَنْ اَنَا اَشَآءَ خِلَافَ مَا تَشَآءُ لَوْ جَاهَدَ الْعَبْدُ وَ شَآءَ مَا كَانَ اِلَّا مَا تَشَآءُ فَالْطِفْ بِنَا وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ

"اے اللہ میرے چاہنے کو اپنی خواہش کے مطابق کردے تاکہ میری خواہش تیرے چاہنے کے خلاف نہ ہو تو جو بھی تیرے چاہنے کے خلاف کرے تو عبد کوشش کرے اور وہی چاہے جو تو چاہے۔ پس ہم پر مہربانی و لطف فرما اور تم اللہ تعالیٰ کے چاہنے کے مطابق اپنی خواہش رکھو' اللہ رب العالمین ہے۔"

معشر نقش کے خواص' حاجات پوری ہوں' کشادگی رزق ہو

معلوم ہو کہ میں نے کئی آدمیوں کو دیکھا ہے کہ وہ رات کے آخری حصے میں اپنے ہاتھوں میں اس معشر (دس خانوں والا نقش) وفق کو لے کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تھے اور ان اسماء کو پڑھتے جو سورہ حدید کے اول میں ہیں اور جو شخص اس معشر نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں لٹکائے تو اس کی دعا قبول ہو گی۔

حرم شریف مکہ معظمہ میں' میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ بال بکھیرے ہوئے ہاتھ میں یہ نقش لے کر دعا کر رہی تھی۔

يَا رَبِّ 3 بِهٰذَا وَ فِيْهِ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْكَرِيْمَةِ وَالْاَسْرَارِ الْعَظِيْمَةِ اِلَّا مَا آتَيْتَنِيْ مِنْ غَيْرِ كُلْفَةٍ وَ مَشَقَّةٍ اِنَّكَ اَنْتَ الْفَعَّالُ لِمَا تَشَاءُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ابھی اس کا کلام پورا نہیں ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے ایک خوان کھانے کا اتارا اس میں کچھ زر نقد بھی تھا اور اس میں کفن کا ایک ٹکڑا تھا جس پر یہ لکھا ہوا تھا کہ اگر تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتی کہ مجھے میرے گھر پہنچادے تو ہم تجھے تیرے گھر پہنچا دیتے۔ کیونکہ تو نے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ اس کے ساتھ جو مانگا جائے وہ عطا کیا جاتا ہے۔ یہ نقش ہر چیز کے لئے بہت نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے احسان اور کرم کے ساتھ توفیق دینے والا ہے۔

نقش معشر کی صورت یہ ہے اور اس کے اندر یہ آیات ہیں:

سبح للہ	ما فی	السمٰوٰت	والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت
ما فی	السمٰوٰت	والاض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وھو علٰی
السمٰوٰت	والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وھو علٰی	کل شیء قدیر
والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وھو علٰی	کل شیء قدیر	ھو الاول
وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وھو علٰی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر
الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وھو علٰی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر
لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وھو علٰی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن
السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وھو علٰی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل
والارض	یحیی و یمیت	وھو علٰی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل	شیء
یحیی و یمیت	وھو علٰی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل	شیء	علیم

حضرت ذوالنون مصری کی روایت:

حضرت ذوالنون مصری رحمہ اللہ تعالٰی فرماتے ہیں' میں نے کعبہ شریف میں ایک نوجوان کو کثرت سے نماز پڑھتے دیکھا۔ میں اس کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ تم بہت کثرت سے نماز پڑھ رہے ہو۔ اس نے کہا میں اللہ تعالٰی سے جانے کی اجازت مانگ رہا ہوں۔ میں نے دیکھا کہ ایک رقعہ اس پر آن گرا جس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ رقعہ عزیز غفور کی طرف سے اپنے سچے اور شکر گزار بندے کی طرف ہے۔ تمہیں جانے کی اجازت ہے۔ تمہارے اگلے پچھلے سب گناہ بخش دیئے گئے۔

اسم اعظم سے سب دعائیں قبول ہوں:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سید دو عالم حضرت محمد ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھنے کے بعد یہ دعا مانگ رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ فَاِنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۔

حضور نبی کریم ﷺ نے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ اس شخص نے کیا دعا کی۔ سب نے عرض کیا کہ اللہ تعالٰی اور اس کے رسول ﷺ ہی خوب جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہو اور جو کچھ مانگے وہ مل جائے۔ یہ دس اسماء ہیں کہ ان سے بہتر کوئی عمل نہیں ہے کہ سخت موقعوں اور مصیبتوں کے وقت فائدہ دیتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْفَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِیُّ الْقَائِمُ

یہ دعا ان اسماء کی ہے جن میں سے ہر ایک کو اسم اعظم کہا گیا ہے' وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وَھَّابُ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا غَفَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا رَبَّنَا یَا رَبَّنَا اَسْاَلُکَ بِاِسْمِکَ اَللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ الٓمّٓ

كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ اَسْاَلُكَ بِهَا وَ بِالْاٰيٰتِ كُلِّهَا وَ بِالْاَسْمَآءِ كُلِّهَا وَ بِالْاِسْمِ الْعَظِيْمِ مِنْهَا يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّه كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

"اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حمد تیرے ہی واسطے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے حنان اے منان اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے بزرگی و جلال والے اے ہمیشہ سے زندہ اے قائم رکھنے والے اے رحمان اے رحیم اے احد اے صمد اے بخشنے والے اے سب سے بہتر وارث اے غفار اے قریب اے سننے والے اے علم والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پاک ہے۔ بے شک میں ظالموں سے ہوں۔ اے ارحم الراحمین اے دعا کے سننے والے اے ہمارے رب! اے ہمارے رب میں تجھ سے تیرے اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ تیری وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ میں تمام آیات اور تمام اسماء کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور اسم اعظم کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے وہ ذات جس کی اولاد نہیں ہے اور نہ اس کو کسی نے جنا اور اس کا کوئی برابر کا نہیں ہے اور یہ کہ تو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' ان کی آل اور ان کے اصحاب رضی اللہ عنہم پر درود بھیج۔"

اور جس حاجت کا سوال کرو گے وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے پوری ہو گی۔

شیخ ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل الاتمیمی رحمہ اللہ تعالیٰ جو ایک بڑے بزرگ صاحب کرامات اور اکابر عارفین میں سے تھے' فرماتے ہیں کہ میں نے مراقبہ میں ایک وقعہ ایک نورانی شکل دیکھی جس کی صورت راس العین کی تھی اور اس کے باطن میں اسم اللہ تھا اور جن اسماء کے اندر حرف میم ہے وہ اس کے گرد تھے۔ جب وہ شکل میرے ذہن میں جم گئی تو میں نے اسے ورق پر اتار لیا اور اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ میں اس میں سے ننانوے نام نکالوں گا اور نکالنا بھی شروع کر دیئے چنانچہ یہ انیس اسماء اس اسم جلیل سے نکلے ہیں اسے ملا کر یہ بیس ہیں۔ ان کے منافع نہایت عظیم الشان ہیں جو شخص ان کی تحقیق کرے گا وہ عجیب اسرار کا مشاہدہ کرے گا اور عالم علوی و سفلی کے غرائب اس پر منکشف ہوں گے اور اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے عنایت ہو گی اور جس شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی ضرورت درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ نصف شب میں دو رکعت نماز ادا کر کے ان اسماء کا ذکر کرے۔

يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ السَّمِيْعُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْمُتَعَالِ الْبَاعِثُ الْبَدِيْعُ الرَّافِعُ الْعَدْلُ الْعَزِيْزُ الرَّفِيْعُ الْفَعَّالُ الْعَلِيْمُ الْمُعِزُّ الْعَفُوُّ الْوَاسِعُ الْجَامِعُ الْجَمَالُ

16730 مرتبہ نہایت حضوری کے ساتھ خالی مقام میں خشوع و خضوع کے ساتھ اور کم از کم سترہ بار قبلہ رو ہو کر پڑھے تو جو حاجت ہو' اللہ تعالیٰ اسے قبولیت عطا کرے گا اور وہ پوری ہو گی اور خاص طور پر اگر کسی کو دینی علم کی طلب ہے یا اسرار نورانی کے منکشف ہونے کی تمنا ہے تو بہت جلد اللہ تعالیٰ اس کا راستہ پیدا کر دے گا اور وہ عوارف ربانی اور معارف نورانی جو اکابر بزرگان پر منتج ہوتے ہیں اس پر منکشف ہوں گے اور یہ علماء راسخین کو حاصل ہوتے ہیں جو شخص پندرہ مرتبہ ہر روز ان کو دیکھے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے علوم کے اسرار اور خفی دقائق پر مطلع کرے اور علوم ذوقی اور لطائف قدسی اسے نصیب ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل سے لطائف انوار جاری کرے اور تمام حرکات میں آفات سے اسے محفوظ رکھے۔ ہیبت اور عظمت کا تاج اس کے سر پر رکھے اور جو شخص ان کو لکھ کر سفر یا حضر میں کسی چیز کے اندر رکھے تو وہ چیز کل حوادث سے محفوظ رہے اور اگر وہ اسے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو وہ دشمنوں کے مکر سے محفوظ رہے۔ اگر وہ جابر بادشاہوں کے پاس جائے تو ان پر اس کی ہیبت چھا جائے وہ اس کی بات کے مطیع ہو جائیں اور یہ بادشاہوں کو جو کہے وہ بجا لائیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اسرار جلیلہ سے ہے۔ جو شخص اس نقش کو چینی کی طشتری میں مشک' زعفران اور کافور سے لکھ کر جسمانی یا نفسانی بیماری والے کو پلائے تو اس کی بیماری ختم ہو جائے اور اس کے جسم و روح میں قوت پیدا کر دے۔ دیکھنے والوں کی آنکھوں میں اس کی ہیبت اور اس کا جلال پیدا ہو جائے اور جو شخص صبح کی نماز کے بعد 77 مرتبہ ہمیشہ اس کا ورد کرے تو چاروں طرف سے بھلائیاں اس کے پاس آئیں۔ اس کے ہر دینی و دنیاوی کام میں برکت ہو اور وہ

اشیاء جیبیہ اور اسرار غریبہ کا مشاہدہ کرے گا کہ اس کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے معمور ہو کر مخلوق سے بالکل بیزار ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے گا۔ تم اس کے ساتھ تامل کرو کہ وہ سرِ اکبر ہے۔

ظالم کی تباہی اور ہلاکت کے لئے عمل:

شیخ موصوف فرماتے ہیں کہ جو شخص اس شکل کو دیکھتا رہے اور اسماء یَا اَللّٰهُ یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَاعِثُ یَا بَدِیْعُ یَا عَدْلُ یَا مُعِیْنُ یَا فَعَّالُ کا ایک ہزار بار پوری ہمت اور حضور قلب کے ساتھ ذکر کرے پھر جس ظالم کے لئے بددعا کرے تو وہ ظالم برباد ہو گا جس شخص پر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو تو اس کو لازم ہے کہ ان اسماء کا ذکر ہفتہ اور اتوار کی پہلی ساعت' سوموار کی دوسری ساعت' منگل کی پہلی ساعت' سوموار کی رات کی تیسری ساعت' منگل کی رات کی چوتھی ساعت' بدھ کی رات کی پہلی ساعت' جمعرات کی رات کی پانچویں ساعت اور جمعہ کی رات کی چوتھی ساعت میں کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ کی طاقت کے ساتھ ہفتہ گزرنے سے پہلے ظالم ہلاک ہو جائے گا۔ تم عجیب چیز دیکھو گے اور اللہ منان ہی توفیق دینے والا ہے۔ یہ شکل کی صورت ہے:

ہم اپنی بات کی طرف لوٹتے ہیں۔ معلوم ہو کہ اس نقش میں جس کا ابھی ذکر آئے گا' کے خواص ہیں۔ ہم نے اختصار سے ذکر کیا ہے تاکہ جاہلوں کے ہاتھ نہ لگ جائے۔ یہ نقش کی شکل ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اور مجھے اس کے سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔
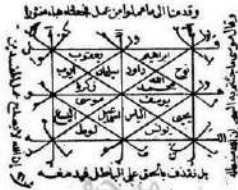
حاجت روائی کے لئے دعا

معلوم ہو کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے جو شہر علم رسالت کے دروازہ ہیں' کسی نے دریافت کیا کہ تقاضائے حاجت کے لئے کوئی دعا فرمایئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۂ حدید کی چھ آیات سَبَّحَ لِلّٰهِ سے لے کر عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک' سورۂ حشر کی آخری آیات پڑھے پھر یہ الفاظ کہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ كَذَا وَلَا يَزَالُ هٰكَذَا غَيْرُه كَذَا اِجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا

پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ بے شک وہ تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے اور وہ انعام و فضل کرنے والا ہے۔

فصل: اسم اعظم کا بیان اور دعائے نابینا

اس دعا کو دعائے نابینا بھی کہتے ہیں۔ یعنی ایک نابینا نے یہ دعا پڑھی اور اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اسے بینا کر دیا۔ حضرت دینوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک صالح شخص شام کے وقت ایک گاؤں میں داخل ہوا اس نے گاؤں والوں سے کہا کہ تم میں سے کوئی ایسا شخص ہے جو رات کو مجھے اپنے گھر میں مہمان رکھے اور اس کا اجر اللہ پر ہے۔ گاؤں والوں میں سے کسی نے اس کی طرف توجہ نہ دی۔ جب وہ آدمی کھڑا ہوا تھا تو اسی جگہ ایک اندھا شخص آیا اور اس نے اس شخص کی آواز سنی جو کہہ رہا تھا کہ کون شخص

ہے جو صبح تک مجھے مہمان رکھے اور اس کا اجر اللہ کے ہاں ہو گا۔

اس اندھے شخص نے کہا میں ہوں۔ اندھے آدمی نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے گھر لایا اور بہت اچھی طرح سے اس کی مہمانی کی۔ رات کو یہ اندھا قضائے حاجت کے لئے اٹھا تو اس نے سنا کہ وہ شخص جو اس کا مہمان ہے' بار بار یہ دعا پڑھ رہا ہے۔ اللہ تعالٰی نے اس اندھے آدمی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ وہ بھی اس دعا کو یاد کر لے چنانچہ اس نے یاد کر لی۔ اس نے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی پھر اس دعا کو پڑھتا رہا۔ صبح نہ ہونے پائی تھی کہ اس کی بینائی لوٹ آئی اور اس کی آنکھیں روشن ہو گئیں۔ اس نے اس مہمان کو ہرچند تلاش کیا لیکن کہیں اس کا پتہ نہ چلا۔ معلوم ہوا کہ وہ ولی اللہ تھے۔

وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُم رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْاَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِطَاعَةِ الْقُبُوْرِ الْمُشَقَّقَةِ عَنْ اَهْلِهَا وَ دَعْوَاتِكَ الصَّادِقَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَ قِيَامِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ مِنْ مَّخَافَتِكَ وَ شِدَّةِ سُلْطَانِكَ يَنْتَظِرُوْنَ قَضَآئَک وَ يَخَافُوْنَ عَذَابَكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَالشُّكْرَ فِيْ قَلْبِيْ وَ ذِكْرَكَ فِيْ لِسَانِيْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَا اَبْقَيْتَنِيْ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اٰمِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ ارواح فانیہ اور اجساد کہنہ کے رب میں تجھ سے اپنے جسموں کی طرف اپنی رگوں کے ساتھ واپس لوٹنے والی ارواح' پھٹنے والی قبروں کی اطاعت کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ ان میں تیری سچی دعوات' ان سے تیرے حق لینے' تیرے ڈر سے مخلوق کے قیام اور تیری بادشاہی کی شدت سے سوال کرتا ہوں۔ جو تیرے حکم کا انتظار کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں' میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری آنکھ و بصارت میں نور اور میرے عمل میں اخلاص کر دے۔ میرے دل میں شکر اور رات دن میری زبان میں اپنا ذکر کر دے جب تک تو مجھے باقی رکھے۔ اے اللہ رب العالمین اور طاقت و قدرت صرف اللہ کی ہے اور ہمارے سردار محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب رضی اللہ عنہم پر بہت زیادہ درود بھیج۔

فصل: پانچ آیات شریفہ' ان کے خواص و فوائد

کہا گیا ہے کہ ان میں اسم اعظم ہے۔ ان میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں ان کا ایک عجیب قصہ ہے۔ وہ یہ کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا جس وقت وزیر آئے اور میں تجھے اشارہ کروں تو فوراً اس کی گردن اڑا دینا مگر تعجب کی بات ہے کہ ہر دن جب وزیر اس کے سامنے آتا تو بادشاہ کا غصہ محبت سے بدل جاتا۔ وہ جلاد کو واپس چلے جانے کا اشارہ کرتا رہا کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہوتا تو بادشاہ جلاد کو اس کے قتل کا حکم دیتا اور جب وزیر بادشاہ کے پاس آتا تو اس کی دشمنی محبت میں بدل جاتی۔ آخر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہا تھا اور اس کا وزیر بھی ہمراہ

تھا' بادشاہ وزیر کے قریب ہوا اور اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھ کر کہنے لگا کہ میں تجھ سے ایک بات دریافت کرتا ہوں سچ سچ بتا دینا اور کوئی چیز نہ چھپانا وزیر نے کہا" آپ فرمایئے میں سچ ہی عرض کروں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ تمہیں علم ہو کہ میں ہر روز تیرے قتل کا ارادہ کرتا ہوں مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے اور دشمنی محبت میں بدل جاتی ہے تو تم بتاؤ کہ اس کا کیا سبب ہے اور مجھے سچ بتانا کیونکہ میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے اور میرے دل میں تمہارے لئے کوئی دشمنی باقی نہیں رہی تو کیا تمہارے پاس اوراد اور دعائیں ہیں جن کے ساتھ تم دعائیں مانگتے ہو تو تم مجھے وہ بتاؤ۔ وزیر نے عرض کی حضور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جو فقیہ تھے' انہوں نے مجھے قرآن کی تعلیم دی انہوں نے ایک روز مجھے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ تمہیں ایک تحفہ دوں اسے اچھی طرح سے رکھنا' اس کی حفاظت کرنا اور اسے ہمیشہ رات دن پڑھتے رہنا تو بے شک تم اپنے تمام دشمنوں سے امن میں رہو گے اور ان سے بھی محفوظ رہو گے جو تمہارے لئے برائی کا ارادہ کریں گے۔ یہ قرآن کی پانچ آیات ہیں۔ ہر آیت میں دس دس قاف اکٹھے کئے گئے ہیں۔ جو شخص انہیں سورج کے طلوع اور غروب ہونے سے پہلے پڑھتا رہے تو سب لوگ اس پر مہربان ہوں گے۔ اگر سلطان یا حاکم اسے پڑھے تو اس کی حکومت قائم رہے۔ رعایا اس سے خوش ہو اور نوکروں پر اس کا رعب قائم ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کے منصب کو قائم رکھے گا اور اگر کوئی حاجت مند ان کو پڑھے اور حاجت مانگے تو وہ پوری ہو۔ بادشاہ نے وزیر سے جب یہ سنا تو اسے بہت تعجب ہوا۔ وہ وزیر سے بہت خوش ہوا اور اس کی بہت تعریف کی۔ اس نے وزیر سے وہ آیات سیکھیں۔ وہ پانچوں آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ

"اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے اس گروہ کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ بھیجیے۔ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے۔ اُن کے نبی نے ان سے کہا کہیں ایسا نہ ہو کہ اگر جہاد تم پر فرض کر دیا گیا پھر تم نے نہ کیا انہوں نے کہا ہم کو کیا ہے کہ ہم جہاد نہ کریں حالانکہ ہمیں اپنے گھروں سے نکالا گیا ہے اور اپنی اولاد سے۔ جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو انہوں نے منہ پھیر لیا مگر تھوڑوں نے اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔"

دوسری آیت یہ ہے:

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ○

"اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے قول کو سن لیا جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم تونگر ہیں۔ عنقریب ہم اسے لکھیں گے جو انہوں نے کہا اور ان کے انبیاء کو بغیر حق کے قتل کرنے کو اور ہم کہیں گے کہ جلانے والے عذاب کو چکھو۔"

تیسری آیت یہ ہے:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِیْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ○

"کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا کہ تم اپنے ہاتھوں کو روک لو۔ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ جب ان پر جہاد

فرض کیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ ان سے ڈرنے لگا۔ مثل اللہ کے خوف کے یا اس سے بھی سخت خوف۔ انہوں نے کہا اے ہمارے رب تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کیا۔ ہمیں تھوڑے عرصے کے لئے مہلت کیوں نہ دی۔ کہو کہ اسباب دنیا قلیل ہیں اور متقی کے لئے آخرت بہتر ہے اور تم پر ذرہ بھر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔"

چوتھی آیت یہ ہے:

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ○

"اور ان کے سامنے آدم کے دونوں بیٹوں کا قصہ حق کے ساتھ پڑھو۔ جب ان دونوں نے قربانی کی۔ پس ان میں سے ایک کی قربانی قبول کی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی۔ اس نے کہا میں تجھے قتل کرتا ہوں۔ اس نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ متقین سے قبول کرتا ہے۔"

پانچویں آیت یہ ہے:

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ○

"آپ کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے۔ کہہ دیں گے اللہ ہے۔ کہہ دیجئے کہ تم نے اس کے سوا دوسروں کو ولی بنایا جو اپنی ذات کیلئے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔ کہہ دیجئے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہے۔ کیا تاریکیاں اور روشنی و اجالا برابر ہیں۔ انہوں نے اللہ کے لئے شریک بنائے ہیں۔ انہوں نے اس کی مثل پیدا کرنے کے پیدا کئے ہیں تو مخلوق ان پر مشتبہ ہو گئی۔ کہہ دیجئے کہ اللہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ واحد اور قہار ہے۔"

فصل: اسم اعظم کے فوائد

اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے متعلق کہا گیا ہے کہ جو اس اسم کا ارادہ کرے اسے چاہئے کہ شروع سورہ حدید سے الصدور تک اور لو انزلنا هذا القرآن سے آخر سورہ حشر تک پڑھ کر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ كَذَا وَلَا يَكُوْنُ اَحَدٌ كَذَا سِوَاهُ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا هُوَ اكَذَا وَكَذَا

"اے اللہ تو ایسا ہے تیرا سوا کون ایسا ہے اور فلاں کام کر دے۔" بعض کہتے ہیں کہ اگر سچے دل سے مُردہ پر یہ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ ہو جائے گا۔ اس طرح ذکر کیا گیا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ مذکورہ آیات کی قرأت کے بعد دعا میں اس طرح کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا هُوَ اكَذَا وَكَذَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

"اے اللہ میں تیرے مخزون و مکنون طاہر مقدس حی قیوم رحمن رحیم ذوالجلال والاکرام نام کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام بھیج۔ میرے ساتھ ایسا کر دے اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔"

دشمن پر غلبہ ہو جائے:

دشمن کے سامنے یہ دعا پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوتا ہے۔ دعا یہ ہے:

تَعَزَّزْتُ بِرَبِّ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَ عَمِيَتِ الْاَبْصَارُ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

"میں رب عزت اور جبروت کے ساتھ عزت حاصل کرتا ہوں۔ میں نے اس زندہ پر توکل کیا جو مرتا نہیں۔ منہ ذلیل ہو گئے اور آنکھیں اندھی ہو گئیں۔ میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کیا جو واحد اور قہار ہے۔ قدرت اور طاقت اللہ کی ہے جو علی اور عظیم ہے۔"
اسے پڑھ کر تین بار دور سے اس کے منہ کے سامنے پھونک مارے پھر اس کے آگے جائے تو وہ مغلوب ہو جائے گا۔

ایک مسلمان جن کا بنایا ہوا حجاب ہر بلا سے حفاظت:

میں نے فقیہ علوی کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے۔ مروی ہے کہ حضرت سعید بن مسیب ؒ ایک جن سے ملے جو حضور نبی کریم ﷺ کے ہاتھ پر ایمان لایا تھا۔ اس جن نے ان سے کہا کہ میں تمہیں ایک حجاب بتاتا ہوں جو شخص اسے اپنے پاس رکھے ہر بلا سے محفوظ رہے۔ اگر جانور یا کسی چیز پر باندھ دے تو وہ چوری اور ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہے۔ اگر مسافر سفر میں اسے اپنے پاس رکھے تو کوئی برائی اسے نہ پہنچے۔ کشتی یا جہاز پر پڑھا جائے تو غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ سعید بن مسیب ؒ نے کہا ضرور بتاؤ۔ جن نے کہا دوات اور قلم اٹھالو اور یہ اسماء جو میں پڑھتا ہوں لکھ لو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلُّ ذِيْ مُلْكٍ فَمَمْلُوْكٌ لِلّٰهِ وَ كُلُّ ذِيْ قُوَّةٍ فَضَعِيْفٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ كُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ كُلُّ ظَالِمٍ لَا مَحِيْصَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ حَصَّنْتُ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بِاَحْدِيَّتِهِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْعَفَارِيْتِ الْمُتَمَرِّدِيْنَ خَاتَمُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلٰى اَفْوَاهِكُمْ وَ عَصَا مُوْسٰى عَلٰى اَكْتَافِكُمْ وَ خَيْرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَ شَرُّكُمْ بَيْنَ اَرْجُلِكُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ لَكُمْ وَ حَامِلُ كِتَابِيْ هٰذَا فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ الْمَانِعِ الَّذِيْ لَا يَذِلُّ مَنِ اعْتَزَّ بِهٖ وَلَا يَنْكَشِفُ مَنِ اسْتَتَرَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْبَحْرَ بِكَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَا نَارَ اِبْرَاهِيْمَ بِقُدْرَتِهٖ وَ حِكْمَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا وَاسْتُرْهُ بِسِتْرِكَ الْوَاقِيْ الْحَصِيْنِ فِيْ لَيْلِهٖ وَ نَهَارِهٖ وَظَعْنِهٖ وَقَرَارِهٖ الَّذِيْ تَسْتُرُ بِهٖ اَوْلِيَآءَكَ الْمُتَّقِيْنَ مِنْ اَعْدَآئِكَ الظّٰلِمِيْنَ الْكَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَاهُ فَعَادِهٖ وَمَنْ كَادَهُ فَكِدْهُ وَمَنْ نَصَبَ لَهُ فَخًّا فَخُذْهُ وَاَطْفِ عَنْهُ نَارَ مَنْ اَرَادَ بِهٖ عَدَاوَةً وَّ شَرًّا وَّ فَرِّجْ عَنْهُ كُلَّ كُرْبَةٍ وَّ هَمٍّ وَّ ضِيْقٍ وَلَا تُحَمِّلْهُ مَالَا يَقْوٰى وَلَا يُطِيْقُ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيْقُ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ہر ملک والا اللہ کا مملوک ہے۔ اللہ کے نزدیک ہر قوت والا ضعیف ہے۔ اس کے نزدیک ہر جبار پست ہے۔ ہر ظالم کو اللہ سے پناہ نہیں ہے۔ میں اس کتاب کے حامل کو اس کی احدیت کے ساتھ انسان، جنوں، شیاطین اور سرکش جنوں کے شر سے محفوظ کرتا ہوں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی تمہارے منہ پر ہے اور عصائے موسیٰ علیہ السلام تمہارے کندھوں پر ہے۔ تمہارا اچھا تمہارے آگے ہے، تمہارا شر تمہارے پیروں کے نیچے ہے۔ تم پر غالب اللہ ہی

ہے۔ اس تحریر و نقش کے رکھنے والا اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے۔ ایسی حفاظت جس کے ساتھ جو شخص عزت حاصل کرے وہ ذلیل نہیں ہوتا اور جو اس کے ساتھ چھپائے تو وہ منکشف نہیں ہوتا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے کلمات سے سمندر کو لگام دی۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اپنی قدرت اور حکمت سے نار ابراہیم کو بجھا دیا۔ پاک ہے وہ ذات جس کے لئے ہر چیز نے تواضع و انکساری کی۔ آجا اور خوف نہ کر بے شک تو امن والوں میں سے ہے۔ ملنے کا خوف مت کرو اور مت ڈرو بے شک تو ہی بلند ہے۔ تم دونوں خوف مت کرو بے شک میں تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہوں۔ اے اللہ اس کتاب کے رکھنے والے کی حفاظت فرما اور اپنے پورے پردے کے ساتھ اس کی پردہ پوشی کر ہر وقت رات دن میں سفر و حضر میں اس پردے کے ساتھ جس سے تو اپنے متقی اولیاء کو اپنے دشمن ظالموں کافروں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اے اللہ جو اس سے عداوت رکھے تو اس سے عداوت رکھ۔ جو اس سے مکر کرے تو اس کے ساتھ تدبیر کر۔ جو اس کے مقابل کھڑا ہو تو تُو اسے پکڑ اور اس شخص کی آگ بجھا دے جو اس کے ساتھ دشمنی اور شر کا ارادہ کرے۔ اس سے رنج، غم اور تنگی دور کر دے اور اس پر وہی بوجھ ڈال جس کی اسے طاقت ہو تو ہی حق حقیق ہے اور ہمارے سید محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور ان کے اصحاب رضی اللہ عنھم پر درود و سلام بھیج۔

اسم اعظم کی برکت:

شعبی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ا/ ا/ ہر کتاب میں ہیں۔ قرآن مجید میں اس کے اسرار فواتح السور ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ اسم اعظم بقرہ میں دو آیتیں آل عمران میں ایک، سورہ انعام میں تین، اعراف میں دو، سورہ انفال میں دو، سورہ رعد میں ایک، مریم میں ایک، طہ میں چار، مومنون میں ایک، سورہ نمل میں ایک، سورہ الروم میں ایک، السجدہ میں ایک، سورہ یٰس میں دو، غافر میں تین، جاثیہ میں ایک، سورہ رحمان میں دو، سورہ حشر میں تین، سورہ ملک میں ایک اور سورہ اخلاص میں دو ہیں۔

شریح کہتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا ایک شخص مجھ سے کہتا ہے کہ فلاں شخص کے پاس جاؤ، ہم نے اسے حکم دیا ہے کہ وہ تمہیں اسم اعظم بتائے گا۔

میں صبح کو ان کے پاس گیا، انہوں نے مجھ سے کہا تم شریح ہو۔ میں نے رات کو خواب دیکھا ہے کہ میں تمہیں اسم اعظم سکھاؤں۔ دیکھو قرآن مجید میں جس قدر وہ آیات ہیں جن میں لا الہ الا ھو ہے وہ سب اسم اعظم ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (آخر تک) آلٓمٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْم (الخ) هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ آہ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (الخ) ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ آہ اِتَّبِعْ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آہ قُلْ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ آہ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا وَّاحِدًا آہ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ آہ حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ آہ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْا آہ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آہ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ آہ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اہ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا آہ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ اہ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ آہ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ (الخ) فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ آہ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ آہ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (الخ) ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ آہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ الْحَيُّ لَآ

اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ يُحْيِیْ وَ يُمِيْتُ آہ فَاعْلَمْ اَنَّه لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ آہ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ (آخر سورہ حشر تک) اَللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ةلاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلاً

ترجمہ: نہیں کوئی معبود مگر وہی رحمٰن اور رحیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ حی اور قیوم ہے۔ الم حروف مقطعات ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حی اور قیوم ہے۔ وہ ذات ہے جو رحموں کے اندر صورتیں بناتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ تمہیں قیامت کے روز جمع کرے گا۔ وہ اللہ تمہارا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔ تم اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف وحی کی گئی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ کہو اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ انہیں صرف ایک معبود کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا۔ اگر وہ اعراض کریں تو تم کہو مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ یہاں تک کہ جب غرق ہونے نے اسے پالیا۔ اگر وہ تمہیں جواب نہ دیں تو تمہیں علم ہو۔ کہہ دیجئے وہ میرا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ روح کے ساتھ فرشتے نازل کرتا ہے۔ اگر تم اپنی بات ظاہر کرو تو بے شک وہ راز اور خفیہ کو جانتا ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر وہی ہے۔ بے شک میں اللہ ہوں' میں ہی معبود ہوں۔ سوائے اس بات کے نہیں کہ تمہارا معبود اللہ ہے اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے رسول مگر اس کی طرف وحی بھیجی گئی اور ذوالنون جب وہ گئے اللہ تعالیٰ بلند اور ملک و حق ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی رب عرش کریم ہے۔ وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تعریف اسی کے لائق ہے۔ اے لوگو اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کو یاد کرو جو تم پر ہے۔ بے شک وہ ایسے ہیں جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو وہ تکبر کرتے ہیں۔ ملک اسی کا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو تم کہاں حق سے پھرے جاتے ہو۔ اللہ کی طرف سے قرآن کی تنزیل ہے وہی عزیز علیم ہے۔ وہ گناہ کو معاف کرنے والا' توبہ کو قبول کرنے' سخت عتاب والا اور قدرت والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی کی طرف لوٹ جانا ہے۔ وہ تم سب کا رب ہے۔ وہ ہر چیز کا خالق ہے۔ وہ حی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ تمہیں علم ہو کہ بے شک اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے لئے مغفرت مانگو۔ وہی اللہ ہے' اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ پر مومنین توکل کریں۔ وہ مشرق و مغرب کا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں' تم اسے ہی کارساز بناؤ۔

فصل 13

سورہ فاتحہ کے سواقط ' اُسکے نقش اور اُسکی مقبول دعائیں

معلوم ہو کہ ان سات حروف خ ش ظ ف ث ز ج میں سے بعض خیر اور بعض شر پر دلالت کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک خ ہے جیسے آیت وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک خبیر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ اور یہ بھی آیت ہے زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ اور ایک شین ہے جو شہید اور شہادت پر دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور مشاہدہ معائنہ ہی ہے اور آیت وَالشُّهَدَاءُ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ بھی ہے اور شرب یعنی پینے پر دلالت کرتا ہے جیسے آیت يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ہے اور شفاء پر بھی دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قول ہے: وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ○ ایک ظاء بھی ہے جو ظل ممدود یعنی لمبے سائے' ظہور اور ظنون پر دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک ظاہر ہے۔ جہاں تک فاء کا تعلق ہے تو وہ فطر' فاکہہ اور فطور پر دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور ایک یہ ہے هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فَاكِهُوْنَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ○ ثاء' زاء اور جیم بھی ہیں اور یہ سرد حروف ہیں۔ ان کا مزاج پانی اور چاند کا مزاج ہے۔ یہی سایہ دراز اور جنت خلد کا مزاج ہے۔ خاء اور شین دونوں حروف سرد اور خشک ہیں۔ یہی مٹی کا مزاج ہے۔ قاف اور ظا کا مزاج گرم تر ہے' فاء گرم خشک ہے اس کا مزاج آگ کی طرح ہے۔ اسے سرخ موتیوں اور سورج سے مناسبت ہے۔ یہ ساتوں حروف اللہ کے آنے والے سات ناموں میں جمع ہیں۔ وہ ثابت جبار خبیر زکی ظاہر فرد اور شکور ہیں اور بعض نے شکور کی بجائے شہید رکھا ہے اور ثاء اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے صرف وارث اور باعث میں ظاہر ہوئی ہے اور وہ بھی عالم لفی کے بھید کے آخر مرتبہ میں ہے۔ یہ باعث میں جمع کی طرف اور وارث میں غنی کی طرف اشارہ کرتی ہے ان دو اسموں کا سلوک نہیں ہے نقطوں والے حروف میں سے ایسے حروف جن پر تین نقطے ہوں حرف شین اور ثاء ہی ہیں کیونکہ شین اپنے ماسوا سے احاطہ کرتا ہے اور ثاء اپنے غیر میں سرایت کر جاتی ہے ثاء کی خاصیت صرف عالم اجسام سفلی ہی میں ہے۔ یہ خشک حرف ہے یہ زمین کے لئے ہے جیسے میخیں یعنی پہاڑ ہیں۔ فاء گرم حرف ہے جو حرارت کے حروف میں تصرف کرتی ہے۔ یہ گرمی کے پانچویں درجہ میں ہے۔ حرف ہاء میں اس کی شکل معتبر ہے اس کے عدد کا جدول اسی دراسی ہے۔

اللہ کے ناموں میں سے جو شخص فاء کے راز سے واقف ہونا چاہے تو اسے فاطر' فاعل' فالق' فرد اور فتاح میں غور کرنا چاہئے۔ حرف شین کا مزاج سرد ہے اس کا عدد فاء ہے اور فاء کا بھید شین کا بھید اور اس کی تصدیق ہے۔ نقطوں والے حروف میں سے تین علامتوں اور تین شکلوں والا حرف شین ہی ہے۔ شین احاد' عشرات اور سیکڑوں کے مراتب کا جامع ہے۔ شین کی صفت شَهِدَ اللّٰهُ میں ہے اس سے تین شہادتیں نکلتی ہیں۔ ایک فرشتوں کی شہادت دوسری علماء کی شہادت اور تیسری ان کے سوا چیزوں کی شہادت ہے اسی لئے علم کا مرتبہ مؤخر رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ درجہ کی وہ توحید ہے جو اللہ کی طرف سے ہماری طرف ہو اور وہ توحید ہے جو ہماری طرف سے آثار میں اللہ کی طرف ظاہر ہوئی ہے اور تمام توحید یعنی نور توحید سب عرش میں جمع کیا گیا اسی لئے نبی کریم ﷺ ایسے شخص کے حق میں جو کلمہ کا ذکر کرتا ہے فرمایا کہ یہ عرش کی طرف چڑھتا ہے اور وہاں پہنچ جاتا ہے حتیٰ کہ اس کے ذکر کرنے والا اس کے باعث بخشا جاتا ہے یہ اس لئے ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کو اس بات کا علم تھا کہ وہ اپنے بندوں کی عقلوں میں نہیں آسکتا تو اس نے خود ان میں سے اپنی مخلوق کو یعنی عرش کو ان کے لئے کھڑا کر دیا اور اسے اشرف المخلوق بنایا اور عرش کو اپنی طرف منسوب کیا اور فرمایا ذوالعرش المجید یہ بمنزلہ بادشاہ کے دربان کے ہے جسے دربان کی وساطت کے بغیر کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ دربان ہی سائلوں کی

حاجتیں سب کو پہنچاتا اور اس کے احکام اس کی رعایا میں نافذ کرتا ہے وہ بادشاہ کے وجود اور عظیم الشان سلطنت پر دلالت کرتا ہے جیسا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ نے کتاب کو لکھ کر اپنے عرش پر لٹکا دیا اور یہ کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی ہے۔ اسی طرح حضور نبی کریم ﷺ کا حضرت سعد بن معاذ الانصاریؓ کے بارے میں فرمان ہے کہ اس کی موت سے عرش ہل گیا۔ یہ اعلیٰ درجہ کا امر ہے۔ غرضیکہ یہ سب امور اللہ تعالیٰ کے ان احکام پر دلالت کرتے ہیں جو عرش میں ظاہر ہوتے ہیں تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ عرش میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اسی لئے شین عرش کے حروف کے آخر میں آیا ہے۔ یہ متعدد عوالم کی توحید ہے چونکہ ہر چیز کی قدرتی ترتیب اس کا عرش ہوتی ہے لہٰذا شین تمام حرفوں کا عرش ہے۔ یہ بات صرف اس بلند مرتبہ اور عمدہ ترتیب کے باعث ہے۔ تمام حروف میں سے ایسا حرف جس کا عرش کامل ہو صرف حرف الف ہی ہے کیونکہ یہ حروف کی جڑ ہے۔ شین حروف کی انتہا اور ان کا عروج ہے۔ اس لئے الف کا ماقبل اس کے مناسب ہوتا ہے کیونکہ شین الف کی شکل کی طرح ہے اس لئے ان کی مناسبت شکل کے اعتبار سے مشترک ہے۔

الف سے تین حروف نکلے ہیں ال ف اسی طرح شین کے حروف بھی تین (شین۔ ی۔ ن) نکلتے ہیں تو پھر ان دو نوع میں ایک ہی نسبت ہوئی۔ شین کے بغیر ایسا حرف جو تین حروف سے مرکب ہو شین کا عرش نہیں بن سکتا کیونکہ وہ پختگی پر دلالت نہیں کرتا۔ شین کرسی پر دلالت کرتا ہے اور بعید نہیں کہ کرسی عرش کو اٹھائے ہوئے ہو جیسے جسم سورج کے عرش کی کرسی ہے۔ حقیقت میں ہر لطیف چیز کثیف چیز کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ اس لئے الف تمام حروف میں سے خفیف اور لطیف ہے۔ یہ حروف احاد میں بے مثل ہے اور آخر کلمہ میں کوئی اور حرف اس سے مقدم نہیں ہو سکتا۔ یہ تقدیم اور تاخیر دونوں پر دلالت کرتا ہے لیکن کرسی کا عالم عرش عالم کی طرف منسوب کرنے کے ساتھ زیادہ مناسب ہے اور شین عرش کا آخری حرف ہے۔ لہٰذا جب اسے تفصیلی نظر سے دیکھا جائے تو اس کا آخری حرف نون ہو گا اور نون مچھلی کائنات عالم کو اٹھائے ہوئے ہے۔ پس نون شین سے مدد طلب کرتی ہے اور کائنات عالم نون سے اور اسی طرح تمام عوالم سے مدد طلب کرتی ہے۔ بلند مرتبہ کا عالم نون سے مدد طلب کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ تو قلم اس نون سے مدد لیتا ہے جو اس امر کا وہ ظاہر ہے جس کا باطن کاف ہے جو پوشیدہ راز پر دلالت کرتا ہے۔ شین کے اس بھید کو لکھا نہیں جا سکتا جس روز اس کا عمل مناسب ہو اس کی پہلی ساعت میں شین کا حرف ہزار دفعہ لکھا جائے اور دن کو اس لئے مخصوص کیا گیا ہے کہ دونوں میں تفاوت ہے۔ بعض خیر اور بعض شر کے طلب کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ عالم جسمانی میں شین کے اسرار اتنے زیادہ ہیں کہ انہیں شمار نہیں کیا جا سکتا۔ ہفتہ کی پہلی ساعت خیر کے لئے ہے اور منگل کی دوئی ساعت شر کے لئے ہے جیسے پہلے ذکر کیا گیا شین کے اسرار عالم اجسام میں بے شمار ہیں مگر جسے وجع المفاصل ہو وہ اسے برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ اس کے خواص اس درد کو اور بھی قوی کر دیتے ہیں اس میں یہ خصوصیت ہے کہ اگر حاملہ اس سے فائدہ اٹھائے تو اسے بچہ جننے میں بہت آسانی ہو گی۔ شین کے اسرار کی تہہ میں بہت سے نقصانات بھی ہیں جن کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بات اس کے اسم شَدِیْدٌ میں واقع ہوئی ہے جس شخص کو شین کا رتبہ اس کے اعمال اس کی تفصیل یعنی ش ی ن کی طبعی نسبت اس کی عددی نسبت کے اسرار اور اس کے انفعالات اور تصریفات کا علم دیا گیا تو اسے کمالات کا بہت بڑا خزانہ حاصل ہو گیا۔ عین علو یعنی بلندی سے ماخوذ ہے جس کے اوپر کوئی بلندی نہیں اور راز اس رحمت سے ماخوذ ہے کہ جس کے اوپر کوئی رحمت نہیں ہے اور نہ کوئی اس کے انوار سے محروم ہے۔ شین شہادت سے ماخوذ ہے جس کے اوپر نہ کوئی شہادت ہے اور نہ اس کے سوا کوئی مشہود ہے تو تم دیکھو کہ تم کیسے شہادت کو مشہود و شاہد اور رحمت کو مرحوم اور راحم پاتے ہو تو نے بلندی اور رفعت کے لئے ربوبیت معبودہ کے بغیر بلندی اور استعلاء وغیرہ کو پایا بشرطیکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت اور مسلمانوں کی عزت کو لازم سمجھا جائے۔ اللہ کی عزت ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ انبیاء کی عزت رسالت کا وجود اور مومنوں کی عزت وجود ایمان ہے۔ یہ شین کے تین مراتب کا ذکر ہے۔

فصل: حروف سواقط کی تحریر

ایک قول کے مطابق یہ سات حروف عذاب اور تکلیف دینے کے لئے ہیں اگر ان کو اس کام کے لئے لکھنا ہو تو یہ سات حروف اس طور پر لکھے جائیں کہ پہلے حرف شین لکھا جائے پھر دونوں کی ترتیب اور ان کے حروف کی ترتیب کے موافق کیا جائے اور یہ دعا پڑھے:

اَلاَّ مَا اَوْقَعْتُمْ بِفُلاَنِ بِنْ فُلاَنَةٍ اَوْ فُلاَنَةَ بِنْتِ فُلاَنَةَ اَمَرَ كَذَا وَكَذَا الْعَذَابَ وَالْاِسْقَامَ بَعْدَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ يَا شَدِيْدُ يَا عَزِيْزُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا وَارِثُ يَا جَبَّارُ يَا فَاطِرُ اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدُ يَا اٰخِرُ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِهٖ عَلَى الْاَمْرِ الَّذِىْ اَرَادَهٗ وَالْقُدْرَةِ الَّتِىْ قَدَرَهَا يَا مَنْ لاَّ اِتِّصَالَ لِوُجُوْدِهٖ وَلاَ اِنْتِهَاءَ لَهٗ يَا مَنْ لاَ بِدَايَةَ لَهٗ وَلاَ اِنْقِطَاعَ يَوْمَ لاَ يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ اِنَّ الْخِزْىَ الْيَوْمَ وَالسُّوْءَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ يَا شَدِيْدَ الْعَذَابِ وَالْعِقَابِ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ اِنَّ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ يَا عَزِيْزُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لاَ مِثْلَ لَهٗ يَا مَنْ لَهُ الْجُوْدُ لاَ ذَلِىْ لاَ يُوَازِنُكَ فِىْ عِزِّكَ غَيْرُكَ يَا ظَاهِرَ الْقُدْرَةِ يَا مَنْ قَالَ وَهُوَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ كَلاَّ اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى اِلاَّ ظَلِيْلٍ وَّلاَ يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ يَا وَارِثُ اَنْتَ الَّذِىْ يَرْجِعُ اِلَيْكَ الْاَمْرُ كُلُّهٗ يَا مَنْ يُفْنِى الْاَكْوَانَ وَمَنْ فِيْهَا وَ يُنَادِىْ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ فَكُلُّ مَنْ لَّهٗ دَعْوَةٌ فِلاَ اَمْرَ مِنْ بَاطِنٍ اَوْ ظَاهِرٍ قَلَّ اَوْ كَثُرَ يَرْجِعُ اِلَيْكَ قَهْرًا مَحْضًا اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ بِكَذَا الثُّبُوْرَ

وَالْوَيْلَ وَالْعَذَابَ لاَ تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا يَا جَبَّارُ اَنْتَ الَّذِىْ حُكْمُكَ مَاضٍ عَلٰى طَرِيْقِ الْاِجْبَارِ عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ لاَ يَدْفَعُهٗ حَذْرُ حَاذِرٍ وَاَنْتَ الَّذِىْ رَبَطْتَ الْقُوَى النَّفْسَانِيَّةَ وَالْقُوَى الْقَلْبِيَّةَ فِىْ كَثَائِفِ الْاَجْسَامِ بِجَبَرُوْتِكَ الْاَعْلَى الَّذِىْ نَزَّهٗ فِىْ حَقِّكَ وَجَعَلْتَهٗ صَفْوَةَ اُلُوْهِيَّتِكَ وَظُهُوْرًا بِقَهْرِيَّتِكَ وَصِفَةً لِاَزَلِيَّتِكَ وَاِنَّكَ ذُو الْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْاُلُوْهِيَّةِ وَبِحَوْلِ مَلَكُوْتِكَ الَّذِىْ اَخْزَنَهٗ بِعَيْنِ تَقْدِيْرَاتِكَ وَاَحْكَامِ اُلُوْهِيَّتِكَ وَاَنْوَارِ مُحَرَّمَاتِكَ مِمَّا لاَ يَعْلَمُهٗ غَيْرُكَ تَعَالٰى شَانُكَ وَعَظُمَ سُلْطَانُكَ فَكُلُّ حَرَكَةٍ فِىْ عَالَمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ قَدْ اَحَاطَ بِهَا مَعْنٰى اِسْمِكَ الْجَبَّارِ بِحَقِّ جَبَرُوْتِكَ مُدَبِّرِ التَّدْبِيْرِ الْاَزَلِىِّ الْجَلِيْلِ الْمُتَعَالِىْ يَا مَنْ جَبَرَ الْعَالَمَ الْاِنْسَانِىَّ بِحَرَكَةٍ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْحَيٰوةِ الْمَخْلُوْطِ بِالرُّوْحِ بِاَزِمَّةِ الْمَقَادِيْرِ وَالْاِذْنِ الْاِلٰهِىْ حَتّٰى جَبَرَ الْعَالَمَ بَعْضَهٗ بِقَهْرِ بَعْضًا لِقُوَّتِ الْقَهْرِ وَظُهُوْرِ الْحِكْمَةِ اَظْهِرْ فِىْ كَذَا وَكَذَا مِنْ شِدَّةِ جَبَرُوْتِكَ وَقَهْرِكَ مَا تَسْكُنُ بِهٖ حَرَاسَةُ عِنْدَ مُصَادَقَتِىْ وَ تَخْمِدُ رُوْحَانِيَّةُ عِنْدَ وُجُوْدِىْ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا بِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ يَا فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ فَطَرْتَ بِهَا الْاَكْوَانَ الْعُلْوِيَّةَ وَالسِّفْلِيَّةَ وَبِحَقِّ الْكَلِمَةِ الْاُوْلَى الَّتِىْ فَطَرْتُ

عَلَيْهَا السَّمَآءَ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ اِجْعَلْ لِيْ فِيْ كَذَا وَ كَذَا

ترجمہ: فلاں بن فلانہ ' فلانہ بنت فلانہ پر تم فلاں قسم کے عذاب اور بیماریاں نازل کرو۔ اس عذاب اور تکلیف کا نام لے۔ ان اسماء کے حق میں اے سخت گیر اے عزت والے اے آخر اے ظاہر اے وارث اے جبار اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے سخت گیر اے آخر اے مخلوق کے فنا ہونے کے بعد رہنے والے اس امر کے مطابق جس کا اس نے ارادہ کیا ہے اور جو اس کی قدرت کے مطابق ہو گی اور وہ جس کے وجود کا اتصال ہے نہ ابتدا نہ انتہا جس دن اللہ اپنے نبی ﷺ اور مومنوں کو رسوا نہ کرے گا۔ آج کے دن کافروں کے لئے خواری اور رسوائی ہے۔ اے سخت عذاب اور گرفت والے بے شک تیرے رب کی گرفت بہت سخت ہے۔ پس بدبختوں کے لئے فریاد اور رونا ہو گا اور زقوم کا درخت گنہگار کی خوراک ہو گا۔ اے غلبہ والے اے غالب اے بے مثل اے قدیم بخشش والے تیرے ملک کا تیرے سوا کوئی وارث نہیں ہے۔ اے ظاہر قدرت والے وہ جس نے یہ کہا اور وہ سب سے زیادہ سچ کہنے والا ہے کہ ہرگز آگ نہیں تھمتی۔ پس تم تین شاخوں والے سائے کی طرف چلو۔ نہ وہ سایہ ہو گا اور آگ کی تپش میں کوئی کام نہیں آئے گا اور اے وارث تیری طرف سارے امور رجوع کرتے ہیں۔ اے جو تمام جہاں کو فنا کر دے گا اور آواز دے گا کہ آج کے دن (قیامت کے دن) کس کی سلطنت ہے۔ سلطنت اللہ کے لئے ہے جو واحد اور قہار ہے۔ ہر ایک شخص کو ظاہری یا باطنی امر میں خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر دعوت دے اس کو مجبوراً تیری طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔

اے اللہ اس شخص پر ہلاکت اور عذاب نازل کر آج تمام ہلاکتوں کو نازل کر دے اور میں بہت سی ہلاکتوں کو بلاتا ہوں۔ اے جبار تیرا ہی حکم بطور جبر کے ہر ایک چیز پر نافذ ہے۔ اس کو کسی ڈرانے والے کا ڈر روک نہیں سکتا۔ تجھی نے اپنے اعلیٰ درجہ کی جبروت سے نفسانی اور قلبی قویٰ کو کثیف جسموں میں مذکور کیا ہے اور تجھ ہی نے اسے اپنی الوہیت کا سچا آئینہ اپنے قہر کا مظہر اور اپنی ازلیت کی صفت بنایا ہے تو قدرت جبروت اور الوہیت والا ہے اور تیرے ملکوت کو جس کو تو نے اپنے اندازہ سے مؤخر کیا ہے اور تیری الوہیت کے احکام اور تیری حرام کردہ چیزوں کے انوار کو تیرے بغیر کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ تیری شان بلند ہے۔ تیری سلطنت بڑی عظیم ہے۔ عالم ملک ملکوت اور جبروت کی ہر ایک حرکت کو تیرے اسم جبار کی صفت احاطہ کئے ہوئے ہے۔ تیرے جبروت کے طفیل سے اے قدیمی تدبیر کے ذریعے تدبیر کرنے والے اے جلیل القدر اور بلند مرتبہ والے اے وہ ذات جس نے عالم انسان کو اللہ تعالیٰ کی حیات کے باعث جو روح سے محفوظ ہے' مقادیر کی باگوں سے جکڑ دیا ہے اور جس نے دنیا کو اس طرح پیدا کیا ہے کہ اس کا بعض بعض پر غالب ہے اور یہ سب کچھ اس لئے ہے تاکہ اس کا قہر ثابت ہو اور اس کی حکمت ظاہر ہو اپنی جبروت اور قہر میں سے فلاں شخص میں وہ بات ظاہر کر جس کے باعث وہ میرا مقابلہ کرنے لگے تو اس کے حواس جاتے رہیں اور جس کے باعث میرے آگے اس کی روحانیت کی آگ بجھ جائے۔ بے شک دوزخ تمام کافروں کی جگہ ہے ہم نے دوزخ کے لئے بہت سے جنوں اور آدمیوں کو پیدا کیا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے میں تجھ سے تیری اس قدرت کے طفیل جس سے تو نے علوی اور سفلی کائنات کو پیدا کیا اور اس حکمت اولیٰ کے طفیل جس پر تو نے اس وقت آسمان کو پیدا کیا' جب وہ دھواں تھا تو اسے اور زمین کو کہا کہ بخوشی یا جبراً میرے پاس آؤ انہوں نے کہا ہم بخوشی آئے ہیں۔ اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ میری فلاں حاجت پوری کر دے اور اپنی حاجت کا نام لے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو گی۔

فصل: سورۂ فاتحہ کے سواقط اور اس کے اوفاق

معلوم ہو سورہ فاتحہ کے سواقط یہ حروف ہیں: ف ج ش ث ظ خ ز۔ جن کا مجموعہ **فجش** اور **ثظخز** ہے اور ان سے منسوب اسماء الٰہی یہ ہیں: ف سے فرد ج سے جبار ش سے شہید ث سے ثابت ظ سے ظہیر خ سے خبیر اور ز سے زکی ہے ان سات حروف کے یہ سات نقش ہفت در ہفت ہیں اور اللہ تعالیٰ بہتر توفیق دینے والا ہے۔

وہ سات نقش یہ ہیں:

حرف الفاء للشمس وله يوم الاحد

ف	ج	ش	ث	خ	ز	ظ
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ظ
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ز
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ

حرف الجيم للقمر وله يوم الاثنين

ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ج	ف	خ	ث	ظ	ز	ش
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز

حرف الشين للمريخ وله يوم الثلاثاء

ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف

حرف الثاء لعطارد وله يوم الاربعاء

ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز

حرف الظاء للمشتری وله یوم الخمیس

ظ	ث	ج	ف	خ	ش	ظ
ج	ف	خ	ش	ظ	ز	ث
خ	ش	ظ	ز	ث	ج	ف
ظ	ز	ث	ج	ف	خ	ش
ث	ج	ف	خ	ش	ظ	ز
ف	خ	ش	ظ	ز	ث	ج
ش	ظ	ز	ث	ج	ف	خ

حرف الخاء للزهره وله یوم الجمعة

ف	ش	ظ	ز	ج	ث	خ
ظ	ز	ج	ث	خ	ف	ش
ج	ث	خ	ف	ش	ظ	ز
خ	ف	ش	ظ	ز	ج	ث
ش	ظ	ز	ج	ث	خ	ف
ز	ج	ث	خ	ف	ش	ظ
ث	خ	ف	ش	ظ	ز	ج

حرف الزای لزحل وله یوم السبت

ج	ث	خ	ف	ش	ظ	ز
خ	ف	ش	ظ	ز	ج	ث
ش	ظ	ز	ج	ث	خ	ف
ز	ج	ث	خ	ف	ش	ظ
ث	خ	ف	ش	ظ	ز	ج
ف	ش	ظ	ز	ج	ث	خ
ظ	ز	ج	ث	خ	ف	ش

فصل 14

اذکار اور مستجاب دعائیں

ابو عبداللہ محمد بن ادریس رازی کہتے ہیں کہ ہارون الرشید کے خزانے سے اذکار اور دعاؤں کی ایک کتاب نکلی جس پر لکھا ہوا تھا کہ اسد بن عاصم کہتے ہیں۔ ایک شخص کوفہ کے عابدوں میں سے عرفہ یا ترویہ کے روز غسل کر کے دو سفید کپڑے پہنتا پھر گھر سے نکل کر نماز پڑھتا تھا تو یہ دعا کرتا تھا پھر وہ مکہ یا عرفات میں لوگوں کو دکھائی دیتا۔ وہ دعا یہ ہے:

اھیا شراھیا نُوْرٌ ھِیَ وَاحِدٌ حَیٌّ فَرْدٌ قُدُوْسٌ رَبُّ جِبْرَائِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ وَ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ وَاَنْتَ لَا تُخَیِّبُ مَنْ دَعَاكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تم اپنی حاجت کے لئے سوال کر اس دعا کے پڑھنے سے زمین سمٹ جاتی ہے اور کھانے پینے کی جو چیز منگواؤ اللہ تعالیٰ کے حکم سے آجاتی ہے۔ اگر تمہارا اس کے لئے ارادہ ہے تو پانچ روز صحیح خلوت کے ساتھ روزے رکھو۔ تین درہم صدقہ دو پھر ان اسماء کو پڑھ کر دعا مانگو تو وہ قبول ہوگی۔ دوسری روایت یہ ہے کہ کوفہ کے عابدوں میں سے ایک شخص عرفہ کے روز غسل کر کے سفید کپڑے پہن کر ایک ٹیلے پر چڑھ کر یہ دعا پڑھتا تھا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ وَاَنْتَ لَا تُخَیِّبُ مَنْ دَعَاكَ بِاِسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الْمُسْتَعَانِ الْمُهَیْمِنِ الْكَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الطَّاهِرِ الْبَاطِنِ الْمَعْبُوْدِ الْمَحْمُوْدِ الْمُبَارَكِ الْمُقْتَدِرِ الْقَطْقَاضِ اَسْاَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیَ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَی السَّفَرِ وَ اَطْوِلِیَ الْبَعِیْدَ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو اسے ناکام نہیں کرتا جو تیرے نام رحمان، مستعان مہیمن کبیر متعال طاہر باطن معبود محمود مبارک مقتدر قطقاض نام کے ساتھ تجھ سے دعا مانگے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت کو پورا کر دے۔ اے اللہ مجھ پر سفر کو آسان کر دے اور میرے لئے دوری کو لپیٹ لے۔۔۔ اور تمہاری جو حاجت ہو اس کو بیان کرو وہ اللہ کے حکم سے پوری ہو گی۔ یہ بارہ اسم ہیں اور سباقی ہیں سوائے چند کے اور اگر اس دعا سے مطلب پورا نہ ہو تو اس میں تمہاری ہی تقصیر ہے نہ کہ دعا کی کیونکہ یہ دعا نہایت کامل ہے۔ وہ شخص ناکام نہیں ہوتا جو اس دعا کے ساتھ یقین کرتے ہوئے اخلاص رزق حلال روزہ و نماز کی پابندی کرتے ہوئے ریاضت اور صدق نیت کے ساتھ اللہ سے مانگے۔

حرام غذا مانع قبول دعا ہے:

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص دعا کرے اور اس کا کھانا پینا اور لباس حرام کا ہو تو اس کی دعا کیسے قبول ہو پس تم حلال چیزوں کا استعمال اپنے اوپر لازم کرو، تمہاری دعا قبول ہو گی کیونکہ یہ اولیاء اور اصفیاء کی دعا ہے۔

نفع دینے والی چند دعائیں:

معلوم ہو کہ نیک لوگوں کی مناجات عام لوگوں کے مقابلے میں زیادہ قریب ہوتی ہے پس جو شخص اللہ سے اپنی زبان سے مناجات کرے تو قبولیت فوری طور پر ہو جاتی ہے۔ یہ دعا عظیم نفع دینے والی ہے۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ رَبِّ يَسِّرْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَكَ بِهَا الْجَلَالُ فِیْ فَرْدِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَلَكَ دَوَامُ الْعِزِّ فِیْ دَوَامِ رُبُوْبِيَّتِكَ بَعُدَتْ عَنْ قُدْرَتِكَ اَوْهَامُ الْبَاحِثِيْنَ عَنْ بُلُوْغِ صِفَاتِكَ وَ تَحَيَّرَتْ اَلْبَابُ عُقُوْلِ الْعَارِفِيْنَ فِیْ جَلَالِ عَظَمَتِكَ اِلٰهِیْ اَطْعِمْنَا فِیْ كَرَمِكَ وَ عَفْوِكَ وَاَلْهِمْنَا شُكْرَكَ وَاْتِیْ بِنَآ اِلٰی بَابِكَ وَ رَغِّبْنَا فِيْمَآ اَعْدَدْتَه لَا حْبَابِكَ هَلْ ذٰلِكَ كُلُّه اِلَّا مِنْكَ دَلَلْتَنَا عَلَيْكَ وَ حَبَّبْتَنَآ اِلَيْكَ كَمْ سَاَلْنَاكَ فَاَعْطَيْتَنَا فَوْقَ مَا سَاَلْنَاكَ وَكَمْ رَجَوْنَاكَ فَحَقَّقْتَ رَجَآءَ نَا فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِنَا فَبِكَمَالِ جُوْدِكَ تَجَاوَزْ عَنَّا مَنْ لَّمْ تُجْبِرْ كَسْرَه مَآ اَطْوَلَ فَقْرَه مَنْ لَّمْ تُنْفِسْهُ مِنْ كُرْبَتِهٖ مَاتَ سَبَبُ قُرْبَتِهٖ وَاخَيْبَةَ مَنْ طَرَدْتَه مِنْ بَابِكَ وَ يَاحَسْرَةَ مَنْ اَبْعَدْتَه عَنْ جَنَابِكَ اِلٰهِیْ اِنْ كَانَتْ رَحْمَتُكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ فَاِلٰی اَيْنَ يَذْهَبُ الْمُذْنِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنَا بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنَّا بِكَرَمِكَ وَعَافِنَا

بِلُطْفِكَ اِلٰهِیْ اِنْ كُنَّا لَا نَقْدِرُ عَلَى التَّوْبَةِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَغْفِرَةِ اِلٰهِیْ اَطَعْنَاكَ فِیْ اَكْبَرِ الطَّاعَاتِ الْاِيْمَانِ بِكَ وَالْاِفْتِقَارِ اِلَيْک قَدْ تَرَكْنَا اَكْبَرَ السَّيِّاٰتِ الشِّرْكَ بِكَ وَالْاَفْتِرَآءَ عَلَيْكَ فَاغْفِرْلَنَا مَا بَيْنَهُمَا وَلَا تَخْجِلْنَا بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِیْ اِنَّ ذُنُوْبَنَا صَغِيْرَةٌ فِیْ جَانِبِ عَفْوِكَ وَ اِنْ كَانَتْ عَظِيْمَةً فِیْ جَانِبِ نَهْيِكَ اِلٰهِیْ لَوْ اَرَدْتَّ اِهَانَتَنَا لَمْ تَهْدِنَا وَلَوْ اَرَدْتَّ فَضِيْحَتَنَا تَسْتُرْنَا فَاَتِمَّ اَللّٰهُمَّ مَا بِهٖ بَدَيْتَنَا وَلَا تَسْلُبْ مَا بِهٖ اَكْرَمْتَنَا اِلٰهِیْ اَتُحْرِقُ بِالنَّارِ وَجْهًا كَانَ لَكَ عَارِفًا اِلٰهِیْ مَلَاذُنَآ اِذْ ضَاقَتِ الْحِيَلُ وَ مَلْجَاُنَا اِذَا انْقَطَعَ الْاَمَلُ بِذِكْرِكَ نَتَنَعَّمُ وَنَفْتَخِرُ وَاِلٰی جُوْدِكَ نَلْتَجِئُ وَ نَفْتَقِرُ فِيْكَ فَخْرُنَا وَ اِلَيْكَ افْتِقَارُنَا اِلٰهِیْ كَمَا دَلَلْتَنَا عَلَيْكَ اِرْحَمْ ذُلَّنَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَ فِيْمَا لَدَيْكَ وَلَا تَحْرِمْنَا بِذُنُوْبِنَا وَلَا تَطْرُدْنَا بِعُيُوْبِنَآ اِلٰهِیْ اِنْ كُنَّا قَدْ عَصَيْنَاكَ بِجَهْلٍ فَقَدْ دَعَوْنَاكَ بِعَقْلٍ حَيْثُ عَلِمْنَا اَنَّ لَنَا رَبًّا يَغْفِرُ وَلَا يُبَالِیْ اِلٰهِیْ اَنْتَ اَعْلَمُ بِالْحَالِ قَبْلَ الشَّكْوٰی وَاَنْتَ قَادِرٌ عَلٰی تَحْقِيْقِ الْاٰمَالِ وَ كَشْفِ الْبَلْوٰی اَللّٰهُمَّ يَامَنْ اَسَرَّ الزَّلَّاتِ وَغَفَرَ السَّيِّاٰتِ وَ اَبْدَلَهَا حَسَنٰتٍ اَجِرْنَا مِنْ مَكْرِكَ وَ زَيِّنَّا بِذِكْرِكَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِاَمْرِكَ وَ وَفِّقْنَا لِشُكْرِكَ وَاغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَمَشَايِخِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اٰمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

شروع اللہ تعالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اے میرے رب آسان فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیری عزت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تیرا فرد وحدانیت میں جلال ہے۔ تیری ربوبیت کے دوام میں تیری عزت کا دوام ہے۔ بحث کرنے والوں کے وہم تیری قدرت سے دور ہو گئے۔ تیری صفات کے پہنچنے سے۔ اے میرے معبود تیری عظمت کے جلال میں عارفین کی عقلیں حیران ہو گئیں۔ اپنے کرم اور عفو کا ہمیں رزق عطا فرما۔ اپنے شکر کا الہام کر۔ اپنے دروازے پر لا اور ہمیں رغبت دلا اس میں جسے تو نے اپنے احباب کے لئے تیار کیا ہے۔ یہ سب تیری طرف سے ہے۔ تو نے ہمیں بتایا اور محبوب کیا ہے۔ کتنی بار ہم نے تجھ سے مانگا پس تو نے ہمیں مانگنے سے زیادہ دیا اور جتنی بار ہم نے تجھ

ے امید کی تو نے ہماری امید کو پورا کیا تو اپنی کمال بخشش کے ساتھ ہمیں خوب جانتا ہے۔ ہم سے درگزر کر جس کی شکستگی کی تو نے چارہ جوئی نہ کی۔ اس کا فکر بہت بڑا ہے اور جس کی سختی کو تو نے دور نہ کیا اس کی قوت کا سبب فوت ہو گیا۔ وہ ناکام ہے جس کو تو نے اپنے دروازے سے ہٹا دیا اور حسرت ہے اس پر جسے تو نے اپنی جناب سے ہٹا دیا۔ اگر تیری رحمت نیک لوگوں کے واسطے ہے تو پھر گنہگار لوگ کہاں جائیں گے۔ اے اللہ ہمیں اپنے پردے میں چھپا لے اور اپنے کرم کے ساتھ ہمیں معاف فرما۔

اے اللہ اپنے لطف سے ہمیں عافیت دے۔ اے اللہ اگر ہم تو پر قادر نہیں ہیں تو تو مغفرت پر قادر ہے۔ اے اللہ ہم نے بڑی باتوں جیسے ایمان لانے میں تیری اطاعت کی ہے اور بہت بڑی برائی شرک کو تیرے ساتھ ترک کیا ہے اور تجھ پر جھوٹ باندھنے کو بھی ترک کیا ہے۔ ہم نے اسے چھوڑ دیا جو ان دونوں کے درمیان ہے تو مجھے اپنے سامنے شرمندہ نہ کرنا۔ اے اللہ تیرے عفو کے مقابلے میں ہمارے گناہ بہت چھوٹے ہیں اگرچہ تیری نہی کے مقابلے میں بہت بڑے ہیں۔ اگر تو نے ہماری اہانت کا ارادہ کیا تو مت کرو اور اگر تو نے ہماری فضیحت کا ارادہ کیا تو مت کر اور ہم سے وہ چیز نہ چھین جس کے ساتھ تو نے ہمیں بزرگی دی اے اللہ تو اس منہ کو آگ سے جلائے گا جو تیرا عارف تھا اے اللہ تو ہی ہماری جائے پناہ ہے جبکہ حیلے تنگ ہو جائیں اور جبکہ امید ٹوٹ جائے تیرے ذکر سے ہم خوش ہوتے ہیں اور فخر کرتے ہیں۔ تیری ہی بخشش کی طرف التجا کرتے ہیں اور تیری طرف فقیر ہیں۔ ہمارا فخر تیری طرف ہی ہے۔ اے اللہ جیسا کہ تو نے اپنا راستہ بتایا ہے تو ہم پر رحم کر اور ہماری لغزش معاف فرما۔ ہماری رغبت کو آگے کر اور اس میں جو تیرے پاس ہے ہمارے گناہوں کے سبب سے ہمیں محروم نہ رکھ اور نہ ہمارے عیبوں کے سبب ہمیں نکال۔ اے اللہ اگر ہم نے لاعلمی میں گناہ کیا تو پس جان کہ ہم نے تیری عبادت کی ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ تو ہمارا رب ہے جو بخش دیتا ہے اور کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اے اللہ تو شکایت کرنے سے پہلے میرے حال کو جانتا ہے اور تو امیدیں بر لانے پر قادر ہے اور بلا کے دور کرنے پر۔ اے اللہ جو لغزشوں کو دور کرتا ہے برائیوں کو بخشتا ہے اور ان کو نیکیوں سے بدلتا ہے۔ اپنی طرف سے ہمیں پناہ دے اور اپنے ذکر کے ساتھ ہمیں اپنے حکم کے موافق ہم سے کام کرا۔ اپنے شکر کی توفیق دے۔ ہمیں ہمارے والدین' ہمارے مشائخ اور تمام مومنین مومنات تمام مسلمین اور مسلمات جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں سب کی بخشش فرما اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے۔

دوسری دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ رَبِّ رَتَّبَ الْاَهْوَآءَ قَبْلَ وُجُوْدِهَا سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ قَدَّرَ الْاَقْدَارَ قَبْلَ بُرُوْزِهَا سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ يُدَبِّرُ الْاَزْمَانَ قَبْلَ حُدُوْدِهَا سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ قَرَّبَ الْاَمْلَاكَ وَ صَرَّفَهَا سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ حَرَّكَ الْاَفْلَاكَ وَ عَرَّفَهَا سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ لَطَّفَ الْاَرْوَاحَ وَ شَرَّفَهَا سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ رَكَّبَ الْاَجْسَامَ وَاَلَّفَهَا اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ عَلَى الْعَرْشِ فَوَسِعَ الْاَنْوَارَ وَاَسْاَلُكَ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ عَلَى الصُّوَرِ فَوَسِعَ الْاَرْوَاحَ وَاَسْاَلُكَ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ عَلَى الْكُرْسِیِّ فَجَمَعَ الْاَشْبَاحَ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِوَجْهِكَ النُّوْرِ وَ عَرْشِكَ النُّوْرِ وَبِقَلَمِكَ النُّوْرِ وَ بِرُوْحِكَ النُّوْرِ وَ بِصُوْرِكَ النُّوْرِ وَ بِكُرْسِيِّكَ النُّوْرِ وَ اَسْاَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّ يَا مُنَوِّرَ كُلِّ نُوْرٍ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ عِظَامِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ شَعَرِیْ نُوْرًا وَّ عَنْ يَّمِيْنِیْ نُوْرًا وَّ عَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا۔ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ وَاَنْ تَغْشَانِیْ فِی النُّوْرِ اِنَّكَ اَنْتَ نُوْرُ الْاَنْوَارِ مُنَوِّرُ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَبْرَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبِّ

الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ حَاضِرُوْنَ تَعَالٰى رَبُّ الْمَلَائِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فَاعِلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ تَعَالٰى۔

رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِي الْاَرْضِ سَاعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِالْاَرْوَاحِ الْمُفَصَّلَةِ بِلَيَالِى الْعَشْرِ وَاَسْاَلُكَ بِالْاَرْوَاحِ الْمُوَكَّلَةِ بِنَفَحَاتِ الدَّهْرِ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُؤَيِّدَنِيْ بِرُوْحٍ مِّنْكَ لَيْسَ لِيْ شَيْءٌ قَوِيٌّ يَمْنَعُنِيْ عَنِ الْوُقُوْفِ عَلٰى كَشْفِ فِطْرَتِيْ حَتّٰى اَقِفَ فِي الْحَضْرَةِ الَّتِيْ اُخْرِجْتُنِيْ مِنْهَا وَاَنْغَمِسَ فِي الْاَنْوَارِ الَّتِيْ اَبْرَزْتَنِيْ مِنْهَا فَاَقْوٰى عَلٰى مُقَابَلَةِ الْاَرْوَاحِ النُّوْرِ انِيَّاتِ وَاَحْيَا بِمُشَاهِدَةِ الْحُظُوْظِ السُّرْيَانِيَاتِ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالنُّوْرُ الْهَادِيْ وَالظَّاهِرُ وَالْمُوْحِيْ وَالْكَاشِفُ وَالْمُنَزِّلُ وَالسَّمِيْعُ وَالْمُحْيِيْ وَالْقُدُّوْسُ وَالرَّفِيْعُ وَالْقَوِيُّ وَالْحَلِيْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ الاية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ آه

ترجمہ دوسری دعا:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ میرے رب کی ذات پاک ہے جس نے خواہشوں کو ان کے وجود سے پہلے ترتیب دی۔ پاک ہے میرا رب جس نے اقدار کو اپنے نور سے مقدر کیا ان کے ظہور سے پہلے پاک ہے میرے رب کی ذات جس نے زمانے کی اس کی حدود سے پہلے تدبیر کی۔ پاک ہے میرا رب جس نے افلاک کو اپنے نور سے قریب کیا اور ان کی تصریف کی۔ پاک ہے میرا رب جس نے اخلاق کو اپنے نور سے حرکت دی اور ان کی پہچان کرائی۔ پاک ہے میرا رب جس نے اپنے نور سے ارواح کو لطیف بنایا اور انہیں مشرف کیا۔ پاک ہے میرے رب کی ذات جس نے اپنے نور سے اجسام کو مرکب کیا اور ان کو مؤلف کیا۔ اے اللہ میں تیرے اس نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو عرش پر تجلی کر رہا ہے اور انوار کو وسیع ہے اور میں تیرے اس نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ جس کی تجلی تو نے صور پر کی اور اس نے تمام ارواح کو گھیر لیا ہے اور میں تیرے اس نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کی تجلی تو نے کرسی پر کی ہے پس تو نے جسموں کو جمع کیا۔

اے اللہ میں تیرے نور کی ذات کے ساتھ تیرے نور کے عرش کے ساتھ نور کے قلم کے ساتھ سوال کرتا ہوں تیرے صور کے ساتھ اور تیری کرسی کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے نور علی نور اے ہر چیز کے نور اے ہر چیز کو منور کرنے والے میں تجھ سے مانگتا

ہوں کہ تو میرے دل میں نُور کر دے اور میری بصر میری سماعت میری زبان میری ہڈیوں میرے گوشت میں نُور پیدا کر دے۔ میرے بالوں میں میرے دائیں اور بائیں طرف سے میرے آگے اور میرے پیچھے اور میرے اوپر نُور کر دے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میرے نیچے مکر کیا جائے تو مجھے اپنے نُور میں ڈھانپ لے بے شک تو نور انوار مقربین اور ابرار کو روشن کرنے والا ہے۔ پاک پاکیزہ ہے ملائکہ اور روح کا رب ہے جو حضرت قدس میں حاضر ہیں۔ ان ملائکہ کا رب ہے جو وحی کرتے ہیں جن کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ وہ ان فرشتوں کا رب ہے جو زمین میں چلتے ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے ان ارواح کے ساتھ سوال کرتا ہوں جنہیں دس راتوں کے ساتھ فضیلت دی گئی اور ان ارواح کے ساتھ سوال کرتا ہوں جنہیں زمانے کے جھونکوں کے ساتھ موکل کیا گیا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی روح کے ساتھ میری تائید کر۔ میرے لئے کوئی چیز قوی نہیں ہے جو میری فطرت کے کشف پر وقوف سے مجھے مانع ہو یہاں تک کہ میں اس حضوری میں کھڑا ہوں جس سے تو نے مجھے نکالا ہے اور مجھے ان انوار میں غوطہ دے جس میں سے تو نے مجھے ابھارا ہے تاکہ قوی ہوں۔ ارواح نورانیت کے مقابلہ پر اور سرمانیت کے حظوظ کے ساتھ میں زندہ ہوں بے شک تو حی قیوم حاوی نور ظاہر اور دحی کرنے والا ہے۔ کھولنے والا' سننے والا' زندہ کرنے والا' قدوس رفیع قوی اور حلیم ہے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ سے زندہ اور قیوم ہے۔ اس نے حق کے ساتھ کتاب کو نازل کیا جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تورات اور انجیل کی بھی تصدیق کرنے والی ہے لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور فرقان کو نازل کیا بے شک ہم نے ذکر نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نُور ہے اس کے نُور کی مثال یہ ہے کہ ایک قندیل میں چراغ ہے گویا کہ وہ روشن ستارہ ہے۔ جو زیتون کے درخت سے روشن ہوتا ہے جو نہ شرقی ہے نہ غربی قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے اور اسے آگ نہ چھوئے۔ نُور پر نور ہے اللہ تعالیٰ اپنے نور کے لئے جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز کے ساتھ علم رکھنے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یٰسین قسم ہے حکمت والے قرآن کی بے شک تم رسولوں میں سے ہو سیدھے راستے پر یہ اس ذات کی طرف سے تنزیل ہے جو عزیز اور رحیم ہے تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے اور وہ غافل ہیں۔ وہ بلند مرتبہ والا اور عرش والا ہے۔ جس پر چاہتا ہے روح ڈالتا ہے اپنے بندوں میں سے ہم نے اسے لیلۃ القدر میں نازل کیا۔

اور یہ بھی ایک عجیب دعا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ رَبِّ مَا اَشَدَّ فَرْحَكَ بِتَوْبَةِ عَبْدٍ جَذَبَتْهُ يَدُ عِنَايَتِكَ وَاَذَقْتَهُ بَرْدَ عَفْوِكَ وَ حَلَاوَةَ مَغْفِرَتِكَ فَاَصْبَحَ مِنْ بَعْدِ جُرْاَتِهٖ عَلٰى اِرْتِكَابِ الْمُحَرَّمَاتِ وَ فَرْحَتِهٖ بِاكْتِسَابِ السَّيِّاٰتِ وَ غَرَقِهٖ فِى انْتِقَاصِ الشَّهَوَاتِ فَاَصْبَحَ مَقْطُوْعًا عَنِ الْاِخْتِلَافَاتِ مَشْمُوْلًا بِالْاِعْتِدَالَاتِ مَجْذُوْبًا بِاَلْطَافِ الْعِنَايَاتِ الْوَاقِعَةِ بِاَلْطَافِ الرِّعَايَةِ الْجَامِعَةِ لِاَنْوَارِ الْهِدَايَاتِ اِلٰى جَمِيْعِ الْعَوَآئِدِ وَ جَزِيْلِ الْفَوَآئِدِ وَنَيْلِ الزَّوَآئِدِ وَ مُنْغَمِسًا فِىْ بِحَارِ رَحْمَتِكَ مُنْتَصِبًا فِىْ صَفَآءِ حَضْرَتِكَ اِلٰى وَفَآءِ مَعْرِفَتِكَ مُتَوَجًّا بِتِيْجَانِ الْكَرَامَةِ مُخَلَّقًا بِاَخْلَاقِ السَّلَامَةِ وَ مَمْزُوْجًا بِاَزْوَاحِ الْمُدَامَةِ رَبِّ اَسْاَلُكَ تَوْبَةً نَصُوْحًا اَلْتَحِقُ بِهَا فِى الصَّفِّ الْاَوَّلِ مِنَ التَّائِبِيْنَ وَاَتَّصِفُ بِصِفَاتِ الْعَابِدِيْنَ وَبَهَآءِ الْحَامِدِيْنَ وَصَفَآءِ السَّائِحِيْنَ وَفَنَآءِ الرَّاكِعِيْنَ وَبَقَآءِ السَّاجِدِيْنَ وَهَنَآءِ الْوَارِثِيْنَ وَ كَمَالِ الْكَامِلِيْنَ كَىْ تَتَاَلَّفَ عَوَالِمِىْ بِمَلَائِكَتِكَ وَتَتَقَرَّبَ لَطَائِفِىْ بِمُشَاهِدَتِكَ كَىْ اَتَقَلَّبَ بَيْنَ اَصَابِعِ لُطْفِكَ بِالْغِمَاسِىْ فِىْ رَحْمَتِكَ وَ انْتِصَابِىْ لِحَضْرَتِكَ وَ انْصِرَافِىْ لِرُؤْيَتِكَ وَمُشَاهِدَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَالْغَفَّارُ الْحَلِيْمُ وَالْمَنَّانُ الْكَرِيْمُ وَالْعَفُوُّ وَ الرَّؤُفُ وَالْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ وَالْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ

وَالْحَفِيْظُ وَالْمُغِيْثُ وَالْبَرُّ وَالتَّوَّابُ وَالرَّزَّاقُ وَالْوَهَّابُ وَرَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ○ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّءْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ○ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○

عجیب دعا

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے رب تو اپنے بندے کی توبہ کے ساتھ کیسا خوش ہوتا ہے جس کو تیری قدرت کے ہاتھ نے کھینچ لیا ہے تو نے اسے معافی کے ساتھ اپنی مغفرت کی مٹھاس چکھائی۔ اس لئے بندہ گناہ کرنے کی جرأت اور گستاخی پر خوش ہوتا ہے اور شہوتوں میں غرق ہے۔ اختلافات سے دور ہے یہ الطاف و عنایات اعتدال میں جذب کیا گیا ہے جو الطاف و عطیات سے جامع ہے وہ انوار ہدایات جمیل عوائد جزیل فوائد اور حصول زوائد ہے اور تیرے دریائے رحمت میں ڈوبا ہوا تیرے میدان حضوری میں ہے جو تیری طرف سے وقائے معرفت کا طلب گار کرامت کا تاج پہننے والا اخلاق سلامت سے آراستہ اور ارواح ملامت سے آنکتہ ہے۔

اے رب میں تجھ سے توبۃ النصوح مانگتا ہوں تاکہ اس کے سبب سے صف اول میں مل جاؤں جو تائبوں کی ہے۔ مجھے عابدین کی منقلت کے ساتھ حامدین کی بھار رکوع کرنے والوں کی ثنا ساجدین کی بقا وارثین کی خوشگواری اور کاملین کے کمال کے ساتھ متصف کر دے تاکہ تیرے فرشتوں کے ساتھ میرے عوالم الفت حاصل کریں اور میرے لطائف تیرے مشاہدے کی طرف قرب حاصل کریں تاکہ تیرے دست مہربان میں رہوں۔ تیری رحمتوں کے دریا میں غوطہ زنی کرتا رہوں اور کھڑے ہو کر تجھے دیکھتا رہوں۔ بے شک تو رحمان رحم غفار حلیم منان کریم ہے تو معاف کرنے والا مہربان دوست تعریف کا مستحق قریب مجیب حفیظ مدد کرنے والا نیک توبہ قبول کرنے والا رزق دینے والا اور وہاب ہے۔ اے ہمارے رب ہم سے قبول فرما بے شک تو سننے والا اور علم والا ہے۔ اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔ اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت بخش دے اے ہمارے رب ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا۔ اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور رحم نہ کرے گا تو ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اے ہمارے رب ہمیں صدق کی جگہ داخل کر اور صدق کی جگہ سے نکال اور میرے لئے اپنی طرف سے سلطان اور مددگار کر۔

اے ہمارے رب ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام سے ہمارے لئے رحمت تیار کر۔ اے رب مجھ کو اتار مبارک اتارنا اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔ اے میرے رب میں شیطان کے وساوس سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ اے رب مجھے حکم بخش دے اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا دے۔ میرے لئے پچھلوں کی زبان صدق کر۔ مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں سے کر دے۔ اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر توکل کیا تیری طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری طرف لوٹ جانا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں کافرین کے واسطے فتنہ نہ بنا ہماری مغفرت فرما۔ بے شک تو عزت والا حکمت والا ہے۔

یہ دعا ظالموں اور باغیوں کی ہلاکت اور تباہی کے لئے ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ تعالیت یا من قصم الجبابرۃ والمتکبرین وقطع دابر الفراعنۃ والمستھزئین وضرب الذلۃ علی الطغاۃ والمتمردین ما اسرع نزول بطشک الشدید وما اسرع نزول قھرک المجید بکل جبار عنید وشیطان مرید بغی علی العباد وطغی فی البلاد وسعی فیھا بالفساد بک استغیث الٰھی لتعضدنی الیک اشکی ممن ظلمنی واسألک مولائی ان تنصرنی علی من حاربنی وان تھزم من بارزنی وان تقھر من قاتلنی وان تخذل اعدائی وتھزمھم اینما اجتمعوا وان تلعنھم وتفضحھم اینما افترقوا وان تفصمھم اینما اتصلوا

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تو بلند ہے "تو نے جابر لوگوں اور متکبروں کو توڑ دیا۔ تو نے فرعونوں اور مذاق کرنے والوں کی پیٹھ کو کاٹ دیا۔ سرکشوں اور نافرمانوں پر ذلت ڈال دی۔ تیری شدید گرفت کتنی جلدی نازل ہوتی ہے۔ ہر جبار شیطان مردود پر تیرا قہر کتنا جلدی نازل ہوتا ہے۔ جس نے بندوں پر بغاوت کی اور شہروں میں سرکشی کی اور ان میں فساد کی کوشش کی۔ اے اللہ میں تیری قوت سے مدد طلب کرتا ہوں۔ ان کے خلاف شکایت کرتا ہوں جنہوں نے مجھ پر ظلم کیا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے مولیٰ کہ مجھے اس کے مقابلے میں نصرت عطا فرما جو مجھ سے لڑتا ہے اور میرے مقابل کو شکست دے اور اس پر قہر نازل کر جو مجھ سے قتل کرتا ہے۔ میرے دشمنوں کو بے عزت کر دے۔ جہاں جمع ہوں انہیں شکست دے۔ ان پر لعنت و فضیحت کر جہاں وہ جدا ہوں اور ان کو توڑ دے جہاں وہ متصل ہوں۔

وان تجعلھم الی الظلمۃ یعمھون وعلی الذلۃ یفتنون ومن النعمۃ یحاورون لا یستقیمون سرا وجھرا ولا یستفیدون عزا ولا اجرا ولا یستطیعون نصرا ولا صبرا وابعث علیھم عذابا من فوقھم ومن تحت ارجلھم والبسھم شیعا واذق بعضھم باس بعض واجعلھم لجھنم حطبا واخرق قلوبھم عن الاستقامۃ واسقھم ماء غدقا واجعل مالھم علی الارض صعیدا جرزا وانزل علی جناتھم حسبانا من السماء فتصبح صعیدا زلقا او یصبح ماؤھا غورا فلن تستطیع لہ طلبا ولا تصلح لھم حالا واجعلھم من الاخسرین اعمالا ولا ترفع لھم راسا واجعلھم من الخائفین ولا تمدد لھم باعا واجعلھم من الخائبین لا یستطیعون اکلا ولا شربا ولا یسترجحون ارضا ولا ظھرا واجعل من بین ایدیھم سدا ومن خلفھم سدا وعن ایمانھم ردما وعن شمائلھم ردما وعلی راسھم صخرا وتحت ارجلھم وعرا کی لا تذللھم مشیا ولا تقرلھم عینا ولا یحل لھم خیرا واجعل الاغلال فی اعناقھم واسحبھم فی السلاسل و والاصفاد فی اقدامھم وارجفھم بالزلازل والاغلال فی اعناقھم والاعداء فی اعقابھم واحنھم فی المنازل کی لا یفلحون واعکس قولھم کی لا یھتدون وانکس ازواجھم کی لا یشھدون والبس نفوسھم کی لا یقدرون واقبض علی قلوبھم کی لا یفقھون واصمم اذانھم کی لا یسمعون واطمس علی اعینھم کی لا یبصرون واختم علی افواھھم کی لا ینطقون وامسخھم علی مکانتھم کی لا

يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَّلَآ اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ اِنَّكَ اَنْتَ الْجَبَّارُ وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْقَابِضُ وَالنَّاصِرُ وَالْقَوِيُّ وَالْغَالِبُ وَالْقَهَّارُ وَالْمُذِلُّ وَالْمُنْتَقِمُ وَالْمُهْلِكُ وَالشَّدِيْدُ وَالْمُخْذِلُ وَالْمُؤَخِّرُ وَالْمَانِعُ وَالْخَافِضُ وَالضَّارُّ وَالْقَاصِمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْوَلِيُّ وَالْعَظِيْمُ وَالْوَكِيْلُ وَالْجَلِيْلُ وَالْمُحِيْطُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ وَذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ وَذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ○

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ بَرْقٌ○ قَدِيْرٌ (تک) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَمَا ثُقِفُوْا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَا اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ثُمَّ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُؤْمِنِيْنَ (تک) رَبُّكَ الْاَكْرَمُ (تک) اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ (آخر سورت تک)

ان کو اندھیرے میں پریشان کر وہ ذلت میں رہیں اور نعمت سے دور رہیں وہ پوشیدہ اور ظاہر مستقیم نہ ہوں وہ عزت اور اجر کا فائدہ حاصل نہ کر سکیں۔ وہ مدد اور صبر کی طاقت نہ رکھیں ان پر عذاب بھیج جو ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ہو ان کو مختلف فرقے بنا دے۔ بعض کو بعض کا ڈر چکھا اور انہیں جہنم کا ایندھن بنا دے استقامت سے ان کے دلوں کو جلا انہیں گرم پانی پلا دشمن پر ان کی ہر چیز کو اڑی ہوئی کر دے ان کے باغوں پر آسمانوں سے گرم ہوا نازل کر کہ وہ پریشان حال ہو جائیں یا ان کا پانی گہرا ہو جائے کہ تلاش کرنے کی طاقت نہ رکھے ان کے حال کو ٹھیک نہ کر اور انہیں بطور اعمال کے نقصان پانے والوں میں سے بنا دے ان کے سر کو نہ اٹھا اور ان کو خوف والوں میں سے کر دے اور نہ وہ کشادگی پانے والوں میں سے ہوں۔ ان کو ناکام بنا دے وہ کھانے اور پینے کی طاقت نہ رکھیں وہ زمین پر راحت نہ پائیں ان کے آگے اور ان کے پیچھے رکاوٹ بنا دے۔ ان کے دائیں اور بائیں ایک دیوار بنا دے ان کے سر پر ایک پتھر اور ان کے نیچے ایک گڑھا بنا دے تاکہ ان کو لطف نہ آئے۔ ان کی آنکھوں کو قرار نہ آئے ان کے لئے بھلائی نازل نہ کر ان کی گردنوں میں طوق ڈال دے ان کو زنجیروں میں جکڑ دے ان کے پیروں میں بیڑیاں ہوں انہیں زلزلوں سے ہلا دے جبکہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں دشمن ان کے پیچھے ہوں اور انہیں ان کے گھروں میں دھنسا دے وہ فلاح نہ پائیں ان کی بات کو الٹ کر دے تاکہ وہ ہدایت نہ پائیں۔ ان کی روحوں کو اٹھا دے تاکہ وہ نہ دیکھیں ان کے نفوس کو خراب کر دے تاکہ وہ قادر نہ ہوں۔ ان کے دلوں کو بند کر دے تاکہ وہ نہ سمجھیں۔ ان کے کانوں کو بہرا کر دے تاکہ وہ نہ سن سکیں۔ ان کی آنکھوں کو مٹا دے تاکہ وہ نہ دیکھ سکیں۔ ان کے منہ پر مہر لگا دے تاکہ وہ بول نہ سکیں اور ان کی جگہ کو مسخ کر دے تاکہ وہ روشنی نہ پا سکیں اور وہ اپنے گھروں کو واپس نہ لوٹ سکیں۔

بے شک تو جبار متکبر قابض ناصر قوی غالب قہار مذل منتقم مملک شدید مخذل مؤخر مانع خافض ضار قاصم (توڑنے والا) ذوالجلال والاکرام ولی عظیم وکیل جلیل محیط ہے۔ وہ بڑی طاقت والا شدید گرفت والا صاحب عرش مجید ہے۔ جو چاہتا ہے اسے کرنے والا ہے اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ان کی سماعت اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ اللہ ان کے مذاق کا بدلہ دیتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی میں ڈھیل دیتا ہے وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہیں۔ وہ بہرے گونگے اور اندھے ہیں پس وہ رجوع نہیں کریں گے۔ یا آسمان کے اس ابر کی طرح ہیں جس میں اندھیرے رعد اور برق ہے۔ (قدیر تک) ان پر ذلت ڈال دی گئی ہے جہاں بھی پائے جائیں مگر وہ نہیں جو اللہ اور لوگوں کی پناہ میں آگئے ہیں۔ وہ اللہ کے غضب میں آگئے ہیں ان پر فقیری ڈال دی گئی ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں اپنے شہروں سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔ پس ان کے رب نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔ پھر ان کے بعد تمہیں ہم جگہ دیں گے۔ یہ اس کے لئے ہے جو میرے مقام سے خوف کرے اور میری وعید سے بھی ڈرے۔ انہوں نے فتح چاہی اور ہر جبار سرکش ناکام ہو گیا۔ بے شک ہم دنیا کی زندگی میں اپنے رسولوں اور مومنوں کی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ قائم ہوں گے اس دن ظالموں کو ان کی معذرت کوئی فائدہ نہیں دے گی ان کے لئے لعنت اور برا گھر ہو گا ہم نے گرفت کے طور پر ان میں سے سخت قوت والوں کو ہلاک کیا اور پہلے لوگوں کی مثال گزر گئی۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ ان لوگوں کا مولیٰ ہے جو ایمان لائے کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں ہے یہاں تک کہ وہ جب اس کے ساتھ خوش ہوئے جو انہیں دیا گیا تو اچانک ہم نے انہیں پکڑ لیا اور وہ ناامید تھے۔ ظالم لوگوں کا پیچھا کاٹ دیا گیا اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام عالموں کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب ہوں گے۔ بے شک اللہ طاقت والا اور غلبہ والا ہے۔ وہی ہے جس نے کافروں کو اہل کتاب اور ان کے گھروں سے نکال دیا۔ ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی پس وہ نہیں سمجھتے جب تم انہیں دیکھتے ہو ان کے جسم تمہیں تعجب میں ڈالتے ہیں۔ وہ یہی کہتے ہیں کہ ان کی بات سنو۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے قوم عاد یعنی قوم ارم کے ساتھ کیا معاملہ کیا جن کے قد و قامت ستونوں جیسے تھے جن کی مثل شہروں میں کوئی اور پیدا نہ کیا گیا اور آپ کو معلوم ہے کہ قوم ثمود کے ساتھ کیا معاملہ کیا گیا جو وادی القریٰ میں پہاڑ کے پتھروں کو تراشا کرتے تھے اور مکانات بناتے تھے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔ کیا ان کی تدبیر کو غلط نہیں کر دیا اور ان پر ابابیل پرندے بھیجے جو ان لوگوں پر پتھر کی کنکریاں پھینکتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔

دشمنی کی تباہی:

جو شخص ان عظمت والے اسماء کی دعا کو ہفتہ کی پہلی یا دوسری ساعت میں پڑھے گا تو وہ دشمنوں کے بارے میں اپنی مراد پالے گا لیکن تم اللہ سے ڈرو اور غیر مستحق کے لئے عمل نہ کرو۔

حاجت پوری ہو:

جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اس پر لازم ہے کہ چند روز اس مبارک دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھے۔ پھر اپنی حاجت کا سوال کرے اور جو شخص اپنی کسی حاجت کے لئے پریشان ہو اور چاہتا ہو کہ وہ جلدی سے پوری ہو تو اسے چاہیے کہ وہ وضو کرکے کسی مسجد میں جائے یا اولیاء و صالحین کی قبور کے پاس جاکر دو رکعت نماز پڑھے اور اس میں اپنی حاجت کے پورے ہونے کی نیت بھی کرے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین بار اور بسم اللہ الرحمن الرحیم 70 دفعہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں اسی طرح کرے اور معوذ تین کا اضافہ کرے جب نماز سے فارغ ہو تو 70 مرتبہ استغفار پڑھے اور پھر حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر ستر 70 بار درود شریف پڑھے۔ پھر بھی نیت کے ساتھ اس دعا کو سات بار پڑھے اس کے پڑھنے میں اپنے حواس جمع کرے یہاں تک کہ اس کی حاجت پوری ہو جائے خصوصی طور پر جب وہ آدمی اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا یقین رکھتا ہو۔ یہ وہ مبارک دعا ہے تم پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ رَبِّ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ بِالتَّجَلِّى الْمُظْهِرِ لِنِسَبِ التَّنْزِيْلِ وَ الْمُتَعَالِىْ اَمْرًا وَّجُوْدًا وَ بَاطِنًا مَعْقُوْلًا ذٰلِكَ لِمَنْ اَرَدْتَ بَلْ

مَعْلُوْمًا لِمَنْ اَشْهَدْتَ مَجْهُوْلاً لِمَنْ شِئْتَ بِمَا تَشَابَهَ مِنْهُ كَثْرَةً لاَ تَقْدَحُ فِيْ وَحْدَةِ مَا اَحْكَمْتَ مِنْ مُحْكَمِهٖ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْاِضَافَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ حَضْرَتَيِ الْوُجُوْبِ وَالْاِمْكَانِ الْمُقْتَضِيَةِ بِظُهُوْرِ النَّعْتِ الْاَعْظَمِ بِالْاِسْمِ الْمُبْهَمِ لِثُبُوْتِ الْاُلُوْهِيَّةِ عُمُوْمًا وَّخُصُوْصًا بَدْأً وَّعَوْدًا مِمَّا وَسِعَتْهُ عُمُوْمُ الرَّحْمَانِيَّةِ الَّتِيْ لاَ تَتَنَاهِيْ اَوْ اِسْتِقْرَارًا وَّ ثُبُوْتًا عَنْ فَيْضِ خَاصِّ الرَّحِيْمِيَّةِ الرَّافِعِ لِشُهُوْدِ اِثْبَاتِ التَّقَرُّبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْهُوْلِ الْمَاهِيَةِ مِنْكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ اَسْاَلُكَ التَّنْوِيْرَ وَالتَّيْسِيْرَ وَالْمَعُوْنَةَ وَالْفَوْزَ وَالْحِفْظَ وَالرِّعَايَةَ وَالسَّتْرَ وَالتَّكْمِيْلَ وَطِيْبَ الرِّزْقِ وَالْبَرَكَةَ فِيْهِ وَالرَّجَاءَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَالْيَاسَ عَنْ غَيْرِكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْبَسْمَلَةِ تَكْوِيْنًا لاَمْرِكَ وَ تَكْمِيْلاً وَبِجُوْدِكَ وَ بَرَكَةً مِنْكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلاَ اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ وَ بِنُوْرِ اسْمِكَ وَغِبْنَا عَنْ غَيْرِكَ اِذْ هُوَ لاَقِيْكَ يَا اَللّٰهُ شُهُوْدُ اَلَّكَ يَا رَحْمٰنُ سَلاَمٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ الْمُبَارَكِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَ كَذَا

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے میرے رب میں تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے عالم امر و خلق کو کھولا ہے۔ اس تجلی کے ساتھ جو تنزل کی نسبتوں کے لئے مظہر ہے۔ جو بطور امر وجود اور باطن و معقول کے بلند ہے۔ یہ اس کے لئے ہے جس کے لئے تو نے ارادہ کیا بلکہ معلوم ہے اور نامعلوم اشیاء متشابہ کو بھی جانتا ہے اس کی وحدت میں کسی قسم کی کثرت کوئی رکاوٹ نہیں ڈال سکتی جسے تو نے محکم کیا وہ محکم ہے۔ اے علیم اے حلیم اے فتاح اے اللہ اے رب میں تجھ سے اضافت کے راز کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو وجوب و امکان مقتضی کے درمیان رابطہ ہے۔ نعت اعظم کے ظہور کے ساتھ عمومی طور پر الوہیت کے ثبوت کے لئے مبہم اسم کے ساتھ ہے اور خصوصی طور پر ابتداء و انتہاء اس شخص سے جس پر رحمانیت عمومی وسیع ہوئی۔ یہ اس کا استقرار اور ثبوت رحمت خاص ہے جو شہود اثبات تقرب کو قرب مجہول ماہیت سے بلند کرنے والی ہے۔ اے رحمان اے رحیم اے فتاح اے علیم میں تجھ سے روشنی' آسانی' مدد' کامیابی' حفاظت' رعایت' پردہ' تکمیل' اچھا رزق' امید تیرے ساتھ نیک گمان تیرے غیر سے ناامیدی مانگتا ہوں۔ میں بسم اللہ کے حق میں تیرے امر کی تکوین' تیرے جود کی تکمیل اور تیری طرف سے برکت کا سوال کرتا ہوں۔ تیرا نام برکت والا ہے۔ تیری بزرگی بہت بلند ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تیرے ساتھ ہم ایمان لائے اور تیرے لئے اسلام لائے۔ ہم نے تجھ پر توکل کیا۔ اے اللہ اے نور اور اپنے نام کے نور اپنی جانب متوجہ کر کے غیر سے ہمیں ہٹا دے۔ اے اللہ میں تیرے لئے گواہ ہوں اے رحمٰن سلام قولا من رب رحیم' اے اللہ میں تجھ سے اس مبارک دعا کے حق میں سوال کرتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کر دے۔

اور اپنی حاجت کا نام لے جس میں اللہ کی رضا ہو اور حلال ہی طلب کرے۔

قضاء حاجت کی دعا:

یہ دعا ایسی ہے کہ اگر آدمی سچے حال سے پڑھے تو فارغ ہونے سے پہلے حاجت پوری ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ فِيْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّحْقِيْقِ وَاَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِنْ اَحْوَالِ الْحَدِّ وَالتَّعْدِيْلِ وَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالظَّهِيْرِ وَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى كُلِّ مَنْ أَحَبَّ مُحَمَّدًا أَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجِيْ مِمَّا يَكُوْنُ لِيْ فِيْهِ خَيْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَايَةِ مَحْفُوْظًا مِنَ الْآفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَايَاتِ يَا عَوَّدًا بِالْخَيْرَاتِ يَامَنْ هُوَ فِي الْحَقِيْقَةِ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَالْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنَّهَا مَسْئَلَةٌ لِخَادِمِ عِزِّ رُبُوْبِيَّتِكَ بِإِظْهَارِ مَسْئَلَتِهٖ فَإِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَمُشَاهَدَهُ حَقِيْقَةِ الْمَطَالِبِ قَبْلَ مُبَاشِرَتِهَا الْمَطْلُوْبِ۔ فَتَمِّمْهَا بِجَمِيْلِ الْخَاتِمَةِ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الْقُلُوْبِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بے شک تو جد و تعدیل کے احوال میں سے ہر حال پر اللہ ہے اور بے شک صمدیت و احدیت کے خصائص کے ساتھ تو نظیر و مقابل و ظہیر سے پاک ہے۔ بے شک تو اللہ ہے جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے وہ سمیع اور بصیر ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور ان کے ہر چاہنے والے پر درود و سلام بھیجے یہ کہ میری حاجات کو پورا کر دے جس میں میرے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی ہو۔ آفات سے محفوظ رکھ اپنی عنایات کی خصوصیتوں کے ساتھ اے پے در پے بھلائیاں دینے والے اے وہ ذات جو حقیقت میں اہل تقویٰ اہل مغفرت اور حسنات ہے۔ اے اللہ یہ سوال تیری ربوبیت کی عزت کے خادم کا ہے۔ سوال کے ظاہر کرنے کے ساتھ بے شک تو غیب کے جاننے والا حقیقت حال کے دیکھنے والا ہے۔ یہ مطلوب کے ملنے سے پہلے ہے۔ اے بہتر مطلوب اسے اچھے خاتمے کے ساتھ پورا کر اور ہمارے سید محمد ﷺ پر جو دلوں کے محبوب ہیں ان کی آل اور ان کے اصحاب رضی اللہ عنہم پر درود و سلام بھیج۔

ہر عمل کے لئے مفید دعا

ہر ایک عمل کے لئے یہ دعا بہت مفید ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ مِنْهُ إِلَيْكَ ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ أَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ ثُمَّ خَالَطَهُ غَيْرُكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ عَمِلْتُهُ فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَضَعْتُ لِلّٰهِ عَبْدًا خَاضِعًا ذَلِيْلًا مَقْهُوْرًا آمَنْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا غَفُوْرًا شَكُوْرًا۔ رَضِيْتُ بِنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِلْكُلِّ بِالرِّسَالَةِ مَجْبُوْرًا وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ حَقًّا عَلَى الْعِبَادِ فِي الْكِتَابِ مَسْطُوْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا عَلَى النِّعَمِ مِنَ اللّٰهِ شُكْرًا مَقْبُوْلًا بِفَضْلِ اللّٰهِ مَبْرُوْرًا وَاللّٰهُ أَكْبَرُ عِزًّا بِاللّٰهِ وَإِظْهَارًا لِمَا وَجَبَ إِظْهَارُهُ مِنْ حِلْمِ اللّٰهِ وَشَرَفِ اللّٰهِ سَعْيًا مَشْكُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَنْزِيْهًا لِلّٰهِ مِنَ السُّوْءِ مَسَاءً وَصَبَاحًا وَبُكُوْرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ إِقْرَارًا بِالْقُدْرَةِ عِنْدَ اللّٰهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مَشْكُوْرًا اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَحْنُ الْمُتَشَبِّهُوْنَ بِحَمَلَةِ كِتَابِكَ الْمُتَوَجِّهُوْنَ إِلَيْكَ وِجْهَةَ الْإِيْمَانِ بِكِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ مِنْ أَسْمَائِكَ وَحَقَائِقِ صِفَاتِكَ وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ قَامَ بِهٖ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا أَحَدٌ۔ أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ الَّذِيْ

خَلَقْتَه قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ دُرَّةٌ وَ اَوْ دَعْوَتَ صَدْرَه الْكِتَابَ الْمُبِيْنَ۔ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْ كُلِّ ضَيْقٍ فَرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ مَخْرَجًا يَا مُفَرِّجَ الْفَرَجِ وَ يَا عَالِيَ الدَّرَجِ يَا خَيْرَ مَلْجَاءٍ وَ اَعَزَّ مُلْتَجَاءٍ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ وَالْجُوْدِ يَا رَزَّاقَ الدُّوْدِ فِي الْحَجَرِ الْجَلْمُوْدِ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ ہر گناہ سے میں نے تیری طرف توبہ کی۔ پھر تیری طرف لوٹتا ہوں۔ میں ہر اس فعل سے مغفرت طلب کرتا ہوں جسے میں نے تیری ذات کا ارادہ کر کے کیا۔ پھر اس میں تیرے غیر کو ملا دیا۔ میں ہر اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں جسے میں نے رات کی تاریکی اور دن میں کیا۔ میں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے لئے پست کیا منکسر عبد ذلیل اور مقہور ہو کر۔ میں اللہ کے ساتھ ایمان لایا جو رب غفور شکور ہے۔ تیرے نبی کے ساتھ راضی ہو گیا (اللہ تعالیٰ ان پر درود و سلام بھیجے) جو تیرے حبیب تیرے صفی اور تیری خلق میں سے سب سے بہترین ہیں۔ وہ محمد ﷺ ہیں وہ سب کے رسول ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ کتاب مسطور میں بندوں پر حق ہیں۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ کی نعمتوں پر شکر مقبول ہے اس کے فضل کے ساتھ مبرور ہے۔ اللہ بڑا ہے' عزت اللہ کی ہے اور انکسار اس کے لئے ہے جو واجب ہو جو اللہ کے علم اور اس کی بزرگی سے ہے۔ سعی مشکور اور ذنب مغفور ہو۔ پاکی اللہ کی ذات کے لئے ہے۔ وہ صبح و شام برائی سے پاک ہے اور قدرت و طاقت صرف اللہ کی ہے۔ وہ علی عظیم ہے۔ اللہ کے نزدیک قدرت کے ساتھ اقرار ہے۔ اگر چاہے تو مشکور ہو۔ اے اللہ ہم تیری کتاب کے ساتھ متشبہ ہیں تیری طرف متوجہ ہیں تیری مکنون مخزون کتاب ایمان کی بحث ہے۔ تیرے نام تیری صفات کے حقائق اور تیرے اس نام کے ساتھ تیری زمین اور تیرے آسمان کی ہر چیز قائم ہوئی ہے۔ بے شک تو اللہ صمد ہے وہ جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ ہی کسی سے جنا گیا ہے۔ اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سید محمد ﷺ پر درود و سلام بھیج جو انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے سردار ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہر چیز سے پہلے پیدا کیا۔ وہ ایک موتی تھے یا تو نے ان کے سینے میں کتاب کو رکھا۔ یہ کہ تو ہماری ہر تنگی کو کشادگی میں بدل دے۔ اے تکلیفوں کے دور کرنے والے تو ہر رنج و غم کو ہم سے دور کر دے۔ اے اعلیٰ درجوں کے بہتر جس نے پناہ دی اور التجاء کرنے والوں کو عزت دی۔ اے کریم عفو اور سخاوت والے۔ اے پتھر کے اندر کیڑے کو رزق دینے والے اے اللہ اے رب العالمین اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل اور ان کے اصحاب رضی اللہ عنہم پر بہت زیادہ درود و سلام بھیج۔

کشادگی رزق کی مجرب دعا:

اور یہ دعا طلب رزق کے لئے ہے جب اس کے پڑھنے کا ارادہ ہو تو سورہ واقعہ ایک دفعہ پڑھ کر پھر یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا وِتْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا بَاسِطُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ بَمَهْمَهْرُبْ ذِيْ لُطْفٍ خَفِيٍّ بِصَعْصَعٍ صَعْصَعٍ ذِيْ نُوْرٍ بِهِيَ مَعْسُوْبٍ اَللّٰهُ الَّذِيْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ صَعْصَعُوْبُ وَرَبُّهَا وَجَمَالُ طَهُوْبُ طَمَهُوْبُ ذُوْشَامِخٍ طَهَلْهُوْبُ مَهْلَهُوْبُ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ بِنُوْرِ كُلِّ نُوْرٍ بِطَهْطَهُوْبٍ طَهْطَهُوْبٍ اَجِيْبُوْا يَا خُدَّامَ الْجِبَالِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ بِتَسْخِيْرِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ وَ طِيْبِ الرِّزْقِ وَحَرِّكُوْا اَرْوَاحَانِيَّةَ الْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ بِسْمِ الَّذِيْ اِخْتَرَقَ الْحُجُبَ نُوْرُه وَذَلَّتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهٖ وَتَدَكْدَكَتِ الْجِبَالُ لِهَيْبَتِهٖ وَ سَبَّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا

اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمُرْتَفِعِ الَّذِیْ اَعْطَيْتَه مَنْ شِئْتَ لِاَوْلِيَائِكَ وَاَلْهَمْتَه لِاَصْفِيَائِكَ مِنْ اَحْبَابِكَ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ يَاْتِيَنِیْ بِرِزْقٍ مِنْ عِنْدِكَ تُغْنِیْ بِه فَقْرِیْ وَ تَجْبُرْ بِه كَسْرِیْ وَ تَقْطَعُ بِه عَلَائِقَ الشَّيْطَانِ مِنْ قَلْبِیْ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ السُّلْطَانُ الدَّيَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْكَرِيْمُ الْمُعْطِیْ الرَّزَّاقُ اللَّطِيْفُ الْوَاسِعُ الشَّكُوْرُ ذُوالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ حَقِّكَ وَ كَرَمِ كَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ يَا مَنْ فَضْلُه فَوْقَ كُلِّ فَضْلٍ وَ اِحْسَانُه فَوْقَ كُلِّ اِحْسَانٍ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلِیْ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ وَاجْعَلْهُ لِیْ نَصِيْبًا اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسَلَّمَ وَ آلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰی اَصْحَابِه اَجْمَعِيْنَ وَبِحَقِّ فَقْعٍ مُخْمَتٍ فَتَّاحٍ رَزَّاقٍ قَادِرٍ مُعْطِیْ خَيْرِ الرَّازِقِيْنَ مُغْنِیْ لِلْبَائِسِ الْفَقِيْرِ تَوَّابٌ لاَ يُؤَاخِذُ بِالْجَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلِیْ رِزْقًا حَلَالاً طَيِّبًا وَاجْمَعْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَه مِنْ حَلَالِكَ وَاجْعَلْه مِنْ نَصِيْبِیْ فِی الْحَلَالِ لاَ الْحَرَامِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ يَا اَللّٰهُ يَا كَافِیْ يَا جَلِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ اَغْنِنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا يَا رَحِيْمَ الْاٰخِرَةِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَ تُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْتَحَ لِیْ اَبْوَابَ رِزْقِكَ يَا فَتَّاحُ وَ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَاَسْرَارِهَا اَنْ تُيَسِّرَلِیْ رِزْقِیْ كَمَا يَسَّرْتَه لِكَثِيْرٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا اللّٰهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَهُوَ لَهَا اَهْلٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے واحد اے احد اے وتر اے حی اے قیوم اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے اے ذوالجلال والاکرام اے فراخ کرنے والے اے غنی اے غنی کر دینے والے اے محموب مہابی والے معصع معصع کے ساتھ اے روشن نور والے معسوب اے اللہ اے وہ ذات جس کے لئے عظمت اور کبریائی ہے۔ معصوب جمال محوب محوب بلندی والا مطلوب مطلوب اللہ وہ ذات ہے جس نے مطلوب معصوب کے ساتھ اس نے ہر نور کے نور کو مسخر کیا۔ اے اللہ کے عظیم اعظم اسم کے خدام مخلوق کے دلوں کی تسخیر اور عمدہ رزق کے ساتھ قبولیت دو اور دائمی محبت کی روحانیت کو حرکت دو اس اسم کے ساتھ جس کے نور نے پردوں کو جلا دیا اور اس کی عظمت کے لئے گردنیں ذلیل ہو گئیں۔ اس کی عظمت سے پہاڑ پھٹ گئے اور رعد نے اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کی اور فرشتوں نے اس کے ڈر سے۔ اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رب عرش عظیم ہے۔ اے اللہ میں تیرے اس بلند نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جسے تو نے اپنے اولیاء میں سے جسے چاہا عطا کیا اور اپنے احباب میں سے اپنے اصفیاء کے لئے اس کو الہام کیا۔ اے اللہ مجھے اپنی طرف

سے ایسا رزق دے جو مجھے غنی کر دے اور فقر کو دور کر دے۔ میرے دل سے شیطان کے علائق دور کر دے۔ بے شک تو اللہ حنان منان سلطان دیان وہاب رزاق فتاح علیم قابض باسط خافض رافع عزت دینے والا ذلت دینے والا غنی سخی کریم عطا کرنے والا رزق دینے والا مہربان واسع شکور فضل نعمت سخاوت اور کرم والا ہے۔ اے اللہ میں تیرے حق کے حق میں اور تیرے کرم کے کرم تیرے فضل اور تیرے احسان کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ اے وہ ذات جس کا فضل ہر فضل کے اوپر ہے اور اس کا احسان ہر احسان کے اوپر ہے۔ اے دنیا و آخرت کے مالک اے سچے وعدے والے نہیں کوئی معبود مگر تیری ذات پاک ہے۔ بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ اے اللہ میرے لئے اپنے رزق سے حلال آسان کر دے اور اسے میرا نصیب بنا دے۔ اے اللہ میری دعا قبول کر۔ سورہ واقعہ اور اپنے عظیم اعظم نام کے حق میں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں اسے قبول کر اور درود و سلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آل طیبین و طاہرین اور ان کے تمام اصحاب پر ہو اور تیج محمت فتاح رزاق قادر معطی کے حق میں میرے اور اس کے درمیان اپنے حلال کو جمع کر اور حلال سے' حرام سے نہیں اسے میرا نصیب بنا دے اس ساعت میں اے بزرگی و عزت والے اے اللہ کافی اے جلیل اے کفیل اے وکیل اپنے خفی لطف کے ساتھ میری مدد کر۔ اے کریم اے رحیم اے اللہ میرے لئے اپنے حلال کے ساتھ' حرام سے نہیں کفایت کر دے اور اپنی معصیت کے مقابلے میں اپنی طاعت عطا فرما اور تیرے فضل کے ساتھ اے اللہ اے دنیا کے رحمان اور آخرت کے رحیم اے رب العالمین میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سید محمد ﷺ اور ان کی آل پر درود و سلام بھیج ایسا درود جس کے تو لائق ہے اور وہ لائق ہیں۔ اے رب العالمین اور قدرت و طاقت اللہ علی عظیم کی ہے اور یہ کہ تو میرے لئے اپنے رزق کے دروازے کھول دے۔ اے فتاح میں تجھ سے سورۂ واقعہ اور اس کے اسرار کے حق میں سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے میرا رزق آسان کر دے جیسے تو نے اسے اپنی کثیر مخلوق کے لئے آسان کیا۔

فائدہ مبارکہ: حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے عمل

جس شخص کو اللہ تعالی سے کوئی حاجت ہو تو لازم ہے کہ نماز وتر سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں ایک بار سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص تین بار پڑھے۔ پھر جب نماز سے فارغ ہو تو اپنے دونوں قدموں پر اس طرح بیٹھے کہ تھوڑا کھڑا ہو اور استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ وَ اَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ وَ الْمَغْفِرَةَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

آنکھیں بند کرکے ہزار بار پڑھے' پھر فارغ ہو کر جو دعا مانگے گا قبول ہو گی۔

جو ان آیتوں کا ورد کرے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اسے بے حساب رزق ملے گا۔ وہ آیات یہ ہیں:

بے گمان رزق و قبولیت دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِيْهَا فَاٰوٰكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ

النَّاسِ تَهْوِیْ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ كُلًّا نُمِدُّ هٰؤُلَاۗءِ وَهٰؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَاٰتَیْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا وَرِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ بُكْرَةً وَّعَشِیًّا وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔

لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاۗءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ قُلْ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتَانِیَ اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّآ اٰتَاكُمْ۔ اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَمَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا اَنْ نَّجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۔ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا یُّجْبٰٓی اِلَیْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ۔

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا یُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعْجِزَهٗ مِنْ شَیْءٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ عَلِیْمًا قَدِیْرًا اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ هٰذَا عَطَاۗؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَابٍ مَا عِنْدَكُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاۗءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اور جو ہم نے انھیں دیا وہ اس سے خرچ کرتے ہیں۔ جب ان کے پاس محراب میں زکریا داخل ہوئے تو ان کے پاس رزق پایا۔ انھوں نے مریم سے کہا کہ اے مریم یہ تمہارے پاس کہاں سے آیا تو مریم نے کہا کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے وہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔ کہہ دو کیا میں غیر اللہ کو ولی بناؤں۔ اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والا ہے' وہ کھلاتا ہے اور کھلایا نہیں جاتا اور ہم نے اس قوم کو وارث بنا دیا جو کمزور سمجھی جاتی تھی' زمین کے مشرق اور مغرب میں جن میں ہم نے برکت دی۔ پس ہم نے تمھیں جگہ دی اور اپنی مدد کے ساتھ تمہاری مدد کی۔ پاک چیزوں کا تمھیں رزق دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اے ہمارے رب تاکہ وہ نماز قائم کریں اور ان لوگوں کے دلوں کو اس طرح کر دے کہ ان کی طرف جھکیں اور ان کو پھلوں کا رزق عطا فرما تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ ہم نے تمھیں زمین میں طاقت دی اور تمہارے لئے اس میں معاش بنائی ہر ایک کو ہم مدد دیتے ہیں اور ان کو تیرے رب کی عطا سے اور تیرے رب کی بخشش میں کمی نہیں اور نہیں ہے کوئی چیز مگر اس کے خزانے ہمارے پاس ہیں۔ بے شک ہم نے اسے زمین میں طاقت دی اور ہر چیز سے اسے سبب دیا تو سبب کے پیچھے لگ گئے اور تیرے رب کا رزق بہتر اور باقی ہے۔ ان کے لئے ان کا رزق صبح شام ہے اور ہم نے ذکر کے بعد زبور میں لکھا کہ ہماری زمین کے نیک بندے وارث ہوں گے اور تیرے رب کا خراج بہتر ہے اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے تاکہ ان

کو اچھے اعمال کی جزا دے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

کہہ دیجئے کیا تم میری مال سے مدد کرتے ہو پس جو کچھ مجھے اللہ نے دیا وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا گیا وہ جو پہلی بار پیدا کرتا ہے خلق کو اور پھر دوبارہ پیدا کرے گا اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے اور ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم ان لوگوں پر احسان کریں جو کمزور سمجھے گئے ہیں کہ ہم امام بنائیں اور انہیں وارث کریں۔ اے ہمارے رب تو نے میری طرف جو خیر نازل کی ہے میں خیر سے فقیر ہوں ہم نے ان کو امن والے حرم میں جگہ دی جہاں ہر طرف کے رزق کھینچ کر انہیں دیتے ہیں۔ اپنی طرف سے پس ہمارے پاس رزق تلاش کرو۔ اس کی عبادت کرو اس کا شکر ادا کرو اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹایا جائے گا۔ بہت سے ایسے جاندار ہیں جو اپنا رزق نہیں اٹھاتے اللہ انہیں اور تمہیں رزق دیتا ہے اور وہ سننے والا علم والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ان سب چیزوں کو مسخر کیا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور اپنی نعمتیں کامل کیں تم سب اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو جو لوگوں کے لئے اپنی رحمت سے کھولتا ہے تو اسے روکنے والا کوئی نہیں اور جو روک لے تو اس کے بعد کوئی بھیجنے والا نہیں ہے اور وہ طاقتور اور حکمت والا ہے اور تم جو خرچ کرو وہ اس کا بدلہ دیتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے اور کوئی نہیں ہے آسمانوں اور زمین میں جو اسے کسی چیز سے عاجز کر دے۔ بے شک وہ علم اور قدرت والا ہے۔ بے شک ہمارا رزق ختم نہیں ہو گا۔ یہ ہماری بخشش ہے آسان کر دیا بغیر حساب کے روک لے جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ رہے گا۔ اللہ جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تم سب کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر تم سب کو زندہ کرے گا اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے لئے مخرج کرے گا اور اسے اس جگہ سے رزق دے گا جس کا اسے گمان بھی نہ ہو گا اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

حصول رزق کے لئے زود اثر آیات

یہ آیات حصول رزق کے واسطے بڑا اثر رکھتی ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ الايه وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ الايه۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا الايه وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ الايه اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ الايه وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ الايه وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ الايه رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ الايه مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ الايه حَتّٰى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا الايه وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا الايه فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ الايه نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ آه۔ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ پس قریب ہے کہ اللہ فتح دے گا آیت اور اس کے پاس مفاتح ہیں۔ (آیت) اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان کھول دے۔ اگر بستی والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کھول دیتے۔ اگر تم فتح کی طلب کرتے ہو تو فتح تمہارے پاس آگئی اور جب انہوں نے اپنے اسباب کو کھولا (آیت) اور انہوں نے فتح کی طلب کی اور وہ ناکام ہوا۔ (آیت) اور اگر ہم ان پر آسمان سے باب کھول دیتے۔ (آیت) اے رب میری قوم نے تکذیب کی۔ (آیت) لوگوں کے لئے اللہ اپنی رحمت نہیں کھولتا۔ (آیت) یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئے اور اس کے دروازے کھول دیئے گئے۔ بے شک ہم نے تمہارے لئے فتح مبین دی۔ (آیت) اور انہیں فتح قریب پہنچائی۔ (آیت) تو ہم نے پانی کے

ہ ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے۔ [آیت] اللہ کی طرف سے مدد اور فتح قریب ہے آسمان کو کھول دیا گیا تو دروازے ہو گئے جب اللہ کی طرف سے مدد اور فتح آگئی۔ اے فتاح اے رزاق اے اللہ اے جہانوں کے رب اور ہمارے سید محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب رضی اللہ عنہم پر درود و سلام ہو۔

فصل (چودھویں): اذکار، دعوات اور مسخرات کا ذکر

معلوم ہو کہ اسماء الٰہی میں سے ہر ایک اسم کے خواص جدا گانہ ہیں جن کو شیخ عبدالرحمان سلمی نے بیان کیا ہے اور اسے اللہ کے اولیاء کے ساتھ مخصوص کیا کہ جب کسی کو اپنے رب سے کوئی حاجت درپیش ہو کیونکہ بے شک وہی ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کے خزانے ہیں تو اسے چاہئے جمعرات کے دن یعنی جمعہ کی رات غسل کرے نماز کی جگہ اعتکاف کر کے بیٹھے اور مغرب کی نماز پڑھے آیت الکرسی کو پڑھتا رہے یہاں تک کہ عشاء کی نماز پڑھے اور جتنا ہو سکے نوافل ادا کرے جب نماز وتر کا آخری سجدہ ہو تو سو دفعہ

يَآ اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ

پڑھے پھر اپنی حاجت مانگے تو پوری ہو گی۔

فوائد آیۃ الکرسی:

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک سفید موتی پیدا کیا پھر اس موتی میں عنبر اشہب یعنی آیۃ الکرسی کو پیدا کیا اور اپنی عزت اور اپنے جلال کی قسم کھا کر فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اسے پڑھے تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس میں چاہے داخل ہو جائے۔ جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو گی، اس کے گناہ بخشے جائیں گے، شیاطین اس سے دور ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے فرشتے مقرر کرے گا جو ہر بیماری آفت مصیبت اور جن و انس وغیرہ سے اس کی حفاظت کریں گے میں نے آیۃ الکرسی کا نقش آٹھ در آٹھ بنایا ہے جس میں حقائق ابواب جنت اور عرش کے جملہ حقائق ہیں۔ جو شخص اس کو مشتری کی ساعت میں جو سعد اکبر ہے۔ جمعرات کے روز سورج طلوع ہونے کے بعد جب کہ قمر مشتری سے متصل ہو، اتصال مودت اور شعاع کا ہو اس وقت اسے خالص چاندی کی لوح پر پاک بدن اور پاک کپڑوں کے ساتھ خلوت کے مکان میں آبادی سے باہر ہمت اور صفائی باطن کے ساتھ کندہ کرے اور عود و عنبر کی خوشبو سے دھونی دے اس روز روزہ بھی رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کے خفی لطف سے عجب تاثیر دیکھے گا جس سے عقل حیران ہو گی۔

یہ نقش آیت الکرسی کا ہے:

برکتوں کا حصول' آفات سے حفاظت

معلوم ہو کہ یہ نقش کافی اور رسم وافی امراء اور بادشاہوں کے لیے ہے جو شخص اسے اپنے پاس رکھے اس کی عزت' ہیبت' سعادت' بلندی' رفعت اور سیادت بڑھتی ہے۔ مرتبہ بلند ہوتا ہے اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ آفات سے محفوظ رہتا ہے اور اس کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں اس میں اہل ہدایت کے لئے اسرار اور اہل نہایت کے لئے انوار ہیں اس نقش کے طفیل سے مطالب پر کامیابی ہوتی ہے۔ دین و صدق آداب توفیق قوت صیانت غلبہ اطاعت عطف و محبت حفاظت و کفایت امن و سلامتی ملک پر سلطنت وزارت رزق کی فراخی امارت کشادگی و خوشی فہم جان و مرتبہ کی زیادتی اولاد کی زیادتی اور بیماری و دکھ درد کا دفع ہونا حاصل ہوتا ہے اسی طرح علوم کے لطائف فہم کے دقائق غرائب کے ساتھ نطق حکمت حقائق و معرفت کے ساتھ گفتگو کی اطلاع دی جاتی ہے کیونکہ اس کی طبع میں مال و مرتبہ اہل اولاد کے زیادہ ہونے بیماریوں درد اور غموں کے دفع ہونے کی تاثیر ہے جو شخص اس نقش کو سیسے کی لوح پر نقش کرے جب کہ قمر شعاع میں ہو اور نقش کرنے سے پہلے عزیمت 1289 بار پڑھ چکا ہو تو اللہ تعالیٰ ہر سرکش ظالم کی آنکھ کو اندھا کر دے گا۔

نقش آیتہ الکرسی کے فائدے

اگر یہی حالت رکھتا ہے تو تمام لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہو جائے گا جو شخص مشتری کے شرف میں نیک طالع دیکھ کر اسے سونے یا چاندی کی لوح پر کندہ کرے اور اپنی گردن میں باندھ کر میدان جنگ میں جائے تو وہ مظفر و منصور ہو گا۔ کسی حاسد کا حسد اور کسی دشمن کا شر اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا وہ بادشاہوں' سلاطین' وزراء اور خواتین کے نزدیک مقبول ہو گا جو اسے دیکھے گا اس کی عزت و تعظیم کرے گا۔ لازم ہے کہ ہر جمعرات کو خوشبو سے دھونی دے کیونکہ جس جگہ خوشبو کی دھونی دی جائے گی وہاں خیر و برکت ہو گی جس گھر میں یہ نقش ہو گا اللہ تعالیٰ اس گھر سے ہر ایک بلا' فتنہ اور مرض کو دور کر دے گا۔ اس نقش کو مرگی والے آدمی پر باندھا جائے تو اسے فوراً آرام ہو۔ اس نقش کو اگر پانی میں ڈبو کر بندش والے آدمی کو پلایا جائے تو اس کی بندش اسی وقت حل ہو جائے۔ اگر بخار والے آدمی کو اس نقش سے دھو کر پانی پلایا جائے تو اسے فوراً آرام ہو یہ ڈاکو و چور' سانپ' بچھو تمام درندوں اور تمام موذی چیزوں سے دفعیہ کے لئے مفید ہے۔ یہ عظیم عجائب اور کریم راز ہے اس کے ذریعے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود سے نجات پائی۔ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ سے نجات پائی اور اسی کے ذریعے حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے وحشی جانور' پرندے' جن و انسان اور ہوا کو مسخر کیا گیا۔ اسی میں اللہ کا وہ اسم اعظم ہے جس کی برکت سے حضرت محمد ﷺ کو کفار و منافقین پر فتح ہوئی جس نے اس کی قدر کو پہچانا وہ بہت سی چیزوں سے بے پرواہ ہو گیا کیونکہ بہت خواص اس کے لکھنے سے باہر ہیں جو شخص بغیر طہارت کے اسے استعمال کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے کسی مرض میں مبتلا کر دے گا۔

اس کا عمل اس شخص کو کرنا چاہئے جو ریاضت اور مجاہدہ کرتا ہے جس کی روح مجاہدوں کے نور سے قوی ہو گئی ہو اور معلوم ہو کہ اس آیت کی خیر حاصل کرنے میں عجیب تاثیر ہے۔ بیماریوں کو دور کرنے کے لئے لکھ کر مریض باندھے۔ اموال' اولاد' ازواج' احوال' گاہکوں کی کشش' دکان کی برکت کے لئے اسے پاک کاغذ پر لکھا جائے۔ مرگی والے' دماغی خلل والے اور پریشان حال آدمی کے لئے اسے پاک کاغذ پر لکھ کر معلق کیا جائے۔ بادشاہوں' سلاطین' وزراء اور روساء کے پاس جانے کے لئے اس نقش کو کسی پاک چیز پر شرف شمس میں لکھا جائے۔ کسی مکان سے دشمن اور چور نکالنے کے لئے لکھ کر اسے مکان میں دفن کرے تو پھر کوئی نہ آ سکے گا اور موذی سانپ بچھو وغیرہ بھی دور ہو جائیں گے۔ یہ بہت اعلیٰ چیز ہے کیونکہ یہ چھپے ہوئے اسرار اور محفوظ جواہر میں سے ہے۔

دیو و جن کو جلانے کا قصہ اور آسان عمل

بعض مشائخ میں سے ایک شیخ کہتے ہیں کہ میں شہر کے ایک گھر میں تھا جب رات ہوئی تو میں نے دیکھا کہ ایک سیاہ رنگ کا شخص جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی طرح چمکتی تھیں' میرے سامنے ظاہر ہوا اور میرے نزدیک ہونے لگا اس سے ایسی آواز آتی تھی جیسے اژدھے میں سے آتی ہے۔ مجھے اس سے بہت خوف ہوا میں آیۃ الکرسی پڑھنے لگا۔ میرا خوف جاتا رہا۔ پھر میں مکان کے ایک کونے میں سو یا خواب میں' میں نے دیکھا کہ ہاتف مجھ سے کہہ رہا ہے ہم نے دیو کو جلا دیا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ کس چیز سے جلایا۔ اس نے کہا کہ آیت وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سے جلایا۔ جب تمہیں اس دیو کا ڈر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے تیرے دل میں اس کا پڑھنا ڈال دیا۔ جب تو اس کا ایک کلمہ پڑھتا تھا تو وہ بھی تیرے ساتھ پڑھتا تھا مگر جب تو نے یہ آخری کلمہ پڑھا تو وہ یہ نہ کہہ سکا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو جلا دیا۔ یہ آیت بہت عظیم کریم ہے تمام تکالیف و عوارض کے لئے مفید ہے جو شخص اسے سونے کے وقت پڑھے تو صبح تک امن میں رہے اور جو شخص اسے صبح کے وقت پڑھے تو وہ شام تک امن میں رہے۔ اس کے عجیب خواص ہیں۔ اس کا نقش بہت عظیم ہے وہ اس طرح ہے جیسے آپ دیکھ رہے ہیں۔

اس نقش کی صورت یہ ہے:

ا	ل	ل	ه	ل	ا	ل	ه	ا	ل	ا	ه	و	ا
ل	ح	ى	ا	ل	ق	ى	و	م	ا	ى	د	ه	م
و	م	ا	خ	ل	ف	ه	م	و	ل	ى	ح	ى	ط
و	ن	ب	ش	ى	م	ن	ع	ل	م	ه	ا	ل	ب
م	ا	ش	ا	و	س	ع	ك	ر	س	ى	ه	ا	ل
س	ما	وا	ت	[illegible]	و	ل	ى	ؤ	د	ه	ح	ف	ظ
ه	م	ا	و	ه	و	ا	ل	ع	ل	ى	ا	ل	عظیم

آیۃ الکرسی کی دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الْقَدِيْمُ الْحَفِيْظُ الصَّمَدُ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الْمَلِكُ الْمُتَفَضِّلُ الْقَائِمُ بِكُلِّ شَیْ ءٍ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ هَبْ لِیْ هَيْبَةً مِّنْ جَلَالِكَ تَحْجُبُ بِهَا عَنِّی الْمُضَارُّ وَاكْسِبْ بِهَا الْمَسَارَّ وَ بِالسِّرِّ الَّذِیْ كَانَ يَدْعُوْكَ بِهٖ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ عَلَّمْتَهُ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا اَفْضِ اَللّٰهُمَّ عَلَیَّ مِنَ الْاٰئِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنِیْ وَبَيْنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا مِنْ بَعْضِ الْعَبِيْدِ وَاَنْتَ مَوْلٰنَا وَاَنَا عَبْدُكَ فَلَا يُقَالُ هُوَ اِلَّا لَكَ يَا اَللّٰهُ يَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔

اَسْاَلُكَ اَنْ تُحْيِيَنِیْ حَیٰوةً طَیِّبَةً مُبَارَكًا لِیْ فِیْهَا یَا حَیُّ حَیَاتُكَ بِهَا اِنْبَسَطَتِ الْحَیَاةُ وَتَعْسَعَتْ فِیْ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ اَحْیِنِیْ حَیَاةً طَیِّبَةً لَا یَقَعُ فِیْهَا مَكْرُوْهٌ اَبَداً یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ قَامَتِ الْعَوَالِمُ كُلُّهَا بِقَهْرِكَ هَا اَنَا بَیْنَ یَدَیْ قَیُّوْمِیَّتِكَ عَلٰی بِسَاطِ الْخَوْفِ مُتَرَدِّیْ بِالْحَیَاةِ مُقَنَّعٌ بِالرَّجَاءِ مُلْقٰی عَلٰی ظَهْرِیْ فِیْ حَمْلِ السَّیِّئَاتِ وَالْاَسَاءَةِ مُتَوَكِّیًا عَلٰی عَشْمِیْ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاَنَا لَا اَطْلُبُ غَیْرَكَ وَلَا اَرْجُوْ سِوَاكَ مُوْقِنٌ اِنَّهُ لَا یُخَلِّصُنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ اِلَّا اَنْتَ طَالِبًا لِلْاِجَابَةِ مُسْتَظْهِرًا بِظَاهِرِ الْاِخْلَاصِ مِنْ قَیُّوْمِیَّتِكَ یَا قَاهِرُ اَقْهِرْ مَنْ یُرِیْدُ قَهْرِیْ قَهْرًا یَمْنَعُهُ مِنَ التَّصَرُّفِ فِیْ نَفْسِهٖ فَضْلًا مِّنْكَ عَلَیَّ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔

مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ اَحْجِبْنِیْ عَنْهُ وَاَمْنَعْهُ السِّنَةَ وَالنَّوْمَ وَضَیِّقْ عَلَیْهِ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ لَا السَّرَّاءُ تَسُرُّهٗ بَلِ الضَّرَّاءُ تَضُرُّهٗ وَاَشْغِلْهُ بِشَرِّ الْاَشْغَالِ لِاَنَّكَ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ الْخَفِیُّ یَا اَللّٰهُ 3 یَا مَالِكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهَا وَمَا بَیْنَهُمَا وَلَا تُمَلِّكْنِیْ اَللّٰهُمَّ لِاَعْدَائِیْ وَلَا لِمَنْ یَطْرُدُنِیْ هَا اَنَا عَبْدُكَ مَظْلُوْمٌ عَبْدُكَ الْفَقِیْرُ الضَّعِیْفُ اَفْضِ اَللّٰهُمَّ وَاَسْبِلْ عَلَیَّ الْاَئِكَ سِتْرًا اُدْخِلُ بِهٖ مَعَ اَوْلِیَائِكَ عَلٰی بِسَاطِ قُدْسِكَ وَاُنْسِكَ یَا مَنْ لَا یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِسْتَشْفَعْتُ بِالْوَحْیِ الَّذِیْ عَلٰی لِسَانِ الْاَنْبِیَاءِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَبِخَیْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْمَكْرُوْهَاتِ وَالْاٰفَاتِ وَالْمَضَرَّاتِ اَسْاَلُكَ یَا مَوْلَایَ اَنْ تَنْصُرَنِیْ عَلٰی مَنْ جَارَ عَلَیَّ وَاَنْ تَهْزِمَ لِیْ مَنْ بَارَزَنِیْ وَاَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَابَلَنِیْ وَاَنْ تَخْذُلَ اَعْدَائِیْ وَتَمْنَعَهُمْ اَیْنَمَا اجْتَمَعُوْا وَاَنْ تَلْعَنَهُمْ وَتَفْضَحَهُمْ اَیْنَمَا افْتَرَقُوْا وَاَنْ تَقْطَعَهُمْ تُفْنِیَهِمْ اَیْنَمَا اتَّصَلُوْا وَاَنْ تَجْعَلَهُمْ فِی الظُّلْمَةِ یَعْمَهُوْنَ وَعَلَی الذِّلَّةِ یُفْتَنُوْنَ وَمِنَ النِّقْمَةِ لَا یُجَاوِزُوْنَ وَلَا یَسْتَقِیْمُوْنَ سِرًّا وَّلَا جَهْرًا وَلَا یَسْتَفِیْدُوْنَ عِزًّا وَلَا فَخْرًا وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرًا وَّلَا صَبْرًا وَابْعَثْ عَلَیْهِمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ وَ یَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ وَ یَا رَاحِمَ الْعَثَرَاتِ اِرْحَمْنِیْ وَاغْفِرْلِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی اَعْدَائِیْ كَمَا نَصَرْتَ اَنْبِیَاءَكَ عَلٰی اَعْدَائِكَ وَانْكُصْهُمْ عَلٰی اَعْقَابِهِمْ وَاَسْحَبْهُمْ بِالسَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ فِیْ اَعْنَاقِهِمْ وَاقْبِضْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ كَیْ لَا یَفْقَهُوْنَ وَاَصْمِمْ اٰذَانَهُمْ كَیْ لَا یَسْمَعُوْنَ وَاطْمِسْ عَلٰی اَعْیُنِهِمْ كَیْ لَا یُبْصِرُوْنَ وَاخْتِمْ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ كَیْ لَا یَنْطِقُوْنَ وَامْسَخْهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ كَیْ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ مُضِیًّا وَلَا اِلٰی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ اِنَّكَ اَنْتَ الْجَبَّارُ وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْقَابِضُ وَالنَّاصِرُ وَالْقَوِیُّ وَالْغَالِبُ وَالْقَهَّارُ وَالرَّافِعُ وَالْمُذِلُّ وَالْمُنْتَقِمُ وَالْمُهْلِكُ وَالشَّدِیْدُ وَالْمُخْذِلُ وَالْمُزْعِجُ وَالْمَانِعُ وَالْقَابِضُ وَالْخَافِضُ وَالضَّارُّ وَالْقَاصِمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِیِّكَ الْمُجَلِّ الْمُكَرَّمِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُنِیْفَةِ اَنْ تَحْفَظَنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَعَنْ

يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَارْزُقْنِيْ الْاَحَاطَةَ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَاشَآءَ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا۔ اَسْأَلُكَ الْاَحَاطَةَ بِمَا بَيْنَ الْاِصْبَعَيْنِ وَالْخُرُوْجَ مِنَ الْعِلَّتَيْنِ مَشْمُوْلًا بِالْاِعْتِدَالَاتِ مَجْذُوْمًا بِاَلْطَافِ الْعِنَايَةِ الرَّافِعَةِ بِاَلْطَافِ الرِّعَايَةِ الْجَامِعَةِ الْاَنْوَارِ الْهِدَايَةِ اِلٰى جَمِيْعِ الْعَوَآئِدِ وَجَزِيْلِ الْفَوَآئِدِ وَنَيْلِ الزَّوَآئِدِ مُنْغَمِسًا فِيْ بِحَارِ رَحْمَتِكَ مُنْتَسِبًا فِيْ صَفَآءِ حَضْرَتِكَ مُنْصَرِفًا اِلٰى وَفَاءِ مَعْرِفَتِكَ مُتَوَّجًا بِتِيْجَانِ الْكَرَامَةِ مُتَخَلِّقًا بِاَخْلَاقِ السَّلَامَةِ اَسْأَلُكَ يَامَنْ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَامَنْ وَّسِعَتْ قُدْرَتُهٗ وَمَشِيْئَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ اَوْسِعْ لِيْ رِزْقِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كُرْبَتِيْ وَاغْفِرْ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ ذَنْبِيْ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ سِرِّ اِمْدَادِ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَنْصُرَنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَتَقْهَرَ مَنْ قَهَرَنِيْ وَمَنْ اَرَادَنِيْ سُوْءً وَمَكْرًا وَغَدْرًا مَّا اَسْرَعَ نُزُوْلَ بَطْشِكَ الشَّدِيْدِ وَمَا اَسْرَعَ حُلُوْلَ قَهْرِكَ الْمَجِيْدِ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيْدٍ بَغٰى عَلَى الْعِبَادِ وَطَغٰى فِي الْبِلَادِ وَسَعٰى بِالْفَسَادِ رَبِّكَ اَسْتَغِيْثُ اِلٰهِيْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَنْظُرَ اِلَيَّ نَظَرَ رَحْمَةٍ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً۔ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

يَامَنْ وَّسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَصْرِفْ عَنِّيْ مَا يَسُوْءُ لِيْ مِنَ الظُّلْمِ وَالْاَغْيَارِ وَاجْبُرْ قَلْبِيْ بِالظَّفْرِ مِنْكَ يَا جَابِرَ الْقُلُوْبِ الْمُنْكَسِرَةِ وَامْزِجِ التَّرَحَ بِالْفَرَحِ فِيْ جُزْءِ ثُنِّيْ وَكُلِّيَّتِيْ يَا قَوِيُّ قَوِّ قَلْبِيْ بَعْدَ الضُّعْفِ وَارْفَعْ عَلٰى رَاْسِيْ رَايَةً يَشْهَدُ لَهَا الْعَالَمُ اِنِّيْ مَظْلُوْمٌ هَبْ لِيْ اَللّٰهُمَّ اَجْرَ الْمَظْلُوْمِ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَالَا يَعْلَمُ يَا غَنِيُّ اِدْفَعْ عَنِّيْ مَا يَمْنَعُنِيْ مِنَ الْفَقْرِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ تَعَالَيْتَ عُلُوًّا كَبِيْرًا وَّعَظِّمْنِيْ بِعَظَمَتِكَ الْعَظِيْمَةِ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَاَمْدِدْنِيْ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَسَخِّرْلِيْ قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَنْ تُنْجِيَنِيْ اَنَا وَمَنْ يَّلُوْذُ بِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ خَزَآئِنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْفَالُهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مِفْتَاحُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ بے شک تو اللہ ہے وہ ملک حق ہے وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو واحد احد فرد قدیم حفیظ صمد حی قیوم ہے بادشاہ فضل کرنے والا اور ہر چیز کے ساتھ قائم ہے۔ بلند و عظیم ہے اپنے

جلال سے مجھے ہیبت عطا کر کہ اس کے ساتھ تکلیفوں سے پردہ ہو جائے اور میرے لئے آسانیاں دے دے اور اس راز کے ساتھ جس
کے ساتھ حضرت آدم علیہ السلام تجھے پکارتے تھے اور تو نے انہیں تمام اسماء کی تعلیم دی۔ اے اللہ مجھ پر اپنی نعمتیں ڈال جو میرے اور
ظالموں کے درمیان حائل ہوں بے شک تو مولی ہے۔ میں بندوں میں سے ہوں تو ہمارا مولی ہے میں تیرا بندہ ہوں تو نہیں کہا جاتا مگر
تیرے لئے اے اللہ جسے اونگھ اور نیند نہیں آتی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے پاک زندگانی دے اس میں کبھی کوئی برائی واقع نہ
ہو۔ اے قیوم اے وہ ذات جس کے قہر کے ساتھ کل عالم قائم ہیں اب میں موجود تیرے سامنے تیرے خوف کے فرش پر حیاء کی چادر
اوڑھے ہوئے امید رکھتے ہوئے برائیوں کے تکیہ لگانے والا اوندھا اور اندھا ہو گیا ہوں بے شک تو نے کہہ دیا ہے اور تیرا قول سچا ہے
مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اور تیرے سوا کسی سے امید نہیں رکھتا یہ یقین رکھتے ہوئے کہ تو ہی
مجھے اس حالت سے نکالے گا جس میں' میں ہوں تیری قبولیت کا طالب ہوں میں اخلاص سے کہہ رہا ہوں کہ اے قاہر اس پر قہر کر جو
مجھ پر قہر کرنا چاہتا ہے۔ اس کے قہر کے تصرف کو مجھ سے روک دے مجھ پر تیرا احسان ہو گا اے وہ ذات جسے اونگھ اور نیند نہیں آتی جو
میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کو مجھ سے روک دے زمین کی کشادگی کے باوجود اس پر تنگی کر دے کہ اس کی خوشی کو رنج سے
بدل دے بلکہ ضرر ہو جس کو یہ تکلیف دے اور بہت بڑے کاموں میں اسے مشغول کر دے کیونکہ تم پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے اے
اللہ تین بار اے آسمانوں اور زمین اور ان تمام چیزوں کے مالک اے اللہ تو مجھے میرے دشمنوں کی یا ان لوگوں کی ملک نہ بنا جو مجھے
نقصان پہنچانا چاہتے ہیں میں تیرا مظلوم فقیر اور ضعیف بندہ ہوں مجھے اپنی نعمتیں اپنے اولیاء کی بساط قدس وانس کے ساتھ دے دے
اے وہ ذات کہ تیرے پاس تیرے حکم کے بغیر کوئی شفاعت نہیں کرا سکتا مگر میں اس وحی کے واسطے سے شفاعت کا امیدوار ہوں جو
انبیاء علیہم السلام پر نازل ہوئی اور اپنی مخلوق کے بہتری کے طفیل مجھے تمام مکروہات آفات اور مضرات سے پناہ دے اے میرے مولی
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اس پر میری مدد فرما جو مجھ پر ظلم کرنا چاہتا ہے اور اس کو شکست دے جو مجھ سے لڑنا چاہتا ہے اور اس پر
قہر کر جو میرا مقابلہ کرتا ہے میرے دشمنوں کی مدد نہ کر اور انہیں بے عزت کر دے اور جہاں بھی جمع ہوں ان کو منتشر کر دے۔ ان کو
لعنت و فضیحت کر جہاں بھی وہ منتشر ہوں اور اور وہ جہاں بھی ملیں ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور انہیں فنا کر دے انہیں تاریکی
میں سرگرداں کر دے وہ ذلت کے قبضے میں پڑ جائیں۔

وہ عذاب سے پناہ نہ پائیں نہ پوشیدہ اور ظاہر قائم ہوں۔ وہ عزت اور فخر کا فائدہ حاصل نہ کریں مدد اور صبر کی طاقت نہ
رکھیں۔ ان کے اوپر اور ان کے پیروں کے نیچے عذاب بھیج وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے اے پوشیدہ چیزوں کو جاننے
والے اے لغزشوں کے بخشنے والے اے غلطیوں پر رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر مجھے بخش دے میری پردہ پوشی کر میرے دشمنوں پر
میری مدد فرما جیسے تو نے اپنے انبیاء کی ان کے دشمنوں پر مدد کی اور انہیں روک دے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دے ان کے دلوں
کو قبض کر تاکہ وہ نہ سمجھیں ان کے کانوں کو بہرا کر دے تاکہ وہ نہ سنیں ان کی آنکھوں کو مٹا دے تاکہ وہ نہ دیکھ سکیں ان کے منہ پر
مہر لگا دے کہ وہ نہ بول سکیں انہیں ان کی جگہوں پر مسخ کر دے کہ وہ چلنے کی طاقت نہ رکھیں اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف
رجوع کر سکیں۔ بے شک تو جبار متکبر قابض ناصر قوی غالب قہار رافع ذلت دینے والا انتقام لینے والا ہلاک کرنے والا شدید مدد ہٹانے
والا مؤخر مانع قابض پست کرنے والا ضار مٹانے والا بزرگی والا اور اکرام والا ہے۔

اے اللہ میں تیرے عظیم اعظم نام تیرے کرم نبی ﷺ اس آیت شریفہ اور بلند اسماء کے حق میں سوال کرتا ہوں کہ تو
میرے آگے پیچھے میرے اوپر میرے نیچے میرے دائیں اور بائیں طرف سے حفاظت فرما اور مجھے احاطہ نصیب فرما اور اس کے علم سے
کسی چیز کے ساتھ وہ احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس کے لئے چاہے اور وہ ذات جس کے علم نے ہر چیز کے ساتھ احاطہ کیا اور ہر چیز کو عدد
کے طور پر شمار کیا میں اس احاطہ کا سوال کرتا ہوں جو دو انگلیوں کے درمیان ہے اور جو دو حلقوں کے ساتھ ان کا نکلنا شامل ہے۔ عنایت
کے الطاف کے ساتھ اختلافات کو جذب کیا گیا جو رعایات کے جامعہ واسطے انوار ہدایت کی طرف الطاف کے ساتھ موافق ہے۔ تمام
عوائد اور کثیر فوائد اور حصول زوائد کے ڈبونے والے ہیں تیرے دریائے رحمت میں منسوب ہیں۔ میدان حضوری میں منصرف جانب
وفا معرفت تاج کرامت پوشیدہ اور اخلاق سلامت سے آراستہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

اے وہ ذات جس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ ذات جس کی قدرت بہت وسیع ہے اور اس کے مشیت ہر چیز کے لئے ہے یہ کہ میرے لئے میرا رزق وسیع کر مجھ سے تکلیف کو دور کر دے اپنے جود اور کرم کے ساتھ میرے گناہ بخش دے اور اسم اعظم کی امداد مجھ میں داخل کر۔ ان دونوں کی حفاظت اس پر گراں نہیں ہے اور وہ بلند اور عظیم ہے۔ اے اللہ اے حی قیوم میں اس شریف آیت اور بلند اسماء کے حق میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اس شخص کے خلاف میری مدد فرما جس نے مجھ پر ظلم کیا اس پر قہر کر جس نے مجھ پر قہر کیا اور جس نے میرے ساتھ مکر بے وفائی اور برائی کا ارادہ کیا ہے تیری گرفت کتنی جلدی سے نازل ہوتی ہے جو بہت شدید ہے ہر جبار سرکش اور شیطان مردود پر بہت سرعت کے ساتھ نازل ہوتی ہے وہ جس نے شہروں میں سرکشی کی اور فساد کی کوشش کی میں تجھ سے مدد مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے اس آیت شریفہ اور بلند اسماء کے حق میں سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر نظر رحمت کر مجھے اپنے نیک بندوں میں سے بنادے۔ وہ لوگ جن پر کوئی ڈر نہیں ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما بے شک تو سننے والا علم والا ہے۔ اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال ہمارے قدموں کو ثابت رکھ اور کافرین کی قوم پر ہماری مدد فرما۔ اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور اپنی طرف سے ہمیں رحمت بخش دے بے شک تو بخشنے والا ہے اور قدرت و طاقت اللہ کے لئے ہے۔ اے وہ ذات جس کی کرسی آسمانوں اور زمین سے زیادہ وسیع ہے مجھ سے اس چیز کو پھیر دے جو ظلم اور اختیار سے ہے اور اپنی مدد سے میرے دل کو بدل دے۔ اے منکسرو دلوں کے جابر میری جزئیت میں خوشی ملادے۔ اے قوی کمزوری کے بعد میرے دل کو قوی کر دے میرے سر پر ایک جھنڈا بلند کر جسے سارا عالم دیکھے۔ بے شک میں مظلوم ہوں اے اللہ مجھے مظلوم کا اجر دے بے شک تو جانتا ہے جو میں نہیں جانتا۔ اے غنی مجھ سے وہ دور کر دے جو فقر سے مجھے روکتی ہے۔ اے اللہ اے علی اے عظیم تو بطور بزرگی و بڑائی کے بہت بلند ہے مجھ کو اپنی عظیمہ عظمت کے ساتھ کر دے۔ قوم ظالمین سے مجھے نجات دے۔ اپنے مقرب فرشتوں کے ساتھ میری مدد کر اپنی تمام مخلوق کے دل میرے لئے مسخر کر دے اے ارحم الراحمین اور ان دونوں کی حفاظت اس پر دشوار نہیں ہے اور وہ بلند اور عظیم ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے حق اے مبین کہ مجھے اور میرے متعلقین کو ظالموں سے نجات دے۔ مجھے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے خزانوں میں داخل کر جس کے قفل ہیں الحمد للہ رب العالمین اور اس کی کنجی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔

آیۃ الکرسی کی دوسری دعا

جب تم کسی خوف کی جگہ ہو یا ایسے لوگوں کے درمیان ہو جن کے شر اور اذیت کا تمہیں خوف ہو تو آیۃ الکرسی اکیس بار پڑھو اور اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِكَنَفِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاغْفِرْلِیْ بِقُدْرَتِكَ حَتّٰی لَا اَهْلَكَ وَاَنْتَ رَجَائِیْ اَمْسَیْنَا فِیْ خَزَائِنِ اللّٰهِ مُسَلْسِلَاتٍ بِذِكْرِ اللّٰهِ بَابُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُوْرُهَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سَمَاؤُهَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّبِسْمِ اللّٰهِ سُرُوْرٌ وَّ اٰیَةُ الْكُرْسِیِّ عَلَیْنَا تَدُوْرُ كَمَا دَارَ السُّوْرُ عَلٰی مُحَمَّدٍ الرَّسُوْلِ لَیْسَ لَهَا قُفْلٌ وَّلَا مِفْتَاحٌ مِنَ الْعِشَآءِ اِلَی الصَّبَاحِ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْفَتَّاحِ فَالِقِ الْاَصْبَاحِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَنْتَ الْمَلِكُ الَّذِیْ ذَلَّتْ لِعِزَّتِكَ الرِّقَابُ وَتَدَكْدَكَتْ مِنْ هَیْبَتِكَ الْجِبَالُ الشَّوَامِخُ لَكَ السُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ وَالْمُلْكُ وَالْمَلَكُوْتُ وَلَكَ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ تَرَدَّیْتَ بِالنَّعْمَآءِ اِنْقَادَ لِعِزِّ عَظَمَتِكَ جَمِیْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ وَجِلَتِ الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَ الرُّوْحَانِیُّوْنَ وَالْكَرُوْبِیُّوْنَ رَبُّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِلٰهِیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَحْفَظَنِیْ وَ تَرْعَانِیْ وَتَنْظُرَ اِلَیَّ بِنَظَرِ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ خَفِیْتُ مِنْ اَعْدَائِیْ بِاللّٰهِ وَ دَخَلْتُ فِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَ تَرَدَّیْتُ بِرِدَآءِ اللّٰهِ وَتَمَسَّكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

اے اللہ میری اس آنکھ سے حفاظت کر جو نہیں سوتی۔ اپنے اس پہلو میں مجھے لے جو تنگ نہیں ہوتا اپنی قدرت کے ساتھ مجھے بخش دے کہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں تو میری امید ہے ہم نے اللہ کے خزانوں میں مسلسل ذکر الٰہی کے ساتھ شام کی جس کا دروازہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** ہے اس دیوار **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** ہے اس کا آسمان **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** ہے۔ بسم اللہ نور ہے۔ بسم اللہ سرور ہے۔ آیۃ الکرسی ہم پر دور کرتی ہے جیسے محمد رسول اللہ پر دیوار نے دور کیا جس کے لئے کوئی قفل اور چابی نہیں ہے عشاء سے صبح تک بادشاہ فتاح کے حکم کے ساتھ جو صبح کو پھاڑنے والا ہے ہزار ہزار **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** کے ساتھ تو وہ بادشاہ ہے کہ جس کی عزت کے لئے گردنیں ذلیل ہو گئیں۔ اور تیری ہیبت سے بلند پہاڑ پھٹ گئے تیرے لئے بلند سلطنت ہے اور پورا ملک اور ملکوت ہے تیرے لئے عزت اور جبروت ہے تو پے در پے نعمتیں لاتا ہے۔ تیری عزت کی عظمت کے لئے تمام مخلوقات مطیع ہیں۔ ملائکہ مقربین اور روحانی کروبیین خوف کھاتے ہیں۔ وہ اولین اور آخرین کا رب ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری حفاظت فرما میری رعایت فرما میری طرف اپنی رحمت کی نظر کے ساتھ دیکھ بے شک تو ارحم الراحمین ہے اللہ کے ساتھ میں نے اپنے دشمنوں سے پوشیدگی کی اللہ کے پہلو حمایت میں میں داخل ہو گیا میں نے اللہ کی چادر اوڑھی اور میں نے مضبوط عروہ کے ساتھ تمسک کیا جس کے لئے علیحدگی نہیں ہے اور اللہ ان کے پیچھے سے محیط ہے بلکہ وہ لوح محفوظ میں قرآن مجید ہے۔

یہ دوسری دعا بھی آیۃ الکرسی کی ہے۔ پوری آیۃ الکرسی پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَتُعْطِیَنِیْ مِمَّا عِنْدَكَ فِیْ خَزَآئِنِ

رَحْمَتِكَ مِنَ الْخَيْرِ وَالرِّزْقِ وَالْبَرَكَةِ وَالْفَضْلِ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاَنْ تُغْنِيَنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَااَللّٰه (3 بار) يَارَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَاحَیُّ يَا قَيُّوْمُ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ۔

وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ اَسْاَلُكَ وَاَدْعُوْكَ اَنْ تُدِيْمَ عَلَیَّ النِّعْمَةَ وَالْخَيْرَ وَالرِّزْقَ الطَّامِحَ وَاَنْ تُعْطِيَنِیْ مِنْ خَزَآئِنِكَ الْوَاسِعَةِ مَا تُغْنِيَنِیْ بِهٖ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا مَنْ اِذَا اَرَدَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

يَااَللّٰهُ (3 بار) يَارَحْمٰنُ (2 بار) لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِیْ خَزَآئِنَ النِّعْمَةِ الْمُحْسِنُ الْمُتَفَضِّلُ الْكَرِيْمُ الْوَهَّابُ هَبْ لِیْ اَللّٰهُمَّ مَالًا كَثِيْرًا وَّنِعْمَةً طَامِحَةً وَرِزْقًا وَعِزًّا بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ يَا فَيَّاضُ 2 يَا مُفِيْضُ اَفِضْ عَلَیَّ النِّعْمَةَ وَالْخَيْرَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاَغْنِنِیْ غِنًی لَا فَقْرَ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِی الْوَهَّابُ الْكَرِيْمُ الرَّزَّاقُ الْمُجِيْبُ الْفَيَّاضُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ الْقَائِمُ بِكُلِّ شَیْءٍ الْقَدِيْمُ الْحَفِيْظُ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ۔

فَعَظِّمْنِیْ بِعَظَمَتِكَ الْعَظِيْمَةِ يَا عَظِيْمُ يَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْمُعَظَّمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَاسُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَآ اَعْلَمُ وَبِحَقِّ التَّوْرٰةِ وَمَا فِيْهَا وَبِحَقِّ الْاِنْجِيْلِ وَمَا فِيْهِ وَبِحَقِّ الزَّبُوْرِ وَمَا فِيْهِ وَبِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا فِيْهِ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ اَقَمْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَمَا فِيْهِنَّ وَبِحَقِّ جَمِيْعِ اَوْلِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَبِحَقِّ مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ اَسْاَلُكَ وَاَدْعُوْكَ اَنْ تُمِدَّنِیْ مِنْكَ بِخَيْرٍ كَثِيْرًا وَّرِزْقٍ طَامِحٍ وَنِعْمَةٍ وَافِرَةٍ بِفَضْلِكَ يَا مُتَفَضِّلُ وَبِجُوْدِكَ يَا جَوَادُ وَبِاِحْسَانِكَ يَا مُحْسِنُ وَبِكَرَمِكَ يَا مُكْرِمُ وَبِاِعْطَائِكَ يَا مُعْطِیَ جَزِيْلَ النِّعَمِ يَااَللّٰهُ 3 بار اَسْاَلُكَ يَا قَيُّوْمَ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا بِظُهُوْرِكَ يَا قَيُّوْمَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ اٰتِیْ طَآئِعًا اِلٰی قَيُّوْمِيَّتِكَ مُتَرَدِّیْ بِالْحَيَآءِ مُقَنَّعٌ بِالرَّجَآءِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ اِذْ قُلْتَ فِیْ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ وَاَدْعُوْكَ اَنْ تُمِدَّنِیْ بِالْمَالِ وَالنِّعْمَةِ الْوَافِرَةِ وَالرِّزْقِ الْجَزِيْلِ يَا اَللّٰهُ 3 بار يَا مُنْعِمُ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ۔

يَااَللّٰهُ بِحَقِّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاٰيَةِ الْكُرْسِیِّ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا حَسَنًا وَّاسِعًا غَدَقًا طَيِّبًا مُبَارَكًا مِّنْ حَيْثُ لَا اَعْلَمُ وَلَا اَدْرِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ هَا اَنَا طَالِبُ الْاِجَابَةِ مُسْتَظْهِرٌ بِظَاهِرِ الْاِخْلَاصِ مِنْ قَيُّوْمِيَّتِكَ يَا قَاهِرُ اَقْهِرْ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ وَضُرٍّ بِقَهْرِكَ الْقَاهِرِ حَتّٰی تَمْنَعَهٗ عَنِّیْ

وَاِنَّكَ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَضَيِّقٌ عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ لَا سَرَّاءٌ تُسِرُّهُ بَلْ ضَرَّاءٌ تَضُرُّهُ يَا اَللّٰهُ ۳ بار يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۳ بار يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُفِيْضَ عَلَيَّ مِنَ الْاٰئِكَ سِرَّ الْعَلَوِيَّةِ بَيْنَ عِبَادِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے وہ ذات ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو واحد فرد صمد حی اور قیوم ہے۔ تیری وہ ذات ہے جسے اونگھ اور نیند نہیں آتی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سید حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور مجھے اپنی رحمت کے خزانوں میں سے وہ دے جو تیرے پاس خیر رزق برکت اور تیرے فضل وجود اور احسان کے ساتھ ہے کہ مجھے اپنے غیر سے اپنے فضل کے ساتھ غنی کر دے یا اللہ تین بار اے رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے قائم رکھنے والا اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے ملک کے مالک اے بزرگی و اکرام والے میں تجھ سے تیری کریم ذات کے نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں وہ نور جس نے عرش کے ارکان کو بھر دیا ہے اور تیری اس قدرت کے ساتھ جو تو نے اپنی تمام مخلوقات پر رکھی ہے اور تیری اس رحمت کے ساتھ جو ہر چیز کو وسیع ہے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تیری ذات" تیری ذات پاک ہے بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں اور تو ارحم الراحمین ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور یہ دعا مانگتا ہوں کہ مجھ پر نعمت "بھلائی اور رزق ہمیشہ عطا فرما اور اپنے وسیع خزانوں میں سے مجھے وہ عطا کر دے جو تیرے سوا مجھے سب سے بے پرواہ کر دے اے وہ ذات کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اور اس کے لئے کہتا ہے ہو جا وہ چیز ہو جاتی ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ 3 یا رحمٰن 3 تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نعمت کے خزانے عطا کرنے والا احسان و فضل کرنے والا کریم اور وہاب ہے۔

اے اللہ اے فیاض اپنے فضل کے ساتھ مجھے کثیر مال نعمت رزق اور عزت عطا کر اے نعمتیں عطا کرنے والے مجھ پر نعمت اور بھلائی ڈال اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے سوا سب سے بے پرواہ کر دے مجھے ایسا غنی کر دے کہ اس کے بعد ہمیشہ کے لئے کوئی فقیر نہ ہو بے شک تو اللہ ہے وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو عطا کرنے والا بخشنے والا کریم رزاق دعا کو قبول کرنے والا اور فیاض ہے اے اللہ تو ہر چیز کے ساتھ قائم ہے تو قدیم حفیظ بلند اور عظیم ہے اپنی عظیم عظمت کے ساتھ مجھے عظمت دے اے ہر عظیم سے بڑا اعظم اے اللہ میں تیرے اس عظیم اعظم اور معظم نام کے حق میں سوال کرتا ہوں کہ جب اس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے جب اس کے ساتھ کوئی چیز مانگی جائے تو عطا کی جاتی ہے اور تمام اسماء حسنیٰ کے حق میں جنہیں میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور تورات و انجیل اور زبور اور اس میں موجود کے حق میں اور قرآن عظیم اور جو کچھ اس میں ہے کہ حق میں اور اس اسم کے حق میں جس کے ساتھ تو نے سات آسمانوں اور ان میں موجود چیزوں کو قائم کیا تیرے تمام انبیاء علیہم السلام تیرے اولیاء و اصفیاء تیرے مقربین فرشتوں اور تیرے نبی ﷺ (ان کی آل اور ان کے اصحاب ؓ پر سلام ہو) کے حق کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری خیر کثیر بہت رزق اور اپنے فضل وافر نعمت کے ساتھ میری مدد فرما اے فضل کرنے والے اے جواد اپنے جود کے ساتھ اے محسن اپنے احسان کے ساتھ اے مکرم اپنے کرم کے ساتھ اور اے عطا کرنے والا اپنی عطاؤں کے ساتھ اے بڑی نعمتیں عطا کرنے والے یا اللہ تین بار اے تمام جہانوں کے قائم کرنے والے تیرے ظہور کے ساتھ اے آسمانوں اور زمین کے قائم کرنے والے ہر ایک تیری قیومیت کے سامنے مطیع ہے حیاء کی چادر اوڑھے ہوئے اور امید کی قامت کے ساتھ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو قابض باسط ہے اور تو سب سے بہترین سچ بولنے والا ہے جب کہ تو نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے مجھ سے مانگو میں قبول کروں گا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور دعا مانگتا ہوں کہ مجھے مال وافر نعمت اور بے اندازہ رزق عطا کر یا اللہ تین بار اے منعم اے زیادہ بھلائیوں والے اے اللہ بحق لیلۃ القدر اور آیۃ الکرسی مجھے عمدہ وسیع پاکیزہ مبارک رزق عنایت کر جس کے بارے میں میں نہیں جانتا اور نہ مجھے علم ہے۔

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ اے رحمان میں قبولیت کا طالب ہوں تیری قیومیت سے ظاہر اخلاص کے ساتھ طالب ظہور ہوں اے قاہر اس پر اپنے قہر کے ساتھ قہر کر جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے حتیٰ کہ تو اسے مجھ سے منع کر دے اور بے

وَاِنَّكَ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَضَيِّقٌ عَلَيْهِ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ لَا سَرَّاءٌ تُسِرُّهٗ بَلْ ضَرَّآءٌ تَضُرُّهٗ يَااَللّٰهُ 3 بار يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ 3 بار يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُفِيْضَ عَلَيَّ مِنَ الْاٰئِكَ سِرَّ الْعَلْوِيَّةِ بَيْنَ عِبَادِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے وہ ذات ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو واحد فرد صمد حی اور قیوم ہے۔ تیری وہ ذات ہے جسے اونگھ اور نیند نہیں آتی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سید حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور مجھے اپنی رحمت کے خزانوں میں سے وہ دے جو تیرے پاس خیر رزق برکت اور تیرے فضل وجود اور احسان کے ساتھ ہے کہ مجھے اپنے غیر سے اپنے فضل کے ساتھ غنی کردے یا اللہ تین بار اے رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے قائم رکھنے والا اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے ملک کے مالک اے بزرگی و اکرام والے میں تجھ سے تیری کریم ذات کے نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں وہ نور جس نے عرش کے ارکان کو بھر دیا ہے اور تیری اس قدرت کے ساتھ جو تو نے اپنی تمام مخلوقات پر رکھی ہے اور تیری اس رحمت کے ساتھ جو ہر چیز کو وسیع ہے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تیری ذات' تیری ذات پاک ہے بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں اور تو ارحم الراحمین ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور یہ دعا مانگتا ہوں کہ مجھ پر نعمت' بھلائی اور رزق ہمیشہ عطا فرما اور اپنے وسیع خزانوں میں سے مجھ وہ عطا کردے جو تیرے سوا مجھے سب سے بے پرواہ کردے اے وہ ذات کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اور اس کے لئے کہتا ہے ہو جا وہ چیز ہو جاتی ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ 3 یا رحمٰن 3 تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نعمت کے خزانے عطا کرنے والا احسان و فضل کرنے والا کریم اور وہاب ہے۔

اے اللہ اے فیاض اپنے فضل کے ساتھ مجھے کثیر مال نعمت رزق اور عزت عطا کر اے نعمتیں عطا کرنے والے مجھ پر نعمت اور بھلائی ڈال اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے سوا سب سے بے پرواہ کردے مجھے ایسا غنی کردے کہ اس کے بعد ہمیشہ کے لئے کوئی فقیر نہ ہو بے شک تو اللہ ہے وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو عطا کرنے والا بخشنے والا کریم رزاق دعا کو قبول کرنے والا اور فیاض ہے اے اللہ تو ہر چیز کے ساتھ قائم ہے تو قدیم حفیظ بلند اور عظیم ہے اپنی عظیم عظمت کے ساتھ مجھے عظمت دے اے ہر عظیم سے بڑا اعظم اے اللہ میں تیرے اس عظیم اعظم اور معظم اسم کے حق میں سوال کرتا ہوں کہ جب اس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے جب اس کے ساتھ کوئی چیز مانگی جائے تو عطا کی جاتی ہے اور تمام اسماء حسنیٰ کے حق میں جنہیں میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور تورات و انجیل اور زبور اور اس میں موجود کے حق میں اور قرآن عظیم اور جو کچھ اس میں ہے کہ حق میں اور اس اسم کے حق میں جس کے ساتھ تو نے سات آسمانوں اور ان میں موجود چیزوں کو قائم کیا تیرے تمام انبیاء علیہم السلام تیرے اولیاء و اصفیاء تیرے مقربین فرشتوں اور تیرے نبی ﷺ (ان کی آل اور ان کے اصحاب* پر سلام ہو) کے حق کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری خیر کثیر بمعہ رزق اور اپنے فضل وافر نعمت کے ساتھ میری مدد فرما اے فضل کرنے والے اے جواد اپنے جود کے ساتھ اے محسن اپنے احسان کے ساتھ اے مکرم اپنے کرم کے ساتھ اور اے عطا کرنے والا اپنی عطاؤں کے ساتھ اے بڑی نعمتیں عطا کرنے والے یا اللہ تین بار اے تمام جہانوں کے قائم کرنے والے تیرے ظہور کے ساتھ اے آسمانوں اور زمین کے قائم کرنے والے ہر ایک تیری قیومیت کے سامنے مطیع ہے حیاء کی چادر اوڑھے ہوئے اور امید کی قناعت کے ساتھ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو قابض باسط ہے اور تو سب سے بہترین سچ بولنے والا ہے جب کہ تو نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے مجھ سے مانگو میں قبول کروں گا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور دعا مانگتا ہوں کہ مجھے مال وافر نعمت اور بے اندازہ رزق عطا کر یا اللہ تین بار اے منعم اے زیادہ بھلائیوں والے اے اللہ تجلی لیلۃ القدر اور آیۃ الکرسی مجھے عمدہ وسیع پاکیزہ مبارک رزق عنایت کر جس کے بارے میں میں نہیں جانتا اور نہ مجھے علم ہے۔

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ اے رحمان میں قبولیت کا طالب ہوں تیری قیومیت سے ظاہر اخلاص کے ساتھ طالب ظہور ہوں اے قاہر اس پر اپنے قہر کے ساتھ قہر کر جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے حتیٰ کہ تو اسے مجھ سے منع کردے اور بے

شک تجھے اونگھ اور نیند نہیں آتی۔ زمین کی کشادگی کے باوجود اسے اس پر تنگ کر دے اس کے لئے آسانی نہ ہو کہ اسے خوش کر دے بلکہ تنگی ہو جو اسے نقصان پہنچائے اے اللہ تین بار اے رحمان اے رحیم تین بار اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے ملک کے مالک اے بزرگی و اکرام والے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تجھ پر اپنے بندوں کے درمیان اپنی رحمت کے ساتھ علوی راز کی نعمتیں ڈال اے ارحم الراحمین!

آیۃ الکرسی کے فوائد

شیطان و دشمن سے حفاظت:

معلوم ہو کہ آیۃ الکرسی کے 170 حروف ہیں اس کے پانچ کلے اور اٹھائیس فصول ہیں جو شخص صبح کے وقت اسے پڑھے تو وہ شیطان اور بادشاہ سے اللہ کی امان میں رہے۔ جو شخص نصف شب کو آبادی سے دور کسی جگہ اس کے حروف کی گنتی کے برابر یعنی تین سو تیرہ (313) بار پڑھے پھر دعا مانگے تو وہ قبول ہو گی اور اگر رسولوں کے عدد" اصحاب بدر اور اصحاب طالوت کی گنتی کے برابر یعنی تین سو تیرہ (313) بار پڑھ کر دعا مانگے تو وہ قبول ہو گی اگر کسی شخص کو دشمن سے خوف ہو اور وہ اس کے ہلاک کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو آیۃ الکرسی عدد حروف کے مواقف پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

يَا قَاهِرُ يَا شَدِيْدُ يَا ذَا الْبَطْشِ اَللّٰهُمَّ كَمَا لَطُفْتَ بِلُطْفِكَ دُوْنَ اللُّطَفَاءِ وَعَلَوْتَ بِعَظْمَتِكَ عَلَى الْعُظَمَاءِ وَعَلِمْتَ مَا تَحْتَ اَرْضِكَ كَعِلْمِكَ بِمَا فَوْقَ عَرْشِكَ فَكَانَتْ وَسَاوِسُ الصُّدُوْرِ كَالْعَلَانِيَةِ عِنْدَكَ وَعَلَانِيَةُ الْقَوْلِ كَالسِّرِّ فِيْ عِلْمِكَ فَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَخَضَعَ كُلُّ ذِيْ سُلْطَانٍ لِسُلْطَانِكَ وَصَارَ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ كُلِّهَا بِيَدِكَ اجْعَلْ لِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ فِيْهِ فَرَجًا وَمَخْرَجًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذُنُوْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطَايَايَ وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ اَطْمَعَنِيْ اَنْ اَسْاَلَكَ مَالَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ مِمَّا قَصَّرْتُ فِيْهِ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْاَلُكَ مُسْتَاْنِسًا فَاِنَّكَ الْمُحْسِنُ لِيْ وَاَنَا الْمُسِيْءُ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ تَوَدَّدُ اِلَيَّ بِالنِّعَمِ وَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ بِالْمَعَاصِيْ فَلَمْ اَجِدْ كَرِيْمًا اَعْطَفَ مِنْكَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِثْلِيْ وَلٰكِنَّ الثِّقَةَ بِكَ حَمَلَتْنِيْ عَلَى الْجُرْاَةِ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ عَلَيَّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اے قاہر اے سخت گرفت والے اے اللہ جیسا کہ تو اپنے لطف کے ساتھ سب لطیفوں سے بڑھ کر لطیف ہے اور تمام عظماء پر اپنی عظمت کے ساتھ بلند ہے تو نے اسے جانا جو تیری زمین کے نیچے ہے وہ تیرے علم کی طرح ہے جو تیرے عرش کے اوپر ہے دلوں کے وسوسے تیرے سامنے ظاہر ہیں ہر غالب حاکم تیرے سامنے ذلیل ہے دنیا و آخرت کے تمام امور تیرے ہاتھ میں ہیں ہر رنج و غم سے جس میں میں نے صبح و شام کی ہے میرے لئے کشادگی کر دے اے اللہ میرے گناہوں سے تیری معافی میری خطاؤں سے تیرے در گزر کرنے اور میرے اعمال پر تیری پردہ پوشی نے مجھے برے اعمال پر طمع دلائی یہ کہ میں تجھ سے دعا مانگوں جس کا میں مستحق نہیں ہوں اس میں سے جو تو نے کم کر دیا ہے میں حصول امن کے لئے تجھے پکارتا ہوں اور تجھ سے محبت کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ بے شک تو مجھ پر محسن ہے میں خود خطاوار ہوں تو مجھے نعمتیں دیتے ہوئے مجھ سے محبت کرتا ہے اور میں گناہوں کے ساتھ گرفتار ہوں میں نے تجھ سے زیادہ کریم نہیں پایا جو مجھ جیسے نالائق بندے پر مہربان ہے اور تیرے بھروسے نے مجھے تیرے ساتھ جرأت پر آمادہ کیا ہے۔ اے اللہ مجھ پر اپنا فضل اور احسان فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے!

یہ آیۃ الکرسی کی ختم ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِتَضَوُّعِ نَسِيْمِ رُوْحِ رَيْحَانِ اَرْوَاحِ جَوَاهِرِ قُصُوْرِ بُحُوْرِ اَنْوَارِ نُغُوْرِ اَسْرَارِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِنْتَفَعَتْ بِتَجَنِّیْهِ عَطَشُ اَكْبَادٍ وَاَرْوٰی حَوْضَ بِذٰلِكَ قَاصِدِيْنَ سَنُوْحَ سِرِّكَ يَا مَنْ لَهُ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَهُوَ اَعْظَمُ يَا مَنْ تَقَدَّمَ عَلَاهُ عَنِ الْقِدَمِ وَهُوَ اَقْدَمُ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ حَدٌّ فَيَعْلَمُ وَهُوَ اَعْلَمُ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَ بِنُوْرِ اسْمِكَ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَمِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَسَخِّرَلِیْ جَمِيْعَ مَا خَلَقْتَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ فَقَدْ دَعَوْتُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ نَجٰی بِهٖ مَنْ نَجٰی وَهَلَكَ بِهٖ مَنْ هَلَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

اے اللہ میں تجھ سے نسیم روح ریحان کی توضیع جواہر کی ارواح دریا کے انوار اور تیرے اس اعظم اسم کے اسرار کی بزرگی و کشادگی کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کی تجلی کے ساتھ پیاسے کلیجے متمتع ہوئے جب کہ ظہور اسرار سے حوض پر اترنے والے قاصدوں کو سیراب کیا اے وہ ذات جس کے لئے اسم اعظم ہے اور وہ بہت بلند ہے۔ اے وہ قدیم ذات جس کی قدامت مقدم ہے اس کی کوئی حد نہیں ہے جن سے وہ خود ہی خوب جانتا ہے میں تیرے اعظم عظیم نام اور کریم نام کے نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور جو کچھ قلم نے لکھا ہے یہ کہ تو ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحابؓ پر درود و سلام بھیج اور یہ کہ تو میرے لئے اپنی تمام مخلوق کو مسخر کر دے جس کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا میں نے تیرے اس اسم کے ساتھ دعا مانگی ہے جس کی وجہ سے نجات ملتی ہے اور ہلاک ہوا جو ہلاک ہوا نہیں ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو برکت والا اور بلند ہے اے بزرگی و اکرام والے!

اس آیت کی دوسری دعا

يَاحَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ قِوَامُ وَجُوْدِهٖ بِنَفْسِهٖ وَقِوَامُ وَجُوْدِ غَيْرِهٖ بِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ قَدْ رَفَعْتُ فَاقَتِیْ اِلَيْكَ وَ بَسَطْتُ كَفِّیْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَلَا تُخَيِّبْ رَجَائِیْ فِيْكَ اَنْتَ اَجْوَدُ الْاَجْوَدِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ وَلَيْسَ مِنْ سِوَاكَ وَجُوْدُ الْاٰلِئِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْوَاحِدُ حَقًّا لَا اِلٰهَ سِوَاكَ اَوْجِدْ بِمَا فِیْ سِرِّ اسْمِكَ مِنْ وُجُوْدِ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ 3 بار وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهِ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥۔

اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کے وجود کا قوام اس کے نفس سے ہے اور اس کے غیر کے وجود کا قیام و قوام اسی کی وجہ سے ہے قدرت اور طاقت تیری ہی ہے میں نے اپنا فاقہ تیری طرف اٹھایا اور اپنا ہاتھ تیرے آگے پھیلایا ہے کہ تو میری امید کو ناکام نہ کر تو بہت بڑی بخشش والا ہے اور یہ بات کیوں نہ ہو کیونکہ سب نعمتوں کا وجود تجھی سے ہے پس بے شک تو ہی واحد حق ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اپنے اس وجود رحمت کو جو تیرے اسم کے اسرار میں پوشیدہ ہے اے ارحم الراحمین اسے ظاہر کر دے اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے طاہرین وطیبین اصحابؓ پر درود و سلام بھیج اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو جہانوں کا رب ہے۔

دعوت سورہ انعام اور قضائے حاجات کی دعائیں

وضو کرکے پاکیزہ کپڑے پہنے اور دنیاوی بات بالکل ترک کردے۔ نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ اتوار کے روز ظہر کی نماز کے بعد عمل کو شروع کرے پہلے دو رکعت نماز قضاء حاجات پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ تین بار پڑھے دوسری رکعت بھی اسی طرح پوری کرکے ایک پرچہ پر اپنی حاجت لکھ کر اپنے سامنے رکھے پھر قبلہ کی طرف متوجہ ہو ادھر ادھر نہ دیکھے اور نہ کسی سے بات کرے اول اکتالیس (41) بار درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ پڑھ کر یہ دعا گیارہ (11) بار پڑھے:

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

پھر سورۃ فاتحہ تین بار اور آیۃ الکرسی دس (10) بار پڑھے پھر قرآن شریف ہاتھ میں لے کر حسن نیت کے ساتھ اپنی حاجت کا دل میں دھیان کرکے یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ھٰذَا کَلَامُ رَبِّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَنْزَلْتَہٗ بِالْحَقِّ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔ اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ رَغْبَتِیْ فِیْہِ وَاجْعَلْہُ نُوْرًا لِّبَصَرِیْ وَشِفَآءً لِّصَدْرِیْ اَللّٰھُمَّ اَنْطِقْ بِہٖ لِسَانِیْ وَزَیِّنْ بِہٖ صُوْرَتِیْ وَجَمِّلْ بِہٖ وَجْھِیْ وَجَسَدِیْ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ بِغَیْرِ رِیَآءٍ وَّسُمْعَۃٍ وَعَلٰی طَاعَتِكَ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ حُجَّۃً لَّنَا لَا عَلَیْنَا وَنَبِّھْنَا عَنْ نَّوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ قَبْلَ الْمَوْتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے یہ ہمارے رب کا کلام ہے اے ہمارے رب جو کچھ تو نے نازل کیا ہم اس کے ساتھ ایمان لائے اور رسول کی ہم نے پیروی کی تو ہمیں گواہوں کے ساتھ لکھ اے اللہ تو نے اسے حق کے ساتھ نازل کیا اور حق کے ساتھ ہی نازل ہوا اے اللہ میری رغبت کو بڑھا اور اس کو میری آنکھ کا نور اور میرے سینے کے لئے شفاء کردے اے اللہ اس کے ساتھ میری زبان بولے اس کے ساتھ میری صورت مزین کردے اس کے ساتھ میرے چہرے اور میرے جسم کو خوبصورت کردے اور دکھائے اور سنائے بغیر اس کا پڑھنا مجھے نصیب کردے اور رات دن مجھے اپنی اطاعت کی توفیق دے اسے ہمارے لئے حجت بنا دے اور موت سے پہلے غافل لوگوں کی نیند سے ہمیں جگا دے تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اللہ اس کی حاجت پوری کرے گا پھر صدق دل سے سورۃ شروع کرے یعنی سورۃ انعام شریف۔ جب الفوز المبین پر پہنچے تو اکتالیس (41) بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ م بِالْعِبَادِ پڑھے۔

وہی پہلا درود شریف اکتالیس (41) بار پڑھے، جب پڑھتے پڑھتے تَدْعُوْنَہٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً پر پہنچے تو اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اور درود شریف اکتالیس بار پڑھے پھر جب یہاں پہنچے فَقَدْ وَکَّلْنَا بِھَا قَوْمًا لَّیْسُوْا بِھَا بِکٰفِرِیْنَ تو اُفَوِّضُ اَمْرِیْ آخر تک اکتالیس بار اور آیت رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ اور وہی درود شریف اکتالیس بار پڑھے پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اِلٰھِیْ مَنْ ذَا الَّذِیْ دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْہُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ سَاَلَكَ فَلَمْ تُعْطِہٖ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ اسْتَجَارَ بِكَ فَلَمْ تُجِرْہُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ تَوَکَّلَ عَلَیْكَ فَلَمْ تَکْفِہٖ وَاَغُوْثَاہُ بِكَ یَا اَللّٰہُ 3 بار بِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ فَاِنَّكَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

اے اللہ کون ہے جو تجھ سے دعا کرے اور تو قبول نہ کرے کون ہے جو تجھ سے مانگے اور تو اس کو نہ دے اور کون ہے جو تجھ سے پناہ مانگے اور تو اسے پناہ نہ دے کون ہے جو تجھ پر توکل کرے اور تو اسے کافی نہ ہوا ہو اور میری تجھ سے فریاد ہے اے اللہ 3 بار میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں اے فریاد کو سننے والا میری مدد فرما اور میرے ساتھ وہ کر جس کے لائق ہے اور مستحق ہے بے شک تو اہل

تقویٰ اور اہل مغفرت ہے۔

پھر سجدہ کرکے اپنی حاجت طلب کرے تو وہ قبول ہوگی پھر یہ کہے:

وَارْزُقْنَا وَجَمِیْعَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَصْرِفْ عَنَّا وَعَنْهُمْ بِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِحُرْمَةِ سُوْرَةِ الْاَنْعَامِ شَرَّ الدُّنْیَا وَعَذَابَ الْاٰخِرَةِ وَشَرَّ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِقَدَرِ كُلِّ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ۔

تمام مسلمین مسلمان مومن مردوں اور مومن عورتوں ان میں سے زندہ اور مردوں کو اس مبارک سورۃ کی حرمت کے ساتھ دنیا و آخرت کی خیر نصیب کر قرآن کریم کی حرمت کے طفیل اور سورۃ انعام کی حرمت کے ساتھ دنیا کے شر اور آخرت کے عذاب کو ہم سے دور کردے اور تمام مخلوق کے شر سے بچا اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اے اللہ محمد ﷺ اور ان کی آل پر کل معلومات کی مقدار کے مطابق درود بھیج۔ یہ تین بار پڑھے جب اس جگہ پہنچے وَرَبُّكَ الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ تو وَاَنَا الْفَقِیْرُ ذُو الْحَاجَةِ اٹھارہ (18) بار کہے پھر:

رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ رَبَّنَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا 98 بار پڑھے۔

جب سورۃ ختم کرچکے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا سَرِیْعَ الْحِسَابِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ یَا خَالِقَ كُلِّ شَیْءٍ یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا فَالِقَ الْاَصْبَاحِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَا وَافِرَ الْحَسَنَاتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ یَا نُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ یَا غَافِرَ الْخَطِیْئَاتِ یَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ یَا رَافِعَ السَّیِّئَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اَقْضِ حَاجَتِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ 3 بار اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے اے سریع حساب والے اے سخت عذاب والے اے غفور اے رحیم اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے اے صبح کو پھاڑنے والے اے مسبب الاسباب اے دروازوں کو کھولنے والے اے حاجتوں کے پورے کرنے والے اے دعاؤں کو قبول کرنے والے اے بہت زیادہ حسنات والے اے ولی حسنات اے سختیوں کو دور کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کے نور اے خطاؤں اور لغزشوں کے معاف کرنے والے اے ستروں کے پوشیدہ کرنے والے اے برائیوں کو اٹھانے والے اے مصیبتوں کو دور کرنے والے اے حاجتوں کو پورے کرنے والے اسی ساعت میں میری حاجت پوری کردے اے اولین و آخرین کے معبود اے بزرگی و اکرام والے تین بار بے شک اس کا امر ہے جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ پاک ہے اس کی ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹ جانا ہے۔ پھر سجدہ کرکے اپنی حاجت کرے تو پوری ہوگی پھر اس دعا کو ہزار (1000) بار پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا مَرِيْضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا فَاسِدًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا مُفَرَّقًا اِلَّا جَمَعْتَهٗ وَلَا غَائِبًا اِلَّا رَدَدْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِيُسْرٍ مِّنْكَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِنَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ میں تیری رحمت کی موجبات تیری مغفرت کے عزائم ہر شر سے سلامتی اور ہر نیکی کی غنیمت مانگتا ہوں اے اللہ میرے لئے کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر یہ کہ اسے بخش دے اور کوئی غم مگر یہ کہ اسے کھول دے اور کوئی مریض مگر یہ کہ اس کو شفا دے اور کوئی ایسا قرض نہ چھوڑ مگر اسے ادا کر دے اور نہ کوئی خرابی کہ اسے درست کر دے اور نہ کوئی تفرق مگر اسے اکٹھا کر دے اور نہ کوئی غائب مگر اسے واپس لا دے اور دنیا و آخرت کی حاجتوں میں سے کوئی ایسی حاجت نہ ہو مگر تو اسے پورا کر دے اپنی طرف سے آسانی اور اچھے انجام کے ساتھ اے وسیع مغفرت والے تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔ پھر ہر سو کے بعد یہ پڑھے:

اِقْضِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَيَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اے حاجات کے پورا کرنے والے میری حاجت کو پورا کر اے اولین و آخرین کے معبود اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلال اور بزرگی والے تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اور سیدنا محمد ﷺ (جو مخلوق کے بہترین ہیں) ان کی آل اور ان کے اصحاب ؓ پر درود و سلام بھیج!

سورۃ جن کی ریاضت کا بیان اس کے موکل کی تسخیر

تمہیں معلوم ہو کہ جب تم اس ریاضت کا ارادہ کرو تو تین دن روزے رکھو منگل' بدھ اور جمعرات کوئی حیوانی چیز نہ کھاؤ اور رات دن لوبان اور جاوی کی دھونی روشن کرو اور اس مذکورہ مدت میں سورۃ شریفہ کو ایک ہزار (1000) بار پڑھو ہر روز تین سو تینتیس (333) بار پڑھو تمہارا پڑھنا جمعہ کی رات کی درمیانی تہائی میں ختم ہو اس وقت اس کا موکل حاضر ہو گا اس کا قد چھوٹا اور ہاتھ لمبے ہوں گے یہ موکل تمہارے سامنے آکر بیٹھ جائے گا اور سلام علیک کے گا تمہیں چاہئے کہ اپنا دل مضبوط رکھو کیونکہ اس کی ہیبت بہت سخت ہوتی ہے یہ مسلمان جنوں کا بادشاہ ہے جو حضور ﷺ کے دست مبارک پر ایمان لایا تھا اور تین آدمی اس کی پشت کے پیچھے کھڑے ہوں گے اگر تم نے اپنے آپ کو ثابت قدم رکھا تو تم کامیاب ہو گے اور تمہاری حاجت پوری ہو گی اگر تم نے خوف کیا یا لاپرواہی کی تو وہ الٹے پھر جائیں گے اور تیرا عمل برباد ہو گا اس لئے لازم ہے کہ دل کو مضبوط رکھو اور خوف نہ کھاؤ اس شخص کا نام ابو یوسف ہے تم اس سے کہو تم پر میرا حق واجب ہے تم دیکھتے ہو کہ میں کس قدر فاقہ اور تنگی میں ہوں میں تم سے چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو میں حلال چیز کے ساتھ حج کروں اور اپنے اہل و عیال کے نفقہ کی خبر لوں اللہ تمہیں اجر دے گا معلوم ہو اگر تم نے اپنا دل مضبوط کیا اور وہ باتیں اس سے کہیں جن کا ہم نے ذکر کیا تو وہ اپنے ساتھیوں میں سے کسی کی طرف متوجہ ہو گا جو اس کے پیچھے ہوں گے اور انہیں کسی چیز کا حکم دے گا بے شک وہ بجلی سے بھی تیز رفتار کے ساتھ تمہارے پاس آئے گا پھر وہ تمہیں کوئی چیز دے گا جو کچھ تمہارے نصیب کا ہو گا وہ تمہیں مل جائے گا تم ان کا شکر ادا کرو پھر وہ چلے جائیں گے۔

شیخ صالح ابو عبد اللہ حسین بن منصور سے حکایت ہے کہ انہوں نے اسے پڑھا تھا تو موکل ان کے پاس دس ہزار دینار لایا تھا اور

دوسری حکایت ہے کہ یحییٰ کے شاگرد نے اسے پڑھا مگر جب مؤکل حاضر ہوا تو اس کے ہوش و حواس جاتے رہے اور زبان بند ہو گئی اس نے آنکھیں بند کر لیں جب اپنی آنکھیں کھولتا تو مؤکل کو اپنے سامنے دیکھتا یہاں تک کہ جب بہت دیر ہو گئی تب مؤکل چلے گئے مگر اسے نقصان نہ پہنچا اس لئے تم پر لازم ہے کہ تم دل قوی رکھو یہ مؤکل نقصان نہیں پہنچاتا پوری سورۃ شریفہ کے ساتھ دعوت اور عظمت ہے اور اسے واصل تمہیں علم ہو کہ یہ مخصوص اسرار میں سے ہے۔

دعائے جامع اسرار:

یہ انبیاء اور اولیاء کی کتابوں اور ان کے اسرار میں سے ہے دعا یہ ہے!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا مُنَزِّلَ الْوَحْيِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ اَنْ تُيَسِّرَلِيْ مَآ اَنَا قَاصِدُه وَطَالِبُه وَتُسَخِّرَلِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ يُطِيْعُوْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ مَا اُرِيْدُه اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرُبُ الْهَارِبُوْنَ وَيَا مَنْ فِيْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الطَّامِعُوْنَ اَنَّهُ اِسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا مَنْ يَّسْمَعُ وَيَرٰى وَلَا يُرٰى وَهُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى فَقَالُوْآ اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا۔ يَهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَنْ اٰمَنَ بِكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنْبِيَآئِهِمْ وَنَبِيِّكَ وَبِكَ وَبِالسَّآئِلِيْنَ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ يَكُوْنُ لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَآ اُرِيْدُه وَاَنَّه تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اَنْ تَنْطِقَ قَلْبِيْ بِالْحِكْمَةِ وَلِسَانِيْ بِالْمَعْرِفَةِ وَاَنْ تَكُوْنَ عَوْنًا لِّيْ وَمُعِيْنًا وَاَنْ تُسَخِّرَلِيْ قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ۔

وَاَنَّه كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا رَافِعَ السَّمٰوٰتِ وَيَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَيَا مُكَوِّنَ الْاَكْوَانِ وَيَا مُدَبِّرَ الزَّمَانِ وَيَا مُنَزِّلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَيَا مُفَضِّلَ نَبِيِّ اٰدَمَ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَّا يَنَامُ يَا مَنْ سَخَّرَ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَآءِ وَاَشْهِرْ ذِكْرِيْ فِي الْخَيْرِ يَا حَيُّ لَا يَنَامُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِالْاِسْمِ الْعَظِيْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ وَبِالنُّوْرِ الْكَرِيْمِ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ رُوْحَانِيَّةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ حَتّٰى يُجِيْبُوْنِيْ وَيَكُوْنُوْا لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَآ اُرِيْدُ اِنِّيْ تَوَسَّلْتُ بِكَ اِلَيْكَ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ الْعِظَامُ الْمُعَظَّمَةُ الْبَهِيْمِيَّةُ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ كَانَ مَكْتُوْبًا عَلٰى قَلْبِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَضَّلَكُمُ اللّٰهُ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْلَاكِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْبَرِيَّةِ اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ الطَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ الْمَلَكُوْتِيَّةُ اَنْ تَكُوْنُوْا عَوْنًا لِّيْ عَلٰى مَآ اُرِيْدُ حَتّٰى لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ اَنْ يُّخَالِفَ اَمْرِيْ مِنَ الْخَلْقِ اَجِيْبُوْا مَنِ اسْتَعَانَ بِكُمْ يَا مَلَآئِكَةَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَوْنِيْ وَكُنْ لِّيْ مُعِيْنًا فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاسْتَعَنْتُ بِكَ فَاَعِنِّيْ وَاَغِثْنِيْ وَانْصُرْنِيْ فَاِنَّه لَا مُعِيْنَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ وَلَا نَاصِرَ لِيْ عَلَيْهِمْ غَيْرُكَ وَلَا اَسْاَلُ اَحَدًا سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَسْاَلُكَ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ۔

اَنْ تُسَخِّرَلِیْ رُوْحَانِيَةَ وَخُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَجِيْبُوْا يَا مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ طَائِعِيْنَ فَاِنِّیْ اَسْتَعِيْنُ عَلَيْكُمْ بِاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَا رُوْقِيَائِيْلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى قَلْبِ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ يَا مُذْهِبُ بِحَقِّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کہہ دیجئے اے رسول کہ میری طرف وحی بھیجی گئی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وحی کو سات آسمانوں کے اوپر سے نازل کرنے والے یہ کہ تو میرے لئے وہ آسان کر دے جس کا میں ارادہ کرتا ہوں اور طالب ہوں میرے لئے اس مبارک سورت کے خدام مسخر کر دے وہ میرے ان تمام امور میں میری اطاعت کریں جو میں چاہتا ہوں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ وہ ذات جس کی طرف بھاگنے والے بھاگتے ہیں اور اے وہ ذات جس کی معافی کی طمع کرنے والے طمع کرتے ہیں بے شک جنوں کے ایک گروہ نے سنا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات جو سنتا ہے اور دیکھتا ہے اسے کوئی نہیں دیکھتا وہ منظر اعلیٰ میں ہے تو انہوں نے کہا کہ بے شک ہم نے عجیب قرآن سنا وہ سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے پس ہم اس کے ساتھ ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

اے اللہ میں بخشی اس کے تجھ سے مانگتا ہوں جو مومنین میں سے تیرے ساتھ ایمان لایا وہ انبیاء علیم السلام تیرے نبی ﷺ اور تیرے ساتھ اور سوال کرنے والوں کے ساتھ یہ کہ تو میرے لئے اس سورت کے خادم کو مسخر کر دے وہ میرا اس پر مددگار ہو جو میں چاہتا ہوں اور بے شک اس کا مرتبہ بلند ہے اس نے نہ بیوی اور نہ بیٹا بنایا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات جس کی کوئی بیوی اور اولاد نہیں ہے یہ کہ میرا دل حکمت اور میری زبان معرفت کے ساتھ بولے اور یہ کہ تو میرا مددگار اور معین ہو اور یہ کہ تو میرے لئے اپنی تمام مخلوق کے دل مسخر کر دے اور بے شک لوگوں میں سے چند تھے جو جنوں میں سے کچھ لوگوں کے پاس پناہ مانگتے تھے۔ پس انہیں سرکشی میں زیادہ کیا اور انہوں نے گمان کیا جیسا کہ تم نے گمان کیا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں اٹھائے گا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے آسمانوں کو اٹھانے والے اے مخلوقات کو پیدا کرنے والے اے جہانوں کو بنانے والے اے زمانے کی تدبیر کرنے والے اور اے تورات انجیل زبور اور قرآن حکیم کو اتارنے والے اے اولاد آدم کو تمام مخلوقات پر فضیلت دینے والے اے ہمیشہ سے زندہ اے قائم اے وہ ذات جو نہیں سوتا اے وہ ذات جس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے جنوں اور انسانوں کو مسخر کیا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ میرے لئے اپنی تمام مخلوق اور تمام چیزوں کو مسخر کر دے بھلائی میں میرا ذکر کر اے زندہ جو نہیں سوتا اے اللہ میں تجھ سے تیرے عظیم مخزون مکنون علم اور کریم نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس سورت کی روحانیت کو مسخر کر دے۔

یہاں تک کہ وہ میری بات قبول کریں اور میرے لئے اس بات پر مددگار ہوں جو میں چاہتا ہوں میں نے تیری طرف تیرے ساتھ توسل کیا اے وہ ذات جو کرنے والا ہے جس کا ارادہ کرتا ہے اے روحانی بزرگ اور روشن ارواح میں تمہیں اس اسم کی قسم دیتا ہوں جو حضرت آدم علیہ السلام کے دل پر لکھا ہوا تھا اور اس اسم کے ساتھ جس سے تمہیں اللہ نے بہت سے فرشتوں پر فضیلت دی اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مخلوق کا رب ہے اے روحانی طاہرہ پاک ملکوتی ارواح میری بات قبول کرو تم ان باتوں پر میرے مددگار ہو جو میں چاہتا ہوں جہاں تک کہ مخلوق میں سے کوئی بھی میرے معاملے کی مخالفت نہ کر سکے تم قبول کرو اس کی بات جو تم سے مدد مانگتا ہے۔ اے رب العالمین کے فرشتے اے اللہ میرے مددگار کو اچھا کر وہ میرا مددگار ہو بے شک میں تیرا عبد اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں میں نے تجھ سے مدد مانگی پس میری مدد کر میرے فریاد رس ہو اور میری نصرت فرما بے شک تو ہی معین ہے بے شک ان پر تیرے سوا میرا کوئی مددگار نہیں ہے میں تیرے سوا کسی سے سوال نہیں کرتا اے اللہ میں آیات اور ذکر حکیم کے ساتھ سوال کرتا ہوں

یہ کہ تو میرے لئے اس مبارک سورت کی روحانیت اور خدام کو مسخر کردے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے بحق اسم الاعظم اس دعوت اور ذکر حکیم کے حق میں رب العالمین کے فرشتے تم میری بات قبول کرو اے میرے رب کے فرشتے میں نے تم پر قسم دی ہے تم اللہ کے اسماء کے لئے اطاعت کرتے ہوئے قبول کرو بے شک میں تم پر مدد مانگتا ہوں اے اللہ رحمان اور رحیم اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ اے روقیائیل اس نام کے حق میں جو چاند اور سورج کے دل پر لکھا ہوا ہے اور اسم اعظم کے حق میں اے مذہب بحق رب العالمین!

وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُه رُوْقِيَائِيْلُ اُحْضُرْ اَنْتَ وَ اَعْوَانُكَ وَقَبَآئِلُكَ وَجَمِيْعُ عَشَائِرِكَ وَمَنْ كَانَ تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِيْبُوْا وَكُوْنُوا عَوْنًا لِّيْ عَلٰى مَا اُرِيْدُ بِحَقِّ مَاتَلَوْتُه عليكم مِنْ اَسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ عَوْنًا وَّ مُعِيْنًا اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيْلُ بِحَقِّ صَاحِبِ هٰذِهِ الْبِنْيَةِ الْعُلْيَا اَجِبْ يَا جِبْرَئِيْلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى قَلْبِ الْقَمَرِ وَ بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجِبْ يَا اَبَا النُّوْرِ الْاَبْيَضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُه جِبْرَائِيْلُ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى اَجِبْ وَكُنْ لِّيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُ اَجِبْ يَا اَحْمَرُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُه شَمَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ اَنْتَ وَقَبَآئِلُكَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ۔

اَجِيْبُوْا كُلُّكُمْ وَافْعَلُوْا مَآ اُرِيْدُ مِنْكُمْ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَجِيْبُوْا وَكُوْنُوْا طَآئِعِيْنَ وَلِاَسْمَآئِهٖ سَامِعِيْنَ اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ بِحَقِّ الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ وَبِالَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔ اَجِبْ يَا بَرْقَانُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُه يَا مِيْكَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَ اَعْوَانُكَ وَ قَبَائِلُكَ وَ عَشَائِرُكَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِئْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ اَجِبْ يَا صَرْفَيَائِيْلُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَبِحَقِّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ اَجِبْ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُه صَرْفَيَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ وَقَبَائِلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَالْاِسْمِ الْعَظِيْمِ اللّٰهُ 10 بار اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ عَوْنًا وَمُعِيْنًا اَجِبْ يَا عَنْيَائِيْلُ بِحَقِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَبِحَقِّ مَنْ هُوَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اَجِبْ يَا زَوْبِعَة بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُه عَنْيَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ وَقَبَآئِلُكَ وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِبْ يَا كَسْفِيَائِيْلُ بِحَقِّ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الدَّيَّانِ وَبِحَقِّ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى وَبِحَقِّ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

اَجِبْ يَا مَيْمُوْنُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُه كَسْفِيَآئِيْلُ اُحْضُرْ اَنْتَ وَاَخَوَانُكَ وَقَبَآئِلُكَ وَعَشَائِرُكَ وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِيْبُوْا يَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْعِلْوِيَّةِ وَالْاَرْضِيَّةِ وَكُوْنُوْا لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَآ اُرِيْدُ مِنَ الْاَرْضِ الْاَرْضِيَّةِ۔ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَا تُصَرِّفُوْنَه مِنْ قَدْرِ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَجِيْبُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاسْمَعُوْا خِطَابِيْ وَتَصَرَّفُوْا فِيْمَآ اُرِيْدُه يَا مَعَاشِرَ الْاَرْضِيَّةِ بِحَقِّ الْمَلَكُوْتِ الرُّوْحَانِيَّةِ اُحْضُرُوْآ اِلٰى مَكَانِيْ هٰذَا اَلْوَحَا 3 الْعَجَلُ۔ اَلسَّاعَةُ 3 اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ۔ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ۔ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِئُوْنَ۔
اُحْضُرُوْا وَاَجِيْبُوْا وَاَطِيْعُوْا وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ تُحْرِقُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ بِالشُّهُبِ الثَّوَاقِبِ وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا وَاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا وَاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ۔
وَمِنَّا الْقَاسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ مِّنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰيَاتِهٖ لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَجِيْبُوْا وَاسْمَعُوْا وَاحْضُرُوْا وَادْخُلُوْا فِي جَمِيْعِ الْاَرْضِيَّةِ اَجِيْبُوْا يَا مَعَاشِرَ الْاَرْضِيَّةِ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَجِيْبُوْا طَآئِعِيْنَ لِاَسْمَآءِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَجِيْبُوْا لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدٌ (وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا)

اور اس ملک کے حق میں جس کا حکم تم پر غالب ہے اے رو قیائیل تم حاضر ہو اور تیرے مددگار اور تمام قبیلے حاضر ہوں جو تیرے حکم میں ہیں۔ قبول کرو اور میرے مددگار ہو ان باتوں پر جن کا ارادہ کرتا ہوں بحق اس کے جو میں نے تم پر اللہ عظیم کے اسم سے پڑھا ہے اے اللہ تو میرا مددگار اور معین ہو جا اے سمسائیل بحق بلند پناہ والے کے قبول کر اے جبرائیل بحق اس اسم کے جو قلب قمر پر لکھا ہوا ہے اور بحق اللہ واحد قہار کے قبول کر اے ابو النور الابیض بحق اس مالک کے جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ جبرائیل اور اللہ علی اعلیٰ کے حق میں قبول کرو اور اس پر میرے مددگار بن جاؤ جو میں چاہتا ہوں۔ اے احمر قبول کرو بحق اس ملک کے جس کا امر تم پر غالب ہے۔ اے شمائیل تو قبول کر تیرے مددگار تیرے ماتحت اور تیرے قبائل اور تمام اہل اطاعت قبول کریں تم سب قبول کرو اور وہ کرو جو میں تم سے چاہتا ہوں بحق سبوح قدوس کے جو ملائکہ اور روح کا رب ہے تم قبول کرو اطاعت کرنے والے ہو اور اس کے اسماء کے لئے مٹنے والے ہو جاؤ۔

اے میکائیل بحق آیات اور ذکر حکیم کے قبول کرو اور اس ذات کے ساتھ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کے ساتھ علم رکھنے والا ہے اے برقان بحق اس مالک کے قبول کرو جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ اے میکائیل تم قبول کرو تمہارے مددگار قبائل اور تمہارے ماتحت بحق اس کے قبول کریں جس نے آسمانوں اور زمین سے کہا کہ تم خوشی یا زبردستی سے آؤ انہوں نے کہا ہم خوشی سے آئے ہیں اے صرفائیل تم بحق ملک حی قیوم اور بحق پانچ نمازوں کے قبول کرو تم بحق اس ملک کے قبول کرو جس کا حکم تم پر غالب ہے صرفائیل اے صرفائیل تم قبول کرو اور تیرے مددگار تیرے ماتحت تیرے قبائل اور تیری اطاعت کرنے والے تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہ جائے بحق ان اسماء عظام اور اسم اعظم اللہ کے 10 بار اے اللہ تو میرا مددگار اور معین ہو جا۔ اے عنیائیل بحق روز جمعہ اور اس کے بحق قبول کرو جو لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے اے زوبعہ تم اس ملک کے حق میں قبول کرو جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ عنیائیل تم قبول کرو تمہارے مددگار تمہارے ماتحت قبائل اور وہ جو تمہارے حکم کے تحت ہیں۔ اے کسفیائیل تم اس کے حق میں قبول کرو جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر کرنے والا ہے۔ اس کے حق میں جو ملک قدوس دیان علی اعلیٰ ہے اے میمون تم بحق اس کے قبول کرو جس کا حکم تم پر غالب ہے کسفیائیل تم تمہارے مددگار قبائل اور ماتحت حاضر ہو جائیں اے ارضی علوی روحانی ارواح کے گروہ قبول کرو اور تم میرے اس پر مددگار بن جاؤ جو میں زمین کے ارضیہ سے چاہتا ہوں تم اس کے حق میں قبول کرو جو تم اسماء الٰہی کی قدرت سے تصرف کرتے ہو قبول کرو اطاعت کرو اور میرا خطاب سنو اور اس میں

تصرف کرو جو میں چاہتا ہوں اے ارضیہ کے گروہ روحانی ملکوت کے حق میں میرے اس مکان میں حاضر ہو جاؤ ایک ہی آواز ہو گی اور وہ خاموش ہوں گے اے بندوں پر حسرت جو بھی رسول ان کے پاس آتا وہ اس کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ حاضر ہو جاؤ قبول کرو اطاعت کرو اور جو تم میں سے پیچھے رہ جائے گا اس کو فرشتے آگ کے شعلوں سے جلا دیں گے بے شک ہم نے آسمان کو چھوا اور ہم نے اسے سخت نگہبانوں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا بے شک ہم سننے کے لئے پہلے بیٹھا کرتے تھے۔

پس اب جو سنے وہ اپنے لئے شعلہ روکنے والا پائے گا اور بے شک ہم نہیں جانتے کہ اہل زمین کے لئے برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور بے شک ہم میں سے نیک بخت ہیں اور ہم میں اسے ان کے سوا ہیں ہم مختلف فرقے تھے بے شک ہم نے یقین کر لیا کہ ہم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکیں گے اور نہ اس کو بھاگنے میں عاجز کر سکیں گے بے شک ہم نے جب ہدایت کو سنا تو ہم اس کے ساتھ ایمان لائے تو جو اپنے رب کے ساتھ ایمان لاتا ہے وہ کمی اور پکڑے جانے کا خوف نہیں کرتا ہے اور بے شک ہم میں سے مسلمان ہیں اور ہم میں سے ظالم ہیں پس جو اسلام لے آیا اس نے ہدایت پائی اور ظالم لوگ جہنم کا ایندھن ہوں گے اے روحانی ارواح میں تمہیں قسم دیتا ہوں تم بحق اس کے قبول کرو جو میں نے اللہ کے اسماء اور اس کی آیات میں سے تم پر پڑھا ہے تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہ جائے تم قبول کرو سنو اور حاضر ہو جاؤ اور تمام ارضیہ میں داخل ہو جاؤ اے ارضیہ گروہ تم قبول کرو جو کچھ میں نے تم پر پڑھا ہے اللہ تعالیٰ کے اسماء کے حق میں قبول کرو۔ اللہ کے اسماء کے لئے اطاعت کرتے ہوئے قبول کرو وہ رب العالمین ہے تم قبول کرو تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہ جائے اے ارضیہ ارواح کے گروہ تم اطاعت کرتے ہوئے قبول کرو۔

أَجِيْبُوْا يَا مَعَاشِرَ الْأَرْوَاحِ الْأَرْضِيَّةِ طَائِعِيْنَ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۔ وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنَاهُمْ مَّاءً غَدَقًا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا اَجِيْبُوْا لَا يَتَخَلَّفْ مِنْكُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا۔

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِطَاءِ طَوْلِكَ وَبِيَاءِ بَقَائِكَ وَبِقَافِ قُدْرَتِكَ وَبِتَاءِ تَبَرُّكِكَ وَبِتَاءِ تَبُوْتِ مُلْكِكَ وَوُسْعِ كُرْسِيِّكَ يَامَنْ لَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ فِيْ مُلْكِهٖ يَامَنْ يَسْتَجِيْرُ بِهٖ كُلُّ شَيْءٍ وَلَا شَيْءَ مِنْ خَلْقِهٖ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ يَسْتَجِيْرُ وَلَا يُجَارُ فِيْ مُلْكِهٖ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا بِاِذْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْوَعْدِ الَّذِيْ وَعَدْتَ بِهٖ اَنْبِيَآءَكَ وَاَرْشَدْتَّ بِهٖ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ 3 بار يَا عَظِيْمُ 3 بار يَا قُدُّوْسُ 3 بار يَا اَللّٰهُ 3 بار يَا مَنْ لَّهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَامَنْ يَّعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ عَنْهُ سِوَاهُ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِجَاهِكَ وَبِعَيْنِ عِلْمِكَ وَبِغَيْنِ غُفْرَانِكَ وَبِفَاءِ فَضْلِكَ وَبِكَافِ كِبْرِيَائِكَ وَبِلَامِ لُطْفِكَ وَبِيَاءِ يَقِيْنِكَ وَبِاَلِفِ اُلُوْهِيَّتِكَ وَبِضَادِ ضِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِزَاءِ زِيْنَتِكَ

وَبِشِيْنِ شِفَآءِ كَ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَسَاجِدِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَبِحَقِّ الرَّاكِعِيْنَ السَّاجِدِيْنَ وَبِحَقِّ الدَّاعِيْنَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ سَخِّرْلِيْ مُرَادِيْ وَكُنْ لِّيْ مُعِيْنًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ لَمْ يُشْرِكْ بِرَبِّهٖ اَحَدًا اَنْ تَشْهَدَلِيْ وَتُيَسِّرْلِيْ وَتُعِيْنَنِيْ وَتُهَيِّ ءْ○ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ رَشَدًا۔ اَللّٰهُمَّ يَامَنْ هٰذَا الْكَلَامُ كَلَامُهٗ اَسْاَلُكَ بِكَلَامِكَ الْعَظِيْمِ۔ وَبِسُوْرَةِ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَبِالْوَعْدِ الْحَكِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ يَامَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَاَجْرَى الْبَحْرَ مَدَدًا وَيُفْنِي الْخَلَائِقَ وَهُوَ دَآئِمٌ اَبَدًا يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا يُوْصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا بِقُعُوْدٍ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَالْاَسْمَآءِ يَخْدِمُوْنَنِيْ وَيُطِيْعُوْنَنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اَللّٰهُمَّ يَاخُدَّامُ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الرُّوْحَانِيَّةِ الْكِرَامِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِاَفْلَاكِ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نُّوْرِهٖ وَاَسْكَنَكُمْ تَحْتَ عَرْشِهٖ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ سَامِعِيْنَ تَتَصَرَّفُوْنَ فِيْمَآ اُرِيْدُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الدَّعْوَةِ وَالْاَسْمَآءِ وَالسُّوْرَةِ بِحَقِّ اَزْقُوْش 2 كَلْهُوْش 2 بَطَطْهُوْش 2 كَمَطْهُوْش 2 اَيْهُوْش 2 قَابُوْش 2 اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا رُوْقِيَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الشَّمْسِ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُوْقِيَائِيْلُ بِحُضُوْرِ الْمُذْهِبِ اَجِبْ يَا مُذْهِبُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا رُوْقِيَائِيْلُ وَبِحَقِّ يَاه 2 اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا جِبْرَئِيْلُ بِحُضُوْرِ الْاَبْيَضِ اَجِبْ يَا اَبْيَضُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا جِبْرَئِيْلُ وَبِحَقِّ سَامٍ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ فَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الْمِرِّيْخِ

• بِحَقِّ مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَآ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَجِبْ يَا سَمْسَائِيْلُ بِحُضُوْرِ الْمَلِكِ الْاَحْمَرِ اَجِبْ يَا اَحْمَرُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ سَمْسَائِيْلُ وَبِحَقِّ دَمْلِيْخِ اِلَّا مَآ اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَ فَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مِيْكَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ عُطَارِدْ وَبِحَقِّ مَنْ لَّا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔ اَلسَّتَّارُ اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ بِحُضُوْرِ بَرْقَانِ اَجِبْ يَا بَرْقَانُ بِحُضُوْرِ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا مِيْكَائِيْلُ وَبِحَقِّ اَهْيَا شَرَاهِيَا اِلَّا مَآ اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَعَجِلْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا صَرْفِيَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الْمُشْتَرِيْ بِحَقِّ اللّٰهِ نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَجِبْ يَا صَرْفِيَائِيْلُ بِحَقِّ شَمْهُوْرِشْ اَجِبْ يَا شَمْهُوْرِشْ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا صَرْفِيَائِيْلُ دَرْدَمِيْشْ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَعَجِّلْتَ وَ اَسْرَعْتَ وَ فَعَلْتَ مَآ اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الزُّهْرَةِ بِحَقِّ مَنْ يَّعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ اَجِبْ يَا عَيْنَائِيْلُ بِحُضُوْرِ زُوْبعه بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ عَيْنَائِيْلُ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ اِلاَّ مَا اَجَبْتَ وَفَعَلْتَ مَآ اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا صَفْيَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ
بِفَلَكِ الْمُقَاتِلِ بِحَقِّ مَنْ يَّعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اَجِبْ يَا كَسْفَيَائِيْلُ بِحُضُوْرِ مَيْمُوْنِ اَبَانُوْخَ يَا مَيْمُوْنُ
بِحَقِّ الْمَلَكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ كَسْفَيَائِيْلُ وَبِحَقِّ اَزَلِيْ 2 اَدْرَاكَ 2 اَزْرِيَال 2 اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا
مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلاَّ مَآ اَجَبْتُمْ سَامِعِيْنَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ
لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْكَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ بِحَقِّ الْحَقِّ الْحَقِيْقِ الْمَلِكِ الْوَثِيْقِ
مُخْرِجُ الْاِنْسَانِ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ وَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبِهِ الصِّدِّيْقِ اِلاَّ مَا
سَخَّرْتُمْ لِيْ هٰذِهِ الْاَرْضِيَّةَ يَكُوْنُوْا لِيْ عَوْنًا فِيْ طَوْعِيْ مُمْتَثِلِيْنَ اَمْرِيْ بِحَقِّ اَهْيَا اَهْيَا قَرْشُ يَكْمُوْشُ
عَكَشْ كَشْلَخْ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِلاَّ مَآ اَسْرَعْتُمْ
وَاَجَبْتُمْ وَلَمْ يَبْقَ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُكُمْ
بِهٖ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۔

تجھی اس کے جو میں نے تم پر قسم دی اور اگر تم جانو تو وہ قسم بہت بڑی ہے اور بے شک اگر وہ طریقت پر قائم رہیں تو ہم انہیں بہت پانی پلائیں تاکہ ہم ان کا امتحان لیں اور جو اپنے رب کے ذکر سے روگردانی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا تم قبول کرو تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہ جائے تجھی اس کے جو میں نے تمہیں قسم دی ہے اور بے شک مسجدیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ پس اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو بے شک اللہ کا بندہ کھڑا ہوا تو وہ اسے پکارتے تھے اس کے قریب تھے کہ اس پر تہہ بہ تہہ ہو جائیں کہہ دو کہ میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا کہہ دیجئے کہ میں تمہارے لئے نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہوں کہہ دیجئے کہ مجھے اللہ سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور سوائے اس کے میں کوئی اور ٹھکانا نہیں پاتا مگر پہنچانا اللہ اور رسالت کی طرف سے ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہیں تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ لوگ ہمیشہ اس میں رہیں گے یہاں تک وہ جب اس چیز کو دیکھیں جس کا ان کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا پس وہ عنقریب جان لیں گے کہ از روئے مددگار کون کمزور ہے اور گنتی میں کم ہے کہہ دیجئے میں نہیں جانتا ہوں کہ آیا تم سے وعدہ کا دن قریب ہے یا اللہ تعالیٰ اس کو طویل کر دے گا وہی غیب جاننے والا ہے اور امور غیب پر وہ سوائے رسول برگزیدہ کے کسی اور کو مطلع نہیں کرتا ہے اس کے آگے اور پیچھے نگہبان ہیں۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے طول کے طا تیری بقاء کے با تیری قدرت کے قاف تیرے ملک کے ثبوت کے ثا اور تیری کرسی کی وسعت کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے وہ ذات کہ جس کے ملک میں گمان کی رسائی نہیں ہے اے وہ ذات جس سے ہر چیز پناہ مانگتی ہے کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو اس سے پناہ نہ مانگے اور اس کے ملک میں کسی کو پناہ نہیں دی جاتی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بے شک میں اپنے لئے نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوں مگر تیرے حکم کے ساتھ اے اللہ میں تجھ سے تجھی اس وعدہ کے سوال کرتا ہوں جو وعدہ تو نے اپنے انبیاء کے ساتھ کیا اور اس کے ساتھ تو نے اپنے اولیاء کو ہدایت دی اے اللہ اے جلیل 3 بار اے عظیم 3 بار اے قدوس 3 بار اے اللہ 3 بار اے وہ ذات جس کے لئے آسمانوں اور زمین کا ملک ہے اے وہ ذات جو جانتا ہے اور اس کو سوائے اس کے نہیں جانا جاتا ہے اے اللہ میں تیرے مرتبے تیرے علم کے عین تیری مغفران کے میمن تیرے فضل کے فا تیری کبریاء کے کاف تیرے لطف کے لام تیرے یقین کے یا تیری الوہیت کے الف تیری ضیاء کے ضاد کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔

اے اللہ میں میری زینت کے زا شفاء کے شین کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے زندہ اے قیوم اے اللہ میں تجھ سے اللہ کی مساجد تیرے بندوں اور تجی رکوع و سجود کرنے والوں اور دعا مانگنے والوں کے سوال کرتا ہوں بے شک تو اللہ کریم ہے اور تجی اُسے کے جس نے تجھ سے دعا کی میری مراد میرے لئے مسخر کر دے اور میرے لئے مددگار ہو جا اے اللہ میں تجھ سے تجی لَمْ يُشْرِكْ

بِوَبِهٖ اَحَداً کے سوال کرتا ہوں یہ کہ میرے لئے موجود کر میرے لئے آسان کر میری مدد فرما اور میرے لئے میرے کام کی بھلائی مہیا کر اے اللہ اے وہ ذات کہ یہ کلام اس کا کلام ہے میں تیرے عظیم کلام کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور سورۃ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اور وعدہ حکیم کے طفیل میں مانگتا ہوں اے اللہ وہ ذات جس نے ہر شے کو عدد کے طور پر شمار کیا اور مدد کے طور پر دریا جاری کیا اور خلائق کو فنا کرتا ہے اور وہ ہمیشہ رہنے والی ذات ہے اے وہ ذات کہ صفت کرنے والے اس کا وصف نہیں کر سکتے اور نہ ہی قیام و قعود کے ساتھ اس کا وصف کیا جاتا ہے یہ کہ تو میرے لئے اس سورت اور اسمائی کے خدام کو مسخر کر دے کہ وہ میری خدمت و اطاعت کریں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ اے اس دعوت کے روحانی خدام میں تمہیں قسم دیتا ہوں اے روحانی معزز گروہ جو افلاک کے ساتھ مؤکل کئے گئے ہو اس نے تمہیں اپنے نور سے پیدا کیا اور اپنے عرش کے نیچے رکھا مگر یہ کہ تم سنتے ہوئے قبول کرو ان میں تصرف کرو جو میں چاہتا ہوں میں نے تمہیں اس دعوت اسماء اور سورت کے ساتھ بحق **ارقوش کلھوش بطظھوش کمطھوش ابھوش قانوش** کے قسم دی اے روقیائیل میں نے تمہیں قسم دی جو افلاک شمس کے ساتھ مؤکل ملک ہو بحق اللہ کے وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے مگر اس کی ذات اسی کے لئے حکم ہے اور اسی کی طرف سب لوٹ جائیں گے اے روقیائیل میں نے تمہیں مذہب کے حاضر ہونے کے ساتھ قسم دی اے مذہب اس ملک کے حق میں قبول کرو جس کا حکم تم پر غالب ہے اے روقیائیل یاہ کے حق میں یہ کہ تو قبول کرے اور جلدی کرے اور تو وہ کرے جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اے جبرائیل بحق سام کے مگر یہ کہ تم قبول کرو جلدی کرو اور تم وہ کرو جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اے سمسائیل میں نے تمہیں قسم دی جو فلک مریخ کے ساتھ مؤکل ملک ہو۔

بحق اس کے جس نے کاف اور نون کے درمیان حکم دیا ہے بے شک اس کا حکم ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا تو وہ چیز ہو جاتی ہے اے سمسائیل تم ملک احمر کے حاضر ہونے کے ساتھ قبول کرو اے احمر بحق اس ملک کے قبول کرو جس کا حکم تم پر غالب ہے سمسائیل اور بحق دملیخ کے یہ کہ تم قبول کرو جلدی کرو اور وہ کرو جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اے میکائیل میں نے تمہیں اس ملک کے ساتھ قسم دی جو فلک عطارد کے ساتھ مؤکل ہے اور بحق اس کے جسے آنکھیں نہیں دیکھتیں اور وہ دیکھتا ہے اور وہ لطیف خبیر ستار ہے اے میکائیل برقان کے حضور کے ساتھ قبول کرو اے برقان اس ملک کے حاضر ہونے کے ساتھ قبول کرو جس کا حکم تم پر غالب ہے اے میکائیل بحق اھیا شراھیا کے مگر یہ کہ تم جلدی کرو قبول کرو اور وہ جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اے صرفیائیل میں نے تمہیں قسم دی جو فلک مشتری کے مؤکل کا ملک ہے۔ بحق اللہ نور السموات والارض کے قبول کرو اے صرفیائیل بحق شمہورش اے شمہورش بحق اس ملک کے قبول کرو جس کا حکم تم پر غالب ہے اے صرفیائیل بحق دردبیش مگر یہ کہ تم قبول کرو جلدی کرو اور وہ کرو جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اے عنیائیل میں نے تمہیں قسم دی جو فلک زہرہ کے مؤکل کا ملک ہے بحق اس کے جو مادہ کے حمل کو جانتا ہے اور جو ماں کے رحم میں کم یا زیادہ ہوتا ہے۔

قبول کر اے عنیائیل زوبعہ کے حضور کے ساتھ بحق اس ملک کے جس کا حکم تم پر غالب ہے عنیائیل اور بحق سبوح و قدوس کے جو ملائکہ اور روح کا رب ہے مگر یہ کہ تم قبول کرو اور وہ کرو جس کا میں نے تمہیں حکم دی اہے اے منیائیل میں نے تمہیں قسم دی بحق مؤکل فلک مقاتل بحق اس کے جو ظاہر و پوشیدہ جانتا ہے اے کسفیائیل قبول کرو بحضور میمون ابو نوخ کے اے میمون بحق اس ملک کے جس کا حکم تم پر غالب ہے کسفیائیل بحق انلی 2 بار اور اک 2 ارزیال 2 مرتبہ اے رب العالمین کے ملائکہ میں نے تمہیں بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم کے قسم دی یہ کہ تم قبول کرو سنتے ہوئے بحق اس کے جس نے آسمانوں اور زمین سے کہا کہ خوشی سے یا زبردستی آؤ انہوں نے کہا ہم خوشی سے آئے بحق حق متیق ملک وسیق کے جو انسان کو تنگی سے نکالنے والا ہے اور بحرمت حضرت محمد ﷺ اور ان کے دوست حضرت صدیق اکبرؓ کے کہ تم میرے لئے ارضیہ کو مسخر کر دو میرے لئے وہ اطاعت میں مددگار ہوں میرا حکم مانے بحق اھیا اھیا قرش یکموش ککش اور ککشلخ کے اور بحق فرد صمد کے جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ ہی کسی سے جنا گیا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے مگر یہ کہ تم جلدی کرو قبول کرو اور تم میں سے کوئی باقی نہ رہ جائے العجل الساعہ اللہ تمہارے معاملے میں

برکت دے تم قبول کرو اور وہ کرو جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے بحق اس کے جو میں نے تمہیں قسم دی ہے اور وہ یقیناً بہت بڑی قسم ہے اگر تم جانتے ہو۔

ریاضت یا کریم یا رحم

معلوم ہو کہ جب تم اس دعوت شریفہ اور ریاضت کے ساتھ عمل کا ارادہ کرو تو اس خالی مکان میں خلوت اختیار کرو جو لوگوں سے خالی ہو اور آوازوں سے دور ہو تمہارے کپڑے اور تمہارا بدن پاک ہو تم خلوت اور ریاضت کی مدت روزہ رکھو تم جیل کشمش جو کی روٹی اور سرکے سے افطار کرو اگر ہو سکے تو خلوت کی مدت سات روز ہو تم اتوار سے عمل شروع کرو اور ہفتہ کے دن ختم کرو۔ اگر تم کم دنوں کا ارادہ کرو تو تمہاری ریاضت تین دن ہو وہ منگل کے دن سے شروع کرو اور اس کا آخر جمعرات کے دن ہو۔ تم بلا تعداد ان دونوں اسموں کو ہر دن پڑھ کر اسم پڑھو وہ دونوں اسم يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ ہیں۔ ان کا ذکر ترک نہ کرو' ہر روز صبح کی نماز کے بعد تم سورہ کافرون 21 بار پڑھ کر اسم پڑھو پھر 3 بار خاص طور پر قسم پڑھو پھر ان دونوں اسموں يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ کی تلاوت میں مشغول رہو۔ جب جمعہ کی رات ہو تو دونوں اسم پڑھو پھر نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر ایک ہزار بار درود شریف پڑھ کر دونوں اسم ہزار بار پڑھو۔ پھر ایک ہزار بار نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھو۔ پھر وہیں بیٹھے ہوئے یہ قسم پڑھو اس سے قبل دو رکعت نماز پڑھو اور تم نماز پڑھنے کی جگہ قبلہ رو ہو۔

اسماء کی برکت سے اشرفی کا روزانہ حصول:

جب مقام وَلَهُ يَسْجُدُوْنَ پر پہنچو تو نہایت خلوص کی ساتھ سجدہ کرو اور سجدہ میں یہ دعا پڑھو اسی طرح اکتالیس (41) بار کرو ہر مرتبہ کے بعد قسم پڑھو اور سجدہ کرو اور آدھی رات کے وقت اپنے سجدہ میں دعا پڑھو اور ایک قول پر سات دن اس طرح کرو کہ دونوں اسم کی تلاوت کے ساتھ دو رکعت نماز اور قسم بھی پڑھے پھر دعا اور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھے جب اتوار کی رات نصف شب کا وقت ہو گا تو تمہارے پاس خواب میں یا جاگتے میں مؤکل آئے گا وہ کہے گا اے اللہ کے بندے تو کیا چاہتا ہے تم کہو کہ میں اللہ کا اور تمہارا فضل چاہتا ہوں یہ کہ میرے پاس ہر دن سونے کا دینار آجائے وہ کہے گا بہت بہتر اور چند شرطیں تم سے لے گا مثلاً یہ کہ ہر جمعہ کے دن قبرستان میں جایا کرو ہر نماز کے بعد دونوں اسم پڑھو اور ضرورت مند فقراء اور مساکین کو صدقہ دو تو تم یہ لازم کرلو تم اس کا شکریہ ادا کرنا اللہ تمہاری کوشش قبول کرے اور ہمیں بخش دے پھر انہیں رخصت کر دو اس کے بعد تم رات کے وقت اپنے سرہانے کے نیچے ایک اشرفی پایا کرو گے اس تحفہ کی قدر کرو جو ہم نے تمہارے سامنے پیش کیا ہے۔ اس عمل کا بخور عود قاقلی جاوی اور ند اسود ہے جب تک تم ریاضت کرو بخود روشن کرو معلوم ہو کہ ان دونوں اسموں کے مؤکلات مومنین ملائکہ میں سے ہیں وہ نہ عامل کو ڈراتے ہیں نہ اسے کوئی تکلیف دیتے ہیں مگر تم پر تقویٰ لازم ہے اور قسم یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا شَمْخُ شِمَاخَ الْعَالِیْ عَلٰی كُلِّ بَرَاخٍ اُنَادِيْكَ يَا جِبْرَائِيْلُ تَاْمُرُ مَنَادِيًا مِنَ السَّمَآءِ يُنَادِیْ مِنْ قَبْلِكَ يَا سَمَا شُنْوْتُ شُنُوْتُ مَا سَمِعَكَ عَبْدُكَ اِلَّا خَشِعَ وَ خَضِعَ وَلَا جَبَّارٌ اِلَّا تَزَعْزَعَ وَلَا مَلَكٌ اِلَّا خَضِعَ بِالَّذِیْ زَيَّنَ الشَّمْسَ فِیْ اُفُقِ السَّمَآءِ وَاِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اَجِبِ الدَّاعِیْ يَا مَيْمُوْنُ بِحَقِّ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے شمخ العالی علی کل براخ میں تجھے پکارتا ہوں اے جبرائیل تم ایک منادی کو حکم دو جو تمہاری طرف سے آسمان سے ندا کرے اے سما شنوت شنوت نہیں سنا تیرے کسی بندے نے مگر اس نے خشوع کیا اور وہ پست ہوا اور

نہ کسی جبار نے مگر وہ پریشان اور ذلیل ہوا نہ کسی بادشاہ نے تکبر کیا کہ وہ ذلیل ہوا قسم ہے اس ذات کی جس نے افق آسمان میں سورج کو زینت دی اور بے شک وہ قسم بہت بڑی ہے اگر تم جانو بلانے والے کی آواز کو قبول کرو اے میمون بے شک جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں وہ اپنے رب کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَوَّلِ اَوَّلِيَّتِكَ الَّتِیْ لَا ابْتِدَآءَ لَهَا وَآخِرِ آخِرِيَّتِكَ الَّتِیْ لَا انْتِهَآءَ لَهَا يَا كَرِيْمُ يَا ذَاالْكَرِيْمِ الْجَمِّ الَّذِیْ لَا انْقِطَاعَ لَهُ اَبَدًا يَا ذَاالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ الَّتِیْ لَا تَكَيُّفَ يَا مُتَطَلِّعًا عَلَى الضَّمَآئِرِ وَالْهَوَاجِسِ وَالْخَوَاطِرِ لَا يَعْزُبُ عَنْكَ شَیْءٌ بَصِيْرٌ يَبْصُرُ اَهْلَ الْبَصَائِرِ وَيَدُلُّهُمْ عَلٰى عَظَمَتِهٖ وَاسْتَعْمَلَهُمْ وَاَلْهَمَهُمْ لِذِكْرِهٖ وَ وَفَّقَهُمْ وَعَلَّمَهُمْ عِلْمَ اسْمِهِ الْكَرِيْمِ۔ وَفَتَحَ لَهُمْ بَابَ الرَّحْمَةِ فَنَادَوْا يَا رَحِيْمُ فَاسْتَقَامُوْا عَلَى اسْتِقَامَةِ الْمُنَاجَاةِ فَهَتَفَ بِهِمْ فِیْ آنَاءِ اللَّيْلِ هَاتِفُ الْاِجَابَةِ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ وَمَوْلَائِیْ اكْشِفْ عَنْ قُلُوْبِنَا حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَعَنْ اَبْصَارِنَا مَلْحَجَهَا عَنِ الْعِبْرَةِ حَتّٰى نَعْلَمَ مِنْ عِلْمِكَ مَا عَلَّمْتَنَا وَ نَتَصَرَّفُ بِهٖ تَصَرُّفَ الرُّوْحَانِيِّيْنَ بِسِرِّ اسْمِكَ يَا مَنْ خَلَقَتِ النِّيْرَانَ لِاَهْلِ مَعْصِيَتِكَ وَزَخْرَفْتَ الْجِنَانَ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ بِاَسْمَآءِكَ الْحُسْنٰى وَبِكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ الْعُلْيَا اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَاَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَ هٰذَيْنِ الْاِسْمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ الْكَرِيْمَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ اَنْ يَاْتِيَنِیْ كُلَّ يَوْمٍ بِدِيْنَارِ ذَهَبٍ مِنْ خَبَايَا الْاَرْضِ اَجِدُهٗ تَحْتَ رَاْسِیْ وَاَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَ مَصَالِحِیْ اَللّٰهُمَّ يَا رَبُّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ۔

اِحْفَظْنَا اَللّٰهُمَّ يَا ذَاالذَّاتِ الْكَرِيْمَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْعَظِيْمَةِ اَسْاَلُكَ رِزْقًا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ طَالِبًا غَيْرَ مَطْلُوْبٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْهُ وَاِنْ كَانَ مَمْنُوْعًا فَاَتِنْيْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَبَارِكْ اَللّٰهُمَّ لِیْ فِيْهِ وَاْتِنِیْ بِهٖ مِنْ عِنْدِكَ وَتَوَلَّ اَنْتَ اَمْرِیْ فِيْهِ وَاجْعَلْ يَدِیْ عَالِيَةً بِالْاَعْطَآءِ وَلَا تَجْعَلْهَا سَافِلَةً بِالْاِسْتِعْطَآءِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَجِبْ دُعَآئِیْ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِعِبَادِكَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

اے اللہ میں تجھ سے تیری اول اولیت کے ساتھ دعا کرتا ہوں جس کی کوئی ابتداء نہیں ہے اور تیری آخریت کے ساتھ جس کی کوئی انتہا نہیں ہے اے کریم اے بڑے کرم والے جس کے لئے ہمیشہ منقطع ہونا نہیں ہے اے وسیع رحمت والے جو متکیف نہیں ہوتی اے دلوں کے رازوں اور خطروں پر واقف تجھ سے کوئی چیز غائب نہیں ہوتی وہ بصیر ہے اہل بصائر کو دیکھتا ہے اور اپنی عظمت پر دلیل دیتا ہے اور راہ دکھاتا ہے۔ اس نے ان سے کام کرایا اور اپنے ذکر کے لئے انہیں الہام کیا انہیں توفیق دی اور انہیں اپنے اسم کریم کی تعلیم دی ان کے لئے دروازہ رحمت کو کھول دیا پس انہوں نے آواز دی اے رحیم وہ مناجات کی استقامت پر قائم ہوئے انہیں قبولیت کے ہاتف نے آواز دی جب تم اپنے رب سے مدد مانگتے تھے تو تمہاری دعا اس نے قبول کی۔ اے میرے اللہ اے میرے

سردار اے میرے مولیٰ ہمارے دلوں سے غفلت کا حجاب کھول دے اور آنکھوں سے اس چیز کو کھول جس نے اسے عبرت سے روک دیا ہے یہاں تک کہ ہم تیرے علم سے معلومات جانیں تو ہمیں تعلیم دے اور اس کے ساتھ ہم تصرف کریں روحانیوں کا جو تیرے اسم کے راز کے ساتھ ہے اے وہ ذات جس نے گنہگاروں کے لئے آگ کو پیدا کیا اور اہل اطاعت کے لئے جنت کو آراستہ کیا۔ میں تیرے ساتھ توسل کرتا ہوں اے اللہ تیرے اسماء حسنیٰ اور تیرے کلمات تامات بلند کے ساتھ میری حاجت پوری کر دے ان دونوں شریف کریم عظیم ناموں کے خادم کو میرے لئے مسخر کر دے وہ ہر روز میرے پاس زمین کے دفن خزانوں میں سے سونے کی ایک اشرفی میرے پاس لائے میں اسے اپنے سر کے نیچے پاؤں اور اس کے ساتھ اپنی حاجت کے پوری کرنے پر مدد حاصل کروں۔

اے اللہ اے رب اے رحمان اے رحیم ہماری حفاظت فرما اے اللہ اے کریم ذات اور عظیم ناموں والے میں تجھ سے رزق غالب غیر مغلوب طالب غیر مطلوب کا رزق مانگتا ہوں اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اسے نازل کر اگر ہو زمین میں ہے تو اسے نکال اگر وہ دور ہے تو اسے قریب کر دے اگر وہ قریب ہے تو اسے آسان کر دے اگر وہ معدوم ہے تو پیدا کر دے اگر وہ ممنوع ہے تو اسے ثابت کر دے اگر کم ہے تو اسے زیادہ کر دے اور برکت دے اے اللہ اسے میرے واسطے لا اور تو میرا متولی ہو اس میں حکم کا اور عطا کے ساتھ میرے ہاتھ کو بلند کر دے اور لینے کے ساتھ اس کو نیچے نہ کر دے تیری رحمت کے ساتھ اے رزاق اے فتاح اے علیم اے عظیم اے کریم اے رحیم اپنے فضل اور کرم کے ساتھ میری دعا قبول کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اپنے بندوں کے ساتھ مہربان اور خبردار ہے قدرت اور طاقت اللہ کی ہے جو بلند اور عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔

یا کریم یا رحیم کی ریاضت اور دو اشرفیاں روزانہ

معلوم ہو کہ جب تم اس مبارک دعوت کے ساتھ عمل کا ارادہ کرو تو اسے اس ہفتہ سے شروع کرو جو مہینہ کی پہلی تاریخ کو ہو سات روز کل حیوانی چیزوں سے پرہیز کرے ہر روز ان دونوں اسموں یا کریم یا رحیم کو جہاں تک ممکن ہو پڑھے خصوصاً ہر نماز کے بعد گن کر ایک ہزار بار پڑھے جب یہ سات روز گزر جائیں اور دوسرا ہفتہ شروع ہو تو اس میں بھی ایسا ہی کرتا رہے اور ایام بیض یعنی تیرہ چودہ اور پندرہ تین تاریخوں کے روزے رکھے پندرہ تاریخ جمعہ کو رات ہو گی اس رات غسل کر کے عمدہ کپڑے پہن کر اپنے آپ کو خوشبو سے دھونی دے پھر رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے اللہ کا ذکر کرتا رہے اور نبی کریم ﷺ پر درود ہزار مرتبہ پڑھے پھر دونوں اسم یا کریم یا رحیم ہزار بار پڑھے پھر نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ** کے ساتھ ختم کرے جب تم اپنی قرات پوری کرو تو تم آیۃ الکرسی سورۃ اخلاص 3 بار اور معوذتین ایک بار پڑھو اس بات کی احتیاط کرے کہ پڑھنے کے وقت نیند نہ آئے ورنہ عمل خراب ہو جائے گا اور درود شریف پڑھ کر یہ الفاظ بھی پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اٰتِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدُ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَہٗ وَاَسْقِنَا مِنْ یَّدِہٖ شَرْبَۃً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَہٗ اَبَدًا۔

اے اللہ ان ﷺ کو وسیلہ، فضیلت اور بلند درجہ دے اور انہیں مقام محمود میں اٹھا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں ان کے حوض پر پہنچا ہمیں ان کے دست مبارک سے شربت پلا کر جس کے بعد ہم پیاسے نہ رہیں--- اور ہر نماز کے بعد آنے والی عظمت سات بار پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِیُوْقَالِیْمَ یَا شُوْنَاحِیْلُ یَا شَھْرِیْنُ اَسْاَلُکَ بِحُرْمَۃِ کَشْیِئْلُ بُرْدِیْمِ بَھْرَائِیْلُ عَجَاجَیْلُ عَزَاسِیْلُ وَ اَسْاَلُکَ بِحُرْمَۃِ جِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَبِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّیْ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَنْ تَرْزُقَنِیْ کُلَّ یَوْمٍ دِیْنَارًا اَسْتَعِیْنُ بِہٖ عَلٰی قُوْتِیْ وَالْحج اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ الْحَرَامِ۔

اے اللہ میں تجھ سے یوقالیم شوناحیل یا شمرین کے ساتھ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بحرمت کشیل بردیم بہرائیل عجاجیل عزاسیل کی حرمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور جبرائیل میکائیل اسرافیل عزرائیل اور سیدنا محمد ﷺ کی حرمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور بحق یا کریم یا رحیم کے کہ مجھے ہر روز ایک دینار رزق دے کر اس کے ساتھ اپنی قوت پر اور بیت اللہ شریف کی طرف حج کے لئے مدد حاصل کروں۔

جب صبح کی نماز کا وقت ہو تو اسے پڑھنے کے بعد بیٹھ جاؤ اور درود شریف پڑھتے رہو یہاں تک کہ تم پر نیند کا غلبہ ہو جائے گا تو تم سو جاؤ، تمہارے پاس خواب میں دونوں اسم یا کریم یا رحیم کا خادم آئے گا اور پوچھے گا کہ تم کیا چاہتے ہو دنیا یا آخرت تو تم اس سے کہو کہ میں دنیا چاہتا ہوں جس سے آخرت کے کاموں میں مدد پہنچے پھر وہ تم سے وعدہ لے گا کہ ہر جمعہ کو غسل کرنا اور قبرستان میں جانا اور یہ کہ دونوں اسموں کو ہر نماز کے بعد ان کے اعداد کے موافق پڑھنا تم ان شرطوں کو قبول کرنا وہ موکل تمہیں دو اشرفیاں دے گا اور کہے گا کہ ہر روز سونے کی ایک اشرفی اپنے سرہانے کے نیچے سے لے لیا کرو مگر ان اعمال میں رازداری شرط ہے تو تم اپنے مقصد کو پاؤ گے اگر تم نے کسی دن اس بارے میں کسی سے کہہ دیا تو اسی روز سے فائدہ منقطع ہو جائے گا۔ اللہ کا شکر ادا کرو اور فقراء و مساکین کو نہ بھولو۔

دعوت سورہ کہف اور ہزار اشرفی ماہانہ

جب تم کبریت احمر اور عنبر اشہب حاصل کرنے کا ارادہ کرو اس طلسم کے دروازے کو کھولنا اور اس کے موانع کو باطل کرنا چاہو تو ایک خالی مکان میں دور چلے جاؤ جہاں آوازیں نہ آتی ہوں ریت کے فرش پر بیٹھو اس سے قبل غسل کر کے عمدہ سفید کپڑے پہنو پھر خوشبودار بخور جیسے لوبان "عنبر" عود وغیرہ سے دھونی دو۔ حرام کی روزی سے پیٹ کو پاک رکھو پھر ریاضت میں داخل ہو جاؤ چودہ روز کا چلہ کھینچو حیوانی چیز بالکل نہ کھاؤ اور چلہ کو اس دن سے شروع کرے جس مہینہ کی پہلی تاریخ کو جمعہ کا دن ہو۔
جمعہ نماز کے بعد خلوت میں بیٹھے اور ہر نماز کے بعد اور رات کو سات بار سورہ کہف پڑھے اول سے آخر تک خوشبو سے دھونی دے پھر درود شریف پڑھ کر چالیس (40) مرتبہ سورہ کہف پڑھے اور ہر مرتبہ کے بعد دو رکعتیں فاتحہ 3 بار اخلاص اور دس بار درود شریف کے ساتھ پڑھتا جائے جب قرات پوری ہو جائے **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ** سو مرتبہ پڑھے۔ پھر صبح کی نماز پڑھ کر نہایت عمدگی و خوبی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بجالائے اور نہایت عاجزی کے ساتھ اللہ سے دعا مانگے اس عمل سے فارغ ہونے کے بعد اٹھ کر شہر کے باہر جائے راستہ میں اس سورت کے مؤکل سے ملاقات ہو گی وہ ایک جوان خوبصورت شخص ہے تجھے سلام کرے گا تو تم بہت خوش اخلاقی سے اسے جواب دو اس سے بہت عمدہ خوشبو آرہی ہو گی وہ تمہیں ہزار (1000) اشرفیوں کی تھیلی دے گا وہ تم پر شرطیں لگائے گا کہ ہر جمعہ کے دن قبرستان جانا اور فقراء و مساکین کو مت بھولنا۔ وہ تم سے کہے گا اے اللہ کے بندے اگر تو ہر ماہ اس کو اسی طرح پڑھے گا تو ہر ماہ تجھے ہزار (1000) اشرفیاں ملیں گی تم اس کا شکریہ ادا کرنا اور اس کو رخصت کر دینا تم اپنے راز کو چھپاؤ اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

دعوت سورت واقعہ اور اس کے کثیر فوائد

معلوم ہو کہ یہ سورت تونگری کے دروازہ کی چابی ہے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے دس سورتیں دس چیزوں کو مانع ہوتی ہیں۔ سورت فاتحہ اللہ کے غضب کی مانع ہوتی ہے' سورۃ یٰسین فاقہ کو مانع ہوتی ہے' سورۃ دخان احوال قیامت کو مانع ہوتی ہے' سورۃ اخلاص اور سورۃ فلق حاسد کے حسد کو روکتی ہے' سورۃ ملک کی قرات قبر کے عذاب کو روکتی ہے' سورۃ کافرون نزع کی حالت میں کفر سے روکتی ہے' سورۃ الناس وسواس سے باز رکھتی ہے۔ معلوم ہو کہ اس سورت کی دعوت کے بہت خواص ہیں اگر کوئی شخص پانچ نمازوں کے بعد سورۃ واقعہ پڑھتا رہے تو فقر و فاقہ سے امان ہو گی جب بادشاہوں اور وزراء اور حکام کے پاس جاتا ہو تو سورۃ واقعہ پڑھ کر یہ الفاظ کہے:

تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِعَقْدِ لِسَانِ کَذَا بِحَقِّ سُوْرَۃِ الْوَاقِعَۃِ عَلَیْکُمْ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ۔ بِفُلَانٍ

اے اس سورہ شریف کے خدام یعنی سورہ واقعہ فلاں شخص کی زبان بندی کے لئے معاملہ اپنے ذمے لو اور بے شک یہ قسم بہت بڑی ہے اگر تم جانتے ہو۔ اس کا نام لے پھر کہے:

خَیْرُکُمْ بَیْنَ اَعْیُنِکُمْ وَشَرُّکُمْ تَحْتَ اَرْجُلِکُمْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَالدَّعْوَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِمَھْمَھُوْبٍ 2 ذِیْ لُطْفٍ خَفِیٍّ بِصَعْصَعٍ ذِیْ نُوْرٍ بَھِیٍّ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَہُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا اِجْعَلُوْنِیْ یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ نَافِذَ الْکَلِمَۃِ عِنْدَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ یَسْمَعُ قَوْلِیْ وَ یُطِیْعُ اَمْرِیْ وَیَقْضِیْ لِیْ مَصَالِحِیْ وَجَمِیْعَ مَا طَلَبْتُہٗ مِنْہُ

وَمَا اُرِيْدُ بِحَقِّ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ۔

محبت اور ملاپ کا عمل:

بحق تمہارے سامنے ہیں اور بُرے تمہارے پیروں کے نیچے ہیں رحمان کے لئے آوازیں پست ہو گئیں تو تو آہستہ آواز سنتا ہے اے ان اسماء اور دعوت شریفہ کے خدام تم محبوب کے ساتھ بطفیل لطف خفی اور صحیح کے تم کام اپنے ذمے لو اور طفیل روشن نور کے کلام نہیں کریں گے مگر جس کے لئے رحمان حکم دے اور جس نے اچھی بات کی۔ اے اس سورہ کے خدام فلاں شخص کے نزدیک مجھے نافذ حکم والا کر دو کہ وہ میری بات سنے میرے حکم کی اطاعت کرے اور میری ضرورتوں کو پورا کرے اور جو میں اس سے طلب کروں وہ سب کچھ اس آیت شریفہ کے حق میں وے اللہ تعالیٰ جو انہیں حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہ وہی کرتے ہیں جن کا انہیں حکم دیا جاتا ہے اس کے خواص میں سے ملاپ محبت اور دو آدمیوں کے درمیان حلال باتوں میں صلح بھی ہے چاہئے کہ حلال باتوں کے لئے عمل کرے اور حرام کاموں کے لئے عمل نہ کرے کیونکہ جو حرام موقع پر اس کا استعمال کرے گا وہ نقصان اٹھائے گا اور اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ جب تم دو دشمنوں کے درمیان ملاپ کروانے کا ارادہ کرو تو چاہئے کہ سورۃ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کرے اور سورت کے بعد یہ الفاظ بھی پڑھ کر دم کرے۔

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ وَالْوِدَادِ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَتِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ۔

اے اس سورہ شریفہ کے خدام تم فلاں بن فلاں کے درمیان بحق اس سورت کے دائمی محبت دوستی کے کام اپنے ذمے لو پھر وہ کھانے کی چیز ان دونوں کو کھلا دو وہ آپس میں صلح کر لیں گے اور کبھی جدا نہ ہوں گے۔

ہر خواہش پوری ہو

اور اس کے خواص میں سے ہے کہ جب تم اسے عصر کے بعد پندرہ مرتبہ اور اللہ کے اسماء حسنیٰ ایک دفعہ پڑھو پھر ہر روز اس کی قرات پر مداومت کرو اور اس طرح اپنی قرات کے بعد چالیس روز پڑھو تو بے شک اس کا موکل تمہارے قبضے میں ہو جائے گا اور جس کام کے لئے چاہو وہ تمہارا مددگار ہو گا تو تم اس بات کو سمجھو اور لوبان، میعہ صندروس اور سیاہ دانہ سے دھونی دو۔ اس سورہ شریفہ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ 3 بار يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ يَا وِتْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا بَاسِطُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ مَهْمَهُوْبِ مَهْمَهُوْبِ ذِيْ لُطْفٍ خَفِيٍّ بِصَعْصَعٍ صَعْصَعٍ ذِيْ نُوْرٍ بَهِيٍّ سَعْسَعُوْبِ اَللّٰهُ الَّذِيْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ صَنْصَعُوْنٍ ذُوْجَمَالٍ وَبِهَا طَمْهُوْبٍ ذُوْ عِزٍّ شَامِخٍ يَاه يَاه مَهْلَهُوْبِ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ بِنُوْرِهٖ كُلَّ نُوْرٍ بِطَهْطَهُوْبِ لَهُوْبِ 2 اَجِيْبُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَ خُدَّامَ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ بِتَسْخِيْرِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ وَجَلْبِ الرِّزْقِ وَ حَرِّكُوْا رُوْحَانِيَةَ الْمَحَبَّةِ لِيْ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ اَحْرَقَ الْحُجُبَ نُوْرُهٗ وَ ذَلَّتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهٖ وَ تَدَكْدَكَتِ الْجِبَالُ لِهَيْبَتِهٖ وَ سَبَّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَآئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْمُرْتَفِعِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَهٗ مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْلِیَائِكَ وَاَلْهَمْتَهٗ لِاَصْفِیَائِكَ مِنْ اَحْبَابِكَ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَاْتِیَنِیْ بِرِزْقٍ مِنْ عِنْدِكَ تُغْنِیْ بِهٖ فَقْرِیْ وَ تُجْبِرُ بِهٖ كَسْرِیْ وَتَقْطَعُ بِهٖ عَلَائِقَ الشَّیْطَانِ مِنْ قَلْبِیْ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَنَّانُ السُّلْطَانُ الدَّیَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْمُغْنِیْ الْغَنِیُّ الْكَبِیْرُ الْكَرِیْمُ الْمُعْطِیْ الرَّزَّاقُ الْوَاسِعُ الشَّكُوْرُ ذُوالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ حَقِّكَ وَاِحْسَانِكَ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَامَنْ اِحْسَانُهٗ فَوْقَ كُلِّ اِحْسَانٍ یَا مَالِكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا صَادِقَ الْوَعْدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

اَللّٰهُمَّ یَسِّرْلِیْ رِزْقِیْ مِنَ الْحَلَالِ وَاجْعَلْهُ لِیْ نَصِیْبًا اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ وَ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَبِحَقِّ نَفْجٍ مَخْمَتٍ فَتَّاحٍ رَزَّاقٍ قَادِرٍ مُعْطٍ خَیْرِ الرَّازِقِیْنَ مُغْنِی الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ تَوَّابٍ بَصِیْرٍ لَا یُؤَاخِذُ بِالْجَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْلِیْ رِزْقِیْ حَلَالًا طَیِّبًا وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ مِنْ حَلَالِكَ وَاجْعَلْهُ نَصِیْبِیْ فِی الْحَلَالِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ یَا اَللّٰهُ یَا كَافِیْ یَا كَفِیْلُ یَا وَكِیْلُ اَغْنِنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ یَا كَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔ تَوَكَّلُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِجَمِیْعِ مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ وَمَا وَكَّلْتُكُمْ عَلَیْهِ بِحَقِّ اَهْیًا شَرَاهِیًا اَدُوْنَایَ اَصْبَاؤُتَ اٰلُ شُدَّیْ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَحْبِهٖ وَتُسَلِّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ تین بار اے واحد اے فرد اے بے ہمتا اے وتر اے زندہ اے سب کو قائم رکھنے والے اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے اے جلال و اکرام والے اے باسط اے غنی اے غنی کرنے والے محبوب اے خفی لطف والے اے روشن نور والے اللہ وہ ذات ہے جس کے لئے عظمت اور کبریائی ہے وہ جمال اور روشنی والا ہے وہ بلند عزت والا ہے۔ اللہ وہ ذات ہے جس نے اپنے نور کے ساتھ ہر نور کو مسخر کیا اے اس سورت کے خدام اے اللہ کے اسم عظیم و اعظم کے خدام تم مخلوق کے دلوں کی تسخیر اور رزق کے حاصل کرنے کے لئے قبول کرو میرے لئے دائمی محبت کے ساتھ محبت کی روحانیت کو حرکت دو اللہ کے اس نام کے ساتھ جس کے نور نے حجابوں کو جلا دیا اس کی عظمت کے سامنے گردنیں ذلیل ہو گئیں اس کی ہیبت سے پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ رعد نے اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کی اور ملائکہ نے اس کے خوف سے۔

وہی اللہ ہے وہ ذات ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عرش عظیم کا رب ہے اے اللہ میں تیرے اس بلند نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جسے تو نے اپنے اولیاء میں سے جسے چاہا اسے عطا کیا اور اپنے احباب میں سے اپنے اصفیاء کے لئے تو نے اسے الہام کیا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنی طرف سے رزق دے جو میرے فقر سے مجھے غنی کر دے اور میری شکستگی کا بدلہ دے میرے دل سے شیطان کے علائق قطع کر دے بے شک تو اللہ حنان سلطان دیان وھاب رزاق فتاح علیم قابض باسط خافض رافع عزت

دینے والا ذلت دینے والا سمیع بصیر ہے حکم عدل لطیف خبیر غنی کرنے والا مغنی کبیر کریم عطا کرنے والا رزاق واسع شکور فضل نعمتوں اور جود و کرم والا ہے اے اللہ میں تیرے حق کے حق اور بحق تیرے احسان کے سوال کرتا ہوں اے قدیم احسان والے اے وہ ذات جس کا احسان ہر احسان کے اوپر ہے اے دنیا و آخرت کے مالک اے سچے وعدے والے نہیں کوئی معبود مگر تو بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ اے اللہ اپنے حلال میں سے میرے لئے رزق آسان کر دے اور اسے میرا نصیب بنا دے اے اللہ بحق سورہ واقعہ بحق تیرے عظیم اسم اور بحق بحرمت سیدنا محمد ﷺ کے میری دعوت قبول کر اور آپ کی آل طیبین و طاہرین اور آپ کے اصحاب* پر بھی درود و سلام ہو اور بحق فتاح رزاق قادر معطی خیر الرازقین اور نا امید فقیر کو غنی کر دینے والے تواب بصیر کے جو جرائم کے ساتھ مواخذہ نہیں کرتا میرے لئے حلال رزق آسان کر دے میرے اور اس کے درمیان اپنے حلال سے جمع کر دے اور حلال میں اسے میرا نصیب بنا دے۔ اے جلال و اکرام والے اسی ساعت میں اے اللہ اے کافی اے کفیل اے وکیل مجھے اپنے خفی لطف کے ساتھ غنی کر دے اے کریم اے رحیم اے اللہ مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو اپنی معصیت سے اپنی اطاعت کے ساتھ اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے سوا سے کافی ہو اے اللہ اے دنیا و آخرت کے رحمان اور ان دونوں کے رحیم اے رب العالمین اے اس سورہ شریفہ کے خدام تم ان تمام کاموں کو اپنے ذمے لو جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اور جو میں نے تمہارے سپرد کئے ہیں بحق اہیا شراہیا اور ناہی اصباؤت آل شدی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کے اصحاب* پر درود اور بہت زیادہ سلام بھیج۔

ریاضت یَا حَافِظُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ یَا مُبِیْنُ اشرفیاں حاصل ہوں

جب ان اسماء کے ساتھ خلوت اور ریاضت کا ارادہ ہو تو خالی مکان میں آبادی سے دور تمام شرائط کے ساتھ مشغول ہو جاؤ عود، ند، جاوی اور خشک میعہ سے دھونی دو۔

سورہ مذکور کو چودہ دفعہ پڑھو اگر جلدی چاہتا ہے تو سات روز تک ان اسماء کو ان کے اعداد کے موافق ہر نماز کے بعد پڑھے جب سات روز پورے ہوں گے تو چودہ موکل تیرے سامنے آکر تجھے سلام کریں گے۔ تم انہیں سلام نہ کرو ان سے ڈرنا نہیں چاہئے اگر ڈر گئے تو جان کے جانے کا خوف ہے اور تمہاری ساری محنت ضائع ہو جائے گی وہ تمہارے سامنے بیٹھ جائیں گے تم سے تمہاری ضرورتیں پوچھیں گے اور انہیں پوری کرنے کا اقرار کریں گے تو تم ان سے جو چاہو مگر ان سے ہرگز کچھ نہیں مانگنا چاہئے یہاں تک کہ جب بہت عرصہ ہو جائے گا تو وہ چلے جائیں گے تم تم اپنے دل کو مضبوط کر کے خوشبو سے دھونی دو یہ خوشبو خشک میعہ لوبان عود قماری اور ترمس کی ہو جب تم یہ کرو اپنے دل کو مضبوط رکھو وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھوں سے اشارہ کریں گے اب بھی وہ وہی باتیں کریں گے مگر ہرگز جواب نہ دینا چاہئے اگرچہ وہ تمہارے ساتھ بات کرتے رہیں جب کچھ عرصہ گزر جائے گا تو وہ تمہارے پاس سے چلے جائیں گے اس کے بعد تمہارے پاس ایک شخص آئے گا اس کے لئے کرسی بچھے گی وہ اس پر بیٹھ جائے گا وہ تجھے سلام کرے گا تو اس کا جواب دو اور اس کے سامنے مؤدب ہو کر بیٹھ جاؤ تم سے تمہاری خواہش کے بارے میں پوچھے گا تم اس سے مت ڈرو کیونکہ وہ ان اسماء شریفہ کا موکل ہے۔ پھر تم سے سوال کرے گا اے اللہ کے بندے تمہاری خواہش و حاجت کیا ہے تو تم کہو کہ میں تم سے عہد اور تمہارے خادموں میں سے غلام چاہتا ہوں تو جو میں خواہش کروں وہ پوری کر دے پھر وہ تمہیں کچھ دینار دے گا وہ تم اس سے لے لو پھر وہ چلا جائے گا تو تم اللہ کی نعمتوں میں سے اس نعمت پر اللہ کا شکر ادا کرو لیکن شرط یہ ہے کہ تم اپنے راز کو چھپاؤ تو تم اپنے مقصود کو حاصل کر لو گے۔

ریاضت اسم ذات یعنی اللہ اللہ

اور اس کے ساتھ آیت شریفہ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بھی ہے۔ یہ کہ تم خلوت کی شرائط کے ساتھ چودہ دن خلوت میں رہو ان دنوں میں حیوانی چیزوں سے پرہیز کرو مخلوق سے الگ رہو ہر نماز کے بعد یہ اسم ہزار (1000) بار اور آیت پچاس (50) بار پڑھنی چاہئے اور لوبان ذکر سے دھونی دو ہر روز تم اس اسم کی دس ہزار مرتبہ قرات کرو اور خوشبو سے دھونی بھی دو چودھویں روز یہ معلوم ہو گا کہ سارا مکان نور سے بھر گیا ہے اور خود کو یہ معلوم ہو گا کہ نور کے مکان میں ڈوب رہا ہوں تو دل کو مضبوط رکھو یہ حالت تین گھڑی سے زیادہ نہیں رہتی اس کے بعد اسماء کا موکل تمہارے پاس آئے گا اس سے ہرگز نہ ڈرنا کیونکہ وہ بہت مبارک ہے وہ تم کو سلام کرے گا اس کا جواب دے کر مؤدب بیٹھ جانا کیونکہ وہ بڑی شان اور عظمت والا موکل ہے اور ہر وقت اللہ اللہ کہتا رہتا ہے۔ وہ تمہیں ایک خادم دے کر تم سے رخصت ہو گا تمہیں اس کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔ یہ اللہ کے احسان اور کرم سے ہے اللہ تعالیٰ اپنے احسان اور کرم کے ساتھ تمہیں جنت دے بے شک وہ ہر اس چیز پر قادر ہے جو وہ چاہتا ہے۔

دعوت یَالَطِیْفُ

رنج و غم دور ہوں و دشمن ہلاک ہوں:

جب کسی کام میں ضرورت پڑے تو دو رکعت نماز پڑھ کر سورہ الم نشرح پڑھو پھر یا لطیف سولہ ہزار چھ سو اکتالیس (16641) بار پڑھو یہی اس کے عدد کبیر ہیں پھر جو دعا دفع رنج و غم وغیرہ کی مانگے گا قبول ہو گی اگر کسی ظالم کا ہلاک کرنا مقصود ہو تو اس مذکور کو عدد مذکور کے موافق پڑھ کر اس استغاثے کے ساتھ دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ ذُوالْقَهْرِ وَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اِلٰهِیْ عَبْدٌ مِّنْ عَبِيْدِكَ بَغٰى عَلَیَّ وَتَجَبَّرَ وَاَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ وَقَدْ خَاصَمْتُهٗ لَدَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ فِیْ كَشْفِ ظَلَامَتِیْ مِنْهُ عَلَيْكَ اَنْزِلْ بِهٖ بَلَاءً مُّعْجِزًا عَنْ دَفْعِهٖ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى يَعْرِفُ قَدْرُ نِعْمَتِكَ وَ عَافِيَتِكَ عَلَيْهِ وَارْسِخْ عَلٰى هَامَتِهٖ رَسُوْخُ السِّجِّيْلِ عَلٰى اَصْحَابَ الْفِيْلِ وَارْكُسْ وَالْبَسْ وَاقْصِمْهُ وَدَمِّرْهُ وَ نَكِّسْهُ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ۔

اور شاعر نے کہا ہے:

ضجوا باشمط محبوب السجود له
مَنْ يَّقْطَعُ اللَّيْلَ تَسْبِيْحًا وَّ قُرْاٰنًا
لَتَسْمَعُنَّ ضَجِيْجًا فِیْ دِيَارِهِمْ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَا غَارَاتِ عُثْمَانًا

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِيْنَ اَمْثَالُهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰى اِلَّا مَسَاكِنُهُمْ۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِیْ تَضْلِيْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ۔

اے اللہ تو بادشاہ قادر قاہر قہر والا اور سخت گرفت والا ہے اے اللہ تیرے بندوں میں سے ایک بندے نے مجھ پر سرکشی اور ظلم کیا ہے اور تو حاکم عادل ہے میں اس کے ظلم کا بدلہ لینے میں اسے تیرے پاس لایا ہوں میں نے تجھے اپنا وکیل بنایا ہے اس پر ایسی نازل کر جس کے دفع کرنے سے آسمان اور زمین عاجز ہوں یہاں تک کہ وہ اپنے اوپر تیری نعمت اور عافیت کی قدر جانے اور اس کی کھوپڑی کو توڑ دے جیسا کہ کنکریوں نے اصحاب فیل کی کھوپڑیاں توڑی تھیں اس کو ہلاک و برباد اور ذلیل کردے اور ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑ اور اللہ کے سوا انہیں بچانے والا کوئی نہیں تھا۔

اللہ انہیں ہلاک کرے اور کافروں کے لئے بھی ہلاکت ہو وہ اس طرح ہو گئے کہ ان کی جگہیں نہیں دکھائی دیتی تھیں کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا کیا ان کے مکر کو گمراہی میں کر دیا ان پر ابابیل پرندے بھیجے جو انہیں پتھر کی کنکریاں مارتے تھے اور انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا پھر یہ آیت ایک سو انتیس (129) بار پڑھے۔ **اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ** پھر **يَا لَطِيْفُ** سو (100) بار پڑھے ایک سانس میں 129 بار **يَا لَطِيْفُ** کے شروع سے لے کر عمل پورے ہونے تک باوضو رہے کسی سے بات نہ کرے اگر کسی سے بات کرے گا تو پھر نئے سرے سے عمل کرنا پڑے گا عمل صدق نیت سے ہونا چاہئے یہ نہیں کہ جیسے لوگ کہتے ہیں کہ ہم عمل کرتے ہیں ہوتا ہے یا نہیں اس طرح عمل نہیں ہو گا' یہ سمجھے کہ ضرور ہو گا۔ اگر یہ دعا بھی اس میں زیادہ کرے تو بہت عمدہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا لَطِيْفًا فَوْقَ كُلِّ لَطِيْفٍ يَامَنْ عَمَّ لُطْفُهٗ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَلْطُفَ بِیْ مِنْ خَفِیِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ الَّذِیْ اِذَا لَطَفْتَ بِهٖ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ كَفٰى فَاِنَّكَ قُلْتَ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے مہربان ہر مہربان سے بلند اے وہ ذات جس کی مہربانی اہل آسمان و زمین میں عام ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی پوشیدہ مہربانی میں سے مجھ پر مہربانی کر کہ جب تو کسی پر مہربانی کرے تو وہ کافی ہوتی ہی کیونکہ تو نے فرمایا ہے بے شک وہ جانتا ہے جس نے پیدا کیا ہے اور وہی مہربان خبیر ہے۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ زبردست اور غالب ہے یہ دعا بھی 129 بار پڑھے۔

یہ نقش کی شکل ہے:

اللّٰہ	لطیف	بعبادہ
66	149	84
147	85	67
86	65	148

دعوت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

جب اس کی ریاضت کرنی ہو تو ہر نماز کے بعد 544 بار اور نماز عشاء کے بعد 545 بار پڑھے دن بھر کا مجموعہ 2723 ہو گا عشاء کی نماز کے بعد اور اس سے فارغ ہو کر 3 بار پڑھے اور جمعہ کے بعد اس دعا کو پڑھے دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِهَا تُخْلَصُ لِسَانِىْ وَ تَثْبُتُ بِهَا جَنَانِىْ اَسْاَلُكَ يَا رَزَّاقَ الْهَوَامِ وَ مَرْسِىَ الْجِبَالِ وَ مُسَيِّرَ الرِّيَاحِ وَ مُجْرِىَ الْبِحَارِ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَعْلَمُ كُلَّ نُوْرٍ بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ سَاطِعُ كُلِّ نُوْرٍ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ دَائِمٌ اَبَدًا عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا دَعَوْتُكَ بِاسْمِكَ السَّرِيْعِ قَرِيْبٌ۔ اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ يَا عَيْنَائِيْلَ بِطَرِيْقِ الْهُدٰى وَالْعِبَادَةِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ كُلُّ نَفْسٍ هُدَاهَا يَا عَيْنَائِيْلُ اَنْتَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْكِرَامِ وَاَنَا مِنَ الْاِنْسِ الْاَفْضَلِ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَالسُّجُوْدِ لَهُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِيَمِيْنِ الْعَرْشِ وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَوَجْهِ عِزْرَائِيْلَ قَابِضِ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ اُقْسِمُ عَلَيْكَ عَنْ بَطْنِ الْبَحْرِ وَمَا فِيْهِ مِنَ الرِّيْحِ وَمَا يُسْرِيْهِ وَالْغَمَامِ وَمَا يَنْكَبُهٗ وَنَزَلَتِ الرَّحْمَاتُ وَسَائِرِ الْقُدْرَاتِ تُسَخِّرُلِىْ خَادِمًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ يُطِيْعُ اَمْرِىْ سَيْرِهِنَّ غُصُوْنِ الْاَرْضِ اَطْرُزُهُمْ طَبْعًا وَاَحْسَنُهُمْ خَطَابًا يُخَاطِبُنِىْ لَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَاَنَا مُتَوَكِّلٌ عَلَيْكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِىْ مُلْكِهٖ يَا خُدَّامَ الشَّجَرَةِ اَوَّلُهَا اَرْبَعُوْنَ غُصْنًا مُتَفَرِّقَةً مِنْ اَرْبَعَةِ اَغْصَانٍ ثِمَارُهَا اَلتَّسْبِيْحُ وَالتَّقْدِيْسُ وَالتَّهْلِيْلُ تَسْبِيْحُهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے میری زبان اس کے ساتھ خالص ہوتی ہے اور میں ثابت قلبی کے ساتھ سوال کرتا ہوں تجھ سے اے کیڑوں مکوڑوں کو رزق دینے والے اور پہاڑوں کو گاڑنے والے ہوائیں چلانے والے دریاؤں کو بہانے والے نوروں کو نور تو ہر نور کو اپنے عظیم فضل سے جانتا ہے ہر نور کو روشن کرنے والے ایک ہے اکیلا ہے صمد دائم ہمیشہ سے ہے غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے اس نے اپنے لئے کوئی بیٹا نہیں بنایا میں نے تمہیں تیرے نام سریع اور قریب کے ساتھ پکارا اللہ کے لئے شکر ہے اے عینائیل ہدایت کے طریقے کے ساتھ اور عبادت اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے وہ اول و آخر ظاہر ہے ہر نفس کے باطن میں اس کی ہدایت ہے اے عینائیل تو بزرگ فرشتوں میں سے ہے اور میں افضل انسانوں میں سے ہوں اللہ کے فضل کے ساتھ اور اسے سجدہ کرنے کے سبب سے میں تجھے عرش کے دائیں حصے سدرۃ المنتہیٰ اور عزرائیل کے چہرے کی قسم دیتا ہوں جو آسمانوں اور زمینوں کی مخلوق کو قبض کرنے والا ہے میں تمہیں سمندر کی تہ کے ساتھ اور اس کے اوپر چلنے والی ہواؤں کی قسم دیتا ہوں اور جو بادل برساتے ہیں اور جو رحمتیں اور قدرتیں نازل ہوتی ہیں یہ کہ تو میرے لئے اپنے پاس سے ایک خادم مسخر کر دے جو میرے حکم کی اطاعت کرے۔

جو میرے حکم کی طبیعت اور کلام میں اچھا ہو وہ صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور میں اس پر توکل کرنے والا ہوں وہ واحد احد ہے اس کے ملک میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے اے اس درخت کے خدام جس کی چالیس مختلف شاخیں ہیں۔ اس کے پھل تسبیح تقدس اور تہلیل ہیں اس کی تسبیح سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ہے اسے اکیس روز پڑھے یا زیادہ سے زیادہ چالیس روز تک پڑھے تو چالیسویں روز سے پہلے مقصد حاصل ہو جائے گا۔

دعوت یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اور اس کے اسرار

اس کے عمل کی ترکیب یہ ہے کہ جس مقصد کا ارادہ ہو تو ان دونوں اسموں کو ایک ہزار (1000) بار پڑھ کر تین یا سات بار یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ يَاحَيُّ مَنْ نُسِبَتْ لَهُ الْحَيٰوةُ وَلَا مَنْسُوْبَ غَيْرُهُ مِمَّا نَسَبَهُ لِنَفْسِهٖ تَعَظَّمَتْ سُبْحَانَكَ اَسْمَاؤُكَ وَتَنَزَّهَتْ عَنِ الْمُسَمِّيَاتِ ذَاتُكَ عَنِ الْمِثَالِ وَالشَّرِيْكِ وَالنَّظِيْرِ وَالصَّاحِبَةِ وَالْوَزِيْرِ فَاَنْتَ الْحَيُّ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ الصَّمَدُ فَلَا حَيَاتُكَ الْاَبَدِيَّةِ فَانْبَسَطَتِ الْحَيَاةُ مِنْ حَيَاتِكَ اَنْتَ الْبَاقِيْ فَلَكَ الْبَقَاءُ الدَّائِمُ بَعْدَ فَنَاءِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَكَمَا لَكَ الْبَقَاءُ وَلِعِبَادِكَ الْفَنَاءُ فَاَمْرُكَ اِلٰهِيْ نَافِذٌ حُكْمُكَ لَيْسَ لَهُ مُعَانِدٌ فَقَدْ ذَهَبَتِ الْاَفْرَادُ وَ انْهَزَمَتِ الْاَضْدَادُ وَانْقَمَعَتِ الْمُلْحِدُوْنَ بِوُجُوْدِ بَقَائِكَ وَدَيْمُوْمِيَّةِ حَيَاتِكَ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَسْاَلُكَ بِهٰذِهِ الْحَيٰوةِ الْاَبَدِيَّةِ اَنْ تُحْيِيَنِيْ حَيَاةً مُّوْصِلَةً بِالنِّعَمِ وَاَحْيِ نَفْسِيْ بَيْنَ الْعَالَمِ حَيَاةً يَكُوْنُ لِيْ بِهَا مَدَدٌ وَّسَعْدٌ وَّاَسْعِدْنِيْ بِتَوْفِيْقٍ مِّنْ دَقَائِقِ اسْمِكَ اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَحَقِّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ اللّٰهُ الْحَيُّ حَتّٰى تَمْحُوَ عَنِّي الشَّقَاءَ وَ تُدْخِلَنِيْ دَائِرَةَ السَّعْدِ يَمْحُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَامَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ فِي الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ بِمَا نَعْلَمُهٗ وَمَا لَا نَعْلَمُهٗ وَبِمَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے اللہ اے زندہ جس کی طرف حیات منسوب ہے اس کا غیر منسوب نہیں ہے جس کے لئے اس نے اپنے نفس کو منسوب کیا اس کی ذات بہت عظیم ہے تیرے نام پاک ہیں اور سمیات سے پاک ہیں تیری ذات مثال شریک نظیر بیوی اور وزیر سے پاک ہے تو ہمیشہ سے زندہ ہے اور اپنی ابدی حیات میں صمد ہے تیری حیات سے زندگی پھیلی تو باقی ہے تیرے لئے بقاء دائم ہے مخلوق کے فنا ہونے کے بعد جیسے تیرے لئے بقاء ہے اور تیرے بندوں کے لئے فنا ہے تو تیرا حکم نافذ ہے تیرے حکم کا کوئی مخالف نہیں ہے بے شک افراد جاتے رہے لشکر شکست کھا گئے اور تیری بقاء کی وجوہ کے ساتھ ملحد اور تیری حیات کی دیمومیت کے ساتھ اے حی اے قیوم میں اس ابدی حیات کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ مجھے نعمتوں سے ملانے والی زندگی دے اور عالم کے درمیان میرے نفس کو اس طرح زندہ رکھ جو میرے لئے مدد اور خوش بختی ہو مجھے اپنے اسم اللہ حی قیوم کے دقائق کے طفیل خوش بختی عطا کر اور اپنے اسم حی کی باریکیوں سے باریکی کے ساتھ ڈھانپ یہاں تک کہ بدبختی مجھ سے دور کر کے مجھے دائرہ سعادت میں داخل کر اللہ جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے اس کے پاس ام الکتاب ہے اے زندہ اے سب کو قائم رکھنے والے اے وہ ذات جس کے ساتھ طول اور عرض میں آسمان اور زمین قائم ہیں جنہیں ہم جانتے ہیں اور نہیں جانتے اور تو اسے خوب جانتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔

اگر چاہو تو یہ بھی پڑھ لو:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاۤءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَانْقُلْهُ اِلَيَّ حَيْثُ كُنْتُ وَلَا تَنْقُلْنِيْ اِلٰى حَيْثُ كَانَ وَ آتِنِيْ بِهٖ مِنْ فَضْلِكَ وَ كَرَمِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلَّمَ۔

اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اسے نازل کر اگر وہ زمین میں ہے تو اسے نکال اگر وہ قریب ہے تو اس کو آسانی کر اگر وہ زیادہ ہے تو اس میں برکت دے اور اسے میرے پاس بھیج جہاں میں ہوں اور مجھے اس کے پاس نہ بھیج جہاں وہ ہو بلکہ اپنے فضل اور کرم کے ساتھ اسے میرے پاس لا تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اے اللہ تعالیٰ ہمارے حضور ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب ؓ پر درود بھیج۔

یَالَطِیْفُ کی دوسری دعا خوف اور پریشانیاں دور ہوں:

صبح کی نماز کے بعد یَالَطِیْفُ 129 بار پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ عَلَيْهِنَّ سَخِّرْلِیْ كُلَّ شَیْءٍ مِنْ عِبَادِكَ مِمَّا فِیْ بَرِّكَ وَ بَحْرِكَ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ فِی الْكَوْنِ شَیْءٌ مُتَحَرِّكٌ اَوْ سَاكِنٌ صَامِتٌ اَوْ نَاطِقٌ اِلَّا سَخَّرْتَهٗ بِاسْمِكَ اللَّطِيْفِ الْمَكْنُوْنِ يَا اَللّٰهُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اِلٰهِیْ جُوْدُكَ دَلَّنِیْ عَلَيْكَ وَاِحْسَانُكَ قَرَّبَنِیْ اِلَيْكَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ مَالَا يَخْفٰى عَلَيْكَ وَاَسْاَلُكَ مَالَا يَعْسِرُ عَلَيْكَ اِذْ عِلْمُكَ بِحَالِیْ يُغْنِیْ عَنْ سُوَالِیْ يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَكْرُوْبِ كُرْبَهٗ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِيْهِ يَا مَنْ لَّيْسَ بِغَائِبٍ فَاَنْتَظِرُهٗ وَلَا بِنَائِمٍ فَاُوْقِظُهٗ وَلَا بِغَافِلٍ فَاُذَكِّرُهٗ وَلَا بِعَاجِزٍ فَاُمْهِلُهٗ يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ يَا غَنِيًّا عَنِ التَّفْصِيْلِ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّوَالِ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ اِغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ وَيَسِّرْلِیْ رِزْقِیْ وَسَخِّرْلِیْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

اے اللہ ساتوں آسمانوں ساتوں زمینوں' ان کے اندر اور ان کے اوپر کی چیزوں کی مسخر کرنے والے تو میرے لئے اپنی تمام مخلوق جو تیری زمین اور تیرے سمندر میں ہے سب میرے لئے مسخر کر دے یہاں تک کہ جہان میں کوئی حرکت کرنے والی یا کوئی ساکن چیز ایسی نہ ہو جس کو تو نے مسخر نہ کیا ہو اپنے لطیف مکنون اسم کے ساتھ اے اللہ اے زندہ اے سب کو قائم رکھنے والے بے شک اس کا حکم ہے جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا پس ہو جاتی ہے۔ اے اللہ تیری سخاوت نے مجھے راستہ دکھایا ہے اور تیرے احسان نے مجھے تم سے قریب کر دیا میں تجھ سے اس بات کی شکایت کرتا ہوں جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے اور میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نزدیک مشکل نہیں ہے کیونکہ میرے حال کے ساتھ تیرے علم کی ضرورت نہیں ہے۔ اے اللہ اے سختیوں کو کھولنے والے میری تکلیفوں کو جن میں میں ہوں دور کر دے اے وہ ذات جو غائب نہیں ہے کہ میں اس کا انتظار کروں اور وہ نیند میں نہیں ہے کہ میں اس کو بیدار کروں نہ وہ غافل ہے کہ میں اسے یاد دلاؤں نہ وہ عاجز ہے کہ میں اس کو مہلت دوں اے عالم جملہ اے غنی تو تفصیل سے کافی ہے تیرا علم بات سے کافی ہے اور تیرا کرم سوال سے کافی ہے امید منقطع ہو گئی مگر تجھ سے نہیں اور امید ناکام ہو گئی مگر تجھ میں نہیں اور سوائے تیرے سارے راستے بند ہو گئے۔

اے اللہ اے سننے والے اے بصیر اے قریب اے دعائیں قبول کرنے والے میری مغفرت فرما مجھ پر اپنی رحمت کے ساتھ رحم کر اے ارحم الراحمین میرے لئے میرا رزق آسان کر دے اور تمام مخلوق کو میرے لئے مسخر کر دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب ؓ پر درود اور سلام بھیجے یہ دعا اس شخص کو بھی نفع دیتی ہے جو خوف یا پریشانی میں ہو۔

فصل سورہ ملک کی دعوت اور اس کے کثیر فوائد

اس کی ترکیب یہ ہے کہ باطہارت 3 بار سورہ ملک پڑھ کر آنے والی دعا پڑھے کسی خوشبو دار چیز سے دھونی دے اس میں بہت بڑا راز ہے وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا جِبَالُ اَوِّبِىْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ اَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَّقَدِّرْ فِى السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۚ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ كَذٰلِكَ يَا مَوْلَى الْمَوَالِىْ وَ تُلِيْنُ لِىْ قُلُوْبَ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ مَلْكِىْ كُوْنَدِىْ سَجَاقَتْ يَكَامُ اَنُوْلِسَانْ بَتَدِيْدَا اَلَسْتُ مَارًا مِنْ كَبِيْرٍ مَرْ كَتِيْبِىْ زُرْقَ اَلَسْتُ دُنْيَانَا كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَلِىَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ حَتّٰى يَصِيْرُوْا اِلَىَّ خَاضِعِيْنَ بِالذُّلِّ وَالْهَيْبَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَبِحَقِّ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۚ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَجْرِىْ بِمُرَادِىَ الْقَضَآءَ وَالْقَدَرَ وَالْفَلَكَ الدَّوَّارَ وَاَنْ تَجْرِىْ هَيْبَتِىْ وَمَحَبَّتِىْ فِىْ قُلُوْبِ الثَّقَلَيْنِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اَجْمَعِيْنَ صَبُوْتُ بِهَزْمِ الْعَسَاكِرِ فِى الْمَرَاكِبِ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِىْ بِهٖ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِىْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ- وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ تک پڑھے وَاٰتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا طَسُوْمٌ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ- اَلسَّاعَةَ الْعَجَلَ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ- وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ-

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا نہایت رحم والا ہے اے پہاڑ! اے پرندہ میری تسبیح پڑھو ہم نے اس کے لئے لوہا بنایا تاکہ وہ زرہیں بنائیں اور کڑیوں کا اندازہ کریں اور نیک کام کرو بے شک تم جو کرتے ہو میں اسے دیکھتا ہوں اے والیوں کے مولیٰ میرے لئے اپنی جن وانس تمام مخلوق کے دل نرم کردے بحق ان اسماء کے ملکی کوندی سجاقت یکام انولسان بتدیدہ الست مارا من کبیر مر کتیبی رزقا الست دنیانا کے ہر چیز فانی ہے اور تیری بزرگی و اکرام والی ذات باقی رہے گی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے مالک اور ملکوت مسخر کردے یہاں تک کہ میری طرف ذلت ہیبت اور محبت کے ساتھ خضوع کرنے والے ہو جائیں بحق اس آیت کے کہ وہ ان سے اللہ سے محبت کی طرح محبت کرتے ہیں اور جو ایمان لائے ہیں وہ اللہ سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں اگر تم زمین کی ہر چیز خرچ کر دو تب بھی ان کے دلوں کے درمیان محبت پیدا نہ کر سکو گے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کے درمیان محبت ڈال دی بے شک وہ بڑی عزت والا حکمت والا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری مراد کے ساتھ قضا وقدر جاری کردے اور فلک دوار اور یہ تو میری ہیبت اور محبت دونوں جہانوں کے انسان و جن تمام کے دلوں میں جاری کردے صبوت سواریوں پر شکست کے ساتھ اللہ نے لکھا ہے کہ میں اور میرا رسول ضرور غالب ہوں گے بے شک اللہ قوی اور عزت والا ہے اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنے لئے خاص بنالوں گا جب اس نے اس سے کلام کیا کہ بے شک تم آج ہمارے پاس مکین اور امین ہو- اے وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ تک پڑھے اور ہم نے اسے ہر چیز دی مسوم ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں- اللہ کی طرف سے مدد اور فتح قریب ہے اور مومنین کو بشارت دیجئے کہ قدرت اور طاقت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو بلند اور عظیم ہے۔

قسم اور سورہ مہمات امور لشکروں کے شکست دینے دشمنوں کو مغلوب کرنے حاسدوں اور غضب کرنے والوں کو مغلوب کرنے کے لئے بہت فائدہ دیتی ہے سورت ملک کا نام منجیہ رکھا گیا ہے یہ شفاعت کرے گی اس میں تیس آیات ہیں اس کی قدر پہچانو کیونکہ اس کے فوائد بہت بڑے ہیں۔

اَلَمْ نَشْرَحْ کی دعوت اور اس کے خواص

اس سورہ کے عجیب و غریب خواص ہیں جب تو اس کے ساتھ عمل کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ کے لئے تین روزے رکھو ستر (70) بار اس دعا کو پڑھو اور ستر (70) بار یا محمد پڑھو اس کا موکل حاضر ہو کہ تمہیں مخلوق سے غنی اور بے پرواہ کر دے گا اگر تم اسے حکم دو تو ایک آن میں تمہیں مکہ شریف پہنچا دے گا اور جو کچھ تم اس سے طلب کرو گے وہ تمہیں لا دے گا۔ اس موکل کا نام وردیائیل ہے۔ دعا یہ ہے:

اَسْاَلُكَ يَانُوْرَ الْاَنْوَرِ اللاَّ هُوَ تِيَّةِ قَبْلَ الدُّهُوْرِ وَالْاَزْمَانِ الْفَانِيَةِ الْجَوْهَرِ الْفَعَالِ بِلاَمِثَالِ الْقُدُّوْسِ الطَّاهِرِ الْعَلِيِّ الْقَاهِرِ الَّذِىْ لاَ يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَلاَ يَشْتَبِهُ عَلَيْهِ زَمَانٌ مُكَوِّنُ الْاَمْكِنَةِ وَالْاَزْمَانِ وَالْاَوْقَاتِ تَبَارَكْتَ عَنْ جَوْهَرَةِ الْاَنْوَرِ اللاَّ هُوْتِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الصَّمَدِيَّةِ يَارَبِّ اَلْبِسْنِى مِنْكَ حَيَاةَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْمُتَّصِفَةِ بِالْقُوَّةِ الْعَلِمَةِ الصِفَّةِ الَّتِىْ لَهَا يَا خَالِقُ يَامَنْ يَّرٰى وَلاَ يُرٰى مِنْ عَظِيْمِ قُدْرَتِكَ فَلاَ تُطِيْقُ الْكَرُوْبِيُّوْنَ تَرْفَعُ وُجُوْهَهُمْ مِنْ حُجُبِ نُوْرِكَ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ بِحَقِّ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ يَتَفَكَّرُوْنَ تَرْفَعُ ذِكْرِىْ وَاَسْاَلُكَ بِاَوَّلِ الدَّيْمُوْمِيَّةِ بِعَظِيْمِ قُدْرَةِ الْاُلُوْهِيَّةِ وَبِسَطْوَةِ الرُّبُوْبِيَّةِ اَنْ تُخَلِّصَنِىْ مِنْ بَحْرِ هٰذِهِ الْخَلِيْقَةِ الْفَانِيَةِ بِبَدِيْعِ قُدْرَتِكَ وَ عَظِيْمِ شَانِكَ وَ نَوِّرْ وَجْهِىْ فِىْ قُدُّوْسِ اَنْوَارِكَ اَفْرِدْنِىْ مَعَ الْاَفْرَادِ وَاَعْصِمْنِىْ مِنْ مُقَارَنَةِ الْاَفْرَادِ وَمُشَارَكَةِ الْاَضْدَادِ وَ اَطْلِعْنِىْ عَلَى اللَّطَائِفِ الْخَفِيَّةِ يَا مُتَرَدِّىْ بِالْبَقَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ يَا عَالِىْ مُتَعَالِىْ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے لاھوتی انوار کے نور زمانوں سے پہلے اور فانی زمانوں کے جوہر فعال بلا مثل قدوس طاہر علی قاہر وہ ذات جس کو کوئی مکان محیط نہیں ہوتا نہ زمانہ اس پر مشتبہ ہوتا ہے وہ جگہوں زمانوں اور اوقات کو بنانے والا ہے تو نے لاھوتی ازلی صمدی انوار کے جوہر سے برکت دی اے رب مجھے روحانی ارواح کی حیات کا لباس پہنا جو علمی قوت کے ساتھ متصف ہے اے خالق جو دیکھتا ہے اور جسے کوئی نہیں دیکھتا تیری عظیم قدرت سے کروبی طاقت نہیں رکھتے کہ وہ تیرے نور کے پردوں سے اپنے منہ اٹھائیں اے اللہ اے عظمت والے بحق لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ يَتَفَكَّرُوْنَ تک میرے ذکر کو بلند کر دو میں تیری اول دیمومیت عظیم قدرت الوہیت اور ربوبیت کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے فنا کے اس دریا سے نجات دے اپنی قدرت کے پیدا کرنے اور اپنی عظیم شان کے ساتھ اپنے انوار کے قدس میں میرے چہرے کو منور کر دے افراد کے ساتھ مجھے تنہا کر دے افراد کے ملنے اور اضداد کی مشارکت سے بچا مجھے مخفی لطائف پر مطلع کر اے بقاء اور کبریائی کے ساتھ رہنے والے اے عالی اے متعالی اے اول اولین بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے وہ اللہ خالق باری اور مصور ہے۔

اس کے بعد اپنی داڑھی میں کنگھی کر دا سے خوشبو سے دھونی بھی دو اور اپنی داڑھی میں کنگھی کرتے رہو جو بھی تجھے دیکھے گا تجھ سے بہت محبت کرے گا لوبان اور جاوی سے دھونی دو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو تمہیں تحفہ ملا وہ جو دنیا و آخرت کی بھلائی ہے تو تم اس کی قدر پہچانو۔

بادشاہوں کو لڑائی میں فتح حاصل ہو

ہم نے باب کھول دیا ہے اس میں تدبر کرو اپنے راز کو چھپاؤ تو تم اپنے مقصود کو پالو گے بادشاہوں میں سے کوئی بادشاہ اگر لڑائی کا ارادہ کرے اور چاہے کہ دشمن پر غالب ہو تو میدان جنگ میں جانے کے وقت وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے پھر زمین میں سے سات کنکریاں چن کر اٹھائے ہر کنکری کے ساتھ ان حروف ف' ق' ج' خ' ت میں سے ایک ایک حرف کہتا جائے ان کنکریوں کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ لے پھر اپنے دائیں ہاتھ سے ایک کنکری اٹھا کر آیت شریفہ دس (10) بار پڑھ کر **صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا** کے اسے اپنے آگے پھینک دے پھر دائیں ہاتھ میں دوسری کنکری لے اس پر دوسری آیت دس مرتبہ پڑھے اور اپنا ہاتھ اوپر اٹھا کر **اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا** پڑھ کر اپنے پیچھے پھینک دے پھر ایک کنکری اٹھا کر اس پر دس مرتبہ آیت پڑھے اور اپنا ہاتھ اوپر اٹھا کر **وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا** کے اور اسے اپنے دائیں طرف پھینک دے پھر ایک کنکری اٹھا کر اس پر چوتھی آیت دس بار پڑھے اور اپنا ہاتھ اوپر اٹھا کر **يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا** پڑھ کر کنکری اپنے بائیں طرف پھینک دے باقی تین کنکریوں کو اپنے سر میں رکھ کر معرکہ میں داخل ہو اسے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہیشہ کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

اس کے خواص میں سے یہ ہے کہ جب تمہیں اپنے دشمن کا خوف ہو یا ڈر کی جگہ میں ہو تو زمین سے سات کنکریاں لو اور اس وقت تم کو **فقیج مخمت** کہو پھر کنکریاں ڈالو اور وہ کہو جس کا پہلے ذکر آچکا ہے کنکریاں اپنے دائیں بائیں آگے اور پیچھے سے ڈالو جیسے ہم نے پہلے ذکر کیا ہے زمین پر بیٹھ کر کے کہیعص اور دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے پھر بائیں ہاتھ کی انگلیوں پر حمعسق پڑھ کر ہاتھ بند کرلے پھر خاموش ہو جائے اور کسی سے بات نہ کرے چاہے بہت زیادہ لوگ اس کے پاس آجائیں اور اسے تلاش کریں تو وہ اسے نہیں دیکھیں گے اللہ تعالیٰ اسے ان کی آنکھوں سے مخفی کردے گا اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

یہ اس نقش کی صورت ہے:

فائدہ کشادگی رزق

جو شخص عصر کی نماز کے بعد سورہ واقعہ چودہ (14) بار پڑھے اور اللہ کے اسماء حسنیٰ چودہ (14) بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ ہفتہ یا عشرہ اس پر مداومت کرے تو اس پر رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور اللہ تعالیٰ ایسی جگہوں سے اسے رزق دے گا جن کے متعلق اسے کوئی گمان نہ ہو گا۔ وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِعَظِیْمِ کَرِیْمِ قَدِیْمِ مَخْزُوْنِ اَسْمَآئِکَ وَبِاَصْنَافِ اَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِکَ وَبِعَزِیْزِ اِعْتِزَارِ عِزَّتِکَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِکَ وَ بِمِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِکَ وَ بِتَایِیْدِ تَحْمِیْدِ تَمْجِیْدِ عَظَمَتِکَ وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِکَ وَبِقَیُّوْمِ دَیْمُوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِکَ وَبِرِضْوَانِ اَمَانِ اِمْتِنَانِ مَغْفِرَتِکَ وَ بِرَفِیْعِ بَدِیْعِ مَنِیْعِ سُلْطَانِکَ وَ بِصَلَاتِ سُلْعَاتِ بِسَاطِ رَحْمَتِکَ وَ بِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِیْجِ هِیْجِ وَهِیْجِ عِزَّتِکَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ مَیْمُوْنِ وَاحْدَانِیَّتِکَ وَبِتَهْدِیْدِ غَدِیْرِ اَمْوَاجِ بَحْرِکَ الْمُحِیْطِ بِمَلَکُوْتِکَ وَبِاِتِّسَاعِ اِنْفِسَاحِ مَهْدَانِ بَرَازِخِ کُرْسِیِّکَ وَ بِطَوِیَّاتِ رُوْحَانِیَّاتِ بِعَلَاءِ عَرْشِکَ وَبِاَمْلَاکِ الرُّوْحَانِیَّۃِ الْمُدَبِّرِیْنَ لِکَوَاکِبِ الْاَفْلَاکِ وَتَحْنِیْنِ تَسْکِیْنِ مُرِیْدِیْ مَغْفِرَتِکَ وَبِحَرَکَاتِ زَفَرَاتِ خَطَرَاتِ الْخَائِفِیْنَ مِنْ سَطَوَاتِکَ وَ بِاَنْزَالِ الْمُجْتَهِدِیْنَ فِیْ مَرْضَاتِکَ وَ تَمْجِیْدِ تَحْلِیْلِ الْعَابِدِیْنَ بِطَاعَتِکَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا مُقِیْمُ اَطْمِسْ بِطِلَسْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ بِسِرِّ مَهْرَاءِ سُوَیْدِ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا وَاَعْدَائِکَ وَدَقِّ رُؤُسِ الظَّلَمَۃِ بِصَوَارِمِ سُیُوْفِ نَشَاۃِ قَهْرِ سَطْوَتِکَ وَاحْجِبْنَا بِحِجَابِکَ الْمَنِیْعَۃِ مِنْ لَحَظَاتِ لَمَعَاتِ اَبْصَارِهِمِ الضِّیَاءِ ۃِ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ وَ صُبَّ عَلَیْنَا رِضَاکَ مِنْ اَنَابِیْبِ مَزَارِیْبِ التَّوْفِیْقِ فِیْ اٰنَاءِ اللَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ وَاَغْمِسْنَا فِیْ سَاقِیْ بِرِّکَ وَرَحْمَتِکَ وَقَیِّدْنَا بِقُیُوْدِ السَّلَامَۃِ عَنِ الْوُقُوْعِ فِیْ مَعْصِیَتِکَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا قَدِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ جَهِلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَوْهَامُ وَضَاعَتِ الْاَفْهَامُ وَ تَغَیَّرَتِ الظُّنُوْنُ وَحَارَتِ الْاَفْکَارُ وَقَصُرَتِ الْخَوَاطِرُ عَنْ اِدْرَاکِ کَیْفِیَّۃِ مَا ظَهَرَ مِنْ نَوَادِرِ اَنْوَارِ عَجَائِبِ قُدْرَتِکَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ لِتَلَاْلُؤِ لَمَعَاتِ طَاعَتِکَ۔

اَللّٰھُمَّ مُحَرِّکَ الْحَرَکَاتِ وَ مَبْدَءَ الْغَایَاتِ مُتَشَقِّقِ صُمِّ صُلُوْبِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِیَاتِ وَالْمُنْبِعُ فِیْهَا مَاءً مَعِیْنًا لِلْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمُحْیِیْ لِسَائِرِ الْحَیَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْعَالِمِ بِمَا اخْتَلَعَ مِنْ سِرِّهِمْ لِنُطْقِ اِشَارَاتِ خَفِیَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّائِحَاتِ وَمَنْ عَظَّمَ وَمَجَّدَ وَقَدَّسَ وَهَلَّلَ وَکَبَّرَ بِجَلَالِ عَرْشِ مَلَائِکَۃِ سَبْعِ سَمٰوٰتِکَ وَاجْعَلْنَا فِیْ هٰذِهِ السَّاعَۃِ الْمُبَارَکَۃِ مِمَّنْ دَعَاکَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَکَ فَاَعْطَیْتَهٗ وَتَضَرَّعَ اِلَیْکَ فَرَحِمْتَهٗ وَاسْتَقَالَکَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ فَاَقَلْتَهٗ بِفَضْلِکَ وَ اِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ میں تیرے اسماء عظیم کریم قدیم مخزون اجناس کی انواع کے اصناف تیرے انوار کے نقوش کی رقوم تیری عزت کے غلبہ تیری قوت کے شدید طول کی قدرت تیری قدرت کے اقتدار کی مقدار تیری عظمت کی تعریف حمید کی تائید کے ساتھ تیری رفعت کی بلندی تیری ابدیت کے دوام دیموم قیوم کے ساتھ سوال کرتا ہوں تیری مغفرت کے احسان کی رضوان تیرے سلطان کے رفیع بدیع اور بلند کے ساتھ تیری رحمت کی بساط کے سامان کے صلات کے ساتھ تیری چمکنے والی بجلیوں کی روشنیوں کے ساتھ تیری عزت اور وحدانیت کے ساتھ تیرے بحر محیط کی موجوں کے ساتھ تیری کرسی کے براز خ کے میدان کے ساتھ تیری روحانیت کی علویات تیرے عرش کی بلندی کے ساتھ تیرے مدبرین روحانی املاک کے ساتھ افلاک کے کواکب کے ساتھ تیری مغفرت کے چاہنے والوں کی تسکین اور تحسین کے ساتھ تیری بلندیوں سے ڈرنے والوں کے خطرات کی حرکات کے ساتھ اور تیری رضا میں مجتہدین آل کے ساتھ اور تیری اطاعت کے ساتھ عابدین کی تمجید اور تہلیل کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے مقیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے طلسم کے ساتھ منادے اور عمراو کے راز کے ساتھ ہمارے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کے دلوں کو سیاہ کر دے اور اپنی سطوت کے قہر کی نشاۃ کی کاٹنے والی تلواروں کے ساتھ ظلمت کے بڑوں کو تنگ کر اپنی قوت اور قدرت کے ساتھ ہم پر چمکدار آنکھوں کے لحظات و لمعات سے اپنے بلند پردوں کے ساتھ ہم پر پردہ ڈال دے اور رات دن اپنی توفیق سے ہم پر اپنی رضا ڈال اپنی رحمت اور نیکی میں ہمیں غوطے دے سلامتی کی قیود کے ساتھ ہمیں قید میں ڈال تاکہ تیری معصیت میں وقوع نہ ہو اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے مقیم اے حلیم اے اللہ عقلیں حیران ہو گئیں اوھام کمزور پڑ گئیں فہم تنگ ہو گئی گمان تبدیل ہو گئے افکار متحیر ہو گئے کیفیت کے ادراک سے دل قاصر ہو گئے جو تیری قدرت کے عجیب جھنڈوں کی نوادر سے ظاہر ہوا جو تیری اطاعت کی چمک کے لئے بلوغ کے بغیر ہے اے اللہ حرکات کو حرکت دینے والے اے علیات کے مبداء اے سخت پہاڑوں کے ٹیلوں کو پھاڑنے والے اور ان میں سے پانی جاری کرنے والے مخلوقات کے مددگار تمام جانوروں مختلف نسلوں کے لوگوں اور عالم کو زندہ کرنے والے مخلوقات کے مددگار تمام جانوروں مختلف نسلوں کے لوگوں اور عالم کو زندہ کرنے والے اس کے ساتھ ان کے راز سے خفیہ اشاروں کے نطق کے ساتھ چیونٹیوں کی زبانوں کو نکالنے والے اور انہیں جنہوں نے تعظیم تمجید اور تقدیس بیان کی اور سات آسمانوں کے فرشتوں کے عرش کے کمال کے جلال کے ساتھ تہلیل اور تکبیر بیان کی اے اللہ اسی مبارک ساعت میں ہمارے لئے کر دے کہ جس نے تجھ سے دعا مانگی اسے قبول کر جس نے تجھ سے سوال کیا اسے عطا کر جس نے عاجزی کے ساتھ تجھ سے دعا کی اس پر رحم فرما اپنے فضل اور قدیم احسان کے ساتھ اس کے گناہ معاف فرما۔

پھر سات بار یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ عَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ سُبْحَانَكَ لَا نُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ جَلَّ وَجْهُكَ عَزَّ جَاهُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ۔

اے اللہ ہمارے ساتھ ایسا معاملہ کر جس کے ساتھ تو اہل ہے اور ایسا معاملہ نہ کر جس کے ہم اہل نہیں ہیں بے شک تو مغفرت اور تقویٰ کا اہل ہے تیری ذات پاک ہے ہم تیری تعریف اس طرح نہیں کر سکتے جس طرح تو نے اپنی ذات کی تعریف کی تیری ذات بہت بڑی ہے تیرا مرتبہ عزیز ہے تیری تعریف بہت بڑی ہے وہ اپنی قدرت کے ساتھ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جس چیز کا ارادہ کرتا ہے اپنی عزت کے ساتھ اس کا حکم دیتا ہے اے زندہ اے سب کو قائم رکھنے والے اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے بزرگی و اکرام والے قدرت اور طاقت اللہ کے لئے ہے جو بندہ اور عظیم ہے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے

اصحاب ؓ پر درود و سلام بھیجے۔

دائرہ کریمہ اور اس کے عظیم اسرار

غائب حاضر ہو جائے:

یہ دائرہ شریفہ دائرۃ الانوار کہلاتا ہے اس کے عجیب اسرار ہیں اسے چشم بصیرت سے دیکھو جب کسی غائب ہو جانے والے آدمی کو بلانا ہو تو اس دائرہ کو کاغذ پر لکھو جسے بلانا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھو پھر اس دائرہ کو مشرقی دیوار پر لٹکا دو اور حرف الف پر سوئی گاڑھ کر سات دفعہ عزیمت پڑھو لبان ذکر زعفران سیاہ دانہ سک مسک لبان اور جاوی سے دھونی دو اگر مطلوب حاصل نہ ہو اور دیر ہو جائے تو سوئی حرف با پر گاڑھ دو اور ایک حرف سے دوسرے حرف کی طرف منتقل کرو یعنی تمام حروف کے ساتھ اس طرح کرو اسی دوران خوشبو سے دھونی بھی دو تم عزیمت پڑھو یہاں تک کہ ان حروف میں سے اس حرف کے وقت اس کا غلام حاضر ہو جائے گا تم اسی حرف سے ہمیشہ اسی مؤکل کو بلایا کرو یہ عمل ہر وقت ہو سکتا ہے۔ اگر مطلوب مسافر ہے تو اسی طرح ہر حرف پر سوئی گاڑھو عزیمت سات دفعہ پڑھو اور راستہ کی مسافت کو گو بے شک وہ حاضر ہو جائے گا عزیمت ہر بار پڑھنے کے بعد اسماء **يَا مَلِكُ يَا قَدِيْمُ** دو سو ساٹھ (620) بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تمہارا مقصد حاصل ہو جائے گا۔

یہ دائرے کی صورت ہے:

یہ عزیمت ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْقُدُّوْسِ الطَّاهِرِ الْعَلِيِّ سَلْخَحْ هُوَ الْقَاهِرُ رَبُّ شَيْشَلَخْ شَلْشَلَعْطَا جَزْرَبَ رَبِّ الدُّهُوْرِ الدَّاهِرَةِ وَالزَّمَانِ مُقَدِّرِ الْاَوْقَاتِ وَالزَّمَانِ الَّذِیْ لَا يَحُوْلُ مُلْكُهٗ وَلَا يَزُوْلُ صَاحِبُ الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْجَلَالِ الْبَاذِخِ وَبِاَسْمَائِهٖ دَعَوْتُكُمْ يَا ذَاوِالْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْمُنْقَسِمِيْنَ عَلٰى طَبَائِعِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ اَنْ تَوَكَّلُوْا فِيْمَا اَمَرْتُكُمْ مِنْ جَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اِلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ .

هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ النُّوْرَانِيَّةِ يَظْهَرُ طَهْطَفِ هَلَيْشَقْطَهُوْهِ هَلَشْقَطْهُوْرَ بِخَفٍ طَيْهُوْبِ هِيْنِ لَخْشَظْفِ اِسْتَنَارَ كُلُّ شَیْ ءٍ لاِسْمِهٖ فَاَجَابَ كُلُّ حَيٍ لِّدَعْوَتِهٖ طُرْفَقْشِ هَشْرَاطٍ وَ بَطْشِ غَالِبُ كُلِّ شَیْ ءٍ هَلْنَا لِيَعِ اَشْلَلْيَمُوْتِ خُوْغَطْشُوْهَشِ شَهْفَتِيْعِ شُعْوَصِ اَشْطَغْطِيْخِ اَنْتَ يَتْزَعُ حَيٰوةِ كُلِّ شَیْ ءٍ وَرَوْحٌ مَحْشَمْعَطْلَيَالِفِ مَاسَمِعَ اِسْمَكَ رُوْحٌ وَعَصَاهُ اِلاَّ صَعِقَ وَاحْتَرَقَ لَشْمَغْلاَيْيَخِ حَيْطَهْطَهٗ اَحْطَمْطَمِيْهِ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْكَرِيْمَةُ خُدَّامَ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الْعَظِيْمَةِ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ تَوَكَّلُوْا يَا طُوْتَيَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا عَلْهَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا طَفْيَائِيْلُ وَاَنْتَ عَمْصَائِيْلُ بِتَسْخِيْرِ خُدَّامِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الْكَرِيْمَةِ يَقْضُوْا حَوَآئِجِيْ وَاَنْ يَحْضُرُوْا لِيْ مَطْلُوْبِيْ مِمَّا سَمَّيْتُهٗ لَكُمْ فِيْ هٰذِهِ الدَّآئِرَةِ مِنْ جَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْ ءٍ قَدِيْرٌO وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌO هَيَاهَيَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ بِحَقِّ مَاتَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِيْفَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمَنِيْعَةِ وَ بِحَقِّ مَاتَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ هٰذِهٖ۔

شروع اللہ کے نام سے جو قدوس پاک اور بلند ہے وہ قاہر اور رب ہے وہ گزرنے والے زمانوں کا رب اور اوقات و زمانے کا اندازہ کرنے والا ہے۔ وہ ذات ہے جس کا ملک زائل نہیں ہوتا بڑی عزت اور بڑے جلال والا ہے اے روحانی ارواح والے اس کے نام کے ساتھ میں نے تجھے پکارا جو ان حروف کے طبائع پر منقسم ہیں یہ کہ میں جو کام تمہیں کہوں اسے بجا لاؤ یعنی فلاں کو فلاں کے پاس لاؤ بطفیل ان نورانی اسماء کے اے بزرگ روحو ان حروف کے مؤکلین میرا حکم قبول کرو بحق اس کے جو میں تمہیں قسم دیتا ہوں اے طوتیائیل اور اے علہائیل اے طفیائیل اور اے عمصائیل ان حروف کریمہ کے خدام کی تسخیر کے لئے کام اپنے ذمے لو کہ وہ میری حاجتیں پوری کریں میرے مطلوب کو حاضر کریں جس کا میں نے تمہارے لئے اس دائرے میں نام رکھا ہے اور وہ فلاں بن فلانہ کی کشش کے لئے ہیں جہاں بھی تم ہو گے اللہ تعالیٰ تم سب کو لائے گا بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور جب چاہے انہیں جمع کرنے پر قدرت رکھتا ہے بحق اس کے جو میں نے تمہارے سامنے یہ بلند مبارک شریف اسماء پڑھے ہیں اور اس کے طفیل جو میں نے یہ تمہارے آگے پڑھا ہے۔

اے طالب تمہیں معلوم ہو اور اللہ تعالیٰ تجھے اور مجھے اپنی اطاعت کی توفیق دے اور اپنے اسماء کے اسرار کی فہم عطا کرنے بے شک یہ باب بہت عظیم ہے اس کا عمل صرف حلال باتوں میں کرو اور جاہلوں کی پیروی کرنے سے بچو بے شک یہ کتاب صالحین اولیاء کی ہے اللہ سے ڈرو اگر تم حرام باتوں میں اس کا کوئی عمل کرو گے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہاری سخت گرفت ہو گی میں نے اس بات کو اپنی گردن سے اتار دیا ہے اے اس عظیم دائرے کو حاصل کرنے والے اب یہ تمہاری گردن پر ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

فصل: ریاضت سورہ اخلاص اور اس کے فوائد

اس سورہ کی ریاضت اور دعوت بہت جلیل القدر ہے فاضل لوگوں میں سے بعض نے ہمیں اس کے خواص بتائے ہیں شیخ عبدالواحد الاندلسی کہتے ہیں کہ میں بلاد مغرب میں تھا وہاں میں نے سنا کہ مکہ میں ایک شخص اس ریاضت کا عامل ہے پس اس سے ملنے کی غرض سے میں یہاں بلاد مغرب سے چلا اور مصر پہنچا۔ پھر مصر سے حجاز شریف پہنچا میں وہاں ایک سال رہا میں اس شخص کے پاس پہنچا ان کی خدمت میں کچھ تحفے پیش کیے میں ان کی صحبت میں رہا یہاں تک کہ ایک سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ایک روز میں اور وہ شیخ بیٹھے ہوئے کچھ ریاضت و خلوت کا ذکر کر رہے تھے اور جو کچھ بعض اولیاء اللہ ؒ نے اس بارے میں ذکر کیا کہ امور کی اصل اللہ تعالیٰ :

تقویٰ نیت کی صفائی اخلاص دار آخرت کی طلب اور ان لوگوں کے ساتھ بہت بلند درجہ ہے جن پر اللہ تعالیٰ نے نبیین' صدیقین' شہداء اور صالحین پر انعام کیا ہے اور یہ بطور دوست کے بہت اچھے ہیں ان شیخ نے مجھ سے کہا کہ اے بھائی عبدالواحد میرے پاس جو کچھ خیر و برکت ہے وہ سب سورت اخلاص کی ہے شیخ کی یہ آیات سن کر میں مسکرایا شیخ نے کہا آپ کس لئے مسکرائے کیا اسماء الٰہی سے ہنسی کرتے ہیں میں نے کہا نہیں میں قسم کھاتا ہوں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی صفات کے ساتھ ہنسی نہیں کی وہ تو رب عزت اور عظمت ہے لیکن میرے مسکرانے کی بات یہ ہے کہ بلاد مغرب سے محض اسی مطلب کے واسطے آپ کے پاس آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا یہی بات ہے۔ میں نے کہا رب کعبہ کی قسم صرف یہی بات ہے۔ کہنے لگے تم اس قدر عرصہ سے میرے پاس ہو اور تم نے مجھ سے ذکر تک نہ کیا' تم بڑے صابر مخلص ہو۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہمارا قصد کرتا ہے اس کا حق ہم پر واجب ہوتا ہے میں تبع شریعت ہوں میرا اس پر عمل ہے جب آپ نے میرے لئے قصد کیا ہے تو مجھ پر آپ کا حق واجب ہو گیا ہے آپ اہل علم میں سے ہیں اور بہت دور سے میرے پاس آئے مجھے اتنا عرصہ اس بات کی معرفت نہ ہوئی کہ آپ کے یہاں ٹھہرنے کا سبب کیا ہے یہ بات آپ کے عقل کی کثرت اور حسن معرفت پر دلالت کرتی ہے۔

میں نے شیخ کے ہاتھوں کو بوسہ دیا شیخ نے میری پیشانی چومی اور فرمایا میں کل اسے آپ کے سامنے پیش کرکے اس کا طریقہ بتاؤں گا میں خوشی کے مارے رات بھر نہ سویا صبح کی نماز پڑھ کر بیت اللہ کا طواف کرکے شیخ کے مکان پر گیا شیخ مکان میں تشریف رکھتے تھے میں نے قریب جا کر ان کے ہاتھ چومے فرمایا تم کو معلوم ہے کہ میں نے تم سے کیا کہا اور کیا اشارہ کیا میں نے کہا مجھے معلوم نہیں ہے انہوں نے فرمایا میرے مرشد شیخ عبدالصمد خوارزمی نے مجھے چند اسماء بتائے ہیں کہ جس کام کی غرض سے میں انہیں اور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھ کر میں اللہ تعالیٰ کے اس معاملے کے کشف کا سوال کرتا ہوں جو میں چاہتا ہوں تو اس اسماء کی برکت سے مجھ پر کشف ہو جاتا ہے کہ اس کام کو کروں یا نہ کروں تو میں نے خواب میں اپنے مرشد کو دیکھا تو انہوں نے کہا کہ اے ابو عبداللہ تم عبدالواحد کی نسبت دریافت کرتے ہو یا تمہارا قصد ریاضت شریفہ کے بارے میں ہے تو اسے ناکام نہ لوٹاؤ وہ بہت نیک آدمی ہے اس کو بتا دو وہ لائق بھی ہے لیکن اس سے عہد لو کہ وہ اس کی حفاظت کرے گا وہ نااہل لوگوں سے اسے پوشیدہ رکھے اگر وہ اپنی نیت درست نہ رکھے گا تو اس کے موکلات سے اسے سخت تکلیف پہنچے گی لیکن ہم اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگتے ہیں میری طرف سے بھی ان کو سلام کہنا عبدالواحد کہتے ہیں میں یہ بات سن کر بہت رویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ شکر ادا کیا شیخ نے مجھ سے حجر اسود کے پاس یہ عہد لیا کہ نااہل لوگوں کے سامنے یہ راز ظاہر نہ کروں اور مجھے اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی وصیت کی پھر شیخ نے مجھے ایک کاغذ دیا تو اس پر یہ ریاضت شریفہ لکھی ہوئی تھی جو شخص سورہ اخلاص کی دعوت کا ارادہ کرے تو اسے پہلے اخلاص قلب حاصل کرنا چاہئے غسل و وضو کرکے پاک صاف پہن کر ایسی جگہ خلوت کے لئے بیٹھے جہاں لوگ نہ ہوں کسی سے کلام نہ کرے ایک نیک شخص اس کی خدمت کے لئے حاضر رہے تم ریاضت کے لئے عربی مہینے کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھو خلوت کو شروع کرکے پندرہ روزے رکھے ذی روح چیز کے کھانے سے پرہیز کرے جو کی روٹی نمک اور روغن زیتون سے روزہ افطار کرے ہر روز سورہ شریفہ پانچ ہزار (5000) بار پڑھے ہر نماز کے بعد ہزار (1000) بار اور نصف شب ہزار (1000) بار پڑھے یہ عمل چودہ دن کرے تو اس کے تعداد چوراسی (84) بار ہو جائے گی باقی وقت میں جو کچھ ذکر یا درود شریف ہو سکے اسے پڑھے رات دن ند صالبان اور عادی کی خوشبو سے دھونی دے پھر شب جمعہ آخر رات جو عمل ختم کرکے سولہ ہزار (16000) بار سورہ اخلاص پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ اَسْاَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ یُجِیْبُوْنِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَةِ۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے واحد تنہا اے احد اے صمد اے وہ ذات جس کی بیوی اور اولاد نہیں ہے اے وہ

ذات جس نے کسی کو نہیں جنا نہ ہی وہ کسی سے جنا گیا ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس سورہ شریفہ کے خدام کو مسخر کر دے کہ وہ میرا حکم مانیں جو میں چاہتا ہوں بے شک تو جو چاہتا ہے اس کے کرنے والا ہے۔ اے اس سورت کے خدام میں نے تمہیں اس کی قسم دی جس کا تم اعتقاد رکھتے ہو مگر یہ کہ تم جلدی قبول کرو اس وقت تمہارے پاس تین مؤکل حاضر ہوں گے ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکدار ہوں گے جن پر آنکھ ٹھہر نہ سکے گی وہ تم سے کہیں گے السلام علیک یا عبدا صالحا ورحمة الله وبرکاته وہ کہیں گے ہم اس سورہ شریفہ عظیمہ کے مؤکل ہیں تم کو تمہارا کیا مطلب ہے تو تم بھی انہیں سلام کہو اس وقت تم یہ جواب دو کہ میں تم سے اس سورہ شریفہ کا اکرام اجلال اور تعظیم چاہتا ہوں یہ کہ تم میری خدمت کرو اور تم میری ان باتوں میں اطاعت کرو جن کا میں تمہیں حکم دوں اور یہ مجھ پر لازم ہے کہ میں تم سے وہ حاجت طلب کروں جس سے رب راضی ہو۔

وہ کہیں گے ہم نے سنا اور اطاعت کریں گے وہ کہیں گے کہ ہماری بھی آج سے دو شرطیں ہیں یہ کہ تم اس وقت سے کوئی گناہ نہیں کرو گے اور نہ جھوٹ بولنا۔ تم لہسن، پیاز اور مچھلی نہ کھانا۔ ہر جمعرات کے دن ہمیشہ روزہ رکھنا۔ ہر جمعہ کو غسل کرنا۔ دس ہزار (10,000) بار سورہ اخلاص پڑھ کر اموات مسلمین کو اس کا ثواب بخشنا۔ ہر ہفتہ کو قبرستان میں جا کر گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب روحوں کو بخشنا۔ تم جمعرات کے روزے کا ناغہ نہ کرنا مگر یہ کہ جب عید کا دن ہو تو ناغہ کر لینا تو تم کہنا ہاں کہ اللہ سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے اور اللہ اس پر گواہ ہے تو تم ان شرطوں کو قبول کر لینا مؤکل مصافحہ کر کے رخصت ہونا چاہیں گے وہ کہیں گے کہ آج سے تم ہمارے بھائی ہو تم جو حاجت طلب کرو گے ہم پوری کر دیں گے۔ تم کہنا تم میں ہر ایک مجھے ایک نشانی بتاؤ جس سے میں تمہیں بلاؤں ان میں سے ایک کہے گا میرا نام عبدالواحد ہے جس وقت تم سورت پڑھ کر کہو گے یا عبدالواحد تو میں فوراً آ جاؤں گا میں تمہیں مکہ شریف ایک آن میں لے جایا کروں گا۔ دوسرا کہے گا میرا نام عبدالصمد ہے اس طرح مجھے بلا لینا اور تم جو کچھ کھانے پینے کی چیز سونا یا چاندی اور زمین کی ہر حلال چیز طلب کرو گے میں تمہیں لا دوں گا۔ تیسرا کہے گا میرا نام عبدالرحمان ہے تم سورت پڑھنا اور کہنا یا عبدالرحمان اللہ تعالیٰ کے حکم سے جواب دوں گا میں تمہیں لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ کر دوں گا اور تمہارے پاس شہروں کی خبریں لاؤں گا تو تم اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا تم ان سے کہنا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر دے تم اس کی حفاظت کرنا اور اسے جاہل لوگوں سے پوشیدہ رکھنا یہ میری طرف سے امانت ہے۔

سورہ الھمزۃ کی دعوت اور اس کے خواص

جب تم اس عمل کا ارادہ کرو تو ایک خالی مکان میں بدن اور کپڑوں کو پاک کر کے خلوت میں بیٹھو سو (100) دفعہ استغفار اور سو دفعہ درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز ادا کرو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص پانچ سو (500) بار پڑھو دوسری رکعت میں بھی تم اسی طرح کرو لہان ذکر سے دھونی دو پھر اپنے سر کو اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھ کر خلاص نیت اور حضوری قلب کے ساتھ سورہ ھمزہ ایک بار پڑھو اور جس شخص کو چاہو اس کی صورت درندے یا تلوار مارنے والے کی صورت میں تبدیل کر سکتے ہو سورہ کو اکا پڑھو کہ تمہاری حاجت پوری ہو جائے۔

فصل سورہ اخلاص کی دعوت مع مؤکل

جب اس عمل کا ارادہ ہو تو بدن اور کپڑوں کو پاک کر کے تین دن روزے رکھے اور ترک حیوانات کرے تمہارے عمل کی ابتداء منگل کے دن سے ہو جب جمعہ کی رات ہو تو سورہ شریفہ ہزار (1000) بار اور آنے والی دعا چالیس (40) بار پڑھے جب تم اس کی قرات پوری کر لو تو تمہارے پاس سورت کا مؤکل حاضر ہو گا تم اس سے نہ ڈرو وہ تمہیں سلام کرے گا تو تم بھی اسے سلام کرو اور

اس کی تعظیم کرو کیونکہ وہ بڑی قدر اور شان والا موکل ہے وہ تم سے دریافت کرے گا کہ تم کیا چاہتے ہو اے اللہ کے نیک بندے تو تم اس سے اپنی حاجت طلب کرو جو تم چاہتے ہو وہ اسے پورا کردے گا تم اس سے ایک خادم کی درخواست کرنا جو تمہارا فرمانبردار ہو اور جو چاہو اس میں وہ تصرف کرے اور اس سے اشارہ طلب کرو جب تمہیں کسی حاجت کی ضرورت ہو تو سورہ پڑھو اور اس کا نام لو تو وہ حاضر ہو جائے گا تو جو تم چاہتے ہو اُس میں اس کا تصرف کرو لبان اور جاوی سے خوشبو کی دھونی دو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور نیت خالص رکھو تم ہدایت پاؤ گے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِقَافِ الْقُدْرَةِ وَالْاِحَاطَةِ وَبِلَامِ اللَّوْحِ وَاللُّطْفِ وَبِهَاءِ الْهَيْبَةِ وَ الْهِدَايَةِ وَبِوَاوِ الْوَلَايَةِ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ قُدْرَةً وَّاِحَاطَةً عَلٰی دَقَائِقِ الْكَائِنَاتِ اللَّوْحِيَّةِ مُسْتَبْهِجًا بِبَهَاءِ الْهَيْبَةِ مُهْتَدِيًا هَادِيًا لِمَنْ شِئْتُ هِدَايَتَهُ اَنْتَ الْهَادِیْ مَنِ اسْتَهْدَيْتَهُ يَامَنْ سِتْرُهُ عَمَّ جَمِيْعَ الْجِبِهَاتِ التَّقْصِيْرَاتِ وَالتَّعْطِيْلَاتِ وَالْحَوَادِثِ وَالتَّغَيُّرَاتِ وَالنَّظِيْرِ وَالضِّدِّ وَالْاِنْقِسَامِ وَالْعَدَدِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاحِدٌ فِیْ دَيْمُوْمِيَّةِ مُلْكِهِ الْقَدِيْمِ عَنْ غَيْرِ تَحَوُّلٍ وَلَا تَجَسُّمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِوَاوِ الْوَاحْدَانِيَّةِ وَالْاَلِفِ الْمَعْطُوْفِ الَّذِیْ هُوَ اَصْلُ النَّشْاَةِ الدَّوْرِيَّةِ وَبِحَاءِ الْحَيَاةِ الْاَزَلِيَّةِ وَبِدَالِ الدَّوَامِ الْاَبَدِيَّةِ مِنْ غَيْرِ حَصْرٍ وَّوَقْتٍ وَعَدَدٍ وَّلَا صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَحَدِيًّا مِنَ الْاٰحَادِ وَ فَرْدًا مِّنَ الْاَفْرَادِ وَمُدَّنِیْ بِنَشْاَةٍ مِنْ نَشْاَةِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْاَلِفِ الْمَعْطُوْفِ حَتّٰی اَخُوْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ بِحَارَ الْمُقَرَّبِيْنَ فِی الْاَفْرَادِ وَاَحْیِ نَفْسِیْ بِنَفْحَةٍ حِكْمِيَّةٍ مِّنْ نَفَحَاتِكَ وَرُوْحَانِيَّةٍ مَّمْدُوْدَةٍ بِعَظِيْمِ الْاَمْدَادِ حَتّٰی اَكُوْنَ رَاجِيًا مِّنَ السَّعَادَةِ وَالْاِرْشَادِ وَجِيْهًا بَيْنَ عِبَادِكَ يَوْمَ الْمَعَادِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِصَادِ الصِّدْقِ وَالصَّبْرِ وَبِمِيْمِ الْمُلْكِ وَالْمَجْدِ وَ بِيَاءِ الْيَقْظَةِ وَالْيَقِيْنِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ صَادِقًا صَدُوْقًا مَالِكًا مَّجِيْدًا مُمَجَّدًا بِالْيَقْظَةِ مُعْتَقِدًا بِالْيَقِيْنِ مَمْدُوْدًا مِنْ عَظِيْمِ كَرَمِكَ وَ بِصَدِيْقٍ مِنْ مَلَائِكَتِكَ اَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰی صَلَاحِ اُمُوْرِیَ الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْاُخْرَوِيَّةِ وَاجْعَلْ لِّیْ عَوْنًا مِنْ غَيْرِ عَائِقٍ بِمَضَرَّةٍ اِلَی الْاَبَدِ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِكَافِ كِفَايَتِكَ حَتّٰی لَا اَلْتَجِیَ اِلٰی اَحَدٍ مَّخْلُوْقَاتِكَ وَنَوِّرْنِیْ بِنُوْرِ نُوْرَانِيَّةِ ذٰلِكَ حَتّٰی اَفُوْزَ بِفَاءِ الْفَوْزِ وَ النَّجَاةِ بَيْنَ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَ بِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے اللہ میں تجھ سے قدرت و احاطہ کے قاف "لوح و لطف کے لام" ہیبت "ہدایت کی ہا اور ولایت کے وا" کے ساتھ سوال کرتا ہوں یہ کہ میرے لئے لوحیہ کائنات کے دقائق پر قدرت و احاطہ کردے جو ہیبت کی ہا کے ساتھ خوش کن ہو جس کے لئے تم ہدایت چاہو اس کے لئے ہدایت ہو اور تم جسے ہدایت دینا چاہو اس کے لئے ھادی ہو اے وہ ذات جس کا پردہ تمام جہات تغیرات تعطیلات حوادث مثل ضد انقسام اور عدد پر عام ہے کہو وہ اللہ ایک ہے وہ اپنے قدیم ملک کی دیمومیت میں تبدیلی اور تجسم سے ایک ہے اے اللہ میں تجھ سے وحدانیت کی واو اور الف معطوف کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو نشاۃ اولیٰ کی اصل ہے اور ازلی حیات کی حاء اور ابدی دوام کے دال کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو کسی حصر وقت اور عدد کے بغیر ہے اس کی کوئی بیوی اور اولاد نہیں ہے تو اللہ واحد احد صمد ہے۔

اے اللہ مجھے افراد میں سے ایک فرد اور احاد میں سے ایک احد کردے اور روحانی پرورش کے ساتھ جو الف معطوف کی ہے

میری مدد کر یہاں تک کہ اس کے سبب سے میں مقربین کے سمندر میں غوطہ لگاؤں افراد میں اور حکمت کی ہوا کے ساتھ میری جان کو زندہ رکھ اپنی ہواؤں میں سے اور میری روحانیت کے ساتھ مدد کر یہاں تک کہ میں امیدوار سعادت اور تیرے ارشاد کی بدولت روز قیامت عزت والا ہو جاؤں اے اللہ میں صدیق اور صبر کے صاد ملک اور مجد کی میم مخد اور یقین کے یا کے ساتھ سوال کرتا ہوں یہ کہ تو مجھے اپنے کرم سے اپنے ملائکہ کے صدیق کے ساتھ صادق صدوق مالک مجید بیداری کے ساتھ اعتقاد رکھنے والا اور یقین کے ساتھ مدد دیا ہوا کر دے جس سے میں اپنے دینی اور اخروی امور کی اصلاح پر مدد طلب کروں اور تو خود میرا غیر منقطع ابدی مددگار بن جا جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ ہی کسی نے اسے جنا گیا ہے اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے اے اللہ اپنی کفایت کے کاف کے ساتھ مجھ کو کافی ہو جا یہاں تک کہ میں تیری مخلوقات میں سے کسی کی طرف احتیاج نہ کروں اور اس نورانیت کے نور کے ساتھ مجھے منور کر دے تاکہ میں فوز کی فا کے ساتھ تیرے مقرب بندوں میں کامیاب ہوں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور قبولیت کے لائق ہے اے ارحم الراحمین۔

اس سورت شریف کا نقش بہت نافع ہے اس کی شرح کو ہم نے مختصر کر دیا تاکہ کلام طویل نہ ہو جائے۔

یہ سورہ اخلاص کے نقش کی صورت ہے:

قل	هو	اللّٰه	احد	اللّٰه	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
ا	ل	ل	ہ	ا	ح	د	ا	ل	ل	ہ
هو	اللّٰه	احد	اللّٰه		الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
ا	ل	ل	ہ	ا	ح	د	ا	ل	ل	ہ
	احد	الله	الصمد		لم	يلد	ولم	يولد		ولم
اللّٰه	الصمد	لم	يلد	ولم	يو	لد	ولم	يكن	له	كفوًا
د	ا	ل	ل	ہ	ا	ح	د	ل	د	
الصمد	لم	يلد		ولم	يو	لد	ولم	يكن	له	كفوًا
ا	ل	ل	ہ			ا	ل	ل	ہ	
لم	يلد		وَ	لم	يو	لد	ولم	يكن	له	كفوًا
ايلد	ح	ولمد	يول	لدل	ولمہ	يكن	له	كفوًا	ا	حد

فصل: رزق کی فراخی کے لئے مسنون دعا

حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ دنیا نے مجھ سے منہ پھیر لیا اور میرا ہاتھ تنگ ہو گیا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا تجھے ملائکہ کی تسبیح کی خبر نہیں ہے جس سے خلائق کو رزق دیا جاتا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ يَّمُنُّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يُّجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يَّبْرَءُ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِلَيْهِ سُبْحَانَ مَنِ التَّسْبِيْحُ مِنْهُ عَلٰى مَنِ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُّسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَبِحَمْدِكَ يَا مَنْ يُّسَبِّحُ لَهُ الْجَمِيْعُ تَدَارَكْنِيْ فَاِنِّيْ جَزُوْعٌ

اللہ کی ذات پاک ہے جو عظیم ہے اس کی ذات پاک ہے جو احسان کرتا ہے اور اس پر احسان نہیں کیا جاتا پاک ہے وہ ذات جو پناہ دیتا ہے اور اس پر کسی کو پناہ نہیں دی جاتی پاک ہے جو حول و قوت سے بری کرتا ہے۔ پاک ہے وہ جس کی طرف سے تسبیح اس پر

ہے جس نے اس پر بھروسہ کیا پاک ہے جس کی تسبیح اس کی حمد کے ساتھ ہر چیز کرتی ہے تیری ذات پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تیری حمد کے ساتھ اے وہ جس کی تمام تسبیح کرتے ہیں میری فریاد کو پہنچ کیونکہ میں پریشان ہوں۔ پھر اس کے بعد سو (100) دفعہ استغفار پڑھے اس کو جمعہ کے روز صبح کی نماز سے جمعہ کی نماز تک پڑھنا چاہئے حضور نبی کریم ﷺ کو جبرائیل امین نے یہ دعا بتائی:

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ بِالْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو (100) مرتبہ کلمات **لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ** کہے تو اس پر رزق کے دروازے کھل جائیں گے اس کی تنگ دستی دور ہو جائے گی وہ جنت میں داخل ہو گا قبر کے فتنہ سے محفوظ رہے گا دنیا اس کے سامنے پست رہے گی اور اس کے ہر کلمہ سے اللہ تعالیٰ فرشتے پیدا کرے گا جو اللہ کی تسبیح کریں گے اور اس کے گناہوں کی مغفرت کے لئے دعا کریں گے اللہ تعالیٰ سچ فرماتا ہے اور وہ سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

کتاب شمس المعارف حصہ اول کا ترجمہ مکمل ہوا۔

حصہ دوم

باب 15

لازمی شرائط اعمال اور اسم قدوس کے خواص

پندرھویں فصل ان شرائط کے بیان میں ہے جو بعض اعمال کے لئے ابتداً یا انتہا میں لازم ہیں تمہیں معلوم ہو اور اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں اپنی اطاعت اور اپنے اسماء کے اسرار کے سمجھنے کی توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ نے ملائکہ پیدا کئے ہیں جو عرش اور کرسی کو اٹھائے ہوئے ہیں وہ قلم سے کام کر رہے ہیں اور لوح پر مامور ہیں ہر ایک کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے الگ قسم کے اذکار اور عبادت مقرر کی ہیں اس طرح اہل آسمان کے لئے اذکار الگ ہیں چنانچہ جو ملائکہ ملاء اعلیٰ میں ہیں ان کا ذکر قدوس ہے اہل کرسی کا ذکر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ ہے معلوم ہو کہ اسم قدوس کے معانی اللہ تعالیٰ اس پر ظاہر کرتا ہے جو سلوک لطائف جبروت میں اس کا ذکر کرتا ہے یہ مراتب جبروت اعلیٰ کے سراوقات بھی عدم حروف ترکیبی اور انتہاء حقائق طے کرتا ہے یہ جبروت اعلیٰ ہے کہ جس کے انوار علوی اوراکات سے ظاہر ہو گئے اور اسم قدوس کے خواص یہ ہیں کہ اگر اس کے ساتھ اسم سبوح ملا کر یعنی سبوح قدوس کا ذکر کرے تو اس پر آٹھ چیزیں منکشف ہو جاتی ہیں وہ ملکوت اعلیٰ' عرش' کرسی' لوح' قلم' ملاء اعلیٰ' المستوی اور اقلام ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے میں مقام مستوی میں پہنچا اور میں نے قلموں کی آواز سنی جو لکھنے کے وقت پیدا ہوتی ہے اسی اسم قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ کی خاصیت یہ ہے کہ ملکوت جبروت ملک اور ملکوت اعلیٰ ظاہر ہوتے ہیں اس میں آٹھ چیزیں ہیں: حرارت' رطوبت' برودت' خشکی' جمادات' نباتات' حیوان اور معدنیات ہیں۔ یہ حاملین عرش اور روح القدس علیہ السلام کا ذکر ہے وہ ایک عظیم الشان فرشتے ہیں جن سے بڑا اللہ تعالیٰ نے کسی مخلوق کو پیدا نہیں کیا وہ صاحب الہام ہیں بعض کہتے ہیں وہی جبرائیل علیہ السلام ہیں جو حقیقت تنزیل اور وحی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ یعنی اس کے ساتھ روح الامین تیرے دل پر نازل ہوا ہے یہی ذکر رؤساء ملائکہ اہل ملاء اعلیٰ ہے۔ پس تقدیس کی تمع انوار قدس کے سبب سے ہے روح القدس حضرت قدس میں رہتے ہیں۔

اور حقائق ایمان کے ساتھ پاک دلوں میں تجلی کرتے ہیں وہی وحی الہامی ہے اور یہی سدرۃ المنتہیٰ کے نزدیک حضرت قدسیہ ہے۔ قدس وہ ہے جو عیبوں اور نقصوں سے پاک ہے جو اس کمال میں مخلوق اپنی صفات کمال سمجھتی ہے جیسے جاہل اور اندھا اپنی ذات میں ناقص ہیں معلوم ہو کہ توحید کا شافی خزانہ اور صاف مشرب سورہ اخلاص میں ہے اور جو آیتیں اس کے موافق ہیں ان میں ہے اسی لئے سورہ اخلاص کو ثلث قرآن کہا جاتا ہے قرآن شریف میں تین ہی چیزیں ہیں قصے' احکام اور توحید۔ پس ہم اس کی شرح اور اس کے راز کا مفہوم نظر و عقل سے اخذ کرتے ہیں ہم اس کے معانی اور بڑے بڑے جواہر اختصار کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اللہ ہی کے ساتھ توفیق ہے اور اسی کا قول ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وہ وہی ہے جو بذاتہ قائم ہو وہی واجب الوجود ہے وہی وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بذاتہ ہے وہی اپنی ذات کے ساتھ ہے کوئی دوسرا نہیں ہے پس ہویت اور خصوصیت اسم کے معنی ہیں یہی الوہیت کا لازمہ ہے کیونکہ الٰہ وہی ہے جس کی طرف سب کو منسوب کیا جائے اور وہ کسی کی طرف منسوب نہ کیا جائے۔ الٰہ مطلق وہی ہے جو جمیع موجودات کے ساتھ ہو اور اس کا غیر اس کی طرف منسوب کیا جائے اور الوہیت وہی الوہیت ہے کہ اس کے لوازم کے ساتھ اس کی تعبیر کرنا ممکن نہیں ہے بعض لوازم اضافی ہیں اور بعض سلبی ہیں اضافی سلبی سے بلحاظ تصرف بہت زیادہ سخت ہیں تعریف میں کامل تر وہ ہے جو اضافی اور سلبی دونوں کا جامع ہو اور یہ الوہیت کے الٰہ ہونے کے سبب سے ہے اسی لئے اس کے بعد اسم اللہ کا ذکر لازمی ہوا اس نے گویا اس بات کو ظاہر کر دیا جس پر پچھلا لفظ دلالت کر رہا تھا اور یہ اس کی شرح ہے اور یہ بھی بات ہے کہ جب اس نے اس ہویت کی اس کے لوازم الہیت کے ساتھ اس کے پیچھے شرح کی بایں طور کہ وہ واحد ہے اور احد ہی غایت وحدانیت ہے پس الوہیت

وحدت کی غایت ہے اور وہ کمال بسط ہے جس سے عقلیں اس کی ابتداء میں قاصر ہیں اور اس کے اشراق انوار تک پہنچنے سے پہلے ہی عاجز ہیں۔ اس کی ذات پاک ہے۔ اس کی شان کتنی بڑی ہے۔ اس کا غلبہ کتنا زبردست ہے۔ وہی وہ ذات ہے جس کی طرف حاجات کی انتہا ہے اسی سے ارادہ میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

جلال و عظمت اور بخشش کی نگاہ اعلیٰ سے اعلیٰ تعریف بھی ممکن نہیں اس کی ذات کی معرفت اس کے غیر کے لئے ممکن نہیں ہے وہ صفت کرنے والوں کا سب سے بڑا وصف ہے یہ اللہ کی صفات ہیں اور ان کی معرفت اضافی واسطے کے بغیر ممکن نہیں ہے کیونکہ وہ خود اس کا عالم ہے اسی لئے اس نے اس ماہیت کا ذکر نہیں کیا اور اس کے لوازم پر اکتفا کیا پس ہم کہتے ہیں کہ مبداء اول کے لئے مقدمات سے کوئی چیز نہیں ہے وہ وحدت محض ہے تمام موجودات کی کثرت سے منزہ ہے اور ان وجوہ کے لوازم ہیں جب تم نے ہویت کا ذکر کیا لوازم قریبہ کے ساتھ اس کی شرح کے لوازم بعیدہ کو چھوڑ دیا تو اس سے اس ہویت کے مقدمات منعدم ہو جائیں گے کیونکہ اگر اس کے ساتھ مقدمات ہیں تو یہ اس کی ذات کے لئے واجب نہیں ہے اور اس کا وجود مقدمات پر موقوف ہے احد وحدت کا مبالغہ ہے اور یہ متحقق نہیں ہوتا مگر جب کہ وحدت ایسی ہو جس کی نہ ابتداء ہو اور نہ انتہا کیونکہ واحد کا ذات پر اطلاق اس وقت کیا جاتا ہے جب اس کے ساتھ صفات کا لحاظ کیا جائے اور احد کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے جب کہ صفات کا لحاظ نہ کیا جائے اور جس ذات کے نیچے ہویت ہوگی تو ضرور وہ بذات چند اجزاء کے اجتماع سے حاصل ہوگی اور اس ذات کی ہویت ان اجزاء کے حضور پر موقوف ہوگی تو ایسی ذات دراصل قائم بذاتہ ہے جس پر اسم صمد دلالت کرتا ہے اس کے لفظی دو معانی ہیں ایک صمد ایسی چیز کو کہتے ہیں جس کے جوف نہ ہو اور دوسرے یہ کہ صمد کے معنی سردار کے ہیں دونوں معانی ذات الٰہی پر صادق آتے ہیں کیونکہ جس چیز کی ماہیت ہوگی ضرور اس کا جوف اور باطن ہوگا یعنی ماہیت ہے اور اس کا باطن نہیں ہے وہ موجود ہے وہ الٰہ ہے اور دوسری کے مطابق اس کا معنی اضافی ہے یعنی ذات الٰہی کا مبدا بالکل ہونا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کل چیزیں اس کی محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں ہے **لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ** اس سے یہ بیان کر دیا کہ کل اس کی طرف مستند ہیں وہی سب کو وجود عنایت کرنے والا ہے اور وہی ان پر فیاض ہے تب یہ بیان کرنا بھی ضروری ہوا کہ اس سے کسی چیز کا متولد ہونا ممتنع ہے کیونکہ جو ذات ایسی ہوگی ضرور اس کی ماہیت اس کے اور اس کے غیر کے درمیان مشترک ہوگی کیونکہ تشخص مادہ کے واسطہ یا تعلق کے بغیر نہیں ہوتا۔

تعین اور تقلید مادی چیز ہوگی یا مادہ سے کچھ تعلق رکھتی ہوگی اس سے تولد جاری ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس سے منزہ ہے خلاصہ کلام یہ ہے کہ چونکہ اس کی ہویت اس کے غیر سے مستفاد نہیں ہے لہٰذا تولد اس سے ممتنع ہے اور بذاتہ قائم و موجود ہے وہ عظیم راز پر تنبیہ ہے اس میں ان لوگوں کے لئے جن کا ذکر قرآن میں آیا ہے سخت تہدید ہے جو اس کی نسبت اولاد اور بیوی کا دعویٰ کرتے ہیں اور **وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ** کی تفسیر یہ ہے کہ قوت وجود میں کوئی اس کے برابر نہیں ہے کیونکہ اگر کوئی قوت وجود میں اس کے برابر ہوتا تو یہ ضرور ہے کہ اس کی ماہیت اس میں اور اس کے غیر میں مشترک ہوتی اور یہ کہ اپنے غیر سے متولد ہو تک اللہ تعالیٰ ان باتوں سے پاک ہے۔

فصل: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تمام کلمات پر ترجیح

صمدیت کا مرتبہ تمام سورتوں اور آیات پر ظاہر ہو گیا میں وحدانیت کی حقیقت واضح کرتا ہوں **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** بلکہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوْ** ہیچ دروازہ ہے جو مشتاقوں کے سوا کسی دوسرے کے لئے نہیں کھولا جاتا کسی دیکھنے والے کی نگاہ اور فہم اس تک نہیں پہنچ سکتی ہر راز ظاہر کرنا جائز نہیں ہے اور نہ ہی ہر فضیلت کی تمنا کی جا سکتی ہے اور ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے جب ہم نے یہ کہا کہ ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے تو معیت ہویت اور ایجاد کے راز کا ظاہر کرنا تو بہت بڑھ کر کفر ہوا یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ کفر سے منشاء ابداع ہے اور حضور علیہ السلام کے قول کی طرف اشارہ کیا کہ بعض علم خزانہ کی طرح ہیں جن کو صرف اللہ کے علماء ہی جانتے ہیں۔ اب تم غور سے سنو کہ اگر تم اپنی ہستی کو مٹا دو اور اپنے وجود کو نہ دیکھو تو اس وقت تم پر اسرار منکشف ہوں گے کیونکہ جب تم

نے کمالا اور اپنے وجود کو قائم رکھا تو اس میں تناقض عقلی اور کفر عشقی ہوا یہ عجیب و غریب اشارہ سمجھو دوسری بات وہ ہے جس میں فجر الفت اور مکاشفہ کا طلوع ہے وہ آثار قدم اور وجوب ہیں وہ اسرار وحدانیت کی گھاٹیوں میں اہل توحید اور اہل اشارہ کے لئے اسرار ہیں لیکن مبادی اول میں تحقیق کا سیلاب جاری ہے اور وادی ثانی میں سے تشبیح کا چشمہ بہہ رہا ہے وادی اول سے ایک نہر ذوالقرنین اور وادی ثانی میں سے ایک نہر حضرت خضر علیہ السلام ہیں پہلا چشمہ فنا کا ہے اور دوسرا بقا کا ہے دوسرے کے لئے اشارہ ملکوت کا اشارہ ہے پس اول بیت القدس ہے اور دوسرا وحدانیت محضہ ہے یعنی اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وہ اللہ تعالیٰ کے قول هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى اِذْ رَاٰ نَارًا کے بارے میں خبر دیتا ہے اس سے دیکھنا ثابت ہوا پھر اس پر لفظ انا سے پردہ ڈال دیا پھر حضرت موسیٰ سے فرمایا اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وصال کا وسیلہ توحید کو قرار دیا اور ختم کی انتہا کو طاعت کے ساتھ متحرد کیا میں تمہیں ایک اور اشارہ سمجھاتا ہوں وہ یہ ہے اگر تم سے یہ کہا جائے کہ تم مقام موسیٰ میں نہیں ہو تو اس وقت تمہیں اس خطاب کی لذت نہ ہوگی اور نہ تم کو وصال کا لطف آئے گا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کسی نے سوال کیا کہ آپ نے یہ کس طرح جانا کہ یہ خطاب اللہ کی طرف سے ہے۔ آپ نے فرمایا لذت نداء نے مجھے قتل کر دیا اور میں اپنی ہستی سے بے خبر ہو گیا میرے بدن کے ہر ایک حصہ اور بال بال کو اس کی حلاوت حاصل ہوئی کیونکہ مجھے ایسی نداء سے خطاب ہوا جو ہر طرف سے مجھے پہنچی اور ہیبت الٰہیہ مجھ پر طاری ہوئی تب میں سمجھا کہ یہ خطاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے میں نے کہا تو ہی وہ ذات ہے جو ہمیشہ رہے گا اور تو ہی وہ ہے جس کے سامنے موسیٰ کے لئے مقام اور حرکت کلام نہیں ہے ان صفات پر غور کرو پھر تو ہی مخاطب اور تو ہی مخاطب ہے اسی طور سے حضور نبی کریم ﷺ نے خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندے میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہ کی دونوں حالوں میں 'میں ہی خدا ہوں زیادہ پسندیدہ بندہ وہ ہے جب تو بیمار ہو تو وہ تیری عیادت کرے اور جب تو معافی چاہے تو تجھے معاف کر دے اس اشارہ کا خلاصہ یہ ہے کہ تو اپنی ذات اور صفات سے بالکل بے خبر ہو جائے تو اپنے دل کو اس کا گھر قرار دے اپنے وجود کو مکہ اور شہود کو حرم بنا کر اس کے گرد طواف کرے تو تو اللہ تعالیٰ کو پا لے گا وہ گھر کے وجود کی طرح اور زندگی کا راز ہے وہ حی قیوم اور شدید الوجود ہے صفات کی تکوین اور حالات کا راز ہے اور یہ اشارات مبادی اور غایت سے اللہ تعالیٰ کی قدرت کی فردانیت کے اس بات پر دلیل ہیں۔

فصل: قرآن کریم کے بے نظیر خواص

اللہ تعالیٰ کا قول ہے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ الحکیم تک۔ اس آیت کے تین معانی ہیں پہلے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ازل میں اپنے واجب الوجود ہونے کی خود تصدیق کی اور ان صفات کو روشن کیا جو اس کے ساتھ غیر کی معیت کو مانع ہیں دوسرے ملائکہ کی طرف نظر ہے جنہوں نے اس کے وجود کی حالت میں اس کی تصدیق کی پس یہ شہادت وجود اور اس کی عنایت کی معرفت ہے اس میں مرتبوں کا ہونا محال ہے کیونکہ وہ غشاوہ نفسانیہ اور ظلمات صوری سے پاک ہیں تیسرے وہ شہادت ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ثابت قدم رکھا علم عدل اور تصدیق کے ساتھ ان کی تعریف کی حضرت ابن عباس* فرماتے ہیں کہ تقدیر کلام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کی گواہی دی اگرچہ کوئی اور اس کی گواہی نہ دے یہ کہ وہی معبود ہے اس کے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے ملائکہ نے بھی یہی گواہی دی انبیاء مومنین نے جو اہل علم ہیں نے گواہی دی جو عدل کے ساتھ قائم ہیں کیونکہ وہ اہل عدل ہیں اور عدل کے معنی یہ ہیں کہ کسی چیز کو اس کی جگہ میں رکھنا اور یہ علم ہی سے ہوتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عزیز اور حکیم ہے۔ وہ نعمت کے ساتھ ان لوگوں سے عزیز ہے جو اس کے ساتھ ایمان نہیں لائے اور ان لوگوں کے ساتھ حکیم ہے جنہوں نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے۔

فصل: توحید کی حقیقت اور اس کی شہادت

معلوم ہو کہ شہادت توحید کی حقیقت وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے لئے شہادت دی بے شک وہ خود اپنی ذات کا آپ شاہد ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہا اسے اپنا شاہد بنالیا ان کے پیدا کرنے سے پہلے ان کی تنبیہ کے لئے بایں طور کہ وہ اپنی ذات کے لئے اپنی شہادت کا خود عالم ہے جو اس نے صدق کی شہادت دی یہاں تک کہ انھیں صادقین موحدین کی شہادت قبول کی جاتی ہے جو عنقریب آئیں گے وہ اس کو پہچانیں گے وہ اس کی توحید کریں گے وہ اس کی الہیت اور ربوبیت کی گواہی دیں گے چنانچہ اس آیت میں **شَهِدَ اللّٰهُ** سے ظاہر ہے پس یہ شہادت اضطراری ہے کیونکہ اس کی عظمت اور آثار غیب کے ظاہر دیکھنے سے یہ شہادت دی گئی ہے وہ لوگ اسی جبلت پر پیدا کئے گئے ہیں۔ اولوالعلم سے مراد علماء ہیں جو حقائق توحید میں اہل حقائق ہیں کل سے فرد کے ساتھ منفرد ہیں احد صمد کی توحید کرتے ہیں اسماء حق کے معانی اور حقائق صفات کو جانتے ہیں غیبوں کا معائنہ کرتے ہیں شہروں میں اللہ کی حجت ہیں حضوری میں ان کا مقام ہے اور مقعد صدق میں قادر بادشاہ کے پاس ان کے بلند مرتبے ہیں حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ شہادت مخلوق سے ان کے پیدا کرنے سے دو ہزار برس پہلے لی تھی اور ایک روایت میں ہے کہ بارہ ہزار برس پہلے لی تھی ہر سال تین سو ساٹھ دن کا ہے اور ہمارے حساب سے ہر دن ایک ہزار سال کا ہے بزرگوں سے منقول ہے کہ دریاء دلالت میں دخل نہیں دینا چاہئے کیونکہ وہ تفرق کا موجب ہے بلکہ دریاء فہم میں آیت شہد اللہ کو سن کر غوطہ کرنا چاہئے کیونکہ یہ مقام محو ہے جو فنی وجود کے لئے اپنی ہویت میں اسرار سے موجود ہے وہی اول میں اول اور آخر میں آخر ہے۔ پھر اس کے بعد **لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** کے اسرار کے سمندر میں دخل دینا ہے جو ذوق سے متعلق ہے۔ معلوم ہو کہ قرآن عظیم میں تین قسمیں ہیں ایک قسم اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور توحید پر دلالت کرتی ہے ایک قسم امور شرعیہ پر اور ایک قسم معرفت امور آخرت پر دلالت کرتی ہے یہ بات مخفی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کی دلالت کی معرفت وجود کی نعت وحدانیت اور تقدیس کے ساتھ ہے یہ تہائی قرآن کے برابر ہے اور یہ امر نہی وعد اور وعید پر دلالت کرتی ہے۔

فصل: عارف کی پہچان

اس شخص کی علامت جس نے اللہ کو پہچانا یہ ہے کہ اگر اس کے اسرار پر مطلع نہ ہو تو اس کا علم بھی نہ پائے اور اللہ تعالیٰ نے اس حالت کے ساتھ بعض لوگوں کو بعض پر فضیلت دی ہے۔

فصل: اللہ تعالیٰ کی قربت کا حصول

جب تمہیں یہ منظور ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہارے مقام کے روشن جلوے دکھائے تو اپنے اعضاء کو کسل اور سستی سے روکو نفس حق اور قلب کو جدل ذلل اور روح کو امید و تمنا سے اور سر کو ردی عمل سے باز رکھے۔

فصل: توفیق الٰہی کا حصول

تحقیق کا قاعدہ یہ ہے کہ تیرے لئے اشارے کے سمجھنے میں اللہ تعالیٰ کی توفیق کی ضرورت ہے جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہتا ہے تو اس کے دل کو اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بندے کے لئے چار قاعدے مقرر کئے ہیں توحید سب سے زیادہ ضروری ہے عمدہ تقریبہ احاطہ اور خبر ہے اور ارادہ و ادراک بس یہی چاروں اصول ہیں انہی پر عقلوں کا مسلک اور تحقیق کی

بنا ہے جس کو یہ حاصل ہو گئے وہ کمال انسانی کو پہنچ گیا اور اسے خاص روحانی اور خلق رحمانی حاصل ہو گیا جس سے وہ پورا تصرف کر سکتا ہے۔

فصل: اسم اور عمل کے اثر کا طریقہ

خالی مکان میں بیٹھ کر دل کو خواص طبعی سے خالی کر اسم کی تاثیر تجھ پر ظاہر ہو گی وہ لطف تجھ کو حاصل ہو گا جس سے تو حیران اور متعجب رہ جائے گا تو سمجھے گا کہ میں بھی جبروت الٰہی کا ایک جزو ہوں اور روحانی محبت تجھ پر جلوہ گر ہو گی اور ایسا نور تمہیں اپنی ذات کے اندر معلوم ہو گا جس کی سنبھال تجھ سے نہ ہو سکے گی اور تیرا ذہن عاجز اور فہم قاصر رہ جائے گا اس مقام سے تمہیں تنزل ہو گا پھر کوشش کر کے وہاں پہنچنا چاہئے یہاں تک کہ اس مقام سے تجھے الفت ہو جائے اور پھر تنزل واقع نہ ہو۔

فصل: مشکل کشائی کا عمل

مقاتل بن سلیمان سے روایت ہے کہ جس شخص کو کوئی مشکل کام پیش آئے تو اسے لازم ہے کہ وضو کر کے اپنے گھر کے سب سے آخری حصہ میں داخل ہو کر دو رکعت نماز نہایت خوبی کے ساتھ ادا کرے سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ مَلِیْكٌ مُّقْتَدِرٌ وَاِنَّكَ عَلٰی مَاتَشَاءُ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ ذُنُوْبِیْ سَلَفَتْ وَاخْتَلَفَتْ وَجْھِیْ وَ عَظُمَتْ خَطِیْئَتِیْ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ قَضَاءِ حَاجَتِیْ فَاِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ عَظِیْمِ عَفْوِكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ تُفَرِّجَ عَنِّیْ پھر بلند آواز کے ساتھ پکارے یَا مُحَمَّدُ یَا اَحْمَدُ یَا اَبَاالْقَاسِمِ اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ وَ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی لِیَغْفِرَلِیْ وَیَرْحَمَنِیْ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَ حَوَائِجِیْ وَیُفَرِّجَ کُرْبِیْ وَھَمِّیْ وَ غَمِّیْ۔

اے اللہ بے شک تو ہی مالک مقتدر ہے اور جو کچھ چاہتا ہے اس پر قادر ہے اے اللہ اگرچہ میرے گناہ حد سے زیادہ ہیں اور میری توجہ ہٹ گئی میرے گناہ بڑے ہیں جو میرے اور میری حاجت کے درمیان حائل ہیں۔ میں تیری ذات بزرگ کے جلال تیرے عظیم عفو کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور تیرے نبی محمد ﷺ کے واسطے سے تیری طرف قصد کرتا ہوں کہ تو میری مغفرت کر دے مجھ پر رحم کر اور مجھ سے (تکلیف و غم) دور کر دے۔ اے محمد اے احمد اے ابو قاسم ﷺ میں تیرے واسطے سے اللہ تعالیٰ کی طرف قصد کرتا ہوں کہ وہ میری مغفرت کر دے مجھ پر رحم کرے میری حاجت اور تمام حاجتوں کو پورا کر دے اور میری تکلیف و رنج و غم کو دور کر دے۔

اگر اس وقت رونا آ جائے تو یہ دعا کی قبولیت کی علامت ہے دعا مانگ قبول ہو گی ورنہ دو بار سہ بار عمل کرو اور دعا قبول ہو گی۔

امام مقاتل کی مجرب دعا:

حضرت مقاتلؒ ہی سے ایک اور مجرب دعا منقول ہے جس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے تھے جب تو اس دعا کو پڑھنا چاہے تو صبح کی نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر ایک سو بار پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

پھر جو دعا مانگے قبول ہوگی۔

فصل: مصیبت کے وقت کی مجرب دعا

جس شخص کو کوئی مصیبت درپیش ہو اسے چاہئے کہ شب جمعہ کو غروب آفتاب کے بعد غسل کرکے اعتکاف میں بیٹھے اور کسی سے کلام نہ کرے یہاں تک کہ عشاء کی نماز پڑھ کر وتر کے آخری سجدہ میں الفاظ یَا اَللّٰهُ یَا رَبُّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَللّٰهُ سو بار کہے اور حاجت مانگے تو وہ پوری ہوگی۔

حاجت روائی کی مجرب دعا

حضرت امام ترمذیؒ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ یا کسی بندے سے حاجت ہو تو دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا مانگے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا وَّلَا غَمًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَیْتَهَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

قضائے حوائج کے لئے یہ دعا عظیم نفع والی ہے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ حلیم کریم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کی ذات پاک ہے وہ آسمانوں زمین اور عرش کریم کا رب ہے۔ اے اللہ میں تیری رحمت کے اسباب تیری مغفرت کے عزائم اور ہر نیکی سے غنیمت کا سوال کرتا ہوں اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں میرے لئے کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر یہ کہ اسے بخش ہر رنج و غم کو کھول دے ہر تکلیف کو دور کردے اور اے ارحم الرحمین اپنی رحمت کے ساتھ میری ہر حاجت کو پورا کردے۔

دو رکعت نماز پڑھ کے خلوص نیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد کرکے استغفار پڑھ کے حضرت نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود و سلام بھیج کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَیَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ وَیَا مُحْیِی الْعِظَامِ الرَّضَاتِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ وَیَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْكَرَامَاتِ وَیَا مَالِكَ حَوَائِجِ الْعَالَمِیْنَ سَمِعَ سَمْعُكَ الْاَصْوَاتَ وَاَحَاطَ عِلْمُكَ بِكُلِّ شَیْءٍ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَ بِحَمْدِكَ وَحَمْدِكَ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ بِحَاجَتِیْ۔

اے اللہ اے متفرق چیزوں کو جمع کرنے والے اے نباتات کو اگانے والے اے پرانی ہڈیوں کو زندہ کرنے والے اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے حاجتوں کو پورا کرنے والے اے سات آسمانوں کے اوپر سے مصیبتوں و تکلیفوں کو دور کرنے والے اے کرامات کے خزانوں کو کھولنے والے اے تمام عالمین کی ضرورتوں کے مالک تیری سماعت تمام آوازوں کو سنتی ہے تیرا علم ہر چیز کو محیط

ہے میں تیری قدرت کاملہ کے ساتھ مانگتا ہوں اور اپنے غنی ہونے کے ساتھ مجھے اپنی تمام مخلوق سے بے پرواہ کر دے۔ تیری حمد اور بزرگی کے ساتھ اور میری حاجت کے لئے مجھ پر احسان کر۔
اپنی حاجت کا نام لے وہ پوری ہو گی۔

بصارت و بینائی کے لئے بہترین دعا

حسن بن سالم کہتے ہیں کہ میری دادی اندھی تھی اس کے پاس ایک شخص نے آکر کہا میں تجھے ایسی بات بتاتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے اس سے اللہ تعالیٰ تیری بینائی لوٹا دے گا۔ میری دادی نے کہا اللہ تعالیٰ تیری مغفرت کرے اس نے کہا ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھو۔ پھر ہاتھوں کو اپنے منہ اور آنکھوں پر مل لو اس نے ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی لوٹا دی اس نے اپنی سامنے ایک بزرگ کو کھڑے ہوئے دیکھا پھر وہ غائب ہو گئے میری دادی نے اپنے مرنے کے وقت اس دعا کے بارے میں خبر دی یہ دعا شروع سورہ حدید سے علیم بذات الصدور اور آخر سورہ حشر ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے ایسی دعا کی نسبت سوال کیا جو حضور نبی کریم ﷺ نے خاص طور پر آپ کو تعلیم کی ہو حضرت علیؓ نے فرمایا مجھے یہ خیال نہیں تھا کہ کوئی مجھ سے یہ پوچھے گا پھر آپ نے فرمایا جب تمہیں کوئی حاجت ہو تو شروع سورہ حدید کی آیات الی الصدور تک اور لو انزلنا ھذا القرآن سے آخر سورہ حشر تک پڑھ کر کے کہے: اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ كَذَا وَاكَذَا اِفْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا پھر جو دعا مانگے قبول ہو گی۔

فصل: رنج و غم سے نجات دلانے والی مجرب دعا

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی فرماتے ہیں کہ ایک رات مجھے بے حد رنج و غم تھا اس وقت مجھے الہام ہوا کہ یہ دعا پڑھو:

اِلٰهِيْ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِالتَّوْحِيْدِ وَالطَّاعَاتِ وَاَحَاطَتْ بِيَ الشَّهْوَةُ وَالْغَفْلَةُ وَالْمَعْصِيَةُ وَطَرَحَتْنِي النَّفْسُ فِيْ بَحْرِ الْهَوٰى وَالظُّلْمَةِ فَهِيَ مُظْلِمَةٌ وَ عَبْدُكَ مَظْلُوْمٌ مَحْزُوْنٌ مَهْمُوْمٌ مَغْمُوْمٌ قَدِ الْتَقَمَهُ الْهَوٰى وَهُوَ يُنَادِيْكَ بِنِدَاءِ الْمَعْصُوْمِ الْمَحْبُوْسِ عَبْدِكَ يُوْنُسَ وَ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاهْدِنِيْ بِعِزِّ الْمَحَبَّةِ فِيْ مَحَلِّ التَّفْرِيْدِ وَالتَّوْحِيْدِ وَالْوَحْدَةِ وَاَنْتَ اللَّطِيْفُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَلَيْسَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ لِمَنْ اٰمَنَ بِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اے اللہ تو نے مجھ پر توحید اور طاعت کے ساتھ احسان کیا مجھے شہوت اور غفلت و معصیت نے گھیر لیا ہے۔ مجھے نفس نے دریائے خواہش اور ظلمت میں پھینک دیا پس وہ اندھیرا ہے اور تیرا بندہ مظلوم ہے وہ غمگین اور رنجیدہ ہے خواہش نے اس کا لقمہ کر لیا ہے وہ تجھے تیرے معصوم محبوس بندے حضرت یونس علیہ السلام کی پکار کی طرح پکارتا ہے اور کہتا ہے نہیں کوئی معبود مگر تیری ذات پاک ہے اور میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں پس میری دعا قبول کر جیسے تو نے ان کی دعا قبول کی مجھے محبت کی عزت کے ساتھ محل تفرید توحید و وحدت میں ہدایت دے تو مہربان حنان اور منان ہے اور میرے لئے تو ہی ہے تیری ذات تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا اس کے لئے جو تیرے ساتھ ایمان لائے بے شک تو نے فرمایا ہے اور تیرا قول حق ہے پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اور انہیں غم سے نجات دی اسی طرح ہم مومنین کو نجات دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ حضرت سیدنا محمد ﷺ ان کی آل

اور ان کے اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔

فصل: ظالم کی بربادی کے لئے دعا

یہ دعائے مبارک امام محمد بن ادریس الخواز زی رحمۃ اللہ کی ہے اس دعا سے فرشتے کانپتے ہیں۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالَ لِمَا يُرِيْدُ يَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِيْ لَاتُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِيْ لَايُضَامُ يَا مَنْ عَلٰى نُوْرِهٖ اَرْكَانُ عَرْشِهٖ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ تین بار اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اور ایک دوسری روایت میں اس طرح ہے: يَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالَ لِمَا يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ 3

اے اللہ اے ودود اے عرش مجید والے اے پیدا کرنے والے اے اعادہ کرنے والے اے جو چاہتے ہو اس کے کرنے والے ایسی عزت والے جو فنا نہیں ہوتی اے ایسے ملک والے جو زائل نہیں ہوتا اے وہ ذات جس کا نُور اس کے ارکان عرش پر بلند ہے اے مغیث میری مدد کر تین دفعہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے عرش مجید والے اے پیدا کرنے والے اے اعادہ کرنے والے اے ہر اس چیز کے کرنے والے جس کا ارادہ کرے میں تجھ سے تیری ذات کے نُور کے ساتھ مانگتا ہوں جس نے ارکان عرش کو بھر دیا اور تیری اس قدرت کے ساتھ جو تیری تمام مخلوقات پر ہے اور تیری اس رحمت کے ساتھ جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے مستغیثین کے غیاث میری مدد کر تین بار پڑھے فرماتے ہیں کہ ایک مظلوم نے یہ دعا پڑھی اسی وقت ایک کڑک کی آواز آسمان سے آئی اور ایک شخص ہاتھ میں برچھا لئے اس قزاق پر آیا جو مظلوم کو قتل کرنا چاہتا تھا اور اسے قتل کر دیا اور کہا اے زید جب تو نے پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو میں ساتویں آسمان پر تھا جبرائیل نے آواز دی کہ اس مظلوم کی مدد کون کرتا ہے میں نے کہا میں جب تو نے دوسری مرتبہ دعا کی تو میں آسمان دنیا پر تھا جب تو نے تیسری بار دعا کی تو میں آن پہنچا جو اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگے گا تو اس کی دعا قبول ہو گی۔

پھر جب زید حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے اپنا اسم اعظم تلقین کیا جس کے ساتھ جو دعا مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔

فصل: استخارہ مجربہ کا بیان

جب تمہیں کسی کام کا انجام معلوم کرنا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد چھ رکعتیں پڑھو دو دو کر کے پڑھو اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والشمس دوسری میں واللیل تیسری میں الم نشرح چوتھی میں القدر پانچویں میں زالزال اور چھٹی میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے۔ پڑھ سلام کے بعد کاغذ کے ایک ٹکڑے پر یہ لکھے۔

اِلَى الرَّبِّ الْجَلِيْلِ الْوَدُوْدِ الْكَرِيْمِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ مِنْ عَبْدِهٖ فُلَانِ الْفَقِيْرِ الذَّلِيْلِ الْمُحْتَاجِ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ السَّائِلِ الْمُضْطَرِّ الَّذِيْ لَمْ يَجِدْ لِحَاجَةٍ سِوَاكَ يَطْلُبُ وَ يَرْغَبُ مِنْكَ حَاجَةَ كَذَا وَ كَذَا۔

رب جلیل کریم مہربان عزت والے جبار کی طرف اس کے فقیر ذلیل محتاج ناامید فقیر سائل پریشان کی طرف سے جو تیرے سوا

اپنی حاجت کے لئے کسی اور کو نہیں پاتا وہ تجھ سے طلب کرتا ہے اور تیری طرف رغبت کرتا ہے یہ فلاں فلاں اور اپنی حاجت کا نام لے پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْ اِسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ بَیَانًا شَافِیًا وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے ہر اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے اپنی ذات کے لئے رکھا ہے یا اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھائے ہیں یا عالم غیب میں اپنے پاس ان کو پسند کیا ہے یہ کہ تم میرے لئے میرے امر سے فرحت کشادگی اور بیان شافی کر دے اور یہ کہ میری حاجت پوری کر دے اور اپنی حاجت کا ذکر کرے چاہے وہ قبولیت محبت یا کسی مشکل امر سے ہو اور تیرا ارادہ اس کا انجام معلوم کرنا ہو اس کاغذ کو لبان ذکر اور جاوی سے دھونی دے پھر لپیٹ کر موم لگا کر ایک نرسل میں بند کرکے اوپر سے خوب موم لگا کر دھاگے سے مضبوط باندھ دے اور جاری پانی میں ڈالے اور کہے اَجْرَیْتُ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ کہ فلاں بن فلاں کے قلب کو میں نے جاری کیا ہے یا ایک برتن میں پانی بھر کے اسے اس میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھ لے اور باوضو سو رہے تو حاجت پوری ہوگی۔

فصل: چور ڈاکو ظالم سے تحفظ اور خوف و مصیبت میں کار آمد اعمال

یہ دعا عبداللہ بن محمد بن ابی زید القیروانی سے منقول ہے فرماتے ہیں میں نے اس دعا سے زیادہ جلدی قبولیت والی کوئی دعا نہیں دیکھی یہ چور، قزاق اور ظالم حکمران کے شر سے بچاتی ہے۔ خوف اور مصیبت میں اسے پڑھنا چاہئے۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰی وَیَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰی وَیَا عَالِمَ كُلِّ خَفِیَّةٍ وَیَا كَاشِفَ كُلِّ بَلِیَّةٍ وَیَا مُنْجِیَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْ اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَدْعُوْكَ یَا اِلٰهِیْ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ ضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَ قَلَّتْ حِیْلَتُهٗ دُعَاءِ الْغَرِیْقِ الْمَلْهُوْفِ الَّذِیْ لَا یَجِدُ لِكَشْفِ مَا بِهٖ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِكْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّنَا وَعَدُوِّكَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاغْوِثْنَا یَا اَللّٰهُ 3 اَللّٰهُمَّ یَا بَادِیْ لَا بِدَایَةَ لَكَ یَا دَائِمُ لَا نِفَادَ لَكَ یَا حَیُّ یَا مُحْیِی الْمَوْتٰی یَا قَائِمًا عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اِلٰهِیْ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَسْئَلُكَ بِالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ الْاَمْنَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْاَهْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاكْشِفْ عَنِّیْ مَا نَزَلَ لِیْ مِنْ ضَیْقٍ وَ كُلَّمَا اَرَدْتُّ وَخَلِّصْنِیْ خَلَاصًا جَمِیْلًا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اے اللہ ہر شکایت کے فریاد رس، ہر پوشیدہ چیز کے دیکھنے والے، ہر مخفی چیز کے جاننے والے، ہر بلا کے دور کرنے والے۔ اے حضرت موسیٰ، حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہم السلام کو نجات دینے والے اے اللہ میں تجھ سے اس شخص کی سی

دعا کرتا ہوں جس کا فاقہ سخت ہو' قوت ضعیف ہو اور حیلہ کم ہو گیا ہو۔ ڈوبنے والے مظلوم کی دعا جو تیرے سوا کسی کو اپنی مصیبت کو کھولنے والا نہیں پاتا تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے ارحم الراحمین! ہم سے ہر اس چیز کو دور کر دے جو ہمارے اور تمہارے دشمن شیطان رجیم کی طرف سے تکلیف نازل ہوئی ہے اے رب العالمین بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے مددگار اے اللہ 3 بار اے اللہ اے ابتداء کرنے والے جس کی کوئی ابتداء نہیں ہے اے دائم جس کی کوئی انتہا نہیں ہے اے زندہ کرنے والے مردوں کو اے ہر نفس کے ساتھ قائم جو کچھ اس نے کسب کیا میرے اللہ تو اللہ عزیز جبار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو معبود واحد ہے میں تجھ سے تیرے اسمن عفو عافیت اور دین و دنیا و آخرت میں دائمی معافات میں کلمات تامات کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور اہل جسم مال اولاد اور تمام مسلمین کے بارے میں دعا مانگتا ہوں اے رب العالمین بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے ساتھ مجھ پر رحم کر اور جو تنگی مجھ پر نازل ہوئی ہے اس کو دور کر اور مجھ کو خلاص جمیل دے اے رب العالمین اپنا گمان درست رکھ اور اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

فصل:

معلوم ہو کہ سر حروف الواح علماء کے سینوں میں مرقوم ہے اور سر اعداد صحائف اسرار حکماء میں لکھا گیا ہے اور سر کیمیا قدماء کے خزانوں میں مخزون ہے۔ سر تسخیر قلوب اولیاء میں پوشیدہ ہے سر اسماء آئینہ بصیرت انبیاء ہے اور سر کلام عرش اسماء ارواح میں ہے تم ان قدسی اشارات اور کشفی لطائف کو سمجھو تو تم ذوقی معانی کا وافر حصہ پاؤ گے۔

فصل کی چند اہم باتیں:

معلوم ہو کہ ہر دعوت کے لئے اسماء الٰہی سے ایک اسم ہے اور ایک دروازہ بھی ہے جس سے اس میں داخل ہوتے ہیں معراج ہے جس پر عروج ہوتا ہے روحانیت کی بلندی ہے اسی باب معراج سے قبولیت حاصل ہوتی ہے اور مقامات دینیہ تین ہیں: مقام اسلام' مقام ایمان اور مقام احسان اور مراتب جنان بھی تین ہیں۔ جنت الاعمال' جنت المیراث اور جنت الامتنان اسماء کی اقسام بھی تین ہیں ایک مقام اسلام میں تعلیق' دوسرے مقام ایمان میں تخلیق اور تیسرے مقام احسان میں تحقیق ہے۔ جب سالک مقام اسلام میں ترقی کرتا ہے تب ہر ایک اسم کے آثار اس کو اپنے نفس' بدن کے تمام قویٰ' اعضاء اور حالات میں معلوم ہوتے ہیں اور وہ ان سب کو ان اسماء کے احکام اور آثار سے دیکھتا ہے اور ہر اثر کا اس کے لائق چیز کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے مثلاً انعام کا شکر سے اور مصیبتوں کا صبر سے مقابلہ کرتا ہے یہ اعضاء جنت الاعمال میں داخل ہیں جو باقی ثابت اعیان کے ساتھ زائل ہونے والے اعراض کے ستر کا محل ہے جنہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس طرح اختراع کیا ہے کہ یہ قیعان جنت ہے اس کے درخت سبحان اللہ الحمد للہ اور لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ہیں اس کی تحتی مقام ایمان میں تخلیق کے ساتھ ہے جو ان اسماء کے حقائق ان کے معانی مفہوم کے لئے روحانیت کی اطلاع کے ساتھ ہے اس تخلیق کی خبر نبی کریم ﷺ نے اپنے الفاظ مبارک تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ تَعَالٰی (کہ اللہ تعالیٰ کے اخلاق کی صفات کو اپناؤ) یعنی متخلق اس اسم کے ساتھ خلق حاصل کرے جو اسماء الٰہی کا مفہوم ہے اس کے موافق عمل کرے یہ اعضاء متخلق جنت المیراث میں داخل کرتا ہے اور یہ جنت پہلی جنت سے اعلیٰ ہے یعنی پہلی جنت کا باطن ہے جس سے عالم ملک و ملکوت نازل ہوا ہے اور اسی کی طرف حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے قول کے ساتھ اشارہ کیا ہے کہ تم میں سے ہر ایک کا مقام جنت میں ہے اور دوزخ میں بھی ہے جب وہ مرتا ہے اور دوزخ میں داخل ہوتا ہے تو اہل دوزخ کے مقام کا وارث ہوتا ہے اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو أُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ الآیۃ اس کا اعضاء اس احسان میں تحقیق کے ساتھ نقول اور علیحدگی کے ساتھ ہے تو تمہاری ذات میں صورتوں اور معانی سے حضرت حقیقت کی روشنی ظاہر ہو جائے جیسے شاعر نے کہا ہے:

تسترت من دھری بظل جناحہ
بحیث اری دھری ولیس یرانی
فلو تعلم الایام اسمی مادرت

واین مکانی مادرین مکانی

میں اپنے زمانہ سے اس کے بازو کے سائے میں پوشیدہ ہوا اس طرح کہ میں اپنے زمانے کو دیکھتا ہوں اور وہ مجھے نہیں دیکھتا۔ اگر ایام میرا نام جاننا چاہیں تو نہ جانیں اور اگر میرا مکان چاہیں تو وہ بھی نہ جانیں۔

یہ احصاء متعلق کو جنت الامتنان میں داخل کرتا ہے جو غیب الغیب کے راز کی جگہ ہے اور جس کی طرف حضور نبی کریم ﷺ نے اشارہ کیا ہے کہ اس میں وہ چیزیں ہیں جو کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور نہ کسی قلب پر ان کا خطرہ گزرا اور اس آیت میں بھی اسی کی طرف اشارہ ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ

میں کہتا ہوں کہ اگلے بزرگوں نے جو کچھ ترقی حقائق ملکوت اور عجائب جبروت میں کی وہ محض تعلق باالاسماء کے ساتھ کی ہے یہاں تک کہ ہر ایک اسم ان کے مقام کے حق میں اسم اعظم ہوا اور اللہ تعالیٰ کی بخششیں اور عنایتیں ان پر ظاہر ہوئیں اور جب تم اس گروہ سے اسم اعظم سنو گے تو اس کی حقیقت وہی ہے کہ جب انہوں نے ایک اسم معلوم کر لیا اور اس کے ساتھ متعلق ہو گئے پھر اس سے بڑھ کر اسم کے ساتھ کوشش کی اور کل اسماء صفات سے اسم ذات کے تعلق میں مدد حاصل کرتے ہیں کیونکہ اصل مقصود یہی ہے اور یہی حقیقت تعلق ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ○ جب سالک تحقیق اور اخلاص کے ساتھ اسماء کے راستہ میں عروج حاصل کرے گا تو بہت جلد مشکلات اسمائیہ اور اسرار ملکوتیہ اس پر جلوہ گر ہوں گے۔

فصل: اسم کی تحقیق اور شریعت

لوگوں نے اس بات میں اختلاف کیا ہے کہ اسم سمو سے یا سمتہ سے مشتق ہے۔ اس میں ایک لطیف اشارہ ہے اور معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف چلنے والوں کی دو قسمیں ہیں۔ مراد مقام اور مرید قائم جہاں تک مرید قائم کا تعلق ہے تو ہر اسم اس کے قائم مقام ہے پس اسم وسم سے ماخوذ ہے اگر یہ مراد یا درجہ مراد میں ترقی کرتا ہے تو اسماء اسے اس درجہ میں پہنچا دیں گے حالانکہ وہ معانی اسماء میں انوار تجلی کے مشاہدے میں مستغرق ہے پس اسم اس کے حق میں بلندی ہو جو سما سمو سے ماخوذ ہے بمعنی بلندی کے اور اسے یوں بھی سمجھنا چاہئے کہ آخرت کا مقام بقا ہے اور دنیا کا انجام فنا ہے تیرے دنیاوی اوصاف فانی ہیں دنیا کی نسبت سے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ پر اپنے اسماء باقیہ کے ساتھ احسان کیا تاکہ تو ان کا مشاہدہ دنیا میں ہی کر لے جیسے حضرت صدیقؓ نے فرمایا ہے کہ اگر حجاب اٹھ جائے تو میرا یقین زیادہ نہ ہو دوسری بات یہ ہے کہ اگر تو اسے اپنے اسماء کے ساتھ پکارے تب تو نے باقی کو فانی کے ساتھ پکارا کیونکہ جب تو اپنے ساتھ قائم ہے تو فانی کے ساتھ ہے اور جب تو اس کے ساتھ قائم ہے تو باقی کے ساتھ ہے تو دیکھ لو کہ دونوں میں کس قدر فرق ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑو یعنی اپنے نفسوں اور اوصاف سے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو اور فرماتا ہے کہ اللہ کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں انہی کے ساتھ اسے پکارو یہ دوسرا اشارہ ہے اس نے تیرا ازل و ابد میں اپنے اسماء کے ساتھ ذکر کیا چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ پھر تجھے حکم دیا کہ اس کے اسماء کے ساتھ اس کا ذکر کرو پس تو حیران ہوا اور اس سمندر میں تیری عقل نے غوطہ کھایا کہ وہ کیا اسماء ہیں پھر اس نے تجھے ہدایت کی اور اس طرح کہا۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ تجھے حکم کیا کہ ان اسماء حسنیٰ کا ذکر کرو اور اس طرف آیت فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ میں اشارہ ہے" تسبیح صلاۃ ہے اور صلاۃ تسبیح ہے اور حقیقت میں تسبیح کے معنی تنزیہ کے ہیں۔

ہر پیدا ہونے والے وصف سے پس اسم مسمی کے کچھ فرق کے معنی کے ساتھ صلہ ہے اور وہ اسم اور مسمی کے درمیان فرق ہے پس اللہ تعالیٰ کی تسبیح اس کا تنزیہ ہے یہ بعض دفعہ قول سے اور بعض دفعہ اعتقاد سے ہوتی ہے۔ تسبیح کی صحت اس وقت ہوتی ہے جب معرفت کا ثبوت ہو جائے دلیل کے اسرار کا کشف تفرید میں فنا اور تجرید میں تحقیق ہو یہ مرتبہ اہل حق کا ہے جنہوں نے اسے

صفات جمال کے ساتھ پہچانا ہے اور انواع کمال کے ساتھ اس کا وصف کیا ہے ربوبیت کو اسی کی طرف وصف کیا اور اپنی ذاتوں کو اس کے سامنے قید عبودیت میں ڈال دیا تیری تسبیح اس وقت تک درست نہیں ہے جب تک تو اپنے نفس کو ہر ایک شہوت سے ایمان کو نقص کے اعمال سے اپنی عقل کو خواہش سے اپنی التفات کو مالوفات سے' اپنے دل کو غفلت کی تاریکیوں سے اپنے جسم کو عادات و مخالفات و اکل حرام اور شبہات سے پاک نہ کرے گا تب اس وقت تجھ پر ہر ایک اسم ذات و صفات کا جلوہ ہو گا حضرت ابراہیم خواص حکایت بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل سے تمام خواہش دور کر دی تھیں صرف انار کی خواہش رہ گئی تھی۔ ایک روز میں ایک شدید مرض میں مبتلا آدمی کے پاس سے گزرا جس کے تمام جسم پر بھڑیں لپٹی ہوئی تھیں اور اس کا گوشت کھالیا تھا میں نے اس شخص کو سلام کیا اس نے سلام کے ساتھ مجھے جواب دیا اور اس نے میرا نام لیا حالانکہ پہلے کبھی ان سے ملاقات نہیں ہوئی تھی۔ میں نے اپنے دل میں کہا اگر یہ شخص اولیاء اللہ میں سے ہے تو اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ ان بھڑوں سے اسے نجات دے میرے دل میں یہ خیال آیا تو اس شخص نے کہا کہ غیبت حرام ہے تو خود اللہ تعالیٰ سے دعا کر کے تجھے انار کی خواہش سے نجات دے کیونکہ بھڑوں کا جسم کو نوچنا خواہشوں کے دل کو نوچنے سے بہتر ہے۔ یہ ادب اقوال ہے بعض بزرگوں نے یہ مثال ادب دے کر تعلیم دی ہے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایک نوجوان نے ملاقات کی جو ایک عبا پہنے اور ہاتھ میں پانی کی چھاگل لئے ہوئے تھا مجھ سے کہنے لگا کہ میں ایک ایسا شخص ہوں جس نے پرہیزگاری کا قصد کیا میں وہی چیز کھاتا ہوں جسے لوگ پھینک دیتے ہیں اور بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ میرے اٹھانے سے پہلے اس پر چیونٹیاں آجاتی ہیں۔

تو کیا اب میں اس چیز کو کھاؤں یا نہ کھاؤں اور اگر کھاؤں تو مجھ پر اس کا مواخذہ ہے یا نہیں یہ بزرگ کہتے ہیں کہ میں اپنے دل میں یہ خیال کرنے لگا کہ یہ شخص بڑے پرہیزگار ہیں پھر جو میں نے ان کی طرف دیکھا تو پایا کہ وہ چاندی کی زمین پر بیٹھے ہوئے ہیں اور مجھ سے کہا کہ اے شخص غیبت حرام ہے اور میری نظر سے غائب ہو گئے یہ وہ لوگ ہیں جن کی آنکھوں کو اللہ نے روشن اور ان کے ذکر کو پاک کیا ہے اسی طرح ان کی آنکھوں کو منور کیا ہے۔

فصل: تسبیح کی تعریف و تحقیق

تسبیح تفعیل کے وزن پر ہے یہ سَبْحٌ سے ہے جس کے معنی آنے جانے کے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحاً طَوِيلاً** یعنی تمہارے لئے دن میں بہت آمدورفت ہے بعض کہتے ہیں سبح کے معنی تیرنے کے ہیں یعنی سرباطن کے ساتھ عجائب ملکوت اور لطائف حقائق جبروت میں سیر کرنا۔ سالک اپنے ذکر کے ساتھ دریائے قلب میں تیرتا ہے اور مرید اپنے قلب کے ساتھ بحر فکر میں تیرتا ہے محب اپنی روح سے بحر شوق میں تیرتا ہے۔ عارف اپنے راز سے بحر غیب میں اور صدیق اپنے راز سے بحر انوار قدسیہ میں تیرتا ہے جو ثبوت الاقدام کے ساتھ صفات کے اسماء کے معانی سے بلند ہے جو حالات کے اختلاف میں تمکین ہے پس تحقیق انتہا شہود ہر سالک کی حضرات اسماء سے سمجھو بے شک وہ اسم ایسا ہے جسے مرتب کیا گیا ہے لیکن اس کے لئے پورا شہود نہیں ہے جب تک یہ شہود عجز اور حضوری عنایت نہ کرے اسی سبب سے سب سے بڑھ کر شہود والے یعنی ہمارے حضور ﷺ فرماتے ہیں۔ **سُبْحَانَكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَىٰ نَفْسِكَ** یعنی میں تیری تعریف نہیں کر سکتا جیسے تو نے اپنی تعریف آپ کی اور فرمایا اے اللہ اپنے اندر حیرت میں مجھے زیادہ کر اور فرمایا کہ اسماء حسنیٰ میں بجز اسم اللہ کے دوسرا اسم ذات نہیں ہے۔ کیونکہ اسم ذات وہ ہے جو حقیقت کے لئے وضع کیا گیا ہے یہ بغیر کسی اعتبار کے ہے تاکہ اسم حقیقت پر دلالت کرے۔

فصل: افعال اسماء کی تقسیم

معلوم ہو کہ افعال اسماء دو قسم ہیں ہے ایک تو وہ ہیں جن کے فعل کا ذکر شروع میں بغیر اسم کے وارد ہوا ہے جیسے سخط اللّٰہ' غضب اللّٰہ' لعنۃ اللّٰہ اور فضل اللّٰہ دوسرے وہ ہیں جن کا ذکر شروع میں وارد ہوا ہے جیسے یَخْلُقُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ' وَاللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ اور معلوم ہو کہ حقائق اسماء دو قسم ہیں ایک وہ ہے جس کے لئے ظاہری صورت نہیں ہے جو ہمیں اس پر دلالت کرے اور اسی کی طرف حضور نبی کریم ﷺ کے اس فرمان میں اشارہ ہے کہ اے اللہ میں تجھ سے ہر اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کو موسوم کیا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب میں اختیار کیا دوسری قسم وہ ہے جس کے لئے ہمارے پاس ظاہری صورت لفظی یا رقمی ہے ہمارے نزدیک یہی وہ اسم ہے جو ہمیں اس پر دلالت کرتا ہے اس کی بھی دو قسمیں ہیں ایک مضمر دوسرا مظہر تو اسے سمجھو۔

فصل: مردان غیب کا اسماء الٰہی سے رابطہ

معلوم ہو کہ ہر شخص یا اس کے غیر کے وجود کلی یا جزئی طور پر اسماء الٰہی سے منسوب ہیں تم اسے سمجھو اللہ تعالیٰ تمہیں کامیاب کرے گا جیسے اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں ایسے ہی ننانوے مرد ہیں جنہیں مردان غیب کہتے ہیں اور جیسے ان اسماء میں ایک اسم ذات ہے ایسے ہی ان مردوں میں ایک مرد ہے جسے غوث اور قطب کہا جاتا ہے اور باوجودیکہ کل مردان غیب قطب سے مدد لیتے ہیں مگر پھر بھی اسے نہیں جانتے اور جو اسم اسم اعظم سے عدد حرفی عددی اور کسر میں متفق ہو تو وہ اس شخص کے حق میں اسم اعظم ہو گا اور وہی کام کرے گا جو اسم اعظم کرتا ہے میں نے ایک عارف بزرگ سے سنا ہے انہوں نے کہا کہ ہر دعا کرنے والے کے لئے ایک اسم مخصوص ہوتا ہے اس کی دعا کے مناسب جو اس کے حق میں اسم اعظم کا کام کرتا ہے جیسے حضرت ایوب علیہ السلام کے حق میں ارحم الراحمین حضرت سلیمان علیہ السلام کے حق میں وھاب اور حضرت یونس علیہ السلام کے حق میں لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہے۔ یہ دعا کرنے والے کی حالت کے مناسب ہے یہی قول اس معنی کے قریب اور جمہور صوفیاء کا ہے عارف شیخ محمد خوارزمی نے حرم مکہ معظمہ میں 670 میں فرمایا کہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم وتر کو اپنے حال و مقال میں معلوم کر لیا تو اس نے اسم اعظم کی معرفت حاصل کر لی معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف خفی سے مختلف ترکیب کے اسماء ظاہر کئے۔ تاکہ ہر اسم اس کے حمیدہ حمیدہ افعال پر دلالت کرے اور ہر سالک اپنے لائق مسلک اختیار کرے پس یہ اسم اعظم اس کے مقصد کے موافق ہو گا اور جب یہ اس اسم کے ساتھ اس کے مناسب وقت میں توجہ قلب کے ساتھ دعا مانگے گا تو ضرور جلد قبول ہو گی اسی بات کی طرف اس کلام نبوی میں اشارہ ہے کہ تمہارے دلوں میں نفحات ہیں خبردار ان کو تلاش کرو نفحات سے مراد طلب کے لئے وقت کا موافق ہونا اور اسم کا مقصد کے مطابق ہونا ہے۔ یہ دروازہ ہے جو مرسلین اور مقربین پر منکشف ہوا ہے۔

فصل: دعا و عمل کے راز اور اعمال کے طریقے

معلوم ہو کہ دعا میں جامع راز اور سیف قاطع یہ ہیں کہ اسم کے اعداد بغیر الف لام کے لو جیسے خبیر اور لطیف ہے اور ارباب اسرار کے نزدیک ان دونوں کے اعداد دیکھو پھر انہیں ہفتہ کے ایام میں ضرب دو حاصل ضرب کے موافق اسم کو پوری ہمت اور صفائی باطن کے ساتھ تنہائی میں ذکر کرو تو دعا میں جلدی قبولیت ہو گی بعض اکابر کہتے ہیں کہ اسماء کے ذکر کی دعا میں سارا راز اور علم مکنون ہے کہ اسماء کے حروف کے عدد صوری اور رقمی لے کر ان کے موافق ذکر کرو تو مطلب حاصل ہو گا اس کی مثال اسم اللہ ہے اس کے

چار حروف اور عدد 66 ہیں ان دونوں کو جمع کیا جائے تو 70 ہوتے ہیں پس خالی مکان میں حضور قلب کے ساتھ ستر (70) بار ذکر کر کے دعا مانگے تو حاجت پوری ہو گی معلوم ہو کہ بعض اسم ایسے ہیں جن کی صرف ایک ہی خاصیت ہے اور بعض ایسے ہیں کہ جن کی خاصیت میں اور بھی اسماء شریک ہیں یعنی ایک معنی کے کئی اسم ہے تو وہ ملک و ملکوت میں اللہ تعالیٰ کا راز ہے معلوم ہو کہ اسماء میں ان کی خاصیت ہوتی ہیں جو ان کے غیر میں نہیں پائی جاتی اس میں دو اسم جمع ہیں اور تیسرا معنی واحد میں ہے اس میں عجیب راز اور نادر امر ہے اس کی ذات پاک ہے جو علیم اور حکیم ہے معلوم ہو کہ ہر اسم کے خواص اس کے مشتق سے ہیں اور اس کی تعریف اس کے مقتضا سے ہے یہی وہ پوشیدہ راز ہے جو صالحین پر کھلتا ہے جس کے لئے اس علم کا دروازہ کھل گیا تو وہ علم آل محمد ﷺ کے بہت بڑے حصے کے ساتھ کامیاب ہوا اور اللہ ہی کھولنے والا علم والا ہے۔

فصل: اسماء الٰہی کے لطیف خواص

معلوم ہو کہ اسماء الٰہی میں سے جس اسم کے حروف وتر ہیں تو وہ تفریق کے لئے ہے اسی طرح وہ جدائی ڈالنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے اور جس کے حروف شفع ہیں وہ الفت پیدا کرنے شادی اور محبت کے لئے ہے اسی طرح ہر اسم کے حروف اور اعداد ہیں اور ہر عدد کے لئے وفق (نقش) ہے پس جس نے ان تینوں کو جمع کیا تو اس پر راز منکشف ہو گیا اور اسماء میں سے ہر اسم کے لئے روحانی عدد ہے جو اس کے جسم کی طبیعت کے ساتھ شکل رکھتا ہے میں اس کی تشریح نہیں کرتا کیونکہ اس میں بہت بڑا خوف ہے اگر مجھے یہ یقین ہوتا کہ ہر کس و ناکس پر یہ اسرار ظاہر نہ ہوں گے تو میں ضرور اس جگہ بہت سے امور عجیب و غریب بیان کرتا اور جس نے کسی کے لئے رزق کا حکم دیا تو وہ جذب کرنے والے مقناطیس اور یاقوت کی طرح ظاہر ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: وَاللّٰهُ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

اگر تم تیرنے والے ہو تو اس میں تیرو اور اگر چل سکتے ہو تو چلو پس یہ اشارات کے موتی ہیں جو عبارتوں اور ملفوظات کے حقائق سے ظاہر ہو گئے ہیں تو تم محنت کے ساتھ ان قیمتی موتیوں کو حاصل کرو ورنہ پھر حسرت ہو گی حالانکہ اس وقت حسرت سے کچھ فائدہ نہ ہو گا تو تم اس بات کو سمجھو تمہیں معلوم ہو کہ اسماء اور اذکار کے لئے شروط عمل بہت ہیں مگر میں ان میں سے ان شرائط کو بیان کرتا ہوں جو کل اعمال کے لئے ضروری ہیں اور ان کا بھی ذکر کرتا ہوں جو بعض اعمال کے لئے ضروری ہیں۔

فصل: ہر عمل کے لئے ضروری شرائط

اس کی شرائط میں سے نماز باجماعت لازم، کشف صریح کے لئے صحیح اعتقاد اور حسی و معنوی طہارت پر مداومت ہے پھر اعتبار و استقرار کے لحاظ سے ان اسماء کے تامل کے فکر کی ریاضت ہے اس طرح کے اسرار کی معرفت کے لئے یقین کامل اور ان کی تاثیرات پر پورا بھروسہ ہو پھر تعلق ہے جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ جو شخص پوری تعریف کرنا چاہتا ہے تو اسے یہ تمام اسماء کے ساتھ حاصل کرنا چاہئے تاکہ ہر ایک اسم اسے اپنی قوت عطا کرے اس کے ساتھ ہر وصف پر اسے تجلی حاصل ہو اور ہر شے سے پوری تسلی ہو جو شخص کسی اسم کی تعریف کرنی چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ اس اسم کی حضوری کی طرف توجہ کرے اور جو کچھ اس پر وارد ہونے والا ہے اسے قبول کرنے میں مستعد ہو اس اسم کے انوار سے اور بجز انوار کے اس کے اندر کسی دوسری چیز کی جگہ نہ رہے جب یہ شخص اس مقام میں پہنچ گیا تو اسے اس اسم کی تعریف حاصل ہو گئی۔ جب ایک اسم کے ساتھ اس نے تعلق حاصل کر لیا تو یہ دو باتوں سے خالی نہیں یا تو یہ اسم اصول کلیہ میں سے ہو گا تب اس وقت اس اسم کی تعریف کرنے والا یا اس کے ساتھ متعلق ہونے والا ضرور ان اسماء کے ساتھ بھی بحیثیت اشتمال متعلق ہو گا جو اس کی اسم کے اندر ہے جیسے حضرت شیخ ابو العباس سبتی سے حکایت ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے اسم جواد کے ساتھ متعلق تھے اور بخشش و سخاوت میں حاتم سے بھی فوقیت لے گئے تھے۔

حضرت شیخ ابو موسیٰ سیدرانی دن رات میں ستر ہزار ختم کرتے تھے کیونکہ اسم باسط کے ساتھ ان کا تعلق تھا۔ اسی طرح تمام اکابر بزرگان نے اللہ تعالیٰ کے اسماء کے ساتھ تعلق حاصل کیا جیسے ابو القاسم قشیری ابو الحاکم برحانی ابو البرکات سید عبدالقادر جیلانی' ابو حامد الغزالی' ابو الحسن حرالی' ابو عبداللہ محی الدین بن العربی' ابو العباس اقلیسی اور ابو عبداللہ کوفی ہیں اور بھی بہت ہیں جن کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے۔ جو شخص اس پر وقوف چاہتا ہے تو وہ ان کے کلام سے تامل کرے معلوم ہو کہ خود انسان اسم اعظم ہے کیونکہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا شیخ ابو الحسن شاذلی فرماتے ہیں کہ ایک روز میں اپنے استاد شیخ عبدالسلام بن مشیش کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے سامنے بیٹھ گیا شیخ کا ایک چھوٹا سا بچہ تھا اسے میں نے اپنی گود میں بٹھالیا پھر میرے دل میں خیال آیا کہ میں شیخ سے اسم اعظم کے بارے میں پوچھوں اس بچے نے میری ٹھوڑی پکڑ کر کہا کہ چچا تم ہی اسم اعظم ہو یا کہا کہ تمہارے اندر ہی اسم اعظم ہے شیخ نے فرمایا بچہ نے تمہیں جواب دے دیا تم اسے سمجھو۔

فصل: بعض اعمال کے لئے لازمی شرائط

ان علوم کے خزانوں کو حاصل کرنے کے لئے وقت کی پابندی عمل کے لائق مناسب بخور روشن کرنا اور خاص لباس پہننا شرائط ہیں یہ شرائط ان کمزور لوگوں کے واسطے ہیں جو کمال کو نہیں پہنچے معلوم ہو کہ جو شخص ان شرائط کی پابندی کرے وہ عمل کے لئے ایک خاص جگہ مقرر کرے وہاں کوئی دوسرا آدمی داخل نہ ہو وہ جگہ اس قدر تنگ ہو کہ بس یہی شخص اس میں بیٹھ سکے اس سے زیادہ فراخ نہ ہو اس میں کوئی روشن دان نہ ہو جس میں سے اجالا آجائے آبادی سے اس قدر دور ہو کہ کوئی آواز بھی وہاں نہ پہنچے جب بھی بیٹھے زمین پر بیٹھے یا بوریا پر بیٹھے جب نیند بہت غلبہ کرے اس وقت سوئے اور اکثر اوقات عمدہ بخورات روشن کرے۔

عزلت کے معانی اور لطیفہ:

ایک بزرگ سے کسی نے عزلت کے بارے میں سوال کیا انہوں نے فرمایا اس کی لغت اس کے معنوں سے بے پرواہ کرتی ہے۔ اس کی صورت اس کے منشاء سے مستغنی ہے جس نے عزلت اختیار کی تو یہ سب سے بہتر اور اعلیٰ کام ہے۔ معلوم ہو کہ خلوت اہل صفوت کے لئے ضبط ہے اور عزلت وصل کی نشانیوں میں سے ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ خاموشی معرفت الٰہی پیدا کرتی ہے خلوت سے معرفت دنیا بھوک سے معرفت شیطان اور جاگنے سے معرفت نفس حاصل ہوتی ہے سلف صالحین نے اس بات پر اجماع کیا ہے کہ فتح ربانی اور کشف صمدانی اس شخص کو حاصل نہیں ہو سکتا جس کے معدہ میں ذرہ برابر بھی کھانا ہے اور یہی جسمانی پاکی کی حد ہے اس بات میں اختلاف ہے کہ کس قدر عرصہ میں یہ بات حاصل ہو جاتی ہے بعض کہتے ہیں دو ہفتے میں مگر زیادہ مشہور قول یہی ہے کہ چالیس روز میں ہوتی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چالیس ہی روز کا حکم فرمایا تھا تاکہ ان کا معدہ غذا کی کثافتوں سے پاک ہو جائے تاکہ روح کی روحانیت قوی ہو جائے عقل صاف ہو اور قلب قوی ہو جائے اور نفس پاک ہو جائے یہی ارواح کی پاکی ہے بزرگان سلف نے ساٹھ روز تک اس کی انتہا رکھی ہے اور انہی ساٹھ روز میں عجائب ملکوت لطائف جبروت اور اسرار ملک اس پر منکشف ہو جاتے ہیں اور عقلوں کی پاکیزگی ستر روز میں ہوتی ہے اور انتظار کرنے والوں کے لئے یہی مدت مقرر ہے اور اسی سے دوبارہ پیدائش ہے جو انوار اختصاصیہ کے ساتھ مخصوص ہے پس کوئی ارباب احوال میں سے اس سے گزر نہیں سکتا ہے اسرار یہاں ظاہر ہو جاتے ہیں اور ان پر سے پردہ اٹھ جاتا ہے یہی وہ شخص جو فنا کے ساتھ مر کر پھر بقا کے ساتھ زندہ ہوتا ہے اور یہی انسانیت میں صمدانیت کا آخری مرتبہ ہے جس میں اس کے علم اور اقسام تجلیات کا مجموعہ ہے معلوم ہو کہ شہوات طبعی کا مادہ بغیر ایک سال بھوکے رہنے کے معدوم نہیں ہوتا ہے اسرار ریاضیات میں یہی عادت قدیم سے جاری ہے لیکن طبائع کی پاکیزگی کی حد اٹھائیس روز ہیں مگر اسرار صمدانیہ کے سالک کے لئے اکتالیس روز کا چلہ ضروری ہے اہل کمال ایسے شخص کو جس کا نفس خواہشات کی طرف زیادہ مائل ہو اپنی خلوتوں سے نکال دیا کرتے تھے کیونکہ ان کو معلوم ہو جاتا ہے کہ ان کا باطن خراب ہے وہ موارد ربانی اور مواہب ایمانی کی قابلیت نہیں رکھتا بعض لوگ اپنے کھانے میں سے ہر

روز ایک کھجور کی گٹھلی کے برابر کم کیا کرتے تھے بعض لوگ کم نہ کیا کرتے تھے مگر دیر کرکے کھاتے تھے یہاں تک کہ سات سات روز' دس دس روز اور چالیس چالیس روز میں ایک بار کھاتے تھے بعض لوگ اپنے کھانے کے وزن کے برابر ایک گیلی لکڑی رکھ لیتے تھے جس قدر یہ سوکھتی جاتی اسی قدر وہ کھانا کم کرتے جاتے حضرت سہل* فرماتے ہیں جو شخص چالیس روز بھوکا رہا تو اس پر ملکوت میں آثار قدرت ظاہر ہوتے ہیں۔ ہم نے اسرار سلوک ظاہر کر دیئے اور راستہ واضح کر دیا تم اسے خوب سمجھ لو۔

نماز کفایہ کی ترکیب

جس وقت تمہارا جی چاہے چھ رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جاؤ اور یہ پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

پھر اس کے بعد تکبیر کہے اور سجدہ کرکے سات بار سورہ فاتحہ اور سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ کہے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پھر دس بار یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِمَقَاعِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِحَقِّ اِسْمِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَمَجْدِکَ الْاَعْلٰی وَ کَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ

پھر جو حاجت ہو اسے مانگے اور سر اٹھالے۔ ایک بے عیب دنبہ جیسا قربانی میں ہوتا ہے' ذبح کر لے۔ اگر دنبہ نہ ہو تو بکرا اور بھیڑ بھی کافی ہیں مگر خلوت کی جگہ قبلہ رو کرکے ذبح کرنا چاہئے اور ذبح کے وقت یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مِنْکَ وَاِلَیْکَ فَاجْعَلْہُ فِدَائِیْ وَ تَقَبَّلْ مِنِّیْ (اے اللہ یہ میری طرف سے اپنی طرف قبول فرما) پھر وہیں ایک گڑھا کھود کر اس کی غلاظت کو اس میں دفن کر دے اور گوشت کے ٹکڑے کرکے فقراء اور مساکین میں تقسیم کر دے یا عمدہ کھانا پکا کر ان کو کھلا دے اور سات درہم سات مساکین کو تقسیم کر دے تو یہ جس برائی سے خوف کرتا ہے اس سے محفوظ رہے گا۔

عجیب و غریب اور پُر تاثیر وظیفہ اور اس کے بے شمار خواص و فوائد

اب ہم اس فصل کو ایک عجیب ذکر اور عجیب درود کے ساتھ ختم کرتے ہیں جو غلام اسے پڑھے وہ آزادی حاصل کرے جو قیدی اسے پڑھے وہ رہائی پائے جو خائف پڑھے تو اسے امن حاصل ہو فقیر پڑھے تو غنی ہو جائے ذلیل اسے پڑھے تو عزت پائے اس میں ظالموں اور مفسدوں کے ہلاک کرنے کی عجیب تاثیر ہے جو شخص اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر ایک شیطان اور سرکش اس کا مطیع ہو گا۔ جو بھی اسے دیکھے گا اس سے محبت کرے گا۔ جو کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور معرفت کے ساتھ زندہ کرے گا اس کی جان و مال اور اہل و عیال سب کی حفاظت کرے گا جس کے شر سے خوف کرتا ہے اس سے محفوظ رہے گا۔ اگر بادشاہ اس کا ذکر کرے تو اس کا ملک وسیع ہو گا اور اس کا حکم نافذ ہو گا اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے جو اسے کسی حاکم کے سامنے پڑھے تو اس کا غصہ جاتا رہے اسے پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو حاجت مانگے وہ حاصل ہو پس اس اکیلے پوشیدہ راز کو سمجھو یہ بہت سے اذکار سے بے پرواہ کر دیتا ہے سلاطین، امراء، صلحاء اور حکماء کو لازم ہے کہ جمعہ کی پہلی ساعت میں اسے شروع کریں یا اتوار یا عرفہ یوم عیدین یا یوم عاشورہ یا نصف شعبان کی شب یا ستائیسویں رمضان کی شب یا ہر ماہ کی پہلی تین راتوں یا جس رات میں ہو سکے شروع کرے دین و دنیا کی خیر اور سعادت عظمیٰ حاصل ہو گی۔ وہ مبارک ورد یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ 126 مرتبہ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ 7 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ 3 بار يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ 13 مرتبہ اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا وَلِيُّ يَا عَلِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمَانُ يَا جَمِيْلُ يَا عَطُوْفُ يَا كَرِيْمُ يَا رَؤُفُ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ اَنْ تُفِيْضَ عَلَيَّ مِنْ فَيْضِ جَمَالِكَ الْاَقْدَسِ وَكَمَالِكَ الْاَنْفَسِ سِرًّا نُوْرَانِيًّا وَاسْمًا رَبَّانِيًّا حَتّٰى اَتَصَرَّفَ فِي النُّفُوْسِ وَالْاَرْوَاحِ وَالْمُهَجِ وَالْاَشْبَاحِ بِمُهَيِّجَاتِ الْمَحَبَّةِ وَهَيَجَانِ الْمَوَدَّةِ يَا مَنْ يُفَرِّجُ عَنِ الْمَحْزُوْنِيْنَ يَا اَنِيْسَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِسِرِّ الْاَلِفِ الْمَعْطُوْفِ الَّذِيْ هُوَ مَبْدَاُ الْحُرُوْفِ يَا وَهَّابُ يَا نَافِعُ يَا تَوَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ شَوْقًا يُوْصِلُنِيْ اِلَيْكَ وَنُوْرًا يَدُلُّنِيْ عَلَيْكَ وَتُلَقِّيْنِيْ بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ وَفَرِّحْنِيْ بِالْاَمْنِ مِنْكَ وَالرِّضْوَانِ يَا بَاسِطُ يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ يَا اَللّٰهُ 3 بار

رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ اَوْ ضَرٍّ اَوْ شَرٍّ فَاَتْمِعْ رَاْسَهٗ وَاعْقِلْ لِسَانَهٗ وَالْجِسْمِ فَاهُ وَاحْبِسْ كَبِدَهٗ وَخُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ يَا دَآئِمُ يَا حَمِيْدُ يَا مُجِيْبُ يَا مَجِيْدُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 9 بار اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالسِّرِّ الْجَامِعِ وَالنُّوْرِ السَّاطِعِ اَنْ

تَهَبَنِيْ فُرْقَانًا مِّنْكَ تَشْرَحُ بِهٖ صَدْرِيْ وَتَرْفَعُ بِهٖ قَدْرِيْ اَنْتَ وَجْهَتِيْ وَجَاهِيْ وَاِلَيْكَ الْمَرْجِعُ وَالتَّنَا
هِيْ تُجِيْرُ الْكَبِيْرَ وَتَرْحَمُ الْفَقِيْرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
وَاِسْرَافِيْلَ وَعَزْرَآئِيْلَ وَاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ عَافِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ
اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا اَللّٰهُ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَا مُجِيْبَ النِّدَآءِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ السَّمَآءِ اَنْ
تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَمَانًا مِّنَ الْفَقْرِ
وَاَمَانًا مِّنَ الرَّدِّ وَاَمَانًا مِّنَ الذَّمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْهَمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْغَمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الذُّلِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْجَهْلِ
وَاَمَانًا مِّنَ الْفَقْسِ وَاَمَانًا مِّنَ الْحَتْفِ وَاَمَانًا مِّنَ الرَّجْفِ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا
وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ
نُوْرِ اَنْوَارِ الْمَعَارِفِ وَسِرِّ اَسْرَارِ الْمَعَارِفِ وَصَفْوَةِ خَلْقِكَ وَسِرِّ عِلْمِكَ وَمِرْاٰةِ ذَاتِكَ وَمَشْهَدِ
صِفَاتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ وَبِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِالسَّبْعَةِ وَالثَّمَانِيَةِ وَاَسْرَارِهَا الْمُتَّصِلَةِ مِنْكَ

يَا اَللّٰهُ 3 بار

يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْ تَهَبَنِيْ مِنْ عِلْمِكَ عَقْلًا وَّمِنْ حَيَاتِكَ رُوْحًا وَّمِنْ اِرَادَتِكَ
حُكْمًا وَّمِنْ قُدْرَتِكَ فِعْلًا وَّمِنْ كَلِمَاتِكَ لِسَانًا وَّمِنْ سَمْعِكَ فَهْمًا وَّمِنْ بَصَرِكَ كَشْفًا وَّمِنْ اَحَاطَتِكَ
قِيَامًا وَّاَمْنَحْنِيْ مِنْكَ بِكَ سِرًّا تَخْضَعُ لَهٗ اَعْنَاقُ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَتَنْقَادُ اِلَيْهِ نُفُوْسُ الْجَبَّارِيْنَ فَلَكَ
الْحَمْدُ يَا رَبِّ عَلٰى كُلِّ بِدَايَةٍ وَّلَكَ الشُّكْرُ عَلٰى كُلِّ نِهَايَةٍ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنِمْنِيْ
عَلٰى فِرَاشِ رَحْمَتِكَ بِمَنِّكَ وَاَحْرِسْنِيْ بِحَارِسِ حِفْظِكَ وَصَوْنِكَ وَرَدِّنِيْ بِرِدَآءِ الْهَيْبَةِ وَاَجْلِسْنِيْ
عَلٰى سَرِيْرِ الْعَظَمَةِ مُتَوَّجًا بِتَاجِ الْبَهَآءِ وَاضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ الْحِفْظِ وَانْشُرْ عَلَيَّ لِوَآءَ الْعِزِّ
وَيَسِّرْ لِيَ الرِّزْقَ وَاَمْلَا بَاطِنِيْ خَشْيَةً وَّرَحْمَةً وَّظَاهِرِيْ عَظَمَةً وَّهَيْبَةً وَّمَلِّكْنِيْ نَاصِيَةَ كُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّاَعْصِمْنِيْ مِنَ الْخَطَاءِ وَالزَّلَلِ وَاَيِّدْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِكَ وَبِمَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ ذَاتُكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ سِوَاكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الذَّاتِ
الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاللَّطِيْفَةِ الْاَحْمَدِيَّةِ شَمْسِ سَمَآءِ الْاَسْرَارِ وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ وَقُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ
وَمَرْكَزِ مَدَارِ الْجَلَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّهٖ لَدَيْكَ وَبِسَيْرِهٖ اِلَيْكَ اَنْ تُؤْمِنَ خَوْفِيْ وَتُقِيْلَ عَثْرَتِيْ
وَاَذْهِبْ حِرْصِيْ وَحُزْنِيْ وَكَمِّلْ نَقْصِيْ وَاجْذِبْنِيْ اِلَيْكَ وَارْزُقْنِي الْقَنَاعَةَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَفْتُوْحًا

بِنَفْسِيْ مَحْجُوْبًا بِحِسِّيْ وَاكْشِفْ لِيْ عَنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْتُوْمٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَاَلْقِنِيْ بِلُطْفٍ تَرْتَاحُ اِلَيْهِ اَرْوَاحُ الْاَوْلِيَآءِ وَ تَنْبَسِطُ لَهُ نُفُوْسُ السُّعَدَآءِ فَلَكَ الْمَجْدُ الْاَوْسَعُ وَالْمُلْكُ الْاَجْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ سَبَقَ فِيْ عِلْمِكَ اِنَّكَ لَا تَمْنَعُ مِنَ السُّوَالِ بِهٖ طَالِبًا وَّلَا تَرُدُّ مِنْ سَاَلَ بِهٖ خَآئِبًا اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ فِيْمَا اُرِيْدُ وَاَنْ تُصْحِبَنِيْ بِحُسْنِ الْعَاقِبَةِ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا اُرِيْدُ وَلَكَ مَقَالِيْدُ الْاُمُوْرِ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ تُفِيْضَ عَلَيَّ مِنْ مَّلَابِسِ اَنْوَارِكَ مَا يَرُدُّ عَنِّيْ اَبْصَارَ الْاَعْدَآءِ خَاسِئَةً وَّ اَيْدِيَهِمْ خَاسِرَةً وَّاَنْ تَكُوْنَ فِيْ كُلِّ مَآ اُحَاوِلُ بَهْجَةً مِنْكَ تَرْتَاحُ اِلَيْهَا اَرْوَاحُ الْمُدْرِكِيْنَ وَ تَشْخَصُ لَهَا اَبْصَارُ النَّاظِرِيْنَ وَ تُسِيْرُ بِهَآ اَسْرَارُ الْعَارِفِيْنَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ مُعَلِّمُهَا وَ كَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَمُفْهِمُهَا فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَدْحُ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ وَالْفَتْحُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَوْلِيَآئِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَبَلِّغْهُمْ سَلَامَنَا وَ تَحِيَّتَنَا وَبَلِّغْنَا شَفَاعَتَهُمْ بِسُوَالِنَا وَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَرَفْتُ رَجَآئِيْ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ اَحْسَنْتُ ظَنِّيْ فِيْ عَفْوِكَ الْعَظِيْمِ فَارْحَمْنِيْ وَاَرْحَمْ وَالِدَيَّ وَاغْفِرْلِيْ وَ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تَصْرِفْ رَجَآئِيْ عَنْ وَجْهِكَ خَائِبًا وَلَا تَجْعَلْ حُسْنَ ظَنِّيْ فِيْ عَفْوِكَ كَاذِبًا اَللّٰهُمَّ كَيْفَ نَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ بِخَيْبَةٍ وَّقَدْ اَمَرْتَنَا بِدُعَآئِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِيْ اِذَا انْقَضٰى اَجَلِيْ وَانْقَطَعَ عَمَلِيْ وَلَبِسْتُ كَفَنِيْ وَفَارَقْتُ سَكَنِيْ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُعْتِقَ الرِّقَابِ وَيَا كَاشِفَ الْعَذَابِ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ الٓمٓ الٓمٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قدرت اور طاقت اللہ کی ہے جو بلند اور عظیم ہے اے اللہ ہمارے سید محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب" پر درود و سلام بھیج جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود بھیجا بے شک تو حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تیری ذات پاک ہے اور میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں 126 مرتبہ اللہ مجھے کافی ہے اور وہ بہترین وکیل ہے اللہ مجھے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر توکل کیا اور وہ رب عرش عظیم ہے 7 مرتبہ اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہ سننے والا علم والا ہے 3 بار اے عرش مجید والے اے پیدا کرنے والے اے لوٹانے والے اے کرنے والے جس کا ارادہ کرتے ہو میں تیری ذات کے نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس نے تیرے عرش کے ارکان کو بھر دیا ہے اور تیری اس قدرت کے ساتھ جو تو نے اپنی تمام مخلوق پر رکھی ہے اور تیری اس رحمت کے ساتھ جو ہر شے پر وسیع ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے غیاث المستغیثین میری مدد فرما تیرہ مرتبہ۔

اے اللہ اے بلند اے عظیم اے ولی اے علیم اے حنان اے منان اے رحیم اے رحمان اے جمیل اے عطوف اے کریم اے رؤف میں تیرے مخزون نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں یہ کہ تو اپنے جلال القدس اور کمال انس سے مجھ پر اپنا فیض ڈال اور نورانی راز اور ربانی اسم یہاں تک کہ میں نفوس ارواح میں محبت اور مودت کی آمادگی کے ساتھ تصرف کروں اے وہ ذات جو تمکینوں سے

غم دور کرتا ہے اور اے وحشت زدوں کے انیس اے اللہ میں اس الف معطوف کے راز کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو حروف کا آغاز ہے اے بخشنے والے اے نافع اے توبہ قبول کرنے والے اے اللہ میں تجھ سے اس شوق کا سوال کرتا ہوں جو تیری طرف سے مجھے پہنچا ہے اور نور جو تیرا راستہ مجھے بتائے اور مجھے روح اور ریحان کے ساتھ ملائے اور تیری طرف سے مجھے امن اور رضوان کے ساتھ فرحت دے اے کشادہ کرنے والے اے واحد اے ماجد اے اللہ 3 بار اے میرے رب جس کا کوئی شریک نہیں ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اے اللہ جو میرے ساتھ برائی اور شر کا ارادہ کرے تو اس کا سر توڑ دے اس کی زبان بند کر دے اس کے منہ میں لگام دے دے اس کے مکر کو روک دے میرے اور اس کے درمیان حائل کر دے اے دائم اے حمید اے مجیب اے مجید بحرمت محمد ﷺ کے 9 بار اے اللہ میں تجھ سے جامع راز اور بلند نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں یہ کہ تو اپنی طرف سے مجھے فرقان بخش دے جو میرے سینے کو کھول دے میرا قدر بلند کر تو میرا قبلہ اور سہارا ہے اور تیری طرف رجوع اور انتہا ہے تو شکستہ کو پناہ دیتا ہے اور فقیر پر رحم کرتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اللہ حلیم اور عظیم ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رب عرش عظیم ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین اور عرش کریم کا رب ہے اے اللہ جبرائیل میکائیل اسرافیل عزرائیل ابراہیم اسماعیل اسحاق اور یعقوب کے رب مجھے عافیت دے اور مجھے معاف کر اور مجھ پر اپنی مخلوق میں سے کسی کو مسلط نہ کر اس چیز کے ساتھ جس کے مجھے طاقت نہیں ہے اے اللہ اے دعا کے سننے والے اے نداء کے قبول کرنے والے پس تم سب کو اللہ کافی ہے اور وہ سمیع علیم ہے میں نے اس زندہ پر توکل کیا جو نہیں مرتا ہے اور حمد ہے اس اللہ کے لئے جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے اور نہ ہی اس کا ملک میں کوئی شریک ہے اور ذلت سے اس کا کوئی ولی نہیں ہے اور تکبیر کہو تکبیر کہنا اللہ اکبر 3 بار۔

اے اللہ میں تجھ سے ان چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے مجھے خوف ہے اور جن سے میں ڈرتا ہوں اور میں اللہ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے آسمانوں کو روکنے والا ہے اس بات سے کہ زمین پر گر پڑیں مگر اس کے حکم کے ساتھ ہر جبار سرکش اور شیطان مردود سے۔

اے اللہ میں تجھ سے فقر اور ارتداد سے امان مذمت رنج و غم ذلت جہالت فتنوں خست اور رعب سے امان مانگتا ہوں اے اللہ ہمارا انجام اچھا کر دے تمام امور میں ہمیں دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا اے اللہ میں تجھ سے بطفیل محمد ﷺ جو سید کامل اور فاتح خاتم معارف کے انوار کے نور معارف کے اسرار کے راز تیری مخلوق کے برگزیدہ تیرے علم کے راز تیری ذات کے آئینہ اور تیری صفات کے مشہد ہیں سر پر سوال کرتا ہوں میں تیری ذات کے نور تیری رحمت کی بنیاد اور جمعہ ثانیہ اور ان کے اسرار کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تجھ سے متصل ہیں اے اللہ 3 بار اے احد اے صمد اے زندہ اے قائم یہ کہ تو اپنے علم سے مجھے عقل اپنی حیات سے روح اپنے ارادے سے حکم اپنی قدرت سے فعل اپنے کلمات سے زبان اپنی سماعت سے فہم اپنی بصارت سے کشف اپنے احاطے سے قیام اور اپنے پاس سے مجھے اسرار عنایت کر جن کے سامنے متکبروں کی گردنیں جھک جائیں اور جباروں کے نفس مطیع ہو جائیں تیرے لئے حمد ہے ہر آغاز پر اور ہر انتہا پر تیرا شکر ہے بے شک تو غنی اور حمید ہے اے اللہ مجھے اپنی رحمت کے فرش پر سلا اور اپنی حفاظت کے ساتھ میری حفاظت کر مجھے اپنی ہیبت کی چادر اوڑھا دے مجھے تخت ہیبت پر تاج عزت کے ساتھ بٹھا مجھ پر اپنی حفاظت کے پردے ڈال دے اور مجھ پر عزت کا جھنڈا پھیلا دے اور میرے لئے رزق آسان کر دے اور میرے باطن کو اپنے خوف اور اپنی رحمت سے بھر دے اور ظاہر کر میرے لئے عظمت اور ہیبت اور مجھے ہر جبار سرکش اور شیطان مردود کی پیشانی کا مالک بنا اور مجھے خطا اور لغزش سے بچا مجھے قول و عمل میں قوت دے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ساتھ اور اس کے ساتھ جس پر تیری ذات مشتمل ہے جسے تیرے سوا کوئی نہیں جانتا یہ کہ تو ہمارے سید حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج جن کی ذات ذات محمدیہ اور لطیفہ احمدیہ ہیں وہ اسرار کے آسمان کے آفتاب ہیں وہ مظہر انوار قطب فلک جمال اور مدار جلال کے مرکز ہیں اے اللہ میں تجھ سے اس راز کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے اور اس سفر کے ساتھ جو تیری طرف ہے کہ تو مجھے خوف سے امن دے اور میری مشقت کو دور کر میرے لئے حرص اور غم کو دفع کر میرے نقصان کو پورا کر مجھے اپنی طرف لے لے اور قناعت دے مجھے فتنہ نفس میں نہ ڈال مجھے میرے نفس کے ساتھ فتنہ نہ بنا اور میری حس کے ساتھ محجوب نہ بنا میرے لئے ہر پوشیدہ راز کھول دے اے زندہ اے قائم اپنے

لطف کے ساتھ مجھے کفایت کر کہ اس کی طرف اولیاء کی روحیں راحت حاصل کریں اور نیک بختوں کے نفس خوش ہوں تیرے لئے وسیع بزرگی اور تمام ملک ہے۔

اے اللہ میں تجھ سے ہر اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرے علم میں پہلے سے ہے بے شک تو سوال کرنے والوں کو محروم نہیں کرتا اور جو ان کے ساتھ سوال کرے تو اس کو رد نہیں کرتا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت کو پورا کر دے جس کی میں خواہش کرتا ہوں اور مجھے حسن انجام عنایت کر بے شک تو جانتا ہے جو میں ارادہ رکھتا ہوں تیرے ہی پاس خزانوں کی کنجیاں ہیں اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ تیری طرف توسل کرتا ہوں کہ تو مجھ پر اپنے انوار کے لباس ڈال جو ذلت کے ساتھ مجھ سے دشمنوں کی نظر کو رد کر دیں اور ان کے ہاتھوں میں ناکامی ہو اور مجھے عمدگی اور تازگی پہنا جس کی طرف ادراک کرنے والوں کی روحیں کوشش کریں اور اس کے لئے ناظرین کی آنکھیں تشخیص کریں اور اس کے ساتھ عارفین کے اسرار سیر کریں بے شک تو علام الغیوب ان کی تعلیم دینے والا اسرار کو کھولنے والا اور ان کے سمجھانے والا ہے تیرے لئے حمد و ثناء ہے اور تیرے ہی دست قدرت میں خیر و فتح ہے اے اللہ تو اپنے انبیاء مرسلین علیہم السلام' مقربین ملائکہ' صالحین اولیاء اور تمام اہل طاعت پر درود بھیج انہیں ہمارا سلام اور تحیہ پہنچا ہمیں ان کی شفاعت پہنچا ہمارے سوال کے ساتھ اے اللہ میں نے اپنی امید کو تیری بزرگ ذات کی طرف متوجہ کیا ہے تیرے عفو عظیم میں اپنے گمان کو عمدہ کیا ہے تو تو مجھ پر اور میرے والدین پر رحم کر میری اور تمام مسلمین کی بخشش فرما۔ اے اللہ میری امید کو اپنی ذات سے محروم نہ کر اور میرے حسن ظن کو اپنی معافی سے جھوٹا نہ کر اے اللہ ہم کس طرح تیرے دروازے سے ناکام جائیں حالانکہ تو نے ہمیں دعا کا حکم دیا ہے اے ارحم الراحمین اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ پر رحم کر جب مجھ پر میرا وقت آخر ہو اور میرا عمل منقطع ہو جائے اور میں اپنا کفن پہنوں اور اپنی جگہ سے جدا ہوں اے رب ارباب اے مسبب اسباب اے گردنوں کو آزاد کرنے والے اور عذاب کو کھولنے والے مجھ کو نقصان پہنچا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے ساتھ اللہ کے نام کے جو شافی ہے اور کافی و معافی ہے پس اللہ بہتر حافظ ہے وہ ارحم الراحمین ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تو لا الٰہ الا اللہ ہزار بار یا لطیف 129 بار یا کافی 111 مرتبہ یا حلیم 88 بار یا مجیب 55 بار یا سلام 131 بار اور یا حفیظ 899 مرتبہ پڑھو پھر اس کے بعد جو دینی یا دنیاوی حاجت ہو اس کے بارے میں دعا مانگو تو وہ قبول ہو گی۔ یہ دعا ایک بہت بڑا راز ہے اس کو سمجھو اور اللہ ہمارے سردار محمد نبی امی ﷺ اور ان کی آل اور ان کے اصحاب* پر درود بھیجے۔

فصل 16: اسماء حسنیٰ اور ان کے مفید نقوش

یہ فصل در مصون اور چھپا ہوا موتی ہے جو وادی صفا سے دوستان وفا اور خاص صوفیہ کی طرف وارد ہوا ہے جو ہوا شوق پر ذوق کے پروں کے ساتھ سوار ہیں وہ ان وہبی علوم' رسوم مخفی لطائف حرفی معادن عددی اسماء نورانی اور حقائق عرفانی کی سمجھ حاصل کرتے ہیں میں کہتا ہوں کہ اسماء الٰہی قرآن و احادیث نبویہ ﷺ میں بصیغہ اسم ہیں یا صیغہ فعل ہیں۔ اس سے اسم مشتق ہے۔ اہل کشف جو حقائق اسماء پر مطلع ہیں وہ بہت ہیں کیونکہ جب ہم نے قاہر قہار شاکر اور شکور دونوں اسموں کو عدد کیا تو یہ تین سو (300) اسم ہوتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ چھ ہزار (6000) اسماء تک پہنچے ہیں۔ اس اشارہ سے غرض اختصار اور اس علم مکنون اور سر مخزون کی طرف ایماء ہے وہ طالبین کے لئے تنبیہ ہے جس شخص کے نصیب میں اس علم کا کچھ حصہ ہو تو اسے لازم ہے کہ خلوت میں بیٹھ کر سلوک کی منازل طے کرے اخلاق ذمومہ چھوڑ کر اخلاق محمودہ سے آراستہ ہو تب اس وقت اس علم کی خواہش رکھنے والے اس علم کے موضوعات سے واقف ہوں گے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ پس کوئی نفس نہیں جانتا اس چیز کو جو ان کے واسطے آنکھوں کی ٹھنڈک سے پوشیدہ رکھا گیا ہے بدلہ اس کا جو وہ عمل کرتے تھے اس لئے میں مخفی اسماء کی طرف اشارہ کرتا ہوں۔

اسماء حسنٰی کی تعداد

پہلے انہیں مجموعی صورت سے ذکر کرکے پھر فرداً فرداً تشریح کروں گا میں کہتا ہوں کہ امام ترمذیؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کا احصار کیا وہ جنت میں داخل ہو گا اور وہ یہ ہیں:

هُوَ اللهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِيُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِيُ الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُفُ مَالِكَ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيُّ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِيُ الْبَدِيْعُ الْبَاقِيُ الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ

یہ ننانوے نام ہیں جو انہیں یاد کرے وہ جنت میں داخل ہو گا حضور نبی کریم ﷺ نے ان کا احصاء کیا اور ذکر کے ساتھ ان کو مخصوص کیا کیونکہ یہ اسماء ان معانی پر مشتمل ہیں جو جنت کے درجے ہیں اسی لئے فرمایا کہ جس نے ان کا احصاء کیا وہ جنت میں داخل ہو گا اور حضور اکرم ﷺ کے اسماء مبارکہ سو ہیں جو یہاں مذکور نہیں کیونکہ وہ درجات جنت کا وسیلہ ہیں۔ جو سوائے حضور کے بندگان اللہ میں سے اور کسی کو لائق نہیں ہیں معلوم ہو کہ جو شخص خزانے میں داخل ہو اور ناکامی کے ساتھ وہاں سے باہر نکلا وہ آتش حسرت سے جل کر مر گیا اور پھر جس نے وہاں جانا چاہا اس کی ذات مٹ گئی اس بارے میں شاعر نے کہا ہے۔

عَلٰى نَفْسِهٖ فَلْيَبْكِ مَنْ ضَاعَ عُمْرُهٗ
وَلَيْسَ لَهٗ مِنْهَا نَصِيْبٌ وَّلَا سَهْمٌ

جو شخص اپنی جان پر روئے اور جس کی عمر ضائع ہوئی تو اس سے اسے کچھ حصہ نہ ملا پس نہایت حسرت اور افسوس اس پر ہے جس نے اپنی غفلت و سستی میں ترقی کی اور اپنے رہائی رفقاء سے پیچھے رہ گیا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا نقصان ظاہر ہو گیا اور یوں مقربین میں سے اس کا نام مٹ گیا اسے سمجھو تم ہدایت پاؤ گے۔

فصل: لا الہ الا ھو کا بیان خواص اور فائدے

اگر تم کہو کہ الہ کو اسماء میں شمار کیوں نہیں کیا گیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے اسے اسماء میں شمار نہیں کیا بلکہ جس طریقے سے یہ وارد ہوا ہے توحید پر اسے جاری رکھا گیا ہے محض اس اسم کو مستقل قرار نہیں دیا گیا بلکہ هُوَ اللهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سارا ایک اسم ہے وہ ایک راز ہے جسے اہل بصائر جانتے ہیں اور اسم ھو غائب کا ضمیر ہے یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے خاص ترین ہے کیونکہ غیبت حقیقت اسی کے لئے ہے اس لئے کہ عقل اس کا تصور نہیں کر سکتی اور نہ ہم اسے محدود کر سکتا ہے یہ

باعتبار احاطہ میں اور اطلاق کے کل قیود اور اوصاف سے اسم ذات ہے جو موجب تعداد نہیں ہے یہی اسم فاتحہ اسماء اور ام کتاب ہے یہ اسم بڑا جلیل القدر اور یہی اسم اعظم ہے جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے تو اس قلب میں سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی اور خطرہ پیدا نہ ہو گا اور اللہ تعالیٰ اس کی استعداد کے مطابق اس پر کشف کا دروازہ کھول دے گا یہ اسم اللہ کے ساتھ محبت کرنے والوں کے ساتھ مخصوص اور جلیل القدر ہے اس کے عدد 11 ہیں یہ عدد میں سے چوتھا ہے یہی عدد اس کے مقتضیات میں سے ہے اس لئے پانچواں عدد فرد ہے وہ عدد ثانی ہے کیونکہ بغیر اشتقاق کے جامد ہے اس کے حروف کے اسماء اسم واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کا مربع اس طرح ہے:

منجی	خفی	ماجد
مبین	عدل	عزیز
والی	منجد	کہف

423	428	421
422	424	426
427	430	425

اس کا ایک مربع سہ در سہ ہے [1] جو جہت شفع سے ہے اور ایک مربع چار در چار ہے اس کی جہت عدد وتر سے ہے اس کے مثلث کا آغاز حرف حاء سے ہے جو شخص اس مثلث کو شرف زحل میں چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے اور پہنے تو تمام روحانی اس کی اطاعت کریں جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے تو وہ ہیبت والا ہو گا اگر کوئی عارف اس کا ذکر کرے گا تو روحانی اس سے گفتگو کریں گے مگر یہ بات روزے اور ریاضت کے بعد حاصل ہوتی ہے اس وقت وہ ان سے جو چاہے سوال و جواب کر سکتا ہے۔ اس کے عدد لفظی 37 اور عدد رقمی 36 ہیں یہ اسم ان اسماء میں سے ہے جو شفع اور وتر کے جامع ہیں۔ اس کے 43 معنی ہیں یہ واؤ کے حاء میں دخول کے لئے ہے اور اس کا مربع اس صفت پر ہے۔[2]

ھا	دو	ط
لی	س	ھہ
نہ	ح	ع

ھا	الف	لام	ھمزۃ
56	74	110	8
مبین	اول	ھادی	متین

فصل اول: اسم اللہ کا بیان خواص وفوائد

یہی بالاتفاق اسم اعظم ہے اور فقط ذات باری تعالیٰ کا نام ہے اس کے معنی سردار کے ہیں یہ اسم جامع ہے یہی اسم ذات ہے اور باقی کل اسماء اس کی صفات ہیں مگر یہ کسی اسم کی صفت نہیں ہے جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے تو کوئی شخص ہیبت بزرگی کے اس کو نہ دیکھ سکے جو شخص اسے شرف زحل میں کسی پاک چیز پر لکھ کر جلائے تو ہر ایک خبیث شیطان جل جائے جو سخت سردی میں اس کا ذکر کرے تو سردی کے الم سے محفوظ رہے۔

اگر بلغمی بخار والا اسے انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو بخار فوراً جاتا رہے اگر ہرن کی جھلی پر جب کہ آفتاب برج اسد میں ہو تو لکھ کر 317 بار اس کا ذکر کرے پھر جس پانی پر ہاتھ رکھے وہ خشک ہو جائے گا مگر صاحب حال ہونا شرط ہے جو اس کی قدر کو پہچانے گا وہ اس کے سوا ہر ایک چیز سے غنی ہو جائے گا کیونکہ یہی وہ اسم اعظم ہے جس کے ساتھ جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہو جائے اور جس چیز کا سوال کیا جائے وہ مل جائے چنانچہ اسی سبب سے اس کے قوائے ظاہری اسم مجیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہی پہلا اسم اسماء مذکورہ میں سے ہے جو حقائق کے لئے جامع ہے اور اس کے دقائق پر مشتمل ہے اس کا مخمس جلیل القدر ہے جو اسے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو کوئی کام اس پر مشکل نہیں ہو گا اور تمام سختیاں آسان ہوں گی یہ ذکر اکابر مولین کا ہے جو اہل خلوت میں سے ہیں اور جس کا نام محمد ہے اس کے لئے یہ ذکر مناسب ہے جو اللہ اللہ ذکر کرے۔

---

[1] معلوم نہیں کہ مصنف نے سہ در سہ کو مربع کیوں کہا حالانکہ سہ در سہ مثلث ہوتا ہے۔ کتابت کی غلطی ہو گی۔

[2] ان میں سے ایک مثلث ہے اور دوسرا 3x4 ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور اس کے لئے بھی مناسب ہے جس کا نام عبداللہ ہے اس کے لفظی عدد 67 اور رقمی عدد 99 ہیں اس کے حروف کے اسماء 26 ہیں جو بزرگ اسماء کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کی صورت اس طرح ہے:

18	15	23	14	1
12	4	16	8	15
60	24	15	2	19
5	17	9	43	13
21	7	3	20	7

دوسری فصل: اللہ تعالیٰ کے اسم رحمان کا بیان خواص و فوائد

قبولیت دعا:

اس اسم شریف کا مربع 5x5 [1] ہے جو شخص اسے سر تداخل کے ساتھ شرف زحل میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی رضوان میں رہے جو اس کو دیکھے نرم ہو جائے اور بہت نعمتیں اسے حاصل ہوں گی۔ اگر اسے پانی میں گھول کر گرمی کے بخار والے کو پلائے تو بخار فوراً جاتا رہے جو اس کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر نظر عنایت کرے اور جس کا نام عبدالرحمان ہو اس کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے اور جو اس کے ذکر پر مداومت کرے تو اس کے تمام احوال میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہو اور یہ اس کی صورت ہے:

ن	ا	م	ح	ر
38	11	193	38	4
196	51	2	210	9
5	31	7	99	49
6	29	52	3	37

حضرت خضر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک یا اللہ یا رحمان قبلہ رو ہو کر پڑھتا رہے تو جو دعا مانگے قبول ہو گی اس کے عدد 99 ہیں یہ زوج فرد ناقص ہے اس کے اجزاء 147 اسم اللہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے اسماء کے حروف 49 دو اسماء مبدع اور فاطر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

تیسری فصل: اللہ تعالیٰ کے اسم رحیم کا بیان قبولیت دعا اور شفاء امراض

یہ اسم جلیل القدر ہے یہ 4x4 کے مربع میں سر تداخل کے ساتھ وضع کیا جاتا ہے اس کے رکھنے والے پر تمام احوال میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہوتی ہے جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یہ اسم حوادث زمانہ سے امان دیتا ہے اس کے لئے بہترین وقت شرف قمر کا ہے یہ تمام گرم بخاروں کو فائدہ دیتا ہے اور اس کے ساتھ یہ آیات بھی لکھنی چاہئے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ" آخر تک جس کا نام ابراہیم ہو اس کے لئے اس کا ذکر بہت مناسب ہے اور اس کے ساتھ اسم مطہر کو بھی ملائے اس کے عدد 258 ہیں۔ یہ زوج فرد مستطیل مرکب ہے۔ شئ لطیف مثلث بدیع اور مسدس اول ہے۔ یہ عدد زائد ہے اس کے

---

[1] یہاں بھی مصنف نے مربع لفظ کا ذکر کر کے 5x5 رقم کیا ہے اور نقش بھی مخمس ہے۔

ا2اء 219 اسم کریم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حروف کے اسماء 313 یا نداء کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اسم یَا بَصِیْرُ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

ان دونوں کی صورت اس طرح ہے:

85	10	73
84	86	88
89	82	87

م	ی	ح	ر
31	31	39	110
202	2	8	38
9	37	33	9

معلوم ہو کہ اسم رحمان اور رحیم پریشان حال اور خوف زدہ کے لئے امان ہیں جو شخص جمعہ کے روز دن کے آخر میں انگوٹھی پر ان کو نقش کرکے پہنے تو اس کے تمام کام درست ہو جائیں۔

چوتھی فصل: اسم مالک کا بیان خواص اور فوائد

یہ ذکر بادشاہوں کے لئے مناسب ہے اس کا مربع 3x3 [1] یہاں بھی مصنف نے مثلث کے لئے مربع کا لفظ استعمال کیا ہے۔ سونے کی تختی پر آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ کے ساتھ نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں ہیبت والا ہو اور جس کا نام عبدالمالک ہو اس کے لئے اس کا ذکر بہت مناسب ہے۔ نقش کی صورت یہ ہے:

29	24	27
28	30	32
23	26	31

جب شرف شمس میں اس کے مثلث عددی کو سونے کے ورق پر لکھ کر انگوٹھی میں رکھ کے اوپر سے یاقوت کا نگ جڑائے پھر اسے پہن کر جس حاکم کے پاس جائے تو وہ اس کے سامنے پست ہو جائے اس کی طرف نظر بھی نہ کر سکے اور بہت خاطر سے پیش آئے حکیم افلاطون نے یہی نقش ذوالقرنین کے لئے تیار کیا تھا جس کے اثر سے شیر اس کے سامنے سے بھاگ جاتے تھے یہ اس کی صورت ہے اس کے عدد 9 ہیں یہ حقائق حروف میں سے ہے یہ اسماء منقوطہ میں سے موافق مراتب عدد کے از روئے تنزل ہیں اور یہ زوج فرد منفصل ہے اس کے اجزاء 44 ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اسم باقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس کے حروف کے اسماء 162 اسم مُجِیْبُ الدَّعْوَةِ کی طرف اشارہ کرتے ہیں بعض نے اس کا نقش اس طرح وضع کیا ہے:

		حی		
	حی	ملک	ھو	
حی	ملک	واحد	صمد	واحد
	حی	ملک	ھو	
		ودود		

م	13	37
27	ل	23
23	47	ک

[1] یہاں بھی مصنف نے مثلث کے لئے مربع کا لفظ استعمال کیا ہے۔

فصل 5: اللہ تعالیٰ کے اسم قُدُّوسُ کا بیان خواص و فوائد

اچھے اخلاق سے آراستہ ہو:

یہ اسم بہت جلیل القدر ہے جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے ہر بری خواہش کو دور کر دے گا اس کے مثلث عددی کو مربع حرفی کے اندر اس طرح سے کہ وہ اس کا احاطہ کرے شب جمعہ کو مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس سے برے اخلاق دور کر کے اسے اچھے اخلاق سے آراستہ کرے اور وہ لوگوں میں محبوب ہو اور سب اس کی تعریف کریں اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام عبدالقدوس ہے اور اس کے لئے وہ مناسب ہے جس کا نام اسحاق ہو اس کے لفظی عدد 174 اور رقمی عدد 170 ہیں اور یہ تمام وجوہ سے اسماء عظیمہ شفعیہ میں سے ہے یہ لفظی عدد زوج فرد مستطیل ہے اس کی صورت اس طرح ہے اس کے اجزاء 176 اللہ تعالیٰ کے اسم موسع کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے عدد رقمی زائد ہیں جو 241 ہیں اور یہ دو اسموں الہ اور رقیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

س	و	د	ق
102	101	59	7
62	10	5	58
5	57	103	9

فصل 6: اللہ تعالیٰ کے اسم سلام کا بیان آفات اور مصیبتوں سے حفاظت

یہ اسم بہت عظیم ہے جو شخص اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ کبھی کوئی برائی نہ دیکھے گا جو کثرت سے اس کا ذکر کرے وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا اس کے ذکر میں اہل بدایات و نہایات کے لئے بہت اسرار ہیں۔ اگر کسی سے خوف رکھنے والا کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے امن میں رکھے گا۔

اس کے عدد 131 ہیں یہ پہلے عدد ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اسم کافل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حروف کے اسماء 392 ہیں جو دو بزرگ اسماء رحمٰن اور عزیز کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا ذکر اس کے لئے مفید ہے جس کا نام محمد ہو یہ علم کا دل ہے جیسے سورہ یٰسین کا قلب سَلَامٌ قَوْلًا مِن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ہے۔ یہ آیت بہت جلیل القدر ہے اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اس کی شکل جلیل القدر ہے یہ اسرار مخزونہ میں سے ہے جو کوئی اسے شرف مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق میں مقبول ہو اللہ تعالیٰ اس کے دینی و دنیاوی امور آسان کر دے گا۔ اس کی صورت یہ ہے:

م	ا	ل	س
31	5	37	4
8ح	32	3	28
2	29	6	29

فصل 7: اللہ تعالیٰ کے اسم مؤمن کا بیان' اس کے خواص' تمام حاجات پوری ہوں

معلوم ہو کہ یہ اسم بہت عظیم الشان اور جلی البرہان ہے۔ جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو اس کی تمام حاجات پوری ہوں گی اور سب دعائیں قبول ہوں گی جس شخص کو وسواس کا عارضہ ہو وہ سونے یا چاندی کی لوح پر اس کے مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کا عارضہ جاتا رہے گا جو کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اس کی زبان جھوٹ بولنے سے محفوظ رہے۔ اگر اس کے مربع کو شرف مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو عظیم قبولیت حاصل ہو اور بہت نعمتیں نصیب ہوں۔ جس کا نام عبدالمومن ہے اس کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے اس کے عدد 136 ہیں یہ زوج الزوج ہے یہ عدد ناقص ہے اس کے اجزاء 134 ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اسم صمد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حروف کے اسماء 399 ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اسم رحمان کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کی صورت ہے:

ن	م	و	م
47	39	37	23
35	31	29	41
49	41	23	43

فصل 8: اللہ تعالیٰ کے اسم مُھَیْمِنٌ کے خواص حاکم کے شر سے حفاظت

یہ اسم اسماء جامعہ میں سے ہے جو شخص ہمیشگی کے ساتھ اس کا ذکر کرے اسے ذات اور اس کے اسرار کا علم نصیب ہو اللہ تعالیٰ اس کی ذات میں ایمان و اقرار ودیعت رکھے گا۔ جو شخص اس کے مربع کے نقش کو شرف قمر یا شرف زحل میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسم اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے تو بادشاہ و حکمران کے شر سے محفوظ رہے جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے پوشیدہ مکروں پر مطلع کرے یہ اسم اسماء احاطہ میں سے ہے اس کی قدر کو وہی لوگ جانتے ہیں جن پر حقائق اسماء منکشف ہوں۔ اس کے عدد 145 ہیں یہ عدد فرد مستطیل ہے۔ یہ تمام حروف منفذ کی باطن ضرب سے ہے وہ اس کے ظاہر یہاں تک کہ اس کے نفس کے ظاہر میں ہے یہیں سے احاطہ اس میں صحیح ہوا ہے یہ عدد ناقص ہے جو کل امر کے رجوع کی طرف اشارہ کرتا ہے اس کے حروف کے اسماء 33 ہیں جو دو جلیل اسموں احد اور فاطر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین عمر بن خطاب ؓ سے روایت ہے کہ آپ سے کسی نے اس اسم کے معنی دریافت کئے آپ نے جواب دینے میں کچھ دیر کی کہ اتنے میں ایک بدوی فصیح عورت اپنے خاوند کی شکایت کرنے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی اے امیر المومنین میرے خاوند پر میرا حق چاہئے اور میرا مہیمن اس پر موجود ہے کیا آپ کسی محافظ کو بھیج کر دلوا سکتے ہیں۔ اس وقت حضرت عمرؓ نے مہیمن کے معنی گواہ کے ساتھ فرمائے۔ اس کا مربع 5 در 5 ہے۔ یہ چھپے ہوئے اسرار میں سے ہے اور پانچ کے ساتھ ابتداء سر تداخل کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قول ہے لیس معشق یہ ان کے لئے فرد طبعی ہے جو افراد عالم فیض و جلال د ازواج سے عالم بسط و جمال کے لئے تقاضا کرتے ہیں۔ یہ اس کی صورت ہے:

ن	م	ی	ھ	م
3	42	48	38	13
36	11	6	41	41
44	419	55	19	4
12	3	52	22	22

ن	م	ی	مہ
9	46	49	41
47	12	38	48
39	47	48	11

اس کے اندر ان اسماء کا راز ہے: جَمِيْلٌ جَلِيْلٌ مُجْمِلٌ مُكَلِّمٌ عَالِمٌ فِي الْكَلِمِ مُنَزِّلٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَالِكُ الْمُلْكِ الم طه واملى و ملى وزكى و مبيل و منجد و منجى اور الله اور دیگر اسماء مناسبہ جو کل دس حروف ہیں اور وہ یہ ہیں: ا ج ہ ذ ط ی ک ل م ن۔ اس کے عدد 175 ہیں یہی عدد وفق مسبع شکل کے ہیں۔ مناسبات حرفیہ میں عجیب و غریب اسرار ہیں ان لوگوں کے لئے جو حکمت الٰہیہ کا ذوق رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ مومنین سے بہت کم ہوتے ہیں۔ در حقیقت اللہ تعالیٰ ہی فہم اسرار کی توفیق دینے والا ہے۔

فصل 9: اسم عزیز کا بیان مع خواص دشمنوں پر غلبہ اور حاکم کے پاس عزت ہو

اس اسم کا مربع 4x4 ہے مگر اس کا وضع کرنا سوائے سر تداخل کے ممکن نہیں ہے کیونکہ اس میں حرف ز مکرر ہے جو شخص شرف مریخ میں اسے چاندی کی تختی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اور کسی حاکم کے سامنے ذلیل ہونے کا خوف رکھتا ہو تو اس حاکم اور ہر ایک شخص کی آنکھوں میں اس کی عزت ہو گی اور دین و دنیا میں عزت پائے گا اور خوف سے امن میں رہے گا اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہو گا جس کا نام عبدالعزیز ہو جو شخص اس اسم کے اسرار کو سمجھ گیا اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو اسرار عزت سے آراستہ کرے گا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ یہ اسم عزیز اسم یا جمیل کی طرف یا وہ ندا کے ساتھ اشارہ کرتا ہے اس کے عدد 94 ہیں یہ زوج فرد مستطیل ناقص ہے اس کے اجزاء 60 حرف ن کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو علم باطن کی ہر چیز کا دارو مدار اور رزق ظاہر ہے کیونکہ ہر چیز اپنی حاجت طلبی کے لئے اس کے سامنے ذلیل ہوتی ہے اور عزیز کے دو مرتبہ بعد والی ہے پس دلالت اولی باطن اور دوسری ظاہر ہے اس کے حروف کے اسماء 178 ہیں جو دو بزرگ اسموں ملک اور حلیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے:

52	58	53	44
52	45	55	52
36	55	56	41
58	48	74	54

فصل 10: اسم جبار کا بیان مع نقش و خواص نظر بد سے حفاظت اور مخلوق الٰہی میں ہیبت

جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے تو سب کے لئے اس کی ہیبت چھا جائے اور کوئی اس کی طرف نظر بد سے نہ دیکھ سکے گا اس کا مربع 4x4 شرف مریخ میں سر تداخل کے ساتھ وضع کیا جاتا ہے اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے سامنے رعب والا ہو جو اسے دیکھے تو اس کے سامنے پست ہو جائے وہ اپنی مراد کو چھوڑ کر اس کی مراد کی کوشش کرے جس کا نام عبدالجبار ہو اس کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے اور اس کے لئے بھی مناسب ہے جس کا نام موسیٰ ہے اس کے لفظی عدد 288 اور رقمی عدد 208 ہیں اول زوج فرد ناقص ہے یہ ضرب عدد اسم سے ہے جو اعداد زائدہ میں سے ہے اس کے اجزاء 226 اللہ تعالیٰ کے اسم صادق کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ خبر میں مصادقت ضروری ہے۔

نکتہ: کسی بادشاہ نے اپنے وزیر سے جو حکیم بھی تھا دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مکھی کو کس لئے پیدا کیا وزیر نے کہا کہ متکبروں کے ذلیل کرنے کے لئے اسے پیدا کیا کہ پہلے ان کی نجاست پر بیٹھ کر ان کی داڑھی پر بیٹھتی ہے اس لئے مکھی سب پر بیٹھتی ہے مگر نبی کریم ﷺ پر نہ بیٹھی تھی کہ ان کی ذات پاک تکبر سے بالکل بری تھی جو شخص اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے اور تانبے کی تختی پر اسے لکھ کر کسی ظالم کے گھر میں ڈال دے تو وہ گھر تباہ و برباد ہو جائے گا اس کا ذکر بادشاہوں کے لئے مناسب ہے تاکہ ہر ایک شخص

ان سے خوف کرے جو شخص اسم جبار اور ذوالجلال والاکرام کو کسی وقت لکھ کر اپنے عمامہ میں آگے کی طرف رکھ کر لوگوں میں بیٹھے تو اس کی عظمت ہو اور سب اس سے محبت کریں اس کے حروف کے اسماء 3067 ہیں اور یہی اللہ تعالیٰ کے دو اسماء ظاہر اور باطن کا عدد ہے اور یہ اس کے مربع کی صورت ہے۔ (یہاں مربع کے ساتھ مخمس کا نقش بھی ہے۔)

51	58	53	44
52	25	50	56
46	55	56	41
57	48	47	54

48	38	25	52	29
50	32	39	26	41
24	56	52	30	42
22	40	34	24	55•
47	39	31	43	30

فصل 11: اسم متکبر کا بیان ' مکان و شہر کی حفاظت ' سرکش مطیع ہوں

جو شخص اس اسم کو شہر کی فصیل یا دیوار یا گھر و باغ کی دیوار پر 94 جگہوں میں جمعہ کی ساتویں ساعت میں لکھے اللہ تعالیٰ اس شہر مکان یا باغ کو ہر ایک برائی سے محفوظ رکھے۔ جو شخص اسے خاتم مثلث پر سر تداخل کے ساتھ شرف مریخ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر سرکش اس کے سامنے ذلیل ہو جائے۔ جو کثرت کے ساتھ اس اسم کا ذکر کرے تو تمام سرکش و شیطان اس کے سامنے مطیع ہو جائیں اور سب اس کی بات مانیں۔

اس کے عدد 664 ہیں یہ عدد زوج الزوج اور فرد اعداد ناقص سے ہے اس کے 1/2 اور 799 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء حکم اور خالق کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کے مربع کی صفت ہے:

ر	ب	ک	ت	م
290	38	203	20	33
41	201	69	21	29
39	99	2	14	69
22	29	47	47	22

فصل 12: اسم خالق کا بیان ' خواص و فوائد ' اہل صنعت اور کاروباری لوگوں کیلئے مفید

یہ اسم کاروباری لوگوں اور اہل صنائع کے لئے مناسب ہے۔ جو شخص اسے ایسے وقت میں انگوٹھی پر نقش کرے جب کہ مثلثات ناریہ میں سے کوئی برج طالع ہو پھر اسے پہن کر اپنی بیوی سے صحبت کرے تو وہ حاملہ ہو جائے گی اس کے عدد 731 ہیں۔ یہ پہلے عدد ہیں جو حرف ذال کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس لئے مخلوق کو خالق کے سامنے ذلیل ہونا ضروری ہے اس کے حروف کے اسماء 964 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء اول اور آخر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کے مربع کی صفت ہے:

ق	ل	ا	خ
97	4	31	99
32	48	498	3
4	499	101	29

فصل 13: اسم باری کے خواص کاموں میں آسانی

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ یہ سخت محنت کے کاموں کو آسان کرتا ہے لوہاروں اور مزدوروں کے لئے اس اسم کا ذکر مناسب ترین ہے جو یکسوئی سے اس کا ذکر کرے تو اس پر عالم مثال کا کشف ہو جاتا ہے اگر طبیب ہے تو تمام امراض میں اس کا علاج کامیاب ہوتا ہے اور اس کے تمام مریضوں کو شفا ہوتی ہے۔ اس کے عدد 213 ہیں' یہ عدد فرد مستطیل ناقص ہے اس کے اجزاء 78 اللہ تعالیٰ کے اسم دیان کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ الم میں ضرب ج سے ہے۔ تجم جمع کے لئے' الف ابتداء' لام وصل اور میم تمام کے لئے ہے۔ یہ مثلث عددی میں وضع کیا جاتا ہے۔ یہ اس کے مربع کی صورت ہے:

ی	ر	ا	ب
19	7	71	68
ا	ب	ی	ر
17	19	71	13
ب	ا	ر	ی
5	74	67	72
ر	ی	ب	ا

5	62	45	45
53	46	51	63
47	46	60	40
401	49	48	55

فصل 14: اسم مصور کے بے شمار فائدے

جو شخص اس اسم کا ذکر کثرت سے کرتا رہے اس پر اشکال وغیرہ بنانے کی صنعت آسان ہو جو اس کے مربع کو ختکری یا شیشے پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کا کوئی کام خراب نہ ہو اگر ثابت قدم اہل حال شخص اس کا کثرت سے ذکر کرے تو معانی معقولہ محسوس صورتوں میں اس پر نزول کریں اور اس بات کو وہی شخص سمجھ سکتا ہے جو اہل کشف و بصیرت ہے جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اور جائز مصوری و نقاشی سیکھنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر سیکھنا آسان کر دے گا اس کے لفظی عدد 343 ہیں یہ زوج الزوج ناقص ہے اس کے اجزاء 366 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء کریم اور مصلح کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس رقمی عدد 336 اللہ تعالیٰ کے اسم قاہر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ طریقہ اہل اسرار کا ہے اس کے حروف کے اسماء 399 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء مانع اور مکرم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کا مربع ہے:

ر	و	ص	م
89	41	199	13
42	92	15	98
11	197	43	91

41	106	99
100	102	104
105	98	103

فصل 15: اسم غفار کے خواص

اس اسم کے مربع کو جو شخص مہینے کی آخری رات میں شیشے کی تختی پر لکھ کر اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس سے ہر ظالم کی آنکھ کو اندھی کر دے۔ اگر سچا حال رکھتا ہے تو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔ جنگ میں اس کے بہت منافع حاصل ہوتے ہیں جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اپنے اسرار مطلع کیا ہو اور وہ پوشیدہ نہ رکھ سکے تو وہ اسم غفار کا

ذکر کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ اس کے عدد 1361 ہیں۔ وہ عدد اول جوڑ ہیں جن میں کوئی کچھن نہیں ہے۔ اس لئے اللہ کی معرفت سوائے اللہ کے کسی کو نہیں ہے۔ اس کے حروف کے اسماء اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء مقیت اور قابض کی طرف اشارہ کرتے ہیں ان کے عدد 1353 ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے:

غ	ف ف	ا	ر
4	127	999	81
198	3	87	998
79	101	199	2

فصل 16: اسم قہار' ظالموں کی ہلاکت

جو شخص اس اسم کو خلوت میں پڑھے اور کسی ظالم پر بددعا کرے تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے جو شخص اس کے مربع کو شرف مریخ میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو کوئی اس پر غالب نہ ہو اور حجت میں بھی غالب رہے۔ مریدوں اور اہل ریاضت کے لئے اس کا رکھنا ضروری ہے تاکہ ان کا نفس مغلوب اور شہوتوں سے محفوظ رہے جس کا نام عبدالقہار ہو اس کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے اس کے لفظی عدد 311 اور رقمی 356 ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 396 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء خاطر اور مقسط کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کے مربع کی صفت ہے:

ق	هه	ا	ر
14	197	96	11
198	2	12	98
9	101	199	3

فصل 17: اسم وھاب کے خواص و فوائد کشادگی رزق

جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے تو وہ تقسیم رزق کا مشاہدہ کرے اور اس کا رزق کشادہ ہو۔ اگر شرف زحل میں اس کے نقش کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کا نفس خواہشات نفسانیہ سے محفوظ رہے۔ اس کا نام عبدالوھاب ہو اس کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے اس کے لفظی عدد 14 اور رقمی عدد 602 ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 499 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء خاطر اور مقسط کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے ذکر کرنے والا اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے تو اسے عطا ہو گی اور جس کا نام سلیمان ہو اس کے لئے بھی اس کا ذکر بہت مفید ہے۔ یہ اسرار وتریہ اور شفعیہ میں سے ہے اس کا وتر فکر میں اور اس کا شفع اس کی رقم میں ہے اسی سبب سے اس کے رقمی عدد 14 اور لفظی عدد 19 ہیں۔ اول اسم جواد کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ اس میں اسرار اور اضافت کے معانی ہیں۔ اسی سبب سے واحد کے مطابق ہے اور اول زوج فرد ناقص ہے اس کے اجزاء 9 حرف ط کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ وہ موھوب کے لئے بخشش کے معنی کا تقاضی کرتا ہے اس کے اجزاء 142 اللہ تعالیٰ کے اسم 'یاء ندا' کے ساتھ 'یا سلام' کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اس کا مربع یہ ہے:

23	36	29	25
28	21	26	32
31	32	34	31
25	24	23	30

فصل 18: اسم رزاق کے خواص ' فراخی رزق کے لئے اکسیر

یہ اسم اذکار میکائیل سے ہے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا کھانا پینا آسان کر دے گا اس کا رزق کشادہ ہو جو شخص شب نصف شعبان کو اس کا کثرت سے ذکر کرے اور انگوٹھی پر نقش کرکے اسے پہن لے تو اللہ تعالیٰ سال بھر کا رزق اسے عنایت کرے جس کا نام عبدالرزاق ہو اس کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے اور اس کے لئے بھی اس کا ذکر مناسب ہے جس کا نام یوسف ہو۔

اس کے لفظی عدد 315 اور رقمی عدد 28 ہیں۔ یہ ان اسماء میں سے ہے جو وتریہ اور شفعیہ کے راز کے جامع ہیں۔ اس کے لفظی عدد اول عدد کو اول عدد میں ضرب دینے سے پورے ہوتے ہیں۔ پھر جو مجموعے کو آخر میں ان دونوں کے ایک میں ضرب دے تو اس کا شئی اج ھ و ل ی ک ا ہو تا ہے۔ اس میں الف کی قومیت ہے اور اس میں جیم کی جمع بطون حا اور عین' عین زا یاء کا چھوٹنا' کاف کی تکوین اور زا کی تکریر ہے۔ اس میں طالب رزق کے لئے ہر لفظ اور عدد ہے اس کے حاصل کرنے میں مشقت ضروری ہے وہ عدد ناقص ہے اس کے اجزاء 311 اللہ تعالیٰ کے اسم ثمار کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یعنی جو شخص کسی سے رزق طلب کرے گا تو لازم ہے کہ اس کی تابعداری کرے جہاں تک اس کے عدد رقمی کا تعلق ہے تو وہ زوج الزوج اور اس کے بعد قدیم ہے وہ عدد ناقص ہے اس کے اجزاء 356 زر اسموں موصل اور نور کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے اجزاء میں یہ قلب کے ساتھ متحد ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے رزق کی تلاش نے لوگوں کو ہلاک کیا ایک شخص نے حاتم اصم سے کہا تم کہاں سے کھاتے ہو انہوں نے جواب دیا کہ اللہ کے خزانے آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 512 منعم اور قریب کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مربع کی صفت یہ ہے:

ق	ا	ز	ر
15	199	96	3
98	16	3	98
3	96	26	13

فصل 19: اسم کافی کے خواص

جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم "کافی" کو نیک طالع میں مربع کے اندر لکھ کر خوب دیکھتا رہے اس اسم کا ذکر کرتا رہے اور اس کے موافق چیز پر اسے نقش کرے اور پہلے مربع کو آلہ نقش پر کندہ کرے اور ذکر کرتا رہے تو ہر کام میں اس کی مدد ہو اور وہ دشمنوں سے محفوظ رہے لیکن یہ ضروری ہے کہ قمر زائد النور اور برج مسعود میں ہو اگر طالع وقت قوی ہو گا تو عمل پورے طور سے کامل ہو گا۔

ی	ف	ا	ک
2	19	16	79
22	3	78	8
77	9	21	4

فصل 19: اسم فتاح کے خواص مشکل کام آسان ہوں

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اپنا راستہ اس پر کشادہ کر دے۔ سالکین کے لئے ابتداء میں اس کا ذکر مناسب ہے اور واصلین کے لئے انتہاء سلوک میں بھی مناسب ہے اس کا مربع 5x5 میں سر تداخل کے ساتھ بنایا جاتا ہے جو اسے اپنے پاس رکھے ہر مشکل کام اس کے لئے آسان ہو جائے اور کسی ضرورت میں اسے پریشانی نہ ہو مگر یہ بات روزے ریاضت اور تسبیح کے ساتھ دو رکعت نماز کے بعد حاصل ہوتی ہے قرات سے پہلے اور بعد اس کی تسبیح پڑھے اور رکوع میں بھی یہی تسبیح پڑھے سجدہ کے بعد پہلی رکعت میں سورہ یسین اور دوسری رکعت میں تبارک الذی پڑھے پھر دعا مانگے ہر حاجت پوری ہو گی اس کے عدد 889 ہیں۔ وہ اسماء وتریہ میں سے لفظی و رقمی لحاظ سے فرد مستطیل ہے وہ 7x137 سے حاصل ہوتا ہے اور وہ عدد ناقص ہے اس کے اجزاء 125 اسم مع ال المدنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ فتح میں قربت کے معنی ضروری ہیں۔اس کے عدد 127 ال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اسم المومن کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حروف 417 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء متین اور ماجد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کا مربع ہے:

68	6	66	24	51
217	54	56	68	29
59	73	25	52	53
55	56	56	71	57
74	61	52	70	56

فصل 20: اسم علیم کے خواص مخفی امور پر اطلاع ہو

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اسے اللہ تعالیٰ دقائق امور اور غیبیات علوم پر مطلع کرتا ہے جو شخص پارہ بستہ کی تختی پر شرف عطارد میں اسے نقش کرکے اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ حکمت کے ساتھ اسے گویا کرے اور لطائف معارف کا علم اسے عطا کرے اگر شرف مشتری میں چاندی کی تختی پر اسے نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے علوم شرعیہ کی سمجھ عنایت کرے جس کا نام عیسیٰ یا سلطان ہو اس کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے۔ یہ اس کی صورت ہے اس کی مثلث بھی بنائی جاتی ہے:

40	90	20
ل	یم	ع
8	10	20

م	ی	ل	ع
69	81	29	11
22	32	8	28
9	74	73	31

جو اس اسم کے راز کو سمجھ گیا تو کل مخلوقات اس کی مطیع ہو گی عالم وجود میں اس کا تصرف قوی ہو گا وہ آفات سے محفوظ ہو گا اور ہر برائی اس سے دور رہے گی جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اسے وہ باتیں معلوم ہوں گی جنہیں وہ نہیں جانتا تھا۔ اس کی زبان پر

حکمت ظاہر ہو گی۔ اس کے عدد 150 ہیں اور وہ زوج فرد ناقص ہے اس کے اجزاء 223 اسم مالک الملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اسی سبب سے علم کا ظہور قدسیہ اور ارواح جبرئیلیہ سے ہے جو انبیاء کی تعلیم کے ساتھ مخصوص ہے اور ان سب میں افضل ہمارے نبی کریم محمد ﷺ ہیں۔

جن کی طرف تواضع کے ساتھ وحی بھیجی گئی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى یعنی سخت قوت والے نے انھیں سکھایا ہے اور چونکہ روح عیسوی اثر نحو جبرئیل ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام دقائق علوم اور لطائف حکم میں اشرف انبیاء تھے۔[1]

علم حروف بھی انہی کے علوم میں سے ہے اسی لئے ان کے نام کو اس مضمون سے خاص مناسبت ہے چنانچہ عین سے علم یا لطف تنزلی سے جوامع تفصیل سے سین اور احاطہ سے الف مراد ہے۔ اس کے عدد 150 اور یہی اسم عالم ہے جب کہ علم خفیات الامر سے ہے۔ اسی بارے میں علیم کہا گیا تو یہ اس کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کا اسم علیم لکھا جاتا ہے۔ اس کے عدد 141 ہوئے اس کے حروف کے اسماء 292 اسم بصیر کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور جب کہ عالم مطلوب کے لئے آیت مظہو ہے۔ اس کے ساتھ کمل اتصال ہے اور کبھی کہا جاتا ہے کہ تمام معنی کے ساتھ حصول عین متصلہ ہے اور یہی اس نے لحاظ کیا ہے جس کے کہا کہ علم ذہن میں شی کی صورت کا حصول ہے پس عالم کے معنی بہرحال یہی ہیں کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جس پر عین شی ظاہر ہوئی تصور متصل ہر چیز کے ساتھ ظاہر ہے۔ اس کا باطن ان اسرار سے ہے جن میں واؤ کے ساتھ ان میں مبالغہ صحیح نہیں ہے کیونکہ ان میں وہ علوم ہیں جو بعد غایات جمیع موجودات تک ہیں اور محض ان میں مبالغہ دو امروں میں سے ایک کے ساتھ ہو سکتا ہے یا وہ تکثیر کے ساتھ ہے تو علّام کہا جاتا ہے تو دقائق اور ادراک حقائق کے لئے تنزل پر دلالت کے ساتھ ہوتا ہے علیم اسے کہا جاتا ہے جو دقائق کا علم رکھتا ہے جیسے وہ جلائل' خفیات اور جلیات کا علم رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ہر علم والے کے اوپر علم والا ہے یعنی ذی علم اسے کہا جاتا ہے جو کلیات امور کو جانتا ہے اور عالم اسے کہتے ہیں جو ظواہر امور کو جانتا ہے علیم وہ ہے جو ظاہری و باطنی امور کا علم رکھتا ہو بعض علماء اس جگہ غلط سمجھ گئے اور علم کی فوقیت کثرت معلومات سے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آیت فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ جزئیات کے ساتھ ہے حالانکہ یہ بات نہیں ہے کیونکہ اگر یہ مطلب ہوتا تو اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کیوں فرماتا کہ مقام مجمع البحرین میں ہمارا ایک بندہ حضرت خضر علیہ السلام ہے جو تم سے زیادہ علم رکھتا ہے حالانکہ حضرت خضر علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ علم نہ رکھتے تھے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شان میں وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فرمایا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ معلومات کے باطن کو جانتے ہیں جیسے وہ ان کے ظاہر کو بھی جانتے ہیں اس لئے ان کا مقام مجمع البحرین یعنی بحر ظاہر اور بحر باطن کے اجتماع پر تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے اعتراف کیا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دئے ہوئے علم پر ہیں جسے دوسرا کوئی نہیں جانتا اے واقف تم بھی کوشش کرو کہ یہ علم تجھے نصیب ہو اور اسی علم کی طرف ہمارے نبی کریم ﷺ کو آیت وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا میں اشارہ ہے یعنی کہ اے رب میرے علم کو زیادہ کر اور علم کی فضیلت مشہور ہے تم اس کے معنی کو سمجھو اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

---

[1] یہ مصنف کا خیال ہے حالانکہ ہمارے نبی سید دوعالم حضرت محمد ﷺ ہر لحاظ سے اشرف انبیاء علیہم السلام ہیں۔

فصل21: اسم قابض کے خواص، ہلاکی دشمن، عوام میں مقبولیت

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اس پر ایسا جلال وارد ہو گا کہ کوئی اس کے پاس نہ بیٹھ سکے گا جو سیسے کی تختی پر شرف زحل میں اسے لکھے اور اس کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے اور کہے اے اللہ فلاں شخص کا دل قبض کرے تو دعا قبول ہو گی یہ ذکر عزرائیل علیہ السلام ہے اس میں قبض ارواح کا راز ہے اور اس کا جلیل القدر مربع ہے کبھی اس کا مربع حرفی اور عددی جمع کرتے ہیں۔

جو شخص کسی کی روح قبض کرنی چاہے تو اسے اپنا دائمی ورد بنائے اور جس کی ہلاکت مقصود ہو اس کا نام لے تو وہ ہلاک ہو جائے گا مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور ناجائز نہ کرے جو کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اس کے عوام اس پر رجوع کریں اعتقاد اور صفا باطن کے مطابق اپنے نفس میں آثار انفعالات دیکھے گا اس کے نقوش کی صورت یہ ہے:

ض ب ا ق
29 201 61
ا ق ض ب
99 201 202
ق ا ب ض
904 900 13
ب ع ق ا

حسیب	جمیل	محیط	جلیل
66	74	71	62
75	69	81	70
72	61	76	68

225	228	221	218
25	216	224	229
220	223	224	233
227	221	222	72

اس اسم کے عدد 903 ہیں جو اسم جمع پر دلالت کرتے ہیں جس کا مقتضی تنگی ہے یہ فرد مستطیل ناقص ہے اس کے 121ء 505 ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے اسم راشد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسی جگہ سے سمجھنے والوں نے سمجھا ہے کہ قبض مال رشد کی علامت ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: فَاِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ اگر تم نے یتیموں میں رشد معلوم کر لیا تو ان کے اموال ان کے سپرد کر دو اس کے حروف کے اسماء 110 اللہ تعالیٰ کے اسم مغنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اہل اسرار کہتے ہیں کہ قرآن شریف اس کے حروف 122 تمام ہو جانے کے بعد اٹھ جائے گا اور ایک ہزار چار سو برس بعد تھوڑا تھوڑا اٹھنا شروع ہو گا یہاں تک کہ زمین پر ایک شخص بھی ایسا نہ رہے گا جو اسم اللہ کو جانتا ہو اہل انوار نے فرمایا ہے کہ جب زمانہ اس اسم کے عدد کو پہنچے گا تو قیامت کی نشانیاں ظاہر ہونے لگیں گی اور ارباب اطلاع کا ارشاد ہے کہ اسی قدر سال قیامت میں باقی ہیں اور یہی مدت بقاء ملت اسلامیہ ہے۔

فصل 22: اسم باسط حصول خوشی و رزق و دیگر خواص

جو خوف زدہ اس کا ذکر کرے تو اسے امن حاصل ہو اور جو غمگین اس کا ذکر کرے تو اسے فرحت حاصل ہو اگر جمعہ کی پہلی ساعت میں اسے انگوٹھی پر نقش کرے اور پہنے تو زیادہ خوشی ہو اور اسے جو دیکھے اس سے محبت کرے اگر صاحب حال اس کا ذکر کرے گا رزق کشادہ ہو اور دل معارت کے ساتھ زندہ ہو یہ اسم اسرافیل علیہ السلام کا ذکر ہے اس سے سراجیاہ ظاہر ہوتا ہے جیسا کہ قابض سے سرابات ظاہر ہوتا ہے جس کا نام محمود ہو اس کے لئے اس کا ذکر بہت مناسب ہے جو کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اس کی روح کو سہولت حاصل ہو اور رزق کشادہ ہو جو اس کے ذکر پر مداومت کرے تو اس کے عوالم اس کی اطاعت کریں کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے اسم قریب کی طرف اشارہ ہے۔

اس کے عدد 72 ہیں پس دو سات کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور 70 عین شے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کی قوت اس تفصیل کے معنی سے ہے جس کا تقاضی سین کرتا ہے اسی وجہ سے الف اس میں سے ہے اور جسے قبض کرتا ہے اسے خوف زدہ کرتا ہے اس کے حروف کے اسماء 249 اللہ تعالیٰ کے اسم ظاہر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ مثلث عددی میں بنایا جاتا ہے جس کا احاطہ مربع حرفی کرتا ہے اور یہ اس کی صورت ہے:
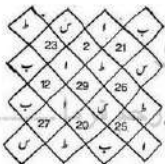
فصل 23: اسم خافض کے اسرار و خواص، ہلاکت دشمن وغیرہ

یہ اسم ظالم پر بددعا کرنے کے لئے بہت کار آمد ہے اس کے اعداد کو ظالم کے نام میں ضرب دے کر اس کے موافق آدھی رات کو پڑھے تو وہ جلدی ہلاک ہو جائے اس کے عدد 1481 اول عدد ہیں اس کے حروف کے اسماء 1599 اللہ تعالیٰ کے دو اسم مغیث اور ماجد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کا نقش یہ ہے:

ض	ف	ا	خ
199	339	279	801
78	798	33	3
27	601	719	77

فصل 24: اسم رافع کے خواص، قدر و منزلت میں اضافہ

اس کے ذکر کی کثرت سے فتوحات ہوتی ہیں اور قدر بلند ہوتا ہے۔ اگر اس کے ذکر کرنے والا اہل سلوک میں سے ہے تو اس کی حرکات و سکنات میں عدل پیدا ہو گا اس کے عدد 1251 ہیں اور یہ مرکب مستطیل ناقص ہے اس کے اجزاء اللہ تعالیٰ کے اسم مقسط کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 45 اللہ تعالیٰ کے دو اسماء مالک الملک اور قریب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کے مربع کی صورت ہے:

ع	ف	ا	ر
199	2	79	71
78	61	23	3
3	21	209	77

فصل 25: اسم معز کے خواص، حصول عزت و شہرت

جو ذلیل شخص اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے تو اسے عزت نصیب ہو اور نام آور بھی ہو جائے گا اس کا ذکر ہمت قوی کرنے کے لئے مجرب ہے اگر اسے مربع میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں ہیبت والا ہو گا اور ہر ظالم اس کے سامنے کانپنے لگے گا یہ اسم مومنین کے بہت بڑے اذکار میں سے ہے اس کے عدد 124 ہیں یہ زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اس کے اجزاء حروف احاطہ میں سے ایک حرف کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو دس ہیں وہ قوت اور احاطے کے ساتھ طول پر دلالت کرتا ہے وہ قاف ہے یہ اللہ تعالیٰ نے دو بزرگ اسماء ملیک اور محیی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ ہر شے پر وہی قدرت رکھتا ہے جو اس کا مالک ہے اور ملیک و محیی اپنے دوستوں کو نجات دینے والا ہے اس کے حروف کے اسماء 338 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء الہ اور رب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کا مربع اس طرح ہے:

23	26	29	16
28	17	22	27
18	37	24	21
21	30	19	20

فصل 26: اسم مذل کے اسرار و خواص دشمن ذلیل ہو جائیں

یہ اسم بہت جلیل الشان ہے جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو اس کے سامنے اس کے دشمن ذلیل ہو جاتے ہیں جس کا جانور قابو میں نہ آتا ہو تو وہ اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس جانور کو تابعدار کر دے گا جو شخص تین روز جن کا آخری دن جمعہ ہو روزہ رکھے اور جمعہ کے روز افطار کرنے میں توقف کرے کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کرے اور فاتحہ کے بعد سو بار اسم کو پڑھے سجدہ میں بھی اسی طرح کرے پھر سلام کے بعد اسم ایک ہزار بار پڑھے اور کہے اے مذل فلاں شخص کو میرے سامنے ذلیل کر دے تو وہ بے شک ذلیل ہو جائے گا اور کسی بات میں اس کی مخالفت نہ کرے گا۔

لطیفہ: اہل بصائر نے جب دل کی آنکھ سے دیکھا کہ ذلت کی ذال اور لطف وصل کا لام قریب ہیں تب وہ سمجھے کہ وصل بغیر ذلت کے ممکن نہیں اسی لئے وہ کتوں کے کھانے میں سے کھانے لگے جب ہر طرح انہوں نے ذلت گوارا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ عزت دی جو لازوال ہے اور عجز اس کے غیر کے سامنے ذلیل ہونے کے وہ مبرا ہو گئے اور ایمان کو جان کر احسان کا مشاہدہ کیا اور وہ پہچان گئے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی ذلیل کرنے والا نہیں ہے اس کے عدد 707 ہیں اور وہ ب میں اس سے فرد کی طرف زوج الزوج ہے جو موضع میں مستطیل کی ضرب دینے سے حاصل ہوتا ہے اس کے اجزاء 1096 علو واؤ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ 90 کے ساتھ صمدانیت صاد اور ہزار کے ساتھ غین کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور چونکہ اول اس شخص کے پاس حاصل ہوتا ہے جس کے پاس عنایت شخص ہے یہ عدد حروف م ح ن د کی طرف اشارہ کرتا ہے پس غین میم اور نون اللہ تعالیٰ کے اسم مغنی سے ہے اور یاء کو حذف کیا گیا کیونکہ اس میں تنزل ہے اور جو شخص جس کے سامنے تنزل اختیار کرے گا وہ ذلیل ہو گا یاء واو کے عوض ہے جو اس غنا پر دلالت کرتی ہے جس کے لوازم سے اذلال ہے اس کے حروف کے اسماء 893 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ ناموں ذوالقوۃ اور ماجد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کا مربع اس طرح ہیں:

157	16	162	علیم
162	151	156	161
156	165	158	155
159	154	152	164

فصل 27: اسم سمیع کے خواص، قبولیت دعا اور بے شمار فوائد

ہر دعا کے بعد اس اسم کا ذکر کرے تو دعا قبول ہوتی ہے جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو اس کی کوئی دعا رد نہ ہو اگر اسے شرف قمر میں انگوٹھی پر نقش کرے اور کثرت سے ذکر کرکے اسے پہنے تو اس کی ہر بات سنی جائے اس کا ذکر خطیبوں واعظوں اور ان لوگوں کے لئے مناسب ہے جن کا نام مسعود ہو اس کے عدد 180 ہیں اور وہ زوج الزوج اور فرد زائد ہے اس کے اجزاء 205 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء قابل اور معلم کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ اسم سمیع قابل کے مقابل ہے اسم سمیع اس الہام کے ساتھ پورا ہوتا ہے جو تعلیم معانی مسموع ہے اور اس مقام میں معلم کا لازم ہونا ضروری ہے اور چونکہ کوکب قمر سیر میں تمام کواکب سے تیز رو ہے اسی سبب سے اسم سمیع کا مظہر ہے اسم سمیع اور قمر کے عدد 341 ہیں۔ اس وجہ سے سمیع اس کے مظہر پر اس کے حروف کے اسماء کے مقابل ہے اس میں اسم عز ظاہر ہے وہ اس کا مربع ہے اس میں غور و فکر کرو اس کے حروف کے اسماء 551 اللہ تعالیٰ کے اسم رافع کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اس کا مربع اس صفت پر ہے جیسے آپ یہ شکل دیکھتے ہیں:

ع	ی	م	س
39	61	69	11
62	32	18	68
9	67	13	41

فصل 28: اسم بصیر کے اسرار و خواص اور پوشیدہ رازوں کا انکشاف

یہ اسم بہت جلیل القدر ہے جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے پوشیدہ امور دکھادے گا اگر سچا حال رکھتا ہو تو کوئی دینی یا دنیاوی بات اس پر مخفی نہ رہے اس اسم کے عدد 302 ہیں یہ زوج فرد مستطیل ہے جو دو سے پھٹتے اور تین سو پہلے سوموار کی طرف اشارہ کرتا ہے یہی اس کا سبب ہے اس کے اجزاء 154 اللہ تعالیٰ کے اسم قدیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اشیاء کے وجود سے پہلے بھی بصیر ہے۔ اس کے مربع کی صورت یہ ہے:

ر	ی	ص	ب
89	13	199	11
4	92	38	98
9	197	9	91

فصل 29: اسم حکم کے خواص، حکم جاری ہو

جو شخص اس جلیل الشان اسم کا کثرت سے ذکر کرے اس کا حکم جاری ہو اس کا ذکر حکام اور والیوں کے لئے مناسب ہے یہ چھپے ہوئے اسرار میں سے ہے اس کے عدد 68 ہیں یہ زوج الزوج اور فرد ہے اس کے اعداد ناقص ہیں اس کے اجزاء 58 اللہ تعالیٰ کے اسم اول حکم اور صدوق کی طرف اشارہ کرتے ہیں خلاصہ یہ سب اس کے مقتضی عدد سے ہیں اس کے حروف کے اسماء ایک وجہ سے 3 ہیں عدد دوسری وجہ سے 18 ہیں تو اول اللہ تعالیٰ کے اسم عاصم اور فاضل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ تینوں اسماء پہلے تین اسماء سے اعتبار کے لحاظ سے زیادہ ظاہر ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے:

16	17	14	ب
11	2	1	14
د	14	15	7
16	1	ھ	13

فصل 30: اسم عدل کے خواص، ظالم سے نجات اور حصول عدل

اس فاخر اسم اور سر ظاہر کے ساتھ جو شخص کسی ظالم کے خلاف بددعا کرے تو وہ ظالم اسی وقت گرفت میں آجائے اگر حاکم کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے رعایا کے ساتھ انصاف کرنے کی توفیق دے جس کا نام عبدالمومن ہو اس کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے اس کے عدد 104 ہیں پہلے چار دوام اور ملک کی وسعت پر دلالت کرتے ہیں کیونکہ ممالک کی تنگی اور دولت کی کمی ظلم ہی سے ہوتی ہے یہ عدد اعداد زوج الزوج اور فرد زائد سے ہے اس کے اجزاء 121 اور 104 اللہ تعالیٰ کے اسم غنی اور ولی کی طرف اشارہ کرتے ہیں جس نے وفا کی اس نے رعیت میں عدل کیا اپنے نفس کو مذمت سے اور اپنی رعیت کو ظالم سے نجات دی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۝

"اے داؤد ہم نے زمین میں تمہیں اپنا خلیفہ بنایا ہے تو تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرو یہ تمہیں اللہ تعالیٰ کی راہ سے گمراہ کر دے گی۔" حضرت عمرؓ کے لئے مسند تکیہ لگایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ پہلا ظلم ہے اس سے آپ کی مراد یہ تھی کہ جو حاکم ہو اسے یہ لائق نہیں ہے کہ کسی کو اپنی خواہش کے مطابق کسی پر فضیلت دے آپ نے فرمایا جب لوگ آپس میں برابر نہ ہوں تو یہ ظلم ہے اور یہ اس کا نقش ہے:

ل	د	ع
ع	ل	د
د	ع	ل

فصل 31: اسم لطیف کے خواص، سختی و رنج و قید سے نجات

یہ اسم سختیوں کے اوقات میں تکلیف کے دور کرنے کے لئے بہت ہی سریع الاجابت ہے اس کا ذکر قیدیوں اور سخت مریضوں کے لئے مناسب ہے اور اس کے لئے بھی مناسب ہے جو کسی ظالم حاکم کے قہر میں ہو یا اپنے نفس کے تحت گرفتار ہو جو کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو وہ ان سے خلاصی پائے گا اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام صالح ہو اس کے عدد 129 ہیں۔ یہ عدد فرد مستطیل ہے اس کے بعد 43 کے ساتھ 3 ہے اور یہ ناقص ہے اس کے اجزاء 47 اللہ تعالیٰ کے اسم والی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ لطف میں اسم مبدی تک رو حتی لازم ہے کیونکہ اس میں حکم فطرت تک رجوع ہے اس سبب سے اس کے اول عدد تین ہیں اس کے حروف کے اسماء اسم مستقبل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کے مربع کی صفت ہے:

ف	ی	ط	ل
8	31	79	11
32	21	28	78
9	76	33	10

معلوم ہو کہ اس اسم کے خواص سختیوں میں رنج و غم کو دور کرنے کے لئے بہت ہیں اس سے عجیب آثار ظاہر ہوتے ہیں جو شخص اس کا ذکر کرے اور اس کے نفس یا بدن میں کوئی علت ہو تو وہ اثنائے ذکر میں ہی دور ہو جائے جس شخص کے دل میں کسی چیز کا خیال جما ہو اور وہ اس اسم کا ذکر کرے تو وہ خیال صورت بن کر اس کے سامنے آجائے گا وہ اس کا مشاہدہ کرے گا کہ کس طرح وہ

روشن اور پھر مشغل ہوتی ہے۔ اس میں بڑے عجیب اسرار ہیں۔

فصل 32: اسم خبیر کے خواص' پوشیدہ اسرار کا انکشاف

اس اسم کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جو خواب یا بیداری میں کسی پوشیدہ بات سے واقف ہونا چاہتا ہے اگر شرف عطارد میں اس کا مربع لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو امور خفیہ پر اسے اطلاع ہو۔

جو شخص سات روز کی خلوت اور ریاضت کے ساتھ اس کا ذکر کرے تو روحانی سال بھر کی خبریں اس کے پاس لائیں یا بادشاہوں کے بارے میں خبریں اسے دیں اس کے عدد 338 ہیں یہ زوج فرد زائد ہے اس کے اجزاء 268 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء خالق اور واسع کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ حقیقت اشیاء کی خبروہی دے سکتا ہے جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور اپنے علم سے سب اشیاء کو گھیر لیا ہے وہی لطیف خبیر ہے اس کے حروف کے اسماء 209 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء آخر اور واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کے مربع کی صفت ہے:

ر	ی	ب	خ
18	71	80	
خ	ر	ی	ب
17	19	21	
ب	خ	ر	ی
178	97	18	
ی	پ	غ	ر

ر	ی	ب	خ
8	33	200	201
599	28	6	4
5	7	35	199

ر	ی	ب	خ
خ	ر	ی	ب
ب	خ	ر	ی
ی	ب	خ	ر

فصل 33: اسم حلیم کے خواص' حاکم کے غضب سے حفاظت اور عوام میں مقبولیت

جو شخص اس اسم کو حاکم کے غصہ کے وقت پڑھے اس کا غصہ جاتا رہے اگر شرف قمر میں اس کا مربع لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے اخلاق اچھے ہوں اور اس کا نفس خوش رہے اور لوگ اس کی طرف رغبت کریں اور اضطرار و پریشانی سے امن میں رہے یہ اسماء جلیلہ میں سے ہے۔

اس کی قدر عارفین ہی جانتے ہیں۔ اس کے عدد 88 ہیں یہ زوج الزوج اور فرد زائد ہے۔ اس کے اجزاء 93 اللہ تعالیٰ کے اسم امان کی طرف اشارہ کرتے ہیں یہ اسم نبی کریم محمد ﷺ کے خاص اسماء میں سے ہے اسی سبب سے حضور ﷺ اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے: اے رب میری قوم کو بخش دے کیونکہ وہ نہیں جانتے اسی سبب سے آپ ﷺ کے اسم مبارک کے رقمی عدد اس اسم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حروف کے اسماء 183 ایک اعتبار سے اسم ماجد اور ایک اعتبار سے اسم مبتی کی طرف اشارہ کرتے

ہیں۔ یہ اس کا مربع ہے:

م	ی	ل	ح
5	43	100	29
12	38	6	32
31	7	41	9

فصل 34: اسم عظیم کے خواص، دائمی عزت کا حصول

یہ اسم کبریت احمر اور مقناطیس اکبر ہے جو شخص اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دائمی عزت عطا کرے گا اور وہ لوگوں کی آنکھوں میں بزرگ ہو گا اس کی برائیاں کسی کو معلوم نہ ہوں گی اور اگر وہ سچا حال رکھتا ہو تو تمام عالم میں امر ربی کا مشاہدہ کرے گا لوگوں کے دلوں میں اس کے لئے محبت پیدا ہو گی اس کے عدد 1020 ہیں وہ زوج الزوج اور اس کے لئے زائد ہے جس کا تقاضی عظمت 9 سے کرتی ہے اس کے اجزاء 191 اصل سے زائد ہوتے ہیں د ح غ اور داو بلندی کے لئے ہے یعنی جوامع تفضیل وجود ہیں عین احتجاب کے لئے اشارہ ہے پس وہ ذات پاک ہے جو شدت ظہور سے مخفی ہے عین اسم خفی کا اشارہ ہے اور نور الانور کی طرف ہے یاء کا تنزل تعین کے لئے ظہور پر ہے وہ اس اسم کے تمام اعداد کا اعتبار اس کے اجزاء کے مخارج ایسے ہیں جیسے حد اختصار سے نکلتے ہیں لیکن تشبیہ سے کفایت حاصل ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌO اس کے حروف کے اسماء 331 دو بزرگ اسماء غالب اور مانع کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کے مربع کی صفت ہے۔[1]

198	192	172	74	162
193	154	166	158	172
152	174	165	152	169
155	167	159	162	163
175	561	53	161	157

فصل 35: اسم غفور کے خواص حاکم کے غصہ اور غموں کا علاج

جو اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے اسے ہر خوف سے نجات حاصل ہوتی ہے یہ اسم بادشاہوں کا غصہ ٹھنڈا کرنے میں خاص تاثیر رکھتا ہے اس کا ذکر ان کے لئے مناسب ہے جو بادشاہوں کی خدمت میں رہتے ہیں۔ ان کے لئے بھی مناسب ہے جن پر رنج و غم کا غلبہ ہو یا سالکین میں سے ہوں اس کے عدد 536 ہیں میں یہ زوج فرد ناقص ہے اس کے اجزاء 1336 اسم مؤسر کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر شفعیت ہے یہ اسماء ناقص میں سے ہے اس کے اعداد اس کے حروف کے ساتھ ہیں اس کے حروف کے اسماء 132 ہیں جو اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء ذوالعرش اور ماجد کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کے مربع کی صفت ہے:

ر	و	ف	غ
79	101	159	7
102	82	4	198
5	197	102	81

[1] مصنف نے اسم عظیم کے ذکر کے ضمن میں مربع کا ذکر کیا ہے حالانکہ یہ مخمس ہے۔

فصل 36: اسم شکور کے خواص، ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی نصرت و مکاشفات غیبی

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اس کے تمام افعال اللہ تعالیٰ کے ہاں مشکور ہوں گے اور ہر نیک کام میں اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔ اس اسم میں اہل مکاشفات کے لئے بہت اسرار ہیں جنہیں وہ مقامات تحقیق میں مشاہدہ کرتے ہیں اس کے عدد 526 ہیں پس چھ بلندی کی طرف اشارہ کرتا ہے' بیس کا عدد اس کی طرف اشارہ کرتا ہے جو مکان عالی سے ظاہر ہوا ہے پانچ سو (500) کا عدد ہر شے کے ثمرہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو غایت مراتب ظہور ہے۔ یہ زوج فرد مستطیل ہے۔ اس کے 121 اور 666 اللہ تعالیٰ کے اسم نعم الدیان کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس میں تربیت صدور پر تنبیہ ہے جیسے ہم میں سے کوئی اپنے بچے کو تربیت کرتا ہے۔ اس کے حروف کے اسماء 65 ہیں جو اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء ستار اور جواد کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مربع کی صفت یہ ہے:

ش	ک	و	ر
7	99	31	19
198	4	62	302
21	303	197	5

فصل 37: اسم علی کے خواص، خوش نصیبی و حصول علم و عزت

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اسے بزرگی عطا کرے اور وہ کسی کے سامنے ذلیل نہ ہو جو اسے دیکھے اس سے محبت کرے اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے ساتھ ہو وہ حکمت کے ساتھ بات کرے علم کی باریکیاں اس پر منکشف ہوں جو کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کی قدر اور مرتبے کو بہت بلند کر دے جو بھی اسے دیکھے اس سے محبت کرے جس سے کچھ طلب کرے وہ مطیع ہو جائے وہ اپنے وقت میں عظیم بلندی اور اپنی ذات میں خوش نصیبی دیکھے۔ اس میں مشائخ و بزرگان اور علوم و انوار کے طالبین کے لئے عجیب و غریب راز ہے اگر اسم عظیم کا اس میں اضافہ کر دیا جائے تو یہ بہت بڑا ذکر ہے اور جو کوئی اس کے نقش کو سونے کی انگوٹھی پر نقش کرے اور عود و عنبر کی دھونی دے کر اسے پہنے تو جو اسے دیکھے اس کے سامنے پست و مطیع ہو جائے سلاح کے بعد تمام خلفاء عباسیہ اس عمل کو کرتے تھے اور مصنف کے عہد تک اس پر عمل ہوتا رہا اللہ تعالیٰ نے اس کی برکت سے ان کی حکومت کو قائم رکھا مامون سے کسی نے کہا کہ شاہان فارس نے تم پر لشکر کشی کی ہے تم نے کیا بندوبست کیا ہے تو مامون نے اسے اپنی انگوٹھی دکھا دی جس پر دو اسم نقش تھے اور کہا جب تک یہ ہمارے پاس ہے ہم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا شرف قمر کا وقت اس کے لئے مناسب ہے اور یہ اس کی صورت ہے:

ع	ل	ی	ع	ظ	ی	م
ل	ی	ع	ظ	ی	م	ع
ی	ع	ظ	ی	م	ع	ل
ع	ظ	ی	م	ع	ل	ی
ظ	ی	م	ع	ل	ی	ع
ی	م	ع	ل	ی	ع	ظ
م	ع	ل	ی	ع	ظ	ی

اس اسم کے عدد 120 ہیں۔ پس 20 بلند مقام پر ظہور کی دلالت ہے اور 100 اصحاب پر دلالت کرتا ہے جو احاطے سے ظاہر ہوتا

ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: وَّاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌ۝ اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے۔ جب کہ ہر چیز میں اس کا وجود اور ظہور ہے اور اس کا پردہ رفع ظہور کے نزدیک مقتضی حکمت ہے عدد اس کے اختصاص کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس چیز کو حکمت کے ساتھ وصف کیا ہے جس کو علو کے ساتھ وصف کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ۝ یہ اعداد زوج سے ہے اور فرد زائد ہے اس کے اجزاء 42 ان پر زیادہ کئے جاتے ہیں گویا وہ کہتا ہے علی یا اعلیٰ ذی حکیم ہے۔ اس کے حروف کے اسماء 200 اللہ تعالیٰ کے اسم مَالِكُ الۡمُلۡكِ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کی صورت ہے:

39	31	27	22
36	23	18	23
24	29	30	27
21	26	25	38

فصل 38: اسم کبیر کے خواص دلوں میں ہیبت پیدا کرنے کیلئے بے شمار فوائد

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو اس کے سامنے ہر چیز حقیر ہو جو اسے دیکھے ڈر جائے یہ ذکر اذکار جلیلہ سے ہے اس کا ذکر بادشاہوں کے سامنے کرنا چاہئے تاکہ وہ اپنے آپ کو اس کے سامنے حقیر سمجھیں اس کے عدد 333 ہیں یہ زوج الزوج اور فرد ناقص ہے رتبی لحاظ سے اس کے اجزاء 262 ہیں اس کے حروف کے اسماء اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ ناموں بصیر اور واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع اس صورت پر ہے:

ر	ی	ب	ک
19	3	9	200
8	19	22	4
5	21	199	7

فصل 39: اسم حفیظ کے خواص، ہر قسم کے خوف اور برائی سے حفاظت سلامتی کا حصول

جو شخص سفر میں اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ واپس آنے تک اسے اپنی حفاظت میں رکھے جو شرف مشتری میں اسے کسی کاغذ پر لکھ کر کسی چیز میں رکھے تو وہ محفوظ رہے گا جو کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص سفر میں خوف زدہ ہو تو اس کے لئے یہ اسم جلدی قبولیت والا ہے کیونکہ اس کا ذکر کرنے والا خوف کی جگہوں سے محفوظ رہتا ہے اور وہ کوئی برائی نہیں دیکھتا بہت دفعہ میں خود لوٹ مار کی جگہوں میں پھنس گیا میں نے اس اسم کا ورد کیا تو اس کی عجیب تاثیر دیکھی جس کا بیان نہیں ہو سکتا جو شخص اسے چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے تو اس کے عدد کا وفق بنائے باطن خاتم میں حرفوں کی کسر کرے اور پہن لے پھر اگر درندوں کے درمیان میں بھی سو رہے تو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اس کے بعد تین بار یا حفیظ احفظنی (اے حفیظ میری حفاظت فرما) کہے تو مطلب حاصل ہو گا اس کی حرفی اور عددی صورت یہ ہے:

ط	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف

223	226	232	219
232	217	224	227
218	235	224	241
225	220	219	234

اور فرمایا کہ جو شخص کسی ایسے کام میں واقع ہونے کا اندیشہ رکھتا ہو جس کی اس میں طاقت نہیں ہے تو وہ اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اسے سلامتی عطا کرے گا جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے تو واپس آنے تک ہر برائی سے محفوظ رہے گا اگر فقراء کو کچھ صدقہ دے تو یہ بھی سلامتی کا سبب ہے ایک قافلہ جنگل میں ایک شخص کے پاس سے گزرا جس کا گھوڑا چر رہا تھا اور وہ بے فکری کے ساتھ سو رہا تھا قافلہ والوں نے اسے نیند سے بیدار کر کے پوچھا کہ تم اس خطرناک جنگل میں سو رہے ہو تجھے ڈر محسوس نہیں ہوتا حالانکہ اس جنگل میں درندے بہت ہیں اس نے کہا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا خوف کرنے سے شرم آتی ہے جس شخص نے اس اسم کے ساتھ تحقیق کر لی تو اللہ تعالیٰ تمام اوقات و حرکات میں اس کی حفاظت کرتا ہے جیسے ابو علی الاقاق سے روایت ہے کہ کسی بزرگ کے پاس ہزار اشرفیاں آئیں تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا یہ اشرفیاں میرے پاس آئی ہیں اور تو جانتا ہے کہ میں ان کی حاجت رکھتا ہوں مگر مجھ سے ان کی حفاظت نہیں ہو سکتی لہٰذا میں انہیں تیرے پاس واپس کرتا ہوں جس قدر ضرورت ہوا کرے گی تجھ سے لے لیا کروں گا چنانچہ انہوں نے سب اشرفیاں فقراء و مساکین میں تقسیم کر دیں۔ پھر جب انہیں ضرورت ہوتی تو اللہ تعالیٰ سے مانگتے تو اللہ تعالیٰ بقدر ضرورت انہیں عطا کر دیتا ہے یہاں تک کہ ان اشرفیوں سے دگنا تگنا اللہ تعالیٰ انہیں عطا کر دیتا اور اللہ تعالیٰ ہی عطا کرنے والا ہے۔ بعض واقفان اسرار حروف نے اسے اس طرح وضع کیا ہے۔

اس کے عدد 998 ہیں پس حا اور ظا لازم ہیں اور یہ زوج فرد ناقص ہے اس کے اجزاء اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء احد اور حافظ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کی اسماع سر تداخل کے ساتھ اس صورت پر ہے:

ط	ی	ف	ح
7	81	9	98
12	92	6	78
79	5	93	11

فصل 40: اسم مقیت کے خواص، اہل وصال صالحین کا ذکر

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو حق و امر کے ساتھ اس کا مقام ہو اس سے کوئی ایسی چیز فوت نہیں ہوتی جس کی اسے حاجت ہو یہ اہل وصال صالحین کا ذکر ہے جب وہ اس اسم کا بیان تک ذکر کرتے ہیں کہ ان پر حال غالب ہو جاتا ہے تو وہ بھوک محسوس نہیں کرتے اسی اسم کی تحقیق کی طرف حضور نبی کریم ﷺ نے اشارہ کیا کہ میں تم لوگوں جیسا نہیں ہوں مجھے میرا رب کھلاتا پلاتا ہے اس کے عدد 55 ہیں یہ زوج الزوج فرد مستطیل ناقص ہے۔ اس کے 21 اور 519 اللہ تعالیٰ کے دو اسماء واحد اور متین کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ان دونوں کے وتر کا شفع نہیں ہوتا مگر یہ کہ اسم اقی ان دونوں سے مشتق ہے۔ اس کے حروف کے اسماء 693 اللہ تعالیٰ کے دو اسماء موجد اور منتقم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اس کے مخمس کی صورت یہ ہے:

115	108	119	911	98
109	13	113	105	122
102	14	114	99	116
102	108	106	18	110
21	18	100	117	104

فصل 41: اسم حسیب کے خواص، حاجت پوری ہونے کے ساتھ بے شمار فائدے

اس اسم کے کثرت سے ذکر کرنے والے کی ہر حاجت پوری ہوتی ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے اسے عنایت ہو کیونکہ اس میں اسم اعظم کی طرف اشارہ ہے جو شخص کسی حساب کے انجام سے ڈرتا ہوں تو اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اسے ہر خوف و ڈر سے نجات دے گا جو شخص شرف زہرہ میں یا جمعہ کے دن کی پہلی ساعت میں سر تداخل کے ساتھ عقیق کی انگوٹھی پر اسے نقش کرکے پہنے اور اس اسم کا ذکر اس کے اعداد کے ساتھ کرے تو ہر روز جس پر اس کی نظر پڑے گی وہ اس سے محبت کرے گا اور اس کی اطاعت کرے گا دل سے اس کی طرف مائل ہو گا اسے ہیبت عزت عظمت اور مرتبہ نصیب ہو گا اس کے عدد 80 ہیں یہ ان اسماء سے ہے جو عدد میں حرف واحد کی طرف رجوع کرتے ہیں جیسے یہ اسم حرف فاء کی طرف رجوع کرتا ہے کیونکہ اصل حساب حتجاسین کے درمیان حد فاصل ہے حساب ہی سے ان کے آپس میں جھگڑا طے ہوتا ہے اسی طرح کافی کے معنی میں بھی ہے کیونکہ کفایت کفی اور اس کے غیر میں حد فاصل ہے یہ اعداد زائدہ میں سے ہے اس کے اجزاء 151 اسم مجی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ کفایت میں غیر کی طرف حاجت کے معنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَكَفٰى بِنَا حَاسِبِيْنَ

یعنی ہم حساب کرنے والے کافی ہیں۔

پھر فرمایا ہے:

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیں گے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے جس کی تشریح یہ ہے کہ ہمارا حساب کرنے والوں نے بڑی باریکی کے ساتھ حساب کیا پھر انہوں نے احسان کیا اور گلے لگا لیا یہی بادشاہوں کی خصلت ہوتی ہے کہ وہ غلاموں کے ساتھ نرمی کرتے ہیں۔ میرا دل مجھ سے کہتا ہے اور زبان اس کی تصدیق کرتی ہے کہ جو مسلمان ہو کر مرا آگ اسے نہیں جلاتی یعنی اسے آگ میں نہیں جلایا جائے گا۔

اور اسم مسبب کی طرف اشارہ ہے کیونکہ جو تجھ سے حساب لیتا ہے تیرے اوپر یا اپنی فضیلت سے یا اپنا عدل ظاہر کرنے سے سبب قائم کرتا ہے۔ اس سبب سے حرف ب جو سبب کا ہے مقتضی ہے اسم حسیب کے آخر میں ظاہر ہوا ہے اور اسم وفی میں بھی کیونکہ جس نے تجھ سے حساب لیا اس نے پورا کر دیا خاص طور پر جب وہ اسے جانتا ہے جو تیرا اس پر ہے اور اس کا تجھ پر ہے اور گنتی کی چیزوں میں حساب ایسا ہے جیسے وزن ہونے والی چیزوں میں وزن ہے۔ پس اس کے لئے وفا یعنی پورا ہونا ضروری ہے جو مقابلے میں تطفیف یعنی کمی ہے اس کے حروف کے اسماء دو اعتباروں میں سے ایک کے ساتھ 143 ہیں جو اسم مبین کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ حسیب کے لئے مبین ضروری ہے اور اسم مدد کی طرف اشارہ ہے کیونکہ اس میں یہ عدد ہے کافی شفع محل کے ساتھ وتر کیا جاتا ہے کیونکہ ترک حساب میں اہمال ہے اور دوسرے اعتبار سے یہ 146 ہیں جو اس کلمہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جس میں تمام حاجتوں کے لئے کفایت ہے یہ مجمع اسماء ہے یعنی اللھم اور اس کے متصل کی طرف جس کا تقاضی معنی کفایت کرتے ہیں اور جہاں تک اس کا

تعلق ہے جو معنی عدل کا مقتضی ہے تو یہ اس جملہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ عدل میں یہ باتیں ہیں۔
یہ اس کا مربع ہے:

ب	ی	ص	ح
9	51	11	1
12	4	6	58
57	7	3	13

فصل 42: اسم جلیل کے خواص 'لوگوں میں عظمت اور ظالم سے نجات

اس اسم کے ذکر سے لوگوں میں عظمت اور ہیبت ہوتی ہے جو نقش کر کے اپنی پاس رکھے تو ہر ایک ظالم اس سے خوف کرے حضرت شیخ زین العابدین کلی فرماتے ہیں کہ اس اسم میں ہیبت و جلال کے طالبین کے لئے بہت بڑا اثر ہے جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو کوئی اس کی طرف ہیبت سے نظر نہ کر سکے جو ظالم اسے دیکھے رعب سے کانپ اٹھے اور جب تک اس کے سامنے رہے اس کی ہیبت اس پر طاری رہے اس کے عدد 73 ہیں اور یہی عدد اول ہیں کیونکہ جلیل کا معنی اس کی جمعیت اور لطف کے لئے ہے اور جس میں کوئی شکستگی نہیں ہے اس میں جیم اشارہ جمع کے لئے ظاہر ہوا ہے۔

اسی لئے اس کے حروف کے اسماء اس عدد کے ساتھ اپنی مسمیات سے زیادہ ہیں وہ 341 ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اسماء صمد معید اور ولی کے ساتھ المغنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں جلیل وہی ہی جس کی طرف ہر کام میں بھروسہ کیا جاتا ہے تاکہ ہر بھلائی کا فائدہ پہنچائے اور ہر برائی سے نجات دے۔ یہ اس کی صورت ہے:

17	21	23	10
32	11	16	21
12	25	18	15
19	14	12	24

فصل 43: اسم کریم کے خواص بے گمان رزق اور بے شمار فائدے

جو شخص اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے اسے اللہ تعالیٰ بغیر مشقت کے رزق دیتا ہے اگر فاقہ کرتا ہو گا تو بہت کشادگی ہو گی۔ اگر اس کے ساتھ اسم وھاب اور ذوالطول کا اضافہ کیا جائے تو عجائبات کا مشاہدہ کرے۔ معلوم ہو کہ اسم کریم' وھاب اور ذوالطول اسماء جلیلہ سے ہیں۔ اگر ان کے ذکر پر مداومت کرے تو ایسی آسانی سے رزق ملے جس کا گمان بھی نہ ہو جو اس نقش کو اپنے پاس رکھے تو اسے یہ معلوم نہ ہو کہ کسی مشقت کے بغیر اس کے مطالب کس طرح پورے ہو گئے اس اسم کریم کے نقش کی صورت یہ ہے:

م	ی	ر	ک
21	199	11	29
8	38	22	22
28	23	27	9

شمس العلماء حضرت ابو عبداللہ شمس الدین محمد بن یعقوب والکونی فرماتے ہیں کہ اس اسم کے ذکر کرنے والا اپ... اور تمام احوال میں زیادتی پائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر ظاہری و باطنی نعمتیں کھول دے گا۔ نفع رسانی میں یہ اسم اعظم ترین اسماء سے ہے۔

خصوصی طور پر اس شخص کے لئے جو اس کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے اور ایسے ہی جو اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس پر اللہ تعالیٰ رزق کشادہ کر دے گا یہ اسم اسرار مخزونہ سے ہے۔ اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام عبدالکریم ہو اس کے عدد 48 ہیں یہ زوج فرد ناقص ہے اس کے اجزاء 84 اپنی اصل سے زیادہ ہیں جو اسم مفتوح ہے کیونکہ کرم منع یعنی درگزر کا مقتضی ہے۔ اس کے حروف کے اسماء 33 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء رب اور معالی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ معلوم ہو کہ اسماء کریم وھاب ذوالطول اور منعم اسماء عظیمہ ہیں ان کا جلیل القدر مربع جلب رزق کے لئے بہت مفید ہے اور بعض دفعہ اس کا حرفی مربع اور مثلث عددی اس طرح جمع کرتے ہیں۔ یہ ان دونوں کی صورت ہے:

منعم	ذوالطول	وھاب	کریم
وھاب	کریم	منعم	ذوالطول
ذوالطول	وھاب	کریم	منعم
کریم	منعم	ذوالطول	وھاب

فصل 44: اسم رقیب کے خواص ظاہر و باطن کی حفاظت

یہ اسم اسم اعظم اور سر اکرم ہے جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے وہ اپنی تمام حرکات و سکنات میں محفوظ رہے اسی طرح وہ اپنے احوال اور اپنے تصرفات میں محفوظ رہے اس کا جلیل القدر مربع شرف قمر میں لکھا جاتا ہے جو اسے اپنے پاس رکھے وہ ظاہر و باطن میں حفاظت و عصمت پائے معلوم ہو کہ جو کوئی اس اسم رقیب کو ہر روز 4444 (چار ہزار چار سو چوالیس) بار روزہ، طہارت اور ریاضت کے ساتھ چالیس روز جمع ہمت کے ساتھ پڑھے۔ یہاں تک کہ اس پر اس کا حال غالب ہو جائے تو موکلان اسم اس کے ساتھ تسبیح پڑھنے لگیں۔ پھر یہ شخص جس جگہ جائے جہاں طلسم ہو تو طلسم اور اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ اس کے عدد 612 ہیں۔ یہ زوج فرد زائد ہے۔ اس کے اجزاء 528 دو بزرگ اسماء حی اور متین کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ مربع اسم رقیب کی صورت ہے:

ب	ی	ق	ر
103	ط7	19	3
330	4	22	98
99	221	11	98

فصل 45: اسم مجیب کے خواص قبولیت دعاء کے لئے اکسیر اعظم

یہ اسم انور اور سر اکبر قبولیت دعاء کے لئے بے حد مفید ہے ہر دعا کے ساتھ اسے ملا کر پڑھنا چاہئے جو شخص اس کے مربع کو جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت میں نقش کرے۔ پھر دن بھر اس اسم کو پڑھتا رہے اور غروب کے وقت جو دعا مانگے قبول ہو گی اس کے عدد 55 ہیں۔ یہ عدد ناقص ہے اس کے اجزاء 17 اللہ تعالیٰ کے اسم باری اور ظاہر کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ اسباب کے نقل کرنے میں ظہور کے معنی ہیں یہ عدد حیات نفس کے ساتھ حضرات کی طرف اشارہ کرتا ہے اس کی حاء حضرت جمع اسم باطن کی طرف

اشارہ کرتی ہے اس کا نور حضرت عدد کی طرف اشارہ کرتا ہے اس کے حروف کے اسماء 151 اسم معظم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس میں غور و فکر کرو۔ اس کا مربع یہ ہے:

احد	16	20	6
واحد	7	12	17
8	22	14	هو
15	8	9	21

فصل 46: اسم واسع کے خواص' درازی عمر' کشادگی رزق و حصول علم

جو شخص اس معزز اسم اور سر لطیف کا کثرت سے ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے رزق و علم میں کشادگی عطا کرے' اس کی عمر دراز ہو۔ یہ اسم اسماء جلیلہ سے ہے اس کے ذکر کرنے والے کو کوئی تنگی نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں وسعت اور فراخی پیدا کر دیتا ہے جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کا رزق اور سینہ کشادہ کرتا ہے جو زیادتی قمر میں اس کا مربع لکھ کر سورہ فاتحہ پڑھ کے اس اسم کا اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے اور نقش کو اپنے پاس رکھے اس کے تمام مشکل کام آسان ہوں اور رزق کشادہ ہو بادشاہ امراء اور اکابر اگر اس اسم کا کثرت سے ذکر کریں تو ان کی سلطنت وسیع اور ان کا حکم جاری ہو اس کے عدد 137 ہیں سات میں ہر تنگی سے خلاصی کی طرف اشارہ ہے۔ تمیں جمیع اسماء کے انتظام کے لئے وسیع وصلت میں ہے' سو کا اشارہ احاطہ اور ظہور کی طرف ہے۔ اسی سبب سے عدد جامع ہے جو اسماء کے ظہور میں اول کے لئے یا اس تنزل کے لئے ہے جو حقیقت میں ظہور کے لحاظ سے ان کا آخر ہے وہ ملیک ہے اس عدد کو جب اس کی مثل رکھا جائے تو یہ زیادہ وسیع ہوتا ہے یہ حضرت محمد ﷺ کی طرف اشارہ ہے اور وہی اس قول کے ساتھ مشار الیہ ہیں۔ وَسِعَنِیْ قَلْبُ عَبْدِی الْمُؤمِن یعنی میری وسعت میرے بندہ مومن کے دل میں ہے یہ عدد اعداد اول سے ہے اگرچہ ظاہر عبادت ظرفیت کا مقتضی ہے اس حیثیت سے کہ ہر چیز کے لئے اس کا ظہور تمام چیزوں کے ظہور کے درمیان حائل ہے مگر اللہ تعالیٰ اس چیز سے پاک ہے کہ کسی چیز میں حلول کرے یا اس کی ذات میں کوئی چیز حلول کرے یہ ایک لطیف اشارہ ہے جسے اہل ذوق ہی سمجھتے ہیں۔

نکتہ: جس شخص نے عظمت کا مشاہدہ کیا وہ کہتا ہے میں نے ہر چیز کے دیکھنے سے پہلے اللہ کو دیکھا میں باطن عظمت اور ظاہر وسعت ہے اسی سبب سے عظمت کو ازار کہا گیا ہے۔ اسے سمجھو یہ توحید کے لطائف ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 137 اسم ملک الروح کی طرف اس کے احاطے کی وسعت کے لئے اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مربع کی یہ صورت ہے:

ع	س	ا	و
5	2	59	66
58	66	8	3
	7	38	57

فصل 47: اسم حکیم کے خواص، علم و حکمت کے فوائد

جو کوئی کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اسے حکمت و علم دقائق علوم غرائب معانی اور لطائف اشارات الہام کرے۔ یہ اسماء جلیلہ سے ہے۔ جو شخص شرف عطارد میں بدھ کی پہلی ساعت میں اس کا مربع اس کے موافق چیز پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس اسم کا ذکر کرے تو اخلاق حکماء کے ساتھ آراستہ ہو۔ ان کے آداب کے ساتھ متادب ہو فیض الٰہی اس پر کھلا ہو اس کی زبان پر

اس کے دل سے حکمت کی نہریں جاری ہوں۔ لیکن عمل تزکیہ نفس کے ساتھ مشروط ہے۔ جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو حقائق اور اسرار معانی اس کی سمجھ میں آتے ہیں پارہ مقصود کی تختی پر شرف عطارد میں جو شخص اسے نقش کرکے اپنے پاس رکھے' حکمت کے علوم اس کی سمجھ میں آئیں۔ حکماء کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے۔ اس کے عدد 78 ہیں' یہ زوج فرد زائد ہے۔ اس کی 21اور 9 اللہ تعالیٰ کے اسم ملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جو اوئی تنزلات حکمت ہے اس کے حروف کے اسماء ایک اعتبار سے 217 اور دوسرے اعتبار سے 213 ہیں۔ پہلے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے اسم عالم اور اس کے ظاہری معانی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور دوسرے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے اسم باری کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ برء کے معنی مادہ کو صورتوں کے قبول کرنے کے لئے تیار کرنا ہیں جو ان احکام سے ہیں جن کا حکمت تقاضی کرتی ہے۔

لطیفہ: حکیم تنگی کے لئے کشادگی چاہتا ہے اور محکوم علیہ حکم کے سبب سے کشادگی کو تنگی دیکھتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نور نہ دے اس کے لئے نور نہیں ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے خیر کثیر دی گئی اور اہل عقل ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں معلوم ہو کہ ہر ذکر اپنے ذاکر کو قوت دیتا ہے مگر اس کی حقیقت سے واقف ہو اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے:

م	ی	ک	ح
7	21	9	41
12	22	6	18
151	5	63	11

فصل 48: اسم ودود کے خواص' تسخیر قلوب کے لئے اکسیر ہے

یہ اسم مقناطیسی صلاحیت رکھتا ہے جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو سب لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ہوتی ہے یہ اذکار جلیلہ سے ہے جو شخص اسم ودود اور حبیب کو ایک مثلث میں وضع کرے اس کے مراکز میں اسم ہو اور لکھے مربع کے باطن میں مثلث بنائے اور اپنے پاس رکھے پھر جس پر اس کی نظر پڑے وہ اس سے محبت کرے جو اس شکل کو جمعہ کے دن کی پہلی ساعت یا شرف زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس کی تلاوت پر مداومت کرے تو وہ عجیب و غریب مشاہدے جذب خلائق کی تاثیر کے دیکھے۔ اگر اس اسم کو سفید ریشم پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو سب کے دلوں میں اس کی محبت ہو مگر باطہارت ہونا شرط ہے بعض عارفین نے بیان کیا ہے کہ اگر اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو جو شخص اسے دیکھے اس سے مائل ہو اور اس سے محبت کرے اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو محبت کی روح کے ساتھ زندہ کر دے اس کے ظاہر کو مودت کے اسرار کے ساتھ مزین کر دے تم اسے سمجھو بعض علماء اسرار حروف نے اسے اس صورت سے وضع کیا ہے جو شخص اس مثلث کو شرف قمر میں جمعہ کے روز کی پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور غروب تک اس اسم کا ذکر کرتا رہے پھر جو اسے دیکھے اس سے محبت کرے۔ یہ اس کی صورت ہے اور نقش یہ ہے:
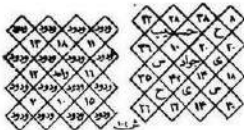
18	23	16
16	19	21
22	15	20

اس میں قلوب کی تسخیر کے لئے عجیب و غریب تاثیر ہے۔ یہ ارباب جمال کا ذکر ہے۔ اس کی قدر وہی جانتا ہے جس نے محبت کا پیالہ پیا ہے اور بسلا مودت پر بیٹھا ہے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اس کے حروف اسم ودود سے مناسب رکھتے ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 196 اسم رسول اور اس کے عدد کے اجزاء اسم حبیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ روح الروح اور فرد ہے اسماء میں سے حلاوی اس کے موافق ہے یہ ابعاد شریفہ میں سے ہے کیونکہ یہ اول عدد کی ضرب سے ہے اور یہ زائد ہے اس کے اجزاء 22 اللہ تعالیٰ کے اسم حبیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ فرمان ہے مودت کرو' محبت پیدا ہوگی۔ اس کے حروف کے اسماء 196 اسم رسول کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ جب ود اور وہی رسول ہے۔ جب کہ وتر و محبت ہے تو اس کی انتہا طلب رکھی گئی جس سے اسم طالب کی طرف اشارہ ہے۔ میں کتنا ہوں محبت صفاء مودت ہے یہ والہانہ قلب کے ساتھ دائمی دلیل ہے۔ اس بارے میں یہ بھی کہا گیا کہ اس مقام کی فضیلت میں چار القاب ہیں پ یعنی ود اور رح عشق ہے۔ وہ محبت کا یکسو ہونا ہے وہ شفقت ہے وہ محبوب اور اس کے ساتھ تعلق کے معاملے میں ارادے کا پوری طاقت کے ساتھ ہونا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔

فصل 49: اسم مجید کے خواص' ہر کام میں آسانی اور بزرگی کا حصول

یہ عظیم الشان اور جلیل البرہان اسم بادشاہوں کا ذکر ہے جس پر وہ مداومت کرتے ہیں تو ان کا ملک وسیع ہوتا ہے۔ اس کا ذکر اقطاب اور خلفاء کے لئے مناسب ہے جو شخص اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو اس کی بات رد نہیں ہو گی اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام عبدالمجید ہو اگر سچے حال والا اس کے ذکر پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام امور آسان کر دے اور اس کی روح کو معارف کے ساتھ زندہ کر دے لطائف اسرار کے ساتھ اس کے باطن کو قوی کر دے اس اسم میں خزانوں کے نکالنے اور پوشیدہ امور کے معلوم کرنے کی عجیب تاثیر ہے اس کے عدد 57 ہیں۔ سات میں مخمس کی طرف اشارہ ہے جس سے مراد یہ ہے کہ تابعداری سے پکارے گا۔ اللہ تعالیٰ جو چاہے کرتا ہے۔ پچاس اللہ تعالیٰ کی طرف اشارہ ہے جس کے قبضہ میں ہر چیز ہے۔ یہ فرد ناقص مستطیل ہے اس کے اجزاء 31 الف اولی اقامہ اور کاف کلمہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء ایک اعتبار سے 190 اور دوسرے اعتبار سے 188 ہیں پس پہلے اعتبار سے اسم **ھو اللہ الواحد واجب الوجود** کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور دوسرے اعتبار سے اسم مولیٰ الکل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کی صورت ہے:

144	145	148	49
157	136	141	142
127	15	143	140
45	139	138	145

فصل 50: اسم باعث کے خواص' صحت وحیات ہمت و قوت کیلئے بہترین عمل

یہ اسم اکبر اور سر انور اس شخص کے لئے مناسب ہے جس کی ہمت پست ہو گئی ہو جو کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو ہمت قوی اور بلند ہو جائے گی بعض عارفین نے کہا ہے کہ یہ اسم زندگی صحت اور قویٰ کی حفاظت کے لئے عجیب خاصیت رکھتا ہے جب تم اس کا ارادہ کرو تو روزہ رکھ کر خلوت میں داخل ہو جاؤ فراغ قلب اور جمع ہمت کے ساتھ اسم کا اس قدر ذکر کرو کہ حال تم پر غالب ہو جائے تو اللہ تعالیٰ قوی کو مدد دے گا اور فعلی طاقت پر تمہاری ہمت کو طاقت دے گا جو شخص اس اسم کو چلتے کی پہلی ساعت میں سیسے کی تختی پر نقش کرے پھر 4011 بار اس اسم کا ذکر کرے اور اثنائے ذکر میں تختی پر نظر رکھے پھر کہے، **یَا دَخِلُ سَلْطَنَكَ عَلَى كَذَا**

وَکَذَا اے زحل میں نے تمہیں فلاں شخص پر مسلط کیاتو وہی ہو گا جو یہ چاہے گا۔ اس کے عدد 573 ہیں پس عین اور با اپنے حال پر باقی ہیں اور الف قائم کے ساتھ سبب لیا گیا اور وہی سبب الاسباب ہے۔ یہ عدد فرد ناقص ہے اس کے اجزاء اس کے اسم صادق اور مولی الموالی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کی صورت ہے:

ن	یس	حمعسق	کھیعص
13	196	99	71
197	16	68	98
690	97	198	15

فصل 51: اسم شہید کے خواص' افراط و تفریط سے حفاظت اور مرتبہ شہادت

اس اسم کے ذکر کرنے والا مراقبہ میں پھل پائے گا اگر سچا حال رکھتا ہے تو صفت وحدت اور عزت کے ساتھ متصف ہو گا افراط و تفریط کا مادہ اس کے اخلاق سے دور ہو گا یہ بڑے جلیل اذکار سے ہے مرتبہ شہادت کی خواہش و طلب رکھنے والے کے لئے یہ بہت بڑا اور مناسب ذکر ہے بعض لوگوں کو میں نے یہ ذکر بتایا تو مرتبہ شہادت انہیں حاصل ہوا جو شخص جمعہ کے روز کی پہلی ساعت میں کاغذ پر آ کر اپنے دل پر باندھے تو سب اس کی تعریف کریں۔ اللہ تعالیٰ اسے ہیبت و وقار نصیب کرے۔ اس کے عدد 319 ہیں۔ یہ عدد اول ہے کیونکہ اس کے معنی میں وعید شامل ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا اس کے حروف کے اسماء 1319 اسم مجری الفلک کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ کشتی اللہ تعالیٰ کے حکم سے چلتی ہے جیسے قرآن مجید میں اس کا ذکر آیا ہے اور یہ اس کی صورت ہے:

79	83	86	72
85	73	78	83
84	88	80	77
81	16	75	78

فصل 52: اسم حق کے خواص' اطاعت پر ثبات اور پوشیدہ اسرار پر اطلاع

جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے طاعات پر ثابت قدمی عطا کرتا ہے حقائق امور اس پر ظاہر ہوتے ہیں وہ پوشیدہ اسرار سے مطلع ہوتا ہے برائیاں اسے بری معلوم ہوتی ہیں اس کی بات بلند ہوتی ہے اس اسم کے سبب سے اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھتا ہے جو شخص اس کے مربع کو طالع برج ثابت میں کسی چیز پر جس کا رکھنا مقصود ہے نقش کرے گا تو وہ چیز اچھی حالت پر ثابت رہے گی مگر اس سے پہلے اسم کا اس قدر ذکر کرے اس کا حال اس پر غالب ہو جائے اور مربع کے گرد یہ آیت لکھے: وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۝ اس کے عدد 108 رکھی ہیں۔ پس اول زوج الزوج اور فرد زائد ہے۔ اس کے اجزاء 432 دو اسماء صبور اور صادق کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ صاد میں جسم کی مطابقت کا راز ہے اور دوسرا زوج الزوج ہے۔ اس کے اجزاء 172 اسم متقبل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اس کا مربع اس صفت پر ہے:

36	26	34	19
23	20	35	20
21	36	27	24
28	33	23	35

فصل 53: اسم وکیل کے خواص، وسعت رزق وتمام امور میں آسانی وکامیابی

جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اسے کافی ہوگا اور اسے اسباب رزق سے غنی کردے گا اور اس طرح اسے رزق عطا کرے گا کہ اسے گمان بھی نہیں ہوگا اگر سچا حال رکھتا ہے تو وہ عالم میں تصرف کرے اس اسم کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام محمد ہو اس کے عدد 66 ہیں اور یہ زوج فرد مستطیل ہے۔ یہ اسم ان اسماء میں سے ہے جو نبی کریم ﷺ کے ساتھ مخصوص ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کا نام قرآن مجید میں متوکل بھی رکھا ہے۔ یہ اسم اپنی جمعیت اور حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ مخصوص ہونے کے سبب سے اسم جامع کے مطابق ہے۔ اللہ کے عدد 66 اور وکیل کے عدد بھی ایسے ہی ہیں۔ ان دونوں کا مجموعہ 132 اسم محمد ﷺ ہے۔ یہ عدد زائد ہے اس کے اجزاء 78 اللہ تعالیٰ کے اسم حکیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ وکیل اگر حکیم نہ ہو تو حسب موقع کام نہیں کرسکتا اسی کے متعلق کسی نے شعر کہا ہے:

إِذْ كُنْتَ فِي حَاجَةٍ مُرْسِلاً
فَأَرْسِلْ حَكِيْمًا وَلَا تُوْصِهٗ

"جب تو کسی ضرورت میں کسی کو بھیجنے والا ہو تو کسی حکیم کو بھیجئے اور اسے کوئی وصیت نہ کرو۔"

اس کا جلیل القدر مثلث ہے اور یہ اس کی صورت ہے:

طیب	26	واحد
ھادی	حبیب	24
25	حی	طیب

ان دونوں اسماء کے اجزاء اپنی اصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں یہ اسم احب ہے جو ہمارے نبی کریم ﷺ کا مخصوص نام ہے جیسے جب ان میں سے ایک کی زیادتی دوسرے کے ساتھ جمع کی جائے تو 94 ہوں گے یہی حضور نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک ہے جیسے ان کا مجموعہ اسم احب ہے اس کے حروف کے اسماء 198 اللہ تعالیٰ کے اسم قیوم کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ وکالت میں قیام باطنی ضروری ہے۔

فصل 54: اسم قوی کے خواص، ظاہری وباطنی قوت کا حصول

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے ظاہری و باطنی بوجھ اٹھانے کی قوت اس میں زیادہ ہو اور اس کی روح قوی ہو۔ یہ ذکر اذکار عزرائیل علیہ السلام سے ہے۔ اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جو بوجھ اٹھانے میں مدد چاہتا ہے اور اس کے لئے بھی مناسب ہے جس کا نام موسیٰ ہو بہتر ہے کہ اس کے ساتھ اسم مبدع بھی ملایا جائے جو اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے وہ سفر میں کبھی ماندہ نہ ہو۔ اس کے عدد 126 ہیں یہ زوج فرد زائد ہے اس کے اجزاء 920 ذکر جلیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جو شخص اس اسم سے تعلق پیدا کرے تو کسی چیز سے عاجز نہ ہو اللہ کے لفظی عدد 94 ہیں اور جب رقمی لحاظ سے اعتبار کیا جائے تو یہ 116 ہیں یہ زوج فرد ناقص ہے

اس کے اجزاء 29 اللہ تعالیٰ کے اسم عزیز کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کیونکہ جب عدت قوت کے ساتھ ہوگی تو پوری ہوگی۔ عدد اول موسیٰ کی طرف اور عدد ثانی یونس علیہما السلام کی طرف اشارہ کرتے ہیں معلوم ہو کہ جو شخص اسم قوی سے زیادہ قریب ہوگا وہ بسبب توجہ حق کے ضعیف بھی ہوگا اسی سبب سے حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی کمزور تھے اور دیکھو کہ ان دونوں میں کتنا اشتراک ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تابوت کے اندھیرے میں بند کرکے دریا میں ڈالے گئے اور حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں رہے۔
اس کا مربع یہ ہے:

28	31	36	21
25	202	27	32
23	38	39	36
30	25	24	37

فصل 55: اسم متین کے خواص، حصول قوت اور مشکل امور میں آسانی

جو شخص اسم متین کا کثرت سے ذکر کرے گا تو اس کا ضعف قوت میں بدل جائے گا جس قدر بھاری کام ہوگا اس کے لئے مشکل نہ ہوگا جس کی قوت منقطع ہو گئی ہو اس کے لئے اس کا ذکر مفید ہے اگر اس کے ساتھ اسم قوی ملایا جائے تو نہایت سریع التاثیر ہے خصوصی طور پر اس شخص کے لئے جو بوجھ اٹھانے کا کام کرتا ہے۔ اس کے عدد 500 ہیں یہ زوج الزوج اور فرد زائد ہے۔ اس کے اجزاء 592 اصل سے زیادہ ہیں اس لئے کہ اس میں اسم امان کی طرف اشارہ ہے۔ متانت میں اختلال قوت سے امان ہوتی ہے اسی سبب سے اس کے آخر میں نون ہے وہی وجود ہے جس کے ساتھ ظہور و اظہار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے: اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ○ اور فرمایا: اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا○ کیونکہ اگرچہ ان میں قوت تھی مگر متانت نہ تھی اور امانت انقطاع قوت سے بچنا ہے۔ پھر فرمایا: وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ کَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا○ اپنے نفس پر ایسے بوجھ اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ جَهُوْلًا متانت کے نہ ہونے کے سبب سے انقطاع قوت کے ساتھ ہے اس کے حروف کے اسماء 68 دو بزرگ اسماء کریم اور رزاق کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے:

ن	ی	ت	م
32	41	49	11
46	42	8	4
5	4	44	47

فصل 56: اسم ولی کے خواص، حصول ولایت اور فرشتوں کی حضوری کا عمل

اس اسم کا کثرت سے ذکر کرنے والے کو ولایت نصیب ہوتی ہے یہ ذکر خاص حضوری فرشتوں کا ہے جنہیں کروبی کہا جاتا ہے جو شخص اس کے ذکر پر اس معنی کے ساتھ تحقیق کرتے ہو مداومت کرے جو رفع وسائط ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقام ولایت عظمیٰ اسے نصیب ہو معلوم ہو کہ اس اسم کے ذکر کرنے والے کو مخلوق کے احوال کا کشف ہو جاتا ہے اس کے عدد 956-46 ہیں عدد اول زوج الزوج فرد زائد ہے اس کے اجزاء 16 اسم سمیع کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ جس نے اپنے اور اپنے دوست کے درمیان سے پردہ اٹھالیا تو جو باتیں غیر کے لئے ممنوع تھیں اس کے لئے مباح کر دیں اور عدد ثانی زوج ناقص ہے اس کے اجزاء 6 اللہ تعالیٰ کے اسم

جلیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں یہ اذکار اکابر موحدین سے ہے وہ احد ہے جس کے اجزاء 6 ہیں اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام محمد ہو۔ اس کے مربع کی صورت یہ ہے:

11	14	17	4
16	5	10	15
6	19	12	9
13	8	7	18

فصل 57: اسم حمید کے خواص ' خوش خصال و لوگوں میں عظمت

یہ اسم در علی اور سر جلی ہے جو کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اس کی عادات قابل تعریف ہوں لوگوں میں عظمت ہو اگر شیشے کے برتن میں لکھ کر پیئے تو ہر مرض سے شفا ہو جس کا نام محمود ہو اس کے لئے مناسب ہے جو اس اسم کے ساتھ تحقیق کرے مخلوق اس کی تعریف کرے اور جسے کشف تام حاصل ہو وہ تم سب میں زیادہ محمود ہے محمد ﷺ مظہر حمد مبین اور فاتح کتاب وجود ہیں۔

جیسے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرے نُور کو پیدا کیا پس حضور نبی کریم ﷺ بالکل حمد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کتاب وجود کا افتتاح کیا۔ آپ ہی امر ذوبال ہیں یعنی ہر وہ کام جو حمد کے ساتھ شروع نہ کیا جائے ناقص ہے اور آپ ہی حمد ہیں اسی سبب سے تمام انبیاء علیہم السلام کا دعویٰ وہی تھا جو حضور نبی کریم ﷺ کا تھا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پس حضور ﷺ فاتح اور خاتم ہیں جیسے اللہ تعالیٰ نے کتاب ابتداء آپ سے شروع کی۔ اسی طرح کتاب اعادہ بھی آپ سے شروع کرے گی چنانچہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے میں پہلا وہ شخص ہوں جس سے زمین پھٹے گی۔ اسی سبب سے سورہ الحمد حضور ﷺ کے ساتھ مخصوص ہوئی جو فاتحۃ الکتاب اور عرش کے نیچے کا خزانہ ہے جو سوائے نبی کریم ﷺ کے کسی کے لئے مفتوح نہیں ہوا۔ ان نورانی ذوقوں کو کچھ مواہب لدنیہ کا بہت بڑا حصہ تجھے ملے گا۔ اس کے عدد 63 ہیں یہ زوج فرد زائد ہے۔ اس کے اجزاء 34 قول هُوَ طَیِّبٌ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 130 اسم مُہیمن اور جامع کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے:

15	18	31	8
20	9	14	16
10	23	16	13
17	12	11	22

فصل 58: اسم مُحْصِیْ کے خواص ' مراقبہ میں لطف

یہ اسم عظیم الشان اور جلیل البرہان ہے جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے۔ اسے مراقبہ کا لطف حاصل ہو جس کے لئے اسم حسیب کا ذکر مناسب ہے اس کے لئے اس اسم کا ذکر بھی مناسب ہے اس کے عدد 148 ہیں۔ آٹھ کمال کے لئے چالیس پورے ہونے اور سو احاطے کے لئے ہیں محصی اسے کہتے ہیں جسے کمال تام محیط ہو یہ عدد زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اس کے اجزاء 118 اللہ تعالیٰ کے اسم حی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اہل اسرار اور اہل انوار کے نزدیک اسم ملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ حیات ملک و کمال کا احاطے سے تقاضا کرتی ہے۔

تنبیہ: معلوم ہو کہ اسم رحیم سے اسم حمید تک جو اسماء گزرے ہیں ان کا زیادہ تر تعلق اسباب سے ہے جیسے وہاب کریم رزاق ہے

اسی طرح علیم حکیم سمیع بصیر وغیرہ ہیں ان کا خاتمہ محمد کے ساتھ ہوا اور جو اسماء محصی سے صبور تک ہیں ان میں بندے کے عجز سے تعلق ہے جس کا بیان اسم محصی' مبدئی اور معید وغیرہ میں ہے۔ اسم صبور تک آگے بیان آئے گا۔ اسم حادی میں وحدت معرفت ظاہر ہوئی ہے اس کے حروف کے اسماء 150 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء عزیز اور کافی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کا مربع ہے:

ی	ص	ح	م
43	5	89	11
88	12	42	6
7	41	9	91

فصل 59: اسم مبدئی کے خواص' حل مشکلات و پوشیدہ رازوں کا انکشاف

یہ اسم نورانی اور سر ربانی ہے۔ جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو پوشیدہ امور اس پر ظاہر ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے حکمت کے ساتھ گویا کرتا ہے جو شخص کسی مشکل کام کو کرنا چاہتا ہے اس کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے اس کے لئے بھی بہتر ہے جو کسی عمدہ علم میں کوئی تالیف کرنی چاہتا ہے یا اشعار نحوی لکھنے مقصود ہیں اس کے عدد 56 ہیں یہ اسم اسم ولی سے وہی مقام رکھتا ہے جو اسم وکیل اسم اللہ سے رکھتا ہے اسی سبب سے ان دونوں کے درمیان اسم مبین نے اجتماع کر دیا دلالت و ابتداء کے ساتھ جس کے معنی اظہار کے ہیں ہر چیز ظاہر ہوتی ہے اس کے حروف کے اسماء 205 اللہ تعالیٰ کے اسم عالم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے:

8	13	23	1
33	2	7	17
3	36	11	16
12	5	4	35

فصل 60: اسم معید کے خواص' گم شدہ چیز پانے' گریختہ کے واپس آنے اور نسیان سے خلاصی

یہ اسم شریف روحانی اور سر رحمانی ہے اس اسم کا کثرت سے ذکر کرنے والے کی گم شدہ چیز واپس آجائے گی' ہر ایک خرابی درست ہو جائے گی۔ جو شخص اس کے مربع کو برج منقلب کے طالع میں لکھ کر ایسی جگہ لٹکائے جہاں ہوا چلتی ہو تو بھاگا ہوا شخص فوراً واپس آجائے گا یا مسافر ہو تو وہ بھی قدرت الٰہی سے واپس آجائے گا۔ بعض عارفین فرماتے ہیں جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو نسیان دور ہو جائے گا اور بھولی ہوئی چیز یاد آجائے گی اس کے عدد 124 ہیں یہ زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اس کے اجزاء 10 اللہ تعالیٰ کے اسم ملیک کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ چیز کے جانے کے بعد وہی اسے واپس لا سکتا ہے جو اس کا پورے طور سے مالک ہے۔ اسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے اسم ملک کے ساتھ تجلی کی ہے یہ عدد حرف قاف کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کیونکہ اس میں احاطہ ہے جو ترک ابتداء کے ساتھ منتہی ہوتا ہے اس کے حروف کے اسماء 36 دو اسموں ملیک اور قیوم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے:

د	ی	ع	م
69	41	2	11
42	72	8	2
9	1	43	81

فصل 61: اسم محیی کے خواص' قلب کی ظاہری و باطنی حیات و لطف و کرم الٰہی

یہ اسم صمدانی اور سریانی ہے جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو ظاہری و باطنی زندگانی عنایت کرے اور اس کے ساتھ ہر چیز کو زندہ کر دے۔ یہ اسم اذکار اسرافیل علیہ السلام سے ہے۔ اس اسم کو حی سے نسبت ہے جو شخص اس اسم کو جمعہ کے روز زھرہ کی ساعت میں انگوٹھی پر نقش کرکے اسے پہنے اللہ تعالیٰ اس کے ذکر کو زندہ اور قدر کو بلند کر دے اور اس قدر لطف الٰہی دیکھے کہ بیان سے باہر ہے اس کے عدد 18 ہیں۔ یہ زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اس کے اجزاء 21 اور 54 اسم ازلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حروف کے اسماء 24 اللہ تعالیٰ کے اسم معزکی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ احیاء میں اعزاز اور اماتت (موت دینے) میں ذلت ہے۔ اس کا مربع یہ ہے:

96	19	24	9
23	10	5	20
11	26	17	14
18	13	12	25

فصل 62: اسم ممیت کے خواص' ظالموں اور فاسقوں کی ہلاکت

یہ عظیم الشان اور جلیل البرھان اسم اس شخص کے لئے ہے جو ظالموں اور فاسقوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اور ظالم پر بددعا کرے تو وہ اسی وقت ہلاک ہو جائے گا مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہئے اور ناجائز استعمال نہ کرے اس میں شہوت کو بھڑکانے اور قوی کرنے کی عظیم تاثیر ہے جو شخص اس اسم کا کثرت سے اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے پھر اس شخص کا نام لے جس کا ہلاک کرنا مقصود ہو وہ فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ اس کے عدد 295 ہیں اور یہ زوج فرد زائد ہے اس کے اجزاء 526 ہیں جو دو کے ساتھ نعم المولیٰ کے عدد ہیں اس کے حروف کے اسماء 2 دو جلیل ناموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں وہ امان اور حتین ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے:

95	107	99	76
95	65	93	110
108	100	87	104
102	94	6	98

فصل 63: اسم حی کے خواص' درازی عمر اور دل کے زندہ ہونے کا عمل

اس اسم علی اور سریانی کا جو شخص کثرت سے اس قدر ذکر کرے کہ اس کے عوالم موافق ہو جائیں اور اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو اس کی عمر زیادہ ہو گی اور اللہ تعالیٰ نور توحید کے ساتھ اس کے قلب کو زندہ کرے گا۔ یہ ذکر اذکار جبرائیل علیہ السلام سے ہے۔ اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام ادریس ہو۔ اس کے عدد 28 ہیں۔ یہ زوج الزوج فرد ہے۔ یہ دوسرا عدد تام ہے اعداد تامہ اعداد ناقصہ سے بہتر ہیں مگر یہ کم ہیں ان میں سے صرف دو ہی عدد پائے گئے جو ہر مرتبہ میں ہیں جن کے ساتھ اس مرتبہ کی حیات ہے۔ پس اکائیوں کے مرتبہ میں 6 دہائیوں کے مرتبہ میں 28 اور سینکڑوں کے مرتبہ میں 296 ہیں۔ یہی رسول ﷺ اور

مراتبہ الوف میں 9120 ہیں۔ پھر امر اٹھائیس کے ظہور کی طرف واپس ہوا جب کہ کمال جو حیات ہے وہی غایت ہے اس پر دلالت کی زیادتی نقص نہ ہوئی اگر زیادہ ناقص ہو گی تو یہ کمال نہ ہو گا۔

اسی سبب سے 28 کا عدد ان حروف کا عدد ہے کو کمال وجود عدد منازل ہے وہ فلک اعظم میں متعین ہیں۔ امر انہی کو نازل کرتی ہیں جو مخارج حروف کے منزلہ خارج کے ہے اس عدد کے اسرار اس قدر زیادہ ہیں کہ اس مختصر میں گنجائش نہیں ہے باعتبار جملہ کے حی سے حی پورا ہوتا ہے یہ لفظ کے اعتبار سے ہے رقم کے اعتبار سے یہ لفظ دو حرفوں ح ی سے مرکب ہے یہ زوج فرد زائد ہے اس کے اجزاء 18 اول کامل میں عدد مرکب ہیں پس جو مضروب فی احاطہ الدال ہو گا وہ احاطہ الجم میں مضروب ہو گا پس سات کا عدد اس سے کم ہو گا۔ یہ حقائق حروف ہیں جن کے ساتھ تم وہ دنیا حاصل کرتے ہو جس کے ساتھ حیات عمر ہے وہ خلق کا الٹا پھیرنا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ○ اور جسے ہم بڑی عمر دیں اسے پیدائش میں الٹا پھیریں۔ اسی سبب سے سورہ فاتحہ میں یہ حرف نہیں ہے اس میں اکیس حروف ہیں انیس سمجھو اس کے حرف کے اسماء 19 اللہ تعالیٰ کے اسم حادی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے:

35	38	31	حی
30	19	24	26
20	33	26	23
37	32	21	24

فصل 64: اسم قیوم کے خواص، ظاہری و باطنی طور پر حکم قائم ہو، افلاس کا خاتمہ

جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کا ظاہری و باطنی امر قائم کرے اگرچہ حالت رکھتا ہو تو کل شے اس کے ساتھ قائم ہو اس اسم کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام یوسف ہو اس کی تحقیق پوشیدہ نہیں ہے۔ معلوم ہو کہ قیومیت اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ○ اور فرماتا ہے: وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ○ ایک اور جگہ ارشاد ہے:

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى○

حدیث پاک اِنَّ الصَّدَقَةَ تَقَعُ فِيْ كَفِّ الرَّحْمٰنِ مَرِضْتُ فَلَمْ يَعُدْنِيْ اور كُنْتُ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ ہے۔

اللہ تعالیٰ کا اسم قیوم اس کی توحید کے احاطے کے ساتھ صریح ہے اس کے اسماء میں سے ہر اسم کے ساتھ خلق سے ظاہر اور امر سے باطن ہے اور ان دونوں کے درمیان برزخ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا○

جیسے اسم اللہ کے ساتھ دوسرا ثابت نہیں ہوتا کیونکہ اسے مخلوق اس کی توحید سے دیکھتی ہے۔ اسم قیوم خاص اس کا نام ہے مخلوق میں سے کسی کا نام نہیں ہے معلوم ہو کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے:

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ○

جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے اسم اعظم وہی ہے کہ جب اس کے سوا کسی دوسرے سے ابتداء کی جائے تو اس کی قیومیت کے سامنے وہ فنا ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ نے کسی چیز کو باطل پیدا نہیں کیا اس کے کمال حیات کے ساتھ زندہ مرجائیں ہر چیز فنا ہونے

والی ہے اور اس کی بزرگ و صاحب اکرام ذات باقی رہے گی۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ

اس کی الیبت کے سامنے ہر چیز ہلاک ہو جائے۔ اس کے عدد 767 ہیں۔ یہ زوج فرد ناقص ہے۔ اس کے اجزاء 176 اسم موجل اور بدیع کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ حقیقتاً ہر شے کی قیمت بدیعہ ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والا ہے۔ یہ عدد اِقَامَةَ اعلیٰ اسماء اور تنزل کے لحاظ سے ادنیٰ اسماء کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اسم ملیک ہے۔ جب تو اس کے حروف کو لفظی طور پر دیکھے جب تو ان کا رتبی طور پر اعتبار کرے تو اس کے عدد 152 ہیں یہ زوج فرد زائد ہے۔ اس کے اجزاء 135 ہیں۔ یہی عدد مقام کن فیکون ہے۔ اس کے حروف کے اسماء 308 اللہ تعالیٰ کے اسم رزاق کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ ہر چیز کا قیام اس کے ساتھ ہے جس سے اس کا اصل وجود ہے۔

اس کا مربع یہ ہے:

ط ی ف ح
15 14 13
ح ظ ی ف
29 2 12
ف ی ی ظ
18 19 49
ظ ف ح ی

155	60	153
153	قرم	158
156	53	57

بعض دفعہ مربع حرفی اور عددی کو اس طرح جمع کرتے ہیں اس کی صورت یہ ہے:

معلوم ہو کہ حی و قیوم بہت عظیم اسم ہیں۔ یہ حضوری کے لوگوں کا ذکر ہیں۔ یہ دونوں اسرافیل علیہ السلام اور تمام ملائکہ صور کا ذکر ہیں۔ جو شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں قبلہ رو بیٹھ کر ان دونوں کو نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو زندہ کرے۔ اگر وہ گمنام ہے تو اس کا نام روشن ہو۔ اگر غریب ہو تو امیر ہو جائے۔ اگر اس کے وفق کو جو ایک سو چوبیس ہیں۔ مرکب کرکے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو عجائب کا مشاہدہ کرے۔ اس کی صورت یہ ہے:

م	و	ی	ق	حی
52	39	19	14	5
2	41	211	12	42
47	53	15	20	30
22	45	44	34	23

حضرت کتانیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ میں نے عرض کیا آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لئے دعا کیجئے کہ میرا دل اس دن مُردہ نہ ہو جس روز تمام دل مُردہ ہوں گے تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم ہر روز دعا پڑھا کرو: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اے حی و قیوم میں تجھی سے مدد مانگتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں معلوم ہو کہ جو شخص اسم حفیظ کو ایک مربع میں لکھ کر پہلے مربع میں اسے شرف شمس میں وضع کرے اور اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ کر دے اور اس کے رزق کو وسیع کر دے اس کے اہل و عیال و جان و مال کی حفاظت ہو جس چیز پر اسے لکھ کر رکھ دے وہ محفوظ ہو گی اور جس نے اس کے راز کو معلوم کر لیا وہ سب سے غنی ہو گیا اس کا بیان ممکن نہیں مختصر یہ کہ یہی اسم اعظم ہے۔

فصل 65: اسم واجد کے خواص خواہشوں کی تکمیل اور علم معرفت کا حصول

جو شخص اس جلیل القدر اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو جو چیز تلاش کرے ضرور اسے ملے گی۔ سالکین اسی کی برکت سے اپنے نفسوں کی پہچان کرتے ہیں۔ جو شخص اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تب وہ اپنے باطن میں ایسی حالت پائے گا جو علوم و معارف سے حاصل نہ ہوگی اس اسم کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام عبدالواجد ہو اس کے عدد 14 ہیں۔ یہ زوج فرد مستطیل ہے کیونکہ اس میں شرف ہے۔ اسی سبب سے یہ پہلے عدد کامل میں ضرب اول زوج سے مرکب ہے پس یہ دو دفعہ سات کے سات معدود ہے یہی عدد حروف نورانی ہیں اور روشن راتوں کے بھی یہی عدد ہیں کیونکہ یہ راتیں وجد کی ہیں اور اندھیری راتیں گھونٹے کی راتیں ہیں۔ یہ عدد ناقص ہیں اس کے اجزاء 10 اس حرف یاء کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو قول ہی يَسْمَعُ وَبِي يُبْصِرُ اسم حزل علی ہے اسی سبب سے اس کے حروف کے اسماء اس کے قول موصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اسم واجد کا نقش ہے:

دال	جیم	الف	919
110	34	44	94
15	113	51	35
52	34	16	212

فصل 66: اسم ماجد کے خواص، وسعت حکومت، لوگوں کی محبت حاصل ہو

جب بادشاہ اس اسم کا ذکر کرے تو اس کا ملک وسیع ہو اس کی بات مانی جائے اور تمام رعیت اسی سے محبت کرے۔ اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام عبدالماجد ہو۔ اس کے عدد 18 ہیں کیونکہ یہ ضرب اول عدد تام سے اول عدد میں ہیں پھر مجموعے کو اول عدد میں ضرب دی گئی اور یہ عدد اس میسر تام کے کمال پر دلالت کرتا ہے جس میں میم ہے جسے حضور نبی کریم ﷺ نے احد کی جنگ کے دن علامت قرار دیا تھا جس سے مراد جمعیت ملک اس کی وسعت اور دوام ہے یہ عدد زائد ہے اور اعداد وتریہ میں سے اس کے موافق تین کا عدد ہے اس کے اجزاء اسم موکل کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ جس کا ملک وسیع ہو گا اس سے ہر طالب کی تمنا وابستہ ہوگی یہ ال کے ساتھ الوجیم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے:

وال	موجد	کافی	ملک
110	96	36	54
92	115	51	35
52	35	93	112

فصل 67: اسم واحد کے خواص، خلوت سے رغبت، عزت ہیبت وقار اور عظمت کا حصول

جو شخص اس اسم صمدانی اور سر روحانی کا کثرت سے ذکر کرے تو اسے خلوت سے رغبت اور جلوت سے وحشت ہو۔ عورت یا مرد کے بانجھ کرنے کی اس میں بڑی تاثیر ہے۔ اس نیت سے اس اسم کا کثرت سے ذکر کرنے سے مطلب حاصل ہو گا مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور ناحق کسی کے ساتھ نہ کرے یہ ذکر اکابر کے اذکار سے ہے۔ یہ ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام احد ہو تیسیر المطالب

کے مصنف کہتے ہیں ذات سے یہ اسم تمام اسماء سے زیادہ قریب ہے۔ جب اسم جامع اس کے ساتھ ملا دیا جائے تو یہ بہت بڑا ذکر ہو جاتا ہے۔ معلوم ہو کہ اسم واحد اور احد ان سالکین کے لئے عظیم الشان ذکر ہے جو اسرار توحید سے تعلق رکھتے ہیں ابو عبداللہ کوفی اسم احد کے بیان میں فرماتے ہیں کہ یہ ذکر حضرت جمع میں اہل فنا کے لئے ہے کیونکہ وہ واحد ہی کا مشاہدہ کرتے ہیں جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے اس پر توحید کے اسرار کھل جاتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے:

د	ح	ا	و	د	ح	ا
ا	د	ح	ا	و	د	ح
ح	ا	د	ح	ا	و	د
د	ح	ا	د	ح	ا	و
و	د	ح	ا	د	ح	ا
ا	و	د	ح	ا	د	ح
ح	ا	و	د	ح	ا	د

اگر اتوار کے روز پہلی ساعت میں مکمل طہارت کے ساتھ قبلہ رو ہو کر لکھے اس کا ذکر کرے اور اپنے سر میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت ہیبت وقار اور عظمت دے اس اسم کے عدد 13 ہیں اس کے حروف کے اسماء ایک اعتبار سے 56 ہیں پس عدد اول اسم متین کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کیونکہ احدیت میں اسم اللہ کے معنی ہیں اسی سبب سے سورہ اخلاص میں اسم اللہ کے بعد اسم احد ہے۔ یہ اسم علی کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کیونکہ اس میں مدارک خلق سے بلندی ہے اور عدد ثانی اسم مونس کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ احدیت حق کے ساتھ ہر ایک وحشت والا انس حاصل کرتا ہے۔ جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو اسے کثرت سے وحشت ہوتی ہے اور یہ اس کی صورت ہے:

حد	الا	واحد	ال
19	37	11	22
17	31	31	30
19	74	71	37

ابو عبداللہ کوفی اپنی کتاب کنز الاسرار میں فرماتے ہیں کہ یہ اسماء بڑے جلیل القدر ہیں۔ یہ اللہ' احد' واحد' جواد' وہاب' حی' موجد' دائم' ولی' مجیب' ودود اور حاوی ہیں۔ جو شخص باطن مربع سورہ اخلاص میں اسے وضع کرکے اپنے پاس رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب و غریب صنائع کا مشاہدہ کرے جس کا بیان ممکن نہیں ہے کیونکہ ہر ایک اسم اپنے حامل کو قوت عنایت کرتا ہے جس سے قلب کو روح معارف اور لطائف توحید کے ساتھ قوت حاصل ہوتی ہے۔

اگر سچے حال والا اس کے ذکر پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی رزق میں کشادگی کرے وہ جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے تو وہ اسے عنایت ہو یہ بہت بڑے اذکار میں سے ہے اس کے بہت فوائد ہیں بادشاہوں اور اکابر کے لئے اس کا نقش شرف شمس میں لکھا جاتا ہے اس کی برکت سے وہ دشمنوں پر فتح یاب ہوتے ہیں۔ قاضیوں و علماء کے لئے شرف مشتری وزراء و منشیوں کے لئے شرف عطارد اور مشائخ و فقراء کے لئے اسے شرف زحل میں لکھا جاتا ہے اسے سمجھو یہ اسرار مخزونہ میں سے ہے اسی طرح یہ جواہر مکنونہ سے ہے۔ اس کا قطب حجر الکرام کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں اسم اعظم ہے جو شخص ان اسماء کو سو بار کسی ظالم کے ہلاک کرنے کی نیت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسے ہلاک کر دے۔ اس کے گھر میں یا کسی جگہ لکھ کر رکھ دے اس سے زیادہ صریح عبارت کے ساتھ اس کی شرح ممکن نہیں جسے اللہ تعالیٰ نے فہم دی ہے وہ اسے سمجھ لے۔ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

جو شخص ان اسماء شریفہ کو جمعہ کے روز کی پہلی ساعت میں قبلہ رو ہو کر باطہارت کاغذ پر لکھے پھر ذکر کرے اور اپنے سر میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے ہیبت عزت اور وقار عنایت کرے جو بھی اسے دیکھے اس سے محبت کرے اور اس کی تعظیم کرے اللہ تعالیٰ اس

کے سینے کو کھول دے اللہ تعالیٰ حق کہتا ہے وہی راستے کی ہدایت کرتا ہے اس کے نقش کی یہ صورت ہے:
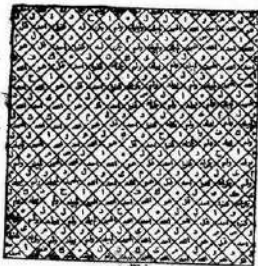
فصل 68: اسم صمد کے خواص' بھوک افلاس دور کرنے کا عمل

جو شخص اس اسم حلیم اور سر کریم کا کثرت سے ذکر کرے اس کا فقر دور ہوتا ہے۔ اس کا ذکر اہل ریاضت کے مناسب ہے تاکہ انہیں کھانے پینے کی طرف احتیاج نہ رہے اگر یہی حالت والا اس اسم کا ذکر کرے تو اس کی تمام ضرورتیں پوری ہوں۔ اگر بھوکا اس اسم کا ذکر کرے تو اسے بھوک کی تکلیف محسوس نہ ہو۔ اس کے عدد 24 ہیں یہ زوج فرد مستطیل ناقص ہے اس کے اجزاء اسم حسیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں یہ اسم حسابات کے لکھنے پر دلالت کرتا ہے جو مدلول صمدانیت سے ہے اس کے حروف کے اعداد اسم کمین کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کی صورت ہے:

ناصر	فتح	33	41
91	13ھ	99	ھ
1م	42	3	8ھ
119	3	3	کلا

فصل 69: اسم قادر کے خواص' قدرت اور روح و جسم کی قوت کیلئے مفید

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے وہ اس چیز کے اظہار پر قادر ہوتا ہے جس کا اظہار اسے منظور ہو۔ اس اسم کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام عبدالقہار ہو۔ اس میں ارواح کو قوت دینے اور جسم کے قائم کرنے کی عجیب تاثیر ہے اس کے عدد 305 ہیں یہ عدد مستطیل ہیں اس کا ضلع عدد زائد دائرہ ہے یہ پانچ ہیں۔ ظہور اور بطون کے لئے جامع راز ہیں۔ یہ اعداد ناقصہ سے ہیں۔ اس کے اجزاء 67 اللہ تعالیٰ کے اسم محیط کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ اس میں احاطہ کا معنی ہے۔ اس کا مربع یہ ہے:

ر	د	ا	ق
57	48	88	12
49	15	53	90
2	128	93	3

فصل 70: اسم مقتدر کے خواص، ظالم پر فتح و غلبہ کا حصول

جو شخص اس اسم علی و سر جلی کا کثرت سے ذکر کرے اس کے تمام کام آسان ہوں اس اسم کا ذکر ان لوگوں کے لئے مناسب ہے جو دوسروں سے بہتر کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس کا مخمس سر مداخل کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ قہر و غلبہ و بلندی حاصل کرنے کے لئے یہ اسماء ہیں شدید قوی قاہر مقتدر جو شخص ان اسماء کے ساتھ کسی ظالم کے خلاف بددعا کرے مہینہ کے احتراق میں رات کے ساتویں ساعت میں اندھیرے مکان کے اندر ننگے سر زمین پر بیٹھ کر مگر اس سے پہلے دو رکعت پڑھے اور ہر سجدہ کے آخر میں سو بار کہے: **يَا شَدِيْدُ خُذْ حَقِّيْ مِنْ فُلَانٍ** بھر دی اثر ظاہر ہو گا جو یہ چاہتا ہے۔ بددعا کرنے والے کے لئے شرط یہ ہے کہ اسی قدر بددعا کرے جتنا ظالم سے اس پر ظلم ہوا ہے اور مظلوم خود بددعا کرے۔ اگر کوئی دوسرا اس کی طرف سے بددعا کرے تو بھی جائز ہے۔ اگر اس کے نقش کو انگوٹھی پر لکھ کر پہنے تو ہر ایک سرکش اس سے خوف کرے اور اس کے سامنے کانپے اس کے چہرے سے جلال ظاہر ہو۔ اس اسم کے 144 عدد ہیں یہ زوج فرد زائد ہے اس کے اجزاء 1176 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء غالب اور باقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس عدد کے بعد تین کے ساتھ اسم مدبر چار کے ساتھ واللہ مع چھ کے ساتھ معز آٹھ کے ساتھ مع ال واجب الوجود اور بلیراں کے بارہ کے ساتھ ہے اور اس طرح مجید ہے۔ یہ اس کے نقش کی صورت ہے:

ر	د	ت	ق	م
113	87	203	6	197
8	299	110	39	188
36	51	5	47	112
198	14	27	198	2

فصل 71: اسم مقدم کے خواص، ہر دعا کی قبولیت

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے عالم قدرت میں اس کا تصرف ہو۔ اگر اس کے مربع کو اپنے پاس رکھے اور اسم کا اس کے عدد کے موافق ذکر کرے اور کسی شخص کے لئے دعا کرے فوراً قبول ہو گی۔ یہ اسم اسرار مخزونہ میں سے ہے اس کے عدد 184 لفظی ہیں اور زوج فرد ناقص ہیں اس کے اجزاء 121 1089 اسم علی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس نقش کی صورت ہے:

م	د	ق	م
99	41	29	91
42	102	42	38
7	37	42	101

فصل 72: اسم مؤخر کے خواص، ترقی و تنزلی کی صورت کا نزول

اس اسم نورانی اور سر رحمانی کے ذکر کرنے والا جسے چاہے ترقی یا تنزلی دے سکتا ہے مگر اس کا ذکر اسم مقدم کے ساتھ ملا کر کرنا چاہئے۔ معلوم ہو کہ جو شخص کسی کے مرتبہ میں ترقی چاہتا ہے تو اسے لازم ہے کہ اس شخص کی صورت ایک لوح پر نہایت خوبصورتی کے ساتھ بنائے اسے اپنے آگے رکھ کر صفا باطن اور حضور قلب کے ساتھ دیکھتا رہے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے اس وقت یہ صورتوں کو اپنے ساتھ ذکر کرتا ہوا دیکھے گا اس حال پر اسے مداومت کرنی چاہئے تو اس کی حاجت پوری ہوگی خصوصاً جب وہ اہل احوال میں سے ہو اس کی اس سے زیادہ تصریح ممکن نہیں ہے اس اسم مقدم کے اسرار سے ہر ایک امر بجھا جا سکتا ہے سمجھنے والا ہونا چاہئے اگر تیرا یقین پورا ہے تو ملکوت کا دروازہ تجھ پر کھل جائے گا اور تو اسرار کا مشاہدہ کرے گا اس کی ذات پاک ہے جس نے عارفین اور انوار ربانی پانے والوں پر اسرار صمدانیہ کے کشف کی عنایت کی اس اسم کے لفظی عدد 1446 اور رقمی 845 ہیں۔ لفظی عدد زوج فرد زائد ہیں اس کے اجزاء 1458 دو اسماء ملقی الروح اور غالب کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کی اصل پر اسم واجب زیادہ ہوتا ہے اس کے اجزاء اصل سے زیادہ ہیں کیونکہ اسم ملقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ بڑا جلیل القدر اسم ہے اہل بصائر اسے سمجھتے ہیں۔ یہ اسرار مخزونہ سے ہے۔ یہ اس کی صورت ہے:

ر	خ	ز	م
9	32	199	12
16	48	598	6
10	5	4	18

فصل 73: اسم اول کے خواص، تمام مقاصد و خواہشات کی تکمیل

جو اس اسم پر مداومت کرے گا وہ تمام مقاصد میں سبقت پائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر تمنا کو پورا کردے گا۔ اس کے لفظی عدد 43 اور رقمی عدد 37 ہیں۔ پس 43 تو عدد اول ہیں کیونکہ اول کے معنوں میں شگفتگی ہے بنگی نہیں ہے۔ عدد 37 کا بیان اسم الہ میں بیان ہو چکا ہے اس کے حروف کے اسماء اول اعتبار سے اسم عالم اور قابل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا نقش یہ ہے:

ل	و	ا	ال
9	2	7	16
19	16	29	6
10	5	4	18

فصل 74: اسم آخر کے خواص، اللہ تعالیٰ کی نصرت اور دشمن پر غلبے کا حصول

جو اس اسم شریف کا کثرت سے ذکر کرے تو دشمنوں کے بعد یہی باقی رہے گا اور ان کی کل جاگیر و جائیداد اس کے ہاتھ لگے گی۔ جو اس سے مقابلہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ہلاک کرے گا۔ معلوم ہو کہ جو شخص اس اسم کا ورد کرے اسے اس قدر قوت و نصرت حاصل ہو جس کا بیان ممکن نہیں جو شخص اس کے نقش کو ہفتہ کی پہلی ساعت میں جب کہ قمر محاق میں ہو سرخ تانبے کی تختی پر کسی ظالم کے نام کے ساتھ نقش کرے اور پوری توجہ کے ساتھ اسم کا ذکر کرتا رہے اور تختی کو آگ میں ڈال دے تو ظالم اسی وقت ہلاک ہو جائے گا۔ اس اسم کے عدد 80 زوج ناقص ہیں اس کے اجزاء 44 دو جلیل اسماء رب اور منعم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کا مربع

جلیل القدر ہے اس کے خواص وہی لوگ جانتے ہیں جنہیں علم خواص اسماء اور اسرار اعداد پر اطلاع ہے۔ یہ اس کا نقش ہے:

11	99	202	38
193	19	198	203
194	27	20	197
201	196	195	205

فصل 75: اسم ظاہر کے خواص، پوشیدہ باتوں اور خزانوں پر اطلاع

جو شخص اس اسم علی القدر کے سر جلی الامر کا کثرت سے ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے لئے پوشیدہ باتیں ظاہر کرے اور باطنی خزانے اس کے ہاتھ آئیں۔ اگر یہی حالت رکھتا ہے تو تلوار پر اسے نقش کرکے دشمنوں سے مقابلہ کرے تو اسے ان پر فتح و نصرت حاصل ہو گی اس کے عدد 1106 زوج فرد ناقص ہیں۔ اس کے 21اعداد 318 دو اسماء مغنی اور باسط کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء نور باسط اور ظاہر اہل مکاشفات کا ذکر ہیں۔ جسے خواب میں کوئی چیز معلوم کرنی ہو اسے چاہئے کہ ان اسماء کا پوری طہارت کے ساتھ ذکر کرے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تب وہ اس امر کو خواب میں دیکھ لے گا۔ اس کے نقش کی صورت یہ ہے:

321	218	235	223	201
231	312	319	216	238
214	346	344	310	223
213	220	217	234	232
226	220	211	723	215

فصل 76: اسم باطن کے خواص، ہر شخص محبت کرے اور کشف حاصل ہو

جو شخص اس اسم ربانی اور سر کریم صمدانی کا کثرت سے ذکر کرے تو اسے اس چیز سے امن حاصل ہو جائے جس سے وہ خوف رکھتا ہے۔ اس کا قلب کشادہ ہو اور اسے نور باطن عنایت ہو جو شخص اس کے ذکر پر ہمیشگی کرے تو اس کے موکلات اس کے ساتھ ذکر کرنے لگیں۔ اس وقت یہ شخص جہاں جائے گا وہاں کے لوگ اس کے ساتھ نیکی کریں گے اور اس کی اطاعت کریں گے جو بھی اسے دیکھے اس سے محبت کرے اس اسم میں اہل توحید کے لئے بہت اسرار ہیں۔ شیخ زین الدین کافی فرماتے ہیں جو اس کے اعداد کو شیشے کے برتن میں لکھے جب کہ قمر زیادہ روشنی والا ہو اور اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس پر حال غالب ہو جائے تب اسے بارش کے پانی سے دھو کر پی لے پھر یہ جن مکاشفات کا طالب ہے یا جو اسرار اس میں پوشیدہ ہیں وہ خواب یا بیداری میں اس پر منکشف ہو جائیں گے۔ اگر سچا حال رکھتا ہے تو اس کے باطن سے بالکل حجاب اٹھا لئے جائیں گے اور کشف صریح اسے حاصل ہو جائے گا معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں درجات کشائف سے درجات لطائف میں پہنچائے کہ ہر باطن بمقابلہ اس کے جو اس سے زیادہ باطن ہے ظاہر ہے پس امر باطن خلق ہے جس کے لئے امر و خلق ہے جو ان دونوں سے زیادہ باطن ہے۔ پس امر کا باطن ہونا اعتباری ہے، حقیقی نہیں ہے۔ اس کے انتہا کی کوئی حد نہیں باطن رہتی ہے جس کے نور میں سے ایک چمک بھی ظاہر ہو جائے تو سارے باطن ظاہر ہو جائیں۔ پس جیسا کہ ظہور کے ساتھ مخصوص ہے ایسا ہی بطون کے ساتھ مخصوص ہے اسی بناء پر یہ کہا جاتا ہے کہ اس کے بطون کی انتہا نہیں ہے اس اسم کے عدد 62 زوج فرد ناقص ہیں۔ اس کے 21اعداد 34 انسان کے باطن یعنی اس کے قلب کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ ان

دونوں کے عدد 133 ہیں جنہیں قلب بعد قلب والقرآن لکھا جاتا ہے جس سے یٰسین عبارت ہے اور قلب عالم کی طرف اشارہ ہے جس سے عبارت محمد ﷺ ہیں جو بعض کے وزن میں دو امروں کے بعض کے بغیر ہیں۔ دونوں امر آخرین کے وزن میں ہیں اس کا اسم باطن منشاو حدت عدالت ہے قلب اس کے ظہور کی جگہ ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ اس سے زیادہ باطن ہیں جو خلق کے لئے ظاہر ہوا ہے اور اس سے زیادہ ہیں جو باطن ہوا ہے دوسرے اعتبار سے یہ اسم میل اور سنی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کے مربع کی صورت یہ ہے:

15	8	21	8
20	9	14	19
10	63	16	13
17	12	11	22

فصل 77: اسم والی کے خواص، حصول ولایت اور لوگوں کے دلوں میں ہیبت

یہ اسم عظیم سر قدیم اولیاء' اقطاب' مشائخ و علماء مریدوں کے مناسب ہے اور ایسے شخص کے لئے بھی مناسب ہے جو رعایا رکھتا ہے اور لوگوں کے امور کا متولی ہے۔ جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو تمام مخلوق میں اس کی ہیبت ہو جو شخص زیادتی قمر میں اس کے مربع کو کاغذ پر لکھے اور اس کا اس کے عدد کے موافق ذکر کرے تو اگر ولایت کی تمنا رکھتا ہے وہ حاصل ہو گی۔ اس کے عدد 47 عدد اول ہیں پس سات اس وجہ سے کہ ولایت میں متعلقین ہیں اور چالیس اس سبب سے کہ اس میں قیام ملک ہے۔ اس کے حروف کے اسماء 207 ہیں۔ وہ اسماء جبار اور جابر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے:

11	4	18	4
16	5	99	15
6	21	14	1
13	28	7	9

فصل 78: اسم متعال کے خواص، مشکلات میں آسانی، مقدموں و جھگڑوں میں کامیابی

جو اس علی الشان اسم کا ذکر کرے اور بادشاہوں و امراء کے پاس جائے تو مقصد پورا ہو۔ اس اسم کا ذکر اس شخص کے لئے مناسب ہے جسے جھگڑوں اور مقدمات کا سامنا ہے۔ اگر اسے پیسے کی تختی پر شرف زحل میں لکھے اور اسم کے عدد کے موافق اس کا ذکر کرے تو ہر دشمن و مخالف مغلوب ہو جو کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اس کی تمام مشکلیں آسان ہو جائیں۔ اس کے عدد 541 فرد ناقص ہیں۔ اس کے اجزاء 41 دو بزرگ حروف حم کی طرف اشارہ کرتے ہیں یہ دونوں حروف مراتب کی قیود سے تخلص پر دلالت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی عادت ہے۔ یہ کامل فی نفسہ کے اول عدد کی ضرب سے عدد مربع ہے۔ اس کے حروف کے اسماء اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء کرم اور رشید کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اس کے نقش کی صورت یہ ہے:

ل	ا	ع	ث	م
5	66	399	39	96
168	47	28	188	4
46	37	38	13	60
16	41	2	71	30

فصل 79: اسم برٌّ کے خواص 'نعمتوں کا حصول دعا کی قبولیت

جو اس اسم جلیل کا کثرت سے ذکر کرے اس پر نعمتوں کی کثرت ہو اور خوشی کے ساتھ اوقات گزارے۔ اگر اسے چاندی کی تختی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو دعا مانگے وہ قبول ہو۔ اس اسم میں بحری و بری مسافروں کے لئے امان ہے۔ جو مسافر کثرت سے اس اسم کا ذکر کریں تو اللہ تعالیٰ ان کے مطالب و مقاصد آسان کر دے' اس کا سفر آسان اور خیریت سے ہو۔ اس کے اہل و مال محفوظ رہیں۔ جب شدت ہوا سے کشتی ڈوبنے لگے اس وقت اگر کشتی والے کثرت سے اس اسم کا ذکر کریں تو غرق ہونے سے محفوظ رہیں اور ہوا سلامتی والی ہو جائے۔ اگر شراب خور' سود خور یا گناہوں میں گرفتار شخص اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے توبہ کی توفیق عنایت کرے۔ اگر سود خور ہر روز 700 بار اس اسم کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے توبہ کی توفیق دے اور وہ اس فعل قبیح سے باز آجائے گا۔ اس کے لفظی عدد 402 اور رقمی 202 ہیں۔ پہلا عدد زوج فرد ہے جو اسم نافع' عاصم اور ال کے ساتھ المغنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور معید کی طرف بغیر الف لام کے اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اعداد زائد سے ہیں۔ اس کے اجزاء 14 اس کے اسم مجری الفلک کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ عدد ثانی بھی زوج فرد ہیں اور یہ عدد ناقص ہیں اس کے اجزاء 1204 اسم مدنی اور جاعل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مربع کی یہ صورت ہے:

51	52	57	43
56	24	49	52
45	59	50	58
52	47	46	57

فصل 80: اسم توّاب کے خواص 'توبہ کی قبولیت اور برائیاں دور ہوں

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے مبداء کی طرف واپس ہونا اس کے لئے آسان کر دے۔ اس کے لئے ہر شخص کو روز و شب میں ضرور اس کا ذکر کرنا چاہئے اس اسم میں جسم سے کھیاں دور کرنے کی بھی خاصیت ہے۔ اس کے عدد 415 فرد مستطیل ناقص ہیں اس کے اجزاء قول ھو حکیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ توبہ میں حکمت ہے اور سبوح کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں کیونکہ مبداء کی طرف عود کرنا محل تنزیہ کی طرف عود کرنا ہے جہاں انوار روشن ہیں۔ پس توبہ کرنے والا گویا نُور کے دریا میں تیرتا ہے۔ اسی میں اسے پاکی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اس کے حروف کے اسماء 530 دو بزرگ اسماء رفیع قدوس کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع جلیل القدر ہے۔ اہل حکمت اشراقیہ ہی اس کی قدر و منزلت جانتے ہیں۔

وہ نقش یہ ہے:

98	101	119	19
118	602	97	102
92	121	99	52
100	95	54	130

فصل 81: اسم مُنتقم کے خواص ' ظالم کی ہلاکت

جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے اور کسی ظالم کے خلاف بددعا کرے تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ یہ ان اسماء قہریہ میں سے ہے جو اذکار عزرائیل علیہ السلام ہیں۔ اس کے عدد 630 ہیں یہ زوج فرد مستطیل زائد ہیں۔ اس کے اجزاء 1252 قول هُوَ قَوِیٌّ ظَهِیْرٌ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 868 دو بزرگ اسماء ذوالطول اور بدیع کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع عظیم الشان ہے جس کی قدر اہل ہیبت و جلال جانتے ہیں۔ یہ اس کی صورت ہے:[1]

م	ق	ت	ن	م
27	71	56	101	121
817	33	35	56	891
32	238	49	20	1
171	18	24	38	271

فصل 82: اسم عَفُوٌّ کے خواص ' دنیا و آخرت کے فوائد عمدہ اخلاق

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اسے مکارم اخلاق عنایت کرتا ہے اور اس اسم کے ذکر کرنے والے کے گناہوں پر مواخذہ نہیں کرتا۔ جو شخص کوئی گناہ کرے اور حاکم وغیرہ سے مواخذے کا خوف رکھتا ہو وہ اس اسم کا اس کے عدد کے موافق ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اس سے امن عطا کرتا ہے۔ اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام یوسف ہو معلوم ہو کہ اسماء غفور غافر اور عفو اسماء متقاربہ ہیں جو رنج و الم دور کرنے کے لئے مناسب ہیں خصوصاً امور دنیا و آخرت کے لئے نہایت مناسب ہیں۔ اس کی ذات پاک ہے جس نے اسماء میں اسرار ودیعت کئے ہیں۔ صاحب منتخب فرماتے ہیں کہ اس اسم کا ذاکر شرمندہ نہیں ہوتا اور کبھی خوف و گھبراہٹ اسے نہیں ہوتی۔ وہ زمانے کی گردشوں سے بچا رہتا ہے۔ اس کے عدد 166 اور 156 ہیں عدد لفظی فرد زائد ہیں۔ اس کے اجزاء 301 اسم عاصم اور فاضل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے عدد رقمی زوج الزوج فرد زائد ہیں اس کے اجزاء 236 قول کن فیکون کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 225 دو بزرگ اسماء الہ واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع جلیل القدر ہے جس کی قدر اہل ذوق یوسفیہ اور ارباب تعریف ہی جانتے ہیں۔ یہ اس کے نقش کی صورت ہے:

37	40	49	30
48	31	36	41
32	51	38	25
39	34	33	50

---

[1] یہاں بھی مصنف نے مربع کا ذکر کیا ہے حالانکہ یہ مخمس ہے۔

فصل 83: اسم رَءُوف کے خواص، دل و روح کا نرم ہونا، ظالم کو پست کرنے کا عمل

اس اسم کے ذکر کرنے والے کا دل نرم اور روح لطیف ہو جاتی ہے، خلق اس پر مہربان ہو جاتی ہے۔ جب کسی ظالم سے ملے تو وہ اس کے سامنے نرم ہو جائے۔ جو شخص اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے کہ اس کا حال غالب ہو جائے تو جو بھی اسے دیکھے اس سے محبت کرے اور نرمی سے پیش آئے۔ اس کے عدد ایک وجہ سے 286 اور دوسری وجہ سے 287 ہیں۔ اس حق کے لئے اس صورت کی مثل جو ایک کے ساتھ حکم الف ہے جو واؤ کے علو کی طرف متوجہ ہے۔ جو چار اعداد سے پہلے دو پر مختصر ہوتا ہے۔ وہ اس میں حرف اسم ثابت کرتا ہے جو مراتب عددیہ سے ظاہر ہے جیسے وہ دونوں رقمی شکلوں میں ہے۔ یہ عدد ناقص ہیں۔ اس کے اجزاء 218 دو اسموں حی و موصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ حیات میں روح کمال اور نماز میں وہ بات ہے جو نرمی کو واجب کرنے والی ہے۔ اس کے عدد ثانی 392 زوج الزوج اور فرد زائد ہیں۔ اس کے اجزاء 358 دو بزرگ اسماء صادق اور وارث کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا شریف القدر مربع ہے جس کی قدر اہل باطن ہی جانتے ہیں۔ یہ اس کے نقش کی صورت ہے:

ف	و	و	ر
25	35	31	26
24	34	33	27
28	30	22	69

فصل 84: اسم مَالِكُ الْمُلْكِ کے خواص، سلطنت و حکومت کا حصول

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اور طالب سلطنت و حکومت ہو تو اسے وہ حاصل ہو جائے۔ اس کے عدد 212 زوج الزوج ناقص ہیں۔ اس کے اجزاء 666 اللہ تعالیٰ کے اسم قیوم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ عدد دو کے ساتھ اسم نون اور چار کے ساتھ اسم جیم ہیں۔ اس کا نصف ولی اور اس کا ربع منجد موجود ہے۔ اگر بادشاہ اس اسم کا ذکر کرے تو اس کی سلطنت قائم رہے۔ اس کا جلیل القدر مربع ہے جس کی قدر اہل احوال ہی جانتے ہیں اور یہ اس کی شکل ہے:

27	40	49	40
48	31	36	31
32	51	38	25
49	34	33	50

فصل 85: اسم ذوالجلال والاکرام کے خواص، جو مانگے ملے، چوروں سے حفاظت

یہ اسم اسماء جلیلہ سے ہے بعض جگہ وارد ہے کہ یہی اسم اعظم ہے جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو جو چیز مانگے اللہ تعالیٰ اسے عطا کرے حدیث شریف میں وارد ہے کہ ذوالجلال والاکرام کے ساتھ خوب دعا کیا کرو۔ اگر مال کے صندوق پر جمعرات کی پہلی ساعت میں لکھے تو مال چوروں سے محفوظ رہے۔ اگر اس کی شکل کو ہر روز اس کے اعداد کے موافق دیکھتا رہے اور اسم کا ذکر کرتا رہے تو امور دنیا اس پر آسان ہوں۔ اس کے عدد 1100 زوج فرد زائد ہیں۔ اس کے اجزاء 440 اس کی اصل یعنی غنی سے زائد ہیں جو 154 ہیں۔ اس کے اسماء رب اور منعم ہیں۔ یہ اس کے مربع کی صورت ہے:

کرام	والا	الجلال	ذو
63	307	27	29
78	66	36	259.
37	258	709	25

فصل 86: اسم مقسط کے خواص، تجارت و کاروبار میں نفع

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اسے موازین کے اسرار کی سمجھ عنایت ہو اس کے باطن میں اثر ہو اور افراط و تفریط جاتی رہے۔ اس کا نقش شرف عطارد میں لکھا جاتا ہے۔ تولنے والوں اور کاریگروں کے لئے اس میں فائدہ ہے۔ اس کا نقش یہ ہے:

ط	س	ق	م
99	41	17	61
42	102	51	6
99	5	43	101

فصل 87: اسم جامع کے خواص، گم شدہ اور بھاگ جانے والے کی واپسی

یہ اسم تالیفات متفرقات کے لئے مفید و مناسب ہے۔ یہ عطارد سے متعلق ہے۔ اس کے خواص میں سے ہے کہ اگر کثرت سے اس اسم کا ذکر کیا جائے تو گم شدہ واپس مل جائیں اور بھاگ جانے والے واپس لوٹ آئیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس میں جمع کا جیم، الفت کا الف، مودت کی میم اور عطف کا عین جمع ہو گئے ہیں۔

یہ قول **هُوَ الْبَاسِطُ** کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء **مُؤَلِّفٌ** اور **قَدِیْمٌ** کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے عدد 114 ہیں۔ یہ فرد زائد ہیں۔ اس کے اجزاء 114 اسم قوی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ متفرقات کا جمع کرنا قوت تامہ کے بغیر نہیں ہوتا اور جامع کا اختصاص یوم الدین کے ساتھ ہے۔ بعض اوقات اس کے مثلث عددی اور مربع حرفی کو اس طرح جمع کیا جاتا ہے۔

فصل 88: اسم غنی کے خواص، حصول مال و دولت و غنا

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر اس طرح کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دے اہل ہدایات کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے۔ غنی اسماء تعلق اور معنی اسماء تحقق سے ہے۔ اس کے لفظی عدد 1070 اور رقمی عدد 1060 ہیں۔ لفظی عدد زوج فرد ناقص ہیں۔ اس کے اجزاء 128 باسط ذوالجلال کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جہاں تک رقمی عدد کا تعلق ہے تو یہ زوج فرد زائد ہیں۔ اس کے اجزاء 274 اللہ تعالیٰ کے اسم مخصی کے ساتھ اپنی اصل پر زیادہ ہیں۔ اس کا مربع بہت نفع دینے والا ہے۔ اس کی قدر غنا اکبر کے طالبین ہی جانتے ہیں۔ یہ اس کے نقش کی صورت ہے:

264	227	275	257
271	258	263	608
359	264	394	266
266	391	368	273

فصل 89: اسم مُغْنِیْ کے خواص، حصول مال و دولت و غنا

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اس کی مراد آسان ہو جو شخص اس کے مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے اور سورہ الضحیٰ پڑھ کر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيَّ الْيُسْرَ الَّذِيْ يَسَّرْتَهٗ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ چالیس روز تک اس پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایسا شخص اس کے پاس بھیجے جو اسے وہ بات بتا دے جسے یہ چاہتا ہے۔ میں نے اس اسم کا ایک دوست سے ذکر کیا وہ خلوت میں اس اسم کا ذکر ایک مدت تک کرتے رہے اللہ تعالیٰ نے ان کی مراد پوری کی اور بہت سونا ان کے ہاتھ آیا۔ ہاتف نے انہیں آواز دی کہ تم اور چاہتے ہو تو ہم اور دے دیں اگر یہی کافی ہے تو خیر۔

حجۃ الاسلام احیاء میں فرماتے ہیں جو شخص جمعہ نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے غنی ہو جائے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

جو اس پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دے جو شخص اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی تجارت میں نفع ہو معلوم ہو کہ اسماء اور انوار ہی کے اسرار سے زمین کھنچ جاتی ہے کشف ہوتا ہے کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں اور قلب سے حکمت جاری ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ○ اللہ تعالیٰ کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں پس ان کے ساتھ اسے پکارو--- اور فرمایا مجھ سے مانگو میں قبول کروں گا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے دعا ان بلاؤں کو نفع دیتی ہے جو نازل ہوئیں اور جو نازل نہیں ہوئیں اور فرمایا دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ پھر فرمایا جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا اس کے لئے قبولیت کا دروازہ بھی کھل گیا اور فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر غصے ہوتا ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نہیں تھکتا جب تک تم نہیں تھکتے۔ اس کے عدد 1100 ہیں جو اسم ذوالجلال والاکرام کے مطابق ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ جمیل ہے۔ اس کے حروف کے اسماء 5367 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء جبار اور شکور کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

یہ اس کا مربع ہے:

ی	ن	غ	م
999	41	9	51
220	102	48	8
49	7	43	101

فصل 90: اسم مانع کے خواص، ہر خوف و شر سے حفاظت

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اسے ہرایک خوف وڈر سے محفوظ رکھے جو شخص کسی سے نقصان پہنچنے کا ڈر رکھتا ہے وہ اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر نقصان و شر سے بچائے اور ظالم اسے ستانا بھول جائے۔ اس کا ذکر مریض و جماع شہوت کو فائدہ دیتا ہے۔ اس کے عدد 161 ہیں۔ یہ عدد کامل کی ضرب اول فرد مستطیل ناقص ہیں۔ اس کے اجزاء 31 اسم طیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں ان تینوں کی جمع کرکے استعمال کرنا چاہیے۔ اس کا مربع سر تداخل کے ساتھ شرف عطارد میں لکھا جاتا ہے۔ یہ اس کی صورت ہے:

ع	ن	ا	م
2	39	71	49
47	3	48	68
48	68	49	4

فصل 91: اسم ضار کے خواص، دشمن کی بیماری یا ہلاکت کے لئے عمل

یہ اسم کسی بیمار کرنے کے لئے لائق اوقات میں لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ پوری توجہ اور فکر ہو۔ اس کے لفظی عدد 1001 عدد اول ہیں اور رقمی عدد 1100 عدد فرد ناقص ہیں اس کے اجزاء 1652 اسم غنی اور مجید کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ معلوم ہو کہ ضرر بقدر علم واحاطہ ہوتا ہے جس کا علم زیادہ ہوگا اس کا احاطہ پورا ہوگا اور اثر میں کامل ہوگا جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو وہ ایک شخص کے ضرر کو نفع سے بدل سکتا ہے۔ بعض مواقع میں ایسی باتوں سے بہت نفع اور ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس کا دشمن ہے اور وہ امراض دموی میں ایسا مبتلاء ہو گیا ہے کہ اگر وہ اس حالت میں رہے تو وہ رات کو ہی مر جائے۔ اس شخص نے اسے ایسی ضرب ماری کہ اس کا خون کم ہو گیا اور اس سے اسے صحت حاصل ہو گئی حالانکہ اس مارنے والے نے اس خیال سے یہ فعل نہیں کیا تھا در حقیقت نفع و نقصان اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے ابو عبداللہ کوئی فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کو سیسے کی تختی پر جلنے کی پہلی ساعت میں لکھے جس وقت کے مہینے کا احتراق ہو اور تختی کو دیکھ کر اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق ضرر پہنچانے کی نیت سے پڑھتا رہے تو مطلب حاصل ہوگا۔ اس کے مربع کی صورت یہ ہے:

249	259	251	243
250	243	236	26
244	263	256	347
258	244	245	250

فصل 92: اسم نافع کے خواص، ہر بیماری سے شفاء اور امور میں فائدہ ہو

اس بزرگ اسم میں ہر بیماری کے لئے شفاء اور ہر مبتلا کے لئے معانی ہے۔ جو شخص بیماری کی حالت میں کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے عافیت عنایت کرے۔ اگر یہی حالت والا کثرت سے اس اسم کا ذکر اس قدر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو جس بیمار پر ہاتھ پھیرے گا اس شفاء ہو گی۔ اگر شرف قمر میں اس کے مربع کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے تو جو بیمار اسے پہنے اسے شفاء ہو۔ تم نہیں دیکھتے کہ یہ اسم اسم معافی سے مناسبت رکھتا ہے۔ اس کے حروف کے اسماء دو بزرگ اسماء الہ اور شافی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مربع کے گرد آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ لکھی جاتی ہے
اس اسم کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام قاسم ہو اس کے عدد 201 فرد مستطیل ہیں اس کا ضلع تین ہیں۔
یہ اشرف اعداد سے ہے اس کے اجزاء 179 اسم حاسب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حروف کے اسماء 428 اللہ تعالیٰ کے اسم شدید المحال کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مسمی پر اس کی زیادتی اسم ملک الملکوت ہے اس کا مثلث عددی ہے جس کے ساتھ مربع حرفی محیط ہے شرف قمر میں اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کی قدرت کے عجائبات ملاحظہ کرے۔ یہ اس کے نقش کی صورت ہے:

جو شخص اسم شمس نافع کو مربع عددی میں وضع کرے اور اس کے باطن میں اسم حی لکھے اور اپنے ساتھ رکھے اس کی روح قوی اور صحت قائم ہو اسے ہیبت اور وقار عطا ہو۔ یہ اس کی صورت ہے:

49	52	58	42
57	43	48	52
44	حی60	50	27
51	66	45	59

فصل 93: اسم نُور کے خواص، نُور ایمان سے دل منور ہو

جو شخص اس اسم جلیل کا کثرت سے ذکر کرے نُور ایمان سے اس کا دل روشن ہو۔ اگر اسم نُور اور نافع کو ایک نقش میں وضع کرکے اپنے پاس رکھے تو اسرار کے امور غریبہ کا مشاہدہ کرے۔ اس کے عدد 256 ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء اس کے مراتب اعداد میں سے ہیں۔ یہ زوج مکعب میں اپنی اصل سے ایک کم ہے اور جبرائیل علیہ السلام کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء دائم اور منعم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حروف کے اسماء مع الف لام اسم الفاطر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور

عبداللہ طرانغی فرماتے ہیں کہ جب کسی انسان پر کوئی بات پوشیدہ ہو یا راستہ گم ہو گیا ہو تو ہو چی نیت اور عزم ہمت کے ساتھ اسم کا اعداد کے ساتھ ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے راستہ بتا دے اور جو مقصد ہو وہ پورا ہو جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو منور کرے۔ اگر یہی حالت رکھتا ہے تو فوراً اس کے باطن سے اس کے چہرے پر ظاہر ہو اور خلوت میں اس کے منہ سے نکلنے لگے یہاں تک کہ مکان خلوت اس نور سے بھر جائے۔ اس اسم کے ذکر میں اہل ہدایات کے لئے اسرار اور اہل تجلیات کے لئے انوار ہیں جو شخص اندھیرے مکان میں آنکھیں بند کر کے اس اسم کا ذکر کرے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے وہ انوار عجیبہ کا مشاہدہ کرے جو اس کے دل کو بھر دیں۔ یہ اسم شریف اہل کرنے میں یہاں تک کہ مکاشفات کے لئے مناسب ہے اگر اسم بدیع کو اس کے ساتھ ملا کر خلوت میں روزے اور ریاضت' خلو معدہ اور صفا باطن کے ساتھ ذکر کرے تو اسے چراغ کی ضرورت نہ رہے۔ یہ اہل اللہ میں سے اہل بصائر کا ذکر ہے۔ اس کا مربع جلیل القدر ہے۔ اس کی قدر صاف دل والے ہی جانتے ہیں۔ یہ اس کے مربع کی صورت ہے:

63	66	71	56
58	57	.63	67
65	73	64	61
65	60	59	76

فصل 94: اسم ھادی کے خواص' تمام امور میں بھلائی اور حاجات پوری ہوں

ہر سالک کے لئے اس کے سلوک میں اس اسم کا ظاہری و جلی کا ذکر مناسب ہے۔ یہ اسماء جلیلہ سے ہے۔ اس کا مربع اس طرح لکھنا چاہئے: ھا الف دال یا۔ جو اسے اپنے پاس رکھے اور کثرت سے اسم کا ذکر بھی کرے تو تمام ظاہری و باطنی کاموں میں بہتری ہو گی۔ اگر شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پر یہ مربع نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو تمام نیک اعمال کی اسے توفیق ہو۔ اگر اسے ایسے بچے کی گردن میں ڈالا جائے جو دودھ نہیں پیتا تو وہ دودھ پینے لگے۔ جو شخص راستہ بھول گیا ہو اگر اس اسم کا ذکر کرے تو وہ راستے کو پالے جس کام کا ارادہ کرے وہ پورا ہو۔ جو شخص اندھیرے میں داخل ہو کر **يَا هَادِيَ اهْدِنِيْ** کے تو وہ اپنے مطلوب کو پائے۔ اس میں اہل احوال کے لئے اسرار غریبہ میں یہ اذکار اسرافیلی علیہ السلام میں سے ہے۔ اگر بدھ کی پہلی ساعت میں جب کہ قمر زائد النور ہو لیموں پر چار بار اسے لکھے اور اس کے بیجوں سے اسے دھونی دے اور ہر روز پچاس بار پڑھتا رہے تو وہ نہ بڑھے گا نہ کم ہو گا اور نہ خراب ہو گا۔ بادشاہوں اور اکابر کے لئے اس کے ذکر میں خاص تاثیر ہے جس بادشاہ نے اس اسم کا اس قدر ذکر کیا کہ اس کا حال اس پر غالب ہو گیا تو تمام ممالک اور باشندے اس کی اطاعت کریں گے۔ سالکین میں سے جو شخص عالم بقا کی طرف ترقی کرنا چاہتا ہے اس کے لئے بھی اس کا ذکر مفید ہے۔ اس کے عدد 20 زوج الزوج فرد زائد ہیں اس کے اجزاء 22 اللہ تعالیٰ کے اسم حسیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حروف کے اعداد 125 اسم منعم کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ ہدایت میں گم شدہ راستہ کا سمجھنا ضروری ہے۔ یہ اس کے نقش کی صورت ہے:

یا	دال	الف	ھا
110	8	10	26
9	13	33	6
34	8	15	113

فصل 95: اسم بدیع کے خواص ' نادر علوم اور حکمت و دانائی کا حصول

اس اسم عظیم کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جو کسی صنعت کے ظاہر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس اسم کے ذکر کرنے والا علوم الٰہی میں ہمیشہ ترقی کرتا رہتا ہے اس کے قلب سے اس کی زبان پر علم جاری ہوتے ہیں۔ اس اسم کا ذکر کرنے والا علوم الٰہی میں ہمیشہ ترقی کرتا رہتا ہے۔ اس کے قلب سے اس کی زبان پر علم جاری ہوتے ہیں۔ اس اسم کا ذاکر جس علم سے واقف ہونا چاہے ہو جاتا ہے میں حکمت کو سمجھ نہیں سکتا تھا۔ جب میں نے ایک مدت تک اس اسم کے ذکر پر مداومت کی تو اللہ تعالیٰ نے حکمت کو میرے قلب سے میری زبان پر جاری کر دیا اور وہ باتیں میری زبان پر آنے لگیں جنہیں پہلے میں خود نہ سمجھ سکتا تھا اور نہ جانتا تھا اس کے عدد 86 ضرب اول عدد سے اول عدد میں زوج فرد مستطیل ہیں اس عجیب و غریب کے سمجھنے کے لئے ہوشیار ہو جاؤ یہ عدد ناقص ہیں اس کے اجزاء 46 میں امت کی بلندی ہے یہ فصل اول کی دلالت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 181 اللہ تعالیٰ کے اسم العلیم کی طرف ال کے ساتھ اشارہ کرتے ہیں کیونکہ ابداع بغیر علم کے نہیں ہوتا اس کا جلیل القدر مربع بہت نفع والا ہے۔ یہ اس کی صورت ہے:

ب	د	ی	ع
31	42	3	19
45	5	35	5
8	34	38	6

فصل 96: اسم باقی کے خواص ' حافظہ اور خراب ہونے والی چیزوں کی حفاظت

یہ عظیم ربانی اسم حافظہ کی حفاظت کے لئے مجرب ہے۔ جس چیز کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو اسے برج ثابت کے طالع میں نقش کیا جاتا ہے تو وہ چیز خراب نہیں ہوتی۔ جو اس اسم کا ذکر کرے مدت العمر تک اسے کوئی بیماری نہ ہو۔ جو بادشاہ اس اسم کا ذکر کرے اس کا ملک ہمیشہ قائم رہے اور آفات سے محفوظ رہے۔ اس کے عدد 113 اول عدد ہیں جو احدیت اور کثیت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 166 اللہ تعالیٰ کے اسم رزاق کی طرف اشارہ کرتے ہیں جب کہ رزاق باقی ہے تو رزق کی کوئی پرواہ اور مشقت نہیں ہے۔ یہ اس کا مربع ہے:

ب	ا	ق	ی
36	51	6	16
20	52	4	12
45	19	3	56

فصل 97: اسم وارث کے خواص ' میراث و سرداری کا حصول

جو شخص اس نیت سے اس اسم اکبر صمدانی اور یاقوت ازھر روحانی کا کثرت سے ذکر کرے کہ اقرباء کی وراثت اسے ملے تو مل جائے گی۔ وراثت کے لئے یہ ذکر بہت مفید ہے۔ ابو عبداللہ الکانی فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کا اتنا ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو وہ اپنے قبیلے کا سردار ہو جائے اور اپنے اموال و اولاد میں زیادتی و برکت دیکھے۔ یہ اسرار مخزونہ سے ہے۔ اس کے عدد 707 ہیں جو شدت و قوت پر دلالت کرتے ہیں یہ فرد ناقص ہیں۔ اس کے اجزاء 106 ال کے ساتھ اسم السبوح کی طرف اشارہ کرتے

ہیں۔ اس کے حروف کے اسماء 846 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ اسماء خبیر اور بصیر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مربع کی صورت یہ ہے:

ث	ر	ا	و
5	م	99	501
196	298	8	3
4	6	499	192

فصل 98: اسم رشید کے خواص، تمام امور میں بھلائی و بہتری ہو

جو شخص اس اسم شریف ورد لطیف کا کثرت سے ذکر کرے تو اس کے تمام تصرفات کا انجام اچھا ہو جو شخص اس کے مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ظاہری و باطنی حالت کو درست کر دے وہ کسی کام میں شرمندہ نہ ہو اس کے عدد 152 زوج فرد ناقص ہیں اس کے اجزاء 150 قول **هُوَ رَاحِمٌ** کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے حروف کے اسماء 617 اللہ تعالیٰ کے دو بزرگ ناموں حق اور مبین کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مربع کی صورت یہ ہے:

د	ی	ش	ر
99	301	3	11
307	32	8	2
9	1	202	301

فصل 99: اسم صبور کے خواص، مصائب پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ثبات

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اسے مصیبتوں پر صبر عنایت کرے اور جو کام شروع کرے اسے پورا کرنے سے عاجز نہ ہو۔ اس کا ذکر اہل مجاہدات کے لئے جب کہ وہ اعمال شاقہ کرتے ہیں مناسب ہے۔ اس کا مربع برج ثابت کے طالع میں لکھا جاتا ہے۔ اس کے عدد 298 زوج فرد مستطیل ناقص ہیں اس کے اجزاء 152 اللہ تعالیٰ کے اسم صفی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے:

ر	و	ب	ص
99	3	9	197
8	98	88	4
1	91	109	7

دیکھو اس اسم پر تمام اسماء ختم ہوئے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ رنج و غم کو دور کرتا ہے چنانچہ اہل جنت کا قول اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ نِ الَّذِیْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّلَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ○

"اس اللہ کے لئے تعریف ہے جس نے ہم سے رنج دور کیا۔ بے شک ہمارا رب غفور شکور ہے جس نے ہمیں دار مقامہ میں اتارا اپنے فضل سے جس میں ہمیں کوئی مشقت اور تکلیف نہیں پہنچی ہے۔"

اس کے حروف کے اسماء اس طرح س ر م و لکھے جاتے ہیں۔ اس اسم کے راز اور اس کی رمز کو سمجھو۔ اس خزانے کو چھپاؤ۔ اعتقاد کو صحیح کرو تم مراد حاصل کر لو گے۔ ان اسماء میں سے ہر ایک اسم کے خواص اور اس کی طویل ریاضت ہے۔ اللہ تعالیٰ حق کہتا ہے اور وہی راستے کی طرف ہدایات دیتا ہے۔

فصل 100: کٓھٰیٰعٓصٓ کے خواص اور فوائد

اے طالب صادق اے خاطب راغب تمہیں معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ابدی کیمیائے سعادت اور سیمیا سیادت سرمدی تک پہنچائے کہ علم اسماء الٰہی علم شریف نورانی اور سر لطیف روحانی ہے۔ بڑے بڑے اولیاء و عارفین مثل امام غزالیؒ اور فخرالدین رازیؒ نے اس کی طرف کامل توجہ کی ہے۔ دراصل یہ علم علوم لدنیہ سے ہے جو اہل توجہات فردانی کو حاصل ہوا ہے اور جہلاء غافلین اس سے ناواقف ہیں۔ مراۃ الاسرار اور مرکز دائرہ انوار نبی مختار ﷺ نے فرمایا ہے کہ علم مثل ایک خزانے کے ہے جسے علماء ہی جانتے ہیں۔ جب وہ اس کا بیان کرتے ہیں تو ناواقف اس کا انکار کرتے ہیں۔ پس اے برادران باصفا اور دوستان باوفا یہ علم ایک در مکنون' سر مخزون' کبریت احمر اور یاقوت اظہر ہے۔ اس کا اشارہ عارفین کے لئے واضح ہے۔ اسے خوب سمجھ لو اور حاصل کرو اگر تم سمجھ سکتے ہو تو اس میں محکم باتیں ہیں۔ اس میں عالم کے لئے نصیحت ہے اور جو متشابہ ہیں اللہ تعالیٰ انہیں حل کرنے والا ہے۔ یہ نہ سمجھو کہ یہ ایسا علم ہے جو زبان پر جاری ہوا اور قلم کے ساتھ لکھ دیا گیا بلکہ اس کا ہر حرف نورانی حروف ظلمانی سے مرکب ہے۔

اسے ترکیب عجیب اور ترتیب غریب سے وضع کیا گیا ہے اس میں علوم علیہ' نجوم قدسیہ اور رموز روحانیہ کا کشف کیا گیا ہے ربانی خزانوں کے طلسم کھول دیئے گئے اس میں صمدانی تجلیات وحدانیہ توجہات صافیہ مشارب وافیہ موارد اعمال خارقہ اور انفاس صادقہ ہیں۔ عرفانیہ اسرار کی سمجھ' نورانی آثار' عرشیہ اشارات' صوفیہ عبارات' لوحیہ تلویحات' وھبیہ تصریحات ہیں۔ اس میں علوم حرفیہ' رقوم طلسمیہ' اوفاق عددیہ' معارف لدنیہ اور لطائف فتحیہ کا کشف ہے۔ تم سلوک و سیر میں جد کے بغیر حضرت ربانیہ اور وحدت فردانیہ تک پہنچ سکتے ہو تو اس علم کی تحقیق کرو اور اسے سمجھو یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔ یہ اس کی شان ہے کہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور اپنے اولیاء میں سے جسے چاہتا ہے اس پر راز نازل کرتا ہے۔ اگر بسط و زمان کی کوشش کرے ضبط داوقات موافق ہوں۔ توفیق کی مدد دے تحقیق موافق ہو۔ مشغولیتوں سے راحت ہو' شاغل کو الہام ہو' تشویش سے نفوس زائل ہوں۔ تمہاری عمر کی ساعات سے اوقات صافیہ زندہ ہوں۔ ایام دھر سے پورے زمانے کو بزرگی حاصل ہو۔ تمہارے روحانی فہم کو روشنی ملے۔ تمہارے نورانی فہوم کی عرائس ہوں۔ اس کا راز مخزون' اس کا اسم مکتوم' اس کا مقناطیس جذب کرنے والا اور اس کا یاقوت جلاب ہے۔ اس کا نور طالع' اس کا نجم زاہر' اس کا ھلال ظاہر' اس کا نشو فاخر' اس کا حسن ظاہر' اس کی بلندی لطائف' اس کی زمین معارف' اس کا غرب اسرار' اس کا شرق انوار ہیں۔ اس کے مقابل اسماء اس کی چوڑائی بلندی اس کی اسم عجیب اور رقم غریب ہے۔ اس کا راز آیات اور اس کا حصار تلاوات ہیں۔ اس کے لطائف شمیہ اور معارف قدسیہ ہیں۔ اس کی کتاب مکنون ہے جسے پاک ہی چھو سکتے ہیں۔ یہ حال اولیاء پر واضح ہوتا ہے اور اس کی معرفت خالص اصفیاء ہی کر سکتے ہیں۔ اس کے بارے میں حکم محقق حکماء ہی دیتے ہیں۔ اسے مدقق فضلاء ہی پاتے ہیں۔ شعر:

تَحَيَّرَ الْحُسْنُ فِيْ مَلَاحَتِهَا
فَصَارَ كَالْعَاشِقِيْنَ يَهْوَاهَا

"حسن اس کی ملاحت میں حیران ہو گیا تو وہ عاشقوں کی طرح ہو گیا جو اس سے محبت کرتا اور اسے چاہتا ہے۔"

قرآن پاک کے خواص، اسرار و رموز

معلوم ہو کہ قرآن در مصون علم مکنون سر مختوم سر عظیم کنز قدیم تریاق شافی اور دواء کافی ہے۔ یہ جوہر اس کا رموز، فک طلاسم کنوز ہے۔ اس کے اسرار کے سمندروں میں آگہی، اس کے انوار کی گہرائیوں سے عظیم موتیوں کا استخراج اس کے حرفی و عددی حقائق پر واقف ہونا اور اس کے منافع لازم ہیں۔ اس کے فردیہ و زوجیہ خواص اس کے نقوش کی اشکال، اس کے اذکار قدسیہ، اس کے اسماء صمدانیہ اور روحانی اسرار ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے اسرار پر صرف راسخین اور عارفین ہی اطلاع پاتے ہیں۔

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عنایت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ فضل والا ہے۔ بعض نے اس کی ظاہری و لغوی تفسیر پر اکتفا کیا۔ بعض نے اس کی موجوں سے روشنی حاصل کی انہوں نے کبریت احمر کے ساتھ کامیابی حاصل کر لی۔ بعض نے اس کی گہرائیوں میں غوطہ زنی کی اور یاقوت احمر ور ازھر اور سبز زبرجد کا استخراج کیا۔ بعض نے اس کے آخری ساحلوں تک تعلق حاصل کیا۔ انہوں نے اس سے تریاق اکبر اور مشک اذفر نکالا۔ قرآن حکیم ہی وہ چیز ہے جس کے مقابلے سے سب اگلے پچھلے عاجز آ گئے۔ یہی اللہ کی مضبوط رسی، اس کا روشن نور، اس کا سیدھا راستہ ہے۔ یہ اللہ کا قدیم کلام اور وہ سمندر ہے جس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے اور نہ اس کے غرائب فنا ہوتے ہیں۔ کوئی اس کی صفت نہیں پا سکتا وہم اس کی بلندی تک نہیں پہنچ سکتا۔ یہ پاک و خبیث اور حلال و حرام میں فرق کرنے والا ہے۔ یہ اللہ حکیم و حمید کی طرف سے تنزیل ہے۔ معلوم ہو کہ علماء چار طرح کے ہیں۔ ایک وہ جس کا حصہ اللہ کے ہاں آخرت ہے۔ دوسرا وہ عالم جس کا حصہ اللہ کے ہاں علم و معرفت ہے۔ تیسرا وہ جس کا حصہ اللہ کے ہاں سر آخرت ہے۔ چوتھا وہ جس کا حصہ اللہ کے ہاں یہ ہے کہ وہ علم آخرت چاہتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: علماء کے پاس بیٹھو اور حکماء سے سوال کرو کیونکہ فہم، تاویل اور تفسیر کے درمیان اختلاف مشہور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

سَاَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ ○

حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں قرآن شریف کے سمجھنے میں علماء کی تین قسمیں ہیں۔ اہل تفسیر یہ سب سے ادنیٰ ہیں۔ دوسرے اہل تاویل یہ درمیانے ہیں۔ تیسرے اہل فہم یہ سب سے بہتر ہیں۔ قرآن شریف کی تفسیر ان چیزوں سے ہوتی ہے علم و درس کے پڑھنے، سلف کے اقوال پر بحث کرنے، ہدایت و توفیق کے ساتھ تاویل کرنے اور فہم کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایت ہو۔ چنانچہ اہل فہم اللہ تعالیٰ کے حکم سے بولتے ہیں جیسے حدیث قدسی ہے کہ میں اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ ایک حکیم کہتے ہیں کہ حکماء کے منہ پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ جب وہ حکم دیتا ہے تو یہ بولتے ہیں۔ بعض علماء نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے:

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ

کہ اس سے مراد اہل فہم ہیں وہ قرآن مجید کے بارے میں حکمت کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں۔ ایک صحابی ؓ نے فرمایا تم ظاہر قرآن پڑھتے ہو اور میں باطن میں قرآن پڑھتا ہوں۔ اس بات سے مقصد یہ ہے کہ تمہیں باطن کا شرف اور بزرگی معلوم ہو۔ یعنی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے اسرار تدبر، انوار تذکیر اور لطائف تفکیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے سمجھ حاصل کی جس کا ارادہ اللہ تعالیٰ اس کی آیات کے باطن میں اپنے ارادے کے اطوار سے کرتا ہے۔ قرآن عظیم کتاب مکنون سر مخزون اور در مصون ہے۔ یہی وہ محیط سمندر ہے جس سے پہلے اور آخرین سیراب ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ○

اس میں اسرار میں سے ہر راز ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ قرآن مجید کے سات ظاہر اور سات باطن ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ

اس کا ظاہر بہترین اور اس کا باطن عمیق ہے۔ اس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے اور نہ اس کے غرائب کم ہوتے ہیں۔ قرآن مجید کی ہر آیت کے سات ظاہری اور سات باطنی معنی' اشارات' امارات' لطائف و حقائق ہیں۔ پس ظاہر عوام کے لئے اور باطن خواص کے لئے ہیں۔ اشارات خواص الخواص' امارات اولیاء کے لئے' لطائف صدیقین و محبین اور حقائق انبیاء کے لئے ہیں۔ پھر اس کے ہر کلمے بلکہ ہر حرف کے نیچے دریا موجیں مار رہے ہیں۔ جب اہل عرفان اور محبان صادق میں سے کوئی قرآن شریف پڑھتا ہے تو ہر حرف کے ساتھ اسے ہزار فہم عنایت ہوتے ہیں۔ ہر فہم سے ہزار فطنت اور ہر فطنت سے ہزار عبرت ہیں اور ایک عبرت سے آسمان و زمین قائم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جسے حکمت دی گئی اسے خیر کثیر دی گئی۔ اس کا معنی فہم قرآن اور اس کے معانی ہیں بعض علماء کہتے ہیں کہ قرآن مجید کی ہر آیت میں ساٹھ ہزار فہم ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ قرآن مجید ستتر ہزار (77000) علوم پر مشتمل ہے۔ بعض بزرگان اکابر نے فرمایا ہے کہ حقیقت قرآن آسمانوں و زمین کی قوت حاملہ ہے جس دن سے یہ پیدا ہوئے ہیں اور روز فنا تک۔ یہی سبب ہے کہ قرب قیامت میں قرآن شریف سینوں سے اٹھ جائے گا۔ اسے سمجھو اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

فصل: قرآن عظیم بسم اللہ اور سورہ فاتحہ کے خواص' قرآن مجید سے امراض کا علاج

اللہ تعالیٰ اور تمہیں اپنی طاعت کی توفیق دے۔ معلوم ہو کہ جو شخص آیت **وننزل من القرآن ماھو شفاء** کے راز کو سمجھ گیا کہ ظاہری طور پر یہ جسمانی امراض کو آرام دیتی ہے وہ جانتا ہے کہ قلبی امراض کے لئے بھی یہ شفاء ہے۔ چنانچہ اسی کے متعلق حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ تین چیزوں میں شفاء ہے: قرآن مجید کی آیتوں یا پچھنے لگانے یا شہد چاٹنے میں ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ قرآن مجید ایک سوتی ہے تم اسے سمجھو کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کیا کیا اسرار اس کے حروف کے اصداف میں جواہر اور اس کے عمیق سمندر میں عجائبات رکھے ہیں۔ عارفین میں سے بعض نے کہا ہے کہ بسم اللہ تم سے بمنزلہ کُنْ کے ہے۔ حضرت امام حسن" فرماتے ہیں جس نے اللہ تعالیٰ کی تعظیم کے خیال سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو عمدہ طور سے لکھنا اختیار کیا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ حضرت ابو سعید الخدری" سے روایت ہے' فرماتے ہیں میں نے ابن عباس" سے سنا فرماتے ہیں کہ ہر شے کے لئے اساس ہے اور تمام کتابوں کی اساس قرآن مجید ہے۔

قرآن کی اساس سورہ فاتحہ اور فاتحہ کی اساس بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔ جب بیمار ہو تو اساس کو اختیار کرو آرام ہو گا۔ اسی میں ہر بیماری کے لئے شفاء ہے۔ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو 487 بار کسی طلسم پر پڑھ کر دم کرے فوراً وہ طلسم باطل ہو جائے گا اور انہی عدد کے موافق جو شخص اسے پڑھ کر دعا مانگے پوری ہو گی۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص ہر روز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم 150 بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اسرار علوم اور باطنی حقائق پر مطلع کرے۔ اسے سمجھو' معلوم ہو کہ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا کثرت سے ذکر کرے اسے عالم علوی و سفلی میں ہیبت نصیب ہو۔ اسی میں اللہ تعالیٰ نے اسرار رکھے ہیں اسی میں اسم اعظم ہے۔ یہی وہ چیز ہے جسے قلم علوی نے لوح پر سب سے پہلے لکھا تھا۔ اسی سے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ملک قائم تھا۔ اسی سے درخت عالم قائم رکھا گیا ہے اور اس کے تمام اسرار اس میں ظاہر کئے ہیں۔ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اس طرح لکھ کر اپنے پاس رکھے آگ کو بجھا دے۔ جو شخص اسے ایک کاغذ پر لکھ کر داڑھ یا سر درد کے مقام درد پر باندھے تو فوراً تسکین ہو۔ حضرت عبداللہ بن عمر" سے روایت ہے کہ جس کی کوئی حاجت ہو تو وہ بدھ' جمعرات اور جمعہ کے روز روزہ رکھے اور جمعہ کے روز غسل کرکے مسجد میں جائے۔ راستے میں کچھ صدقہ دے' پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ مَلَاءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ

اپنی حاجت کا نام لے اسی وقت پوری ہو گی۔ حضرت عبداللہ بن عمر" کہتے تھے کہ یہ دعا جاہلوں کو نہ سکھاؤ ورنہ وہ ایک دوسرے کے لئے بد دعا کریں گے اور قبول ہو گی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف سے 19 اسم اس کے حروف کے موافق بنتے ہیں وہ اسماء یہ ہیں:

اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الرَّبُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ السَّتَّارُ الْحَیُّ الْمُحْیِ الْعَلِیْمُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْبَارِئُ الْمُبِیْنُ الرَّحِیْمُ الْحَسِیْبُ

جو شخص ان اسماء کو 19 کے مربع میں وضع کرکے اپنے پاس رکھے پھر جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے وہ اسے ملے انہی اسماء میں اسم اعظم ہے۔ اس کے نقش کو چوتھی تاریخ کو لکھنا چاہئے کیونکہ یہ بہتر ہے۔

حضرت عثمان" نے حضور نبی کریم ﷺ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے متعلق پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا' جب حضرت

ابراہیم علیہ السلام منجنیق میں بٹھائے گئے تب انہوں نے بسم اللہ کہی جس کی برکت سے آگ ان پر ٹھنڈک اور سلامتی والی ہو گئی۔

حکایت: امام اوزاعی رحمتہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں' ایک دفعہ رات کو میں بیٹھا تھا خود بخود ایک خیال میرے دل میں پیدا ہوا اور بہت خوف مجھے محسوس ہونے لگا میں نے فوراً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی اسی وقت وہ خیال جاتا رہا۔ ایک آواز آئی کہ تم نے بہت بڑی چیز کے ساتھ پناہ مانگی ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ہر ایک حرف اسماء الٰہی کی کنجی ہے۔ باء اسم بصیر' سین اسم سمیع' میم اسم ملیک' الف اسم اللہ' لام اسم لطیف' ھاء اسم ھادی' راء اسم رزاق' حاء اسم حنان اور میم اسم مانع اور معطی کی کنجی ہے۔ یہ وہ اسماء ہیں جن سے ہر شے کے شروع کے وقت دعا کی جاتی ہے ان اسماء کے ساتھ جو دعا کی جائے قبول ہو گی۔ اگر ہم ان کے خواص پورے طور پر لکھیں تو وقت تنگ ہو جائے اور قلمیں تھک جائیں۔ ان کے کچھ خواص کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ ان کا ایک وفق عظیم ہے جس کے ساتھ تخمس محیط ہے۔ جو شخص اس کے مربع حرفی و عددی کو ایک جگہ جمع کرے عجائب لطف الٰہی دیکھے جس کا بیان ممکن نہیں ہے اس میں اسم اعظم ہے جس کے ساتھ جو دعا مانگے قبول ہو۔ یہ نقش کی صورت ہے:
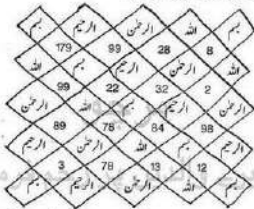
حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ امیرالمومنین حضرت علی کرم وجہہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم شام کے وقت مقام بقیع کی طرف آ گئے مجھ سے فرمایا اے ابن عباس پڑھ۔ میں نے بسم اللہ پڑھی۔ آپ نے حرف با کے اسرار مجھے بتانے شروع کئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی' اسے سمجھو۔

سورہ فاتحہ کے عجیب و غریب فوائد:

اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک عنایت کرتا ہے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ فاتحۃ الکتاب مجھے عرش کے نیچے سے دی گئی اور فرمایا جو شخص اپنے گھر میں آیا اور سورہ فاتحہ و اخلاص اس نے پڑھی تو فقر اس سے دور ہو گا اور خیر کی کثرت ہو گی۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا فاتحۃ الکتاب ہر مرض کی دوا ہے۔ معلوم ہو کہ جو شخص الحمد کے راز کو سمجھ گیا وہ جنت کا راز بھی سمجھ گیا اور حمد کتاب حمد جنت سے متصل ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا اگر میں سورہ فاتحہ اور بسملہ کی تفسیر لکھنی چاہوں تو ستر اونٹوں کا بوجھ لکھ ڈالوں۔ بعض اکابر فرماتے ہیں اس سورت میں ایک ہزار ظاہری اور ایک ہزار باطنی خواص ہیں۔ مسلمہ قاسم بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ام الکتاب یعنی سورہ فاتحہ قرآن کی چوٹی اور اس کا ستون ہے۔ اس میں وہ پانچ اسماء ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو اور تمام سورتوں پر شرف عطا کیا ہے۔ انہی اسماء میں اسم اعظم ہے جس کے ساتھ جو دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے اور جو مانگا جائے مل جائے اور یہ اسماء بہت مشرف ہیں۔

اہل علم فرماتے ہیں کہ یہ اسماء لوح محفوظ میں لکھے ہوئے ہیں جیسے اول قرآن میں محفوظ ہیں اور عرش کے پردوں اور کرسی پر لکھے ہوئے ہیں اس سورت کے کلمات حروف معجمہ اور اوائل سور کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ان کے حروف کے عدد 1023 ہیں اور

یہی عدد اسم محمد ﷺ کے ہیں الف انبیاء اور احمد کا وہ حمزہ ہے۔ محمد کے لئے عبداللہ اور احمد کے لئے عبدالرحمن ہے۔
لطیفہ: مہینہ انتیس دن اور کبھی تیس دن کا ہوتا ہے۔ یہ آمین کے مقابلے میں ہے۔ یہ سنت ہے واجب نہیں ہے اسے سمجھو کیونکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کی واؤ عطف میں دائرہ کا قطب ہے اور محور اسماء ہے کیونکہ یہ شقیق عددی حرفی اور شقیق علمی ہے کیونکہ وہ مقام ولایت کی طرف اشارہ کرتی ہے جو اشرف مقامات ہے۔ یہ اکیس حروف سے منزلہ ہے جن میں سات حروف ب ث ج خ ز ش ظ ف ساقط ہیں انہیں سواقط فاتحہ کہا جاتا ہے کتاب اول میں نازل کیا ہے کہ جس نے ان حروف کے ساتھ سورت پڑھی اسے اللہ تعالیٰ دوزخ پر حرام کرتا ہے۔

یہ حروف سورہ انعام کی دو آیتوں میں جمع ہوئے ہیں۔ معلوم ہو کہ یہ حروف سواقط ظالم سے امان ہیں۔ بعض عارفین فرماتے ہیں جو شخص سورہ فاتحہ کو چینی کے گلاس میں جمعہ کی پہلی ساعت میں مشک و کافور کے ساتھ لکھے اسے گلاب سے دھو کر شیشی بھر کر رکھ لے پھر بادشاہوں و امراء کے پاس جانے کے وقت اسے چہرے پر مل لے تو قبول عظیم حاصل ہو۔ جب اسے پاک برتن پر لکھ کر دھو کر مریض کے چہرے کو اس سے دھویا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا حاصل ہو گی۔ زیادہ نسیان والے مریض کے لئے اسے شیشے کے برتن میں لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر اسے پلایا جائے تو نسیان کا مرض دور ہو جائے اور جو کچھ سنے وہ اسے حفظ ہو جائے جس کی آنکھ میں رمد یا ضعف ہو تو وہ پہلی دوسری یا تیسری شب کے چاند کے مقابل کھڑا ہو کر دیکھتا رہے اور آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر دس بار سورہ فاتحہ پڑھے ہر بار بسم اللہ الرحمن الرحیم اور آمین کہے۔ پھر تین دفعہ قل ھو اللہ احد پڑھ کر آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور سات دفعہ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کی ہر بیماری اور ہر مرض دور کر دے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تو بستر پر لیٹے اور تو نے فاتحہ اور قل ھو اللہ پڑھ لی تو تو سوائے موت کے ہر چیز سے محفوظ ہو گیا۔ جو کچھ جواہر و یاقوت ہمارے پاس تھے وہ ہم نے تمہارے سامنے پیش کر دیئے اب یہ تمہارے لئے ہے کہ اپنے رب سے انہیں حاصل کرے۔ ہر نماز میں سورہ فاتحہ کی قرات کا حکم دیا گیا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تورات، انجیل و زبور میں سورہ فاتحہ جیسی کوئی سورت نہیں ہے۔ اس میں اس بات کی تصریح ہے کہ اسے کثرت سے پڑھا جائے کیونکہ اس میں بہت فوائد ہے۔ اگر اس کی تشریح کی جائے تو اونٹوں کا بوجھ ہو جائے تو تم اس بات کو سمجھو۔

آنکھ کے درد کا علاج:

حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ فرماتے ہیں میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے اپنی آنکھ کے درد کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا قرآن شریف کو دیکھا کرو۔ میں نے قرآن شریف دیکھا تو میری آنکھ ٹھیک ہو گئی۔ حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے فرمایا ہر کتاب میں راز ہے اور قرآن مجید میں اللہ کا راز اوائل سور میں ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ہر کتاب کے لئے صفوہ اور قرآن کا صفوہ حروف تہجی ہیں۔ حضرت ابن عباس ؓ سے الر اور حم کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ؓ نے فرمایا کہ اسم رحمن کے ہجے ہیں اور یہ بھی کہا گیا یہ دونوں قرآن کے نام ہیں۔ سدی، کلبی اور قتادہ نے اسی طرح کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان حروف کے ساتھ قسم کھائی ہے۔ یہ ابن عباس ؓ اور عکرمہ کا قول ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک حرف اللہ تعالیٰ کے اسماء اور اس کی صفات پر دلالت کرتا ہے۔ حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ الم میں الف اول کی طرف لام لطیف اور میم مالک کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

حروف مقطعات کے بے شمار فوائد و خواص عقل و فہم قوی ہو کنواری لڑکی کی شادی ہو جائے

بعض کہتے ہیں کہ یہ حروف اسماء ذات اور بعض اسماء صفات پر دلالت کرتے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ الف سے آلاء یعنی نعمتیں لام سے لطف اور میم سے مجد یعنی بزرگی مراد ہے۔ ضحاک کہتے ہیں کہ الف سے اللہ، لام سے جبرائیل اور میم سے محمد ﷺ مراد ہے۔ بعض عارفین کہتے ہیں کہ میم میں اس کا معنی مِنِّيْ یعنی مجھ سے ہے۔ کئی کہتے ہیں کہ حروف میں سے بعض اللہ تعالیٰ کے اسماء اور بعض غیر اسماء الٰہی پر دلالت کرتے ہیں۔ بعض ارباب حقائق کا قول ہے کہ ان حروف کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی کمی و زیادتی سے

حفاظت کے لئے رکھا ہے اور آیت إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ إِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ میں انہی کی طرف اشارہ ہے۔ بعض ارباب حقائق کہتے ہیں کہ وہ اٹھائیس حروف جو بولے جاتے ہیں' ان میں سے نصف نورانی اور نصف ظلمانی ہیں۔ نورانی حروف یہ ہیں: ا ح ا ع ص س ک ح ر ط ن م ق ل ی۔ ان کے ماسوا حروف ظلمانی ہیں۔ بعض حکماء نے ان حروف کو بتوں پر لکھا ہوا تھا تاکہ جو کوئی انہیں دیکھے ان کی ہیبت سے عبادت کے لئے جھک جائے۔ جو شخص ان نورانی حروف اور اسرار عرفانی کے مربع کو چاندی کی انگوٹھی پر رجب کی پہلی تاریخ میں کندہ کرکے پہنے اگر خائف ہیں تو امن والا ہو جائے گا' اگر کسی بادشاہ سے ملے تو وہ اس کی عزت کرے گا اور اس کی حاجت پوری کر دے گا۔ اگر کسی کے سر پر غصہ کی حالت میں ملے تو اس کا غصہ جاتا رہے۔ اگر پیاسا اسے منہ میں رکھے تو پیاس دور ہو جائے۔ اگر بارش کے پانی سے دھو کر پئے تو اس کا حافظہ اور فہم قوی ہو۔ اگر کنواری لڑکی اسے پہنے تو بہت لوگ اس کی طرف شادی کے لئے راغب ہوں۔ اگر مرگی والے پر یہ انگوٹھی رکھی جائے تو وہ اسی وقت ٹھیک ہو جائے جس عورت کو درد زہ ہو اسے پہنے تو فوراً بچہ پیدا ہو۔ جو شخص اس انگوٹھی سے کندر پر نقش کرکے سحر زدہ کو دھونی دے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے جادو کا عمل اس سے زائل ہو جائے۔ یہ اس کے مربع کی صورت ہے:

عسق	طس	حم ق	الر ن
احد ملک	مالک کافی	نافع	رحمن
محمد بکر	ملک رب	اللہ	کفیل
حمعسق	طس	المص	ص ق ن

حروف مقطعات نورانیات یہ ہیں: الم الر کھٰیٰعص طہ طس یس ص ق ن۔ جو شخص انہیں ترتیب الٰہی پر یعنی الم کھٰیٰعص طس حم ق ص ن برج ثور کے طالع میں چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں اور وہ عجائب لطف الٰہی دیکھے گا جن کا بیان ممکن نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ شیخ ابوالحسن الحرالی کہتے ہیں کہ ان حروف کے خواص ہم نے دفع زہر میں بارہا دیکھے ہیں۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت امام عبدالرحمٰن بن عوف زہری کے ہاتھ کی لکھی ہوئی چند سطریں دیکھیں کہ وہ ان حروف کو ہر ایک مال و اسباب کی حفاظت کے لئے لکھا کرتے تھے۔ یہ مذکور ہے کہ حضرت عثمان بن عفان فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ احْفَظْ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّصْرِ وَالْعَافِيَةِ بِالْمص و كهيعص و حمعسق ن ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ

اے اللہ آل محمد ﷺ کی نصر' عافیت الم ص کھیعص حمعسق ن ق قرآن مجید والقلم وما یسطرون کے ساتھ حفاظت فرما۔ حضرت امام کمال" جب دریا دجلہ میں کشتی پر سوار ہوتے تو ان حروف کو جو اوائل سور میں ہیں' پڑھتے۔ کسی نے ان سے اس کا سبب پوچھا انہوں نے فرمایا کہ میں جس چیز پر انہیں پڑھتا ہوں یا لکھتا ہوں خشکی یا پانی میں وہ چیز محفوظ رہتی ہے اور غرق یا تلف ہونے سے بچ جاتی ہے۔ بعض علماء جب بحری سفر کا ارادہ کرتے تو ٹھیکری یا کاغذ پر ان حروف کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لیتے جب دریا کا طوفان شروع ہوتا تو اس ٹھیکری یا کاغذ کو اس میں ڈال دیتے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے طوفان تھم جاتا۔ بعض صالحین سفر میں ان حروف کو اپنے ساتھ رکھا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا ان کی برکت ظاہر ہو گئی ہے۔

درندوں اور حشرات سے حفاظت' دشمنوں پر غلبہ:

ان کے سبب سے جان و مال کی حفاظت ہوتی ہے۔ رزق میں کشادگی ہوتی ہے چور و دشمن اور درندوں و حشرات سے حفاظت ہوتی ہے۔ صالحین میں سے بعض کے بارے میں ذکر ہوا ہے کہ ان کی لڑکی نے سوتے سوتے اٹھ کر ایسی جگہ پیشاب کر دیا جو پیشاب کی جگہ نہیں تھی تو ایک جن اسے چمٹ گیا تو انہوں نے اٹھ کر حمعسق ن و القلم وما یسطرون الفاظ پڑھے تو اسی وقت وہ جن بھاگ گیا اور پھر واپس نہ آیا جو شخص ان نورانی حروف کو چاندی کی گول تختی پر جب کہ طالع ثور اور اس میں قمر ہو نقش کرکے

اپنے پاس رکھے تو اسے بہت منافع حاصل ہوں حضرت امام علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ واقعہ بدر سے ایک روز پہلے میری حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی میں نے ان سے کہا کہ مجھے ایسی دعا بتائیں جس سے میں دشمنوں پر غالب ہوں حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بحق الم و الم والمص والمر والر و کھیعص و طہ و طسم و طس و طسم و یس و ص و حم و حم و حم و حمعسق و حم و حم و حم و ق و ن وَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِغْفِرْلِیْ وَانْصُرْنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

یہ جامع راز اور چمکدار نور بطور شکل مخمس جمعرات کے دن کی پہلی ساعت میں سونے یا چاندی کی تختی یا چمڑے پر نقش کیا جاتا ہے اس پر **کھیعص حمعسق** 5 بار لکھتے ہیں پھر دعا **اَللّٰھُمَّ یَا ھَادِیْ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا بَاقِیْ یَا اِلٰھِیْ اِقْضِ حَاجَتِیْ** پڑھے اور اپنی دینی و دنیاوی حاجت کا نام لے تو وہ پوری ہو گی کھیعص میں مکنون راز ہے۔ کاف کافی کا "ھا ھادی" یا "یا باری" میں علیم اور ص صادق کا ہے۔ اس طرح حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور ابن عباسؓ نے روایت کی ہے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ اس طرح دعا کیا کرتے تھے: **یَا کَافِیْ یَا ھَادِیْ یَا بَارِیْ یَا عَلِیْمُ یَا صَادِقُ اِفْعَلْ لِیْ کَذَا**

بعض کہتے ہیں کہ وہی اسم اعظم ہے جب تم اکابر یا شخص معین کی خدمت میں قبولیت اور قضا حاجت چاہو تو ہرن کی کھال پر آنے والا نقش لکھوا سے مصطگی و محلب اور عود کی دھونی دے کر اپنے سر پر آگے کی طرف رکھو تو ہر ایک حاجت پوری ہو گی اور اللہ تعالیٰ دشمنوں پر مدد دے گا۔ حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے ان کے بارے میں یہ اشعار ارشاد فرمائے:

عِشْرُوْنَ حَرْفًا لِمَعَانٍ جُمِعَتْ   خَمْسٌ وَ خَمْسٌ صُوْرَتَیْنِ تَکَمَّلَتْ
تَرَی السِّرَّ فِیْھَا اِنْ سَاَلْتَ مُعَلِّمًا   یَرَاکَ اِذَا فِیْھَا مَعَانٍ تَشَرَّعَتْ
فَمِنْھَا قَضَی الْحَاجَاتِ قَدْ شَاعَ ذِکْرُھَا   وَ مِنْھَا لِرَدِّ الْخَصْمِ اِذْھِیَ جُرِّبَتْ
تَکَلَّمَ اَھْلُ الْعِلْمِ فِیْھَا بِاَسْرِھِمْ   وَقَالُوْا حَصَّنَتْ بِذَا السِّرِّ الَّذِیْ اَطْمَعَتْ

عوام میں قبولیت اور تمام حاجات پوری ہوں:

جو شخص اسے جمعہ کی پہلی ساعت میں جب کہ چاند عروج پر ہو انگوٹھی پر نقش کرے اور انگلی میں پہنے تو قبول عظیم ہو۔ اس شکل کو ابو یعقوب کندی نے تمام خلق میں قبول عظیم حاصل ہونے کے لئے زرد حریر پر لکھا جب کہ طالع مشتری تھا تو اللہ تعالیٰ کی قدرت سے انہیں بہت منافع حاصل ہوئے۔ اس کے مخمس کی صورت یہ ہے:

ک	ھ	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ک
ی	ع	ص	ک	ھ
ع	ص	ک	ھ	ی
ص	ک	ھ	ی	ع

ح	م	ع	س	ق
م	ع	س	ق	ح
ع	س	ق	ح	م
س	ق	ح	م	ع
ق	ح	م	ع	س

محبت و قبولیت کا حصول تکسیر بند ہو جائے:

جو شخص اسے شرف زہرہ میں چاندی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے ہیبت و محبت اور قبول اسے حاصل ہو۔ اگر انگوٹھی پر نقش کر کے وہ شخص پہنے جس کے تکسیر بہتی ہو تو اس کی تکسیر بند ہو جائے۔ اگر اس کے عددی اور حرفی وفق کو جمع کیا جائے تو جلد قبولیت ہو بعض صالحین فرماتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کی بعثت ہوئی اور آپ پر یہ آیت **حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَ اِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ** نازل ہوئی تو آپ کو معلوم ہوا کہ اس میں بہت بڑی برکت ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ اور آپ کی اولاد نے ہر ایک تختی

و شدت کے وقت اسے اپنا وظیفہ قرار دیا۔ وہ ہر ایک خوف اور شدت سے محفوظ رہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ تنگی و شدت کے وقت اس طرح دعا کیا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ یَا کھیعص و یا حمعسق اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اور فرماتے تھے کہ تم میں سے جو کوئی اس اسم کے ساتھ دعا کرے قبول ہو گی اور حاجت پوری ہو گی۔ نقش کی صورت یہ ہے:

جو شخص کٓھٰیٰعٓصٓ اور حٰمٓعٓسٓقٓ کو معشر حرفی نقش کے طور پر چاندی کی تختی پر لکھے تو ایسے خواص ملاحظہ کرے جن کے بیان سے زبان عاجز ہو۔ قضا حاجات کے لئے اس میں عجیب تاثیر ہے۔ اس کے نقش کی صورت یہ ہے۔

مقناطیس اکبر و کبریت احمر کا پر تاثیر نقش:

ک	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق
ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک
ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ه
ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ه	ی
ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ه	ی	ع
ح	م	ع	س	ق	ک	ه	ی	ع	ص
م	ع	س	ق	ک	ه	ی	ع	ص	ح
ع	س	ق	ک	ه	ی	ع	ص	ح	م
س	ق	ک	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع
ق	ک	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س

یہ اس کی دعا ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِکٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَنْ تَکْفِیَنِیْ کُلَّ عَظِیْمٍ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ کَذَا وَکَذَا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ کھیعص اور حمعسق کے حق میں میرے ہر بڑے کام میں کفایت دے اور ہر مصیبت و آفت کو مجھ سے دور کر دے۔ یہ پانچ آیات اس وقت کے مناسب ہیں۔ وہ یہ ہیں:

کَمَآءٍ اَنْزَلْنَاہُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ الرِّیَاحُ وَکَانَ اللّٰہُ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ یَوْمَ الْاٰزِفَۃِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ کَاظِمِیْنَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ اِلٰی یُطَاعُ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْکُنَّسِ ص وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ

اس کے خواص بہت زیادہ ہیں شیخ زین الدین کافی فرماتے ہیں یہ قیدی کو قید سے رہائی دلاتی ہیں اس کی تعاریف بہت زیادہ ہیں۔ وفق زحرہ 5 در 5 اس کے مناسب ہے ہم نے اسے ان جلیلۃ الشان آیات کے لئے بنایا ہے اور زہرہ کوکب سعید ہے۔ سعادت اور اعتدال میں سعد اکبر کے قائم مقام ہے۔ اچھی طبیعت کے ساتھ عود زیادتی سعادت حیات طیبہ زیادتی محبت اور خوشی کے کام کرتی ہے۔ اس نقش 5 در 5 کو سرالہی کے ساتھ اس کی طرف اضافہ کیا ہے اس کے اضلاع اسماء الٰہی میں سے دس اسماء ہیں جن میں سے پانچ سورہ فاتحہ اور پانچ سورہ انعام میں ہیں انہیں سمجھو۔ بعض علماء نے فرمایا ہے جب تم کسی غائب آدمی کے وجود کو ظاہر کرنا چاہو تو پانچ آیتیں ساٹھ (60) بار حضور قلب کے ساتھ پڑھو اور اسے طلب کرو' وہ فوراً حاضر ہو گا۔ جہاں تک طٰہٰ کا تعلق ہے یہ حضور نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک ہے۔ اس کے عدد 14 عدد نصف منازل قمر ہیں۔ یہ مجاب اکبر ہر ایک کام کے لئے مفید ہے۔

زبان بندی:

جب تم کسی جبار یا بادشاہ سے خوف رکھتے ہو تو زمین سے پانچ کنکریاں اٹھاؤ۔ پہلی پر ک دوسری پر ہ تیسری پر ی چوتھی پر عین اور پانچویں پر ص پڑھو۔ پہلی کنکری کو اپنے دائیں طرف ڈالو اور کہو **قَوْلُہٗ** دوسری کنکری کو اپنے بائیں طرف پھینکو اور کہو **الْحَقُّ** تیسری کو اپنے پیچھے پھینکو اور کہو وَلَہٗ چوتھی کو اپنے سامنے پھینکو اور کہو **الْمُلْکُ** پھر پانچویں کو اپنے سر پر رکھ لو اور کہو **کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَمْسِکْ عَلَیْکَ لِسَانَکَ یَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃٍ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَۃِ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ** اللہ تعالیٰ اس کی زبان بند کر دے گا اور یہ ایک پوشیدہ راز ہے۔ جب تم کسی جگہ دشمن سے خوف رکھتے ہو اور اس سے پوشیدہ ہونا چاہتے ہو تو اپنی انگلی سے پیٹھ کے پیچھے سے خط کھینچو اور اپنے چاروں طرف دائرہ کر لو۔ گیارہ بار اسے پڑھ کر خاموش ہو جاؤ اور کسی سے کلام نہ کرو۔ اگر تمام جہاں والے بھی تم پر حملہ کریں تو تمہیں نہیں دیکھ سکیں گے۔ بعض عارفین کہتے ہیں کہ ان آیات کو ستر بار کسی حاکم' قاضی یا ظالم کے سامنے جانے کے وقت پڑھے جب ساٹھ پر پہنچے تو اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی ک کہتے ہوئے بند کرے' ہ کہتے ہوئے دوسری انگلی بند کرے' ی کہتے ہوئے تیسری انگلی' ع کہتے ہوئے چوتھی اور ص کہتے ہوئے اپنی پانچویں انگلی بند کرے۔ اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو **حٰمٓعٓسٓقٓ** کے حروف کے ساتھ بند کرے تو دونوں ہاتھ بند ہو جائیں گے۔ بادشاہ کے سامنے جا کر اس کے چہرے کے مقابل کھولے' وہ بادشاہ یا حاکم مہربان ہو گا۔ یہ اس کی شکل ہے:

كما انزلنٰه من السماء	فاختلط به	نبات الارض	فاصبح هشيما	تذروه الرياح
يوم الازفة اذ	القلوب لدى	الحناجر	كاظمين ما للظالمين	من حميم ولا شفيع
هو الله الذى	لا اله الا هو	عالم الغيب والشهادة	هو الرحمن	الرحيم
علمت نفس ما احضرت	فلا اقسم بالخنس	الجوار الكنس	والليل اذا عسعس	والصبح اذا تنفس
ص والقرآن	ذى الذكر	بل الذين	كفروا	فى عزة وشقاق
الله فاطر	رب قاهر	رحمن لطيف	رحيم حميد	مالك قاهر
السماء فاختلط به	نبات الارض	فاصبح هشيما	تذروه الرياح	كما انزلناه من
لا اله الا هو	عالم الغيب والشهادة	هو الرحمن	الرحيم	هو الله الذى
اذ القلوب لدى	الحناجر كاظمين	ما للظالمين من	حميم ولا شفيع	يوم الازفة
علمت نفس ما احضرت	الجوار الكنس	والليل اذا عسعس	والصبح اذا تنفس	علمت نفس ما احضرت

ذِی الذِّکْرِ	بَلِ الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ
رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِیْفٌ	رَجِیْمٌ خَبِیْرٌ	مَالِکٌ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ
بِنَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّیَاحُ	کَمَا یَا الرُّکْنُ اَمِیْنٌ	اَلسَّمَآءُ فَاخْتَلَطَ
عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّجِیْمُ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلْحَنَاجِرِ کَاظِمِیْنَ	مَالِلظّٰلِمِیْنَ	مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا	شَفِیْعٍ یُّطَاعُ	یَوْمَ الْاٰزِفَةِ
اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ	وَاللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ
بَلِ الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ	ذِی الذِّکْرِ
رَحْمٰنٌ لَطِیْفٌ	رَجِیْمٌ خَبِیْرٌ	مَالِکٌ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ
فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّیَاحُ	کَمَا یَا الرُّکْنُ اَمِیْنٌ	اَلسَّمَآءُ فَاخْتَلَطَ	بِنَبَاتُ الْاَرْضِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	هُوَ	اَللّٰهُ الَّذِیْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
مَالِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ	حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ	فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ
وَاللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ الْقُلُوْبُ	اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ
کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	وَالْقُرْاٰنِ	ذِی الذِّکْرِ	بَلِ الَّذِیْنَ
رَجِیْمٌ خَبِیْرٌ	مَالِکٌ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِیْفٌ
تَذْرُوْهُ الرِّیَاحُ	کَمَا یَا الرُّکْنُ اَمِیْنٌ	اَلسَّمَآءُ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا
الرَّجِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِیْمُ
حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ	یَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی	اَلْحَنَاجِرِ کَاظِمِیْنَ	مَالِلظّٰلِمِیْنَ
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ	فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ	وَاللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ
وَّشِقَاقٍ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ	ذِی الذِّکْرِ	بَلِ الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ
اَللّٰهُ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِیْفٌ	رَجِیْمٌ خَبِیْرٌ

لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہونے کا عمل

بعض عارفین فرماتے ہیں جس نے زمین پر بیٹھ کر اپنے گرد انگلی سے ایک دائرہ کھینچا پانچوں آیتوں کو پڑھتا گیا اور کہا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاٰیَاتِ بِحَقِّهَا عَلَیْکُمْ اِلَّا مَا اَخْفَیْتُمُوْنِیْ عَنِ النَّاسِ وَالْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ پھر خاموش ہو جائے اور کوئی بات نہ کرے تو وہ سب سے پوشیدہ رہے گا۔ جو شخص کثرت سے ان آیات کا ذکر کرے اور ایسی حالت رکھتا ہو تو عجائبات صنع الٰہی مشاہدہ کرے کہ جس کے بیان سے زبان عاجز ہو معلوم ہو کہ جو شخص ان اسماء کو شرف شمس میں سونے کی تختی پر مربع بنا کر لکھے اور اپنے پاس رکھے اس کی قدر بلند ہو اور اس کا سینہ کھل جائے یہ اسرار مخزونہ سے ہیں' وہ اسماء یہ ہیں: اَللّٰهُ لَطِیْفٌ مَلِکٌ کَافِیْ عَلِیْمٌ مُیَسِّرٌ رَحْمٰنٌ طَیِّبٌ سَلَامٌ حَیٌّ قَیُّوْمٌ نُوْرٌ هَادِیْ

اس کا مربع یہ ہے:

اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	مبین	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی
لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	مبین	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ
ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	مبین	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف
مالک	کافی	ھادی	علیم	مبین	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک
کافی	ھادی	علیم	مبین	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک
ھادی	علیم	مبین	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی
علیم	مبین	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی
مبین	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم
رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	مبین
حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	مبین	رحمن
سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	مبین	رحمن	حی
طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	مبین	رحمن	حی	سلام
قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	مبین	رحمن	حی	سلام	طیب
نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	مبین	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم
ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	مبین	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور

تمام حاجات پوری ہوں:

جو شخص ان اسرار نورانی کا 58 بار ذکر کرے اور 137 بار حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے پھر جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے اسے عنایت ہو۔ بادشاہوں اہل ریاست اور طالبان مراتب کے لئے اس میں خاص تاثیر ہے جو بادشاہ اس کا کثرت سے ذکر کرے تو اس کا ملک وسیع ہو اس کی رعایا زیادہ ہو جائے اس کا کلمہ نافذ ہو (یعنی اس کی بات مانی جائے) اور سب اس کے مطیع ہو جائیں۔ انہی اسماء میں اسم اعظم اور کنز اکبر ہے اس میں تدبر کرو کیونکہ یہ اسرار ربانی میں سے ہے معلوم ہو کہ ان اسماء میں سے ہر ایک اسم کی خاص تصریف ہے جو شخص ان اسماء میں سے کسی اسم کے حروف اور عدد ایک وفق میں جمع کرکے اپنے پاس رکھے اور اس اسم کا ذکر کرے تو مقام کشف اللہ تعالیٰ اسے عطا کرے اس پر سے حجاب اٹھ جائے۔ جب عدد فرد ہو تو فعل افراد کا تقاضی کرتا ہے۔ اگر زوج ہے تو تکثر ہونے کا تقاضی کرتا ہے۔ بعض دفعہ اسم ذات عددی عربی اس کی کسر اور اس کی صورتیں اسم اعظم کی طرح کام دیتی ہیں قرآن مجید میں ہر اسم کے مناسب آیات ہیں ہم نے اسماء کی دوسری ترتیب کی ہے۔ اس کا نام ہم نے لطائف رکھا ہے۔

قرآن مجید اور اسماء الٰہی کے عجیب لطائف و خواص

پہلا لطیفہ: اس میں دس نام ہیں جو خوف زدہ لوگوں کے لئے امان وحشت زدوں کے لئے انس اور قیدیوں کے لئے رہائی کا کام دیتے ہیں' وہ یہ ہیں: اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الرَّءُوْفُ الْعَفُوُّ الْمَنَّانُ الْکَرِیْمُ ذُوالطَّوْلِ وَالْاِکْرَام

دوسرا لطیفہ: منبع علوم جلیلہ ہے اور اسماء جلیلہ کے لطائف ہیں جو شخص ان اسماء کو اپنا ذکر و ورد بنائے اللہ تعالیٰ اس پر فتوحات کھول دے اس کے ہر کام میں برکت ہو علوم اور عقل اس کے لئے مسخر ہو جائیں اور مقام کشف اسے حاصل ہو جائے' وہ چھ اسماء یہ ہیں:
اَلْعَظِیْمُ الحلیمُ الخبیرُ المبینُ الھادی عَلَّامُ الْغُیُوْب

تیسرا لطیفہ: وہ آدھا اسم اعظم ہے وسواس اور غلبہ شہوت کے دفع کے لئے ہے۔ بڑے بڑے کام خوش اسلوبی سے انجام پانے کے

لئے بڑی تاثیر رکھتا ہے۔ اس کے آٹھ اسماء یہ ہیں: اَلْمَلِكُ الْقَادِرُ الْعَلِیُّ الْعظِیمُ الْغَنِیُّ الْمُتَعَالُ الْمُهَیْمِنُ الْكَبِیْرُ

چوتھا لطیفہ: ہیبت اور جبروت کے لئے اور اس میں آدھا اسم اعظم ہے۔ اس میں متفرق لوگوں کے ملانے اور دشمنوں کو الگ الگ کرنے کی بھی تاثیر ہے۔ جو شخص ان اسماء کے ذکر پر مداومت کرے کوئی موذی اسے تکلیف نہ پہنچا سکے۔ وہ ہر سرکش دیانی پر غالب ہو۔ بادشاہوں و جبار لوگوں کے سامنے ان کا ذکر کرنا ان کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ ان کی تاثیر سے حیوانات اور سخت دل انسان مسخر ہو جاتے ہیں۔ وہ دس اسماء یہ ہیں: اَلْعَزِیْزُ الْقَوِیُّ الْقَادِرُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ الْمُقْتَدِرُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ

پانچواں لطیفہ: اس میں اسم اعظم ہے اہل کشف کو اس کی برکت سے الہام ہوتا ہے۔ جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کا مطلب آسان کر دے۔ جو شخص نصف شب میں اس کا ذکر کرے اسے عجائبات کا مشاہدہ ہو۔ اس کی مداومت اسرار کو کھولتی ہے۔ اس میں دکھوں سے نفس اور جسم کی حفاظت ہے۔ دشمنوں پر قہر ہوتا ہے۔ اس کے ذکر کی مداومت سے علوم علوی کے بہت سے اسرار منکشف ہوتے ہیں۔ ملکوت کے اسرار سمجھ میں آتے ہیں تمام عالم مسخر ہوتے ہیں۔ یہ کلمات تمات ہیں۔ یہ دس اسماء ہیں' وہ یہ ہیں: اَلْمُحِیْطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ الشَّهِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ الْمُصَوِّرُ

چھٹا لطیفہ: اس کے خواص حفظ علوم اصحاب قوت اور اہل معرفت کے لئے ہیں اس کا ذکر زاہدوں کے دلوں کو پاک کرتا ہے' وہ دس نام ہیں: اَلْبَاطِنُ الْحَفِیْظُ الْكَامِلُ الْمبدیُٔ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِی الْمُمِیْتُ الْمَجِیْدُ الصَّادِقُ الْوَاسِعُ

ہمیشہ تونگر اور مال دار رہنے کا عمل:

ساتواں لطیفہ: یہ اعظم اذکار میں سے ہے۔ اس کے ذکر کرنے والے کے لئے ہر مرض میں شفاء ہے۔ جو شخص نصف شب کو ان اسماء کے ذکر پر مداومت کرے وہ عجائبات کا مشاہدہ کرے کیفیت اقسام معلوم ہو۔ اسے ہمیشہ کی تونگری نصیب ہو۔ یہ اسماء ذاکر کے لئے قرب الٰہی کا وسیلہ ہیں۔ وہ دس نام یہ ہیں: اَلْوَهَّابُ الْبَاسِطُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ النُّوْرُ الْفَتَّاحُ الْبَصِیْرُ الْعَزِیْزُ الْوَدُوْدُ الْوَاسِعُ

آٹھواں لطیفہ: طالب اسباب کے لئے اس میں عظیم راز ہے تنگی رزق کو بہت فائدے کرتے ہیں جس سے حاجت ہے وہ نکھدار ہو گی ارباب ہدایات کے لئے اس میں بہت بڑے اسرار ہیں۔ وہ یہ نو نام ہیں: اَلتَّوَّابُ الْغَافِرُ الْحَسِیْبُ الْوَكِیْلُ الْكَافِی الرَّزَّاقُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ السَّرِیْعُ

نواں لطیفہ: اس میں پندرہ اسماء ہیں جو عالم ملک' ملکوت' سر مقدور اور عالم علوی و عالم سفلی میں ہیں۔ جو شخص خالی معدے کے ساتھ ان اسماء کے ذکر پر مداومت کرے وہ اپنے نفس کے اندر بلند ہمتی اور امور باطن کی ترقی معلوم کرے۔ لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوں۔ اگر خوف رکھتا ہے تو وہ دور ہو جائے۔ وہ اسماء یہ ہیں: اَلْمُحْیِی الْمُمِیْتُ الْقَابِضُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الشَّافِی الْبَرُّ الْجَوَادُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْقُدُّوْسُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

وسوسوں کا علاج:

معلوم ہو کہ یہ لطائف بہت جلد اثر کرتے ہیں اس میں ہر ایک لطیفہ سونے کی انگوٹھی پر جس کا نگینہ چاندی کا ہو انگوٹھی اور نگینہ دونوں چاندی کے ہوں' نقش کرے۔ پھر جب اس لطیفہ کے پڑھنے کا ارادہ ہو تو اس انگوٹھی کو پہن لے بہت جلد تاثیر ہو گی مگر کامیابی روزہ و ریاضت کے بعد ہوتی ہے۔ آیت وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ مُنْتَصِرُوْنَ تک وسوسہ خوف گھبراہٹ اور برے خیالات کے لئے مفید ہے۔ جمعہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت عرق گلاب اور زعفران سے سات پرچوں پر انہیں لکھے اور ہر روز منہ نہار ایک پرچہ نگل لیا کرے اوپر سے ایک گھونٹ پانی پی لے فوراً فائدہ ہو گا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر کہتا ہے کہ اس چیز کو کس نے پیدا کیا وہ جواب دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ پھر وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا۔ اس بات پر وہ آدمی ہوشیار ہو جائے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگے۔ ایک روایت میں ہے کہ لوگ ہمیشہ پوچھتے رہیں گے کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے مگر اللہ کو کس نے پیدا کیا جس شخص کے

دل میں یہ وسوسہ پیدا ہو اسے چاہئے کہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ ایمان لایا ہوں تو وسوسہ دور ہو جائے گا۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اس قسم کا وسواس معلوم ہو اسے چاہئے تین بار کہے' میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لایا ہوں اس سے وسواس دور ہو جائے گا۔ مسلم نے حضرت عثمان بن ابی العاصؓ سے روایت کی ہے' کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ شیطان مجھ میں اور میری نماز میں حائل ہو جاتا ہے اور میری قرات کو میرے لئے مشتبہ کر دیتا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس شیطان کا نام خنزب ہے۔ جب تمہیں یہ وسوسہ محسوس ہو تو اعوذ باللہ پڑھو اور تین بار بائیں طرف تھوک دو۔ حضرت عثمان بن ابی العاص کہتے ہیں میں نے اس طرح کیا اور وسوسے مجھ سے دور ہو گئے۔ خنزب خاء معجمہ' یاء ساکنہ' پھر زاء اور باء موحدہ کے ساتھ ہے۔ علماء نے خاء کے معین کرنے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض اس کا زبر' بعض زیر اور بعض پیش بیان کرتے ہیں۔

ابو داؤد نے ابن زمیل سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا یہ کیا بات ہے کہ جو میرے دل میں آئی ہے اور کھٹکی ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا وہ بات کیا ہے' بیان کرو۔ اس نے کہا کہ میں اسے بیان نہیں کروں گا۔ پھر کہا کچھ شکوک ہیں' حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ان سے کسی ذات نے نجات نہیں پائی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: فَإِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِمَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الایہ پھر مجھ سے آپ نے فرمایا جب تمہارے دل میں وسوسہ پیدا ہو تو تم یہ پڑھا کرو: هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وہی اول وہی آخر وہی ظاہر و باطن ہے اور وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ جس شخص کو وضو و نماز وغیرہ میں وسوسہ ہوتا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا کرے کیونکہ شیطان ذکر الٰہی سن کر بھاگ جاتا ہے اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ راس الذکر ہے۔ اسی سبب سے مشائخ کرام اپنے مریدوں کو اسی ذکر کی تعلیم کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وسوسوں کے لئے سب سے زیادہ نافع علاج ذکر الٰہی کی کثرت ہے۔

شیخ احمد خوارزمی کہتے ہیں میں نے ابو سلیمان دارانی سے وسوسوں کے بارے میں شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا جب تم وسوسہ کو جڑ سے دور کرنا چاہو تو جس وقت وسوسہ پیدا ہو تم بہت خوش ہوا کرو کیونکہ تمہارے خوش ہونے سے وسوسہ دور ہو جائے گا کیونکہ شیطان کو مسلمان کا خوش ہونا بہت ناگوار گزرتا ہے۔ اگر تم غمگین ہو گئے تو وسوسہ اور زیادہ ہو گا۔ شیخ محی الدین کہتے ہیں کہ یہ قول بعض علماء کے قول کی تائید کرتا ہے۔ ان کا قول ہے کہ وسوسہ میں کامل الایمان شخص مبتلا ہوتا ہے کیونکہ چور اسی جگہ چوری کے لئے جاتا ہے جہاں مال ہوتا ہے۔ حضرت ابو الدرداءؓ نے فرمایا جس شخص نے ہر روز سات بار آیتیں فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ پڑھیں' اللہ تعالیٰ اس کی ہر دینی و دنیاوی مہمات میں مدد کرے گا۔ ایک اور روایت میں ہے یہ شخص گر کر' ڈوب کر یا ہتھیار سے نہ مرے گا۔ لیث بن سعد سے روایت ہے کہ ایک شخص کی ران ٹوٹ گئی ایک شخص اس کے پاس آیا اور کہا جہاں تکلیف ہے وہاں اپنا ہاتھ رکھ لو اور کہو: فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اس شخص نے یہ پڑھا اور اس کی ران ٹھیک ہو گئی۔ اس آیت کی یہ بھی خاصیت ہے کہ اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کسی حاکم کے پاس جائے تو اس کی حاجت پوری ہو جائے۔

تالیف قلوب کے اعمال

سات بار یا اللہ اور سات بار یا رحمٰن لکھ کر یہ عبارت لکھے:

لَيِّنْ قَلْبَ فُلَانِ بِنِ فُلَانَةِ وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَهُ الرَّاْفَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالْحَنَانَ وَالْقَبُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ سے حکیم تک كَذٰلِكَ يَاْتِيْ فُلَانُ بِنْ فُلَانَةِ خَاضِعًا ذَلِيْلًا فَكَشَفْنَا عَنْكَ

غطاءَ كَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ

سیسے پر سیاہ مرچ اور زعفران سے گھسی ہوئی یہ لکھے اور جسے مطیع کرنا ہو اس کے سر پر سات مرتبہ پھیرے۔ اگر ایسا شخص ہے جس کے پاس جانا ممکن نہیں تو دور ہی سے اس کا تصور کر کے یہ نقش اس پر سے اتار دے ہر مرتبہ سات بار اللہ اکبر کہے۔ پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے بے شک اللہ تعالٰی کی رحمت سے مطلوب پیچھے پیچھے دوڑا آئے گا۔ اس عمل کو جمعرات کے روز طلوع کے وقت لکھنا چاہئے۔

فصل: مطیع کرنے کا نقش خاتم

یہ اسم بدھ کے روز صبح نہری کے پانی' لونگ' زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ نرکل کے پتوں پر لکھا جاتا ہے۔ مطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر لبان ذکر کی دھونی دے اور ہوا میں لٹکا دے۔ سات روز کا چلہ کھینچے لفظ بلو کی روٹی' روغن زیتون اور کشمش کھائے مگر سیر ہو کر نہ کھائے۔ خلوت میں کوئی شخص پاس نہ ہو۔ دن میں روزہ رکھے۔ ہر نماز کے بعد ان اسماء کو پڑھے اور جو چاہے کام لے۔ غائب کو بلائے' حاضر کو غائب کر دے' کاغذ کو سونا یا چاندی بنا دے مگر کسی سے اپنا راز ظاہر نہ کرے۔ وہ اپنا مطلب پائے گا یہ خاتم طاعت ہے اس میں اسم سریع اور طالع رفیع ہے۔ اس کے 1180 عدد ہیں۔ یہ عدد تین حروف میں اکٹھے آئے ہیں اس میں تقدیم و تاخیر ہے۔ اسماء یہ ہیں:

هله هله الذَّاتُ واللَّوْحُ وَالْقَلَمُ يَا بَرْيَا وَصُوْلُ اَوْصِلْ كَذَا اِلٰى كَذَا وَ اَوْصِلِ الْمَوَدَّةَ بَيْنَهُمَا بِهَلْطِيْفٍ سَلْطِيْعِ اَسْمَاطُوْنَ اطوانَ هَكَشْ يُوْقَشْ هَيُوْرَشْ بِهَلْيُوْرِ اِلازْكِياطِ هَيُوْرَشْ يَا رُوْشِ الشَّقِّ الشقومُ مِهْرَاقَشْ بِشَلْمَحْطِ بَعْدَ قَقُوْشِ بِعَلْشَاقُومِ عَلْشَاقَشْ مِهراقَشْ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الاَرْوَاحُ الْعِظَامُ بِالْاِسْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْتُوْنِ اَجِبْ يَا سَالِمُ يَا مَيْمُوْنُ

اس کا نقش یہ ہے:

جبرائیل		میکائیل
	بلوه الاكياظ هيورش بيارون عيشو مارقش علشاقش علشقوش اقشامقش اجيبوا فلانة بنت فلانة سريعاً	
اسرافیل		عزرائیل

فصل: تالیف قلوب اور وصال، میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا ہو

ان اسماء کو جدائی رکھنے والے میاں بیوی کے لئے تکیے پر لکھا جاتا ہے۔ جمعہ کے روز جس وقت امام منبر پر خطبہ پڑھنے بیٹھے اور اذان شروع ہو زعفران، گلاب کے عرق اور لونگ سے لکھے۔ پھر تعویذ لپیٹ کر اس پر عطر ملے اور اسے اس تکیے میں رکھ دیا جائے جس پر وہ دونوں سوتے ہیں۔ دونوں میں محبت پیدا ہو گی اور اسماء یہ ہیں:

طسوم 2 عسوم 2 علوم 2 کلوم 2 حیوم 2 قیوم 2 دیوم سُبْحَانَ مَنْ بِذِكْرِهٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اِطْمَئِنَّ قَلْبَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانٍ اَوْ فُلَانَ بِنْ فُلَانَةَ لَمَا اَصْلَحْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْصَارِهٖ اَللّٰهُمَّ يَامَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ يُوْسُفَ فِيْ قَلْبِ زَلَيْخَا وَيَامَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ مُوْسٰى فِيْ قَلْبِ آسيه بِنْتِ مُزَاحِمٍ اَدْخِلْ مَحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا اَللّٰهُمَّ يَامَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَلْبِ خُدَيْجَةَ بِنْتِ خَوَيْلِدٍ وَ عَائِشَه بِنتِ اَبِیْ بَكْرٍ اَدْخِلْ مَحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا كَمَا اَدْخَلْتَ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَالنَّهَارَ فِى الَّيْلِ والذَّكَرِ فِى الْاُنْثٰى لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پاک ہے وہ ذات جس کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے فلانہ بنت فلاں یا فلاں ابن فلانہ کے قلب کو اطمینان دے جیسے تو نے حضرت محمد ﷺ اور ان کے انصار کے درمیان صلح پیدا کی اے اللہ اے وہ ذات جس نے حضرت یوسف علیہ السلام کی محبت زلیخا کے دل میں پیدا کی اے وہ ذات جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی محبت آسیہ بنت مزاحم کے دل میں داخل کی فلاں کی محبت فلاں کے دل میں داخل کر دے۔ اے وہ ذات جس نے حضرت خدیجہ " بنت خویلد اور حضرت عائشہ بنت ابی بکر " کے دل میں حضرت محمد ﷺ کی محبت داخل کی جس طرح تو نے رات کو دن اور دن کو رات اور ذکر کو مؤنث میں داخل کیا۔ اگر تم زمین کی تمام چیزوں کو خرچ کر دو تو تم ان کے دلوں کے درمیان الفت پیدا نہیں کر سکو گے لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت پیدا کر دی۔ بے شک وہ عزیز اور حکیم ہے سب طاقت اللہ تعالیٰ کی ہے جو علی اور عظیم ہے۔ اگر چاہو تو جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھو۔

فصل: قفل کھلنے کا عمل

حضرت ذوالنون مصری سے کسی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں کے نام کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا اس کے بارے میں مختلف روایات ہیں مگر میرے نزدیک صحیح یہ ہے کہ تم اس دعا کے ساتھ سات روز روزہ رکھو کسی سے بات نہ کرو ہر روز سات مسکینوں کو صدقہ دو اور صبح و شام سجدے کی جگہ کو لبان، ذکر اور عود سے دھونی دو ہر نماز کے بعد سات بار یہ دعا پڑھو پھر جس وقت تم کسی قفل یا زنجیر کے کھولنے کی نیت سے اس دعا کو دل سے پڑھو گے تو اسی وقت وہ قفل یا زنجیر کھل جائے گی۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ هُلْيَا بِنْتِ رَغْبَا الْمُؤْمِنَةِ الصِّدِّيْقَةِ اُمِّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ الْكَبِيْرِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُهَيْمِنِ الْعَظِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ يَفْتَحُ بِهِ الْاَطْبَاقُ وَاَسْتَارَتْ بِنُوْرِهِ الْاٰفَاقُ وَ فُتِحَتْ بِهِ الْاَقَاسِیُّ اَفْتَحْ هٰذَا الْقُفْلَ اَوْ هٰذَا الْغُلَّ

اگر کسی کے دل کو مائل کرنا منظور ہو تو اس طرح لکھو:

اِفْتَحْ قَلْبَ كَذَا وَ كَذَا بِمَحَبَّةِ كَذَا وَ كَذَا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمُتَكَبِّرِ الْكَبِيْرِ الْمُهَيْمِنِ الْعَظِيْمِ

ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں کا نام قید و زنجیر و قفل کو کھولتا ہے' وہ یہ ہے: طیسوم 2 ایوم 2 حیوم 2 قیوم 2 دائم 2 دیوم 2 اَللّٰهُمَّ يَامَنْ فَتَحَ السَّمَاءَ بِالْمَطَرِ الْعَزِيْزِ اِفْتَحِ الْقَيْدَ وَالْاَغْلَالَ وَالْقُلُوْبَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اے حلیابات رضیا کے رب جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں موسنہ صدیقہ تحسیں اور اللہ کے ساتھ جو عزیز حکیم کبیر مہیمن عظیم رحمٰن اور رحیم ہے۔ وہ ذات ہے جس کے ساتھ طبق کھولے جاتے ہیں جس کے نور سے تمام عالم روشن ہے۔ اس کے ساتھ افلاس کھلتے ہیں۔ اس قفل اور قید کو کھول دے۔ پوری دعا اس طرح ہے:

طسوم 2 ایوم 2 حیوم 2 قیوم 2 دائم 2 دیوم اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ فَتَحَ السَّمَاءَ بِالْمَطَرِ الْعَزِيْزِ اِفْتَحِ الْقَيْدَ وَالْاَغْلَالَ وَالْقُلُوْبَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اشیه اشیه اشیه و شیه وَ ذَیْذُوْح وَيَدُّحُ و طاحول مُحَيَّلٌ لَّهٗ وَ مَكَائِدُ وَ سَلَامٌ وَمَا يُوْحٰى مَخْلَلُوْتٌ دَامَ اَحْرَارُهٗ جُنُوْدُهَا حَابُوْرَةٌ يُوْهٗ دَهٗ بَدِيْحَا وَحَائِلِيْب جَانُوْنَهٗ مَرْدُوْدَه فَاِنْ مَحَ مَعَحَ طَفَفْ لَفَفْ كهف سهف فَعِيْلٌ يَا لِيْطَا وَ طَيَا طَيَا لِكِرْبِرَةٍ اِلَّا مَا تَوَكَّلْتُمْ وَاَجَبْتُمْ وَاَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَقُدْرَتَهٗ وَسُلْطَانَهٗ اِفْتَحُوْا هٰذَا الْقُفْلَ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْحَدِيْدِ طَيِّرُوْهُ وَاِنْ كَانَ مِنْ مَقْرَقٍ اَوْ نُحَاسٍ اَوْ عُوْدٍ فَاكْسِرُوْهُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ

اگر تالیف قلوب چاہتے ہو تو کہو: اِفْتَحُوْا قَلْبَ كَذَا بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ اِلٰى كَذَا

(ترجمہ): اے اللہ جس نے بارش کے ساتھ آسمان کو کھولا قید زنجیروں اور دلوں کو کھول دے' بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے موکلین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حق میں میرا کہنا قبول کرو۔ اس کی قدرت اور سلطان کے حق میں کھولو۔ اس قفل کو کھول دو۔ اگر لوہے کا ہے اسے اڑا دو۔ اگر تانبے یا عود کا ہے تو اسے توڑ دو۔ ان اسماء کے حق میں فلاں ابن فلاں کے دل کو محبت کے لئے کھول دو۔

فصل: خاتم سلیمان علیہ السلام کے بے شمار خواص

معلوم ہو کہ جو شخص اسے اپنے پاس رکھے گناہوں سے محفوظ رہے۔ کپڑے اور بدن کو پاک رکھے۔ زبان کو خاموش رکھے۔ گناہوں کو ترک کرے۔ طاعتوں پر ہمیشگی سے عمل کرے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین رکھے۔ یہ خاتم طاعات ہے اسے نیک بخت ہی ہاتھ لگائے۔ وہب بن منبہ کہتے ہیں خاتم سلیمان علیہ السلام میں چار طبق تھے ہر طبق کے دائیں طرف اَنَا اللّٰهُ لَمْ اَزَلْ لکھا ہوا تھا۔ بائیں طرف اَنَا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ تیسری طرف اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ لَا عَزِيْزَ غَيْرِيْ وَ عَزِيْزٌ مَنْ اَلْبَسْتَهٗ خَاتَمِيْ اور چوتھی طرف آیۃ الکرسی اور اس کے ساتھ سید مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لکھا ہوا تھا۔

فصل: یہ بھی کہا گیا کہ خاتم سلیمان علیہ السلام پر یہ اسماء کندہ تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَنَا اللّٰهُ تَعَزَّزْتُ بِالْمُلْكِ وَالسُّلْطَانِ اِيْل اِيْل اَنَا اللّٰهُ تَعَزَّزْتُ بِالْعِزَّةِ وَالْاِمْكَانِ ياه ياه ياه اَنَا اللّٰهُ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا اَنَامُ اِيَه اِيَه اِيَه اَنَا اللّٰهُ خَبِيْرٌ قَادِرٌ اَطَاعَنِيْ كُلُّ شَيْءٍ اَنُوْخٌ 3 اَنَا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذَاعُوْجٌ فَيَعُوْجٌ مَاعُوْجٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِيْ مَنْ دَخَلَهٗ اٰمِنَ مِنْ عَذَابِيْ تَحَصَّنْتُ بِاَسْمَاءِ هٰذَا الْخَاتَمِ وَبِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ مِنْ اَعْدَائِيْ بِذِي الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ وَبِذِي الْعِزَّةِ وَالْمَلَكُوْتِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ رَمَيْتُ مَنْ

اَرَادَنِیْ بِضُرٍّ بِلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ بغیر حساب تک۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ کہتا ہے میں اللہ ہوں ملک اور سلطان کے ساتھ اور عزت و امکان کے ساتھ میں غالب ہوں۔ میں اللہ حی یا قیوم خبیر قادر ہوں۔ ہر چیز میری مطیع ہے۔ میں اللہ رحمٰن رحیم ہوں۔ لا الہ الا اللہ میرا قلعہ ہے جو اس میں داخل ہوا وہ امن میں ہو گیا' میرے عذاب سے محفوظ ہو گیا۔ میں نے اس خاتم کے اسماء کو اپنا قلعہ بنایا۔ حول و قوت والے کے ساتھ اپنے دشمنوں سے اعتصام کیا۔ میں نے اپنا معاملہ حی کے سپرد کر دیا جو نہیں مرتا۔ میں نے اسے تیر مارا جو مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ساتھ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہی بہترین وکیل ہے۔

فصل: بیان کیا گیا کہ یہ اسماء حضرت سلیمان علیہ السلام کے طوق پر لکھے ہوئے تھے یہ بہت برکت والے اور بادشاہوں کے لئے مخصوص ہیں۔ وہ اسماء یہ ہیں:

اِیْلُ اِیْلُ اِیْلُ اَنَا اللّٰهُ تَعَزَّزْتُ بِالْعِزَّةِ وَالْقُوَّةِ وَالْاِمْکَانِ یاہ یاہ یاہ اَنَا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لاَ اَنَامُ آہ آہ آہ اَنَا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ حَیٌّ قَادِرٌ لاَ یُضِیْعُ لِیْ شَیْءٌ اَلْوَخْ اَلْوَخْ اَلْوَخْ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ لاَ عَزِیْزَ غَیْرِیْ مِنَ الشِّبْهِ وَالنَّظِیْرِ دَاعُوْجٌ فَیَعُوْجٌ دَیْعُوْجٌ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ حِصْنِیْ مَنْ دَخَلَهٗ اٰمِنَ مِنْ عَذَابِیْ وَتَحَصَّنْتُ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزِّ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لاَ یَمُوْتُ وَرَمَیْتُ مَنْ رَمَانِیْ بِسُوْءٍ وَمَکْرٍ وَخَدِیْعَةٍ اَوْ دَعْوَةٍ بَاطِلٍ بِلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَاَسْمَائِهِ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَکْنُوْنَةِ الْکَرِیْمَةِ الْجَلِیْلَةِ آہ آہ آہ عَادٌ یَوْمٌ طَالُوْمٌ قَیُّوْمٌ دَیْمُوْمٌ وَ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ الْحَوَامِیْمِ وَمَا فِیْهَا مِنَ الاٰیَاتِ الْکَرِیْمَةِ اِحْتَجَبْتُ بِهَا وَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ بِهَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

میں اللہ ہوں میں عزت، قوت اور امکان کے ساتھ غالب ہوا میں اللہ حی قیوم ہوں میں نہیں سوتا میں اللہ واحد قہار حی قادر ہوں میں اللہ عزیز ہوں میرے سوا کوئی عزیز نہیں ہے کہنے والا کہتا ہے کہ لا الہ الا اللہ میرا قلعہ ہے جو اس میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے محفوظ ہو گیا میں نے اپنے آپ کو اس ذات کے ساتھ قلعہ بند کیا جو عزت و جبروت ملکوت والا ہے میں نے صاحب عزت و جبروت کے ساتھ اعتصام کیا اور میں اس ذات پر توکل کیا جو حی ہے وہ نہیں مرتا میں نے اسے تیر مارا جو میرے ساتھ برائی مکر دھوکے اور باطل دعوت کا ارادہ کرتا ہے ساتھ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے میں نے اللہ کے ساتھ اعتصام کیا اللہ پر توکل کیا اس کے مخزونہ و مکنونہ و کریمہ و جلیلہ اسماء کے ساتھ توکل کیا حمعسق کھیعص اور جو اسم کے حق میں اور جو کچھ ان میں آیات کریمہ ہیں اور اللہ کی اس عزت کے حق میں جس کے ساتھ محمد ﷺ کو پیدا کیا گیا۔

فصل: روایت کی گئی کہ یہ اسماء اس نور سے ہیں جو تمام نوروں پر غالب ہو گیا ہے۔ جب حضرت سلیمان علیہ السلام تخت پر بیٹھتے تھے تو تمام جنات اور دیو ان کے سامنے اس اسم کی تاثیر سے کانپتے تھے' وہ اسماء یہ ہیں:

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ اَلْاَمْرُ کُلُّهٗ لِلّٰهِ وَلاَ غَالِبَ یَغْلِبُ اللّٰهَ نُوْرٌ 3 سُبْحَانَ مَنْ غَلَبَ نُوْرُهٗ کُلَّ نُوْرٍ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کهیعص جهلاس واحصلی ول جسما کسططی اهط مطیهطهیط اهط هیف اَجِبْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ نَارَتْ فَاسْتَنَارَتْ طُوْبٰی 2 سُبُّوْحٌ 2 هَیْطُوْطٌ قُدُّوْسٌ

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوٰى وَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى لَا دَافِعَ لِمَا قَضٰى وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطٰى يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ وَيَحْكُمُ فِيْ خَلْقِهٖ مَا يَشَاءُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تمام حکم اس کا ہے کوئی غالب اس پر غالب نہیں ہو سکتا اللہ نور ہے اس کی ذات پاک ہے اس کا نور ہر نور پر غالب ہے جواب دو اور قبولیت بھی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں قدوس رب ملائکہ و روح ہے۔ اس کے اسماء حسنٰی ہیں وہ جس کے لئے فیصلہ کرے اسے دفع کرنے والا کوئی نہیں ہے اور وہ جو کچھ عنایت کر دے تو اس کے لئے منع کرنے والا کوئی نہیں ہے جو چاہتا ہے اپنے ملک میں کرتا ہے اور جو چاہتا ہے اپنی مخلوق کے بارے میں حکم دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مرد و عورت میں محبت‘ قیدی کی رہائی اور تجارت میں نفع کا عمل

اسے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھ کر خوشبو کی دھونی دے اس اسم کی بہت خاصیتیں ہیں بادشاہوں کے پاس جانے قیدیوں کے رہا کرانے عورتوں کے نفاس بخار کے دور کرنے مرد و عورت کے درمیان محبت ہونے“ بڑے بڑے کاموں اور خرید و فروخت میں نفع حاصل کرنے کے لئے بہت مفید ہیں اسے حفاظت سے رکھو اور گناہوں سے بچو کیونکہ اس میں اسم اعظم ہے کعب احبار سے روایت ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بچھونے میں ایسے اسماء تھے ان کی تاثیر سے جنات تھراتے تھے اور ان کی اطاعت کرتے تھے جو اطاعت نہ کرتا جل جاتا تھا۔ بچھونے کے درمیان میں چار اسماء عبرانی زبان میں لکھے ہوئے تھے جن کی برکت سے کوئی بھی جن حضرت سلیمان علیہ السلام کی ایک پلک زدن نافرمانی نہیں کر سکتا تھا۔ اس بچھونے پر چار بوجھ محافظ رہتے تھے جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے جناتوں میں سے بڑے وزیر تھے۔ انسانوں میں سے تین سو (300) آپ کے وزیر تھے جن میں سے بڑے آصف بن برخیا تھے جناتوں میں سے بھی تین سو (300) تھے جن میں سب سے بڑے یہی چار دیو تھے جن کے نام یہ ہیں غمریاط‘ منعیق‘ ھدلباج اور شوغال جنوں کے مطیع کرنے میں ان اسماء کی عجیب خاصیت ہے۔ ان کی معرفت حاصل کرو‘ انہیں کسی پر ظاہر نہ کرو جب ان سے کوئی کام لو تو اس طرح کہو:

يَا مَعْشَرَ الْاَعْوَانِ وَالْوُزَرَاءِ اِلَّا مَا اَمَرْتُمْ مَنْ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَيَتَصَرَّفُ فِيْ رَضَائِيْ بِحَقِّ نَبِيِّ اللّٰهِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ

اے اعوان و وزراء کے گروہ تم انہیں حکم دو جو میری حاجت پوری کریں اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے حق میں میری خواہش کے لئے تصرف کریں۔ ایک جن نے کہا میں اسے آپ کے پاس اس سے قبل لاؤں گا کہ آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہوں اور اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار ہوں بے شک یہ سلیمان کی طرف سے ہے یہ کہ تم مجھ پر سرکشی نہ کرو اور میرے پاس مسلمان ہو کر آؤ۔

ہر اسم کو اس کے روز میں لکھے جب کہ جسم کپڑے اور جگہ بھی پاک ہو ساعت سعیدہ ہو عمدہ بخورات کے ساتھ دھونی دے ستاروں کے سایہ میں سورہ یٰسین اور سورہ ملک پڑھ کر اس پر دم کرے یہ ہر ایک کام کے لئے مفید ہے چاروں اسماء کے چار روز یہ ہیں اتوار کے روز پہلی ساعت میں طلوع آفتاب کے وقت دمریاط العفریت لکھے اس کا عون دمریاط العفریت ہے وہ صاحب ساعت مذہب کبیر ہے اس کا نام ھشطشلھکوش ہے اس کے نو حروف ہیں دوسرا منگل کے روز پہلی ساعت میں لکھے اس کا عون بشوغال العفریت اور صاحب ساعت احمر او التوابع ہے اس کا نام کشکشلیعوش ہے اس میں بھی نو حروف ہیں۔ تیسرا بدھ کے روز پہلی ساعت میں لکھے اس کا خادم ھدلباج العفریت و صاحب ساعت برعا اور درید عطارد ہے۔ یہ اسم بخلھلشطوش ہے اس کے نو حروف ہیں۔ چوتھا

ہفتہ کے روز پہلی ساعت میں لکھے اس کا عون صنعیق العفریت اور صاحب ساعت میمون ابو نوح ہے اس کا اسم شطاططشکوش ہے اس کے بھی نو حروف ہیں۔ حروف کی یہ نسبت ہر اسم کے لئے ہے کیونکہ یہی عدد کی انتہا ہے اس میں بڑی قوت ہے۔ نقش کی صورت یہ ہے:
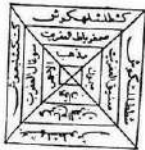
روایت کی گئی ہے کہ اس کی عزیمت یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا قَوِيُّ لَا قَوِيَّ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَلْقَادِرُ عَلٰى مَا يَشَاءُ وَيُرِيْدُ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنَ الْاَشْيَاءِ لَا يَخَافُ عِقَابًا وَلَا يَرْجُوْ ثَوَابًا اَلْقَادِرُ بِقُدْرَتِهِ الرَّحِيْمُ بِرَحْمَتِهِ قَدْ سَاَلْتُكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ بِاِسْمِهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ بِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ جِبْرَئِيْلَ وَالْمَلَكِ الْعَظِيْمِ الرَّفِيْعِ مِيْكَائِيْلَ وَالْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِالنَّفْخِ اِسْرَافِيْلَ وَالْمَلَكِ الْمَرْهُوْبِ الَّذِيْ تَرْتَعِدُ مِنْهُ الْقُلُوْبُ عِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا مَا اَمَرْتُمْ مَنْ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَ يَتَصَرَّفُ فِيْ مَرْضَاتِيْ بِحَقِّ نَبِيِّ اللّٰهِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ قَوْلِهِ تَعَالٰى قَالَ عِفْرِيْتٌ مِنَ الْجِنِّ اَنَا آتِيْكَ بِهِ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِهٰذِهِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْكِرَامِ عَلَيْكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيَ الْعَفَارِيْتَ الْاَرْبَعَةَ بِقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ لهشطش مشيهش قطوش لَهُيُوْشٍ كشكش ليوش تشخشلوط جعجج 2 اَجِيْبُوْا وَ تَوَكَّلُوْا وَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ

اے اللہ اے قوی اللہ کے سوا کوئی قوی نہیں رات و دن کو پیدا کرنے والا ہر چیز پر قادر ہے اشیاء میں سے کوئی شی اس سے پوشیدہ نہیں ہے وہ کسی انجام کا خوف نہیں رکھتا اور نہ ہی ثواب کی خواہش رکھتا ہے اپنی قدرت کے ساتھ قادر اور اپنی رحمت کے ساتھ رحیم ہے اے ارواح میں نے تم سے اس کے نام رحمٰن رحیم روح الامین جبرئیل ملک عظیم رفیع میکائیل نفخ کے ساتھ موکل اسرافیل اور اس ملک عزرائیل جس سے دل کانپتے ہیں کے ساتھ سوال کیا اور عرش کے تمام اٹھانے والوں کے ساتھ سوال کیا یہ کہ تم حکم دو کہ اللہ کے نبی سلیمان علیہ السلام اور اللہ تعالیٰ کے قول قال عفریت من الجن واتونی مسلمین تک کے حق میں میری حاجت پوری کریں اور میری خواہش کے لئے تصرف کریں اے اللہ میں تجھ سے ان روحانی معزز ارواح کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اپنی قدرت اور جلال کے ساتھ چاروں عفاریت کو مسخر کر دے تم میری بات قبول کرو معاملہ اپنے ذمہ لو اور وہ کچھ کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔

فصل: بحری سفر میں سلامتی

بعض کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی میں جس سے ان کی سلطنت قائم تھی وہ اسم اعظم تھا جو حضرت آدم علیہ السلام کے دل پر لکھا ہوا تھا میں کہتا ہوں کہ بعض فوائدِ جلیلہ میں سے یہ آیت ہے: وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَ مُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ جو شخص بحری سفر کا ارادہ کرے اور سلامتی چاہے تو اس آیت کو سال کی لکڑی پر کندہ کرکے کشتی کے آگے لگا دے اور ایک نسخہ میں یہ ہے کہ اسے کشتی کے پیچھے لگا دے تو وہ کشتی اللہ تعالیٰ کے حکم سے غرق ہونے سے محفوظ رہے گی۔ حضرت حسن ؓ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے میری امت کے لئے غرق ہونے سے امان ہے کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوں تو یہ آیت پڑھ لیں: بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا آخر تک اور آیت وَمَا قَدَرُو اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ آخر تک پڑھ لیں۔ پھر کشتی کے آگے کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو کر دائیں بائیں کی طرف اشارہ کرکے ابوبکر ؓ عمر ؓ کہے اور آگے کی طرف اشارہ کرکے کہے عثمان ؓ پھر یہ الفاظ کہے: عَلٰى بِسْمِ اللّٰهِ سَفِيْنَتُنَا بِكٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا بِحٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ آخر سورت تک۔

حضرت ابن عباس ؓ کہتے ہیں جو شخص کشتی میں سوار ہو کر یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ وَمَا قَدَرُو اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ يُشْرِكُوْنَ تک وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا آیت پڑھے۔ پھر حضرت ابن عباس ؓ نے اپنے ساتھیوں کی طرف منہ کرکے کہا کہ شخص اس آیت کو پڑھ کر ڈوب جائے تو اس کا خون بہا مجھ پر ہے ابن شکر کہتے ہیں کہ میں دمشق کی بندرگاہ میں گیا وہاں شلہ کی بائیس (22) کشتیاں جانے والی تھیں۔ ان میں سے ایک میں میں سوار ہو گیا اور میں نے یہ آیات پڑھیں وہ کشتیاں وہاں سے روانہ ہوئیں اس وقت بہت اچھی ہوا تھی مگر بعد میں طوفان شروع ہو گیا اور ساحل پر سوائے میری کشتی کے اور کوئی کشتی نہ پہنچی۔ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ یہ آیات غرق اور ہلاکت سے بچاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اور آیت وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ آخر تک اور وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ آخر تک حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں جو شخص کشتی یا جہاز میں سوار ہونے کے وقت یہ دعا پڑھے وہ ڈوبنے سے محفوظ رہے۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُلْكُ لِلّٰهِ يَا مَنْ لَّهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ خَائِفَةٌ وَالْجِبَالُ الشَّامِخَةُ خَاشِعَةٌ وَالْبِحَارُ الزَّاخِرَاتُ خَاضِعَةٌ اِحْفَظْنِيْ اَنْتَ خَيْرٌ حَافِظًا وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ آخر تک وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا الاٰية

پھر حضرت ابن عباسؓ نے اپنے دوستوں سے فرمایا کہ جو شخص اسے پڑھ کر ڈوب جائے اس کا خون بہا میرے اوپر ہے۔

فصل 18: آیۃ الکرسی کی برکات اور بے شمار فوائد و خواص

معلوم ہو کہ ہر اسم کے معنی ہیں جو دلالت کرتے ہیں اور کتاب اللہ میں اعظم اسماء آیت الکرسی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اور الم میں بڑے بزرگ معنی ہیں کیونکہ الف سے اللہ لام سے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ اور میم سے مَالِكَ الْمُلْكِ مراد ہے معلوم ہو کہ جب یہ آیت حضور نبی کریم ﷺ پر نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے اس کی بزرگی کے سبب سے اس کے ساتھ اترے۔ یہ آیت نجات دینے والی مانعہ' نافعہ اور واقیہ ہے۔ یہ آیت سیدۃ القرآن ہے۔ اس کے 170 حروف 50 کلمے اور 7 فصول ہیں۔ جو شخص اس آیت کو اس کے حروف کے عدد کے موافق پڑھے اور کسی بادشاہ کے ہاں سفارش چاہے قبول ہو گی۔ اگر کوئی شخص کسی تنگی میں ہو اور وہ اس آیت کو آدھی رات میں وضو کر کے قبلہ رو ہو کر عدد مذکور کے موافق نہایت تضرع اور خشوع کے ساتھ پڑھے پھر دعا مانگے قبول ہو گی۔ اگر آدھی رات کو 225 بار پڑھے دشمن سے محفوظ رہے اور دشمن ہلاک ہو اگر 313 بار پڑھے ہر دینی و دنیاوی مشکل آسان ہو اور خیرات کا دروازہ کھل جائے۔

علم و حکمت کا حصول:

اس کے خواص میں سے یہ ہے کہ اگر اس کے حروف جدا جدا چینی کے برتن میں مشک و زعفران و عرق گلاب سے لکھے اور جس قدر اس کے کلمات ہیں ان کے اعداد کے موافق دنوں تک پیئے اور روزہ رکھ کر اسی سے افطار کرے تو اللہ تعالیٰ فنون حکمت کے ساتھ اسے گویا کرے مگر اس کی ابتداء ماہ نیسان (رومی سال کا مہینہ) میں ہونی چاہئے اگر ابر نیسان کے پانی ہی سے اس کو دھو کر پیئے تو بہت زیادہ مفید ہو اور افطار کے وقت چاہئے کہ آیت الکرسی سات بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُلْهِمَنِيْ عِلْمَكَ اللَّدُنِّيْ يَا اَللّٰهُ

جب تمہیں کسی علم کی جستجو و تلاش ہو تو اس آیت کا ذکر کرو مطلب پورا ہو گا اور کامیابی ہو گی بعض دوستوں کو میں نے یہ ترکیب بتائی اور انہوں نے اس پر عمل کیا ابھی عدد مذکور پورے نہ ہوئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر مختلف علوم منکشف کر دیئے اور انہوں نے مقصود و مطلوب کو پا لیا ایک خاصیت اس کی یہ ہے کہ جب تم نیا کپڑا پہنو اور پہننے کے وقت یہ الفاظ کہو:

اَللّٰهُمَّ كَمَا اَلْبَسْتَنِيْ ثَوْبًا جَدِيْدًا اَنْ تُحْيِيَنِيْ سَعِيْدًا وَّاَنْ تَجْعَلَ لِيْ عُمْرًا مَّزِيْدًا

اس آیت کے ملائکہ اس کے لئے مغفرت مانگیں گے جب تک وہ اس کپڑے کو پہنے رہے یہاں تک کہ وہ پھٹ جائے اگر سورہ انا انزلناہ اس کے ساتھ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

سر درد اور ہر قسم کے درد سے شفاء

اس آیت بلیلۃ القدر کے خواص میں سے یہ ہے کہ جب تم کسی مریض کی عیادت کرو اور اس سے مریض کا حال دریافت کرو اگر مرض سر درد سے شروع ہوا ہے تو اس کے حروف جدا جدا لکھ کر سر کے کنارے پر باندھو اگر مریض کہے کہ تمام بدن میں درد ہے تب اس کا مشہور وفق چینی کے برتن میں مشک و زعفران و عرق گلاب سے لکھے پھر آیت شریفہ کے جدا جدا حروف لکھے اور آیات شفاء بھی اس کے ساتھ لکھے۔ آیات شفاء یہ ہیں:

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ فِيْهِ شِفَاءٌ

لِلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ

پھر اس کو شہد سے دھو کر اس پر آیت شریفہ کو 7 بار پڑھ کر دم کرے اور مریض کو پلا دے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے شفاء ہو گی اس کے خواص میں سے ہے کہ اگر اسے بلغم نے نقصان پہنچایا ہو تو نمک کی سات کنکریاں لے کر ان میں سے ہر ایک پر سات بار آیت الکرسی دم کرے اور صبح منہ نہار ایک کنکری کھالے بلغم دور ہو گا۔ بعض نے روایت کی ہے کہ وہ خواب میں پریشان کن باتیں دیکھتا تھا پھر اس نے ایک بزرگ سے اس کا ذکر کیا تو بزرگ نے فرمایا کہ جب تم سونے کے لئے لیٹو تو تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھ کر آیۃ الکرسی شروع کرو جب تم وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ پر پہنچو اس کی تین بار تکرار کرو اور سو رہو۔ اس کے بعد تمہیں وہ سب کچھ دکھائی نہیں دیں گے۔ اس نے ایسا کیا اور وہ بات جاتی رہی۔

حاکم کے شر سے حفاظت:

اس کے خواص میں سے ہے کہ جب تمہیں کسی حاکم کے پاس جانا ہو اور تم اس کے شر سے ڈرتے ہو تو اس کی جگہ میں داخل ہوتے وقت تین بار کو شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَلْقِ عَلَيَّ مِنْ زِيْنَتِكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَ كَرَامَتِكَ وَ نُعُوْتِ رُبُوْبِيَّتِكَ مَا تَنْبَهِرُ بِهِ الْقُلُوْبُ وَ تَذِلُّ لَهُ النُّفُوْسُ وَ تَبْرُقُ لَهُ الْاَبْصَارُ وَ تَتَبَلَّدُ لَهُ الْاَفْكَارُ وَ يَخْضَعُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ فِيْمَا مَلَّكْتَنِيْ مِمَّا اَنْتَ اَمْلَكُ بِهِ مِنِّيْ وَ اَمْدِدْنِيْ بِرَفِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ الْمَلِكِ الْحَفِيْظِ فَاَخْتَطِفُ بِهِ اَبْصَارَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَ اَلْبِسْنِيْ دِرْعًا مِنْ كِفَايَتِكَ وَ مَلَائِكَ وَ قَلِّدْنِيْ بِسَيْفِ نُصْرَتِكَ وَ كَرَامَتِكَ وَ حِمَايَتِكَ وَ تَوِّجْنِيْ بِتَاجِ كَرَامَتِكَ وَ عِزِّكَ وَ رَدِّنِيْ بِرِدَاءٍ مِنْكَ وَ عَافِيَتِكَ وَ اَرْكِبْنِيْ مَرْكَبَ النَّجَاةِ اِلَى الْمَمَاتِ وَ اَمْدِدْنِيْ بِرَفِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اَسْمَائِكَ الْقَهْرِيَّةِ اَدْفَعُ بِهَا عَنِّيْ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فِيْ قَبْضَتِكَ تُقَلِّبُهَا كَيْفَ تَشَاءُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ اَطْفَاتَ غَضَبَ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةٍ

اور اگر چاہو تو یہ کہو:

اَطْفَاتُ غَضَبَ النَّاسِ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَهُمْ وَ مَحَبَّتَهُمْ بِمَحَبَّةِ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَلَمَّا رَاَيْنَهُ اَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(ترجمہ): اے اللہ میرے اوپر اپنی زینت، محبت، کرامت اور نعوت ربوبیت ڈال جس سے دل خوف زدہ ہوں اور نفس ذلیل ہوں اور آنکھیں جھک جائیں، افکار تبدیل ہو جائیں، اس کے سامنے ہر متکبر جبار جھکے۔ اے عزیز اے غفار اے اللہ اے واحد اے احد اے اللہ میری حفاظت کر ان چیزوں سے جن کا تو نے مجھے مالک کیا ہے ان کا تو زیادہ مالک ہے اور ملک حفیظ کے بندوں میں سے ایک بندے کے ساتھ میری مدد فرما پس جھک گئیں اس کے ساتھ موجودات کی نگاہیں اپنی کفایت سے مجھے اپنی زرہ پہنا اور اپنی نصرت کرامت و حمایت کی تلوار پہنا مجھے عزت و کرامت کا تاج پہنا مجھے اپنی عافیت کی چادر اوڑھا اور مرنے تک مرکب نجات پر مجھے سوار کر۔ اپنے اسماء کے مؤکلین میں سے ایک مؤکل کے ساتھ میری مدد کر مجھ سے ہر ایک چیز کو دور کر دے جو تیری مخلوق میں سے مجھے

نقصان پہنچانا چاہے جیسے تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا کو مسخر کر دیا اور میرے لئے ان کے دل نرم کر دے جیسے تو نے حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے لوہا نرم کیا۔ وہ تیرے حکم سے ہی بولتے ہیں ان کی پیشانیاں تیرے قبضے میں ہیں جس طرح تو چاہتا ہے' انہیں پھیرتا ہے۔ اے مقلب القلوب اے علام الغیوب اور فلاں بن فلانہ کا غصہ بجھا دے لا الہ الا اللہ کے ساتھ ان کے غصہ کو میں نے بجھایا اور میرے لئے ان کی مودت اور محبت محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت کے طفیل کھینچ۔ جب ان عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو بہت بڑا جانا۔ اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہا اللہ کی قسم یہ بشر نہیں ہے' یہ تو ایک بزرگ فرشتہ ہے۔ طاقت اور قدرت اللہ کی ہے جو بلند اور عظیم ہے۔

ہر طرح کے خوف و بلا سے حفاظت:

معلوم ہو کہ آیت الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ اگر تم کسی خوف کی جگہ ہو اور دوسرے لوگ بھی ساتھ ہوں تو سب کو ایک جگہ بٹھا کر سب کے گرد ایک دائرہ کھینچو اور تم بھی اس کے اندر داخل ہو جاؤ۔ خط پر سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمِ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ وَحَفِظْنَا هَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيْمٍ اَنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُوْنَهُ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ فَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ حَفِيْظٌ حَفِيْظٌ يَا حَافِظُ يَا اَمِيْنُ اِحْفَظْنَا اَللّٰهُمَّ اَحْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْفِنَا بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

ان دونوں کی حفاظت اس پر گراں نہیں گزرتی اور وہ بلند و عظیم ہے۔ یہ عزیز علیم کی طرف سے تقدیر ہے اور ہر شیطان سے حفاظت ہے اور ہم نے اس کی ہر شیطان رجیم سے حفاظت کی ہے بے شک ہم نے ذکر (قرآن) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ آدمی کے لئے اس کے آگے اور پیچھے بدلی کرنے والے فرشتے ہیں۔ اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں بلکہ وہ لوح محفوظ میں قرآن مجید ہے ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بہت بڑی تکلیف سے نجات دی۔ ہم نے اسے غم سے نجات دی اور اس طرح ہم مومنین کو نجات دیتے ہیں اور تم ان پر حفیظ نہیں ہو۔

اگر وہ اعراض کریں تو آپ کہیں کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ رب عرش عظیم ہے۔ اللہ ان پر حفیظ ہے اور تم ان پر وکیل نہیں ہو اے حفیظ حفیظ اے حافظ اے امین ہماری حفاظت فرما۔ اے اللہ ہماری اس آنکھ سے حفاظت فرما جو نہیں سوتی اور اپنی حفاظت کے ساتھ ہماری حفاظت فرما۔ اے اللہ اے رب العالمین۔

اس کے بعد تم سب خاموش رہو پھر اگر تم پر فوج و لشکر بھی آجائیں تو کچھ نقصان تمہیں نہ پہنچا سکیں گے اور اللہ ان سے تمہاری حفاظت کرے گا۔ معلوم ہو کہ یہ آیت شریفہ عرش کے نیچے سے نازل ہوئی ہے۔ جب یہ آیت حضور نبی کریم ﷺ پر نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے اس کے ساتھ آئے تھے۔ یہ آیت جن و انسان کے خوف سے نجات دیتی ہے۔ جب کوئی اسے خوف میں پڑھے تو ہر قسم کے شر سے محفوظ ہو کیونکہ یہ آیت حفاظت ہے اس کی بہتر (72) خاصیتیں ہیں جاہلوں تک پہنچنے کے خوف سے میں اس کا بیان نہیں کرتا۔

اس کے خواص میں سے ہے کہ جب انسان سفر کا ارادہ کرے اور گھر سے نکلے تو یہ کہے:

الف الف الف قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ آیۃ الکرسی اَحْرُزُ بِهَا الْمَالَ وَالْوَلَدَ وَالاهْلَ الف الف الف قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ آیۃ الکرسی عَنْ يَمِيْنِيْ وَ شِمَالِيْ اِحْتَرِزْ بِهَا مِنْ كُلِّ اَحَدٍ لَبِسْتُ سِتْرَ اللّٰهِ الْمُحِيْطِ الْاَعْلٰى وَ تَحَصَّنْتُ بِاللّٰهِ الْقَدِيْمِ الْاَزَلِيِّ وَ تَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ امِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَرَدَّيْتُ بِرِدَاءِ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ دَخَلْتُ فِيْ خَزَائِنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْفَالُهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

قل ھو اللہ احد میں آیۃ الکرسی سے اپنے مال اپنی اولاد اپنے دائیں اور بائیں کی حفاظت کرتا ہوں۔ ہر ایک سے میں نے ستر اللہ پہنا جو محیط اور اعلیٰ ہے اور اللہ قدیم ازلی کے ساتھ میں حفاظت میں آتا ہوں۔ میں نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی تلوار پہنی میں نے ام المومنین حضرت عائشہ ؓ کی چادر پہنی ہے۔ میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے خزانوں میں داخل ہوا ہوں جس کا قفل الحمدللہ رب العالمین ہے۔

اگر مختصر پڑھنا چاہے تو تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے دائیں بائیں دم کرے اس سے تمام بدن اور چہرے پر مسح کرے۔ وہ گھر آنے تک ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ اگر صبح کو پڑھے شام تک محفوظ رہے اور شام کو پڑھے تو صبح تک محفوظ رہے اگر گیارہ بار مرگی والے کے سر پر پڑھ کر دم کرے تو اسے آرام ہو۔ اگر جسم میں کوئی عارضہ ہو تو فوراً جاتا رہے۔ اگر ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھ لیا کرے تو تمام خطائیں معاف ہوں اس کے خواص میں سے ہے کہ اگر کسی حاکم یا ظالم حکمران کے سامنے جا کر پڑھے' پھر یہ بھی کہے:

اَللّٰهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْاَسْرَارِ الْعَظِيْمَةِ اَنْ تُلْجِمَ فَاهُ عَنِّيْ وَ تَخْرِسَ لِسَانَهُ حَتّٰى لَا يَنْطِقَ اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ يَعْمُتَ خَيْرُكَ يَا هٰذَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَ شَرُّكَ تَحْتَ قَدَمَيْكَ

اے اللہ اے حی قیوم اے آسمانوں و زمین کو پیدا کرنے والے اے بزرگ و جلال والے میں اس آیت کریمہ اور اس کے عظیم اسرار کے حق میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری طرف سے اس کے منہ کو لگام دے اور اس کی زبان کو گونگا کر دے کہ وہ صرف خیر کے ساتھ ہی بات کرے یا خاموش رہے۔ اے شخص تیری خیر تیرے آگے ہے اور تیرا شر تیرے پیر کے نیچے ہے۔

آیۃ الکرسی کے شاندار خواص و فوائد:

اس کے خواص میں سے ہے کہ جب تم کسی سے خوف رکھتے ہو اور تجھے اس سے ضرر پہنچا ہے تو مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نماز فاتحہ اور آیۃ الکرسی کے ساتھ پڑھو اور تین بار سجدہ کرو اور وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تین بار یا سات بار دہراؤ اور یہ الفاظ کہو:

اَللّٰهُمَّ حُلْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ فُلَانِ بْنَ فُلَانَةٍ كَمَا حُلْتَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَالْجِمْ فَاهُ عَنِّيْ لَمَا اَلْجَمْتَ السِّبَاعَ عَنْ دَانِيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ

اے اللہ میرے اور فلاں بن فلانہ کے درمیان حائل کر دے جیسے تو نے زمین و آسمان کے درمیان حائل کر دیا اور اس کے منہ کو مجھ سے لگام دے بحق ان اسماء شریفہ کے جسے تو نے حضرت دانیال علیہ السلام سے درندوں کو لگام دی۔ بے شک تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا اور اللہ تعالیٰ تیری طرف سے اس کے منہ کو لگام دے دے گا کہ وہ صرف خیر کے ساتھ ہی بولے گا اس کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب تم ایک جماعت میں ہو اور اس کے شر و ایذا سے بچنا چاہتے ہو تو آیۃ الکرسی تین بار پڑھ کے اپنے ہاتھوں پر دم

کر کے منہ پر پھیر لے اور پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اَلْفِنِیْ شَرَّ ھٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ یَاکَافِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ اَذَاھُمْ یَا مُعَافِیْ اللہ تعالیٰ ان کے شر سے تجھے محفوظ رکھے گا۔

حکایت بیان کی گئی ہے کہ ایک شخص رات کو ایک پرانے غیر آباد مکان میں رہا جب رات اندھیری ہوئی تو اسے چھنا چھن اور کھڑ کھڑ کی آواز سنائی دی اور ایک زبردست جن سامنے سے اس کی طرف آیا۔ شخص کہتا ہے کہ اسے دیکھ کر وہ بہت ڈرا پھر وہ کہتا ہے کہ میرے خیال میں آیا کہ میں آیۃ الکرسی پڑھوں۔ میں نے پڑھنی شروع کی یہاں تک کہ وہ جن غائب ہو گیا باقی رات میں نے اسے نہ دیکھا جب صبح ہوئی تو میں نے مکان کے ایک کونے میں راکھ دیکھی جس سے مجھے تعجب ہوا۔ پھر میں نے یہ قصہ اپنے ایک دوست سے جو بزرگ تھے' بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ عفریت ہو گا اس نے تمہیں اذیت دینے کا ارادہ کیا مگر اس آیت نے اسے جلا دیا۔ جب میں نے یہ بات سنی تو اس آیت کو اپنا وظیفہ بنالیا اور مجھے اس میں بہت برکت معلوم ہوئی۔

ہر آفت سے محفوظ رہے:

نیز اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ تو اس تک آیت کو لکھ کر جس کے گلے میں ڈالو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے اور اس کے ساتھ ان آیات کا اضافہ کیا جائے تو بہت بہتر ہے وہ یہ ہیں:

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَحَفِظْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

سورہ اخلاص اور معوذتین بھی اس کے ساتھ لکھے تو یہ مجرب عظیم ہے۔

مال کی حفاظت تجارت میں نفع:

اگر آیۃ الکرسی کو لکھ کر اسباب میں رکھیں تو چوروں سے محفوظ رہے۔ اگر اس کے دفق مثمن عددی یا حرفی کو مال تجارت میں رکھیں تو بہت نفع ہو جس مال میں رکھیں' وہ محفوظ رہے۔

سرکش جبار ظالم بادشاہ اور چوروں و جانوروں سے حفاظت:

آیت الم اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ میں اسم اعظم ہے۔ اس کے عدد 483 ہیں۔ مربع داخل کے ساتھ اسے جمعہ کی پہلی ساعت میں سونے یا چاندی پر نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو قدرت کے عجائبات کا ملاحظہ کرے جس کے بیان سے زبان عاجز ہے اور لوگوں کی نگاہوں میں اس کی عزت و ہیبت ہو۔ بادشاہوں اور امراء کے پاس جانے اور ان کے پاس طلب حاجات کے لئے یہ نہایت مفید ہے' اس کا نقش یہ ہے:

الم اللہ	لا الہ الا ھو	الحی	القیوم
137	110	49	187
50	186	138	109
185	47	112	139
111	140	184	48

حضرت سیدنا امام حسنؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں اس شخص کا ضامن ہوں جو اس آیت سے لے کر ہیں آیت تک پڑھے اللہ تعالیٰ اسے ہر جبار' سرکش' ظالم سلطان' چور اور وحشی جانور سے محفوظ رکھے گا۔ آیۃ الکرسی سورہ اعراف کی تین آیات اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ دس آیات اول صافات کی لازب تک' سورہ الرحمٰن کی تین آیات یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا بِسُلْطَانٍ تک۔ خواتیم سورہ حشر اور آخر سورہ تبت پڑھے۔ آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت

ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی مشکل امر درپیش ہو تو رات کو وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں ایک بار سورہ فاتحہ اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھے' پھر سلام کے بعد سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَ تَرٰى مَكَانِيْ وَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِيْ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ الْمُسْتَغِيْثِ الْمُعْتَرِفِ بِذَنْبِهٖ وَالتَّقْصِيْرِ وَ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَ اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ الْمُذْنِبِ الْحَقِيْرِ اِبْتِهَالَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَضَاضَتْ اِلَيْكَ عِبْرَتُهٗ وَاَذَلَّ لَكَ خَدُّهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَنْ تُحْيِيَ قُلُوْبَنَا وَتَشْرَحَ صُدُوْرَنَا وَ تَجْعَلَ مَسَاعِيَنَا خَالِصَةً لِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَسَبَبَ الْفَوْزِ اِلَى النَّعِيْمِ وَ وَفِّقْنَا لِمَا هُوَ مَحْضُ رِضَاكَ وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَاجْعَلْنَا غَدًا مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيْقًا وَاكْفِنَا مَا اَهَمَّنَا مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تُشْمِتْ بِنَا الْاَعْدَاءَ وَلَا الْقَوْمَ الْحَاسِدِيْنَ وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا يَخَافُكَ وَلَا يَرْحَمُنَا وَ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَاَحْيِنَا حَيَاةً طَيِّبَةً وَافْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْخَيْرِ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے اللہ تو میرا کلام سنتا ہے میری جگہ دیکھتا ہے۔ میرے پوشیدہ و ظاہر کو جانتا ہے۔ تجھ پر میرے امر سے کوئی چیز مخفی نہیں ہے۔ میں تجھ سے مثل ناامیدی مستغیث کے دعا کرتا ہوں جو اپنے گناہ اور تقصیر کا اعتراف کرنے والا ہے اور مثل مسکین کے دعا کرتا ہوں اور تیری طرف گڑگڑاتا ہوں مثل ضعیف گنہ گار بندے کے۔ گڑگڑانا اس شخص کا جس کی گردن تیری طرف جھک گئی ہے اور اس کے آنسو تیری طرف بہ گئے۔ اس کا رخسار تیرے سامنے ذلیل ہوا اور اس کی ناک خاک آلودہ ہو گئی۔ یہ کہ تو ہمارے دلوں کو زندہ کردے اور ہمارے سینے کھول دے ہماری کوششوں کو خالص اپنی بزرگ ذات کے لئے کردے اور نعیم کی طرف کامیابی کا سبب کر دے اس کی توفیق ہمیں دے جس میں تیری رضا ہو خیر کے ساتھ ہمارا خاتمہ کر اور کل ہمیں ان لوگوں کے ساتھ کر جن پر تو نے انعام کیا ہے۔ وہ نبیین' صدیقین' شہداء اور صالحین ہیں۔ وہ بہترین رفیق ہیں اور ہمارے لئے ان امور میں کافی ہو گا جو دنیا و آخرت میں اہم ہیں۔ دنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ انجام ہمارے علم کا اور ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر وہ لوگ مسلط نہ کر جو تجھ سے نہیں ڈرتے اور نہ ہم پر رحم کریں۔ ہمیں ہمارے کانوں اور آنکھوں کے ساتھ نفع دے۔ ہمیں عمدہ زندگی دے کر ہمارے لئے خیر کے دروازے کھول دے۔ ہمیں رزق دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

ہماری اور ہمارے ان بھائیوں کی بخشش فرما جنہوں نے ایمان کے ساتھ سبقت کی اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے کھوٹ نہ کر جو ایمان لائے اے ہمارے رب بے شک تو رؤف و رحیم ہے اے ہمارے رب ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمارے امر میں ہمارے اسراف بھی معاف کردے ہمارے قدموں کو ثابت رکھ ہمیں قوم کافرین پر نصرت عطا فرمااے ہمارے رب ہمیں دنیا و آخرت میں نیکی دے اور ہمیں عذاب نار سے بچا تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔

قبر میں عذاب سے حفاظت:

اس آیت کے خواص میں سے یہ بھی ہیں کہ جب اسے میت کے کفن پر سر کے پاس وسط میں اور پیروں کے پاس لکھیں تو میت کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔ منکر نکیر اس کے ساتھ نرمی سے پیش آتے ہیں۔ یہ آیت قرآن مجید میں سب سے بڑی آیت ہے کیونکہ خاص اسم ذات کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔

جہاز غرق ہونے سے محفوظ رہے ہر حاجت پوری ہو:

اس کی قدر پہچانو۔ ہر ایک مشکل اور قضاء حاجات کے وقت اس کے ساتھ دعا مانگو۔ ایک بزرگ سے روایت ہے کہ وہ جہاز میں تھے ایک سیاہ ہوا چلی جس سے بہت کم جہاز نجات پاتے ہیں۔ ان بزرگ نے آیۃ الکرسی کو کاغذ پر لکھ کر ہوا کی طرف جہاز میں لٹکا دیا اور دونوں ہاتھ پھیلا کر اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اِلٰی آخرہ وَاَسْأَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِبَرَكَتِهَا اَنْ تُنَجِّیَنَا مِمَّا نَزَلَ بِنَا وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَکَاشِفُ الْکُرُوْبِ وَاَسْأَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ حَبِیْبِكَ الْاَکْرَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اے اللہ میں تیرے عظیم اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ پوری آیت الکرسی پڑھی اور میں تجھ سے اس کی برکت کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے اللہ تو ہمیں اس سے نجات دے جو ہم پر نازل ہوئی ہے۔ بے شک تو غیب کے جاننے والا اور تکلیفوں کو دور کرنے والا ہے۔ اے اللہ میں تیرے حبیب محمد ﷺ کے مرتبے کے حق میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ ابھی بزرگ کامل کی دعا پوری نہ ہوئی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس گرداب بلا سے نجات دی اور وہ سب امن و سلامتی کے ساتھ ہو گئے۔

ہر بیماری سے شفاء:

اس آیت کے خواص میں سے ہے کہ جس کے جسم میں کوئی بیماری ہو تو اس کے لئے چینی کے برتن میں مشک و زعفران اور عرق گلاب سے آیۃ الکرسی تین بار لکھیں اس کے ساتھ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے لے کر آخر تک اور آیت وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا لکھے۔ پھر لکھنے کے بعد سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اس پر دم کرے اور خوشبوؤں کی دھونی بھی دے تین روز صبح و شام بیمار کو پلائے اللہ تعالیٰ اسے شفاء عطا کرے گا۔ اگر لکھ کر گلے میں ڈال دے تو زیادہ بہتر ہے۔ رمد اور درد چشم کے لئے یہ آیت اور آیت نور اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ علیم تک لکھ کر باندھے مفید ہے۔ اگر آنکھ سے سرخ سفیدی مائل پانی بہتا ہو تو قل ھو اللہ احد پوری لکھ کر یہ دعا لکھے اور باندھے

حَسْبِیَ اللّٰہُ الصَّمَدُ یَا غِیَاثِیْ فِی الشَّدَائِدِ حَسْبِیَ اللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ اَیُّھَا الرَّمَدُ الْمَرْمُوْدُ الْمُسْتَمْسِكُ بِعُرُوْقِ الرَّاْسِ وَالْجُلُوْدِ فَاِنِّیْ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ لِیُوْسُفَ بْنِ یَعْقُوْبَ وَ بِقَمِیْصِہِ الْمَقْدُوْدِ وَ بِحَقِّ تَوْرَاۃِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَ زَبُوْرِ دَاوٗدَ وَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِرَاجُ الْوُجُوْدِ وَ سِرَاجُ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ اِذْھَبْ اَیُّھَا الرَّمَدُ عَنْ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

اللہ مجھے کافی ہے بے نیاز ہے اے سختیوں میں میرے فریاد رس مجھے اللہ کافی ہے وہ بے نیاز ہے جس کی نہ اولاد ہے اور نہ ہی

کسی نے اسے جنا اور ہمسر کوئی نہیں ہے۔ اے پینے والے رعد جو سر اور آنکھوں کی رگوں کو پکڑے ہوئے ہے۔ میں تمہیں حضرت یوسف علیہ السلام بن یعقوب علیہ السلام اور ان کی پھٹی ہوئی قمیص کے ساتھ قسم دیتا ہوں اور تجی تورات موسیٰ علیہ السلام' انجیل عیسیٰ علیہ السلام' زبور داؤد علیہ السلام اور تجی قرآن مجید اور محمد ﷺ جو چراغ وجود اور چراغ رب معبود ہیں۔ اے رعد اس میری کتاب کے حامل سے بھاگ جا تجی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور ساتھ ہزار ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے۔

اس آیت کے خواص میں سے ہے کہ اسے بچوں کے رونے کی تکلیف کے لئے لکھ کر ان کے اوپر لٹکایا جاتا ہے سورہ فاتحہ جدا جدا حروف کرکے اور آیۃ الکرسی تین بار لکھے اور

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ص ص ص م صه صه اُصْمُتْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ وَاُسْكُتْ بِحُرْمَةِ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا هَمْسًا هَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْهُ اُسْكُتْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَالرَّبِّ الْوَدُوْدِ ک ھ ی ع ص ج م ع س ق وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اُعِيْذُ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ كِتَابِيْ هٰذَا بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَحَصَّنْتُهٗ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَحَصَّنْتُهٗ بِاللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَادْفَعْ اَللّٰهُمَّ الضُّرَّ وَالسُّوْءَ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا حَصَّنْتُهٗ بِاللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اللہ اپنے امر پر غالب ہے اگر وہ منہ پھیریں تو کہو کہ اللہ مجھے کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس پر میں نے توکل کیا اور وہ رب عرش عظیم ہے۔ اے بچے چپ ہو جاؤ رب معبود کی حرمت کے ساتھ چپ ہو جاؤ۔ رحمٰن کے لئے آوازیں جھک گئیں پس تو نہیں سنتا مگر آہٹ آہٹ اور حی قیوم کے لئے منہ مطیع ہو گئے جس نے ظلم کیا اس نے نقصان اٹھایا اس دن بہت سے منہ خوش ہنسنے والے اور بشارت والے ہوں گے پس تم اس بات سے تعجب کرتے ہو ہنستے ہو اور نہیں روتے ہو حالانکہ تم غافل ہونے والے ہو۔ پس اللہ کے لئے سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو اے بچے ملک معبود اور رب ودود کے حق میں چپ ہو جاؤ۔

اللہ ان کے پیچھے محیط ہے بلکہ وہ لوح محفوظ میں قرآن مجید ہے میں اس کی لئے پناہ چاہتا ہوں جس پر یہ تحریر لٹکائی گئی ہے مخلوق کے شر سے میں نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو اپنا قلعہ بنایا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حق میں۔ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ چاہتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے اور بالخصوص گنڈے کی گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والوں کے شر سے اور حسد کرنے والوں کے حسد سے جب وہ حسد کریں اور میں نے اس حی قیوم اللہ کے ساتھ حصار بنایا جو نہیں مرتا۔ اے اللہ اس تحریر کے حامل سے نقصان اور برائی کو دور کر دے۔ میں نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ساتھ حصار بنایا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ہزار ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے حق میں۔

زبان بندی کے لئے مجرب عمل:

زبان بندی کے لئے بھی یہ آیت بہت مفید ہے ترکیب یہ ہے کہ ورق بندی پر اس آیت کے حروف جدا جدا لکھے اور یہ اسماء بھی لکھے:

لَوَّوْا ثُمَّ لَوَّوْا عَمَّا لَوَّوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ كُلُّ مَلِكٍ فَهُوَ مَمْلُوْكٌ لِلّٰهِ وَكُلُّ غَنِيٍّ فَهُوَ فَقِيْرٌ صَعْلُوْكٌ عِنْدَاللّٰهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَهُوَ ذَلِيْلٌ عِنْدَاللّٰهِ وَلَا مَحِيْصَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ اَسْتَعِيْنُ عَلَيْكَ يَا فُلَانَ بِنْ فُلَانَةٍ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ كهيعص حمعسق ق ن

پھرے وہ پھرے اس چیز سے جس چیز کی انہوں نے نیت کی۔ پس وہ نہیں بولتے تمام بادشاہ اللہ کے لئے غلام ہیں اور تمام غنی اللہ کے لئے فقیر ہیں۔ ہر جبار اللہ کے سامنے پست ہے اور اللہ سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ میں اللہ سے مدد مانگتا ہوں تیرے اوپر اے فلاں بن فلانہ ساتھ اللہ عظیم کے۔ رحمٰن کے لئے آوازیں جھک گئیں پس نہیں سنا تو مگر آہٹ اور ان کے درمیان اور درمیان اس چیز کے حائل ہو گی جو وہ چاہتے ہیں۔ وہ نہیں بولیں گے اور نہ ہی ان کے لئے اذن دیا جائے گا کہ وہ عذر کریں۔ تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سمیع علیم ہے۔

ش ۱۷۱

صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ سَدًّا مِّنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ عَقَدْتُ لِسَانَكَ يَا فُلَانَ بِنْ فُلَانَةٍ بِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السِّبَاعَ عَنْ دَانِيَال عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الْبَغْلَةَ عَنِ الْوِلَادَةِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ عَقَدْتُ اَلْسِنَةَ الْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ مِنْ اَوْلَادِ آدَمَ وَ بَنَاتِ حَوَّاءِ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا لَا يَتَكَلَّمُوْنَ فِيْ حَقِّهٖ اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ يَصْمُتُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا

بہرے اور گونگے ہیں پس وہ نہیں دیکھتے اور نہیں بول سکتے اور ہم نے ان کے درمیان دیوار کر دی وہ اندھے ہیں ہم نے انہیں ڈھانپ لیا تو وہ نہیں دیکھ سکتے۔ اے فلاں بن فلانہ میں نے تمہاری زبان بند کر دی ساتھ اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ ساتوں آسمانوں کو بند کر دیا کہ وہ زمین پر گر پڑیں اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حضرت دانیال علیہ السلام سے درندوں کو روک دیا اور خچر کو جننے سے روک دیا اور ساتھ اس چیز کے کہ اللہ تعالیٰ نے ہوا عقیم کو باندھ دیا یا تجھے نہیں چھوڑتی مگر بوسیدہ کی طرح میں نے حامل تحریری سے تمام لوگوں کی زبانیں بند کر دیں کہ وہ اس کے حق میں نیکی و خیر کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں غصے کے ساتھ لوٹا دیا کہ وہ خیر نہیں پاتے۔ اللہ مومنین کو کافی ہے اور وہ قوی عزیز ہے۔

دشمن کی ہلاکت اور حاکم کے خوف سے نجات:

نیز آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جب تمہارا کوئی دشمن یا مخالف ہو یا کسی ظالم حاکم سے تم خوف رکھتے ہو تو شب جمعہ کو نصف شب میں با طہر تمانی وضو کر کے دو رکعت نماز بنیت ہلاکی دشمن ادا کرو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار آیۃ الکرسی سات بار

پڑھو پھر سلام کے بعد آیۃ الکرسی 9 بار پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّدِيْدُ الْبَطْشِ الْاَلِيْمِ الْاَخْذِ الْعَظِيْمِ ذُوالْقَهْرِ مُتَعَالِی عَنِ الْاَضْدَادِ وَالْاَنْدَادِ الْمُنَزَّهِ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَلْاَوْلَادِ اَسْاَلُكَ قَهْرَ الاَعْدَاءَ وَقَمْعَ الْجَبَّارِيْنَ تَمْكُرُ بِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ خَضَعَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ وَالنَّوَاصِیْ وَاَنْزَلْتَ بِهٖ مِنَ الصَّيَاصِیْ وَ قُذِفَتْ بِهِ الرُّعْبُ فِیْ قُلُوْبِ الْاَعْدَاءِ وَاَشْقَيْتَ اَهْلَ الشِّقَاءِ اَسْاَلُكَ اَنْ تُمِدَّنِیْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ هٰذَا الْاِسْمِ تَسْرِیْ فِیْ اَعْضَائِیْ بِمُرَادِ الْكُلِّيَةِ وَالْجُزْئِيَةِ حَتّٰی اَتَمَكَّنَ مِنْ فِعْلِ مَّا اُرِيْدُ مِمَّنْ اُرِيْدُ فَلَا يَصِلُ اِلَیَّ ظَالِمٌ بِسُوْءٍ وَلَا يَسْطُوْ عَلَیَّ مُتَكَبِّرٌ وَاَجْعَلْ عَضَبِیْ لَكَ وَفَضْلِیْ مَقْرُوْنًا بِفَضْلِكَ وَ اَطْمِسْ عَلٰی اَبْصَارِ اَعْدَائِیْ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَاضْرِبْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَهُمْ سِتْرًا بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اِنَّكَ شَدِيْدُ الْبَطْشِ اَلِيْمُ الْعَذَابِ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ وَيَنَاسِبُهٗ مِنْ آیِ الْقُرْآنِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بَرَكَةِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَ سِرِّ مَا دَعَوْتُكَ بِهٖ اَنْ تَقْهَرَا اَعْدَائِیْ وَمَنْ يُّرِيْدُنِیْ بِسُوْءٍ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ اَقْهَرْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ فَاِنِّیْ اَدْرَءُ بِكَ فِیْ نَحْرِهٖ وَاكْفِنِیْ شَرَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ غَدْرَهٗ وَمَكْرَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ اے سخت گرفت والے اے دردناک عذاب دینے والے اے عظیم اے قہر والے اے اضداد اور ہمسر سے بلند بیوی و اولاد سے پاک میں تجھ سے دشمنوں پر قہر اور جبارین کی تباہی کا سوال کرتا ہوں تو جس کے ساتھ چاہتا ہے اس کے مکر کو مٹاتا ہے اور تو مکر کو توڑنے و مٹانے کے لئے بہترین ہے۔ میں تیرے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے دل پست ہو گئے اور جس سے پیشانیاں جھک گئیں۔

جس کے ساتھ دشمنوں کے دلوں میں رعب ڈال دیا گیا اور اہل شقاوہ کے لئے تو نے بدبختی مقرر کر دی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری اس نام کے رقائق کے ساتھ مدد فرما جو کلی و جزوی طور پر میرے اعضاء میں سرایت کرے یہاں تک کہ میں ہر اس فعل میں طاقت رکھوں جو میں چاہتا ہوں تو ظالم میری طرف برائی کے ارادے سے نہ پہنچ سکے اپنے فضل کے ساتھ میرا فضل ملا دے۔ میرے دشمنوں کی آنکھوں کی روشنائی کو مٹا دے ان کے دلوں پر سختی کر ان کے اور میرے درمیان ایک پردہ بنا دے جس کے باطن میں رحمت ہو اور اس کا ظاہر اس سے قبل عذاب ہو بے شک تو سخت گرفت اور دردناک عذاب والا ہے۔ اسی طرح تیرے رب کی گرفت ہے وہ بستی والوں کی گرفت کرتا ہے۔ جب وہ ظلم کرنے والے ہوں بے شک تمہاری گرفت دردناک اور سخت ہے اور جو قرآن مجید کی اس کے لئے مناسب آیات ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کے سبب پکڑا اے اللہ میں تجھ سے ان آیات کی برکت کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے دشمنوں پر قہر کر اور ان پر بھی جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ رکھتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں پر قاہر ہے میں فلاں بن فلانہ پر قہر کروں اور تو مجھے اس کے شر سے کافی ہو جا اور اس کا غدر اور مکر مجھ سے پھیر دے اے رب العالمین اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے تجھے اس سے محفوظ رکھے گا۔ پھر اگر وہ تجھ پر کچھ زیادتی کرے تو ہلاک ہو گا۔

ہر حاجت پوری ہو:

اور آیۃ الکرسی کے خواص میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب تجھے کوئی سخت حاجت درپیش ہو تو مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا کرو پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ ایک دفعہ آیۃ الکرسی سات بار پڑھو دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرو سلام پھیر کر محراب میں کھڑے ہو کر سات بار یہ کہو: یَارَبِّ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ

پھر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًی یُغْنِیْنِیْ عَنْ كُلِّ حَظٍّ یَدْعُوْا اِلٰی كُلِّ ظَاهِرِ خَلْقٍ اَوْ بَاطِنِ اَمْرٍ وَ بَلِّغْنِیْ مُرَادِیْ وَارْفَعْنِیْ فِیْ دَرَجَةِ مُنْتَهَایَ وَاَشْهِدْنِیْ الْوُجُوْدَ بِالرِّیَاءِ وَالسُّرُوْرِ بَاعْلٰی سِرًّا التَّنْزِیْلِ اِلَی النِّهَایَاتِ وَالْجُوْدِ اِلَی الْبِدَایَاتِ حَتّٰی یَنْقَطِعَ الْكَلَامُ وَتَسْكُتَ حَرَكَةُ الْاَنَامِ وَتَمْحِیْ بِقَطْعِ نُقْطَةِ الْغَیْنِ وَیَنُوْبَ الْوَاحِدُ عَنِ الْاِثْنَیْنِ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ عَلَیَّ مِنَ الْیُسْرِ الَّذِیْ یَسَّرْتَهٗ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَیِّدْنِیْ بِذَالِكَ بِنُوْرٍ شَعْشَانِیٍّ یَخْطَفُ بِهٖ بَصَرَ كُلِّ حَاسِدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَهَبْ لِیَ الدَّرَجَةَ الْعُلْیَا لِكُلِّ مَقَامٍ وَاَغْنِنِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًی یَثْبُتُ بِهٖ فَقْرِیْ اِلَیْكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُغْنِیَ فَقْرِیْ وَ تُیَسِّرَ اَمْرِیْ وَتَجْبُرَ كَسْرِیْ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا۔

اے اللہ مجھے اپنے ساتھ اپنے غیر سے غنی کر دے۔ ایسا غنی کرنا جو ہر ایک باطن اور ظاہر امر سے مجھے غنی کر دے اور مجھے میری مراد تک پہنچا دے۔ میری انتہاء کے درجہ میں مجھے بلند کر دے۔ مجھے وجود میں ریا اور سرور کے ساتھ حاضر کر ساتھ نہایات تک اعلیٰ سر تنزل اور بدایات کی طرف جود کے ساتھ یہاں تک کہ کلام منقطع ہو جائے اور مخلوق کی حرکت خاموش ہو جائے اور لفظ غین کے ساتھ جدا کرنے کے ساتھ تو مٹا دے اور دو سے واحد نائب ہو۔ اے اللہ مجھ پر اس آسانی سے آسان کر جو تو نے اپنے بندوں پر آسانی کی نور شعشانی کے ساتھ میری مدد کر کہ جس شے پر جن وانس میں سے حسد کرنے والے کی آنکھ جھک جائے بلند مقام سے میرے لئے درجہ عطا کر اپنے غیر سے مجھے بے پرواہ کر دے جس سے تیری طرف میرا فقر ثابت ہو جائے بے شک تو غنی حمید ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے فقر کو غنی کر دے اور میرے امر کو آسان کر دے اور میری فلاں فلاں حاجتیں پوری کر دے جو دعا مانگے پوری ہو گی۔ یہ آیت بھی اس کے مناسب ہے اگر پڑھے تو بہتر ہے۔ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی اس اشارے کو سمجھو۔

کسی بڑے حاکم سے حاجت پوری کرانے کا عمل:

آیت الکرسی کی یہ بھی ایک خاصیت ہے کہ جب کسی نے بڑے آدمی کے پاس تمہاری کوئی حاجت ہو اور تو اس کا پورا ہونا چاہتا ہے تو اس دن روزہ رکھو اور اگر خاموش رہو تو زیادہ بہتر ہے پھر کسی میٹھی چیز سے روزہ افطار کرو مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر عشاء تک آیۃ الکرسی پڑھو دنیا کی کوئی بات نہ کرو یہاں تک کہ تم عشاء کی نماز پڑھ کے بیٹھ جاؤ اور سترہ (17) بار آیۃ الکرسی اس طرح پڑھو کہ ہر بار آیت الکرسی کے بعد یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَآئِمُ یَا وَدُوْدُ اَنْ تُلْقِیَ الْمَحَبَّةَ وَالْمَوَدَّةَ فِیْ قَلْبِ كَذَا وَاَنْ تَفِیْضَ عَلٰی قَلْبِهٖ بِالْمَوَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ اور اپنا نام لے پھر کہے حَتّٰی یَكُوْنَ طَوْعَ یَدِیْ وَلَا یُخَالِفَنِیْ فِیْمَآ اٰمُرُهٗ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْوَدُوْدِ وَ بِحَقِّ اَسْرَارِ هٰذِهِ الْاٰیَةِ تَوَكَّلُوْا یَا خُدَّامَ اٰیَةِ الْكُرْسِیِّ بِجَذْبِ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَ حَرِّكُوْا رُوْحَانِیَّةَ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ بَیْنِیْ وَ بَیْنَهٗ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا حَکِیْمٌ تک وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے حی و قیوم اے دائم اے ودود یہ کہ تو فلاں کے دل میں محبت و مودت ڈال دے اور اس کے دل پر مودت و محبت کے ساتھ قبض کر دے یہاں تک کہ وہ میرا مطیع بن جائے اور میری کسی بات کی مخالفت نہ کرے۔ ملک وددو اور اس آیت کے اسرار کے حق میں اے آیت الکرسی کے خدام تم میرا معاملہ اپنے ذمے لو اور فلاں بن فلانہ کے دل کو جذب کر دو۔ اس کے اور میرے درمیان محبت و مودت کی روحانیت کو حرکت دو **یحبونھم کحب اللہ** وغیرہ آیات کے حق میں پھر ایک عمدہ کاغذ پر مشک و زعفران اور عرق گلاب سے یہی تینوں آیات جو اوپر مذکور ہیں مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھے اور یہ بھی لکھے:

طَمُوْشٌ طَمُوْشٌ یَا طَمُوْشٌ بَسْطُوْشٌ سَیْطُوْشٌ شَعَاثٌ شَعْبَابٌ هَیْلُوْثَا شَیْلُوْثَا اَهْیَاوُشٌ عَلْشَاقِشٌ مَهْرَاقِشٌ شَاغُوْبٌ شَیْغُوْبٌ یَا حُزُمُ سَیْخُوْمٌ مَرْحُوْمٌ دَیْمُوْمٌ هَایُوْمٌ اَهْیَا شَرَهِیَا اذُوْنَائِیْ اَصْبَاوُتٌ اٰلُ شَدَائِیْ اَخَذْتُ مَعَانِی الْحُرُوْفِ وَوَفْقَ الْعَدَدِ مِنَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَالْخَبِیْرِ الْمَوْجُوْدِ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْحُرُوْفِ حَرِّکُوْا رُوْحَانِیَّةَ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ بَیْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَیْکُمْ مِنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ الْعِظَامِ وَاَنْ تَاْخُذُوْا مَجَامِعَ قَلْبِهٖ وَلُبِّهٖ حَتّٰی لَا یَنْطِقَ اِلَّا بِاِسْمِیْ وَلَا یَنْظُرَ غَیْرَ رَسْمِیْ وَلَا یَسْمَعَ اِلَّا قَوْلِیْ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وُدٌّ وَحُبٌّ 3 بار مَحْبُوْبٌ 3 بار اَلْوُدُّ حَاصِلٌ مَجْلُوْبٌ مَجْلُوْبٌ کَالسُّکَّرِ فِی الْقُلُوْبِ اَجْذِبْ وَاَجْلِبْ وَ حَبِّبْ وَ وَدِّدْ وَاَلْقِ ثَوْبَ الْمَحَبَّةِ وَتَاجَ الْهَیْبَةِ وَنُوْرَ الْمَعْرِفَةِ وَالْاَسْمَآءَ الْجَلِیْلَةَ وَالْاَقْسَامَ الْعَظِیْمَةَ هیمود اهیا هیوه ذَلَّ کُلُّ جَبَّارٍ لِهَیْبَةِ جَلَالِ اللّٰهِ وَخَضَعَ کُلُّ مُتَکَبِّرٍ لِاَمْرِ اللّٰهِ لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّ لَا تَخْشٰی فَلَمَّا رَاَیْنَهٗ اَکْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ کَرِیْمٌ تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ بِقَضَآءِ حَاجَةِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ مِنْ کَذَا لَا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ اِفْعَلْ یَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ مِنْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ وَهِیَ کَذَا بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْهًا قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ کَذٰلِكَ یُطِیْعُ فُلَانُ ابْنُ فُلَانَةَ اِلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ فِیْمَا یَطْلُبُ مِنْهُ وَ تَوَکَّلْ یَا صَاحِبَ هٰذَا الْیَوْمِ وَصَاحِبَ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ کُوْنُوْا مُسَاعِدِے فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ عَلٰی قَضَآءِ حَاجَتِهٖ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْعِظَامِ وَالْاَسْمَآءِ الْکِرَامِ وَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ اَسْمَعْ وَاَطِعْ یَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ وَاقْضِ حَاجَةَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ لَا یَتَکَلَّمُ اَحَدٌ فِیْ حَقِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اِلَّا بِخَیْرٍ اَوْ یَصْمُتُ هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ اِعْتَذِرْ یَا فُلَانُ وَاقْضِ لَهٗ مَا یَطْلُبُ وَمَا یُرِیْدُ بِحَقِّ اللّٰهِ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ بِحَقِّ طَهْطَهُوْبُ 2 لَهُوْبُ 2 حَیَاةُ کُلِّ شَیْءٍ مَا عَصَاكَ عَبْدٌ اِلَّا احْتَرَقَ وَلَا جَبَّارٌ اِلَّا ذَلَّ وَهَلَكَ هِیْدٌ هِیْدٌ وَهَا هَا هُوَ هُوَاهُ یهداه وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ لَهُ الْمُلْكُ الْبَاذِخُ الْعِزُّ الشَّامِخُ اَنْتَ هُوَ هُوَ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰئِکَتَكَ

الْكِرَامَ الْخُدَّامَ لِهٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْمُطِيْعِيْنَ لِهٰذِهِ الْاَقْسَامِ يَتَوَكَّلُوْنَ وَيَمْتَثِلُوْنَ فِيْمَا اَمَرْهُمْ بِهٖ الْمُسَاعِدَةُ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَيَقْضُوْالَهٗ مَا يَطْلُبُ وَ تَجْعَلُوْنَهٗ طَوْعَ يَدِهٖ وَلَا يُخَالِفُهٗ فِيْ اَمْرٍ مِّنَ الْاُمُوْرِ هَيَا اَلْوَحَا الْعَجَل السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَ عَلَيْكُمْ

اے ان اسماء اور حروف کے خدام فلاں بن فلانہ کے درمیان بزرگ اسماء الٰہی کے حق میں محبت کی روحانیت کو حرکت دو جنہیں میں نے تم پر پڑھا تم اس کے دل اور عقل کو خوب پکڑ لو کہ وہ سوائے میرے نام لینے کے بات نہ کرے اور سوائے میرے نام کے کچھ نہ دیکھے اور سوائے میری بات کے کچھ نہ سنے اور خوف نہ کرے بے شک تو امن والوں میں سے ہے اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈال دی محبت حاصل اور جذب کی گئی مثل شکر کے دل میں جذب کر اور محبت کو کھینچو۔ محبت کا کپڑا اور ہیبت کا تاج ڈال دے اور نور معرفت اسماء جلیلہ اور اقسام عظیم کو اللہ کے جلال کی ہیبت کے سامنے ہر جبار ذلیل ہوا اللہ تعالیٰ کے حکم کے سامنے ہر جبار جھک گیا تم دونوں خوف مت کرو بے شک میں تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہوں تم پکڑے جانے سے مت ڈرو اور خوف نہ کرو پس جب ان عورتوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو بہت بڑا حسین پایا۔ ان عورتوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور انہوں نے کہا اللہ کی قسم یہ بشر نہیں ہے۔ یہ تو ایک بزرگ فرشتہ ہے اے ان اسماء کے خدام تم فلاں بن فلانہ کی حاجت کے پورے کرنے کے کام کا ذمہ لو وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جو کچھ انہیں حکم دے فلاں بن فلانہ کا کام کرو جس کا میں نے اپنی حاجت کی قضا کے لئے تمہیں کہا ہے۔ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْن کے حق میں اسی طرح فلاں بن فلانہ فلاں بن فلانہ کے لئے مطیع ہو جائے اس کام میں جو اس سے طلب کرتا ہے۔ اس دن کے صاحب اور اس ساعت کے صاحب تم اور تمہارے اعوان حاضر ہو جائیں اور فلاں بن فلانہ کی حاجت کے لئے مدد کرنے والے ہوں۔ ان بزرگ آیات اور معزز اسماء کے حق میں اور ملک علام کے حق میں تم سنو اور اطاعت کرو اور فلاں ابن فلانہ کی حاجت کو پورا کرو کہ وہ فلاں بن فلانہ کے حق میں خیر کے ساتھ ہی بات کرے یا خاموش ہو جائے۔ اس دن وہ نہ بولیں نہ ان کے لئے اذن دیا جائے۔ وہ عذر پیش کرتے ہیں اے فلاں تم عذر کرو اور پورا کرو جو وہ طلب کرتا ہے اور چاہتا ہے بحق اللہ حمید و مجید کے ہر چیز کی زندگی تیرے ہاتھ میں ہے۔ جس نے تیری نافرمانی کی وہ جل گیا اور ہر جبار ذلیل ہو گیا وہی اپنے بندوں پر قاہر ہے اس کے لئے تمام ملک ہے تو ہر چیز پر قادر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ان اسماء کے لئے تو اپنے ملائکہ کرام و خدام کو مسخر کر دے اور فلاں بن فلانہ کی حاجت کو پورا کر دو۔

الله	کہیعص کہیعص					لا الٰہ الا اللہ
[illegible]	٥٢	٤٠	٦٨	٩٦	٤	[illegible]
	٨٨	١٦	٤٤	٣٢	٨٠	
	٢٤	٧٢	١٠٠	٨	٥٦	
	٢٠	٤٨	٣٦	٦٤	٩٢	
	٧٦	٨٤	١٢	٦	٢٨	
[illegible]	[illegible]					[illegible]

پھر اس نقش کو جو آنے والا ہے ایک کاغذ پر لکھ کر عمدہ عود ہندی، جاوی، مصطگی، زعفران، تخم حنظلی، نقلاع الجن کے سات دانوں اور خشک دھنیا سے دھونی دے۔ اس کاغذ کو لپیٹتے ہوئے کہے کہ میں فلاں شخص کی زبان اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹتا ہوں پھر اس کاغذ کو مطلوب کے سر پر چکر دے اگر سر پر پھیرنا ممکن نہ ہو تو دور ہی سے اشارے سے پھیرے پھر اپنے عمامے میں آگے کی طرف رکھ لے وہ عجیب و غریب اثر دیکھے گا یہ اس نقش کی صورت ہے جس کا اوپر ذکر کیا گیا۔

دو دشمنوں میں محبت پیدا کرنے کا عمل و تعویذ:

آیۃ الکرسی کے خواص میں سے یہ بھی ہے کہ دو دشمنوں کے درمیان محبت کے لئے لکھی جاتی ہے جیسے ہم نے ذکر کیا ہے کہ نیک ساعت میں عمل شروع کرے ایک کاغذ پر دونوں دشمنوں کے نام لکھے پھر سیاہ مرچ کے برابر لبان ذکر کی چالیس کنکریاں اور نقاح الجن کے چالیس دانے لے پھر ان کے دو حصے کرکے دو دو دانے ڈالتا جائے دھونی دے کر اور آیۃ الکرسی پڑھتا جائے یہاں تک کہ چالیس بار پوری ہو جائے اور جب پانچ دفعہ پڑھ لے تو یہ دعا کے:

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ بِالْقَاءِ الْمَحَبَّةِ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ عَلَيْكُمْ وَبَرَكَتِهَا لَدَيْكُمْ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ

اے اس آیت کے خدام تم یہ کام اپنے ذمے لو اس آیت کے حق میں فلاں بن فلانہ یا فلانہ بنت فلانہ کے درمیان محبت ڈال دو اور تمہارے پاس اس کی برکت کے ساتھ بحق مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ جب تم اسے پڑھ چکو تو اس تعویذ کو اسی ورق پر لکھو اور یہ دعا بھی اس کے ساتھ لکھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَنْعَتُهُ النَّاعِتُوْنَ يَا مَنْ اَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُلْقِيَ الْمَحَبَّةَ وَالْمَوَدَّةَ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ وَكَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ الاية وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ مَلَكًا نِصْفُهٗ مِنْ ثَلْجٍ وَنِصْفُهٗ مِنْ نَّارٍ فَلَا النَّارُ تُذِيْبُ الثَّلْجَ يُطْفِئُ النَّارَ وَهُوَ يُنَادِيْ بِلِسَانِ الْاِقْتِدَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَلَّفَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ اَلِّفْ بَيْنَ عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ وَفُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ اے قائم رکھنے والے اے وہ ذات جسے آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں اور نہ وہم و گمان اس میں آمیز ہو سکتے ہیں اور تعریف کرنے والے اس کی تعریف نہیں کر سکتے اے وہ ذات جس نے کاف و نون کے درمیان حکم دیا بے شک اس کا حکم ہے جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے اس سے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ان آیات کے حق میں فلاں بن فلانہ اور فلاں بن فلانہ کے درمیان محبت و مودت ڈال دے وہ آیات یہ ہیں: يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ... اے وہ ذات جس نے چوتھے آسمان میں ایک فرشتہ پیدا کیا ہے جس کا نصف بدن برف کا ہے اور نصف آگ کا ہے پس آگ نہ برف کو پگھلاتی ہے اور نہ برف آگ کو بجھاتی ہے اور وہ فرشتہ زبان اقتدار سے یہ ذکر کرتا ہے۔ سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح اے اللہ جس نے برف و آگ کے درمیان محبت ڈالی تو فلاں بن فلانہ اور فلاں بن فلانہ کے درمیان محبت ڈال بے شک تو جو چاہتا ہے اس پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اس کی صورت یہ ہے:

جبریل	والقیت علیک				میکائیل
[illegible]	٢٠٦	٣٠٦	٤٠٢	٢٠٠	[illegible]
	٣٠٣	١٩٩	٢٤٩	٢٠٥	
	١٩٨	٣٠١	٢٠٠٧	٢٠٠	
	٣٠٦	٢٩٦	٢٩٧	٣٣٣	
عزرائیل	علی عینی				اسرافیل

محبت قبولیت اور جاہ و مرتبہ کا حصول:

معلوم ہو کہ آیۃ الکرسی میں محبت قبولیت اور جاہ و مرتبہ کے لئے بہت بڑی خاصیت ہے جب تم اس کے متعلق ارادہ کرو تو اس نقش کو جو آگے آرہا ہے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر اس کے گرد آیۃ الکرسی لکھو اسے عود ہندی، جاوی اور عود صلیب کی دھونی دو۔ نقش کی صورت یہ ہے۔

[illegible]	[illegible]					[illegible]
[illegible]	لاتضعف ۱۱۱۱	٦٥	١٤٠	٤٥٤	إنك	[illegible]
	١٤٣	٤٥٢	٦٩	١١١٤	٦٣	
	٧٢	١١١٢	الله ١٦	١٤١	٤٥٠	
	٦٤	١٣٩	٣٥٣	٧٠	١١١٥	
	الأجل ١٤٢	٧٣	١١١٣	٦٢	أنت ٤٥١	
[illegible]	[illegible]					[illegible]

حکام کے پاس حاجتیں پوری ہوں:

معلوم ہو کہ آیۃ الکرسی اکابر کے درمیان محبت و الفت ان کے دلوں میں ہیبت ڈالنے اور بادشاہوں و وزراء کے سامنے جانے کے لئے بھی بہت مفید ہے اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَنْ تُنَجِّيَنِيْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَ تَجْعَلَهٗ مَشْغُوْفًا بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ كَذٰلِكَ طُوْلُ لَيْلِهٖ لَا يَهْدَأُ بِمَحَبَّةِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ كَذٰلِكَ تَضِيْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ حَتّٰى لَا يَرٰى فِيْ لَيْلِهٖ وَنَهَارِهٖ اِلَّا

خِيَالَهُ مَعَهُ وَذِكْرُهُ عَلٰى لِسَانِهٖ لِشِدَّةِ الْمَحَبَّةِ الدَّآئِمَةِ مَنْ ذَاالَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ كَذَالِكَ تَشْفَعُ هٰذِهِ الْاٰيَةُ الشَّرِيْفَةُ الْكَرِيْمَةُ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عِنْدَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ دُوْنَ شَفَاعَةِ الْخَلْقِ بَلْ شَفَاعَةِ كَلَامِ الْحَقِّ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ كَذَالِكَ فُلَانُ ابْنُ فُلَانَةَ يَعْلَمُ اَنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ مِنْ * بَيْنِ يَدَيْهِ تَابِعًا مُطِيْعًا اِلَّا لِاَمْرِهٖ مُجِيْبًا لِدَعْوَتِهٖ مَلِيْكًا لِكَلِمَتِهٖ قَاضِيًا لِحَاجَتِهٖ رَاسِخَةً فِیْ قَلْبِهٖ مَحَبَّتُهٗ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ كَذَالِكَ يُحِيْطُ فُلَانُ ابْنُ فُلَانَةَ بِعَيْنِ الْمَحَبَّةِ وَالْوَفَآءِ وَالصَّفَآءِ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَذَالِكَ اَوْسَعْتُ قَلْبَكَ صِفَتَهٗ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ حَتّٰى لَا تُطِيْقَ عَنْهُ الصَّبْرَ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ حَتّٰى يَقْضِیَ لَكَ جَمِيْعَ الْمَصَالِحِ وَمَا تَطْلُبُ مِنْ غَيْرِ مُعَاوَدَةٍ وَلَا مُعَانَدَةٍ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَااَللّٰهُ 3 بار اَنْ تَسْكُنَ مَحَبَّةَ فُلَانَ ابْنِ فُلَانَةَ فِیْ قَلْبِ فُلَانَ ابْنِ فُلَانَةَ حَتّٰى يُطِيْعَهٗ وَلَا يَعْصِیَ لَهٗ اَمْرًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ بِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَ عَطِّفُوْا قَلْبَهٗ وَلَيِّنُوْا جَوَارِحَهٗ بِمَحَبَّةِ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ حَكِيْمٌ تک وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پہلوں اور پچھلے لوگوں کے معبود اے پریشان حال لوگوں کی دعا سننے والے میں تجھ سے اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم کے حق میں سوال کرتا ہوں کہ مجھے فلاں بن فلانہ سے نجات دے اور اسے فلاں بن فلانہ کے ساتھ مشغول کر دے اسے اونگھ اور نیند نہیں پکڑتی اسی طرح اس کی رات کی طوالت فلاں بن فلانہ کی محبت کے ساتھ ہو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کچھ اسی کا ہے اسی طرح فلاں بن فلانہ پر آسمان و زمین تنگ ہو جائیں کہ بجز اس کے خیال کے کچھ نہ دیکھے زبان پر اس کا ذکر رہے شدت محبت ہو۔ کون ہے جو اس کے سامنے شفاعت کرے مگر بغیر اس کے حکم کے پس اس طرح یہ آیت فلاں بن فلانہ کے لئے شفاعت کرتی ہے۔ یہ شفاعت خلق کی شفاعت کلام حق کی جانتا ہے اسے جو ان کے آگے ہے اور ان کے پیچھے ہے اسی طرح فلاں بن فلانہ محض جانتا ہے کہ فلاں بن فلانہ اس کے سامنے تابع و مطیع ہے اور اس کے حکم کا ماننے والا ہے۔ اس کی دعوت کو قبول کرنے والا ہے۔ اس کی حاجت پوری کرنے والا ہے۔ اس کے دل میں محبت جمی ہوئی ہے اور اس کے علم سے احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جو چاہے اسی طرح فلاں بن فلانہ محبت وفا اور صفا کے ساتھ احاطہ کرے اس کی کرسی نے آسمانوں و زمین کو گھیر ہوا ہے اسی طرح میں نے وسیع اور مائل کیا تیرے دل کو فلاں بن فلانہ پر یہاں تک کہ اس سے صبر کی طاقت نہ رکھے اور تمام مصلحتیں پوری کر دے جو تو طلب کرے بغیر دشمنی کے اور اسے ان دونوں کی حفاظت عاجز نہیں کرتی اور وہ علی و عظیم ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ فلاں بن فلانہ کے دل میں فلاں کی محبت ڈال دے یہاں تک کہ وہ اس کی اطاعت کرے اور کسی امر کی مخالفت نہ کرے اور اس آیت شریفہ کے خدام فلاں بن فلانہ کا کام اپنے ذمے لو اس کے دل کو نرم کرو اور اس کے اعضاء کو فلاں بن فلانہ کی محبت کے ساتھ نرم کرو ان آیات کریمہ کے حق میں۔

ایک بزرگ بیان کرتے ہیں کہ جب رات اندھیری ہوتی وہ اٹھ کر نماز پڑھتے اور یہ دعا پڑھتے:

اِلٰهِیْ اَنْتَ اَنْتَ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَ سُدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا ثِقَةَ مَنْ لَّا ثِقَةَ لَهٗ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اَنْتَ

اَلْحَیُّ الْبَاقِیْ عَلَی الدَّوَامِ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَاِنَّمَا السِّنَةُ وَالنَّوْمُ لِلْمَخْلُوْقِیْنَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ غَیْرَكَ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَقْدِرُ عَلٰی مَا تَقْدِرُ عَلَیْهِ اَنْتَ كُلُّ الْمَخْلُوْقَاتِ تَحْتَ قَهْرِ عَظَمَتِكَ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِی الصُّدُوْرِ وَتَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا وَاَنْتَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

رَبَّنَا رَبَّنَا سَیِّدَنَا مَوْلَانَا مَوْلَانَا اَنْتَ الَّذِیْ تُعْطِیْ وَتَمْنَعُ اَنْتَ الَّذِیْ تَرْفَعُ وَتَضَعُ اَنْتَ الَّذِیْ تُبْصِرُ وَتَسْمَعُ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ اَسْاَلُكَ بِخَفِیِّ لُطْفِكَ وَجَلَالِ عِزِّكَ اَنْ تُصَلِّیْ وَتُسَلِّمَ عَلَی الْحَبِیْبِ الْاَعْظَمِ وَالنَّبِیِّ الْاَكْرَمِ وَالرَّسُوْلِ الْمُعَظَّمِ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّاهِرِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ وَبِجَاهِ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَبِجَاهِ التَّابِعِیْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ اَسْاَلُكَ اَنْ تَحْشُرَنِیْ فِیْ زُمْرَتِهِمْ وَتَحْتَ اَلْوِیَتِهِمْ وَتُمِدَّنِیْ بِمَدَدِهِمْ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اللہ تو ہی تو ہے۔ سوا تیرے امید منقطع ہو گئی اور ناکام ہو گئیں امیدیں مگر تجھ سے اور سوائے تیری طرف سارے راستے بند ہو گئے اے اس شخص کا بھروسہ جس کا کوئی بھروسہ نہیں ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے عظیم اعظم نام اللہ لا الہ لا ھو الحی القیوم کے ساتھ سوال کرتا ہوں تو دوام پر ہی اور باقی ہے اسے نیند اور اونگھ نہیں آتی بے شک نیند و اونگھ مخلوق کے لئے ہے اس کے لئے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں کون ہے جو تیرے حکم کے بغیر شفاعت کرے۔ کون ہے جو اس بات پر قدرت رکھتا ہو جس پر تو قادر ہے تمام مخلوق تیری عظمت کے نیچے ہے وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور پیچھے ہے جو کچھ دلوں میں ہے تو انہیں جاننے والا ہے اور تو وہ بھی جانتا ہے جسے ہم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اس کے علم سے مگر جو کچھ چاہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہیں تو ہی وہ ذات ہے جو وسیع ہے ہر چیز کو رحمت اور علم کے ساتھ اسے دونوں کی حفاظت عاجز نہیں کرتی اے اللہ تو عطا کرتا ہے اور روکتا ہے تو ہی بلند و پست کرتا ہے تو ہی سنتا اور دیکھتا ہے آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز تجھ پر مخفی نہیں۔

میں تیرے خفی لطف اور عز کے جلال کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو حبیب اعظم نبی اکرم رسول معظم ﷺ پر درود و سلام بھیج اہل بیت طاہرین طیبین ان کے تمام اصحاب تابعین تبع تابعین کے طفیل میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا حشر ان کے زمرے میں کرنا اور ان کی مدد کے ساتھ میری مدد فرمانا اے رب العالمین!

دینی و دنیاوی حاجت پوری ہو:

جو شخص اس دعا کے ساتھ جو کچھ اللہ سے مانگے اسے عنایت ہو جب کسی کو کوئی دینی یا دنیاوی حاجت ہو تو اسے لازم ہے کہ نصف شب میں چار رکعات نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی دس بار پڑھے۔ سلام کے بعد آسمان کی طرف سر اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ لَّا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ اٰیَةِ الْكُرْسِیِّ عِنْدَكَ وَاَنْ تَفْعَلَ لِیْ مَا هُوَ كَذَا وَاَنْ تَتَوَلّٰی جَمِیْعَ مَا رَبِّیْ وَمَقَاصِدِیْ وَمَا اَطْلُبُ مِنْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اے اللہ میں تجھ سے آیۃ الکرسی کی حرمت طلب کرتا ہوں۔ پھر اپنی حاجت طلب کرے اور اس کا نام لے اللہ تعالیٰ پر اس کا پورا کرنا لازم ہے اور اس دعا کے اول و آخر درود شریف جس قدر ہو سکے پڑھے بے شک وہ اپنے عمل میں کامیاب ہو گا جو شخص آیۃ الکرسی دن کو پڑھے رات تک اللہ تعالیٰ اسے محفوظ رکھے جو رات کو پڑھے وہ صبح تک محفوظ رہے۔

گناہوں کی بخشش اور غصہ دور کرنے کا عمل:

آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اسے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے جو شخص سوتے وقت اسے پڑھے تو رات بھر شیطان سے محفوظ رہے اور جسے غصہ آرہا ہو تو پڑھ کر بائیں طرف تھوک دے شیطان بھاگ جائے اور اس کا غصہ جاتا رہے۔ ایک نہایت جلیل القدر اور بزرگ دعا اس جگہ میں بیان کرتا ہوں مگر اس کے فوائد اس لئے مختصر کر دیئے ہیں تاکہ اگر نااہل لوگوں کے ہاتھ آجائے تو وہ اس سے فائدہ حاصل کر کے دوسروں کو نقصان نہ پہنچائیں۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ هُوَ تَفَرَّدَ بِالْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ لَا تَثْبُتُ ذَوَاتُ الْمَخْلُوْقِيْنَ حَقِيْقَتُهُمْ مَعَ ذَاتِهٖ وَلَا صِفَاتُهُمْ مَعَ صِفَاتِهٖ وَلَا اَسْمَائُهُمْ مَعَ اَسْمَائِهٖ وَلَا اَفْعَالُهُمْ مَعَ اَفْعَالِهٖ وَلَا سِوَاهُ اَحَدٌ لَا جَمَالَ عَلَى الْحَقِيْقَةِ اِلَّا جَمَالُهٗ وَلَا جَلَالَ اِلَّا جَلَالُهٗ وَهُوَ اَبَدًا فِيْ كَمَالِهِ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الدَّائِمُ عَلٰى عَرْشِهٖ بِدَوَامِ مُلْكِهٖ وَكُلُّ الْخَلَائِقِ مُنْقَادُوْنَ اِلٰى كَمَالِ مَعْرِفَتِهٖ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ وَاحِدٌ فِيْ مُلْكِهٖ اَحَدٌ فِيْ سَرْمَدِيَّةِ عِزِّ اَبَدِيَّتِهٖ مَعَ اِخْتِلَافِ عُقُوْلِهِمْ وَاَدْيَانِهِمْ كُلُّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اِلٰى حَقِيْقَةِ مَعْرِفَتِهٖ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ هُوَ الْخَالِقُ الرَّزَّاقُ وَالْمُحْيِيْ وَالْمُمِيْتُ وَالْاَمْرُ كُلُّهٗ رَجَعَ اِلَيْهِ وَاَمَّا الْعَارِفُوْنَ وَالْمُحَقِّقُوْنَ فَاِنَّهُمْ قَدْ تَاهُوْا فِيْ حَقِيْقَةِ مَعْرِفَتِهٖ مَا نَوَّرَ قُلُوْبَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ بِالْاِطِّلَاعِ عَلٰى حَقَائِقِ مَعْرِفَةِ مَوْضُوْعَاتِهٖ قَدْ تَاهُوْا فِيْ بِحَارِ حُبِّهٖ وَبِمَا اَنْعَمَ عَلَيْهِمْ بِهٖ وَغَاصُوْا فِيْ اَمْوَاجِ اللُّجَجِ بِبِحَارٍ تَلَاْلُؤٍ تَلَاطُمِ قُدْرَتِهٖ فَهُمْ اَقَرُّوْا بِالْعِجْزِ عَنْ اِدْرَاكِ مَعْرِفَتِهٖ وَغَرِقُوْا فِيْ بِحَارِ مَلَكُوْتِهٖ فَعَلِمُوْا وَتَحَقَّقُوْا اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَدَلَّ عَلٰى اَنَّهٗ حَيٌّ قَيُّوْمٌ فَاَحْيَا قُلُوْبَهُمْ وَنَوَّرَ اَبْصَارَهُمْ وَاَفْئِدَتَهُمْ فَلَمْ يُشَاهِدُوْا فِي الْكَوْنِ سِوَاهُ وَلَا رَبَّ اِلَّا اِيَّاهُ فَاَقَرُّوْا لَهٗ بِالْعِجْزِ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَيْ لَا تَاْخُذُهٗ فَتْرَةٌ عَنِ الْخَلْقِ لِلْمَصْنُوْعَاتِ وَلَا نَوْمٌ عَنْ اِدْرَاكِ الْمَعْلُوْمَاتِ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ جَمِيْعُ الْمَوْجُوْدَاتِ تُقَدِّسُهٗ عَنِ الْحُلُوْلِ وَالنَّظِيْرِ وَالْاِتِّحَادِ وَالْبِدَايَةِ وَالنِّهَايَةِ وَالْاِتِّصَالِ وَالْاِنْفِصَالِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ قَبْلَ الْاَشْيَاءِ وَرُجُوْعُ الْخَلَائِقِ وَانْقِيَادُهَا اِلَيْهِ وَهُوَ فِيْ مُلْكِهِ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَاحِدٌ اَحَدٌ مُنْفَرِدٌ بِنَفْسِهٖ فِي الْغُيُوْبِ عَنِ الظُّنُوْنِ وَالْفُهُوْمِ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَجَمِيْعُ الْكَائِنَاتِ لَهٗ شَاهِدَاتٌ وَلِمَصْنُوْعَاتِهٖ عَارِفَاتٌ بِاَنَّهٗ اِلٰهُ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يُسَبِّحُ لَهٗ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ وَكُلٌّ نَاطِقٍ اِذَا بِاِذْنِهٖ وَكُلُّ مُتَكَلِّمٍ اِذَا بِعِلْمِهٖ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ وَغَنِيٌّ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ مُفْتَقِرٌ اِلَيْهِ وَخَاضِعٌ لَدَيْهِ ذَلِيْلٌ

مَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ سُبْحَانَكَ لاَ عِلْمَ لَنَا اِلاَّ مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ يَعْلَمُ وَمَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلاَّ يَعْلَمُهَا وَلاَ حَبَّةٍ فِى ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلاَ رَطْبٍ وَلاَ يَابِسٍ اِلاَّ فِىْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ وَلاَ يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلاَّ بِمَا شَاءَ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا۔

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَاَحَاطَتْ قُدْرَتُهٗ عَلٰى مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ فَكُلٌّ اِلَيْهِ صَآئِدٌ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَىْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا ذَهَبَتِ الْاَرْوَاحُ وَشَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَتَاهَتْ فِىْ هَيَاكِلِ اَشْبَاهِهَا وَ تَفَرَّقَتْ فِىْ مَصْنُوْعَاتِ اِبْصَارِهَا وَتَشَكَّلَتْ فِىْ قَوَالِبِ الرُّوْحَانِيَّاتِ لِشُهُوْدِ اِخْتِلاَفِ الصُّوَرِ فِىْ قَوَالِبِ التَّرْكِيْبِ فِىْ مُسْتَدِيْرِ الْبَرَازِخِ بِظُهُوْرِ الْحُكْمِ عَلَى الدَّلاَلَةِ وَظُهُوْرُ الْعِلْمِ ظَاهِرُهَا ظَاهِرُ الْقُدْرَةِ وَبَاطِنُهَا بَاطِنُ الْاَمْرِ وَهُوَ سِرُّ التَّائِيْدِ لِقَبُوْلِ مَجَارِىْ الْحُكْمِ وَالتَّصَرُّفِ بِهٖ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلاَ يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ اَوْسِعْ لَنَا مِنْ قَيُّوْمِيَّتِكَ عِلْمًا وَفَهْمًا نَتَصَرَّفُ بِهٖ فِى الْكَائِنَاتِ لاَ حَوْلَ لِىْ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِكَ قَدْ رَفَعْتُ فَاقَتِىْ وَ مَسْكَنَتِىْ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْكَ فَلاَ تُخَيِّبْ رَجَآئِىْ مِنْكَ وَاَنْتَ الْوَاسِعُ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ اَسْاَلُكَ بِتَنَوُّعِ حَيَاةِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَبِاَنْوَاعِ اَسْرَارِ الْمَلِكِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ اِنْتَفَعَتْ بِتَجَلِّيَةٍ عِطَاشِ اَكْبَادِ اَهْلِ الْمَحَبَّةِ الْوَاضِحَةِ الْبُرْهَانِ فَتَاهُوْا فِىْ اَوْدِيَةِ صِفَاءِ سِرَآئِرِهِمْ وَاَنْوَارِ ذَوَاتِهِمْ فَنَادَوْا يَامَنْ وَّسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلاَ يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَؤُفُ يَا حَلِيْمُ يَا مَنْ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ لاَ تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلاَ نَوْمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلاَّ بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلاَّ بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلاَ يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ

اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْكَرِيْمَةِ اَنْ تُنَوِّرَ قُلُوْبَنَا وَتُوَسِّعَ اَرْزَاقَنَا وَتُهَذِّبَ اَخْلاَقَنَا يَا مُؤْنِسَ الْقُلُوْبِ وَ سَاتِرَ الْعُيُوْبِ وَ يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ وَ يَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ وَ يَا عَلاَّمَ الْغُيُوْبِ قَدْ عَلِمْتَ مَا كَانَ مِنْ مَّسْاَلَتِىْ وَاعْتِذَارِىْ فِىْ خَلْوَتِىْ وَاَقَالَتِىْ مِنْ زَلَّتِىْ وَ تَنَصُّلِىْ مِنْ خَطِيْئَتِىْ وَاَنْتَ اَللّٰهُمَّ تَعْلَمُ هِمَّتِىْ وَالْمُطَّلِعُ عَلٰى نِيَّتِىْ وَالْعَالِمُ بِطَوِيَّتِىْ وَمَالِكَ الْمُلْكِ رَبِّىْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِىْ وَغَايَتِىْ فِىْ مَطْلَبِىْ وَرَجَآئِىْ عِنْدَ شِدَّتِىْ وَمُؤْنِسِىْ فِىْ وَحْدَتِىْ وَرَاحِمَ وَعِبْرَتِىْ وَمُقِيْلِىْ مِنْ عَثْرَتِىْ وَمُجِيْبَ دَعْوَتِىْ فَاِنْ كُنْتُ قَصَّرْتُ عَمَّا اَمَرْتَنِىْ وَارْتَكَبْتُ مَا عَنْهُ نَهَيْتَنِىْ فَبِجَاهِكَ حَمَيْتَنِىْ وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِىْ فَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَاغَايَةَ الطَّالِبِيْنَ وَمَلِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اَنْتَ تَعْلَمُ مَا اُخْفِىَ فِى الضَّمِيْرِ وَ مُدَبِّرَ اُمُوْرِ الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ فَاِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ حَاجَتِىْ بِفَضْلِكَ اَسْاَلُكَ اَنْ

تُشْفِعَنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاَنْ تَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَاَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الْكَرِیْمَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْعَظِیْمَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ سُؤْلِیْ وَمَا طَلَبْتُهٗ مِنْكَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بقا اور ہمیشگی کے ساتھ یکتا ہے۔ مخلوقوں کی ذاتیں اس کی ذات اور صفات کے ساتھ ثابت نہیں رہتیں اور نہ ان کی حقیقت ساتھ رہتی ہے۔ نہ ان کی صفات اسماء اور ان کے افعال اس کی صفات اسماء اور اس کے افعال کے ساتھ رہتے ہیں اور اس کے سوا کوئی نہیں ہے۔ حقیقت میں اس کا جمال اور جلال ہے اپنے کمال میں ہمیشہ سے ہے وہ زندہ اور قیوم اپنے عرش پر اپنے ملک کے دوام کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور تمام خلائق اس کے کمال معرفت کی طرف مطیع و فرماں بردار ہیں وہ جانتے ہیں کہ وہ اپنے ملک میں یکتا اور ان کی عقلوں کے اختلاف کے ساتھ اپنی ابدیت کی عزت کی سرمدیت میں ایک ہے اور اپنے ادیان کے اختلاف کے ساتھ وہ سب اس کی معرفت کی حقیقت کی طرف رجوع کرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ خالق رزاق زندہ کرنے والا اور مارنے والا ہے اور امر تمام اس کی طرف رجوع کرتا ہے لیکن عارفین اور محققین اس کی معرفت کی حقیقت میں حیران ہوئے۔

انہوں نے اس کی قدرت کے دریا کی موجوں میں غوطے لگائے انہوں نے اپنے عجز کا اقرار کیا اور اس کی معرفت میں غرق ہو گئیں اور پھر انہوں نے اس کے دریائے ملکوت میں غوطے لگائے انہوں نے جان لیا اور تحقیق کی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر یہ اس بات پر دلالت ہے کہ وہ زندہ اور قیوم ہے۔ پس اس نے ان کے دلوں کو زندہ کیا ان کی آنکھوں اور دلوں کو منور کیا۔ انہوں نے کائنات میں اسی کا مشاہدہ کیا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی رب ہے۔ انہوں نے اس کے لئے عاجزی کے ساتھ اقرار کیا اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی کہ مصنوعات کے پیدا کرنے سے اسے سستی ہو اور نہ معلومات کے ادراک سے نیند آتی ہے اس کا حکم ہے کہ جب کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا اور وہ چیز ہو جاتی ہے اس کی ذات پاک ہے۔ اس کے دست قدرت میں ہر چیز کی ملکیت ہے اور تمام موجودات اس کی طرف لوٹیں گے۔ اس کی ذات حلول نظیر اتحاد بدایت نہایت اتصال اور انفصال سے پاک ہے۔ اس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اشیاء سے قبل اور تمام مخلوقات کا رجوع اور ان کا مطیع ہونا اس کی طرف ہے وہ اپنے ملک میں ازل یکتا اور اپنی ذات کے ساتھ منفرد ہے گمانوں اور فہموں سے غیوب میں اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تمام کائنات اس کی شاہد ہیں اور اس کی مصنوعات کے لئے عارف ہیں۔ بے شک وہ زمینوں اور آسمانوں کا معبود ہے کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے مگر اس کے حکم کے ساتھ۔ آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے۔ ہر چیز اس کی تحمید و تقدیس و تسبیح بیان کرتی ہے مگر تم ان کی تسبیح کو کچھ نہیں سمجھتے ہر بولنے والا اس کے حکم کے ساتھ بولتا ہے اور کلام کرنے والا اس کے حکم سے کلام کرتا ہے وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے وہ ہر چیز سے بے پرواہ ہے ہر چیز اس کی محتاج ہے اور اس کے سامنے عاجز ہے اس کے آگے ہر چیز ذلیل ہے وہ اسے جانتا ہے جو ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے تیری ذات پاک ہے ہمیں کوئی علم نہیں ہے مگر جس کی تو نے ہمیں تعلیم دی بے شک تو جاننے والا حکمت والا ہے اسے جانتا ہے جو خشکی اور پانی میں ہے اور نہیں گرتا کوئی پتہ مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہ زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ ہے مگر وہ اسے جانتا ہے اور کوئی تر و خشک نہیں ہے مگر وہ کتاب مبین میں ہے وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کے ساتھ احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جو چاہے اس کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے اللہ ان پر محیط ہے بلکہ وہ لوح محفوظ میں قرآن مجید ہے اس کی قدرت نے آسمانوں کے ملکوت پر احاطہ کیا ہوا ہے پس سب اس کی طرف جانے والے ہیں۔ اے ہمارے رب تو نے ہر چیز کو رحمت اور علم سے گھیر لیا ہے ارواح چلی گئیں منہ جھک گئے اور تمام اپنے اجسام میں روحیں حیران ہوئیں ان کے ایجاد کی مصنوعات میں متفرق ہوئیں اور روحانیت کے قالبوں میں ترکیب کے قوالب میں صورتوں کے اختلاف کے شہود کے لئے منتقل ہو گئیں جو برزخوں کے دائرے میں ہے اور دلالت پر کلم کے ظہور کے ساتھ ہے اور ظہور علم کے ساتھ ہے جس کا ظاہر قدرت کا ظاہر اور اس کا باطن امر کا باطن ہے۔

وہ حکم اور تصرف کے جاری ہونے کی جگہوں کی قبولیت کے لئے تائید کا راز ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہیں۔ ان دونوں کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بلند و برتر ہے۔ اے اللہ اپنی قیومیت سے ہمارے علم اور فہم کشادہ کر کہ اس کے ساتھ ہم کائنات میں تصرف کریں اور طاقت و قدرت تیری ہے میں اپنا فاقہ اور مسکینی تیری طرف لایا ہوں پس تو اپنی طرف سے میری امید کو ناکام نہ کر جب کہ تو وسعت والا رب عظیم ہے میں تجھ سے روحانی ارواح کی حیات کے تنوع اور ملک عظیم و اعظم کے اسرار کے اقسام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کی تجلی سے اہل محبت کے پیاسے جگر منتفع ہوئے جن کی محبت کی برھان واضح ہے پھر وہ اپنی باطنی صفائی کے میدانوں اور ذاتوں کے انوار میں گم ہو گئے۔ انہوں نے ندا دی اے وہ ذات جس کی کرسی آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے ان دونوں کی حفاظت اس پر گراں نہیں ہے وہ بلند اور برتر ہے اے کریم اے رحیم اے رؤف اے حلیم اے وہ ذات جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ زندہ اور قیوم ہے اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے مگر اس کے حکم کے ساتھ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کے ساتھ احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جو چاہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہیں ان دونوں کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بلند و برتر ہے اے اللہ میں تجھ سے ان عظمت والی آیات اور بزرگ اسماء کے حق میں سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے دلوں کو روشن کر دے ہمارے رزق وسیع کر دے۔ ہمارے اخلاق کی تہذیب کر اے قلوب کے مونس عیبوں کے ڈھانپنے والے اے تکلیفوں کے کھولنے والے اے گناہوں کو بخشنے والے اے غیوب کے جاننے والے تجھے میرے مسئلے کے متعلق علم ہے اور خلوت میں میرا اعتذار میری لغزش سے مجھے بچانا اور میرے خطا سے مجھے کھینچ لینا اے اللہ تو میری ہمت کو جانتا ہے اور میری نیت پر واقف ہے میری پوشیدہ بات کو جاننے والا ہے۔ ملک کا مالک ہے۔

اے رب تو مجھے میری پیشانی سے پکڑنے والا ہے تو ہی میرے مطلب کی انتہاء ہے اور شدت کے وقت میری امید کا جانتا ہے میری تنہائی میں میرا مونس ہے میری گریہ زاری پر رحم کرنے والا ہے مجھے میری سختی سے نجات دینے والا ہے میری دعا کو قبول کرنے والا ہے اگر میں نے ان کاموں میں قصور کیا ہے جن کا تو نے حکم دیا ہے اور وہ افعال میں نے کئے ہیں جن سے تو نے منع کیا لیکن تو نے اپنی عزت اور بزرگی کے ساتھ میری حمایت کی اور اپنے پردے کے ساتھ پردہ پوشی کی پس اے بزرگوں کے بزرگ اے طالبوں کی مقصود روز جزا کے مالک تو اسے جانتا ہے جو دل میں پوشیدہ ہے تو ہر چھوٹے بڑے کام کی تدبیر کرنے والا ہے اگر تو اپنے فضل سے میری حاجت کو پورا کر دے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے بارے میں سفارش قبول کر اور اپنی رحمت کے ساتھ رحم کر جو ہر چیز کو وسیع ہے اے ارحم الراحمین میں تجھ سے اس آیت کریم اور اسماء عظیم کے طفیل کو سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود و سلام بھیج اور جو میری طلب ہے وہ مجھے عطا کر اے رب العالمین۔

گناہوں کی بخشش ہو:

آیۃ الکرسی کی یہ بھی ایک خاصیت ہے کہ جب بندہ نے بہت گناہ کئے ہوں اور وہ ان سے توبہ کرنی چاہتا ہے تو چاہئے کہ مہینہ کی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخوں کو پاک صاف ہو کہ وضو کر کے آدھی رات کو چار رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی سات بار پڑھے سلام پھیرنے کے بعد ستر بار استغفار اور ستر بار یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَآ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ صَلٰوةً اَدَّخِرُهَا لِيَوْمِ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَ خِيْفَتِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جو ہمیں تمام مصیبتوں اور آفات سے نجات دے دے جس سے ہماری تمام حاجات پوری ہوں ہماری برائیوں کو مٹا کر ہمیں پاک کر دے اس سے درجات بلند ہوں زندگی اور موت کے بعد غایات

حاصل ہوں ایسی صلوٰۃ جسے میں یوم فزع اکبر اور اس کے ڈر کے لئے ذخیرہ بناؤں اور ان کی آل اور اصحاب پر بھی سلام ہو۔ پھر یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلٰی مَنْ تَابَ وَالْمُقَرِّبُ لِمَنْ اَنَابَ وَالْکَاشِفُ ظُلْمَةِ الْحِجَابِ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاِلَیْكَ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ وَبِكَ تَدْفَعُ الشُّرُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ سِرًّا مِّنْ سِرِّكَ وَ نُوْرًا مِّنْ نُوْرِكَ وَرُوْحًا مِّنْ اَمْرِكَ یُوْرِثُنِی السُّکُوْنَ لِمَقْدُوْرِكَ وَوَفِّقْنِیْ بِتَوْفِیْقٍ مِّنْكَ یُوْقِظُ غَافِلِیْ مِنِّیْ وَ یُعَلِّمُ جَاهِلِیْ وَیُوْضِحُ اِلَیْكَ طَرِیْقِیْ وَیَکُوْنُ فِی الْفَجْعَةِ وَالرَّجْعَةِ رَفِیْقِیْ فِیْكَ اِجْتِهَادِیْ وَعَلَیْكَ اِعْتِمَادِیْ وَاِلَیْكَ مَرْجِعِیْ وَبَیْنَ یَدَیْكَ مَصْرَعِیْ تَعْلَمُ حَقِیْقَةَ اَمْرِیْ وَسُؤَالِیْ لَدَیْكَ سِرِّیْ وَجَهْرِیْ تَعَالَیْتَ عَنْ سِمَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَ تَنَزَّهْتَ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ عِلْمُكَ عَنْ مُعَارَضَةِ الشَّهَوٰتِ اِلٰهِیْ اَسْاَلُكَ تَوْبَةً تَمْحُوْبِهَا زَلَلِیْ وَ تُثْقِلُ بِهَا عَمَلِیْ وَ تُصْلِحُ بِهَا ظَاهِرِیْ وَتُطَهِّرُبِهَا بَاطِنِیْ وَ تَجْمَعُ بِهَا شَمْلِیْ وَ تُقَدِّسُ بِهَا سِرِّیْ وَتُیَسِّرُبِهَا تَقْدِیْسِیْ وَتُزَکِّیْ بِهَا نَفْسِیْ وَتُطَهِّرُنِیْ مِنْ رِجْسِیْ وَهَبْنِیْ نُوْرًا مِّنْكَ اَمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ اِنَّكَ اَنْتَ وَهَّابُ الْاَنْوَارِ وَکَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَكَ بِمِقْدَارٍ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اے اللہ تو اس کی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرے اور مقرب کرتا ہے اسے جو تیری طرف رجوع کرے تو حجاب ظلمت کو کھولنے والا ہے تو خیانت کرنے والی آنکھوں کو جانتا ہے اور جو دل دیکھے پوشیدہ رکھتے ہیں اور تو ہر چیز پر قادر ہے تیری طرف تمام کاموں کا رجوع ہے اور تیرے ہی ساتھ شر دفع کے جاتے ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے ایک راز ایک نور اور تیرے امر سے روح کا سوال کرتا ہوں جو تیرے مقدور سے میرے لئے سکون کا وارث بنائے اپنی طرف سے مجھے توفیق دے جو میرے حواس کو جگادے اور میرے جاہل ضمیر کو خبردار کردے تیری طرف میرے راستے کو روشن و واضح کرے وہی روح آمد و رفت میں تیری طرف سے رفیق ہو میری کوشش اور بھروسہ تجھ پر ہے تیری طرف میرا رجوع ہے۔ تیرے سامنے میرا عمل ہے تو میرے امر کی حقیقت کو جانتا ہے۔ تیرے پاس میرا پوشیدہ اور ظاہر ہے تو نور صفات سے بلند ہے نقائص سے پاک ہے اور معارضہ شہوات سے بھی اے اللہ میں تجھ سے ایسی توبہ کا سوال کرتا ہوں جو میری لغزش کو مٹادے۔ میرے عمل کو بھاری کردے میرے ظاہر کی اصلاح کرے میرے باطن کو پاک کردے۔ میرے متفرق کو جمع کردے۔ اس کے ساتھ میرے دل کو پاک کردے۔ اس کے ساتھ میری تقدیس کو پاک کردے۔ میرے نفس کو پاک کردے میری ناپاکی کو پاک کردے۔ اپنی طرف سے مجھے نور عطا فرما کہ میں اس کے ساتھ لوگوں میں چلوں بے شک تو انوار بخشنے والا اسرار کے کھولنے والا ہے اور ہر چیز تیرے پاس ایک مقدار کے ساتھ ہے اے زندہ اے قیوم اے جلال و بزرگی والے اور اللہ ہمارے سید محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔

آیۃ الکرسی کے خواص میں سے یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کام کے انجام سے خوف رکھتا ہو اور اس سے نکلنا چاہتا ہو تو اسے لازم ہے کہ پاک صاف ہو کر عمدہ و پاک کپڑے پہنے وہ جگہ پاک ہو جہاں خلوت اختیار کرے عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے اسی جگہ دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی گیارہ بار پڑھے سلام پھیرنے کے بعد سورہ انا انزلنا فی لیلۃ القدر اور سورہ اخلاص تین بار اور معوذتین ایک بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اِنِّیْ تَقَاءَ لْتُ بِکَلَامِكَ الْقَدِیْمِ فَاَرِنِیْ مَا هُوَ الْمَکْنُوْنُ اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فِیْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ جَمِیْعَ مَا سَاَلْتُ عَنْهُ وَمَا لَمْ اَسْاَلْ وَ بَیِّنْ لِّیَ الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذِهِ الْاُمُوْرِ اَخَافُهَا وَاَحْذَرُهَا اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ خَیْرًا

فَأَرِنِيْ بَيَاضًا أَوْ خُضْرَةً وَّإِنْ كَانَ شَرًّا إِلَيَّ أَوْ عَلَيَّ فَأَرِنِيْ سَوَادًا وَّحُمْرَةً وَّأَنْ تُرْسِلَ لِيْ خَادِمًا مِّنْ خُدَّامِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ آيَةَ الْكُرْسِيِّ يُخْبِرُنِيْ فِيْ مَنَامِيْ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَقُّ بَيِّنْ لِيَ الْحَقَّ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

میں تیرے قدیم کلام کے ساتھ فال لیتا ہوں تو جو پوشیدہ ہے وہ مجھے دکھا دے۔ اے اللہ مجھے اس رات میں وہ سب دکھا دے جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا اور جس کا میں نے سوال نہیں کیا اور میرے لئے ان امور سے نکلنے کو واضح کر دے جن سے میں ڈرتا ہوں اور خوف رکھتا ہوں۔ اے اللہ اگر بہتری ہے تو مجھے سفیدی اور سبزی دکھا اگر میرے لئے یا مجھ پر برائی ہے تو اسے سیاہی یا سرخی کے طور پر دیکھا اور اس آیت شریفہ آیۃ الکرسی کے خدام میں سے میرے لئے ایک خادم بھیج جو مجھے خواب میں اس بات کی خبر دے جو مجھ سے پوشیدہ ہے۔ اے اللہ بے شک تو حق ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر اپنی حاجت کا نام لے اور نماز وتر ادا کرے دائیں پہلو پر سو رہے اور اپنی استطاعت کے مطابق حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود و سلام پڑھے اور سو رہے خیر ضرور معلوم ہو جائے گی کہ کیا اچھا ہے اور کیا برا ہے۔ اگر پہلی رات کو معلوم نہ ہو تو دوسری میں یہی عمل کرے پھر بھی معلوم نہ ہو تو تیسری رات میں عمل کرے نیت کو خالص رکھے ضرور کامیاب ہو گا۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے تو جو کچھ یہ تجھے ملا ہے اس کی قدر کر دیہ ایک عظیم نعمت تمہیں دی گئی ہے یہ ایسی چیز ہے جو تجھے بہت علموں سے بے پرواہ کر دے گی۔

عشق و محبت کے چھوڑنے پر کامیابی ہو:

آیۃ الکرسی کے خواص میں سے ہے کہ جسے کسی کے ساتھ عشق و محبت ہو اور اپنے عشق کے ظاہر ہونے سے فضیحت کا خوف کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ چینی کے برتن میں آیۃ الکرسی مشک و زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ لکھ کر مع اس شخص کے نام کے جس کی محبت چھوڑنی چاہتا ہے رات کو ستاروں کے سایہ میں رکھے اور صبح کو منہ نہار پیئے تین دن پینے سے اس کی حالت بہتر ہو گی۔ اسے وہ شخص بھول جائے گا اس کے دل سے اس کی محبت ختم ہو جائے گی جس کی نیت اچھی ہو گی۔ وہ اپنے مقصود کو حاصل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور تجھے اپنی اطاعت اور اپنے اسماء کے اسرار کی فہم عطا کرے آیۃ الکرسی کے خواص و فوائد بہت زیادہ ہیں خائف کے لئے اس میں بہت زیادہ فائدہ ہے۔

اطمینان قلب اختلاج خفقان اور درد جگر کے لئے مجرب عمل:

اگر آیۃ الکرسی کا ورد کرے تو اس کے دل کو اطمینان ہو گا نیز درد دل اختلاج قلب خفقان اور درد جگر کے لئے بھی اس آیت کو لکھ کر پلانا مفید ہے جیسے پہلے ذکر کیا گیا ہے پاک صاف برتن میں لکھ کر تین دن منہ نہار پئے اور پینے کے وقت کے نویت الشفاء من العلة الفلانية میں نے فلاں بیماری سے شفاء کی نیت کی اور بیماری کا نام بھی لے اللہ تعالیٰ اس آیۃ شریفہ کی برکت سے اسے شفا دے گا۔ اللہ تعالیٰ شفاء دینے والا اور معاف کرنے والا ہے۔ مرض طحال کے لئے اسے لکھ کر پیٹ پر باندھے درد دور ہو گا اور مرض طحال جاتا رہے گا۔

آدھے سر کے درد اور سارے سر درد کا علاج:

آدھے سر کے درد اور سارے سر کے درد کے لئے اسے اگر ہو سکے تو ہرن کی جھلی ورنہ کاغذ پر لکھ کر سر پر باندھے اور اس کے ساتھ آیات لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ آخر سورہ تک وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور کلام:

اُسْكُنْ أَيُّهَا الصُّدَاعُ وَالشَّقِيْقَةُ وَالضَّرَبَانُ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ

بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَحْرُفِ الشَّرِيْفَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمُنِيْفَةِ ح ح ح ط ی ک ل م ن ع س ص ذ ی اَسْکُنُوْهُمْ مَنْ ذَکَرْتُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ الشَّافِیْ اللّٰهُ الْکَافِیْ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ

اے سر درد' آدھے سر کا درد اور ٹیس مارتا ہوا درد اس کے حال سے چلا جا ٹھہر جا جس طرح ان مبارک اور معزز حروف کی حرمت سے رحمان کا عرش ٹھہر گیا ان کو ٹھہرا دو جس پر میں نے ان اسماء کا ذکر کیا ہے۔ شافی اللہ کافی اللہ انہیں کافی ہے اور وہ سمیع و علیم ہے۔ قدرت و طاقت اللہ کی ہے جو بلند و برتر ہے اس کا بارہا تجربہ کیا گیا اور صحیح و مفید پایا گیا۔ آیۃ الکرسی کے خواص بے حد و بے حساب ہیں۔ قرآن پاک کی یہ سب سے بڑی آیت ہے اس کے بڑے بڑے خواص کا ذکر میں نے کر دیا ہے۔ ایک دفعہ میں اپنے استاد شیخ ابو عبداللہ اندلسی کی خدمت میں تھا۔ ہم بعض علوم کے بارے میں مذاکرہ کر رہے تھے کہ ایک شخص کانپتا ہوا شیخ کے پاس آیا سلام کہا اور شیخ کے ہاتھ چومے اور زار و قطار رونے لگا شیخ نے پوچھا اے شخص تو کیوں روتا ہے اس نے کہا کہ میں اپنے دشمن سے خائف ہوں دشمن میرے درپے ہے میں اس سے مقابلے کی قدرت نہیں رکھتا میں آپ کے پاس آیا ہوں آپ میری مدد کر کے اس مشکل سے نجات دلائیں شیخ نے سن کر کہا کہ فکر نہ کرو کل ہی تجھے نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔ شیخ نے ایک کاغذ لے کر اس پر یہ دعا لکھی:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

پھر سورہ فاتحہ آیۃ الکرسی اور معوذتین لکھ کر یہ آیت لکھی:

وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَيْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْفِنِیْ بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا يُرَامُ وَاغْفِرْلِیْ بِقُدْرَتِكَ حَتّٰى لَا اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَائِیْ رَبِّ كَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِیْ فَلَمْ تَحْرِمْنِیْ وَيَامَنْ رَّاٰنِیْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِیْ يَاذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّيَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّاَنْ تَحْفَظَنِیْ وَ تَحْرُسَنِیْ مِنْ اَعْدَآئِیْ وَمَنْ يُّرِيْدُنِیْ بِسُوْءٍ اَوْ مَكْرُوْهٍ وَّارْدُدِ اللّٰهُمَّ بَاْسَهٗ عَلَيْهِ اجْعَلْ خَيْرَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَشَرَّهٗ تَحْتَ قَدَمَيْهِ وَمَنْ يُّرِيْدُ لِیْ شَرًّا اَوْمَكْرًا اَوْ غَدْرًا فَهُوَ عَائِدٌ عَلَيْهِ وَاجْعَلْهُ مَوْصُوْلًا لَّدَيْهِ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَّكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ص ق ن فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

تم خوف مت کرو بے شک تم امن والوں میں سے ہو۔ تم دونوں مت ڈرو بے شک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں میں سنتا اور دیکھتا ہوں۔ تم مت ڈرو تم نے ظالمین کی قوم سے نجات پائی۔ ان لوگوں میں سے جو ڈرتے تھے دو آدمیوں نے کہا ان دونوں پر اللہ نے انعام کیا ہے دروازے سے داخل ہو جاؤ پس جب تم داخل ہو گئے تو تم غالب ہو گئے۔ اگر تم مومنین ہو تو تم اللہ پر توکل کرو تم مت ڈرو بے شک تم ہی بلند ہو اے اللہ میری اس آنکھ سے حفاظت کر جو سوتی نہیں اور اپنے رکن کے ساتھ میری حفاظت کر جو نہیں

تھکتا اور اپنی قدرت کے ساتھ مجھے بخش دے کہ میں ہلاک نہ ہوں اور تو میری امید ہے اے اللہ تو نے کتنی ہی نعمتیں مجھ پر انعام کیں تیرے لئے میرے اوپر ان کا شکر کم ہوا مجھے محروم نہ کر اے وہ ذات جو خطاؤں کو دیکھتا ہے اور مجھے فضیحت نہیں کی۔ اے بھلائی والے جس کی بھلائی کبھی ختم نہیں ہوتی اے نعمتوں والے جس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سید محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب" پر بہت زیادہ درود و سلام بھیج میرے دشمنوں سے میری حفاظت کر جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اے اللہ اس کا خوف اس پر ڈال دے اور اس کے شر کو اس کے قدموں کے نیچے ڈال دے۔ وہ میرے ساتھ جس شر مکر اور غدر کا ارادہ کرے تو اسے اسی پر لوٹا دے اور وہ اسی کو پہنچے اللہ کافروں کو ان کے غصے کے ساتھ واپس کیا وہ بھلائی کو حاصل نہیں کر سکے اللہ نے مومنین سے قتال کی کفایت کی اور اللہ قوت والا غلبے والا ہے وہ بہرے گونگے اور اندھے ہیں پس وہ نہیں دیکھتے ہیں اور نہیں بولتے اس دن بول سکیں گے اور نہ ہی ان کے لئے حکم دیا جائے گا کہ وہ عذر کریں پس تم سب کو اللہ کافی ہی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے پھر شیخ نے اس کاغذ کو لپیٹ کر اس شخص کو دے دیا اور کہا اسے اپنے عمامہ میں رکھ لے تمہیں ان کی طرف سے کوئی برائی نہیں پہنچے گی چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اس شخص نے ہمیشہ کے لئے کوئی تکلیف و برائی نہ دیکھی معلوم ہو کہ جو شخص ان اسماء کو اپنے پاس رکھے تو ہر ایک برائی سے محفوظ رہے اور ہر خوف سے امن میں رہے اور اگر کسی ظالم حاکم کے سامنے جائے تو اسے اس سے کوئی ضرر نہ پہنچے اگر وہ کسی سے لڑے تو اس پر اسے غلبہ حاصل ہو ان کے فضائل علماء کے ہاں مشہور ہیں اور ایسے لوگوں کے ہاں بھی مشہور ہیں جو ان کی قدر کو جانتے ہیں اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اس کی اپنی مدد کے ساتھ تائید کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

چند آیات کے بے شمار فائدے

دشمنوں سے حفاظت' چوروں و ڈاکوؤں سے امن میں رہنے کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ ایک بزرگ کہتے ہیں ہم نے ایک مرتبہ سفر میں ایک نہر کے کنارے قیام کیا۔ ہمارے پاس چند لوگ آئے انہوں نے کہا اس جگہ جو ٹھہرتا ہے' لٹ جاتا ہے۔ یہ سن کر میرے سب قافلے والے ساتھی خوف کے سبب وہاں سے بھاگ گئے مگر میں وہیں بستر جمائے رہا کیونکہ میں نے حضرت ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی تھی کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے رات کے وقت قرآن مجید کی 33 آیتیں پڑھ لیں تو اسے صبح تک کوئی درندہ یا چور و قزاق نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ ہر نقصان پہنچانے والے درندے چور بلا سے اس کی جان اور اس کے اہل و عیال محفوظ رہیں گے۔ اس رات میں نہ سویا اسی رات میں نے لوگوں کی ایک جماعت دیکھی جو ننگی تلواریں لئے میری طرف آئے مگر میرے قریب نہ آسکے۔ صبح کو میں وہاں سے روانہ ہوا راستے میں ایک بوڑھا گھوڑے پر سوار ملا اس نے مجھ سے کہا تو انسان ہے یا جن۔ میں نے کہا میں اولاد آدم میں سے انسان ہوں اس نے کہا پھر کیا وجہ ہے کہ ہم نے رات تجھ پر ستر بار سے زائد حملے کئے جب بھی ہم تیرے قریب ہوئے تو سامنے لوہے کی ایک دیوار آگئی۔ میں نے کہا میں نے حضرت ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص قرآن مجید کی 33 آیات پڑھ لے اسے اس رات کوئی درندہ یا چور نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ جب اس بوڑھے نے یہ بات سنی تو گھوڑے سے اترا اور میرے سر کو بوسہ دے کر کہا میں وعدہ کرتا ہوں کہ آج سے چوری و قزاقی نہیں کروں گا۔

وہ مبارک آیات یہ ہیں' چار آیات آخر سورہ بقرہ **لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ** سے آخر تک۔ سورہ اعراف کی تین آیات **اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ** سے **محسنین** تک۔ دس آیتیں اول سورہ صافات کی **لازب** تک۔ دو آیتیں آخر سورہ اسراء کی **قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ** سے آخر تک۔ سورہ رحمٰن کی دو آیتیں **یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ** سے **تنتصران** اور آخر سورہ حشر **لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ** سے آخر سورہ تک اور دو آیات سورہ جن **وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا** سے **شَطَطًا** تک۔ معلوم ہو کہ یہ آیتیں آیات الحرس کہلاتی ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ ان میں سو مرضوں کی دواء ہے جیسے جذام اور برص وغیرہ امراض ہیں۔

حضرت محمد بن علیؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے ان آیات کو ایک بوڑھے آدمی پر جسے فالج ہو گیا تھا پڑھ کر دم کیا تو فوراً اسے آرام ہو گیا اللہ تعالیٰ کے کلام کی بہت برکت ہے جو شخص اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی یا لوح پر جمعہ کی پہلی ساعت میں نقش کرے یعنی طلوع آفتاب سے ایک گھنٹے کے اندر اپنی ذات میں محبت و قبولیت ہیبت اور وسعت رزق کی عجیب تاثیر دیکھے۔

یہ اس نقش کی صورت ہے:

394	294	231	223	263	251	250	210	292
219	294	249	226	226	293	292	293	232
252	221	274	264	297	848	225	292	228
206	260	456	230	207	203	247	204	291
227	290	223	258	219	259	205	246	206
245	208	2 4	289	225	231	218	261	257
200	244	213	227	288	224	154	212	266
216	265	256	223	212	202	257	239	229
241	228	286	267	255	215	214	201	242

فائدہ جلیلہ، حکام کے پاس حاجتیں پوری ہوں

حکام بادشاہوں وزراء قاضیوں والیوں اور ارباب مناصب کے پاس جانے کے لئے بہت مفید ہے۔ اسے شرف شمس یا شرف مشتری میں سونے، چاندی یا پیتل کی لوح پر نقش کیا جاتا ہے۔ نقش کرنے والا روزہ دار ہو جس وقت اسے اپنے پاس رکھے تو عود ہندی، جاوی، مصطگی، عودند اور زعفران کی دھونی دے۔ نقش یہ صورت یہ ہے:

فوری حاجت روائی:

ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میری ایک حاجت تھی جس کے لئے میں نے اللہ تعالیٰ سے تیس برس تک دعا کی پھر بھی میں ناامید نہ ہوا۔ آخر ایک رات کو جو میں سویا تو خواب میں مجھ سے ایک کہنے والے نے کہا۔ اے شخص یہ قسم تیرے سرہانے رکھی ہے اسے پڑھ کر دعا مانگ قبول ہو گی۔ میں نیند سے بیدار ہو گیا اور میں نے اپنے سرہانے ایک لوح دیکھی جس پر چند حروف مقطعہ لکھے ہوئے تھے۔ میں نے انہیں جمع کیا تو ان سے ایک دعا بن گئی۔ میری حاجت پوری ہو گئی۔ دعا یہ ہے:

بِخُشُوْعِ الْقُلُوْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لَكَ يَا سَيِّدِىْ بِغَيْرِ جُحُوْدِ
وَبِكَ يَا اللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَىْءَ يُدَانِيْكَ فِىْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ
وَ بِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ
وَ بِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ خَلْقِ السَّمَاءِ وَ صَوْتِ الرُّعُوْدِ
ذَاكَ اِذْ كُنْتَ لَمْ تَزَلْ فَقَطْ اِلَيْهَا عُرِضْتَ بِالتَّوْحِيْدِ

سجدے میں دلوں کے خشوع کے ساتھ تیرے لئے اے میرے سردار انکار کے بغیر اور تیرے ساتھ اے اللہ اے جلیل پس کوئی چیز سخت عہدوں میں برابری نہیں کر سکتی اور تیری کرسی کے ساتھ جو نور کے ساتھ مکلل ہے۔ تیرے عظیم مجید عرش کی طرف اور اس چیز کے ساتھ جو تیرے عرش کے نیچے خلق سماء اور آواز رعد سے پہلے حق ہے۔ یہ اس سبب سے ہے کہ تو اللہ ہے تجھے زوال نہیں ہے اور تجھے توحید کے ساتھ پہچانا گیا۔

تم ان مذکورہ بالا اشعار کے ذکر کے بعد یہ دعا پڑھو: اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم وَعَلٰى آلِهٖ وَاَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ ان شاء اللہ اپنے کرم اور احسان سے اللہ تمہاری حاجت پوری کر دے گا اور یہ دعا بھی آیۃ الکرسی کی ہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَسْاَلُكَ بِقَیُّوْمِیَّتِكَ اَنْ تُقِیْمَنِیْ اِلَیْكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَیَاتِكَ حَیَاةَ الْقَلْبِ وَسَلَامَتَهٗ كَذٰلِكَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالاٰخِرَةِ وَفِیْمَا بَیْنَهُمَا وَاحْفَظْ عَلٰی جَمِیْعِ ذٰلِكَ یَا مَنْ لَا یَؤُدُهٗ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اِلٰی اَنْ اَلْقَاكَ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ یَا اَللّٰهُ عَلٰی اَحْسَنِ حَالٍ مِّنْكَ وَاَنْعَمِ بَالٍ بِلَا مِحْنَةٍ وَّلَا عُقُوْبَةٍ فِی الدِّیْنِ وَلَا فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْوَلَدِ وَلَا فِی الْمَالِ وَلَا فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اے زندہ اے قائم رکھنے والے تو اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ میں تیری قیومیت کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی طرف قائم رکھ میں تیری حیات کے قلب کی زندگی اور اس کی سلامتی کا سوال کرتا ہوں اسی طرح دین و دنیا و آخرت کی سلامتی کا سوال کرتا ہوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور ان پر میری حفاظت کر۔ اے وہ ذات کہ اس کی حفاظت اس پر گراں نہیں ہے اے بلند اے عظیم تاکہ میں تجھ سے آملوں اور اے اللہ تو مجھ سے راضی ہو اس حالت پر جو تیری طرف سے ہو اور عمدہ کیفیت بغیر محنت و عقوبت کے نہ دین و اولاد و مال سے اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور تجھے اپنی اطاعت کی توفیق دے اور اپنی معرفت کے نور سے ہمارے دلوں کو منور کرے میں اکثر یہ آیات پڑھتا تھا آیۃ الکرسی' اٰمَنَ الرَّسُوْلُ اور اول آل عمران سے العزیز الحکیم تک اور قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ بِغَیْرِ حِسَابٍ تک پھر یہ دعا پڑھتا تھا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ وَصِحَّةَ الْخَوْفِ وَغَلَبَةَ الشَّوْقِ وَاِتْیَانَ الْعِلْمِ وَدَوَامَ الْفِكْرِ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ سِرَّ الْاَسْرَارِ الْمَانِعِ فِی الْاَضْرَارِ حَتّٰی لَا یَكُوْنَ لَنَا مَعَ الذَّنْبِ اَوِ الْعَیْبِ قَرَارٌ وَاَحْیِنَا وَاهْدِنَا لِلْعَمَلِ بِهٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الَّتِیْ بَسَطْتَهَا لَنَا عَلٰی لِسَانِ رَسُوْلِكَ وَابْتَلَیْتَ بِهِنَّ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلَكَ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ وَمِنْ ذُرِّیَّةٍ وَمِنْ ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاَسْاَلُكَ بِنَا سَبِیْلَ لِاَئِمَّةِ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا مُرِیْدُ یَا قَدِیْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَنْ هُوَ یَاهُ یَاهُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ تَبَارَكَ اسْمُكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّنِیْ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ الذُّنُوْبِ شَیْئًا وَاجْعَلْ لِیْ مِنْهُ وَجْهًا تَقْضِیْ بِهٖ الْحَوَائِجَ لِلْقَلْبِ وَالْعَقْلِ وَالرُّوْحِ وَالشَّوْقِ وَالنَّفْسِ وَالْبَدَنِ وَاَوْرِجْ اَسْمَائِیْ تَحْتَ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِیْ تَحْتَ صِفَاتِكَ وَاَفْعَالِیْ تَحْتَ اَفْعَالِكَ اِلٰی دَرَجِ السَّلَامَةِ وَاَسْقَاطِ النَّدَامَةِ وَتَنَزُّلِ الْكَرَامَةِ وَظُهُوْرِ الْاَمَانَةِ وَكُنْ لِیْ فِیْمَا ابْتَلَیْتَ بِهٖ مِنْ اَئِمَّةِ الْهُدٰی مِنْ عُلَمَائِكَ وَاَغْنِنِیْ حَتّٰی تُغْنِیَ بِیْ مَنْ شِئْتَ وَاَحْیِنِیْ حَتّٰی تُحْیِیَ بِیْ مَنْ شِئْتَ وَمَا شِئْتَ مِنْ عِبَادِكَ وَاجْعَلْنِیْ خَزَانَةَ الْاَرْبَعِیْنَ وَمِنْ خَاصَّةِ الْمُتَّقِیْنَ وَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَنَالُهُ الظّٰلِمُوْنَ طسم حم عسق مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ

اے اللہ میں تجھ سے صحت خوف قلب شوق حضوری علم اور دوام فکر کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے رازوں کے راز کا سوال کرتا ہوں جو مانع ضرر ہو تاکہ ہمارے لئے گناہ اور عیب کے ساتھ قرار نہ ہو۔ ہمیں زندگی دے اور عمل کے ساتھ کمال کی ہدایات دے جسے تو نے ہمارے لئے اپنے رسول کی زبان پر پھیلایا اور اس کے ساتھ اپنے دوست حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش کی پس اللہ تعالیٰ نے انہیں پورا کیا کہا کہ میں لوگوں کے لئے تمہیں امام بنانے والا ہوں۔ کہا کہ اور میری اولاد سے تو اللہ نے کہا کہ میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا تو ہمیں محسنین سے بنا اور اس کی اولاد اور آدم کی اولاد اور نوح سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمیں ائمہ متقین کی راہ دکھا اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا تو ہی ہے۔ میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول کر تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پاک ہے اور میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ اے اللہ اے حکیم اے علیم اے سمیع اے بصیر اے قدیر اے حی و قیوم اے رحمان اے رحیم اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن تیرا نام برکت والا ہے۔

اے بزرگی و اکرام والے اے اللہ مجھے اپنے نام کے ساتھ ملا دے جو گناہوں کے ساتھ نقصان نہیں پہنچاتا اور میرے لئے اس سے ایسی وجہ بنا کہ اس سے میرے قلب میری عقل و روح و شوق و نفس و بدن کی حاجات پوری ہوں اور میرے نام اپنے ناموں کے نیچے درج کر میری صفات اپنی صفات اور میرے افعال اپنے افعال کے نیچے کر جو سلامتی کے درجوں میں ہوں ندامت نہ ہو بزرگی نازل کر اور امانت کا ظہور ہو اور میرے لئے ہو جاؤں میں جن میں تو نے اپنے علماء میں سے ائمہ ہدایت کی آزمائش کی اور میرے ساتھ اسے بھی فنا کر جسے تو چاہے اور زندہ کر جسے تو میرے ساتھ چاہے اے بندوں میں سے مجھے خاص مقربین میں سے خزانہ بنا اور مجھے بخش دے بے شک اس بخشش کو ظالم نہیں پا سکتے پھر اس کے بعد سورہ فاتحہ قل ھو اللہ احد تین بار پڑھے پھر دنیا و آخرت کی جو حاجتیں ہوں، وہ پوری ہوں گی۔ ہم نے خیرات کے خزانوں کا دروازہ کھول دیا ہے۔ جس کا جی چاہے اس میں داخل ہو اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک عطا کرتا ہے۔

پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَااَللّٰهُ يَاحَقُّ يَانُوْرُ يَا مُنِيْرُ اِفْتَحْ قَلْبِىْ بِنُوْرِكَ وَعَلِّمْنِىْ مِنْ عِلْمِكَ وَاحْفَظْنِىْ بِحِفْظِكَ وَاَسْمِعْنِىْ وَفَهِّمْنِىْ عِلْمَكَ وَبَصِّرْنِىْ بِكَ وَسَبِّبْ لِىْ سَبَبًا مِّنْ فَضْلِكَ تُغْنِيْنِىْ بِهٖ مِنَ الْفَقْرِ وَتُعِزُّنِىْ بِهٖ مِنَ الذُّلِّ وَتُصْلِحُ لِىْ بِهِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَصِلُنِىْ بِهِ النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِىْ جَنَّةِ النَّعِيْمِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ

اے اللہ اے حق اے نور اے روشن کرنے والے اپنے نور کے ساتھ میرے دل کو کھول دے۔ اپنے علم سے مجھے علم دے اپنی حفاظت کے ساتھ میری حفاظت کر۔ مجھے سنا اور اپنے علم کی فہم مجھے دے اپنے ساتھ مجھے بصیرت دے۔ اپنے فضل سے میرے لئے سبب بنا جو فقر پر میری مدد کرے۔ مجھے ذلت سے عزت دے اس کے ساتھ میرے لئے دنیا و آخرت بہتر کر دے جو جنت نعیم میں اپنی کریم ذات کی طرف نظر کے ساتھ مجھے ملا دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور قدرت و طاقت اللہ تعالیٰ کی ہے جو بلند اور عظیم ہے جو شخص ان آیات و اقسام اور دعاؤں کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات کا حصول پائے گا۔

آیۃ الکرسی کی دعا کے خواص کے متعلق ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص آنے والی دعا پڑھا کرے تو اس کی تمام مشکلیں آسان ہوں اور اس کی تمام حاجات پوری ہوں۔ وہ دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَصَبَ لِلْعَالَمِيْنَ اَعْلَامَ الْعُلُوْمِ وَجَعَلَ حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ خَوَاصَّهٗ وَاَحْبَابَهٗ مِنَ الشُّمُوْلِ وَالْعُمُوْمِ وَاَرَاحَ اَرْوَاحَ الْفُقَرَاءِ مِنَ التَّعَبِ وَالنَّصَبِ وَالْهُمُوْمِ وَصَيَّرَ الْعَالَمَ كَحُلَّةٍ لَازَوَرْدِيَةٍ وَالصَّالِحِيْنَ طَرَازُهَا الْمَرْقُوْمُ فَمُطِيْعُهٗ مَمْدُوْحٌ وَعَاصِيْهِ مَذْمُوْمٌ وَاَيْنَ

يَضِرُّ الظَّالِمَ وَقَدْ دَعَا عَلَيْهِ الْمَظْلُوْمُ وَاشْتَكَاهُ عِنْدَ مَلِكٍ عَظِيْمِ الْهَيْبَةِ اِلَيْهِ الْمُلُوْكُ تَقُوْمُ يَغْضَبُ بِغَضَبِهِ الْمَاءُ وَالْهَوَاءُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْحَرُّ وَالْبَرْدُ وَالشَّجَرُ وَالْمَدَرُ وَالسَّحَابُ وَالْقُيُوْمُ وَيَقِفُ الْمَوْتُ وَالْحَيَاةُ عِنْدَ بَابِهٖ كَوُقُوْفِ الْخَادِمِ لِلْمَخْدُوْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبَرُّ الْوُجُوْدِ يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ وَاَفْنَى الْقُرُوْنَ الْمَاضِيَةَ قَوْمًا بَعْدَ قَوْمٍ وَاَسْكَنَ حَرَكَاتِ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَمَنْ فِي السَّمَاءِ وَلَا اِشَارَةَ لَهُمْ وَلَا رَوْمَ اَشْبَعَ اَهْلَ الْاِشْرَافِ وَجَوَّعَ اَهْلَ الصَّوْمِ وَاَفْنَى تِلْكَ الْاَشْخَالَهُنَّ كُلَّهَا وَهُوَا الْبَاقِيْ عَلَى الدَّوَامِ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَمَا تَحْتَ التَّحْتِ وَالطُّوْلِ وَالْعَرْضِ وَحَكَمَ بِالنَّجَاةِ وَالْفَوْزِ وَالنَّدْبِ وَالْفَرْضِ عَلٰى عِبَادِهٖ طَالِبُهُمْ بِذٰلِكَ الْفَرْضِ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلُّ الْخَلَائِقِ لَائِذٌ اِلٰى شَدِيْدِ رُكْنِهٖ وَالْمُؤْمِنُ فِيْ حِصْنِهٖ وَالْمُنَافِقُ فِيْ سِجْنِهٖ فَاِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اشْتَغَلَ كُلُّ وَالِدٍ عَنْ وَلَدِهٖ وَاٰتِيْهِ لَا يَشْفَعُ وَعِنْدَهٗ اِلَّا مَنِ ارْتَضَاهُ بِمَنِّهٖ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ خَالِقُ الْمَاءِ وَالنَّارِ وَالتُّرَابِ وَالْهَوَاءِ وَجَعَلَهُمُ الْعَنَاصِرَ الْاَرْبَعَةَ فَمَا النَّارُ وَالتُّرَابُ وَالْهَوَاءُ اِلَّا كَحَبَّةٍ فِي الْمَاءِ وَالنَّارِ وَالتُّرَابِ وَالْهَوَاءِ وَالْكُرْسِيُّ اِلَّا كَنَجْمَةٍ فِي السَّمَاءِ وَمَا النَّارُ وَالتُّرَابِ وَالْهَوَاءِ وَالْمَاءُ وَالْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ اِلَّا رَجُلٌ مَعَهٗ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا وَالْكُلُّ فِيْ قَبْضَتِهٖ كَذَرَّةٍ فِيْ عِلْمِ الْاَبْتِدَاءِ وَالْاَنْتِهَاءِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ خَلَقَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ اَرْبَعَةَ سَهْرِىْ اَعْظَمًا وَاضِعِيْنَ تَحْتَ رَءُوْسِهِمْ وَفَوْقَ الصُّخُوْرِ قَدَمًا يَشْبَهُوْنَ بِالْوُجُوْهِ اَسَدًا وَنَسْرًا وَدِيْكًا وَبَعْمًا لَا يُسْئَلُ صَاحِبٌ عَنْ صَاحِبِهٖ فِي النَّعْمَاءِ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا اَنْزَلَ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ خَمْسِيْنَ كَلِمَةً مِّنْ اَعْظَمِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ مَا سَمِعَ مِثْلَهَا الْكَلِيْمُ وَهِيَ تَحْفَظُ النُّفُوْسَ وَالرُّوْحَ وَالْمَالَ وَالْوَلَدَ وَالْمُسَافِرَ وَالْمُقِيْمَ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَالْمُعَافٰى وَالسَّقِيْمَ مَنْزِلُهَا عَظِيْمٌ وَمُلْكُهَا قَدِيْمٌ وَصِرَاطُهَا مُسْتَقِيْمٌ وَفَضْلُهَا عَمِيْمٌ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اللہ کے لئے تمام تعریفیں ہیں جس نے عالمین کے لئے نشان علوم قائم کئے۔ قرآن کے حفاظ کو اپنے خواص اور دوست بنایا۔ فتیروں کی روحوں کو مشقت و رنج و تھکاوٹ سے راحت دی اور عالم کو لاجوری کی چادر کی مثل بنایا۔ نیک لوگوں کو اس کا پھول دار کنارہ بنایا۔ اس کی اطاعت کرنے والا اچھا اور نافرمانی کرنے والا برا ہے۔ مظلوم کی دعا سے ظالم بھاگ نہیں سکتا اس نے بڑی ہیبت والے بادشاہ کے پاس اس کی شکایت کی ہے جس کی حضوری میں بادشاہ کھڑے رہتے ہیں اور اس کے غصہ سے پانی' ہوا' رات' دن' سورج' چاند' ستارے ڈرتے ہیں۔ گرمی' سردی' درخت' ڈھیلے' ابر' بادل' موت و زندگی اس کے دروازے پر اس طرح کھڑے ہیں جیسے مخدوم کے آگے خادم۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حی اور قیوم ہے۔ اس نے دن کے بعد دن کے وجود کی تدبیر کی قوم کے بعد قوم اور گزرے ہوئے لوگ فنا کئے۔ زمین و آسمان کی حرکات بغیر اشارے کے ٹھہر گئیں۔ اہل اسراف کا اس نے پیٹ بھرا اور روزہ داروں کو بھوکا رکھا اور ان تمام لوگوں کو فنا کر دیا اور وہ علی الدوام باقی ہے اسے نیند و اونگھ نہیں آتی اس نے فوق کے اوپر فوق تحت کے نیچے تحت طول و عرض بنایا اور نجات و کامیابی کا حکم دیا اور ان فرائض کی ادائیگی کا حکم دیا جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ تمام مخلوق

اس کے سخت رکن کی طرف ہے اور مومن اس کے قلعہ میں ہے۔ منافق اس کی قید میں ہے۔ جب قیامت کا دن ہو گا تو ہر باپ اپنے بیٹے سے بے خبر ہو گا۔ کوئی اس کے پاس سفارش نہیں کر سکتا مگر اس کے حکم کے ساتھ جسے چاہے کون ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے گا مگر اس کے حکم کے ساتھ کر سکے گا۔ وہ پانی' آگ' مٹی اور ہوا کو پیدا کرنے والا ہے اور انہیں چار عناصر بنایا تو آگ' مٹی اور ہوا پانی۔ آگ مٹی اور ہوا میں دانے کی طرح ہیں اور کرسی ایسی ہے جیسے آسمان میں ستارہ آگ پانی مٹی ہوا عرش اور کرسی کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص کے پاس دس درہم ہیں اور سب ذرہ کی مثل اس کی مٹھی میں ہیں جسے ابتداء و انتہا کے علم میں ذرہ ہے اللہ ان کے آگے اور پیچھے سے جانتا ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے اس نے ملان عرش چار فرشتوں کو پیدا کیا جو بوجے تابعدار اور سر پیچ کئے ہوئے ہیں۔ چہروں پر ان کے قدم مشابہ ہیں چہروں میں شیر' گدھا' مرغ اور بیل سے نعمتوں کے بارے میں ایک دوسرے سے نہیں پوچھتے۔

اس کی کرسی آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے گراں نہیں ہے اور اسے عاجز نہیں کرتی آیۃ الکرسی کو پچاس کلمات میں نازل کیا گیا ہیں جو قرآن عظیم میں ہے جس کے مماثل کلیم نے نہیں سنے یہ نفوس روح مال اولاد اور مسافر و مقیم کی حفاظت کرتی ہے پیدائشی اندھے کوڑھی اور بیمار کو تندرست کرتی ہے اس کی منزل عظیم اس کا ملک قدیم اس کا راستہ مستقیم اور اس کا فضل عام ہے وہ آسمانوں و زمین میں بلند اور عظیم ہے۔

فصل 19: بعض بہت مجرب و مفید نقوش و طلسمات

اللہ تعالیٰ مجھے اور تجھے اپنی اطاعت اور اپنے اسماء کے اسرار کی فہم عطا کرے قرآن کریم کی ہر آیت کے حروف اور اعداد ہیں لیکن ہر عدد کا نقش ہے جو شخص نقش عددی اور حرفی کو جمع کر کے لکھے تو تاثیر کے راز اس پر منکشف ہوں گے۔ معلوم ہو کہ اہل اسرار کے نزدیک ہر آیت کی شکل ہے جو موکل اس شکل کو دیکھتا ہے تو فوراً اطاعت کرتا ہے اور جو سر تداخل سے واقف ہو جائے تو تمام چیزیں اس کے قبضہ میں آجائیں تم نہیں دیکھتے کہ جو بزرگان تداخل کے اسرار سے واقف ہو گئے وہ کیسی کیسی بیماریاں دور کرتے ہیں اور جو لوگ اس میں ناکام ہوتے ہیں یہ محض ان کی ناواقفیت کا باعث ہے کہ تداخل اور طبائع کو انہوں نے پورے طور پر معلوم نہیں کیا اساس کو پانی پر رکھا اور وہ ثابت نہ ہوا یا ثقیل کو خفیف پر رکھا اور وہ ثابت نہ ہوا کیونکہ یہ بات ضروری ہے کہ جاذل مجہول سے زیادہ قوی ہونا چاہیے ان حروف کے خواص نہایت غریب اور منافع عجیب ہیں سوائے چند مخصوص کاملین کے کوئی ان سے واقف نہیں ہے۔

جذب قلوب و ارواح وغیرہ عملیات میں ان سے کام لیا جاتا ہے ان کی چار قسمیں ہیں آتشی خاکی بادی اور آبی یہ ترتیب ارباب طبائع کے نزدیک ہے اور اہل نوامین کے نزدیک ترتیب اس طرح ہے آتشی بادی خاکی اور آبی ہماری بات سے مطلوب اس فصل کے قوام پر ترکیب ہے یہ اس کے دائرے کی صورت ہے جس سے تم ترتیب پر آبی اور خاکی حروف کی پہچان کرو گے وہ یہ ہیں: ا ب ت ث ج ح خ آتشی ہیں۔ بادی حروف ل م ن ص ض ع غ ہیں۔ خاکی حروف: ف ق س ی ہیں اہل اسرار آتشی حروف کو خاکی حروف پر مقدم کرتے ہیں اور اسے پانی میں ڈالتے ہیں کیونکہ ہوا پانی کو نہیں روکتی ہم نے آپ کے لئے ہر چیز واضح کر دی آپ کو پریشان نہیں ہونا چاہیے کوشش کرو کامیاب ہو گے جیسا کہ شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

أُطْلُبْ وَلَا تُضْجِرْ مِنْ مَطْلَبٍ فَآفَةُ الطَّالِبِ أَنْ يَضْجَرَا
وَأَمَا تَنْظُرُ الْحَبْلَ بِتِكْرَارِهِ فِى الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ قَدْ أَثَّرَا

سعی و تلاش کرو اور مطلب سے تھک کر نہ بیٹھ جائے کیونکہ طالب پر آفت یہی ہے کہ تھک جائے تم دیکھتے ہو کہ رسی کو جب بار بار پتھر پر پھرایا جائے تو وہ اس پر اپنے اثرات چھوڑتی ہے جو کوشش کرے گا وہ کامیاب ہو گا جس نے کوشش نہ کی وہ کامیاب نہ

دائرے کی شکل یہ ہے:

لوگوں میں محبت وعداوت پیدا کرنے کے عجیب اعمال

روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہ سے ایک یہودی نے ایسا عدد پوچھا جس میں نصف سے لے کر دس تک تمام کسورات بغیر کسر کے داخل ہوں۔ آپ ؓ نے فرمایا اگر میں بتادوں تو ایمان لے آئے گا اس نے کہا' ہاں۔ آپ ؓ نے فرمایا ہفتہ کے دنوں کو مہینہ کی تاریخوں میں ضرب دے کر حاصل ضرب کو سال کے مہینوں میں ضرب دو تو جواب حاصل ہو گا یعنی سب کا مجموعہ 2520 عدد ہوئے جس کے نصف 1260 تہائی 840 چوتھائی 630 اور پانچواں حصہ 504 ہیں۔ چھٹا حصہ 420' آٹھواں حصہ 315' نواں حصہ 290 اور دسواں حصہ 252 ہیں۔ اس علم الٰہی کو سمجھو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے۔ اپنا ملک عطا کرتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے ظلمانی حروف چودہ ہیں۔ یہ اس کا مجموعہ ہے یعنی انہیں اس طرح جمع کیا گیا ہے **غص ثخ ثیب خدوزد قظ** ان کی دو قسمیں ہیں دنی اور اوتی۔ سات حروف دنی ہیں انہیں قول دو قصد غب میں اکٹھا کیا گیا ہے اوتی سات ہیں جنہیں قول **خشفیخ تظر** میں جمع کیا گیا ہے۔ نورانی حروف میں سے ہر حرف کے مقابلے میں ظلمانی حروف ہیں۔

جہاں تک نورانی حروف کا تعلق ہے وہ قول **طرق سمعک النصیحۃ** میں جمع ہیں دوسرا جملہ من قطعک صلہ سیکرا ان کا جامع ہے۔ معلوم ہو کہ جب حروف ظلمانی کو بسط کر کے کسی شخص کے نام کے ساتھ ملا کر ٹھیکری پر لکھے جب کہ قمر محاق میں ہو پھر اسے پرانی قبر میں دفن کرے تو اس شخص کے دل پر ہر طرف سے رنج و غم مسلط ہوں گے اور اسے سخت تکلیف پہنچے گی لیکن اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے ناجائز کسی کو تکلیف نہ دو۔

حاجت پوری ہو:

فضلاء میں سے کسی نے کہا ہے کہ جب کسی سے حاجت درپیش ہو تو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے عدد اور مطلوب کے عدد لے کر انہیں ایک نیک ساعت میں نقش بنا کر اپنے پاس رکھے تو جس کام کے لئے جائے گا اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ پورا ہو گا اور معلوم ہو کہ جب تم کسی شخص کو دیکھنا چاہتے ہو تو اس کے اور اس کی ماں کے نام اور اس کے طالع کے حروف لے کر اخراج کرے اسے اس کی کھانے اور پینے میں ملا دے تو خود بخود اس کی طبیعت تیری طرف متوجہ ہو گی۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اسرار میں سے باریک راز ہے۔ حضرت سید امام جعفر صادق ؒ فرماتے ہیں جب تمہیں کوئی عمل کرنا ہو تو طالب اور مطلوب کے اعداد لے کر یہ اعداد ان پر اضافہ

کرے رک رفد یا قرد کرے۔ یہ اعداد غالب ہیں اور یہ اسم مکعب ہے یہی ترکیب تمام اعمال میں داخل ہونے کی ہے کہ اسم طالب کا جمل کبیر کے ساتھ حساب کرو اور مطلوب کے اسم کے ساتھ بھی حساب ہو۔ پھر دیکھو کہ کون سا ان میں غالب ہے۔ اس کی مثال طالب کا اسم احمد اور مطلوب کا اسم محمد ہے تم اس طرح عمل کے طریقے سے حساب کرو اس طرح کہ احمد کے عدد 53 محمد کے 92 ہیں۔ پھر ان پر اعداد رک رفد زیادہ کئے تو اب طالب کے 273 اور اسم مطلوب کے 276 ہوئے۔ ان دونوں کو ملاؤ تو 649 ہوئے ان میں سے 30 گرائے تو باقی 619 رہے انہیں چار پر تقسیم کیا ان دونوں کو ملاؤ تو ایک سو چون ہو کر باقی 3 رہے تو بحکم الٰہی مقصود حاصل ہوا۔

جب تین کی کسر واقع ہو تو پانچویں خانے میں ایک بڑھایئے اگر کسی کی کسر ایک ہو تو تیرھویں خانے میں ایک بڑھایئے حساب پورا ہو گا اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے معلوم ہو کہ اس آیت وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا كَذٰلِكَ يُحۡىِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰى وَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ سے سوتا ہوا آدمی دل کی بات بتا دیتا ہے۔ نقش کی صورت یہ ہے:

164	165	168	154
167	155	161	166
156	170	163	160
164	159	147	169

جب تم اس کا ارادہ کرو تو اسے اپنی ہتھیلی پر لکھو پھر اسے سونے والے کے سینے پر د منع کرو اور اس سے جو چاہو پوچھو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ فوراً بتا دے گا یہ ارباب بصائر کے ساتھ مخصوص ہے۔

ظالم کی تباہی:

اور آیت وَكَذٰلِكَ اَخۡذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الۡقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ اَلِيۡمٌ شَدِيۡدٌ لکھ کر ظالم کے گھر میں ڈالو تو وہ جلد و برباد ہو جائے گا اسے الو کی ہڈی پر لکھ کر ظالم کے گھر ڈالا جائے۔ یہ اس کی صورت ہے:

ظالموں سے پوشیدہ رہنے کا عمل

آیت يَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا (طٰہٰ: 6' 100) جو سورہ انعام میں ہے کہ تاثیر سے آندھی رک جاتی ہے اور ظالموں کی نظر سے آدمی پوشیدہ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قول ہے: لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اسے آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور وہ سب کو دیکھتا ہے اور وہ لطیف خبیر ہے۔ سورہ شعراء کو لکھ کر سفید مرغ کے گلے میں باندھے خزانہ معلوم ہو گا۔

دشمنوں کو متفرق کرنا

سورہ منافقون میں دشمنوں کو متفرق کرنے کی تاثیر ہے۔ سورہ فتح میں مدد و کامیابی' پانی کے جاری کرنے اور پھلوں میں برکت پیدا کرنے کی تاثیر ہے۔ جو ضعیف و ذلیل شخص اسے ہر روز پڑھے گا اسے عزت و قوت حاصل ہو گی' مغلوب کو غلبہ ہو گا' تنگی والے پر اس طرح کشادگی ہو گی کہ اسے گمان بھی نہ ہو گا۔

جنگ میں فتح اور غلبہ حاصل کرنے کا عمل

جو شخص اسے پاک جھلی پر زعفران عرق گلاب اور مشک سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے تو اسے عزت و قوت نصیب ہو' وہ دشمنوں پر غالب رہے۔ اسی لئے ایسی چیزیں سرداران عساکر کے لئے مفید ہیں۔ اگر اسے نشان لشکر پر نصب کرے تو لشکر ہمیشہ فتح یاب رہے جو شخص لکڑی کے پیالے میں اسے لکھ کر دھوئے پھر اس پانی سے اپنا منہ دھوئے تو لوگوں میں اسے عزت وقار اور ہیبت نصیب ہو مسعودی کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ جو شخص سورہ فتح کو رمضان کی پہلی شب میں نماز نفل کے اندر پڑھے تو اسے اللہ تعالیٰ ہر ایک بلا سے محفوظ رکھے ابن قتیبہ کہتے ہیں کہ مجھ سے اہل مکہ میں سے ایک شخص نے بیان کیا کہ مجھے ایک دفعہ سختی پہنچی تو میں نے ایک بزرگ سے اس کا ذکر کیا انہوں نے فرمایا ایک رقعہ پر میں یہ لکھتا ہوں۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى سے والارض تک وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

اسے اپنے دائیں بازو پر باندھو۔ میں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے کشادگی اور فراخی عنایت کی۔ جو شخص آیت فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو لوگ اس پر مہربان

ہوں گے اور جب کسی ظالم حاکم کے سامنے جاکر اس کے روبرو یہ آیات پڑھے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اس نقش کی شکل یہ ہے:

ہمیشہ غنی رہنے کا عمل

بعض علماء کہتے ہیں کہ جس شخص کو غنائے کبیر اور کنز عظیم حاصل کرنا ہے تو وہ آنے والی آیت کو سونے یا چاندی کی تختی پر جمعرات کی پہلی ساعت میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے اگر عمل پورا کرنا چاہے تو چالیس دن روزہ رکھے اور حیوانی چیز نہ کھائے حلال کمائی سے روزہ کھولے۔ آیت یہ ہے:

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ الْحِسَابِ

روزانہ طلوع آفتاب کے بعد سورہ واقعی ایک ہزار بار پڑھے پھر یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ عَلَیَّ الْیُسْرَ الَّذِیْ یَسَّرْتَهٗ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِكَ فَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اے اللہ میرے لئے وہ کشادگی آسان کردے جسے تونے اپنے بندوں میں سے کثیر پر آسان کیا اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے غیر سے بے پرواہ و غنی کردے۔ اس تعویذ کو ایک پاک تھیلی میں چالیس روپوں کے ساتھ رکھے پھر جس قدر روپے خرچ کرنے ہوں اسی قدر آیت پڑھے اس میں سے روپے لے کر خرچ کرے تھیلی کے روپے کبھی کم نہ ہوں گے جس قدر بھی چاہے خرچ کرتا جائے یہ ارباب احوال کے ساتھ مخصوص ہے مگر اس کے لئے خلوص نیت شرط ہے۔ ہم نے تمہارے لئے تونگری کا دروازہ کھول دیا' اب اس کا حصول تمہارے اختیار میں ہے۔ وزارت اور امارات حاصل کرنے کے لئے یہ آیات ہیں:

وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ هٰرُوْنَ اَخِی اشْدُدْ بِهٖ اَزْرِیْ وَجَعَلْنَا مَعَهٗ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا

اور میرا وزیر میرے اہل سے بنا میرے بھائی ہارون کو جس سے میں اپنا بازو مضبوط کروں اور ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو وزیر بنایا۔

محبت واطاعت کے لئے اکسیر عمل

محبت اور اطاعت کے لئے یہ آیات ہیں:

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ

وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ

اور میں نے اپنی محبت تم پر ڈال دی تاکہ میری آنکھوں کے سامنے پرورش کیا جائے۔ اگر تو اسے خرچ کر دیتا جو کچھ زمین میں ہے تو تم ان کے دلوں میں محبت نہ ڈال سکتے لیکن اللہ نے ان کے درمیان محبت ڈال دی بے شک وہ عزت والا اور حکمت والا ہے وہ ان سے اللہ کی محبت کی طرح محبت کرتے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کے لئے محبت کے طور پر سخت ہیں۔

فتح اور غلبے کے لئے یہ آیات پڑھی جائیں:

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا عَلَیْہِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْہِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ فَاِنَّکُمْ غَالِبُوْنَ وَعَلَی اللّٰہِ فَتَوَکَّلُوْا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ

ہم اس سے زیادہ تشریح نہیں کر سکتے جو شخص چالیس روز سورہ والضحیٰ کی قرأت پر مداومت کرے جس کے بعد دعا

اَللّٰہُمَّ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ غِنًی لَّا اَخَافُ مِنْہُ فَقْرًا وَّاہْدِنِیْ فَاِنِّیْ ضَالٌّ وَّعَلِّمْنِیْ فَاِنِّیْ جَاہِلٌ

اے اللہ اے غنی اے بے پرواہ و غنی کرنے والے مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے بے پرواہ کر دے مجھے ایسا غنا دے کہ میں اس کے بعد کسی تنگ دستی کا خوف نہ رکھوں مجھے ہدایت دے کیونکہ میں گمراہ ہوں اور مجھے علم دے کیونکہ میں جاہل ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایسا شخص بھیجتا ہے جو اسے خواب یا بیداری میں علم و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

لوگوں میں عزت اور وقار حاصل کرنے کا عمل

جو شخص اس نقش کے چاروں طرف محمد جبرئیل' میکائیل' اسرافیل اور عزرائیل لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جنات اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے اور تمام کے سامنے اس کی ہیبت ہو۔ نقش یہ ہے:

معلوم ہو کہ جو شخص چینی کے برتن میں سورہ محمد لکھ کر آب زمزم سے دھو کر پئے لوگوں میں باعزت ہو' ہر سنی ہوئی بات اسے یاد رہے۔ اللہ تعالیٰ کا قول ہے:

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّةً وَّاحِدَةً فَیَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَہِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاہِیَةٌ

یہ آیت شریفہ جہاں تم چاہو خون بہانے کے لئے لکھی جاتی ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ اس آیت کو سیسے کی تختی پر جب قمر عقرب میں ہو اس شخص اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھے جس پر عمل کرنا ہو۔ اسے زنجفر رومی سے لکھے۔ پھر اس تعویذ کو کسی شہر کے

ہواؤ پر ہو مشرق کی طرف بہتی ہو' ایک سرخ تاگے سے باندھ دے۔ اگر نہ باندھا اور تعویذ بہہ گیا تو معمول ہلاک ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں عامل سے اس کی پُرسش اور گرفت ہوگی۔ یہ عمل سات دن سے زیادہ نہیں کرنا چاہئے ورنہ وہ شخص جس کے لئے عمل کیا گیا ہے' ہلاک ہو جائے گا۔ جب اس کے حل کا ارادہ کرو تو تعویذ کو کھولو اور پانی سے دھو ڈالو۔ پھر معمول کے لئے آیۃ الکرسی سورہ اخلاص معوذ تین اور سورہ فاتحہ پاک برتن میں لکھ کر اسے پلاؤ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ فوراً تندرست ہو جائے گا۔ نقش کی شکل یہ ہے:

لوگوں میں جدائی کرانے کا عمل

عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓىٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓىٕحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا (التحریم:5)

یہ آیت عورتوں کی طلاق اور جدائی کے لئے ہے اسے نیلے رنگ کے پیالے میں سیاہی اور تارکول سے لکھے ان کے اور ان کی ماؤں کے نام بھی لکھے جنہیں جدا کرنا مقصود ہو۔ پھر بلی کے گندے پانی سے دھوئے اور اس گھر میں چھڑک دے جہاں وہ اکٹھے ہوتے ہیں تو ان میں باہمی دشمنی پیدا ہو جائے گی۔ اس کے نقش یہ ہے:

دشمنوں کی زبان بندی اور لڑائی ختم کرانے کا عمل

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ يُؤْفَكُوْنَ تک

یہ دشمنوں کی زبان بندی ان کو چپ کرانے اور لڑائی و جھگڑے کو دور کرنے کے لئے ہے اسے لوہے کی تختی پر میزان کے طالع میں جب مریخ عقرب میں ہو، نقش کر کے پاس رکھ کر دشمن کے مقابل ہو دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور اس پر فتح حاصل ہو گی۔ یہ نقش کی صورت ہے:

رزق میں وسعت اور عزت کے لئے نقش

آیت قرآنی ہے:

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اس آیت کے نقش کو لوہے کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے گھر میں رکھو تو اللہ تعالیٰ مدد و تائید اور عزت عطا کرتا ہے چاہے وہ ذلیل کیوں نہ ہو جسے وہ نہیں جانتا اس کا علم عنایت کرتا اور رزق دیتا ہے اس کے لئے ناصر اور معین ہوتا ہے کیونکہ اس میں توکل اور عزت کا اسم ہے حکم اللہ کا ہے اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ یہ اس کا نقش ہے:
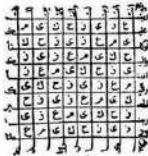
کشادگی رزق اور تجارت میں فائدہ

اللہ تعالیٰ کا قول ہے:

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا

یہ آیت رزق کی زیادتی' تجارت کی ترقی اور فائدے و نفع کی کثرت کے لئے مجرب ہے۔ جو شخص اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے اپنی انگلی میں پہنے تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق آسان کردے اور عجیب برکتیں دیکھنے میں آئیں گی۔ اس کا نقش یہ ہے:
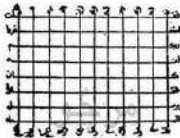
برائے طاعت و عبادت اور دشمن پر غلبہ

اللہ تعالیٰ کا قول ہے:

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ (المزمل:20)

یہ آیت اس کے لئے بہت مجرب ہے جو عبادت کی زیادتی اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کا ارادہ رکھتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ سرخ تانبے کے دو طشت میں اس آیت شریفہ کو اس وقت نقش کرے جس وقت جمعہ کی نماز ہو رہی ہو اور یہ الفاظ کے: فَتَابَ اللّٰهُ عَلٰى فُلَانٍ پھر اس نقش کو خالص پانی سے دھو کر سو بار آیت بالا پڑھ کر اس پر دم کرے اور تین بار پیئے۔ اللہ تعالیٰ اسے طاعت و عبادت کی توفیق دے گا۔ اس نقش کا بدلہ یہاں نقش یتیس ہے۔ سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ کو زرد کپڑے پر بدھ کے دن عطارد کی ساعت میں جب کہ قمر مسعود ہو لکھ کر اپنے سر میں رکھے تو جو شخص اس سے لڑے گا اس پر یہ غالب ہو گا اور شرف شمس میں جب کہ مریخ ان کے مقابل ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کبھی زخمی نہ ہو اور دشمن پر غالب رہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ إِنَّكَ تَقُوْمُ أَدْنٰى کے تین نقش یہ ہیں:

فتح و نصرت دشمن پر غلبہ اور حاکم کے سامنے کامیابی

وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللهِ

جب تم اس کا ارادہ کرو تو جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر ہرن کی جھلی پر عرق آس سے لکھ کر اسے عود و عنبر کی دھونی دو۔ پھر چاندی کے ورق میں بند کرکے اپنے سر میں رکھے جس حاکم یا دشمن کے پاس جائے "کامیاب ہو گا۔ نقش یہ ہے:

حکام کے شر سے حفاظت

اللہ تعالیٰ مجھے اور تجھے اپنی اطاعت اور اپنے اسماء کے اسرار سمجھنے کی توفیق دے جو شخص کسی حاکم وزیر قاضی یا سربراہ کے پاس جانا چاہے اور اس کی طرف سے اذیت کے سبب سے اس کی زبان بندی چاہتا ہے اور اس کے قہر و غضب کا ارادہ قتل تک کرنے کا ہو تو آنے والے اسماء کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر عود' ند' عنبر اور مشک کی دھونی دے کر اپنے عمامہ کے آگے کی طرف رکھے اور حاکم کے پاس جائے چاہے قتل ہونے کا بھی خوف ہو تو ان اسماء کی برکت سے نقصان نہ پہنچے گا۔ ان اسماء کو اتوار کے دن شمس کی ساعت میں لکھے اگر شرف شمس ہو تو بہتر ہے۔ اگر تمہیں اس میں شک ہو تو ان اسماء کو اسی ترکیب سے لکھ کر بکری کے گلے میں باندھو اور ذبح کرنے کے لئے لے جاؤ وہ بکری ہرگز ذبح نہ ہو گی۔ تاوقتیکہ اس تعویذ کو اس سے گلے سے کھولا نہ جائے۔ اگر یہ تعویذ لے کر حمام میں جاؤ گرم حمام سرد ہو جائے۔

تعویذ یہ ہے:

ح۸۸۷۱۱۱۱ط ۱۱۴۱ م۱۲۱۶ ک۲ ع۱۲۳ ۱۱۱۱
۱۱ھ ۱۱۸۸۸ ۵ ک۲ ع ۱۱۱۱ ن کان ۲۱ ۴
۷۰ ۲ح ۱۱ ی ۸۸۸ ک ۸ و ۹ ۱۱ ۰ ع

آیات یہ ہیں:

قَالَ لاَ تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ لاَ تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى اِنِّىْ لاَ يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ قَالَ رَجُلاَنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غَالِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ اَقْبِلْ يَا فُلاَنُ بِن فُلاَنَةٍ كَمَا اَقْبَلَ الْخَطِيْبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالسُّلْطَانُ عَلَى الْعَسْكَرِ عَقَدتُّ لِسَانَ مَنْ تُخَاصِمُهُ وَلِسَانَ كُلِّ نَاطِقٍ لاَ يَتَكَلَّمُوْنَ فِىْ حَامِلِ كِتَابِىْ هٰذَا اِلاَّ بِخَيْرٍ اَوْ يَصْمُتُوْنَ صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ عُمْىٌ عُمْىٌ عُمْىٌ فَهُمْ لاَ يُبْصِرُوْنَ جَعَلْتَ حَامِلَ كِتَابِىْ هٰذَا مَنْصُوْرًا مُؤَيَّدًا عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ كَمَا نَصَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَلاَئِكَةِ وَجِبْرِيْلَ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَمِيْكَائِيْلَ عَنْ شِمَالِهٖ وَاِسْرَافِيْلَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهٖ وَاَسْمَاءُ اللّٰهِ مُحِيْطَةٌ بِهٖ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّوْمِ مَا هَتْ بَا هَتْ تَا هَتْ حَتّٰى مَحَتَ الظَّلاَ مَا مَحَلاَ اَهْلاً اَقْبِلْ نَاجِيًا مَنْصُوْرًا مُؤَيَّدًا بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اے موسیٰ آگے بڑھو اور خوف نہ کرو بے شک تم نے ظالموں کی قوم سے نجات پائی۔ خوف نہ کرو بے شک تم بلند ہو بے شک میرے پاس رسول ڈرتے نہیں ہیں۔ ان لوگوں میں سے دو آدمیوں نے کہا جو اللہ سے ڈرتے ہیں ان پر اللہ نے انعام کیا۔ دروازے میں سے داخل ہو جاؤ جب تم اس میں داخل ہو گئے تو تم ہی غالب ہو گے۔ اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم مومن ہو۔ اے فلاں بن فلانہ آگے آؤ جیسے خطیب منبر پر اور بادشاہ لشکر کے پاس آیا میں نے اس کی زبان باندھ دی جو اس سے لڑے ہر بولنے والے کی زبان وہ اس کتاب کے حامل کے حق میں خیر کے ساتھ بولیں گے یا خاموش رہیں گے وہ بہرے گونگے اور اندھے ہیں وہ نہیں دیکھ سکیں گے۔ میں نے اس کتاب کے حامل کو ہر شخص پر مؤید و منصور کر دیا جیسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی محمد ﷺ کی فرشتوں کے ساتھ ان کے دائیں سے جبرئیل ان کے بائیں سے میکائیل اور ان کی پشت سے اسرافیل کے ساتھ مدد فرمائی۔ اس کے ساتھ اللہ کے اسماء احاطہ کرنے والے ہیں اور حی و قیوم کے آگے چہرے جھک گئے واحد احد فرد صمد کے ساتھ نجات و مدد یافتہ کے طور پر آگے آؤ اللہ کی ذات ایسی ہے جس نے نہیں جنا اور نہ ہی کسی نے اسے جنا اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے۔

عجیب و غریب طلسم محبت میں مسخر کرنے کا عمل

یہ طلسم عجیب و غریب و نادر ہے جسے علماء نے اس خوف سے پوشیدہ رکھا کہ یہ جاہلوں کے ہاتھوں میں نہ آجائے تاکہ دنیا میں فساد نہ ہو اسے حرام افعال میں ہرگز ہرگز نہیں کرنا چاہئے ورنہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے ہاں سخت پرسش ہو گی جب تم اس کے ساتھ عمل کا ارادہ کرو تو تعویذ دائیں ہتھیلی پر مشک و زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر اچھی خوشبو سے دھونی دو کتابت بدھ کے روز اول ساعت میں ہو پھر دو قسم کبیرہ جو جس کی ابتداء یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْقُدُّوْسِ الطَّاهِرِ تعویذ لکھے اور دھونی دینے کے بعد ہتھیلی کو بند کرے پھر جسے مسخر کرنا ہو اس کے سامنے جا کر

ہاتھ کھول کر دکھائے اور کچھ نہ کہے نہ اس کی طرف مڑ کر دیکھے تو مطلوب تمہارے پیچھے پیچھے آئے گا۔ طلسم (تعویذ) یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الْقُدُّوْسِ الطَّاہِرِ

[illegible]

فصل: تلی کا بہترین علاج

جس شخص کو تلی کے درد کی شکایت ہو وہ یہ طلسم کاغذ پر لکھ کر پیٹ پر قمیض کے اوپر سے تلی پر رکھے پھر اس کے اوپر لوہے کی چھوٹی انگیٹھی میں تھوڑی سی راکھ ڈال کر کچھ آگ کے کوئلے رکھے اسے اس نقش پر لٹکائے جتنا پیٹ کے قریب ہوگی اس شخص کو اتنی زیادہ تکلیف ہوگی یہ معلوم ہوگا کہ اس کے پیٹ میں آگ لگ گئی ہے جتنا برداشت کر سکے اتنا ہی انگیٹھی کو پیٹ کے قریب کرلے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمام فاسد مادہ پاخانے کے راستے سے نکل جائے گا اور وہ مریض تندرست ہو جائے گا۔ طلسم کی صورت یہ ہے:

فصل: بھول و نسیان کا علاج دشمن اور برُے پڑوسی کو نکالنے کا عمل

اگر مزاج میں بھول اور نسیان کا مرض بہت زیادہ ہو گیا ہو اور چاہو کہ سنی ہوئی بات یاد رہے تو ان حروف کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر تین دن پیئو حافظہ عمدہ ہو جائے گا اور اسے پیتے وقت آیت فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ (انبیاء: 79) پڑھو حروف یہ ہیں اور یہی طلسم کی صورت ہے:

صفة الطلسم

مقلحکم للطمصکم لله ملتحفف طلسم طلسم

ححح ودی احسه ربع ولح ططط

لله لله اح فظ ع ل کھه افعله

اگر دشمن یا کسی بڑے پڑوسی کو مکان سے نکالنا چاہو تو اسی طلسم (تعویذ) کو اس کے مکان کی چھت پر لٹکاؤ لکڑی یا سیسے کی تختی پر کندہ کرا کے اس شخص کے دروازے کے نیچے دفن کر دو تو دشمن یا برا ہمسایہ مکان چھوڑ کر چلا جائے گا لیکن اس کا مستحق کے سوا کسی کے لئے عمل نہ کرو۔

فصل: لوگوں کی زبان بند کرنے کا عمل

جب تم کسی ایک شخص یا لوگوں کی زبانوں کو بند کرنا چاہو تو یہ طلسم لکھو اور اسے عمامہ کے آگے والے حصے میں رکھو تم عجیب اثر دیکھو گے۔ یہ طلسم کی شکل ہے:

اُصْمُتْ لِسَانَ كُلِّ نَاطِقٍ اِلاَّ بِخَيْرٍ دومره ھ- 7- 9 قلمه اعنقه يَا عَنْقُوْدُ وَازْبِطِ الْاَلْسِنَةَ بِحَقِّ الْوُدُوْدِ عَجَلاً عَجَلاً سمخلطمعيليعى سلسلسلعملكحيل هَيَا الْعَجَلْ السَّاعَةَ

فصل: نماز یا وضو میں وسوسے کا علاج

جسے نماز یا وضو میں وسوسہ ہوتا ہو تو وسواس اس کے دفع کرنے کے لئے کاغذ پر یہ اسماء لکھ کر اپنے پاس رکھے وسوسہ جاتا رہے گا۔

یہ اسماء کی شکل ہے:

فصل: مال و تجارت کی حفاظت

جسے مال یا تجارت کے سامان کا ڈاکو چور وغیرہ سے خوف ہو تو ان اسماء کو کاغذ پر لکھ کر مال و سامان تجارت یا دونوں کے صندوق میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے گا۔

یہ اس نقش کی صورت ہے:

فصل: دشمن کے شر سے حفاظت

جو شخص دشمن کے شر سے خوف رکھتا ہے جو اس کے ساتھ برائی کا ارادہ رکھتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے تو اسے چاہئے کہ مغرب کی نماز کے بعد دو نفل ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيْ اِكْفِنِيْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ پڑھے اور جو کچھ چاہتا ہے اس کا ذکر کرے ان اسماء کو لکھ کر اپنے عمامہ میں رکھے بے شک اللہ تعالیٰ اسے اس سے کافی ہو گا جس سے وہ خوف رکھتا ہے۔

پیشاب بند کرنے کا عمل

پیشاب بند کرنے کے لئے سورہ کوثر بہت زود اثر ہوتا ہے جب وہ کسی کے پیشاب کو بند کرنا چاہتا ہے تو منحوس ساعت میں انڈے کے چھلکے پر لکھے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر نیلے یا سرخ کپڑے میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کر دے بے شک معمول کا پیشاب بند ہو جائے گا۔ اگر ساتویں دن اسے کھود کر نہ نکالا گیا تو معمول مر جائے گا مگر قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے ہاں تم سے پوچھا جائے گا۔ یہ نقش کی شکل ہے جو بندش پیشاب کے لئے ہے۔ اس کا بخور نوشادر کڑوا اخروٹ اور سیاہ مرچ ہے۔

لدوبلکوانہمر
اتــــــــــا
ان ش ان ہ لا
اعطینـــــلا
ہ وال اب نر
الـــــکوثر
فصــــــــل

فائدہ: دشمنوں میں صلح کرانے کی دعاء

یہ طلسم (نقش) لکھ کر اس کے گلے میں باندھے جس کے بارے میں چاہتا ہے یا اس تکیے میں رکھ دے جس پر وہ سوتے ہیں۔ ان کی آپس میں صلح ہو جائے گی چاہے ان کے درمیان تلواریں چلنے کی نوبت پہنچ چکی ہو جس وقت امام جمعہ کے خطبے کے لئے منبر پر بیٹھے تو اس وقت یہ طلسم لکھ کر اسے عود، مصطگی کو گل اور چراغ کی دھونی دے اور یہ عبارت لکھے:

تَوَكَّلُوْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِالْقَاءِ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ بَيْنَ فُلَانِ بن فُلَانَةِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ يَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوْبِ اَلِّفْ بَيْنَ قَلْبِ فُلَانِ بن فُلَانَةِ وَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةِ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ تَوَكَّلْ يَا عَنْقُوْدُ بِالْقَاءِ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ بَيْنَ قُلُوْبِ الْمُتَبَاغِضِيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ تَوَكَّلْ يَا خَادِمَ هٰذَا الْيَوْمِ وَهٰذِهِ السَّاعَةِ بِجَذْبِ قُلُوْبِ الْمُتَبَاغِضِيْنَ اِلَى الْمَحَبَّةِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِحَقِّ اَيُوْش اَيُوْش بَدُوْح حُبٍّ وَوُدٍّ يَا بَدُوْحُ اَلْقِ الْمَحَبَّةَ بَعْدَ الْبُغْضَةِ وَالْاُلْفَةَ بَعْدَ الْفُرْقَةِ اَهْيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَايْ اَصْبَاوُت آلْ شَدَّاىْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ هَيَا الْوَحَا الْعَجَلِ السَّاعَةَ

اے ان اسماء کے خدام فلاں بن فلانہ کے درمیان ان اسماء کے حق میں جو تم پر ہیں محبت و مودت ڈالنے کے لئے مقرر ہو جاؤ۔ اے دلوں میں الفت ڈالنے والے فلاں بن فلانہ اور فلانہ بنت فلانہ کے دل کے درمیان میں اس کے طفیل محبت ڈال جس نے آسمانوں اور زمین سے کہا کہ آؤ رضامندی یا مجبوری کے ساتھ انہوں نے کہا کہ ہم تو اطاعت کرتے ہوئے آئے۔ میں نے تم پر محبت ڈال دی اپنی طرف سے اس لئے کہ تو میری آنکھ کے سامنے تیار ہو اے عنقود لڑنے والے دشمنوں کے دلوں کے درمیان کام اپنے ذمہ لو جو مقابل بیٹھے ہوئے ہیں۔ اے اس دن اور ساعت کے خادم ان اسماء کے حق میں لڑنے والے دشمنوں کے دلوں کو محبت کی طرف جذب کر دے۔ دشمنی کے بعد محبت اور جدائی کے بعد الفت ڈال دو۔ بے شک یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے۔

ظالم و دشمن پر دیوار گرانے اور اسے ہلاک کرنے کا عمل

جو اس طلسم کو جس کا ذکر ابھی آئے گا لکھ کر ظالم یا دشمن کی دیوار میں رکھے تو وہ دیوار گر جائے گی اور ظالم و دشمن ہلاک ہو گا۔ اس کے لوگ منتشر ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور صرف ظالم کے لئے عمل کرو کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں اور زبان سے لوگوں کو ایذا دیتا ہے۔ غیر مستحق کے لئے یہ عمل کبھی نہ کرو کیونکہ قیامت کے روز تم سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا اور جس نے معاف کر دیا اور صلح کر لی تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ پر ہے۔ طلسم یہ ہے:

۱۹۸۲۳۱۱۱۶۲۱۱۵۱۱۹۹۱۱۱۲۹۱۱۶۸ ۱۱۱ ۱۱ ۹۹

۱۶۲۴۵۵۸۱۵۲۲۳۳۱ ۷ ۹

۸۱۵۵۵۰۰

۱۹۹ش

اور اس دعا کو بھی لکھے:

تَوَكَّلْ يَا سَرِيْعُ يَا بُرَيْقُ يَا خَنْدَشُ و بِالْأَرْبِ الْأَحْمَرِ بِانْتِقَالِ فُلَانٍ مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ بِعِزَّةِ كَرْيَا رُوْش مَحْصَكِلِكَيُوْش هَلْكَمُوْهِيْش صَارِش صَلْصَاوُش اِرْتَعَدتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَ اَطَاعَتِ الْمَخْلُوْقَاتُ لِعَظْمَتِهٖ طُوْر هَيَا هَيَا الْوَرِ اَنَا اِهْتَزَّتِ الْهَاوُبُ الْقُلُوْبُ دُكَّتِ الْاَرْضُ وَمَارَةِ الْاَفْئِدَةُ واسقلّتْ لِطَاعَتِهٖ اَجِبْ يَا اَحْمَرُ اَنْتَ وَ قَبَائِلُكَ وَاَشْيَاعُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ بِنُوْرِ شَعْتُوفِيَا رَقْيَا سَمُوْمَلْ وَمَا رَعَبْطُوْرُ هَا و هَازَكَظ سليمُوْر هَشكُوْرُهَا لو رهفطور هيطور هو العَجَلُ الوَحَا الساعَةُ

اللہ سے خوف کرتے ہوئے ناحق کسی کے ساتھ نہ کرے اس لئے کہ اس سے شر پاک ہو گئے ہیں جو لوگ گناہ کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی تفریق کے لئے اسی دعا کی ترکیب یہ ہے کہ اس طلسم کو کوری ٹھیکری پر مریخ کے دن اور اس کی ساعت میں لکھے کر لبان ذکر بورق اور انگور کے خشک پتوں کی دھونی دے کر انگور کے سرکہ میں ڈال دے۔ جب ٹھیکری اس میں گل جائے تو اس میں قدرے تارکول اور گرم تیل ڈال کر اس مکان کے دروازے میں ڈال دے جس میں وہ لوگ جمع ہوتے ہیں۔

فصل: تیر کا نشانہ خطانہ ہو

جب تم چاہو کہ تیر کے ساتھ نشانہ لگاؤ اور یہ کہ وہ خطانہ ہو تو ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر سیاہی زعفران اور ھدھد کے پتہ سے گدھ کے پر کے قلم سے نیک ساعت میں لکھو جب کہ قمر ہوائی برج میں ہو اس تعویذ کو لبان ذکر کی دھونی دے۔ اسماء یہ ہیں:

ش ۱۹۷
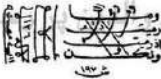
بحری یا خشکی کے سفر سے قافلے کو روکنے کا عمل

معلوم ہو کہ صرف شین عربی' سریانی اور تیلرشی حرف ہے۔ اس کی طبیعت آتشی اور تیسرے درجے میں گرم خشک ہے اس کی خاصیت جہاز کو سفر دریا اور قافلے کو خشکی کے سفر سے روکنے کی ہے منحوس ساعت میں سیسے کی تختی پر تعویذ لکھ کر راستے میں دفن کیا جائے عجیب تاثیر ظاہر ہو گی اس کا بخور چڑیا کی زبان اور چمگادڑ کا سر ہے اس کے لکھنے کی صورت یہ ہے: ق ق ق ق و ق ق ق

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى حِيْنٍ وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ

اس کا نقش یہ ہے:

فصل: دائمی محبت کا حصول

جب تم چاہو کہ کوئی شخص تم سے ایسی محبت کرے جو ہمیشہ کے لئے پائیدار ہو اور موت تک قائم رہے تو ان اسماء کو کاغذ کے سات پرچوں پر لکھو اس پر اپنا اپنی ماں کا نام مطلوب کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی لکھو اس کی کتابت ریحان کے قلم سے ہو اور سیاہی مشک ہو روزانہ ایک پرچہ جلائے پہلے ہر اتوار کے دن لکھے: عَطَفْتُ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ 5116365462З6×212311 صحو کاس میں نے فلاں کے دل کی محبت میں ملایا۔ یہ وہ طلاسم ہیں جنہیں سات کاغذوں پر ہفتے کے ایام کے مطابق لکھا جاتا ہے ان کی شکل یہ ہے:

﴿ الطلاسم التی تکتب فی الورقات السبع حسب ایام الاسبوع ﴾

الاحد [illegible]

الاثنین [illegible]

الثلاثاء [illegible]

الاربعاء [illegible]

الخمیس [illegible]

شکل ۱۹۹

دوسرے کاغذ پر سوموار کے دن اس طرح لکھے: اَحْرَقْتُ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ عَلٰی مَحَبَّةِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ وَاَلْقَيْتُ بَيْنَهُمُ الْمَحَبَّةَ وَالْمَوَدَّةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ حان محل ضه حط صه سحاعه فه مِنْهُ فدحی میں نے فلاں کے دل کو فلاں کی محبت میں جلایا اور ان اسماء کے طفیل میں نے ان کے درمیان محبت اور مودت ڈال دی منگل کے دن اَحْرَقْتُ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ وَاَخَذْتُهُ وَجَلَبْتُهُ اِلٰی مَحَبَّةِ فُلَانٍ وَ اَحْرَقْتُهُ بِالنَّارِ كَمَا تَحْرِقُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ هيا العجل الواحد الواحا الساعة میں نے فلاں کے دل کو جلایا اور اسے فلاں کی محبت پر آگ کے ساتھ جلایا جیسے یہ اسماء جلاتے ہیں۔ اے ان اسماء کے خدام تم وہ کام کرو جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ چوتھے کاغذ پر بدھ کے روز تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْقَلْفَطْرِيَاتِ بِاِلْقَاءِ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ فِيْ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ وَحَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّتَهُ اِلٰی مَحَبَّةِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ لَا يُفَارِقُهُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا وَلَا يَعْصِیْ لَهٗ اَمْرًا وَلَا قَوْلًا وَلَا يُخَالِفُهٗ اَمْرًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَحُرْمَتِهَا عَلَيْكُمْ لکھے۔

اے ان اسماء کے خدام فلاں بن فلانہ کے دل میں محبت اور مودت ڈالنے کا کام کرو اس طرح کہ وہ رات دن اس سے جدا نہ ہو اس کی کسی بات کی مخالفت نہ کرے ان اسماء اور ان کی حرمت کے طفیل۔ پانچویں کاغذ جمعرات کے دن لکھے: تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ عَلَيْكُمُ الطَّائِعِيْنَ اَمْرَهُ عصحلعيائيل هطيل اهطيل كال ايحه عيل حلحل هههليل كان اے ان اسماء کے مؤکلین تم اس ملک کے حق میں کام کرنے کے لئے اپنے ذمہ لو جو تم پر مؤکل ہے اس کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے وہ تم کرو۔ چھٹے کاغذ پر جمعہ کے دن تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِجَلْبِ وَجَذْبِ قَلْبِ فُلَانٍ اِلٰى مَحَبَّةِ فُلَانٍ وَالْقُوْا بَيْنَهُمُ الْاُلْفَةَ وَالْمَوَدَّةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ لکھے۔ اے ان اسماء کے مؤکلین تم فلاں کے دل کو فلاں کی کشش اور محبت میں کرنے کے لئے کام ذمے لو اور ان اسماء کے حق میں ان کے درمیان الفت اور محبت ڈال دو۔ ساتویں کاغذ پر ہفتے کے دن لکھے: تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَكَةِ وَحَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّةَ الْمَحَبَّةِ وَالْاُلْفَةِ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ وَ فُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانَةٍ بِالْمَوَدَّةِ التَّامَّةِ الدَّائِمَةِ بِمَحَبَّةِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ اے ان مبارک اسماء کے خدام تم کام کرنے کے لئے اپنے ذمہ لو فلاں بن فلانہ اور فلانہ بنت فلانہ کے درمیان محبت و الفت کی روحانیت کو حرکت دو ایسی روحانیت جو فلاں بن فلانہ کے ساتھ دائمی محبت کی ہو۔ ان اسماء اور ان کی تم پر لازمی اطاعت کے طفیل یہ کام کرو۔

مطلوب ہمیشہ پاس رہے:

آنے والی آیت کو جس شخص کے نام کے ساتھ لکھ کر رکھے وہ کبھی اس سے جدا نہ ہو جب تک یہ آیت اس کے پاس لکھی ہوئی رہے گی۔ آیت یہ ہے: وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ

یہ اس کا نقش ہے:
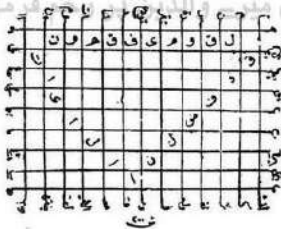
فصل: بھاگے ہوئے شخص کی واپسی

یہ بھاگ جانے والے شخص کی واپسی کے لئے ہے اگرچہ وہ زنجیروں میں قید ہی کیوں نہ ہو تو اس نقش کو لکھے جس کا بیان ابھی آئے گا۔ پھر تم گبریلا لو۔ اگر مرد ہے تو مذکر گبریلا (ایک کیڑا ہے) لو۔ اگر وہ عورت ہے تو مؤنث گبریلا لو۔ اسے دائرہ کے درمیان میں ایک سوئی گاڑ کر تاگے سے باندھ دو جس وقت وہ گبریلا سوئی کے اطراف پھرے تو تم اس شخص کو طلب کرو جو بھاگ گیا ہے اسی طرح بھاگا ہوا شخص پھرے گا اور اس جگہ واپس آجائے گا جس جگہ یہ طلسم (نقش و تعویذ) ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اس قیدی کے چھٹکارے کے لئے کوئی سبب پیدا کردے گا یہ اس طلسم کی برکت سے ہو گا۔ طلسم کی شکل یہ ہے:

بیمار یا رونے والے بچے کو سلانے کے لئے عمل

جب تم کسی بیمار یا اس شخص کو سلانا چاہتے ہو جسے شدید درد ہے تو یہ اسماء لکھو اور انہیں عمامے یا سرہانے کے نیچے رکھو اسی وقت اسے نیند آجائے گی۔ جب تک ان اسماء کو عمامے یا سرہانے کے نیچے سے نہ اٹھاؤ گے تو وہ نہیں جاگے گا۔ یہ اسماء ان بچوں کو بھی فائدے دیتے ہیں جو زیادہ روتے ہیں۔ اسماء یہ ہیں:

وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا وَتَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظًا وَّھُمْ رُقُوْدٌ وَّنُقَلِّبُھُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ھَلْ تُحِسُّ مِنْھُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَھُمْ رِکْزًا

وہ اپنی غار میں تین سو برس یا نو سال زیادہ رہے تم ان کو جاگتا ہوا گمان کرتے ہو حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں ہم انہیں دائیں بائیں پھیرتے ہیں۔ کیا تم ان میں سے کسی ایک کو محسوس کرتے ہو یا ہیں آواز سنتے ہوئے دیکھتے ہو۔

بحق هذه الاسماء هیا الوحا الساعة العجل الوحا

الطاعة لله ولرسوله ولا سمائه

غائب شخص یا محبوب کو بلانے کا عمل

جب تم غائب شخص یا محبوب کو بلانا چاہتے ہو تو آنے والے اسم کو تانبے کے ورق پر ریحان کے قلم سے زعفران و عرق گلاب کے ساتھ لکھو۔ یہ عمل زہرہ کی اول ساعت میں ہو اگر مطلوب بہت دور فاصلے پر ہے تو اس ورق کو تیز آگ میں دفن کرو۔ اگر وہ قریب ہے تو درمیانے درجے کی آگ میں دفن کرو اور اس عاقوفہ کو پڑھ کر اس کے موکلوں کو اس کے حاضر کرنے پر مقرر کر دیہ عمل بہت عمدہ اور زود اثر ہے۔ اسماء یہ ہیں: [illegible]

سحه هيا الوحا الساعة اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا الطَّاعَةُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلاسْمَآئِهٖ فَاِنَّا مَخْلُوْقٌ وَاِنَّمَا الطَّاعَةُ لِلّٰهِ وَلاسْمَآئِهٖ وَبِحَقِّ الَّذِیْ قَالَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْكَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةُ بِاِحْضَارِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ

طاعت اللہ اس کے رسول ﷺ اور اس کے اسماء کے لئے ہے۔ بے شک ہم مخلوق ہیں۔ بے شک طاعت اللہ اور اس کے اسماء کے لئے ہے اور اس کے حق میں جس نے آسمانوں اور زمین سے کہا رضامندی یا ناپسندیدگی کی حالت میں آؤ دونوں نے کہا اطاعت کرتے ہوئے آئے فلاں بن فلانہ یا فلاں بنت فلانہ کو حاضر کرو۔

تمام حاجات پوری ہوں‘ بیماریوں کا علاج‘ دشمن پر فتح

میرے بھائی معلوم ہو کہ میں شیخ عبدالصمد اندلسی کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک ایک شخص آیا اور اس نے شیخ کو سلام کیا۔ شیخ نے بہت اچھی طرح اسے سلام کا جواب دیا۔ پھر وہ شخص شیخ کے قریب ہو کر آہستہ سے کچھ کہنے لگا۔ شیخ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ اس شخص نے نہایت عاجزی کرنی شروع کی۔ جب اس کا اصرار حد سے گزر گیا تب شیخ نے فرمایا اے شخص تین ہفتے روزہ رکھو اور مکمل طور پر ترک حیوانات کرو‘ پھر بعد میں میرے پاس آؤ میں تمہاری حاجت پوری کروں گا۔ اس شخص نے کہا بہت بہتر اور چلا گیا۔ پھر جب تین ہفتے پورے ہوئے تو وہ شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ حضور میں نے وہ کیا جو آپ کا حکم تھا۔ شیخ نے کہا چالیس دن پورے کر لو پھر میرے پاس آنا۔
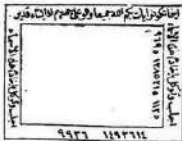
وہ چلا گیا اور چالیس روزے پورے کر کے پھر حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا حضور چالیس روزے پورے ہو گئے۔ شیخ نے فرمایا اب تم اس فضیلت کے لئے بھی مستحق ہو گئے۔ شیخ اپنے حجرے میں تشریف لے گئے اور وہاں سے ایک پرچہ لے کر باہر آئے اور غور سے اسے دیکھنے لگے اسے بوسہ دے کر سر کو ہلایا اور وہ اس شخص کو عنایت کیا۔ شیخ نے اسے کچھ وصیت بھی کی اس نے بخوشی قبول کی اور شیخ کے ہاتھ کو بوسہ دے کر چلا گیا۔

اس کے جانے کے بعد میں شیخ کے پاس گیا ان کے ہاتھ کو بوسہ دے کر عرض کیا' حضور یہ کیا رقعہ تھا جو آپ نے اس شخص کو دیا۔ آپ نے فرمایا' اے احمد یہ اللہ تعالیٰ کا وہ راز ہے جس پر اللہ نے ان لوگوں کو مطلع کیا ہے جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ خیر چاہتا ہے۔ میں نے عرض کیا کیا آپ مجھے اس سے مطلع فرمائیں گے۔ شیخ نے کچھ جواب نہ دیا میں نے اپنے دل میں سوچا۔ پھر کسی وقت شیخ سے دریافت کروں گا۔ پھر چند روز کے بعد ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس رقعہ کے بارے میں پوچھا مگر انہوں نے جواب نہ دیا یہاں تک کہ میں نے بارہا ان سے پوچھا مگر وہ خاموش رہے جب میرے اصرار کو پورا ایک سال ہو گیا تب ایک روز شیخ نے فرمایا اے احمد تو کس لئے اسے دریافت کرنا چاہتا ہے۔ میں نے عرض کیا اے میرے مولیٰ میں چاہتا ہوں کہ ان اسماء سے مطلع ہو کر ان کا عمل بجا لاؤں۔ شیخ نے فرمایا اگر تمہارا یہ ارادہ ہے تو چالیس دن روزے رکھو اور ترک حیوانات کرو (یعنی جانوروں کی کوئی چیز نہ کھاؤ) پھر اس کے بعد مجھے بتانا میں نے عرض کے جناب بہت بہتر پھر خلوت میں بیٹھ کر میں نے روزے رکھے اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے انہیں پورا کر کے شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا ان کے ہاتھ چومے اور عرض کیا کہ روزے پورے ہو گئے۔ شیخ نے فرمایا اب تم اس فضیلت کے مستحق ہو گئے۔ حجرے میں داخل ہو کر بہت دیر بعد آئے اور ویسا ہی رقعہ ان کے ہاتھ میں تھا۔

شیخ نے اسے بوسہ دے کر فرمایا اے احمد تو جانتا ہے کہ اس رقعہ میں کیا ہے میں نے کہا مجھے معلوم نہیں شیخ نے فرمایا اس میں وہ اسماء ہیں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر لکھے ہوئے تھے اور یہی اسماء حضرت شعیب علیہ السلام کے عصا پر لکھے ہوئے تھے اور یہی حضرت یوسف علیہ السلام کے حلہ پر تھے۔ یہی اسماء حضرت دانیال علیہ السلام کی تلوار پر لکھے ہوئے تھے اور یہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تھے جب انہیں آگ میں ڈالا گیا۔ یہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس تھے اور انہوں نے اپنے حواریوں کو بتائے تھے جن میں سے ایک شمعون تھے۔ وہ ان کی برکت سے بیماروں کو ٹھیک کیا کرتے تھے۔ جن کے پاس یہ اسماء ہوتے ہیں ان سے درندے اور مخلوق ڈرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے جن و انس کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ بدگو لوگوں کی زبانیں اور دشمنوں کے ہتھیار اس پر بند ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اگر یہ شخص جنگ میں شریک ہو کر لڑے تو کوئی دشمن اس پر غالب نہ ہو اور دشمن کا لشکر شکست کھائے اور جسے سر درد یا آنکھوں کی تکلیف ہو یا کوئی جسمانی بیماری ہو تو وہ ان اسماء کو پرندے یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ سورہ فاتحہ' آیت الکرسی' سورہ اخلاص اور معوذتین چینی کے برتن میں مشک و زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر پئے تو اللہ تعالیٰ اسے تمام بیماریوں اور تکالیف سے محفوظ رکھے گا۔ اگر اسی طرح لکھ کر جس طرح ہم نے بیان کیا ہے کسی حاکم' بادشاہ یا وزیر کے پاس جائے اور دل میں یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَنْ تَعْقِدَ لِسَانَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ ۝ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا

اے اللہ میں تجھ سے ان اسماء کے حق میں سوال کرتا ہوں کہ تو فلاں بن فلانہ کی زبان کو بند کر دے منہ حی قیوم کے لئے جھک گئے اور وہ ناکام ہوا جس نے ظلم کیا۔ پھر اسے اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے تو اس کی حاجت پوری ہو گی اور وہ اس کے شر سے بھی محفوظ رہے گا جو ان اسماء کو اپنے پاس رکھے تو اسے لوگوں کے پاس عزت حاصل ہو اور جو بھی اسے دیکھے اس کی عزت کرے۔ ان کے خواص بہت زیادہ ہیں ہم نے اختصار اختیار کیا تاکہ طوالت نہ ہو اور اکثر اوقات یہ غیر اہل لوگوں کے ہاتھ میں آ جاتے ہیں جو ان کی قدر نہیں جانتے۔

فصل: ہر خوف اور موذی سے بچنے کا بہتر عمل

یہاں ان اسماء کا ذکر کیا جاتا ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر لکھے ہوئے تھے جن کے سبب سے تمام غرائب و عجائب ظاہر ہوتے ہیں یہ اسماء شرف شمس یا شرف مشتری میں عرق مرسین یا عرق سبق نسری' عرق وشیا' چاہی عرق گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھے جائیں اور لکھنے کے وقت عمدہ خوشبو روشن ہو۔ پھر ایک عصا لے کر اندر سے خالی کر کے یہ اسماء اس میں رکھے۔ پھر موم سے اسے بند کر دے پھر جب کسی خوف کی جگہ ہو یا قذاقوں و چوروں نے گھیر لیا ہو یا موذی نقصان پہنچانے والے وحشی جانور سے مقابلہ ہو گیا ہو تو عصا کو تین بار زمین پر مار کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِبَرَكَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمَةِ الَّتِیْ كَانَتْ عَلٰى عَصَا مُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَضَرَبَ بِهِ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ اَنْ تَحْبِسَ عَنَّا مَا هُوَ كَذَا

اے اللہ میں تجھ سے ان عظیم اسماء کی برکت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو حضرت موسیٰ ابن عمران علیہ السلام کے عصا پر تھے۔ اسی کے ساتھ بحر کو مارا تو وہ پھٹ گیا اور مثل بڑے پہاڑ کے ٹکڑے ہو گیا یہ کہ اسے ہم سے روک دے جس چیز کا خوف ہو اس کا نام لے اور کلام کے اثنا میں کہے: وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ سب رک جائیں گے۔ یہ اس کا نقش ہے:
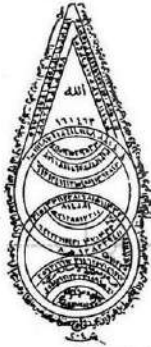
پانی پر چلنے اور ہوا میں پرواز کرنے کا عمل

جب شیخ ابو عبداللہ بستی کا انتقال ہوا اور غسل دینے والے نے غسل دینے کے لئے ان کے کپڑے اتارے تو ان میں سے ایک رقعہ نکلا میں نے اسے کھول کر دیکھا تو اس میں یہ اسماء شریفہ تھے اور یہ عبارت لکھی ہوئی تھی۔ عجلہ 3 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ میں ان کی زندگی میں اکثر ان اسماء کو ان سے طلب کیا کرتا تھا مگر انہوں نے مجھے نہ دیئے اور فرمایا اے احمد تم فکر نہ کرو۔ یہ اسماء تجھے بغیر مشقت مل جائیں گے اب اس رقعہ کو دیکھا تو بہت فکر و غور کیا اور دل میں کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے اولیاء کی کرامت ہے کہ انتقال کے بعد گویا زبان حال سے مجھ سے فرماتے ہیں کہ تجھے یہ اسماء بغیر مشقت مل گئے۔ میں نے انہیں بہت تامل سے دیکھا تو اس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ اے میرے بھائی جس کے ہاتھوں میں میرا یہ رقعہ ہے جس میں اسماء عظیمہ ہیں انہیں نااہل لوگوں سے محفوظ رکھنا کیونکہ یہ اسماء حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ نازل ہوئے تھے۔ وہ ہر روز انہیں دیکھا کرتے تھے اور فرماتے تھے اے اللہ تیری شان کیسی ہے۔ تیری ذات پاک ہے۔ تیرا سلطان.

سب پر غالب ہے۔ پھر ان کے ایسے خواص ذکر ہوئے کہ اگر میں تمہیں بتادوں تو تو پانی پر چلنے لگے اور تیرے پیر تر نہ ہوں اور ہوا میں ان اسماء کی برکت سے اڑنے لگے۔

ان اسماء شریفہ کی برکت سے رجال الغیب لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہتے ہیں جب تو انہیں پڑھے اور کہے کہ اے ان اسماء کے خدام مجھے مکہ شریف پہنچادو تو وہ تمہیں ایک ساعت میں وہاں پہنچادیں گے اسی طرح وہ واپس لے آئیں گے اس کے خواص بے شمار ہیں اگر نااہل لوگوں تک ان کے پہنچ جانے کا ڈر نہ ہوتا تو میں بیان کردیتا اور یہ طلسم مبارک حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا کے نیچے لکھا ہوا تھا اسے حاصل کرکے محفوظ رکھو۔ یہ طلسم ہے:

هذا الطلسم المبارك تحت عصا موسى عليه السلام

٧٦٢٢١٥٣٣١٤ ٣٢٣٩٣٦٣٨١١٩١٣

٣١٣١٣١٤٣١٥٣٣١٦ه٤١٨٣٣١٣١٤

١٢ ١١ ٨٣١٤١٨٣٣١٢٤٩٣٢١٩١٥١٣١٥

[illegible] ك ٢٨١٨٣١٧١٨٨٣١

[illegible] ١٣١٥ ٦ ١١١ م

[illegible]

[illegible]

اور یہ اسماء شریفہ کی صفت ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَامَنْ بِيَدِكَ يَنْبُوْعُ حَيَاةِ كُلِّ شَیْءٍ اَسْاَلُكَ بِنَفْحَاتِ اَسْرَارِ اَنْوَارِ اَسْمَائِكَ وَنُوْرِ بَهَاءِ اِشْرَاقِ عَرْشِكَ وَ بِمَا اَوْدَعْتَهُ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عِنْدَكَ مِنْ اَسْرَارِ اَسْمَائِكَ وَ بِمَا اَلْهَمْتَهُ وَعَلَّمْتَهُ لِاٰدَمَ اَبِی الْبَشَرِ وَقُلْتَ فِیْ كَلَامِكَ الْاَنْوَرِ الَّذِیْ اَنْزَلْتَهُ عَلٰی حَبِيْبِكَ الْمُطَهَّرِ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا وَاَسْاَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجَمَالِ كَمَالِ بَهَاءِ نُوْرِ وَجْهِكَ الْاَكْرَمِ الْعِظَامِ الْاَنْوَرِ الْاَقْدَسِ وَ بِمَا اَوْدَعْتَهُ مِنْ اَنْوَارِ اَسْرَارِكَ وَاَنْوَارِكَ فِیْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْجَلِيْلَةِ

[illegible] ١١٣١٥٤٣٣٣ [illegible]

[illegible]

[illegible]

وَهُوَ هُوَ هُوَ يَاه يَاه رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس کے ہاتھ میں ہر شے کی ملکیت ہے۔ میں تیرے اسماء کے انوار کے اسرار کے نفحات اور تیرے عرش کے اشراق کی رونق کے نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور اس کے ہاتھ جو کچھ تو نے لوح محفوظ میں ودیعت رکھا ہے جو تیرے اسماء کے اسرار سے ہیں اور اس کے ہاتھ جو کچھ تو نے حضرت آدم ابو البشر کو تعلیم دی اور انہیں الہام کئے اور تو نے اپنے انور کلام میں فرمایا جو تو نے اپنے حبیب مطہر ﷺ پر نازل کیا اور آدم علیہ السلام کو ان تمام اسماء کی تعلیم دی اور میں تیرے جلال و جمال و کمال اور تیرے اکرم و عظیم نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو انور و اقدس ہے اور جو تو نے ان اسرار کے انوار سے قلب شمس میں ودیعت رکھے ہیں تجلی ان جلیلہ اسماء کے۔

فصل: عزت وجاہ و قبولیت و محبت کے لئے عظیم نقش

ان اسماء کا بیان جو حضرت یوسف علیہ السلام کے حلہ پر لکھے ہوئے تھے۔ یہ اسماء جاہ و قبول اور محبت کے معاملے میں عظیم تاثیر رکھتے ہیں۔ ان کے طفیل بادشاہوں و امراء و وزراء کے پاس مطلب حاصل ہوتے ہیں۔ یہ اس نقش کی صفت ہے:

اللہ کریم

اللہ رحیم

مقبول دعائے حاجات

میں ایک فائدہ جلیلہ کا ذکر کرتا ہوں ایک دفعہ میں ایک مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا جہاں وہ دوست بھی تھے جو میرے ساتھ ہی شیخ ابو عبداللہ مبنی کی خدمت میں رہتے اور پڑھتے تھے۔ میں انہیں دیکھ کر ان کے قریب ہو گیا کہ السلام علیکم کہوں لیکن میں نے دیکھا کہ وہ کھڑے ہوئے کبھی آسمان کو اور کبھی اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہیں جب میں ان کے زیادہ قریب ہوا تو میں نے سنا کہ یہ دعا پڑھ رہے تھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ وَيَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَامُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَ يَا فَاتِحَ خَزَآئِنَ الْكَرَامَاتِ وَيَاقَاضِيَ حَوَآئِجِ السَّآئِلِيْنَ وَ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ وَيَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ وَيَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ وَيَا مُنَزِّلَ الْبَرَكَاتِ وَيَا مَنْ اَحَاطَ عِلْمُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ ها ها هي هي هو هو ياه ياه آه آه سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ اَسْاَلُكَ يَا رَبِّ بِمَا فِيْ هٰذِهِ الرُّقْعَةِ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَمَا فِيْ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ مِنَ الْبَرَكَاتِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ

اے اللہ اے دعاؤں کو قبول کرنے والے اے حاجات کو پورا کرنے والے اے سختیوں کو کھولنے والے اے کرامات کے خزانوں کو کھولنے والے اے سائلین کی حاجات کو پورا کرنے والے اے آوازوں کے سننے والے اے لغزشوں کے بخشنے والے اے سختیوں کو دور کرنے والے اے برکتوں کو نازل کرنے والے اے وہ ذات جس کا علم کل چیزوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمد ﷺ پر درود و سلام بھیج اور ان کی آل پر بھی درود و سلام بھیج اور یہ کہ میری حاجت پوری کر دے اے اسماء کے حق میں حا حا حی حی مو مو یاہ یاہ آہ آہ سبوح قدوس ہمارے اور ملائکہ کے رب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے رب جو کچھ اس رقعہ میں اسماء ہیں کہ تو میری حاجت پوری کر دے۔

میں نے دیکھا کہ ابھی ان کی دعا پوری نہیں ہوئی تھی کہ ان کی حاجت پوری ہو گئی۔ بعد میں وہ میری طرف متوجہ ہوئے اور سلام کیا اور عذر خواہی کرتے ہوئے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہا تھا' اللہ نے میری حاجت پوری کر دی۔ میں نے کہا میں نے تمہاری دعا سنی مگر تم ایک پرچہ کاغذ دیکھ رہے تھے" وہ کیا تھا۔ اس نے کہا میں بتاتا ہوں دراصل جب ہم تم حضرت شیخ کی خدمت میں تھے اور تم نے ایک مدت تک شیخ سے پڑھا تھا اسی زمانہ میں شیخ نے مجھ سے فرمایا تھا اگر تیری کوئی حاجت ہے تو بیان کر۔ میں نے کہا جی ہاں مجھے ایسی دعا بتائیں جسے پڑھ کر میں جو دعا کروں اللہ تعالیٰ فوراً قبول کرے تو انہوں نے مجھے ایک پرچہ دیا جس پر یہ اسماء لکھے ہوئے تھے:

صحه صحح ... معه خلصه

... ماف ... وفیه ...

صحح ... مه خلصه ... ه مه

فرم ... ۲۱۲

میرے بھائی تم پر لازم ہے کہ اس دعا کو اچھی طرح یاد کر لو ہر مشکل وقت میں اسے پڑھا کرو' دعا جلد قبول ہو گی۔ حالتِ اعمال میں اسے پڑھنا چاہئے تمہاری دعا قبول ہو گی مگر برے کاموں میں یہ دعا ہرگز قبول نہ ہو گی۔

دعوت سورہ یٰسٓ اور اس کے بے شمار خواص اور اعمال

تم اس طرح دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ وَاَدْعُوْكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الثَّابِتُ النَّصِيْرُ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِالْجُوْدِ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُصَوِّرُ الْبَدِيْعُ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ نُوْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُتَوَحِّدُ بِالصَّمَدَانِيَّةِ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَالِیُّ الْمُحْسِنُ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الظَّاهِرُ بِكَلِمَاتِكَ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُبَرِّیُٔ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ بِلَا غَايَةٍ يَااَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْاٰخِرُ بِلَا نِهَايَةٍ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ

الْمُقِيْمُ بِلَا أَحَدٍ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِيْ الْمَعْبُوْدُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُكَرَّمُ الْمُتَفَضِّلُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ رَبِّيْ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحُرْمَةِ سُوْرَةِ يٰسٓ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الدُّعَآءِ الْمُبَارَكِ اَنْ تُرِيَنِيْ حَرَمَكَ وَتُبَلِّغَنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَاَنْ تُسَخِّرَلِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ يَكُوْنُوْا لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُهٗ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ خَلْقَكَ وَرِزْقَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ مِنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَحُرٍّ وَعَبْدٍ وَّصَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ بِالْمَحَبَّةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ وَارْزُقْنِيْ الْحَظَّ الْجَزِيْلَ وَ سَخِّرْلِيْ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا وَّكُنْ لِّيْ عَوْنًا مُّعِيْنًا وَحَافِظًا وَّنَاصِرًا وَّاَمِيْنًا سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں بے شک تو اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو واحد ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں اے اللہ تو حق مبین ہے اے اللہ تو نہایت نصیر ہے۔ اے اللہ تو سطوت کے ساتھ مشہور ہے اے اللہ تو مصور بدیع ہے اے اللہ تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اے اللہ تو دنیا و آخرت کا نور ہے اے اللہ تو واحد احد حی قیوم ہے تو عزیز جبار ہے تو صمدانیت کے ساتھ تنہا ہے اے اللہ تو اللہ بلند محسن ہے اے اللہ تو اللہ اپنے کلمات کے ساتھ ظاہر ہے اے اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے اے اللہ تو اللہ ہے وہ ذات ہے جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ کسی نے اسے جنا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے اے اللہ تو اللہ ہے جس کا کوئی مقابل نہیں ہے اور نہ ہی شبہ ہے اے اللہ تو اللہ ہے تو بلا غایت اول ہے اور بلا نہایت آخر ہے اے اللہ تو اللہ ہے اور بغیر حد کے مقیم ہے اے اللہ تو اللہ ہے وہ ذات ہے جسے ہمیشہ کے لئے نہیں مرنا ہے اے اللہ تو باقی معبود ہے اے اللہ تو مکرم اور متفضل ہے اے اللہ تو میرا رب بزرگی و اکرام والا ہے اے اللہ میں سورہ یٰس اور اس مبارک دعا کی حرمت سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنا حرم دکھا دے اور اپنے نبی محمد ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کے لئے پہنچا دے اور ہر مشکل کو آسان کر دے اس سورہ کے خدام میرے لئے مسخر کر دے وہ میرے اس بات پر مددگار ہوں جو میں چاہتا ہوں اے اللہ میرے لئے اپنی مخلوق اور رزق مسخر کر دے اے اللہ اپنے بندوں مرد و عورت آزاد و غلام چھوٹے بڑوں کے دلوں میں میرے لئے دائمی محبت عطف اور مودت پیدا کر دے اور بڑے حصے سے رزق عطا کر اپنے بندوں کے دلوں کو مسخر کر دے یہ کہ مجھے حلال طیب مبارک رزق دے اور میرے لئے مددگار حافظ اور امین ہو اس کی ذات پاک ہے جو قرض والے کا قرض ادا کرتا ہے اور ہر دکھ و رنج کو کھول دینے والا ہے اس کی ذات پاک ہے جس کے خزانے کاف اور نون کے درمیان ہیں پاک ہے وہ ذات کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔

يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ سات بار يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ هَوِّنْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ بِبَرَكَةِ سورة يٰسٓ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ 7 بار پڑھے وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ 7 بار دس بار درود شریف پڑھے پھر کے اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ مُقْمَحُوْنَ تک پھر کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ آخر آیت تک اور درود شریف بھی پڑھے اس کے بعد پڑھے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا اَجْرٍ كَرِيْمٍ تک پھر اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ آخر تک 7 بار اور درود شریف دس بار پڑھے۔ اس کے بعد پڑھے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى آخر آیت تک۔ اس کے بعد وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ آخر تک سات بار اور درود شریف دس بار پڑھ کے یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَكَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ 7 بار يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ تُسَخِّرْلِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ يُطِيْعُوْنِي وَيَمْتَثِلُوا اَمْرِيْ وَارْزُقْنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلِّ عَسِيْرٍ وَّتُسَخِّرْلِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَرِزْقِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ حُرِّهِمْ وَعَبْدِهِمْ صَغِيْرِهِمْ وَكَبِيْرِهِمْ مِنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَاَلِّفْ قُلُوْبَهُمْ لِيْ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ الدَّآئِمَةِ وَارْزُقْنِيَ الْحَظَّ الْجَزِيْلَ وَالْعُمْرَ الطَّوِيْلَ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا وَكُنْ لِّيْ عَوْنًا وَّمُغِيْثًا وَّحَافِظًا وَ نَاصِرًا وَاَمِيْنًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ تُسَخِّرْلِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِالْمَحَبَّةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ وَاَرْوَاحَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَاَعْضَآئَهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ نَوَاصِيْهِمْ فِيْ قَبْضَتِكَ وَقُلُوْبُهُمْ فِيْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَآءُ كَ وَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُ كَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُسَخِّرْلِيْ رِزْقِيْ وَاَعْطِفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَاَجْلِبْ لِيْ اَرْوَاحَهُمْ وَاَجْسَادَهُمْ بِحَقِّكَ وَحَقِّ حَقِّكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ وَبِحَقِّ اَنْبِيَآءِ كَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَبِحَقِّ الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ الٓمٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبِحَقِّ الٓمٓصٓ والٓمٓرٰ و كٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وحٰمٓ وَالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ وَبِحَقِّ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ وَبِحَقِّ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَبِحَقِّ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ تک وَبِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَآئِلِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى الْعَظِيْمَةِ وَبِحَقِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْكُرْسِيِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَا فِيْهِنَّ وَبِالْكَوَاكِبِ السَّيَّارَةِ وَبِالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ مَشْهُوْدِ تک وَبِالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ حَافِظٌ تک وَبِحَقِّ وَالْفَجْرِ اِذَا يَسْرِ تک وَبِحَقِّ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ تَقْوِيْمٍ تک وَبِحُرْمَةِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَبِحُرْمَةِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَيَامُجِيْبَ السَّآئِلِيْنَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَامُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ وَيَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ وَيَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَاغَافِرَ السَّيِّئَاتِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ حَرَمَک بِكَرَمِكَ وَبَلِّغْنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَخِّرْلِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَلَيِّنْ لِّيْ قُلُوْبَهُمْ وَاَزْوَاجَهُمْ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ لِيْ وَيَسِّرْلِيْ رِزْقِيْ وَهَوِّنْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ بِحُرْمَةِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَاقْضِ عَنِّيْ دِيْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَرْبِيْ

وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَزَآئِنِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ وَبِحَقِّ سُوْرَةِ یٰسٓ مُرْسَلُوْنَ تک 7 بار

تیری ذات پاک ہے تو ہر غم زدہ سے تکلیف کو دور کرنے والا ہر قرض دینے والے سے قرض کو مٹانے اور ادا کرنے والا ہے۔ اس کی ذات پاک ہے جس نے اپنے خزانے کاف اور نون کے درمیان رکھے ہیں اے تکلیف کو دور کرنے والے 7 بار کے اے حاجتوں کو پورا کرنے والا اور دعاؤں کو قبول کرنے والے میرے لئے اس سورہ شریف کے مؤکلین مسخر کردے وہ میری اطاعت کریں میری بات مانیں مجھے اپنے نبی محمد ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کا رزق دے مجھ پر ہر مشکل آسان کردے میرے لئے اپنی تمام مخلوق اور اپنے رزق مسخر کردے اپنے بندوں میں سے آزاد و غلام چھوٹے بڑے مرد و عورت کے دلوں میں محبت ڈال دے ان کے دلوں میں محبت اور دائمی مودت پیدا کردے مجھے بڑا حصہ اور طویل عمر دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے مجھے حلال رزق دے میرے لئے مددگار حافظ ناصر اور امین بن جا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پچھلے لوگوں اور آخرین کے معبود تو میرے لئے ان تمام مخلوق کو دائمی محبت مودت اور عطف کے ساتھ مسخر کردے جیسے تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا کو مسخر کیا میرے لئے ان کے دلوں ان کی ارواح اور اعضا کو نرم کردے جیسے تو نے حضرت داود علیہ السلام کے لئے لوہا نرم کیا وہ تیرے حکم کے ساتھ ہی بولیں ان کی پیشانیاں تیرے قبضے میں ہیں ان کے دل تیرے دست قدرت میں ہیں تیری ثنا بہت بڑی اور تیرے اسماء بہت مقدس ہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اے اللہ میں اس سورہ شریف کے حق میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے میرا رزق مسخر کردے اپنے بندوں کے دلوں کو نرم کردے میرے لئے ان کی ارواح اور جسم اپنے حق کے ساتھ اپنی ذات کو نور اور اپنے انبیاء و مرسلین علیہم السلام و ملائکہ مقربین کے طفیل مسخر کردے سورہ یٰس قرآن حکیم الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الٓمٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الٓمٓصٓ' الٓمٓرٰ كٓهٰیٰعٓصٓ و حٰمٓ عٓسٓقٓ وحٰمٓ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ صٓ و القرآن ذِی الذِّكْرِ قٓ و القرآن المجید وَالطُّوْرِ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ بحر مسجور ن والقلم وَمَا یَسْطُرُوْنَ اور قرآن عظیم کے طفیل جس کے بارے میں تو نے کہا ہے اور تو سب سے سچا ہے اور ہم قرآن میں سے نازل کرتے ہیں جو شفاء اور مومنین کے لئے رحمت ہے۔ تیرے عظیم اسماء' عرش عظیم' کرسی اور ملائکہ مقربین کے طفیل آسمانوں اور زمینوں کے حق میں اور ان کے حق میں جو ان میں ہیں چلنے والے کواکب' ذات البروج' مشہود تک السماء والطارق حافظ تک وَالْفَجْرِ اِذَا یَسْرِ تک وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ تقویم تک کے حق میں بیت الحرام' بیت المقدس' تیرے انبیاء علیہم السلام' اصفیاء اور تیرے نیک بندوں کے طفیل۔

اے عالمین کے رب اے بہترین مددگار اے سائلین کی دعاؤں کو قبول کرنے والے اے حاجتوں کو پورا کرنے والے اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے ولی حسنات اے مصیبتوں کو دور کرنے والے اے خطاؤں کو بخش دینے والے۔ اے تکالیف کو دور کرنے والے۔ اے اللہ اپنے کرم کے ساتھ مجھے اپنا حرم دکھادے۔ اپنے نبی محمد ﷺ کے روضہ اقدس تک پہنچادے میرے لئے اپنی مخلوق مسخر کردے۔ ان کے دل میرے لئے محبت و مودت کے ساتھ نرم کردے' رزق آسان کردے۔ سورہ یٰسین اور قرآن حکیم کے طفیل ہر مشکل آسان کردے' ہر تکلیف کو دور کردے۔ اپنے وسیع خزانوں میں سے مجھے عطا کر اس کا حکم ہے کہ جب کسی چیز کے بارے میں کہتا ہے ہو جا تو ہو چیز ہو جاتی ہے اور سورہ یٰسین مُرْسَلُوْنَ تک کے حق میں۔

لفظ یٰسین کو 7 بار کہے وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا البلاغ المبین تک۔ آیت وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ 7 بار اور درود شریف دس بار پڑھے' پھر یہ دعا پڑھے قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ فَاسْمَعُوْنَ تک۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ جَمِیْعَ خَلْقِكَ وَهَوِّنْ عَلَیَّ كُلَّ عَسِیْرٍ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ آخر تک 7 بار درود شریف دس بار قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ضَلٰلٍ مبین تک۔ پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ تَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَتُفَرِّجَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ

وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَزَآئِنِكَ الْوَاسِعَةِ یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْلِیْ رِزْقِیْ وَهَوِّنْ عَلَیَّ كُلَّ عَسِیْرٍ وَلَیِّنْ لِیْ قُلُوْبَ
عِبَادِكَ كَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ یَقْضُوْا حَاجَتِیْ
وَارْزُقْنِیْ زِیَارَةَ قَبْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ تک سَیِّدِیْ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَنْتَ رَبِّیْ وَ بِیَدِكَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَقَلْبِیْ ذٰلِكَ
جَمْعِیْ وَشَرَّفْتَ وَضْعِیْ وَرَفَعْتَ ذِكْرِیْ وَاَعْلَیْتَ قَدْرِیْ تَبَارَكْتَ یَانُوْرَ الْاَنْوَارِ وَوَاهِبَ الْاَعْمَارِ
وَتَنَزَّهْتَ فِیْ سُمُوِّكَ عَنْ سِمَاتِ الْمُحْدِثَاتِ وَعَلَتْ رُتْبَتُكَ عَنْ طُرُقِ النَّقْصِ وَالْاٰفَاتِ تَشْهَدُ
بِذٰلِكَ الْاَرْضُوْنَ وَالسَّمٰوٰتُ لَكَ الْمَجْدُ الْاَرْفَعُ وَالْجَنَابُ الْاَوْسَعُ وَالْعِزُّ الْاَقْنَعُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ مُنَوِّرُ الصَّیَاصِیْ الْمُظْلِمَةِ وَالْغَوَاسِقِ وَمُنْقِذُ الْغَرْقٰی مِنْ بَحْرِ الْهَلَاكِ وَالْهَوْلِ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَحَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَارْتَقِبُ اُنَاجِیْكَ مُنَاجَاتَ عَبْدٍ كَسِیْرٍ یَعْلَمُ
اَنَّكَ تَسْمَعُ یَطْمَعُ اِنَّكَ تُجِیْبُ وَاَنَا وَاقِفٌ مُنْتَظِرٌ لَا اَجِدُ مِنْ دُوْنِكَ وَكِیْلًا اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِكَ
الَّذِیْ اَفْضَیْتَ بِهِ الْخَیْرَاتِ وَاَنْزَلْتَ بِهِ الْبَرَكَاتِ وَاَخْرَجْتَ بِهِ مِنَ الظُّلُمٰتِ وَفَتَحْتَ بِهِ شُكْرَ
الْاِرَادَاتِ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُفِیْضَ عَلَیَّ مَلَابِسَ اَنْوَارِكَ مَا یَرُدُّ
اَبْصَارَ الظَّالِمِیْنَ وَالْحَاسِدِیْنَ خَاسِرَةً وَّاَیْدِیَهُمْ خَاسِرَةً وَّاجْعَلْ حَظِّیْ مِنْكَ اِشْرَاقًا یَّجْلُوْ لِیْ
نِعْمَتِیْ وَیَكْشِفُ لِیْ عَنْ كُلِّ سِتْرٍ یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِكَ وَكُلُّ
نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِكَ یَا كَاشِفَ كُلِّ مَسْتُوْرٍ وَّاِلَیْكَ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ وَبِكَ تُدْفَعُ الشُّرُوْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِكَ اَسْتَغِیْثُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِیْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ
اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَةً خَاضِعِیْنَ تک اَللّٰهُمَّ یَا مُنْزِلَ السَّحَابِ یَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ اِهْزِمْ
اَعْدَآئِیْ وَجُنْدَهُمْ وَاَتْبَاعَهُمْ وَانْصُرْنِیْ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ حَرَمَكَ بِكَرَمِكَ وَبَلِّغْنِیْ زِیَارَةَ قَبْرِ
نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَسَخِّرْلِیْ خَلْقَكَ وَلَیِّنْ لِیْ قُلُوْبَهُمْ وَاَزْوَاجَهُمْ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ
عَلَیَّ كُلَّ عَسِیْرٍ وَاجْعَلِ الْعَسِیْرَ عَلَیَّ سَهْلًا یَسِیْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْنِیْ نَصْرًا عَزِیْزًا وَّافْتَحْ لِیْ فَتْحًا مُّبِیْنًا
وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا بِحَقِّ سُوْرَةِ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اولین و آخرین کے معبود یہ کہ تو میری حاجت پوری کر دے میرے دکھ اور غم کو دور کر دے۔ مجھے اپنے وسیع خزانوں میں سے عطا کر۔ اے مسخر میرے لئے میرے رزق کو مسخر کر دے ہر مشکل کو آسان کر دے اپنے بندوں کے دلوں کو میرے لئے نرم کر دے جس طرح تو نے حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے لوہا نرم کر دیا میرے لئے اس سورہ کے موکلین کو مسخر کر دے وہ میری حاجت پوری کریں۔ مجھے اپنے نبی محمد ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت نصیب کر۔ وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہو گا اگر تم سچے ہو قولاً من رب رحیم تک میرے سردار تم پر سلام ہو۔ تم میرے رب ہو تیرے ہاتھ میں میری سماعت دل اور بصارت ہے تو نے میرے مسلمان کا اکرام کیا میرے وضع کو بلند کیا میری قدر کو بلند کیا تو بابرکت ہے۔ اے نور انوار اور عمروں کے دینے والے تیری ذات پاک ہے تیرا رتبہ نقص اور آفات کے طوق سے پاک ہے اس کے ساتھ آسمانوں اور زمینوں نے گواہی دے تیرے

لئے بزرگی بلندی ہے تو پاک ہے ملائکہ و روح کا رب ہے اندھیروں کو منور کرنے والا ڈوبنے والوں کو۔ بحر ہلاک اور ہول سے نکالنے والا ہے۔ میں تجھ سے اندھیرے کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جب کہ غالب ہو اور حاسد کے شر سے جب حسد کرے میں تجھ سے ایک شکستہ دل بندے کی طرح مناجات کرتا ہوں جو جانتا ہے کہ تو سنتا ہے اور قطع کرتا ہے کہ تو قبول کرتا ہے۔ میں منتظر ہوں میں تیرے سوا کسی کو کار ساز نہیں پاتا میں تجھ سے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے خیرات کو جاری کیا اور برکت نازل کیں اسے اندھیروں سے نکالا اور اس کے ساتھ تو نے لشکر ارادات کھولا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو سیدنا محمد ﷺ کی ذات اقدس پر درود و سلام بھیج اور مجھ پر اپنے انوار کی چادر ڈال جو ظالموں اور حاسدوں کی نگاہوں کو دور کر دے گا۔ ان کے ہاتھوں میں ناکامی ہو۔

اپنی ذات سے میرے لئے حصہ بنا دے جو میرے لئے نعمتوں کو روشن کر دے۔ میرے لئے ہر ایک پردہ کھول دے۔ اے ہر چیز کے نور اور ہدایت تو ہی ہے جس نے اندھیروں کو اپنے نور سے پیدا کیا سب نور تیرے نور سے ہیں۔ اے ہر پوشیدہ کو کھولنے والے تیری ہی طرف تمام امور رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی ذات سے شر دفع کئے جاتے ہیں اے زندہ اے قیوم تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین میں تجھ سے مدد مانگتا ہوں میں تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں ان کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اگر ہم چاہیں تو آسمان سے نشانی نازل کریں۔ اے ابر کو نازل کرنے والے اے لشکروں کو شکست دینے والے میرے تمام دشمنوں اور ان کے لشکروں اور اتباع کو شکست دے ان پر میری مدد کر اے اللہ اپنے کرم کے ساتھ مجھے اپنا حرم دکھا دے اور اپنے نبی محمد ﷺ کی قبر مبارک تک زیارت کے لئے پہنچا دے اپنی مخلوق کو میرے لئے مسخر کر دے میرے لئے ان کے دلوں کو نرم کر دے اے اللہ مجھ پر ہر مشکل آسان کر دے اور ہر تنگی کو سہل کر دے اے اللہ میری غالب مدد کر مجھے ظاہر فتح دے اور بحق سورہ یٰسین اور قرآن حکیم مجھے حلال پاک مبارک رزق دے اے رب العالمین۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ آخر تک 7 بار اور درود شریف دس بار پڑھو۔ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ صراط مستقیم تک اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَااللّٰہُ اَوْفِ دَیْنِیْ وَفَرِّجْ کَرْبِیْ وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَزَائِنِکَ وَسَخِّرْلِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ وَھَوِّنْ عَلَیَّ کُلَّ عَسِیْرٍ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ 7 بار اور درود شریف دس بار۔ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْکُمْ جِبِلًّا کَثِیْرًا یُرْجَعُوْنَ تک وَاُفَوِّضُ امری 7 بار درود شریف دس بار وَمَنْ نُّعَمِّرْہُ نُنَکِّسْہُ فِی الْخَلْقِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ وَیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَسْاَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَاَنْ تُسَھِّلَ عَلَیَّ کُلَّ عَسِیْرٍ وَاَنْ تَجْعَلَ الْعَسِیْرَ عَلَیَّ یَسِیْرًا وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ آخر تک 7 بار اور درود شریف دس بار۔ پھر کہو لِیُنْذِرَ مَنْ کَانَ حَیًّا خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ تک اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ رِزْقِیْ وَتُسَھِّلَ عَلَیَّ کُلَّ عَسِیْرٍ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ سات بار اور درود شریف دس بار۔ پھر کہو ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَہٗ آخر تک فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ پھر کہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ سورة یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ 7 بار اس کے بعد یہ پڑھے:

یَااٰیٰتِنَا الْمُرْسَلِیْنَ وَھَادِی الْمُضِلِّیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ مَا اَمْھَلَکَ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ یَا مُبِیْدَ الْمُصَدِّقِیْنَ وَکُلٌّ لَّدَیْہِ مُحْضَرُوْنَ یَا مَنْ یُّحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَھُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ یَا مَنْ یُّحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَیُخْرِجُ مِنْہُ حَبًّا فَمِنْہُ یَاْکُلُوْنَ یَا مَنْ جَعَلَ

فِيهَا جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُوْنِ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ تک يَا مَنْ يُسَبِّحُ لَهُ بِكُلِّ لِسَانٍ يَامَنْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ يَامَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ يَامَنْ قَدَّرَ الْقَمَرَ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ يَامَنْ خَلَقَ لَنَا اَنْعَامًا وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ وَيَا مَنْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ يَا مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ يَامَنْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ جَعَلَ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ يَا مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ يَا خَلَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ

اور ہمارے بزرگ رسولوں کے طفیل جو گمراہوں کو ہدایت کرنے والے ہیں۔ سیدھی راہ کی طرف کیوں تو نے ظالموں کو مہلت دی۔ اے فاسقوں کے ہلاک کرنے والے سب نزدیک اس کے حاضر ہیں۔ اے وہ ذات جو مردہ کو زندہ کرتا ہے اور ہم اسے لکھتے ہیں جو آگے بھیجا اور ان کے آثار اور ہر چیز کو ہم نے امام مبین میں شمار کیا ہے اے وہ ذات جو زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اس سے دانے نکالتا ہے۔ پس اسی سے کھاتے ہیں۔ اے وہ ذات جس نے ان میں انگوروں کے باغ بنائے اور اس میں ہم نے چشمے جاری کئے تو وہ شکر کیوں نہیں کرتے تک اے وہ ذات جس کی تسبیح ہر زبان میں کی جاتی ہے۔ اے وہ ذات جس نے تمام ازواج کو پیدا کیا ان چیزوں سے جو زمین اگاتی ہے۔ ان کے نفسوں سے اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ اے وہ ذات جس نے سورج بنایا جو اپنے مستقر کے لئے جاتا ہے۔ یہ عزیز علیم کی تقدیر ہے۔ اے وہ ذات جس نے چاند کے لئے منازل مقدر کیں یہاں تک کہ وہ شکل سوکھی ہوئی ٹہنی کے واپس ہوا اے وہ ذات جس نے ہمارے لئے جانور پیدا کئے اور انہیں ہم نے ان کے لئے تابعدار بنایا ان میں سے بعض کھاتے ہیں۔ اے وہ ذات جس نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا پس وہ ظاہر جھگڑالو ہے۔

اے وہ ذات جو ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جب کہ وہ بوسیدہ ہوتی ہیں اے وہ ذات جس نے انہیں پہلی دفعہ پیدا کیا وہ تمام مخلوق کے بارے میں جاننے والا ہے اے وہ ذات جس نے سبز درخت سے آگ بنائی اور تم اس میں سے جلاتے ہو اے وہ ذات جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس بات پر قادر ہے کہ ان کی شکل پیدا کرے اے پیدا کرنے والے اے علم والے وہ ذات جو کسی چیز کا جب ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا اَحَدَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا وَاحِدَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا خَالِقَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا بُرْهَانَ اِلَّا لَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا جَبَّارَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا قَهَّارَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا رَزَّاقَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا قَادِرَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا سَمِيْعَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا بَصِيْرَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْكَافِيْ وَالْهَادِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ اِلٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ كَاشِفُ الْكُرُبَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْكَافِيْ الشَّافِيْ وَلَكَ

الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُعْطِیْ الْمُبْدِئُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ التَّوَّابُ الْوَهَّابُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ سَیِّدُ السَّادَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْخَالِقُ الْجَبَّارُ وَ لَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّشِیْدُ وَ لَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الصَّبُوْرُ الْقَدِیْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الشَّكُوْرُ الْمَجِیْدُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ النُّوْرُ الْهَادِیْ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

آخر سورہ حشر تک فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِیْنَ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ آخر آیت تک اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ عَلٰی قُلُوْبِ عِبَادِكَ مِنْ اَوْلَادِ آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ مِنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰی وَّحُرٍّ وَّعَبْدٍ وَّصَغِیْرٍ وَّكَبِیْرٍ بِالْمَحَبَّةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَاَجْلِبْ لِیْ قُلُوْبَهُمْ وَاحْفِظْنِیْ مِنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَ وَیُرِیْدُوْنَ لِیْ وَاَدْفَعْ عَنِّیْ مَكْرَهُمْ وَاَذَاهُمْ وَشَرَّهُمْ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مَا تَلَوْتُهٗ اَسْاَلُكَ اَنْ تُرِیَنِیْ حَرَمَكَ بِكَرَمِكَ وَتُبَلِّغَنِیْ زِیَارَةَ قَبْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا عَلِیْمُ یَا بَاسِطُ یَا رَافِعُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا شَكُوْرُ یَا حَفِیْظُ یَا مُقِیْتُ یَا حَسِیْبُ یَا جَلِیْلُ یَا كَرِیْمُ یَا رَقِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا وَاسِعُ یَا سَمِیْعُ یَا جَامِعُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا بَاقِیْ یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِكَ یَا عَالِیَ الْمَشَائِخِ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوًّا ارْتِفَاعِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ یَكُوْنُوْا عَوْنًا لِیْ فِیْ كُلِّ مَا اُرِیْدُ وَاَطْلُبُ بِحَقِّهَا عَلَیْكُمْ وَطَاعَتِهَا الدَیْكُمْ تَوَكَّلُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَجِیْبُوْا بِحَقِّ مَا فِیْهَا مِنَ الْاَسْرَارِ وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ اُحَرِّقُ بِالنَّارِ هَیَا الْعَجَلَ اَلْوَحَا السَّاعَةِ وَمَن لَّایُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ آخر آیت تک اَجِیْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا فِیْمَا اَمُرُكُمْ بِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ عَلَیْكُمْ وَحُرْمَتِهَا لَدَیْكُمْ هَیَا الْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ

اے اللہ تیرے لئے حمد ہے اے میرے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیرے لئے حمد ہے اے اللہ ملک کے مالک تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تیرے لئے حمد ہے اے اللہ تو ہی یکتا ہے اور تیرے لئے حمد ہے سلطان نہیں ہے مگر تو اور تیرے لئے حمد ہے تو ہی

واحد ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو ہی خالق ہے اور تیرے لئے حمد ہے۔ اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تیرے لئے حمد ہے برہان تیرے لئے ہے اور حمد بھی۔ نہیں ہے کوئی جبار مگر تو اور تیرے لئے حمد ہے۔ نہیں ہے قہار مگر تو اور تیرے لئے حمد ہے۔ نہیں ہے رزاق مگر تو اور تیرے لئے حمد ہے نہیں کوئی قادر مگر تو اور تیرے لئے حمد ہے کوئی سننے والا نہیں ہے مگر تو کوئی دیکھنے والا نہیں ہے مگر تو اور تیرے لئے حمد ہے اے اللہ تو کافی اور ہادی ہے۔ تیرے لئے حمد ہے تو بہتر کھولنے والا ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو دلوں کو پھیرنے والا ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا معبود ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو تکلیفوں و مصیبتوں کو کھولنے والا ہے اور تیرے لئے حمد ہے۔ اے اللہ تو رحمن رحیم ہے اور حمد تیری ہی ہے اے اللہ تو سب سے بہترین پیدا کرنے والا ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو بہترین بخشنے والا ہے تو بہترین مدد کرنے والا ہے تو بہترین رزق دینے والا ہے اور تیرے لئے حمد ہے۔ اے اللہ تو کافی اور شافی ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو عطا کرنے والا اور پیدا کرنے والا ہے تیرے لئے حمد ہے اے اللہ تو دن کو رات اور رات کو دن میں داخل کرتا ہے اے اللہ تو قریب اور مجیب ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو تواب اور وھاب ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو رب ارباب ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو مسبب الاسباب ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو درجات کو بلند کرنے والا ہے اور تیرے لئے حمد ہے اے اللہ تو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اور تیرے لئے حمد ہے اے اللہ تو سرداروں کا سردار ہے اور تیرے لئے حمد ہے۔

اے اللہ تو فریادیوں کا فریادرس ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو اٹھانے والا اور وارث ہے تو خالق جبار ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو ہدایت دینے والا ہے تو صبور قدیم ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو قاہر قہار واحد تنہا و یکتا ہے تو شکور اور مجید ہے اے اللہ تو واجد و ماجد ہے تیرے لئے حمد ہے تو نور حاوی حکم اور عدل ہے تو مہیمن عزیز جبار و متکبر ہے تو خالق باری ہے جب تم قصد کرو تو اللہ پر بھروسہ کرو بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے جو اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ اسے کافی ہے اے اللہ اولاد آدم علیہ السلام میں سے اپنے بندوں کے دلوں میں محبت ڈال دے اور حوا کی بیٹیوں میں سے بھی چاہے وہ مرد یا عورت آزاد و غلام اور چھوٹا بڑا ہو دائمی محبت و مودت رافت اور رحمت کے ساتھ ان کے دل کھینچ اور ان کے شر سے میری حفاظت فرما جو پوشیدہ رکھتے ہیں اور میرے لئے (برائی کا) ارادہ رکھتے ہیں ان کے مکر اور ان کی اذیت کو مجھ سے ہٹا دے اے اللہ میں تجھ سے اس کے طفیل سوال کرتا ہوں جو میں نے پڑھا ہے یہ کہ تو مجھے اپنا حرم دکھا دے اپنے کرم کے ساتھ اور مجھے اپنے نبی محمد ﷺ کی قبر مبارک تک زیارت کے لئے پہنچا دے اے حاجات کو پورا کرنے والے اے دعاؤں کو قبول کرنے والے اے اللہ اے رب العالمین اے رحمن اے رحیم اے سلام اے مومن اے مہیمن اے عزیز و جبار' متکبر' اے باقی' اے ہر چیز کے نور اور ہدایت تو وہ ہے جس نے اپنے نور سے اندھیرے پیدا کئے اے ہر چیز سے بلند ذات اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے اس سورہ شریفہ کے خادم مسخر کر دے جو میرے ہر کام میں مددگار ہوں جس کام میں ارادہ کرتا اور طلب کرتا ہوں تم قبول کرو اور اطاعت بھی اس کے حق میں جو اس میں اسرار ہیں اور جو پیچھے رہا اسے آگ کے ساتھ جلا دوں گا تم اس سورہ شریفہ کے طفیل ان تمام کاموں پر مقرر ہو جن کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں۔ جو کچھ تم تک پہنچا ہے اس کی قدر پہچانو اور اسے نااہل لوگوں سے محفوظ رکھو۔

دعوت سورہ یٰس کبریت احمر

یہ دعوت کبریت احمر ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس کام کے لئے سورہ یٰسین پڑھی جائے وہ اس کے لئے کافی ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس نے خاص اللہ کی ذات کے لئے سورہ یٰسین پڑھی تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور فرمایا کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کے اسرار سورہ یٰسین میں ہیں اور سورہ یٰسین کے اسرار اس کی چار آیتوں میں ہیں جو اِنَّ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ سے مِنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ تک ہیں' ان اسرار کو سمجھو تمہاری مراد حاصل ہو گی۔ یہ سورہ یٰسین کی دوسری دعا ہے اس کی فضیلت منافع اور اسرار بہت زیادہ ہیں۔ وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰسٓ 7 بار وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ سے امام مبین تک پھر کے سُبْحَانَ الْمُنْفِسِ

عن كل مديون سبحان المخلص لكل مسجون سبحان العالم بكل مكنون من خزائن ملكه بين الكاف والنون سبحان من اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون آخر تک سبحانه 3 بار و تعالى سبحان ربك رب العزة عما يصفون آخر تک بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العلمين نستعين تک پڑھو اور اپنی حاجت چاہے اور 7 بار یہ کے یا هادی المضلين لا هادى غيرك اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم اللهم سخرلى الملك والملكوت لا اله الا انت يا ذالجلال والاكرام يا حى يا قيوم بك استغيث يا مغيث اغثنى 40 بار کہہ کر دعا کرے قبول ہو گی پھر 36 بار کے يا مجيب اجب دعوتى واقض حاجتى يا ارحم الراحمين غير المغضوب عليهم ولا الضالين پھر کے اللهم اجعلنى من الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم وملكتهم اسرار اسمائك يا رب يا رحمن يا رحيم واضرب لهم مثلا اصحاب القرية مبين تک سبحان المفرج عن كل محزون سبحان المنفس عن كل مسجون سبحان الميسر لكل مديون سبحان المخلص لكل مسجون سبحان العالم بكل مكنون سبحان من خزائنه بين الكاف والنون سبحان من اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون 3 بار سبحان ربك رب العزة آخر تک بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين انعمت عليهم تک 3 بار يا ملك يوم الدين انعمت عليهم تک پھر پڑھ کر دعا مانگے يا هادى المضلين 7 بار لا هادى غيرك اهدنا الصراط المستقيم انعمت عليهم تک اللهم اجعلنى من الذين انعمت عليهم وملكتهم اسرار اسمائك واجعلنى يا رب يا رحمن يا رحيم من الذين يخشون ربهم بالغيب فبشرهم بمغفرة واجر كريم اللهم بشرلى يوم لقائك بمغفرة واجر كريم غير المغضوب عليهم ولا الضالين يا مبين 7 بار پھر چار بار یہ کے اللهم انى اسالك باسمك العظيم الاعظم ونبيك الاكرم المصطفى صلى الله عليه وسلم ان تفعل لى ما انا اهله انك اهل التقوى واهل المغفرة

پاک ہے اس کی ذات جو قرض دینے والے سے اس کی ادائیگی کا حکم دیتا ہے۔ جو ہر قیدی کو رہائی دلاتا ہے۔ وہ ہر پوشیدہ کو جاننے والا ہے۔ اس کے ملک کے خزانے کاف اور نون کے درمیان ہیں۔ اس کی ذات پاک ہے وہ جب کسی چیز کے بارے میں چاہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ تیرے رب کی ذات پاک ہے جو رب عزت ہے۔ اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے تیرے سوا کوئی ہادی نہیں ہے۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔ اے اللہ میرے لئے ملک اور ملکوت مسخر کر دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے بزرگی اور اکرام والے اے زندہ اے قائم رکھنے والے میں تجھ سے مدد مانگتا ہوں۔ اے مغیث میری مدد کر اے قبول کرنے والے میری دعا قبول کر اور میری حاجت پوری کر دے اے ارحم الراحمین ان لوگوں کا راستہ نہ دکھا جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہ لوگوں کا راستہ دکھا۔ اے اللہ مجھے ان لوگوں سے کر دے جن پر تو نے انعام کیا اور انہیں اپنے اسماء کے اسرار کا مالک بنایا۔ پاک ہے اس کی ذات جو ہر غم زدہ سے غم کو دور کرنے والا ہے۔ ہر پوشیدہ کو جاننے والا ہے۔ اس کے خزانے کاف اور نون کے درمیان ہیں۔ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے تیرے سوا کوئی ہادی نہیں ہے۔

اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں تو انہیں مغفرت اور اجر عظیم کی خوشخبری دیجئے اے اللہ تیرے ساتھ ملاقات کے دن مغفرت اور اجر کریم کی بشارت دے اے اللہ میں تیرے عظیم اعظم نام اور تیرے اکرم نبی مصطفےٰ ﷺ کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے وہ کر دے جو میرے لائق ہے بے شک تو اہل تقویٰ اور اہل مغفرت ہے پھر دعا مانگے فوراً قبول ہو گی پھر کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ 4 بار کہے پھر دعا مانگے فوراً قبول ہو گی پھر کہے قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ تک

دشمن کی ہلاکت کا عمل:

اس آیت میں دشمن کی ہلاکت کی بہت خاصیت ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ زمین پر دشمن کی صورت بنا کر اپنے ہاتھ میں فولاد کی چھری بغیر دستہ کے لے اور آیت مذکور 17 بار پڑھ کر اس تصویر میں چھری گاڑ دے تم عجیب تاثیر دیکھو گے اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِيْ وَلَا تُغَيِّرْ جِسْمِيْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِنْ مَاءٍ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تک

اے اللہ دنیا کی مصیبت اور آخرت کے عذاب سے میری حفاظت کر میرے نام اور میرے جسم کو تبدیل نہ کر اور میرے اور اپنے نبی ﷺ کے درمیان تفریق نہ کر اور اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر سجدہ کرکے دعا مانگے قبول ہو گی بیماری اور غم و رنج کے دفع کرنے کے لئے اس میں بہت تاثیر ہے پھر اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ 7 بار کہے اس کے بعد

سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُيَسِّرِ لِكُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ تین بار سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نَسْتَعِيْنُ تک پھر دعا مانگے فوراً قبول ہو گی۔ پھر کہے يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَمَلِّكْتَهُمْ اَسْرَارَ اَسْمَائِكَ وَاجْعَلْنِيْ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ مِنَ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُمْ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ

پھر دعا مانگے اسی وقت قبول ہو گی۔ پھر کہے اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ مُكْرَمِيْنَ تک پھر گیارہ بار یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَكْرَمَ عِبَادَهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَكْرِمْنِيْ بِكَرَامَةِ اَوْلِيَآئِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِيْ بِقَضَآءِ حَوَائِجِيْ مِنْ فَيْضِ فَضْلِكَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اے اللہ اے وہ ذات جس نے اپنے مومنین عباد کو عزت دی اپنے مقربین اولیاء اور صالح بندوں کی کرامت کے ساتھ مجھے

عزت دے وہ لوگ ایسے ہیں جن پر کوئی خوف نہیں ہے اور وہ غمگین نہیں ہوں گے اے اللہ اپنے فضل کے فیض سے میری حاجات کو پورا کرنے کے ساتھ مجھے عزت دے اے حاجتوں کے پورے کرنے والے اے دعاؤں کو قبول کرنے والے میری دعا قبول کر اس سورہ شریفہ کے طفیل اے بزرگی و اکرام والے اے اللہ اپنے فضل اور کرم سے مجھے عزت دے اور میرے ساتھ وہ کر جس کے تو لائق ہے اور میرے ساتھ ایسا نہ کر جس کا میں دارین میں لائق نہیں ہوں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کے بعد دعا مانگے قبول ہو گی۔ پھر کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَغِثْنِيْ وَاَعِنِّيْ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ وَلَا اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَاهْدِنِيْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ آخر تک ۱۱ بار

اے زندہ اے قائم رکھنے والے تیری رحمت کے ساتھ میں مدد مانگتا ہوں میری مدد کر اور میرے حال کو درست کر دے اور مجھے اپنی مخلوق میں سے کسی کے سپرد نہ کر ایک پلک زدن بھی نہ اس سے کم اور مجھے سیدھی راہ کی طرف ہدایت دے اللہ کا راستہ وہ ذات جس کے لئے وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اس کے بعد اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ 37 بار کہے۔ اس کے بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ 7 بار۔ پھر دعا مانگے اللہ تعالیٰ کے حکم سے قبول ہو گی۔

دشمن کی ہلاکت کے لئے عمل:

وَمَا اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا سے خَامِدُوْنَ تک پڑھے دشمن کا نام لے اور اس پر دعا کرے اور یہ آیت پڑھے۔ كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ساتھ یہ بھی پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَاَخْمِدْ مَكْرَهٗ وَاَحِلَّ عُقْدَهٗ وَاقْطَعْ عُمْرَهٗ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ (شعراء ۴) فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ 3 بار پڑھ کر اپنا ہاتھ زمین پر مارے اس سے پہلے دشمن کی تصویر زمین پر بنا لے اور 3 بار خَامِدُوْنَ کہتے ہوئے اپنا دایاں ہاتھ اس پر مارے اور کہے:

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ شَرَّ كَذَا وَكَذَا اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا هَالِكَ الْقُرُوْنِ الْمَاضِيَةِ وَالْاُمَمِ السَّالِفَةِ لَا يُعْجِزُكَ فُلَانٌ يَا مُهْلِكَ الظّٰلِمِيْنَ يَا مُبِيْدَ الْفَاسِقِيْنَ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ هَلَاكَ مَنْ هَلَكْتَهٗ يَا مُهْلِكَ الْجَبَابِرَةِ الْمَاضِيَةِ فِي الْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ فُلَانًا بِالَّذِيْ اَهْلَكْتَ بِهِ الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ وَاِنَّا عَلٰى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُوْنَ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ

بندوں پر حسرت ہے ان کے پاس جو بھی رسول آتے تھے وہ لوگ ان کے ساتھ استہزاء کرتے تھے اللہ ان کے ساتھ استہزاء کرتا ہے جیسے اس کی شان کے لائق ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے وہ اپنی گمراہی میں سرگرداں ہیں۔ ہم ہی تیرے ساتھ استہزاء کرنے کے لئے کافی ہیں۔ اے اللہ مجھے فلاں کے شر سے کافی ہو جا کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے پہلے لوگوں میں سے کتنے ہلاک کئے وہ ان کی طرف واپس نہیں لوٹیں گے۔ اے گزرے ہوئے لوگوں کے ہلاک کرنے والے کوئی شخص تجھے عاجز نہیں کر سکتا۔ اے ظالموں

کو ہلاک کرنے والے اے فاسقوں کے تباہ کرنے والے میرے دشمنوں کو ہلاک کر دے۔ اے قرون خالیہ کے سرکشوں کو ہلاک کرنے والے میرے فلاں دشمن کو ہلاک کر دے جیسے تو نے قوم فاسقین کو ہلاک کیا اور ہم بے شک اس بات پر ہیں کہ ہم تجھے وہ دکھائیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں اور اس وقت تمام ہمارے پاس حاضر ہوں گے۔

محبت کے لئے عمل

جب کسی کی محبت کا ارادہ ہو تو اس طرح کرے:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ قَلْبَ فُلَانٍ عَلٰى مُحَبَّتِيْ فَلَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يَنْطِقُ اِلَّا بِمُحَبَّتِيْ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ اَجْمَعْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ فُلَانٍ وَ اَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَلَّفَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِ عِبَادِكَ اَوْ بَيْنَ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ تک اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحِيْطُ لِغَيْبِ كُلِّ شَاهِدٍ وَالْمُتَوَلِّيْ عَنْ كُلِّ بَاطِنٍ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ اسے تین بار پڑھے۔

ترجمہ: اے اللہ فلاں کے دل کو میری محبت پر ڈال دے وہ نہ سنے اور نہ دیکھے بلکہ میری محبت کے ساتھ بات کرے اے لوگوں کو اس دن جمع کرنے والے جس میں کوئی شک نہیں ہے اللہ تعالیٰ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ مجھے اور فلاں کو اکٹھا کر دے اس کے اور میرے درمیان محبت پیدا کر دے جس طرح تو نے برف اور آگ کے درمیان الفت ڈال دی اور وہاں سب ہمارے پاس حاضر ہوں گے اور میں نے تم پر اپنی محبت ڈال دی تاکہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔ وہ ان سے اللہ کی محبت کی طرح محبت کرتے ہیں اور مؤمنین اللہ کے لئے شدید محبت رکھتے ہیں۔ اگر تم زمین کی ہر چیز کو خرچ کر دیتے تو ان کے دلوں میں محبت نہ ڈال سکتے لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی۔ اے اللہ اے وہ ذات جس نے برف اور آگ کے درمیان محبت ڈال دی۔ اپنے بندوں کے دلوں میں یا فلاں فلاں کے دل میں محبت ڈال دے۔ اے عزیز اے جبار وایة لهم الارض الميتة عزیز علیم تک۔ اے اللہ تو ہر غیب کے ساتھ احاطہ کرنے والا ہے اور ہر باطن کا متولی ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ!

پھر کہے:

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ وَ كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ تُرْسِلُ سَحَآئِبَ الْمِحَنِ وَقَدْ اَمْسَيْتُ ثِقَالًا وَ تَجْعَلُ زَرْعَهَا هَشِيْمًا وَعِظَامَهَا رَمِيْمًا وَّتَرُدُّ الْمَغْلُوْبَ غَالِبًا وَالْمَطْلُوْبَ طَالِبًا كَمْ مِّنْ عَبْدٍ دَعَاكَ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ اَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ

اے بڑے رحم کرنے والے اے گریہ زاری پر رحم کرنے والے اے سختیوں کو کھولنے والے تو ہی اللہ وہ ذات ہے جو مصیبتوں کے بادل بھیجتا ہے اور کھیتی کو کٹا ہوا کر دیتا ہے اور ہڈیوں کو پرانا۔ تو مغلوب کو غالب کر دیتا ہے اور مطلوب کو طالب۔ کتنے ہی بندوں نے تجھ سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں پس مدد کر تو نے اس کے لئے آسمان کے دروازے اترنے والے پانی کے ساتھ کھولے۔

اللہ اکبر کہہ کر زمین پر ہاتھ مار کر یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا مَنْ قُدْرَتُهٗ قَاهِرَةٌ وَآيَتُهٗ بَاهِرَةٌ وَنَقْمَاتُهٗ قَاطِعَةٌ وَلِكُلِّ جَبَّارٍ دَامِغَةٌ اَسْاَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ اَنْتَ مَالِكٌ بِهَا نُفُوْسَهُمْ وَلَوْ قَبَضْتَهَا خَمَدُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ كِفَايَتَكَ فِيْمَنْ ظَلَمَنِیْ يَا قَاصِمَ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَقَاطِعَ دَابِرِ الْفَرَاعِنَةِ وَالْمُسْتَهْزِئِيْنَ مَا اَسْرَعَ نُزُوْلَ بَطْشِكَ الشَّدِيْدِ وَمَا اَسْرَعَ حُلُوْلَ قَهْرِكَ الْمَجِيْدِ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ بَغٰى عَلَى الْعِبَادِ وَطَغٰى فِی الْبِلَادِ وَسَعٰى فِيْهَا بِالْفَسَادِ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَغِيْثُ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِیْ اَسْاَلُكَ يَا مَوْلَایَ اَنْ تَنْصُرَنِیْ عَلٰى مَنْ حَارَبَنِیْ وَاَنْ تَهْزِمَ مَنْ بَارَزَنِیْ وَاَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَاتَلَنِیْ وَاَنْ تَخْذُلَ اَعْدَآئِیْ وَتَهْزِمَهُمْ وَاسْقِهِمْ مَآءً غَدَقًا وَّاجْعَلْهُمْ لِجَهَنَّمَ حَطَبًا وَّاَرْسِلْ عَلٰى جَنَانِهِمْ حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا اَوْ يُصْبِحَ مَآءُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَابِضُ النَّاصِرُ الْقَوِیُّ الْغَالِبُ الْقَهَّارُ الْمُذِلُّ الْمُنْتَقِمُ الْمَلِكُ الشَّدِيْدُ الْمَخْذِلُ الْمُؤَخِّرُ الْمَانِعُ الْقَابِضُ الضَّآرُّ الْقَاصِمُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات جس کی قدرت قاہرہ ہے۔ اس کی آیات روشن ہے اس کے حملے قاطع ہیں ہر جبار کے لئے ہلاک کرنے والا ہے۔ میں تجھ سے اس قدرت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کا تو مالک ہے ان کے نفسوں کے ساتھ اگر تو قبض کرے تو وہ خاموش ہو جائیں اے اللہ حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر درود و سلام اور برکت بھیج۔ مجھے اپنی کفایت اس شخص پر دکھا جس نے مجھ پر ظلم کیا اے جابروں کو ہلاک کرنے والے فرعونوں اور مذاق کرنے والوں کو قطع کرنے والے تیری شدید گرفت کتنی جلدی نازل ہوتی ہے تیرا قہر کتنا جلدی نازل ہوتا ہے ہر جبار عنید اور سرکش شیطان کے ساتھ جس نے بندوں پر بغاوت کی اور فساد کی کوشش کی اے اللہ میں تجھ سے اس کے خلاف مدد مانگتا ہوں جس نے مجھ پر ظلم کیا۔

اے میرے مولیٰ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں میری اس شخص کے خلاف مدد کر جو میرے ساتھ لڑے اور اسے شکست دے جو میرے ساتھ مقابلہ کرے اس پر قہر کر جو مجھ سے قتل کرے میرے دشمنوں کو شکست دے اور انہیں گرم پانی پلا اور جہنم کا ایندھن بنا۔ آسمان سے ان کے باغوں پر ایک آندھی بھیج تو وہ صاف مٹی کی طرح ہو جائیں اور ان کا پانی گہرا ہو جائے پس تو انہیں طلب کرنے کی طاقت نہ رکھے تو زبردست متکبر قبض کرنے والا مددگار قوی غالب قہار مذل منتقم سخت ہلاک کرنے والا ذلت دینے والا موخر منع کرنے والا قبض کرنے والا نقصان پہنچانے والا توڑنے والا سخت گرفت اور بڑی قوت والا ہے۔ اپنا ہاتھ زمین پر مارے دشمن کا قصد کرے۔ پھر اللہ اکبر تین بار کہے:

کشتی ڈبونے کا عمل

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنِیْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِیْ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ خُذْهُ وَاخْذُلْهُ وَدَمِّرْهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ 3 بار آتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ آخر آیت تک وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا يَسْبَحُوْنَ تک وَآيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ يَرْكَبُوْنَ تک

یہ دعا کشتی ڈبونے کے لئے لکھی جاتی ہے مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہئے اور ناجائز و بغیر استحقاق کے نہ کرے۔ کشتی کے ایک تختے پر 9 دفعہ ط الگ الگ لکھ کر کے یَا حَرْفَ الطَّاءِ اِطْمِسْ 9 بار کے بہت جلد وہ کشتی غرق ہو گی۔ اس آیت کو زفت کے ٹکڑے پر لکھ کر کشتی کے پیندے میں چپکا دے۔ پھر وہ کشتی اس زور سے چلے گی کہ یا تو ڈوب جائے گی یا ٹوٹ جائے گی۔

کشتی و جہاز کی حفاظت کے لئے عمل

آنے والی آیت کو ایک سرخ ٹھیکری پر لکھ کر جہاز میں ڈال دے اسے کوئی آفت یا مصیبت نہ پہنچے گی اور صحیح و سالم ساحل پر پہنچے گا آیت یہ ہے: اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍO آیت وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ تُرْحَمُوْنَ ضلال مبین تک فراخی رزق کے لئے ہے۔ 37 بار پڑھ کر دعا مانگے قبول ہو گی۔ پھر یہ کہے:

سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُيَسِّرِ لِكُلِّ مَعْسُوْرٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر سورت تک

3 بار سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ نَسْتَعِيْنُ تک پڑھے پھر دعا مانگے فوراً قبول ہو گی۔ سات بار یہ کہے یَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ تین بار لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَمَلَّكْتَهُمْ اَسْرَارَ اَسْمَائِكَ يَا رَبُّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ آمين يَا مُبِيْنُ 7 بار

ہمیں سیدھا راستہ دکھا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔ اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جن پر تیرا انعام ہے اور تو نے انہیں اپنے اسماء کے اسرار کا مالک بنایا۔ اے رب اے رحمٰن اے رحیم ان لوگوں کا راستہ نہ دکھا جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کا راستہ دکھا آمین اے مبین۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ 4 بار پڑھے۔ اپنی حاجت مانگے اور دعا کرے اسی وقت قبول ہو گی۔

دشمن کے جلاوطن کرنے کے لئے عمل

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِيِّكَ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ يَرْجِعُوْنَ تک کلام و آیت دشمن کے جلاوطن کرنے کے لئے ہے۔ جب اس کا اور اس کی ماں کا نام لے کر اسے ایک ہزار بار پڑھا جائے تو وہ وہاں سے بھاگ جائے گا۔

برائے حاضری شاہ جنات

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ سے صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ تک اور اِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ

یہ جنوں کے بادشاہ کے حاضر کرنے کے لئے ہے یہ آیت بھی ساتھ پڑھے:

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ

اس آیت کو جن زدہ اور مرگی والے کی پیشانی پر لکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ وہ جناتی زبان میں بات کرتا ہے۔

آیت اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ يَرْجِعُوْنَ تک اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ تک۔ بھاگے ہوئے آدمی کے بلانے کے لئے ہے۔ سورہ یٰسین اول سے شروع کرے فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا تک پڑھ کے اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ آخر تک 3 بار پڑھے اور کے اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ 3 بار يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ 3 بار خَيْرَتُهٗ خَيْرَةُ الْعُصْفُوْرِ فِي الْقَفَصِ مَقْهُوْرٌ مَحْصُوْرٌ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ پھر یٰسین الفاظ حرۃ آخر تک کہے۔ پھر کے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِجَاهِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَاَعْطِنِيْ طَلَبَتِيْ اے اللہ میں تجھ سے تیرے نبی وحبیب محمد ﷺ کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ تو میری حاجت پوری کروے اور میری طلب عطا کر پھر دعا مانگے فوراً قبول ہوگی۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ پھر وہی الفاظ کے لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا تا يَشْكُرُوْنَ

جانور یا آدمی کو قبضے میں لانے کا عمل

یہ اس آدمی یا جانور کے لئے ہیں جو قبضہ میں نہ آتا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ الْاٰيَةِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اِتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً وَحَا يَعْلَمُوْنَ تک

رَبِّ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ بِالتَّجَلِّيْ لِلْحَقِّ الْمُظْهِرِ لِسَبَبِ التَّنْزِيْلِ وَالْمُتَعَالِيْ اَمْرًا وَّوُجُوْدًا وَّبُطُوْنًا وَّمَعْقُوْلًا لِمَنْ اَيَّدْتَ مَعْلُوْمًا لِمَنْ اَشْهَدْتَ مَجْهُوْلًا لِمَنْ شِئْتَ بِمَا تَشَابَهَ مِنْهُ كَثِيْرَةٌ لَا تَقْدَحُ فِيْ وَحْدَةٍ مَّا اَحْكَمْتَ مِنْ مُّحْكَمَةٍ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ وَاَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ بِسِرِّ الْاِضَافَةِ الرَّابِطَةِ مِنْ حَضْرَةِ الْوُجُوْبِ وَالْاِمْكَانِ الْمُقْتَضِيَةِ لِظُهُوْرِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ بِالسِّرِّ الْمُبْهَمِ لِثُبُوْتِ الْمَالُوْهِيْنَ عُمُوْمًا اَوْ خُصُوْصًا بَدَاءً وَّعَوْدًا

عَنْ سَعَةِ عُمُوْمِ الرَّحْمَانِيَةِ الَّتِیْ تَتَنَاهِیْ اَسْتِقْرَارًا وَ ثُبُوْتًا عَنْ فَیْضٍ خَاصِّ الرَّحِیْمِیَّةِ الرَّفِعَةِ لِشُهُوْدِ اِثْبَاتِ التَّقَرُّبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْهُوْلِ الْمَاضِیَةِ مِنْكَ یَا رَحْمَانُ یَا رَحِیْمُ یَا فَتَّاحُ یَا عَلِیْمُ اَسْاَلُكَ السِّتْرَ وَالْمَعُوْنَةَ وَالْحِفْظَ وَالرِّعَایَةَ وَجَلْبِ الرِّزْقِ وَالْبَرَكَةِ فِیْهِ وَالرَّجَآءِ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَالْیَاْسَ مِنْ غَیْرِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَكْوِیْنٌ لِاَمْرِكَ وَتَكْمِیْلٌ بِجُوْدِكَ وَبَرَكَةٌ مِنْكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ وَ بِنُوْرِ اِسْمِكَ وَغَیِّبْنَا عَنْ غَیْرِكَ ذُهُوْلاً عَلَیْكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اس کی ذات پاک ہے جس نے ہمارے لئے یہ سب مسخر کر دیا ہم تو اسے قابو کرنے والے نہیں تھے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایک نشانی نازل کر دیں پھر ان کی گردنیں اس نشانی سے پست ہو جائیں اور تمہارے لئے مویشیوں میں بھی غور درکار ہے ان کے پیٹ میں جو گوبر اور خون ہے اس کے درمیان میں سے صاف اور گلے میں آسانی سے اترنے والا دودھ ہم تمہیں پینے کے لئے دیتے ہیں اور اسی پانی سے ایک درخت (زیتون) بھی ہم نے پیدا کیا جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے جو کہ تیل لئے ہوئے اگتا ہے اور کھانے والوں کے لئے سالن ہے۔ ان سب کو اللہ کافی ہے اور قدرت و طاقت اللہ علی عظیم کی ہے اور انہوں اللہ کے سوا اور معبود بنا لے وَمَا یُعْلِنُوْنَ تک

اے اللہ میں تجھ سے تیرے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے حق کے لئے تجلی کے ساتھ عالم خلق و امر کو مفتوح کیا جو اسباب تنزل کے لئے ظاہر کرنے والی ہے امور وجود بطون و حلول کے طور پر بلند ہے جس کی معلوم کے طور پر تو تائید کرے جس مجہول کو تو حاضر کرے اس کے لئے جس کے لئے چاہے تو جو کثرت اس سے متشابہ ہے جو وحدت میں قدح نہیں ڈالتی جسے تو نے محکم کیا اے علیم اے کلیم اے فتاح اے اللہ اے رب اور میں تجھ سے ساتھ سر اضاحت رابطہ کے حضرت و جوب سے سوال کرتا ہوں جو اسم اعظم کے ظہور کے لئے جسم راز کے ساتھ مقتضی ہے وہ از روئے عموم و خصوص و شروع اور رحمانیت کے عموم سے وسعت ہے جو از روئے استرار و ثبوت منتہی نہیں ہوتی فیض خاص رحیمیت سے جو ماضی کے قرب مجہول کے ساتھ تقرب کے اثبات کے شہود کے لئے بلند کرنے والی ہے اے رحمن اے رحیم اے فتاح اے علیم میں تجھ سے پردہ پوشی مدد حفاظت رعایت رزق رسانی اس میں برکت امید اور تیرے ساتھ حسن ظن کا سوال کرتا ہوں اور تیرے غیر سے امیدی کا سوال کرتا ہوں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم تیرے امر کے لئے وہ تکوین اور تیرے جود کے ساتھ تکمیل ہے تیری طرف سے برکت ہے تیرا نام بابرکت ہے تیرا مرتبہ بہت بلند ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہم تیرے ساتھ ایمان لائے تجھ ہی پر بھروسہ کیا اے اللہ ہمیں اپنے نور اور اپنے اسم کے نور کے ساتھ محقق کر دے اپنے غیر سے ہمیں غائب کر تیرے ساتھ رجوع کے ساتھ اے اللہ اے رحمن رب رحیم کی طرف سے سلام و قول ہے۔

جو شخص اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے تو وہ پوری ہو گی:

اَوَلَمْ یَرَالْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ سُبْحَانَ الْمُفَرِّ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ خَزَآئِنُ مُلْكِهٖ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا آخر تک سُبْحَانَهٗ 3 بار سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آخر تک اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَمَلٰٓئِكَتِهِمْ اَسْرَارَ اَسْمَآئِكَ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ کھلا جھگڑا کرنے والا ہو جاتا ہے اس کی ذات پاک ہے جو ہر غم زدہ سے غم و تکلیف کو دور کرنے والا ہر قیدی کو رہائی دلانے والا اور ہر پوشیدہ کو جاننے والا ہے 3 بار پڑھے پھر جو دعا مانگے قبول ہو

کی۔ پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لَآ اِلٰهَ اَنْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِیْ 40 بار پھر دعا مانگے قبول ہو گی اس کے بعد 37 بار یَا مُجِيْبُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کہے۔ پھر دعا مانگے قبول ہو گی اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِيِّكَ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ پھر دعا مانگے قبول ہو گی۔ پھر کہے: وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا عَلِيْمٌ تک پھر پڑھے:

اَللّٰهُمَّ خَفِّفْ عَنَّا ثِقْلَ الْاَوْزَارِ وَارْزُقْنَا مَعِيْشَةَ الْاَبْرَارِ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ وِسْوَاسِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ وَاٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ

اے اللہ ہم سے بداعمالیوں کے بوجھ ہلکے کر دے ہمیں نیک لوگوں کی معیشت دے ہم سے رات و دن کے وسواس کے شر دور کر دوزخ کے عذاب سے ہماری گردنیں آزاد کر دے اور ہمارے آباء اور ماؤں کی گردنیں بھی آزاد کر دے اے ارحم الراحمین اے عزیز اے غفار اے کریم پھر دعا مانگے قبول ہو گی۔ پھر کہے:

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ آخر تک پھر دعا مانگے قبول ہو گی۔ اس کے بعد 7 بار یَا هَادِیَ الْمُضِلِّيْنَ لَا هَادِیَ غَيْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَمَلَكْتَهُمْ اَسْرَارَ اَسْمَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ آمين يَا مُبِيْنُ کہے۔ پھر کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ 3 بار بک استغیث یا مغیث اغثنی 4 بار پھر دعا مانگے قبول ہو گی۔ پھر 37 بار کہے: يَا مُجِيْبُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر چار بار یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِيِّكَ الْمُكَرَّمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَنَعِيْمَ الْاٰخِرَةِ وَتُبْ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَمَاتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْعِلَّةِ فِی الْغُرْبَةِ وَمِنَ الْعِلَّةِ عِنْدَ الشِّدَّةِ وَمِنَ الشَّقَاوَةِ عِنْدَ الْخَاتِمَةِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا وَسَلِّمْ دِيْنَنَا وَلَا تَسْلُبْ وَقْتَ النَّزْعِ اِيْمَانَنَا وَلَا تَفْتِنَّا عِنْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مُكْثِرَ الذِّكْرِ لَكَ مُؤَدِّيًا لِحَقِّكَ رَاجِيًا لِوَعْدِكَ خَائِفًا مِنْ وَعِيْدِكَ رَاضِيًا فِیْ كُلِّ حَالٍ عَنْكَ فَرِّجْ هَمِّیْ وَاكْشِفْ غَمِّیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ يَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَاغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے عظیم و اعظم اسم اور تیرے نبی مکرم حضرت محمد ﷺ کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ میرے ساتھ تو وہ کر جس کے تو لائق ہے اور وہ نہ کر جس کے میں لائق نہیں ہوں۔ بے شک تو اہل تقویٰ اور اہل مغفرت ہے۔ اے اللہ مجھے دنیا میں

اچھا رزق اور آخرت کی نعمت عطا کر موت سے پہلے ہماری توبہ قبول کر موت کے بعد ہمیں عذاب نہ دے ہم پر موت کی سکرات آسان کر دے اے آوازوں کے سننے والے اے اللہ ہمیں ہر بیماری اور شدت کے وقت ہر تکلیف سے بچا اور خاتمہ کے وقت شقاوت سے بچا اے اللہ ہمیں اور ہمارے دین کو سلامتی عطا فرما نزع کے وقت ہمارا ایمان سلب نہ کرنا موت کے وقت ہمیں آزمائش میں نہ ڈالنا اے اللہ مجھے اپنا زیادہ ذکر کرنے والا بنا۔

اپنے حق کے لئے تائید کرنے والا تیرے وعدے سے امید کرنے والا تیری وعید سے ڈرنے والا اور ہر حال میں تجھ سے راضی ہونے والا بنا میرے غم کو دور کر دے اور اے حاجتوں کے پورے کرنے والے میری حاجت پوری کر دے اے دعاؤں کے قبول کرنے والے میری دعا اس سورہ کے طفیل قبول کر میری میرے والدین تمام مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات کی مغفرت کر دے بے شک تو سننے والا قریب سے دعاؤں کو سننے والا ہے تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین دعا مانگے اٹھنے سے پہلے دعا قبول ہو گی بہت لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے کہ انہوں نے بہت دفعہ دعا مانگی تو فوری طور پر قبول ہوئی میں نے بارہا مختلف موقعوں پر اسے پڑھا اس کی برکت مجھ پر ظاہر ہوئی مگر یہ سب باتیں خلوص نیت کے ساتھ ہیں حدیث ربانی میں وارد ہے فرمایا میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں پس جیسا چاہے گمان کرے جب حاجت پوری ہو تو اللہ تعالیٰ کی ان تمام محامد کے ساتھ حمد کرے جو قرآن حکیم میں ہیں جس شخص کو فراخی رزق کی ضرورت ہے وہ اسے روزانہ 7 بار پڑھے بعض بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو شخص اس پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے بہتر دروازے کشادہ کر دے۔ اس کے ساتھ سورہ فاتحہ 7 بار سورہ واقعہ' سورہ ملک' الم نشرح اور سورہ نصر پڑھے مطلب حاصل ہو گا۔ معلوم ہو کہ اس سورہ کے خواص و فوائد بے شمار ہیں اسی طرح ہر آیت کے خواص جلیلہ اور بہت منافع ہیں۔

فصل: سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ کی ریاضت اور موکل کی تسخیر

اس کی ترکیب یہ ہے کہ اتوار کے دن سے شروع کر کے ریاضت کی پوری شرائط کے ساتھ چالیس روزے رکھے ہر روز آیت مذکور چار سو بیس بار پڑھے رات کو تھوڑا سوئے ایسی خلوت ہو کہ کسی کی آواز تک نہ آئے رات دن عود بخور اور لبان کی خوشبو روشن کرے کپڑے سفید اور پاک ہوں کم از کم تیسرے روز غسل کر کے خوشبو لگائے اور آنے والی قسم کو نماز صبح چاشت اور مغرب سے قبل ایک ایک بار پڑھے جب بیس روز اس حالت کے ساتھ گزریں گے تو ایک موکل آ کر تجھ سے کہے گا اے شخص تجھے ایسی مشقت اٹھاتے بیس روز گزر گئے تم تھک گئے ہو اور اپنی جان کو آرام دو اس قدر مال مجھ سے لے لو اس کی طرف التفات نہیں کرنا چاہئے کتنا ہی وہ کہے ہرگز قبول نہ کرے اور ذکر کو پڑھتا رہے جب چالیس روز پورے ہوں تو تیرا خلوت خانہ نور سے معمور ہو جائے گا ہر در و دیوار پر تجھے یہی آیت سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ لکھی ہوئی نظر آئے گی اس عرصے میں اچھے اچھے خواب بھی دکھائی دیں گے گھوڑے پر سوار ایک بادشاہ تیرے پاس آئے گا اس کے ارد گرد ایک کثیر خلق ہو گی وہ بادشاہ تجھ سے کہے گا السلام علیکم تجھے اس کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جانا چاہئے تم اس کے سلام کا جواب دو اور کہو کہ جس طرح تم نے مجھے بزرگی دی ہے" اللہ تعالیٰ بھی تمہیں بزرگی دے۔ اے بادشاہ میں تجھ سے ایک نشانی چاہتا ہوں جس سے میں تمہیں بوقت ضرورت حاضر کر سکوں۔ وہ تجھ سے عہد و پیمان لے کر ایک نشانی دے گا۔ عہد اس طرح کے ہوں گے کہ جھوٹ نہ بولنا" گناہ کا کوئی کام نہ کرنا۔ پھر تیری جو حاجت ہو گی وہ اسے پورا کر دے گا چاہے کیسی ہی مشکل اور دور دراز ہو۔ قسم یہ ہے اسے ہر روز تین بار پڑھنا چاہئے:

اَللّٰهُمَّ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ ذَوَاتٌ وَّلَا فِي الْاَرْضِ غَمَرَاتٌ وَّلَا فِي الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَّلَا فِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَّلَا فِي الْعُيُوْنِ لَحَظَاتٌ وَّلَا فِي النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَهِيَ بِكَ وَالْاٰتٌ وَلَكَ شَاهِدَاتٌ وَفِيْ مُلْكِكَ مُتَحَيِّرَاتٌ اَسْاَلُكَ بِتَسْخِيْرِكَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَنْ تُوَفِّقَنِيْ لِمَا يُرْضِيْكَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اے اللہ آسمانوں میں ذوات نہیں ہیں نہ زمین میں ذرے نہ پہاڑوں میں ڈھیلے نہ سمندروں میں قطرے نہ آنکھوں میں لحظے اور نہ نفسوں میں خطرے ہیں مگر وہ تیری ذات پر دلالت کرتے ہیں اور تیری گواہی دینے والے ہیں تیرے ملک میں متحیر ہیں میں تجھ سے ہر چیز کی تسخیر کا سوال کرتا ہوں یہ کہ تو مجھے اس کے لئے توفیق دے جس کے لئے تو راضی ہو تو ہی مددگار اور تجھ پر بھروسہ ہے قدرت و طاقت اللہ کی ہے جو بلند اور عظیم ہے اللہ تعالیٰ ہمارے سید محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔

سورہ یٰسین کی دوسری دعا اور اس کے کثیر فائدے

صالحین اس کے ساتھ انتہائی مشکل کاموں کے لئے دعا کیا کرتے تھے ان کی دعا فوراً قبول ہوتی تھی۔ وہ اس طرح ہے کہ یٰسین پڑھے اور یٰسین کا لفظ 7 بار دہرائے اور **لَا یُبْصِرُوْنَ** تک پڑھ کے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ یَامَنْ نُوْرُهٗ فِیْ سِرِّهٖ وَسِرُّهٗ فِیْ خَلْقِهٖ اَخْفِنِیْ عَنْ اَعْیُنِ النَّاظِرِیْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِیْنَ وَالْبَاغِیْنَ كَمَا حَفِظْتَ الرُّوْحَ فِی الْجَسَدِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اے اللہ اے وہ ذات جس کا نور اس کے راز میں ہے اس کا راز اس کی مخلوق میں ہے مجھے دیکھنے والوں کی آنکھوں سے پوشیدہ کر اسی طرح حاسدوں اور باغی لوگوں کے دلوں سے پوشیدہ کر جس طرح تو نے روح کی جسم میں حفاظت کی بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر **مُكْرَمِیْنَ** تک پڑھ کے یہ الفاظ کہے **اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِیْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِیْ** (اے اللہ میری حاجتوں کو پورا کرکے مجھے عزت دے) 13 بار **وَاَكْرِمْنِیْ بِطَاعَتِكَ** 6 بار پڑھے اور اپنی حاجت کا نام لے **ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ** تک پڑھ کر 14 بار اس کی تکرار کرے اور کہے **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ النَّافِعِ اَنْ تُغْنِیَنِیْ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ** 14 بار۔ پھر **سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ** پڑھ کے 19 بار اس کی تکرار کرے اس کے بعد کہے **اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَفِتَنِهَا** (اے اللہ ہمیں دنیا کی آفات اور اس کے فتنوں سے محفوظ رکھ) اور اسی طرح دہرائے پھر پڑھے **اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی قَادِرٌ عَلٰی اَنْ تَفْعَلَ لِیْ كَذَا وَكَذَا** 13 بار اور اپنی حاجت کا نام لے پھر کہے **اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ** آخر سورہ تک پڑھ کے دعا مانگے اسی وقت قبول ہوگی اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

معلوم ہو کہ سورہ یٰس شریف کی سات ایام اور ملوک سبعہ علویہ و سفلیہ پر بھی تقسیم ہے جسے میں نے روزانہ کے ورد کے طور پر مقرر کیا ہے۔ اس کی قدر پہچانو اور اسے نااہل لوگوں سے بچاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا راز قرآن میں ہے قرآن حکیم کا راز سورہ فاتحہ اور سورہ یٰسین میں ہے۔

اتوار کا وظیفہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا مُجْرِیَ النِّیْلِ وَمُسَخِّرَ الْفِیْلِ وَفَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ مَا اُرِیْدُ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ اِلٰهِیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُیَسِّرَلِیْ مَا اُرِیْدُ یَا خَیْرَنَا صِرًا یَا خَیْرَ مُعِیْنٍ بِحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَعِنِّیْ عَلٰی كُلِّ اَمْرٍ بِقُدْرَتِكَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحُرْمَةِ سُوْرَةِ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ وَبِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ مُبِيْن تک

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الرُّوْحَانِيَّةِ بِعِزِّ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰهِ وَ
بِحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا هَادِيْ يَا لَطِيْفُ يَا بَاقِيْ اَجِبْ يَا
رُوْقِيَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا مُذْهِبُ اَجِبْ مُطِيْعًا بِحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَبِحَقِّ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَبِحَقِّ
الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ اَبْجَدْ وَبِحَقِّ حَبْهَطَطِيْلُ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ آخر آیت تک

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُوْيَائِيْلُ وَالْمَلَكُ الْمُذْهِبُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ
كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى
الْمَآءَ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ خَزَآئِنُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيَ الْمَلَكَ رُوْقِيَائِيْلَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ
وَالْجِبَالَ لِدَاوٗدَ وَالرِّيْحَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَآءِ
لِسَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيَ الْمَلَكَ رُوْقِيَائِيْلَ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ
بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ
يَا وَدُوْدُ يَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ
اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ 3 بار وَاَعِنِّيْ عَلٰى عَمَلِيْ هٰذَا فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَاقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيَ الْمَلَكَ
رُوْقِيَائِيْلَ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا
تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ اے نیل کے جاری کرنے والے اے ہاتھی کے مسخر کرنے والے اے نبی اسرائیل کے لئے دریا کے پھاڑنے والے میرے لئے مسخر کردے جو میں چاہتا ہوں بے شک تو کرنے والا ہے جو تو چاہتا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے وہ آسان کردے جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں۔ اے بہترین مددگار اے بہترین معین الحمد للہ رب العالمین کے حق میں میری ہر امر پر اپنی قدرت کے ساتھ مدد کر اے رحمٰن اے رحیم سورہ یٰسین قرآن حکیم سید المرسلین حبیب رب العالمین محمد ﷺ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یٰسین قرآن حکیم کے طفیل اے روحانیت کے گروہ میں نے تم پر قسم ڈالی اللہ اس کے رسول کی عزت اللہ تعالیٰ کی ذات اسماء اللہ الحمد للہ رب العالمین کے طفیل اے زندہ اے قائم رکھنے والے اے کافی اے شافی اے لطیف اے باقی تم اے روقیائیل قبول کرو اور تم اے مذہب اطاعت کے ساتھ الحمد للہ رب العالمین حی قیوم کے حق میں اور اس ملک غالب کے حق میں جس کا حکم تم پر ہے اور حبھطیل کے حق میں حق آگیا اور باطل مٹ گیا اے روپائیل اور ملک مذھب میں نے تم پر مالک معبود کے طفیل، قسم ڈالا پاک ہے وہ ذات جو ہر قرض روپنے والے سے قرض ادا کرنے والا ہے اور اسے ہٹانے والا ہے۔ ہر قیدی کو رہائی دلانے

والا ہے ہر غم زدہ سے غم کو دور کرنے والا ہے۔ پاک ہے وہ جس نے دریاؤں اور چشموں میں پانی جاری کیا جس کے خزانے کاف اور نون کے درمیان ہیں پاک ہے وہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اس سے کہتا ہے ہو جا تو وہ چیز ہو جاتی ہے اے اللہ میرے لئے روقیائیل مسخر کر دے جس طرح تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا' حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ' حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے پہاڑ' حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ہوا جن انسان مسخر کئے اور ہمارے نبی کریم ﷺ کے لئے شمس' قمر' ستارے اور تمام اشیاء مسخر کیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے روقیائیل کو مسخر کر دے جو تیرے عظیم اعظم اسم کے طفیل میری حاجت پوری کرے اور تیرے اسماء حسنیٰ کے طفیل اے اللہ اے سریع اے قریب اے مجیب اے باسط اے ودود میں تجھ سے تیری اس ذات کے نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس نے ارکان عرش کو بھر دیا تیری اس قدرت کے ساتھ جو تو نے اپنی تمام مخلوق پر مقدر کر دی۔ اس ساعت میں میری مدد کرو اور میری حاجت پوری کرو ان آیات کے حق میں۔

پیر کے دن کا وظیفہ:

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِ الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ تمہ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اللّٰهُ يَا رَؤُفُ يَا عَطُوْفُ يَا جَلِيْلُ يَا جَبَّارُ يَا جَوَّادُ اَجِبْ يَا جِبْرَآئِيْلُ وَاَنْتَ يَا مَرَّةُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ الرَّؤُفِ الْعَطُوْفِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ هُوَرِخْ مُهْطِيْلَ وَ قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيَ الْمَلَكَ هَطْيَآئِيْلَ وَمُرَّةَ بِقَضَآءِ حَاجَتِيْ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى الْمَآءَ فِى الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک

اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِيْ فِيْ قَلْبِ عَبْدِكَ خَادِمِ السُّوْرَةِ وَسَخِّرْهُ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَالْجِبَالَ وَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَكَمَا سَخَّرْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَآءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَهُ لِيْ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ مُطِيْعًا خَاضِعًا بِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ 3 بار

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَا اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ 3 بار وَاَعِنِّيْ عَلٰى عَمَلِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَاقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَللّٰهُ هُوَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِيْ فِيْ قَلْبِ خَادِمِ السُّوْرَةِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهُ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

اے جبرئیل تم اور مرۃ قبول کرو سنتے اور اطاعت کرتے ہوئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رؤف عطوف اور اس مالک کے حق میں جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ اے اللہ میرے لئے ملک هطیائیل اور مرۃ کو میری حاجت کے پورے کرنے کے لئے مسخر کر دے وہ ہر قرض دینے والے سے قرض ادا کرنے والا ہر قیدی کو رہائی دلانے والا ہر غم زدہ سے غم دور کرنے والا ہے اس کی ذات پاک ہے جس

نے دریاؤں اور چشموں میں پانی جاری کیا جس نے اپنے خزانے کاف اور نون کے درمیان رکھے۔ اے اللہ میری محبت اس سورہ شریف کے خادم کے دل میں ڈال دے۔ اسے میرے لئے مسخر کردے جس طرح تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ حضرت داود علیہ السلام کے لئے پہاڑ اور لوہے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے جن و انس' ہوا' شیاطین مسخر کئے۔ سورج و چاند ستارے اور تمام اشیاء ہمارے نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے لئے مسخر کیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اس موکل کو میری حاجت کے پورے کرنے کے لئے مسخر کردے جو تیرے اعظم اسم اسماء حسنیٰ کے طفیل میری حاجت پوری کردے اے سریع اے قریب اے مجیب اے باسط اے ودود 3 بار اے بزرگ عرش والے میں تجھ سے تیری اس ذرت کے طفیل سوال کرتا ہوں جس نے تیرے عرش کے ارکان کو بھر دیا۔ تیری اس قدرت کے ساتھ جو تو نے اپنی ساری مخلوق پر مقدر کر دی اور تیری اس رحمت کے ساتھ جو ہر چیز پر وسیع ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے غیاث المستغیثین میری مدد کر 3 بار اور اسی ساعت میں میرے عمل پر میری مدد کر میری حاجت کو پورا کردے۔ اے اللہ تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین میری محبت اس سورت کے خادم کے دل میں ڈال دے ان آیات کے حق میں۔

منگل کا وظیفہ:

قَالُوْا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ سے مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک يَا مٰلِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ اَجِبْ يَا اَبَا مُحَرِّزْ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ طَيْكَلْ وَبِحَقِّ فَهْطَهِيْلَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ اَبِيْ مُحَرِّزِ الْاَحْمَرِ وَبِحَقِّ كَطْلَحْيُوْسِ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى الْبِحَارَ وَالْعُيُوْنَ سُبْحَانَ مَنْ خَزَآئِنُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالنَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمٰنَ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَآءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخِّرْلِيْ خَادِمَ هٰذَا الْيَوْمِ يَاتِيْ اِلَيَّ وَيَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ 3 بار يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ 3 بار وَاَرْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِيْ فِيْ قَلْبِ خَادِمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

بدھ کا وظیفہ:

اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ سے ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ تک پڑھ کر یہ پڑھے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
اَجِبْ بِحَقِّ السَّرِيْعِ الْمَعْبُوْدِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ سَعْفَصَ وَبِحَقِّ فَهْطَهْطِيْلَ قَالَ
مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ آخر تک بِحَقِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَيْدَعُ وَسَمْسَمْيَآئِيْلُ
وَبَرْقَانُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدُ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ
سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى الْمَآءَ فِی الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ
سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَالْجِبَالَ
وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمٰنَ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَآءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ
يَقْضِیْ حَاجَتِیْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ يَآ اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ يَا
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاءَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ
وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا
مُغِيْثُ اَغِثْنِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مُحَبَّتِیْ فِیْ
قَلْبِ خَادِمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ لَا تُطِعْهُ
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

جمعرات کا وظیفہ:

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ سے عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا لَطِيْفُ يَا خَالِقُ
يَا هَادِیْ اَجِبْ يَا اِسْرَافِيْلُ وَاَنْتَ يَا شَمْهُوْرِشُ سَامِعًا مُّطِيْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ بِحَقِّ هَهْطَيْلَ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ
حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ اَجِبْ يَا خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ بِحَقِّ فَرِشَتْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ
مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى
الْمَآءَ فِی الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَالْجِبَالَ
وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسَ

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَاءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ 3 بار يَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ 3 بار

وَاقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِيْ فِيْ قَلْبِ خَادِمِ السُّوْرَةِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ يُحِبُّوْنَهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

جمعہ کا وظیفہ

وَاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ سے قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ تک صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا نُوْرُ يَا عَلِيُّ يَا لَطِيْفُ يَا هَادِيُ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ اَجِبْ يَا اَبْيَضُ سَامِعًا مُّطِيْعًا بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ نَحْذُ وَبِحَقِّ جَهْلَطَطِيْلَ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا جَهْطَيَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا اَبْيَضُ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى الْمَآءَ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَاءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ 3 بار

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِيْ فِيْ قَلْبِ خَادِمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

ہفتے کے دن کا وظیفہ:

لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا آخر تک پڑھ کے یہ پڑھے غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ آمِيْنَ يَا ظَاهِرُ يَا عَزِيْزُ يَا مَالِكُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا قَادِرُ يَا كَبِيْرُ أَجِبْ يَا كَسْفَيَآئِيْلُ وَأَنْتَ يَآ مَيْمُوْنُ بِحَقِّ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ فَوْقَ عِبَادِهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ صَطَّغْ وَبِحَقِّ جَهْطَطِيْلُ لَمُقْقَنْجِلُ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ أَجِبْ يَا خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ أَجْرَى الْمَآءَ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالنَّارَ لِإِبْرَاهِيْمَ وَالْحَدِيْدَ وَالْجِبَالَ لِدَاوُدَ وَالْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْأَشْيَآءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ كَسْفَيَائِيْلَ وَمَيْمُوْنَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ أَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ 3 بار يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنِيْ 3 بار

يَا اَللّٰهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ اَللّٰهُمَّ أَجِبْ دَعْوَتِيْ بِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ساتوں اوراد تمام ہوئے، ان کی قدر پہچانو۔ (ترجمہ حصہ دوم ختم ہوا۔)

حصہ سوم

فصل: اسماء حسنٰی ان کے ساتھ عمل کے طریقے اور ہر طریقے کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسماء میں اپنے فضل و کرم عدل و قہر رحمت اور مغفرت کے اسرار ودیعت کئے ہیں یہی ہر شے کے مظاہر ہیں یعنی یہ اسماء اسرار ہی کے مظہر ہیں طالب جب کسی اسم کا ذکر کرتا ہے تو اس وقت اس کے اسرار رموز جلوہ گری کرتے ہیں۔

کتاب کی اہمیت اور مصنف کا کمال علمی:

ہم نے اس کتاب سے پہلے اس علم و فن کی پچاس کتابیں تصنیف کی ہیں جن کی معرفت اہل اعتبار ہی کو ہے مگر ان سب میں اس علم کا ایک ہی حصہ بیان ہو سکا جسے عارفین ہی سمجھ سکتے ہیں اس کتاب میں میں نے ان طریقوں اور اشارات کا ذکر کیا ہے جو طالب کو اپنے مطلوب تک پہنچا سکتے ہیں میں نے ان طریقوں کو اس کتاب میں واضح کیا ہے اس میں دعوات اور اذکار ہیں میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ ان اسرار کو نااہلوں سے محفوظ رکھے بے شک وہ کبیر متعال اور فضل کرنے والا ہے۔

اسماء حسنٰی کا پہلا طریقہ اور اس کے فائدے:

اَللّٰهُ اَلْاِلٰهُ الرَّبُّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

آخر سورہ حشر تک۔ ان اسماء میں توحید اخلاص زیادتی ایمان اور نور یقین کی بلندی کے اسرار پوشیدہ ہیں ان کے ذاکر کو اعلیٰ مقامات حاصل ہوتے ہیں دل زندہ ہوتا ہے اطاعت الٰہی کی طرف رغبت ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی عنایتیں بندہ کو ملتی ہیں۔

تین اسماء کے فائدے:

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَللّٰهُ اَلْاِلٰهُ اور رب کا ذکر بہت جلیل ہے خلوتوں میں عشق الٰہی رکھنے والوں کے لئے یہ ذکر اکابر ہے وہ اس سے اپنی خلوتوں میں انس حاصل کرتے ہیں اور یہ انہیں اللہ کے لئے انوار لاھوتی اور عظمت ربوبی دیتا ہے یہ ان میں اللہ کے حضور عجز و انکساری پیدا کرتا ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اہل سلوک کا افضل ترین ذکر ہے عام لوگوں میں سے جو اس ذکر پر مداومت کرتے ہیں تو ان پر خاص برکت نازل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ انہیں پر بھلائی دیتا ہے اور ہر شر و برائی سے محفوظ رکھتا ہے۔

موٹاپا دور کرنے کا ذکر:

جو شخص بہت موٹا ہو گیا ہے اور حرکت میں سستی محسوس کرتا ہو تو ان اسماء کا ذکر اس کے لئے مفید ہے ان کا ذکر اپنے بدن میں کمی اور ہلکا پن محسوس کرے گا جو شخص ان تینوں اسماء کو 10 در 10 کے مربع میں جب کہ آفتاب برج حمل میں داخل ہو رہا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے قوت یقین' ایمان میں زیادتی اور اعمال میں اخلاص عطا کرے گا۔

جنات سے حفاظت اور بخار کا علاج:

جن کو جن ستاتے ہوں تو وہ انہیں اپنے پاس رکھیں تو جن اسی وقت جل جائیں گے بخار والے اپنے پاس رکھیں تو بخار فوراً اتر جائے گا اگر تانبے کی تختی پر کندہ کرکے پانی سے دھو کر پئیں تو بہت جلد آرام ہو۔

قبولیت دعا کا موثر عمل:

دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ان تینوں اسماء کے طفیل ایک گھنٹہ تک اس طرح سے دعا کرے۔ یَااَللّٰہُ یَا اِلٰہُ یَا رَبُّ تو اس پر عظیم انوار ظاہر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کی بصیرت کو کھول دے گا ہر دینی و دنیاوی دعا قبول ہو گی کوئی شخص ان کے اعداد کا مربع ۹ در ۹ بنا کر ساڑھے تین ماشہ سونے کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو اللہ تعالیٰ کے حضور سے اسے ہیبت، جلال اور عظمت مرحمت ہو اور اس کا باطن جلال الٰہی سے روشن ہو گا۔

غیبی امور پر انکشاف:

اگر روزہ دار شب بیداری کرتے ہوئے اسم اللہ کا ذکر کرے تو اللہ اسے غیبی امور کی اطلاع دے اور اسے اپنے مقربین میں داخل کر دے۔ ہر اسم الٰہی کے ذکر و وضع میں کئی مرحلے ہیں پہلا مرحلہ یہ ہے کہ اسم کا ذکر اس کے اعداد کے موافق کیا جائے اور انہی اعداد کو حروف میں ضرب دے کر لکھا جائے۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ اسم کے اعداد کو انہی میں ضرب دے کر ذکر کیا جائے اور اسی طرح لکھا جائے تیسرا مرحلہ یہ ہے کہ تمام اسماء الٰہی کا ایک گھنٹے تک ذکر کرے مگر ان میں بہتر طریقہ یہ ہے کہ اسم کا کمی کی بیشی کے بغیر اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے۔

اسم رحمٰن و رحیم کے اسرار:

اللہ تعالیٰ کے اسماء رحمٰن و رحیم بہت بڑے نام ہیں ان کے اعداد کے موافق ذکر سے اسرار رحمت دلوں پر نازل ہوتے ہیں جس کسی کا دل سخت ہو اور نرم نہ ہوتا ہو وہ ان دونوں اسماء کا ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کی سختی کو نرمی میں بدل دے گا اس کا دل اطاعت اور عبادت الٰہی کی طرف متوجہ ہو گا جو شخص کسی ظالم کے سامنے ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس ظالم کے دل میں ترقی پیدا کر دے اور اسے اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ذکر کرنے والے کو بھلائی ملے گی۔

برائے محبت:

ان دونوں اسماء رحمٰن و رحیم کے حروف کو باقاعدہ تکسیر مربع 8x8 میں جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو اسے دیکھے اس سے بہت محبت کرے اور اس کی اطاعت کرے اگر ان دونوں اسماء کے اعداد ایک مربع میں چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر سات راتیں اس انگوٹھی کو ستاروں کے سائے میں رکھے اور 536 مرتبہ ان دونوں اسماء کا ذکر کرے یہ انگوٹھی پہن لے تو جو شخص اسے دیکھے اللہ تعالیٰ اس کی محبت اس شخص کے دل میں ڈال دے گا۔

اسماء الملک اور القدوس کے خواص اور فائدے:

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوس دونوں اسم بہت عظیم ہیں جس شخص کی لوگ قدر و منزلت اور عزت نہ کرتے ہوں اور وہ لوگوں میں مشہور بھی نہ ہو تو ان اسماء کے ذکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے شہرت دے گا اس کی قدر بلند اور اس کے باطن کو پاک کر دے گا اس کے قلب کا زنگ دور ہو گا۔

ہمیشہ خوشحال رہنے کا عمل:

اگر اسم ملک کے اعداد چار ضرب چار میں لکھ کر پیر کے روز قمری ساعت میں جب کہ قمر نحوست سے خالی ہو عقیق پر کندہ کر کے انگوٹھی بنا کر پہنے تو ہمیشہ خوشحال رہے گا اگر حاکم و حکمران ایسا کرے تو اس کی حکومت قائم رہے اور فوج مطیع ہو جو شخص اسم قدوس کے ذکر پر مداومت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل سے وسوسے دور کر کے اس کے ظاہر و باطن کو پاک کر دے گا اور وہ ہر فتنہ و فساد سے محفوظ رہے گا۔

سفر و حضر میں امان کا حصول:

اسماء سلام و مؤمن اس شخص کے لئے مناسب ہیں جس پر کسی کا رعب و ڈر غالب ہو خصوصاً صحرا نورد مسافروں کے لئے ان اسماء کے ذکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر خوفناک موقعہ سے اسے سفر و حضر میں محفوظ رکھتا ہے۔

مال تجارت کی حفاظت:

جو شخص اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ کے حروف کو 8x8 کے مربع میں لکھ کر مال و تجارت میں رکھے تو چوری، غرق اور آگ سے محفوظ رہے۔ اگر اس مربع کو غلہ میں رکھے تو بے اندازہ برکت ہو اور مال تلف ہونے سے محفوظ رہے۔

عزت و مرتبہ حاصل کرنے کے لئے عمل:

اسم عَزِیْزٌ بھی بڑا جلیل القدر اسم ہے جسے دشمنوں نے بہت ذلیل کر دیا ہو اس کے لئے اس کا ذکر بہت مفید ہے کسی وجہ سے کسی بڑے شخص کی عزت و دولت میں فرق آگیا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کی گم شدہ عزت و دولت واپس لوٹا دے گا اور کوئی شخص اسے برائی و نقصان نہ پہنچا سکے گا جو شخص اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے تو اس کا نفس شریف بن جائے اور اس کی قدر بلند ہو جائے گی دشمن اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

ظاہری و باطنی دشمنوں پر غلبہ:

معلوم ہو کہ دشمن دو قسم کے ہیں ایک وہ جو تیری صورت دیکھتے ہی تجھ سے عداوت کرے جیسے نقصان پہنچانے والے درندے اور موذی جانور دوسرا دشمن وہ ہے جو محبت ظاہر کرے مگر دل میں عداوت پوشیدہ رکھے یہ دشمن بہت حسد کرنے والے انسان ہیں۔ ایک دشمن معنوی بھی ہے یعنی تیرا نفس جو شخص اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو دشمنوں کے شر سے بچاتا ہے۔ اگر اسم عزیز کے اعداد اور حروف چار در چار مربع کرکے بلور کی تختی پر کندہ کرکے اور انسان یا حیوان کی گردن میں لٹکائے تو اللہ تعالیٰ اس کی عمر دراز کرے اور اس میں برکت دے۔

ظالم کی ہلاکت اور دشمنوں پر غلبہ:

اللہ تعالیٰ کے اسماء جَبَّارٌ اور شَکُوْرٌ بہت اعظم اسم ہیں۔ ان کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ بڑے سرکشوں سے محفوظ رکھتا ہے اور بڑے مغرور و سرکش اس کے سامنے پست ہو جاتے ہیں اگر ان دونوں کے اعداد لوہے کی تختی پر جب کہ مریخ نحوست سے بری ہو اور قمر سے متصل ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو ظالم و سرکش اسے دیکھے اس سے محبت کرے اور وہ اس کا دم بھرے گا اگر نصف شب کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر ان اسماء کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے پھر کسی ظالم کے لئے بددعا کرے تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے گا بشرطیکہ وہ ظالم ہو لیکن معافی اور درگزر کرے تو بہتر ہے جس کا اللہ تعالیٰ کے ہاں عظیم اجر ہے۔

ہر حاجت میں مفید عمل:

اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ہر کام و حاجت کے لئے مفید ہے اگر اسم قُدُّوْسٌ کے ساتھ اسم خَالِقٌ ملایا جائے تو دفع وسواس کے لئے عجیب و غریب تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔ باقی اسماء کے خواص بھی ایسے ہی مفید ہیں جن کا ہم نے اس کتاب میں ذکر کیا ہے۔

اسماء حسنیٰ کی شرح

اللہ تعالیٰ کا اسم اللہ اسم اعظم اور بہت عظیم اذکار میں سے ہے جو شخص نصف شب میں روزے کے ساتھ طویل ریاضت کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے 66 بار اللہ کا ذکر کرے تو اس پر اسم اللہ کا مؤکل ملک کیمال جو مؤکلوں کا سردار ہے" نازل ہو گا۔ یہ مؤکل مؤکلوں کی 66 صفوں کا حاکم ہے اور چار مؤکل جو اس کے تحت ہیں ان میں سے ہر ایک کے تحت 66 مؤکل ہے جب ذاکر خلوت میں اسم اللہ کا ذکر کرتا ہے تو یہ مؤکل حاضر ہوتا ہے حاضری سے پہلے یہ مؤکل اللہ کے حضور سجدہ کر کے اس طرح اجازت چاہتا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَااللّٰهُ يَاوَاحِدُ يَااللّٰهُ يَا اَحَدُ يَااللّٰهُ يَا دَائِمُ يَااللّٰهُ يَا بَاقِیْ يَااللّٰهُ يَا قَدِيْمُ يَااللّٰهُ يَا قَدِيْرُ يَااللّٰهُ يَارَبُّ يَااللّٰهُ يَا شَكُوْرُ يَااللّٰهُ يَاحَیُّ يَااللّٰهُ يَاقَيُّوْمُ اَسْاَلُكَ بِاَحَدِيَّتِكَ وَصَمَدِيَّتِكَ وَنُعُوْتِ رَبُوْبِيَّتِكَ اَنَّ عَبْداً مِنْ عَبِيْدِكَ قَدْ شَارَكْنَا فِی التَّسْبِيْحِ وَالتَّقْدِيْسِ وَالْاَمْرُ اَمْرُكَ فَاِنْ اَمَرْتَنَا بِالنُّزُوْلِ اِلَيْهِ فَبِاِرَادَتِكَ

اے اللہ میں تیری یکتائی و بے نیازی اور ربوبیت کی تعریفوں کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ تیرے بندوں میں سے ایک نے ہمیں تسبیح و تقدس میں شامل کیا ہے حکم تیرا ہی ہے اگر تو ہمیں اس پر نازل ہونے کا حکم کرے تو تیرے ارادے کے ساتھ ہو گا۔

تو اللہ تعالیٰ اس مؤکل سے فرماتا ہے میرے بندے کے پاس جاؤ اور اس کی حاجات پوری کرو کیونکہ اس نے میرے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے پھر یہ مؤکل اپنے ساتھیوں کے ساتھ ذاکر کے پاس آتا اور کہتا ہے اے نیک بندے اللہ کا ذکر کرتا رہ تو جب یہ ذکر کرتا ہے تو وہ اپنے منہ سے انوار نکلتے دیکھتا ہے اور اسے اطمینان و سکون حاصل ہوتا ہے پھر وہ مؤکل اس سے کہتا ہے تو نے اسم اعظم اللہ کا ذکر کیا ہم اس اسم اعظم کے خادم ہیں تم کیا چاہتے ہو تو ذاکر کو کہنا چاہئے میں اللہ اور اس کے اسماء کے لئے اطاعت چاہتا ہوں وہ مؤکل تم سے کہے گا اپنا جسم اور کپڑے ہمیشہ پاک رکھو ہر مہینے تین روزے تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں کو رکھنا حلال چیز سے افطار کرنا اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھنا چاہئے۔ اگر ایسا کرتا رہا تو ہم تیرے بھائی ہیں۔ پھر وہ مؤکل تجھ سے مصافحہ کرے گا اور عہد لے گا اور تمہاری حاجت پوری کرے گا" پھر وہ رخصت ہو گا۔

اسم رحمٰن کا مؤکل اور فوائد:

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَللّٰهُ رَحْمٰنُ بڑے بزرگ اسماء ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُو الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّاتَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى "کہہ دیجئے تم اللہ پکارو یا رحمن جس کے ساتھ پکارو اس کے تمام نام اچھے ہیں۔" اسم رحمٰن کا مؤکل زریال ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک 398 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 398 مؤکل ہیں۔ وہ رحمت کے مؤکلین ہیں جب ذکر کرنے والے اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو اس کا خادم یعنی مؤکل اپنے سر سے تاج اتار کر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ کر کے عرض کرتا ہے: يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا هُوَ اِنَّ عَبْداً شَارَكْنَا فِی التَّسْبِيْحِ بِاسْمِكَ پھر یہ مؤکل اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ذاکر سے ملاقات کرتا ہے اس پر رحمت و قبولیت کے دروازے کھل جاتے ہیں اس میں وہ اسرار ہیں جن کی شرح ممکن نہیں ہے۔ ان دونوں اسماء شریفہ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَااللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ رَحِمْتَ الْمَوْجُوْدَاتِ بِالْحَيَاةِ الْاَزَلِيَّةِ وَاَظْهَرْتَ اَسْرَارَهَا فِیْ قُلُوْبِ اَشْخَاصِهَا بِالْعَطَايَا السَّرْمَدِيَّةِ وَاَثْبَتَّ ذَرَّاتِهَا فِیْ اَطْوَارِهَا بِالْاِرَادَةِ الْاَبَدِيَّةِ لِكَیْ تَظْهَرَ بِوَاسِطَتِهَا سِرَّ الْاِرَادَةِ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ لِتَرْبِيَةِ الرُّحَمَاءِ وَاَنْتَ الْمُتَوَلِّیْ اَمْرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ وَمَنْ فِی

السَّمَاءِ وَاَنْتَ الْكَاشِفُ ضُرَّ مَنْ تَمَسَّكَ بِكَ فِي الْبَاْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ الْمُجِيْبُ لِمَنْ دَعَاكَ مِنْ صَمِيْمِ قَلْبِهٖ وَاَمِيْنِهٖ فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ وَاَنْتَ الْقَائِمُ الْقَادِرُ عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِ الذَّاهِبِيْنَ اِلَيْكَ الْقَابِلِيْنَ اِلَيْكَ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِكَ الْاَعْلٰى وَعِزِّكَ الْاَسْنٰى وَتَائِيْدِكَ لِاَهْلِ الْاَحَاطَةِ وَالْاِجْتِلَاءِ وَصَوْتِ النَّاقُوْسِ الْاَعْظَمِ الْاَكْبَرِ الَّذِيْ هُوَ اَمِيْنُكَ فِيْ مَقَامِ الْاِنْجِلَاءِ اَنْ تُزِيْلَ عَنْ قَلْبِيْ آثَارَ ضَرْبِ اِبْلِيْسَ وَاَنْ تُبَدِّلَ لِرُوْحِيْ وَقَلْبِيْ عَرْشَ بِلْقِيْسَ الَّتِيْ هِيَ سِرُّ الطَّبْعِ الْخَبِيْثِ وَاَنْ تَجْذِبَنِيْ بِنُوْرِكَ التَّامِّ وَفَضْلِكَ الْعَامِّ لَا تَخَلُّصَ مِنْ بَيْنِ الْاَنَامِ وَاَنْجَذِبَ اِلَيْكَ مِنْ اَثَرِ شَهْوَةِ الطَّبْعِ وَمِنْ ظُلُمَاتِ شُؤْمِهِ الْمُضْمَرِ يَا مَنْ لَّهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْجَلَالُ وَالْبَهَاءُ اَسْاَلُكَ بِعِزِّكَ الْمَنِيْعِ وَاَثَرِ عِلْمِكَ الْبَدِيْعِ عِصْمَةً تَنْجَلِيْ مِنْ سُرَادِقَاتِ حِرْزِكَ وَحِفْظِ الْاَنْحَاءِ مِنْ حِمَايَةِ حِصْنِكَ وَرِعَايَةً شَامِلَةً مِنْ حَرِيْمِ حَرَمِكَ وَكَشْفِ حِمَاكَ وَرَحْمَةً نَازِلَةً مِنْ عَالَمِ قُدْسِكَ وَعِزِّ مَهَابَتِكَ اَنْ تُغْنِيَنِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ نَازِلَةٍ تُحْيِيْنِيْ وَتُطَهِّرُ بِهَا الْاَشْبَاحَ وَتُوْصِلُهَا فِيْ كُلِّ صَبَاحٍ بِخَيْرِ الصَّلَاحِ وَالنَّجَاحِ وَتُزِيْلَ بِلَطَائِفِ لُطْفِكَ وَ مَنَائِحِ فَضْلِكَ عَنْ وَجْهِيْ ظُلْمَةَ حِجَابٍ لَنْ تَرَانِيْ عِنْدَ نُزُوْلِ آيَةِ لَنْ وَبِجَمِيْعِ آيَةِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ فِيْ لُبِّ تَجَلِّيْكَ مِمَّنْ ثَبَتَ فِي الْمُنَاجَاةِ وَاجْعَلْنِيْ بِفَيْضِ فَضْلِكَ وَرَوْحِ عَطْفِكَ اِلَيْكَ نَاظِرًا وَبِفَضْلِكَ قَادِرًا وَفِيْ سَبِيْلِ وَجْهِكَ مَنْصُوْرًا وَ نَاصِرًا يَا مَنْ لَّهُ الْعِزُّ وَالْبَهَاءُ وَالثَّنَاءُ وَالْعَطَاءُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

جو شخص آدھی رات کے وقت یہ دعا پڑھے تو اس کی دعا فوراً قبول ہوتی ہے اور اس کی تمام حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں۔

اسم رَحِیْمٌ کے مؤکل کی تسخیر اور اس کے اسرار:

اسم رحیم عظیم اسم ہے اس میں بڑے اسرار ہیں اس کے اعداد کا مؤکل عزمیائیل ہے یہ چار افسروں پر رئیس ہے ہر افسر 658 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 658 مؤکل ہیں اس اسم کے ذاکر پر مؤکل نازل ہوتے ہیں اور تمام مخلوق کے دل اس ذاکر کی طرف مائل ہوتے ہیں وہ میکائیل سے متعلق ہیں وہ رحمت کی انبساط پر مؤکل ہے اور سریع الاجابت ہے پڑھنے والے پر مؤکل نازل ہوتا ہے معلوم ہو کہ ارواح میکائیل کے عوالم سے ہیں اس کی قدر کرو یہ آخرت کے امور ہیں دنیا فانی آخرت کے مقابلے میں ہیچ ہے۔ اگر ان اسماء سے دنیاوی فائدے حاصل کئے تو گویا ایک رتی کی تمائی پر راضی ہو گئے اولیاء صالحین و کاملین کو ان اسماء الٰہی پر تصرف حاصل ہے وہ جسے بتاتے ہیں اس سے عہد لیتے ہیں کہ یہ اسماء نااہل لوگوں کو نہ بتائے جائیں اور اللہ ہی دینے والا ہے اسم الرَّحِیْمُ کی دعا یہ ہے:

يَا رَحِيْمُ اَنْتَ رَاحِمُ الْاَكْوَانِ وَاَنْتَ السُّلْطَانُ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ وَاَنْتَ الْمُفِيْضُ بِعِنَايَتِكَ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْتَ النَّصِيْرُ بِنُصْرَتِكَ الْاَحَدِيَّةِ لِمَنْ تَاَهَّلَ اِلَى الذِّهَابِ اِلَيْكَ فِي الْعُقْبٰى وَالسَّاهِرَةِ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ الرَّؤُوْفُ الدَّيَّانُ ذُو الْقُوَّةِ وَالْاِمْتِنَانِ ذُو الْقُوَّةِ الْغَالِبَةِ وَالْقُدْرَةِ الْقَاهِرَةِ بِسِرِّكَ الْخَفِيِّ الْمُنْبَسِطِ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَبِعِنَايَتِكَ السَّارِيَةِ فِيْ اَسْرَارِ السِّرِّ وَالْجَهْرِ وَبِمَا اَوْدَعْتَهُ مِنَ الْاَلْطَافِ الْاِلٰهِيَّةِ فِي النَّصْرِ وَالدَّهْرِ وَبِمَا خَصَصْتَ بِهٖ اَوْلِيَائَكَ مِنْ فُنُوْنِ الْحِكَمِ

وَمَعَانِي الاصْوَاتِ وَبِمَا اَوْدَعْتَهُ مِنْ فُصُوْلِ الْاَوْقَاتِ اَنْ تُخَلِّصَنِيْ مِنْ تَاْثِيْرِ غَوَائِلِ الشَّيْطَانِ
واصْرِفْ قَرِيْنَهُ وَقِنِيْ شَدَائِدَ حِجَابِهٖ وَمِنْ بَسْطِ كَلِمَتِهٖ وَتَلَقِّيْهِ وَاَنْ تُدْرِكَنِيْ بِرَحْمَةٍ اَزَلِيَّةٍ مِنْ
وَحْدَتِكَ مُؤَدِّيَةٍ اِلٰى جَنَّتِكَ كَامِلَةً فِيْ ذَاتِهَا حَاصِلَةً بِفِعْلِهَا عَاجَّةً بِذَاتِهَا وَوُجُوْدِهَا الَّذِيْ يَنْزِلُ
مِنْهَا التَّوْحِيْدُ بِخَصَائِصِ التَّمْجِيْدِ وَالتَّمْجِيْدِ يَا ذَا اللُّطْفِ اللَّطِيْفِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ عَلَى الْقَوِيِّ
وَالضَّعِيْفِ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ لِاَحَدٍ مِنْ
خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَدْفَعَ عَنِّي الْبَلَايَا وَاَنْ تُخْرِجَ فِيْ وُجُوْدِي
الْمَبْسُوْطَاتِ مِنْ دَائِرَتِيْ هُوَ فِي الْبَاْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَاَنْتَ الْمُفَضِّلُ بِالْمِنَحِ الاسْنٰى يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اسم الملک کے مؤکل کی تسخیر اور فوائد

اسم اَلْمَلِكُ اسم عظیم ہے اس کے مؤکل کا نام فیصل ہے جو مؤکلان رحمت میں سب سے بڑا مؤکل ہے اس کا لباس سبز ہے اس کے تحت چار حاکم ہیں جن میں سے ایک 131 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 131 مؤکل ہیں۔ جب ذکر کرنے والا اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو یہ مؤکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے خاص طور پر اس وقت جب کہ نیک کام کا دل میں ارادہ ہو بُرے کام میں بجائے فائدہ کے مال کو مال اور جان کا بھی سخت نقصان پہنچے گا یہ بات خوب ذہن نشین کر لو۔ اسم الملک کی دعا یہ ہے:

يَا مَلِكُ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَكْتَ رِقَابَ الْجَبَابِرَةِ بِالْقُوَّةِ الْغَالِبَةِ وَالْقُدْرَةِ الْقَاهِرَةِ وَاَنْتَ قَهَّارُ
الْمُلُوْكِ وَالْاَمْلَاكِ ذُو الْمَعَارِجِ وَالْاَفْلَاكِ تُعْطِيْ بِرَّكَ لِمَنْ اِسْتَجَا اَلَيْكَ اَسْاَلُكَ بِمَا بَسَطْتَهُ فِيْ
مَلَكُوْتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ وَبِمَا بَثَثْتَهُ فِيْ جَبَرُوْتِ مَلَكُوْتِكَ وَبِمَا اِسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عَوَالِمِ قُدْسِ لَاهُوْتِكَ
وَبِمَا غَيَّبْتَهُ عَنْ اِدْرَاكِ الْعُقُوْلِ فِيْ سِرِّ نَهْمُوْتِ رَحْمَتِكَ وَبِمَا اَدْرَجْتَ فِيْ سِرِّ سِرِّكَ فِيْ طَيِّ
الْكَرُوْبِيَّةِ الْمَوْزُوْنَةِ وَبِمَا فَصَّلْتَ مِنَ الرُّمُوْزِ وَالْاِيْمَاءِ فِيْ اَنْوَاعِ الْكَيْفِيَّةِ الْمَخْزُوْنَةِ فِيْ بَاطِنِ بُطُوْنِ
النَّزْلَةِ اَنْ تَحْفَظَنِيْ بِحِفْظِكَ الْمَنِيْعِ مِنْ اَصْوَاتِ الشَّيْطَانِ وَنَغَمَاتِهٖ وَهَمَزَاتِهٖ وَمَنْ هُوَ اَخْسَرُ اَبِي
الْحَارِثِ الَّذِيْ جَعَلَ الْخَيْرَ شَرًّا وَالْبَحْرَ بَرًّا وَالنَّفْعَ ضَرًّا وَطَقْطَقَةَ طَبَقَاتِهٖ وَشُوْمَ مَكْرِهٖ وَكَيْدِهٖ وَيَا
مَنْ كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ عَلٰى مَا عَلِمَهُ وَكُرْسِيُّ فِعْلِهٖ عَلٰى حَسَبِ اِرَادَتِهٖ اُرْزُقْنِيْ بِلُطْفِكَ الْعَمِيْمِ
وَكَرَمِكَ الْجَسِيْمِ نِسْبَةَ مَالِكِ اَنْوَارِ الْمَعَارِفِ وَاَكْرِمْنِيْ بِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ فِي الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
لِاَنَالَ عِزَّمَنَاهِجِ الْمَعَارِفِ وَالْعَوَارِفِ وَارْزُقْنِيْ مِنْكَ الْعِرْفَانَ فِيْ نَفْسِ الْوَحْدَةِ وَمُلْكًا لَا يَزُوْلُ وَ
وَصْفًا مِنْ اَوْصَافِكَ الْقَدِيْمَةِ وَصْفًا لَا يَحُوْلُ وَكَلَامًا مِنْ عِلْمِكَ الْاَزَلِيِّ بِذٰلِكَ لَا يَقْصُرُ وَلَا يَطُوْلُ
عَلَى الْجُمْلَةِ وَالتَّفْصِيْلِ يَا كَرِيْمُ يَا جَلِيْلُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَسْاَلُكَ سُؤَالَ عَبْدٍ خَاشِعٍ
مِسْكِيْنٍ خَاضِعٍ وَطَالِبٍ طَامِعٍ اِخْرَاجَ الْكَثِيْرِ مِنَ الْقَلِيْلِ وَالصَّحِيْحَ مِنَ الْعَلِيْلِ وَالرَّفِيْعَ مِنَ
الْجَلِيْلِ وَالْوَجِيْزَ مِنَ الطَّوِيْلِ وَالْكَرَازَةِ وَالنَّظَارَةِ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ بَدْؤُهُ وَعَوْدُهُ بِعِلْمِكَ

وَالْكَشْفِ وَالْعِلْمِ غَيْبًا وَشَهَادَةً يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اے بادشاہ تو وہ ذات ہے جو زبردستوں کی گردنوں کا اپنی قوت غالبہ اور قدرت قاہرہ کے ساتھ مالک ہے تو بادشاہوں اور سلطانوں پر قہر کرنے والا ہے تو معارج اور افلاک والا ہے تو اس کے لئے بخشش کرتا ہے جو تجھ سے التجاء کرے میں تجھ سے اس چیز کے ذریعے سوال کرتا ہوں جسے تو نے اپنے ملکوت و جبروت میں پھیلایا اور جسے تو نے اپنے ملکوت کے جبروت میں ثابت رکھا اور بطفیل اس کے جس کے ساتھ تو نے اپنے عالم قدس لاھوت میں تاثیر کیا اور اس چیز کے ساتھ تو نے ہم لوگوں کے ادراک عقول سے غائب کیا ہے جو رحمت کا پوشیدہ راز ہے اور جس کے ساتھ تو نے اپنے پوشیدہ راز میں درج کیا جو کرو بیوں میں ہے اور جس کے ساتھ تو نے مخزونہ کیفیت کی اقسام میں رموز و ایماء سے مفصل کیا جو باطن بطون نزول میں ہے یہ کہ تو میری اپنی بلند حفاظت کے ساتھ شیطان کی آوازوں اس کے نغمات وسوسوں اور خواہشوں سے حفاظت کر جس نے بھلائی کو برائی اور دریا کو خشکی کر دکھایا اور نفع کو نقصان بنا دیا جو زمین و آسمان کے طبقوں میں ہے اس کی نحوست مکر اور فریب سے بچا اے وہ ذات جس کا عرش پانی پر تھا تو ہی جاننے والا ہے اور کرسی فعل اس کے ارادے کے موافق ہے۔

اے عظیم لطف اور بزرگ کرم کے طفیل مجھے ایسی نسبت عنایت کر جس سے میں معارف و عوارف کے مناہج کی عزت حاصل کر سکوں اور اپنے کلمات تامات کے ساتھ موت و زندگی میں مجھ پر کرم کر اپنی طرف سے مجھے نفس وحدت میں عرفان عطا کر اور ملک جو زائل نہ ہو اپنے قدیم اوصاف میں سے وصف اور اپنے ازلی علم میں سے کلام عطا کر جو نہ کم ہو نہ زیادہ ہو۔ جملہ اور تفصیل پر اے کریم اے بزرگ کافی ہے ہمیں اللہ جو کارساز ہے اور بہترین کارساز ہے میں تجھ سے عاجز مسکین ذلیل اور طالب طمع کرنے والے کی طرح سوال کرتا ہوں کثیر کا تھوڑے سے نکلنا تندرست کا بیمار سے بلند کا بزرگ سے مختصر کا طویل سے اور مکرر ہونا اور نظر کرنا اے وہ ذات جس سے خلق و امر ہے جس سے شروع اور انتہاء ہے جو تیرے علم کے ساتھ ہے۔ کشف، علم اور شہادت تیرے لئے ہے اے رب العالمین۔

اسم قُدُّوْسُ کے مؤکل کی تسخیر دین و دنیا کے امور کی کلید

اسم قُدُّوْسُ اسم ملک سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ اس میں قرب روحانیت ہے اس کے مؤکل کا نام انیائیل ہے جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو اس کا مؤکل اس کے پاس آ کر اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ معلوم ہو کہ تمام اذکار اسماء اور دعوات کی درستی کا دارومدار حلال رزق ظاہری و باطنی طہارت خلوص نیت اور حسن خلق پر ہے اوقات نیک کا معلوم کرنا بھی ضروری ہے ان سب باتوں کا خیال رکھ کر عمل شروع کرو گے تو بہت جلد کامیاب ہو گے جب دین و دنیا کی کنجیاں تمہارے ہاتھ آ گئیں تو اس وقت تمہیں لازم ہے کہ آخرت سے سوا کسی دوسری چیز کا خیال نہ کرنا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **والآخرۃ خیر وابقی** آخرت بہتر ہے جو باقی رہنے والی ہے۔ اسم اَلْقُدُّوْسُ کی دعا یہ ہے:

يَا قُدُّوْسُ اَنْتَ الْمُقَدَّسُ عَلَى الْإِطْلَاقِ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ بِفَضْلِكَ فِي الْآفَاقِ وَاَنْتَ الْمُوْجِدُ لِدَقَائِقِ الْمَعْرِفَةِ عَلٰى صَحَائِفِ الْاَوْرَاقِ بِكَ تَقَدَّسَتِ الْبَوَاطِنُ وَالظَّوَاهِرُ وَمِنْكَ تَنَوَّرَتِ الْبَصَائِرُ وَالنَّوَاظِرُ وَفِيْكَ اِنْحَلَتْ اَسْرَارُ اَرْوَاحِ السَّرَائِرِ وَالضَّمَائِرِ عَنْ حَرَكَاتِ الْخَوَاطِرِ اَسْاَلُكَ مُقَدَّمَاتِ التَّذَلُّلِ وَالْاِفْتِقَارِ وَاِقْضَا عَلٰى قَدَمِي التَّخَشُّعَ وَالْاِفْتِقَارَ وَبِسِرِّ مَا اَدْرَجْتَهُ فِيْ سُرَادِقَاتِ قُدْسِكَ وَبِنُوْرِ مَا اَوْدَعْتَهُ فِيْ مَقَاعِدِ عِزِّ اُنْسِكَ وَبِمَا كَتَبْتَهُ تَحْتَ اِزَارِ عَظَمَتِكَ وَرِدَاءِ كِبْرِيَائِكَ وَبِمَا اَخْفَيْتَهُ فِيْ لِبَاسِ مَجْدِكَ وَبِمَا عَرَّضْتَهُ لِاَوْلِيَائِكَ وَعُقُوْلَ اَنْبِيَائِكَ يَامَنْ فَطَرَ بِعِلْمِهِ.

الْقَدِيْمِ سَمُوْكَ السَّمٰوَاتِ وَيَامَنْ نَصَبَ بِسِرِّهِ الْقَوِيْمِ بَنِيَّةَ الْجِهَاتِ اجْعَلْنِيْ بِفَضْلِكَ الْعَمِيْمِ مِمَّا يَطُوْفُ حَوْلَ اَمْرِكَ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اِلٰهِيْ اَنْتَ السَّرْمَدِيُّ الْاَبَدِيُّ الْمُنَزَّهُ عَنْ اَنْ يَقْرُبَ اِلَيْكَ اَحَدٌ فَيُدْرِكَ بِالْحِسِّ وَيَبْعُدَ مِنْهُ فَيَغِيْبَ عَنِ الْحِسِّ فَارْزُقْنِيْ حَيَاةَ ذَاتِكَ وَنُوْرَ تَنْزِيْهَ صِفَاتِكَ مِنَ الْعُلُوْمِ الشَّرِيْفَةِ الْكُلِّيَّةِ الْاِلٰهِيَّةِ الْمُتَعَلِّقَةِ بِمَعْلُوْمَاتِ الْاَوَّلِيَّةِ وَبَعْدَهَا بِنُوْرِكَ فِيْ بَاطِنِ بُطُوْنِ الْمُشَخَّصَاتِ الْغَيْرِ الْمُسْتَحِيْلَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسَانٍ وَاَنْتَ الْمُجِيْبُ فِيْ كُلِّ اَوَانٍ اَسْاَلُكَ اَنْ تَعَزَّنِيْ وَتُظْهِرَنِيْ بِتَاْئِيْدِكَ وَقُوَّةِ شِدَّتِكَ عَنِ الْمُخَالِفَاتِ وَاِتِّبَاعِ الشَّهْوَاتِ وَاَقْلِبْنِيْ بِيَمِيْنِ تَمْجِيْدِكَ عَنِ الرَّغْبَةِ فِي الدُّنْيَا وَاجْذِبْنِيْ مِنِّيْ اِلَيْكَ عَمَّا سِوٰى جَنَابِكَ الْاَسْنٰى وَاَخْرِجْ بِفَضْلِكَ الْجَامِعِ وَنُوْرِكَ اللَّامِعِ مِنْ كِتَابِ اُنْسِكَ آيَةً كَامِلَةً اَتَكَمَّلُ بِهَا ذَاتًا وَصِفَاتٍ وَاَنْتَشِرُ فِي الْكَائِنَاتِ نَظْرًا وَوَضْعًا وَاَكْشِفُ عَنْ وَجْهِ رُوْحِيْ وَسِرِّ غِطَاءٍ لَوْ اَزَالَ عَنْ نَظْرِيْ حِجَابٌ اِذَا اَظْهَرَ عَلَيَّ بَعْدَ زَوَالِهَا خِفَاءُ الْحُرُوْفِ وَشَوَاهِدِ الْمَعْرُوْفِ اَعْنِيْ كُلَّ عِلْمٍ مَوْصُوْفٍ بِجُوْدِكَ وَاِحْسَانِكَ يَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَفَاطِرَ الذَّرَّاتِ فِي السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى اَنْتَ الظَّاهِرُ اللَّطِيْفُ الْقَادِرُ يَا قُدُّوْسُ

اے قدوس تو علی الاطلاق مقدس ہے اپنے فضل کے ساتھ آفاق میں ظاہر ہے تو ہی معرفت کی باریکیوں کا موجد ہے جو اوراق کے صحائف پر ہیں تیرے ساتھ تمام باطن اور ظاہر پاک ہو گئے تجھ سے بصائر و نواظر نے روشنی پائی اور تیرے ذات میں پوشیدگیوں اور ضمیروں کی ارواح کے اسرار ظاہر ہیں جو دلوں کی حرکات سے ہیں میں تجھ سے مقدمات تذلل اور افتقار کا عاجزی اور افتقار کے پیروں پر کھڑے ہو کر سوال کرتا ہوں بطفیل اس راز کے جسے تو نے اپنے قدس کے پردوں میں رکھا اور بطفیل اس نور کے جسے تو نے اپنے مقامات عزائس میں رکھا اور اس کے ساتھ تو نے اپنی عظمت کے ازار اور اپنی کبریائی کی چادر کے نیچے لکھا اس کے ساتھ جسے تو نے اپنی بزرگی کے لباس میں پوشیدہ کیا اور ساتھ اس کے تو نے اپنے اولیاء اور انبیاء کی عقول کے لئے اس کی پہچان کرائی۔

اے وہ ذات جس نے اپنے قدیم علم کے ساتھ آسمانوں کی بلندی کو پیدا کیا اور جس نے اپنے قائم راز سے جہات کی بنیاد کو قائم کیا مجھے اپنے عام فضل کے ساتھ ایسا کر دے جو تیرے امر کے گرد تیری قوت و طاقت کے ساتھ طواف کرتے ہیں اے اللہ تو سرمدی اور ابدی ہے اس بات سے پاک ہے کہ کوئی تیرے قریب ہو یا جس کے ساتھ پائے یا اس سے دور ہو اور جس سے غائب ہو جائے اے اللہ مجھے اپنی ذات کی حیات اور کل شریف علوم سے اپنی صفات کے تنزیہ کا نور دے جو اولیت کی معلومات کے ساتھ الہیہ اور متعلقہ ہیں اور اس کے بعد تیرے نور کے ساتھ مشخصات کے بطون کے باطن میں حائل ہونے والے نہیں ہیں اے اللہ تو ہر زبان میں پکارا جاتا ہے اور ہر وقت تو قبول کرنے والا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی تائید اور شدت قوت کے ساتھ غالب کر اور خواہشوں کی پیروی سے بچا اور دنیا میں رغبت سے اپنی بزرگی سے یمین بدل دے اور مجھے اپنی طرف اپنے ماسوا سے جذب کرے مجھے اپنے جامع فضل اور روشن نور کے ساتھ اپنے انس کی کتاب سے نکال ایک آیتہ کاملہ کے طور پر جس کے ساتھ میں ذات و صفات مکمل کروں کائنات پر نظر اور طریقہ منتشر کروں میری روح کے چہرے سے پردہ ہٹا دے اور میری نظر سے حجاب اٹھ جائے یہ کہ پردہ اٹھنے کے بعد پوشیدہ اسرار حروف اور شواہد معروف ظاہر کر دے یعنی ہر علم جو تیری بخشش اور تیرے احسان کے ساتھ موصوف ہو اے دانہ اگانے والے اور بلند آسمانوں میں ذرات پیدا کرنے والے تو غالب و مہربان قادر و قدوس ہے۔

اسم سلام کے مؤکل کی تسخیر

اسم اَلسَّلَامُ اسم عظیم ہے اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر جگہ محفوظ رکھتا ہے اس کے مؤکل کا نام دردعیائیل ہے۔ اس کے تحت چار مؤکل ہیں جن میں سے ہر ایک 131 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 131 مؤکل مامور ہیں۔ یہ حضرت جبرائیل کے زیر اثر ہیں۔ اس اسم کا مؤکل ذاکر کے پاس آتا ہے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے:

یَاسَلَامُ اَنْتَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ سَلَامُکَ التَّامُ رَاْفَتُکَ عَلَی الْاَوْلِیَآءِ وَالْاَنْبِیَآءِ وَالْاَتْقِیَاءِ وَاَنْتَ الْمُحِیْطُ بِعِلْمِکَ الْقَدِیْمِ وَ بِصَفَائِحِ الصَّفَا فِی قُلُوْبِ الْاَصْفِیَآءِ اَسْاَلُکَ بِسَکِیْنَتِکَ النَّازِکَۃِ عَلَی السِّرِّا لْمُوْسَوِیِّ وَ بِعِزَّتِکَ الظَّاهِرَۃِ عَلَی الْجَنَابِ الْعِیْسَوِیِّ وَبِمَا جَمَعْتَ فِی بَاطِنِ دَائِرَۃِ الْهَوٰی وَ ظَاهِرِ مَعَالِمِ الْمُنَآءِ اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِی قَابِلاً لِّتَوَارُدِ الْوَاحِدِیَّۃِ فَارِغًا مِنْ شَوَاغِلِ الْمُوَحِّدِیَّۃِ عَائِذًا بِکَ اِلَیْکَ فِی جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ السَّرْمَدِیَّۃِ وَارْزُقْنِی بِلُطْفِکَ الْعَمِیْمِ وَاِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ حُسْنَ الظَّنِّ بِکَافَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ لِاَنَالَ سِرَّ سُبُوْحِیَّتِکَ الَّتِیْ جَعَلْتَهُمْ بِهَا فِی مَقَامِ الْیَقِیْنِ وَاجْعَلْنِیْ مُتَبَرِّکًا بِدَقَائِقِ نَفَائِسِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فَارْزُقْنِی الرِّضَا بِمَا قَدَّرْتَهٗ لِی فِی عِلْمِکَ وَیَسِّرْتَهٗ لِیْ بِاَمْرِکَ یَامَنْ زَیَّنَ سَمَآءَ قُلُوْبِ الْاَوْلِیَاءِ بِمَصَابِیْحِ الْخَوَاطِرِ اِفْتَحْ لِی اَبْوَابَ الْمُشَاهَدَۃِ بِمَصَابِیْحِ الْبَصَآئِرِ بِالسَّلَامِ یَا سَلَامُ

اے سلام تو سلام ہے اور تیرے ہی طرف سلام لوٹتا ہے تیرا سلام پورا ہے اولیاء انبیاء اور پرہیزگاروں پر تیری مہربانی ہے تو اپنے قدیم علم کے ساتھ ہر چیز پر محیط ہے برگزیدہ لوگوں کے دلوں میں صفائی اور اجالا پیدا کرتا ہے اے اللہ میں تجھ سے اس سکینہ کا سوال کرتا ہوں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور جناب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ظاہری عزت دی اور بطفیل اس کے جو تو نے دائرہ خواہش میں جمع کیا اور منی کے نشانوں میں سے ہے تو میرے دل کو قابل محبت ہو احدیت بنادے جو موحدیت کے شغلوں سے پناہ مانگنے والا ہو مجھے اپنے عمیم لطف اور قدیم احسان سے تمام مسلمانوں کے ساتھ حسن ظن نصیب کر تاکہ مجھے تیری سوحیت کا راز مل جائے اور اولین و آخرین لوگوں کی برکتیں مجھے عنایت فرما اور جو کچھ تو نے اپنے علم میں میرے لئے مقدر کیا ہے اسے میرے لئے اپنے حکم کے ساتھ آسان کردے اے وہ ذات جس نے اولیاء کے دلوں کی بلندی کو نیک خیال چراغوں کے ساتھ مزین کیا میرے لئے مشاہدے کے دروازے بصیرت کے چراغوں کے ساتھ کھول دے اے سلام۔

اسم مؤمن کے مؤکل کی تسخیر

اسم اَلْمُؤْمِنُ اعظم اسم ہے اس کے مؤکل کا نام عقیائیل ہے اس کے تحت چار حاکم ہیں جن میں سے ہر ایک حاکم 136 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 136 مؤکل ہیں جو شخص اس اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے تو مؤکل اس کے پاس حاضر ہوتے ہیں عالم غیب و شہود کا راستہ اس پر کھول دیتے ہیں اس کی بدبختی نیک بختی اور ذلت عزت میں بدل جائے گی در حقیقت تمام بھلائیاں اللہ کے ہاتھ میں ہیں جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اسم المومن کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُؤْمِنُ الَّذِیْ اَثْبَتَّ الْاِیْمَانَ فِی قُلُوْبِ اَهْلِ الْعِرْفَانِ وَاَظْهَرْتَ الْاِیْمَانَ عِنْدَ

ظَهْرِ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَرَزَقْتَ الْاِسْتِقَامَةَ لِمَنْ صَحَّتْ لَهُ الْاِقَامَةُ فِی دَارِالرِّضْوَانِ وَاَعْطَيْتَهُمُ الْاَمَانَةَ مِنْ تَغَيُّرَاتِ الْحَدَثَانِ وَ اَحْرَزْتَهُمْ مِنْ غَوَائِلِ الشَّيْطَانِ الَّذِیْ يَقْدَحُ فِی صِحَّةِ الْاِيْمَانِ بِمَا مَنَحْتَ لَهُمْ بِجُوْدِكَ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْبُرْهَانِ وَطَهَّرْتَهُمْ مِنْ هَوَاجِسِ دَوَاعِی النَّزْلَاتِ وَرَفَعْتَهُمْ عَنْ قَبُوْلِ عَوَارِضِ السَّلْبِيَاتِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِجَمِيْعِ مَا فِی غَيْبِكَ مِنَ الْحَقَائِقِ الْعِلْمِيَّةِ وَالدَّقَائِقِ الْاَرَادِيَّةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ اٰمِنًا مِنْ خَوْفِ النَّظَرِ الصُّوْرِیِّ فِی مَقَامِ النَّفْعِ وَالضُّرِّ حَتّٰی اُقْبِلَ اِلَيْكَ فَارِغَ الْقَلْبِ طَيِّبَ النَّفْسِ وَاثِقًا بِمَوْعُوْدِ الرَّبِّ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَجْعَلَ لِی شَيْئًا اَتَمَسَّكُ بِهٖ لِاٰمَنَ مِنَ الْخَلْقِ وَاجْذِبْنِیْ اِلَيْكَ بِالْهِدَايَةِ اِلٰی طَرِيْقِ الْحَيَاةِ وَالْاَرْشَادِ لِسَبِيْلِ النَّجَاتِ يَامَنْ يَهَبُ الْكَثِيْرَ وَ يَقْبَلُ الْقَلِيْلَ وَ يُحِبُّ الْاِحْسَانَ وَيَجُوْدُ بِالتَّفْضِيْلِ عَلٰی اَهْلِ الْاِيْمَانِ وَالْاِحْسَانِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِكَ يَوْمَ الْمَحْشَرِ وَحَبِيْبِكَ الَّذِیْ بَعَثْتَهُ لِعِبَادِكَ يَوْمَ الْاَزِفَةِ تَبْسُطُ النَّفْعَ وَتَدْفَعُ الضَّرَرَ وَاَعِذْنِی مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَاَكْرِمْنِی بِخَيْرِ الْعَطِيَّةِ وَاَزِلْ عَنِّی بِرَاْفَتِكَ سِرًّا لِبَلِيَّةٍ فَاَنْتَ الْمُحْسِنُ لِكُلِّ اِنْسَانٍ الْمُتَفَضِّلُ بِالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا مُؤْمِنُ

اے اللہ تو مومن ہے جس نے اہل عرفان کے دلوں میں ایمان ثابت کیا اور ایمان کو امن و امان کے وقت ظاہر کیا تو نے اسے استقامت دی جس کے لئے دار رضوان یعنی جنت میں قیام صحیح ہو گیا زمانے کے تغیرات سے انہیں محفوظ کیا انہیں شیطان کے وسواس سے بچایا جو صحت ایمان میں نقص ڈالتے ہیں جو تو نے انہیں بخشش برھان اور ایمان سے دیا ہے ان کی خواہشوں کو تنزلات سے پاک کیا ہے اور ان کو عوارض سلبیات کی قبولیت سے بلند کیا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے بطفیل ان تمام حقائق علمیہ اور دقائق ارادیہ کے سوال کرتا ہوں جو تیرے غیب میں ہیں کہ تو مجھے نفع و نقصان کے مقام میں نظر صوری کے خوف سے محفوظ کر دے یہاں تک کہ میں تیری طرف رجوع کروں فارغ البال اور خوش نفس ہو کر تاکہ تیرے وعدے کو مضبوطی سے پکڑوں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے ایسی چیز کر دے جس سے خلقت سے میں امن میں رہوں اور زندگی میں مجھے ہدایت دے اور ارشاد کے راستہ نجات دے اے وہ ذات جو کثیر بخشتا ہے اور قلیل قبول کرتا ہے احسان پسند کرتا ہے اہل ایمان پر احسان و فضل کرتا ہے میں تجھ سے بطفیل سید البشر اور تیرے حبیب کے سوال کرتا ہوں جو تیرے حکم سے محشر میں شفاعت کریں گے جنہیں تو نے روز قیامت رسول بنایا تو نفع کو کشادہ کرتا ہے اور نقصان دور کرتا ہے مجھے ہر بلاء سے محفوظ رکھ اور عطاء بہتر کے ساتھ اکرام کر اور اپنی رحمت کے ساتھ مجھ سے پوشیدہ بلائیں دور کر بے شک تو ہر انسان پر احسان اور فضل کرنے والا ہے اے مؤمن۔

اسم اَلْمُهَيْمِنُ کے مؤکل کی تسخیر مراتب میں اضافہ اور بلندی درجات

اسم اَلْمُهَيْمِنُ عظیم اسم ہے اس کے مؤکل کا نام تھیائیل ہے اس کے تحت پانچ حاکم ہیں ان میں سے ہرایک 145 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 145 مؤکل مامور ہیں یہ جرائیل علیہ السلام کے زیر اثر ہے اور قدرت کے اسرار کا مظہر ہے جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے طریقہ حق کی تعلیم ہو وہ اسے بہتر سمجھتا ہے ذاکر اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھتا رہے تو اس کے مرتبہ میں اضافہ اور بلندی درجات نصیب ہوتی ہے اور کوئی دشمن اس پر قابو نہیں پا سکتا۔ اسم اَلْمُهَيْمِنُ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُهَيْمِنُ عَلٰی خَلْقِكَ تَبْسُطُ آجَالَهُمْ وَ تُعِلُّ وَ تُبَيِّنُ اَحْوَالَهُمْ وَ تُقَلِّبُهُمْ فِیْ سَائِرِ لْاَحْوَالِ كَاشِفًا لِاَسْرَارِهِمْ فِیْ صَفَائِحِ الْعَالَمِ تُوْصِلُ سَرَائِرَهُمْ بِالْاٰبَاءِ وَ تُلْحِقُ ضَمَائِرَهُمْ

بِالْاِسْرَارِ وَ تَرْفَعُ اَهْلَ الْقُرْبِ اِلَى الْاَنْوَارِ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ سِرِّ اِطْلَاعِكَ عَلٰى قُلُوْبِ الْاَخْيَارِ وَبِجَهْرِ اِسْتِيْلَائِكَ عَلٰى نَفْسِ كُلِّ جَبَّارٍ وَ بِحِفْظِكَ لِمَنْ شِئْتَ اَنْ تُزِيْلَ عَنِّى الشَّمَاتَةَ وَالْعَارَ وَاَنْ تَجْعَلَنِىْ مُسْتَحِياً لَكَ فِىْ مَحَلِّ اِطْلَاعِكَ رَاغِبًا فِى الْمُعَامَلَةِ فِىْ اِصْطِنَاعِكَ وَاجْعَلْنِىْ مُشْرِفًا عَلٰى اَعْوَانِ الْكَشْفِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَعَلٰى اَسْرَارِ الْوَعْدِ وَالْمُوَاعَدَةِ اِنَّكَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ وَ قَادِرٌ عَلٰى بَعْثِ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ

اسم اَلْعَزِیْزُ کے مؤکل کی تسخیر اور حصول عزت

اسم اَلْعَزِیْزُ میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے جو شخص اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے تو اسے عزت حاصل ہوتی ہے اس کے مؤکل کا نام منجائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں اور ان میں سے ہر حاکم کے تحت 94 صفیں ہیں اور ہر صف میں 94 مؤکل ہیں۔ یہ سب حضرت جبرائیل کے زیر اثر ہیں اس اسم کے ذاکر پر مؤکل نازل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے بڑی عزت نصیب ہوتی ہے۔ اسم اَلْعَزِیْزُ دعا یہ ہے:

يَا عَزِيْزُ اَنْتَ الثَّابِتُ فِىْ عِزِّكَ الدَّائِمِ الْمَحَبَّةِ فِىْ حَقِّكَ الْقَائِمِ بِعِزِّ قُدْرَتِكَ لِاَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِرْفَانِ وَتُذِلُّ بِقَهْرِكَ وَسُلْطَانِكَ اَهْلَ الْمَذَلَّةِ وَالطُّغْيَانِ اَهْلَ الْقُوٰى بِاِظْهَارِ كُلِّ مَكْنُوْنٍ فِىْ كَوْنٍ كُلَّمَا يَكُوْنُ اَسْاَلُكَ بِعِزِّ عِزِّكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ وَبَسْطِ حَنَانِكَ وَسِرِّكَ وَسِرِّ آيَاتِكَ وَ مَثَلِكَ الَّذِىْ لَيْسَ لَهٗ شِبْهٌ وَلَا مِثْلٌ وَلَا نَظِيْرٌ وَ بِنُوْرِكَ الْجَامِعِ الْمَنِيْعِ الْخَطِيْرِ اَنْ تَجْعَلَنِىْ اِلَيْكَ خَطِيْرًا وَ بِطَاعَتِكَ لِكُلِّ نَظِيْرًا وَ بِمُرَافَقَةِ اَوْلِيَائِكَ مُشْرِفًا مُكَرَّمًا بِتَعْلِيْمِكَ يَا مَنْ حَارَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ اِدْرَاكِ جَلَالِ عَظْمَتِهٖ وَكَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ اِسْتِيْفَاءِ مَدْحِ نُوْرِهٖ وَرَحْمَتِهٖ وَذَهَبَتِ الْاَوْهَامُ عَنْ قُصُوْرِ ذَاتِهٖ وَجُوْدِهٖ وَاضْطَرَبَتِ الْقُلُوْبُ عَنْ تَجَلِّيَاتِ جَمَالِهٖ وَجَلَالِهٖ اُرْزُقْنِىْ رُؤْيَةَ السِّرِّ الَّذِىْ اَوْدَعْتَهٗ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اَطْلِعْنِىْ عَلٰى جَوَاهِرِ حَقَائِقِهَا وَكُنُوْزِ مَعَارِفِهَا وَ خَصِّصْنِىْ بِكَ لَدَيْكَ بِقَبُوْلِ نُوْرِكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَوِىُّ الْفَعَّالُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يَا عَزِيْزُ

اسم اَلْجَبَّارُ کے مؤکل کی تسخیر تکالیف و آفات سے حفاظت

اسم اَلْجَبَّارُ عظیم اسم ہے۔ اس اسم کے ذاکر پر کوئی شخص زبردستی نہیں کر سکتا اور کبھی اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکتا۔ بادشاہوں اور حکمرانوں کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے کیونکہ جو حکمران اس کا ذکر کرتا ہے اس پر کوئی دوسرا غالب نہیں ہو سکتا اگرچہ کتنا ہی زبردست کیوں نہ ہو اس کے مؤکل کا نام صدقیائیل ہے اس کے تحت چار حاکم ہیں اور ہر حاکم 206 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 206 مؤکل ہیں۔ یہ اسرائیل کے زیر حکم ہیں۔ اس اسم کے ذاکر پر مؤکل نازل ہوتا ہے اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ نیک بخت وہ شخص ہے جو ایسی حاجت طلب کرے جس سے دارین میں اسے نفع ہو۔ اسم اَلْجَبَّارُ کی دعا یہ ہے:

يَا جَبَّارُ اَنْتَ الَّذِىْ تَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَ تَنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ قُدْرَتُكَ نَافِذَةٌ فِىْ جَمِيْعِ الْجَبَابِرَةِ

وَعِزَّتِكَ لِدَفْعِ ضَلَالِ الْمُتَكَابِرَةِ اَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ جَبَّارٌ وَ مُؤْنِسُ الْاَبْرَارِ وَ بَارُّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ وَمُصْلِحِ و اُمُوْرِ الْخَلَائِقِ وَ مُظْهِرُ سِرِّ الْحَقَائِقِ وَ سَامِعِ الرَّقَائِقِ وَالدَّقَائِقِ اَسْاَلُكَ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَ نَاصِرَ الْاَوْلِيَاءِ بِلَاوَزِيْرٍ وَرَافِعَ كُلِّ صَغِيْرٍ وَحَقِيْرٍ بِسِرِّ مَا اَوْدَعْتَهُ فِیْ جَبَلِ رَحْمَتِكَ مِنْ جَلِيْلِ قُدْرَتِكَ وَ عَظِيْمِ مَغْفِرَتِكَ وَمَوَادِ مَحَبَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ فِیْ جَمِيْعِ اُمُوْرِیْ نَاظِرًا اِلَيْكَ فِیْ جَمِيْعِ بَوَاطِنِ اَفْعَالِیْ وَ اَقْوَالِیْ وَاجْعَلْ زِمَامِیْ بِيَدِكَ وَاِسْلَامِیْ عَلَيْكَ وَالْتِجَائِیْ وَ مَعَاذِیْ اِلَيْكَ يَا مَنْ عَزَّ جَنَابُهُ عَنِ الْفَهْمِ وَالْاِدْرَاكِ وَ تَعَالٰی كِبْرِيَاؤُهُ عَلَی الْاِطْلَاقِ وَالْاِمْسَاكِ اَسْاَلُكَ بِزَوَائِدِ فَضْلِكَ وَ فَوَائِدِ تَوَاتُرِ نِعَمِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ سَعَادَةَ كُلِّ سَعِيْدٍ فِیْ دَارِالسُّرُوْرِ وَجَنِّبْنِیْ شَقَاوَةَ كُلِّ شَقِیٍّ فِیْ دَارِالْغُرُوْرِ وَ خَصِّصْنِیْ بِشَهَادَةِ الشُّهَدَاءِ وَ كُلِّ شَهِيْدٍ عِنْدَ اِنْبِسَاطِ اَنْوَارِكَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ مُقَرِّبُ كُلِّ بَعِيْدٍ وَاَنْتَ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

فصل 22: اسماء وحسیات کادوسرا طریقہ اور ان کے خواص وفوائد

معلوم ہو کہ اسماء حسنیٰ میں سے اَلْغَفَّارُ اَلْغَفُوْرُ اَلشَّكُوْرُ اَلْغَافِرُ اَلتَّوَّابُ اَلْحَمِيْدُ اَلسَّمِيْعُ اَلْبَصِيْرُ اَلْوَدُوْدُ اَلشَّاكِرُ تمام ایک سلک میں ہیں اس طریقہ میں روگردانی کرنے' معافی مانگنے' تسبیح' نیکی ظاہر کرنے' برائی کی اصلاح کرنے' عیب پوشی' تختی سے آسانی اور رقت قلب کے اسرار موجود ہیں۔ جو کوئی گناہوں میں مبتلا ہو تو اس کے گناہ اللہ تعالیٰ نیکیوں میں بدل دے گا اور اس کے تمام گناہ بخش دے گا جو شخص ان اسماء کا وعظ سنے گا تو اس کے دل پر اثر ہو گا اور ہر چیز سے اسے عبرت حاصل ہو گی ان میں سے اسماء اَلْغَفَّارُ اَلشَّكُوْرُ اَلْغَافِرُ کا ذکر گناہوں کی معافی کے لئے بہترین ذکر ہے ان کے ذاکر کی حالت بہتر ہو جاتی ہے اسماء اَلتَّوَّابُ اَلْحَمِيْدُ تسبیح اول کے بہت قریب ہیں ان کے ذکر سے ہر کام آسان ہو جاتا ہے اسماء اَلسَّمِيْعُ اور اَلْبَصِيْرُ کے ذکر سے فہم و عقل زیادہ ہوتی ہے اور بے اندازہ عزت حاصل ہوتی ہے عجیب اسرار سمجھ میں آتے ہیں۔ حقائق اشیاء کے متعلق انکشافات ہوتا ہے۔ ان کے ذاکر کی قوت سامعہ اور باصرہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

دماغی صدمے وعارضے سے افاقہ وفائدہ:

شیخ محمد خراسانی کے دماغ پر جب فارس والوں نے خراسان پر حملہ کیا تھا ایک صدمہ پہنچا تھا انہوں نے مجھ سے ذکر کیا میں نے انہیں ان دونوں اسماء کے ذکر کی تلقین کی وہ پڑھتے رہے تھوڑے ہی دنوں میں انہیں بہت فائدہ ہوا اس وقت سے وہ میرے ساتھ رہے یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا۔

لوگوں کے دلوں میں محبت:

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَلْوَدُوْدُ اَلشَّاكِرُ کے ذاکر کی محبت اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے ذاکر جس کام کا قصد کرتا ہے اس میں کامیاب ہوتا ہے۔

اسم المتکبر اور حاجت روائی:

اسم المتکبر عظیم اسم ہے اور یہ حجاب ہیبت پر لکھا ہوا ہے اس کا ذاکر ہمیشہ ہیبت والا رہتا ہے اس کا خادم غلیائیل ہے جو حجاب ہیبت کے پاس کھڑا رہتا ہے اس کے تحت پانچ افسر ہیں جن میں سے ہر ایک 663 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 663 موکل ہیں

سب کے رنگ سفید اور لباس زرد ہیں جب ذاکر اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو موکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ الْكَبِيْرُ الْمُحِيْطُ عِلْمُهُ قَدْ اَوْجَدْتَ الْاَشْيَاءَ وَاخْتَرَعْتَ صُدُوْرَهَا بَعْدَ بَسْطِ الْاَسْمَاءِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِحَقَائِقِهَا فِيْ ظَاهِرِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِجَلَالِ نِعَمِكَ وَلَطَائِفِ كَرَمِكَ وَاَسْرَارِ حَقِّكَ بِوَاسِطَةِ جَرَيَانِ قَلَمِكَ اَنْتَ الْكَبِيْرُ عَلَى الْاِطْلَاقِ الْمَوْصُوْفِ بِجَلَائِلِ الْاَخْلَاقِ الْمُنْعِمُ بِالْعَطِيَّةِ السَّرْمَدِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ وَالْمَنَائِحِ السَّوِيَّةِ فِيْ يَوْمِ التَّلَاقِ اَنْتَ اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ وَجَاعِلُ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا لِكُلِّ نَبِيٍّ وَنَذِيْرٍ الْمُسْتَوِيْ عَلَى الْعَرْشِ الَّذِيْ كَانَ عَلَى الْمَاءِ اَسْاَلُكَ بِقَافِ فَوْقِيَّتِكَ وَحَاءِ اِحَاطَتِكَ الْمُسْقِطَاتِ فِيْ عَوَالِمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ فَارِغًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سِوَاكَ مُتَوَقِّفًا دُوْنَكَ وَمَا لَيْسَ فِيْهِ رِضَاكَ وَالْبَسْطُ وُجُوْدِيْ فِيْ مَقَامِ الْحُضُوْرِ وَاَيِّدْنِيْ بِالْبَهَاءِ وَالنُّوْرِ اِنَّكَ نَاصِرُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مُتَكَبِّرُ

اسم خالق کے موکل کی تسخیر

اللہ تعالیٰ کا اسم اَلْخَالِقُ عظیم اسم ہے اور قدیم ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے خالق ہے اس کے موکل کا نام حتیائیل ہے یہ میکائیل کے زیر اثر ہے۔ اس کے تحت چار افسر ہیں' ان میں سے ہر افسر 731 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 731 موکل ہیں یہ موکل آسانی سے رزق رسانی اور ماں کے پیٹ میں بچے کی صورت بنانے پر مامور ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ ذاکر کچھ خوف و خطر نہ کرے کیونکہ جو ڈرا وہ مرا۔ اسم الخالق کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمُقْتَدِرُ فِيْ عِلْمِكَ اَوْجَدْتَ الْاَشْيَاءَ وَاَنْتَ الْمُخْتَرِعُ صُوَرَهَا قَبْلَ بَسْطِ الْاَسْمَآءِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِحَقَائِقِهَا فِيْ ظَوَاهِرِ الْاَرْضِ وَبَاطِنِ السَّمَآءِ اَسْاَلُكَ بِجَلَالِ نِعَمِكَ وَلَطَائِفِ كَرَمِكَ وَاَسْرَارِ رَحْمَتِكَ بِوَاسِطَةِ جَرَيَانِ قَلَمِكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ قَائِمًا بِكَ مُنِيْبًا اِلَيْكَ رَاجِيًا فِيْكَ حَاكِمًا بِكَ وَارْزُقْنِيْ رُؤْيَةَ الْاَخْيَارِ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ وَامْنَحْنِيْ عِلْمًا بِكَ فِيْ مَقَامِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَارْفَعْنِيْ اِلٰى سُرَادِقَاتِ عِزِّ الرُّبُوْبِيَّةِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْمَشْهُوْدُ يَا خَالِقُ

اسم باری کے موکل کی تسخیر اور دشمنوں کو نقصان

اسم اَلْبَارِئُ عظیم اسم ہے اس کا معنی ہے وہ ذات جو مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔ اس اسم میں فنا ہو کر دوبارہ زندہ ہونے کا راز ہے جو لوگ اپنے منصب یا عہدہ سے الگ ہو گئے ہوں اس اسم کے ذکر سے انہیں پھر وہ مل جائے گا۔ اس کا موکل سلسائیل ہے۔ جو موکلان قہر میں سے ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں جن میں سے ہر ایک 213 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 213 موکل مامور ہیں یہ تمام حضرت عزرائیل کے زیر حکم ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل آتا اور اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس اسم میں دشمن کے قتل کرنے یا بیمار کرنے وغیرہ کے بہت خواص ہیں۔ اے اللہ اپنے غیب کے بھید ہم پر کھول دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اسم الباری کی دعا یہ ہے:

يَا بَارِئَ الْاَسْقَامِ وَالْعِلَلِ اَنْتَ الْمُعِيْنُ لِمَقَادِيْرِ حَقَائِقِ الْاَشْيَاءِ بِقُدْرَتِكَ وَاَنْتَ الْجَامِعُ بَيْنَ صُوَرِ الْاَشْيَاءِ وَ اَسْرَارِهَا فِيْ بَرِّكَ وَ بَحْرِكَ اَسْاَلُكَ بِدَقَائِقِ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ وَرَقَائِقِ عِلْمِكَ الْوَفِيِّ اَنْ تُنَوِّرَ قَلْبِيْ بِنُوْرٍ مِنْكَ فِيْ مَقَامِ الْانْجِلَاءِ وَاَنْ تَرْزُقَنِيَ الْاِطِّلَاعَ عَلٰى كُلِّ مَكْنُوْنِ ضَمَائِرِ سِرِّكَ الْمُوْدَعِ فِيْ قُلُوْبِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُ وْفُ الرَّحْمٰنُ الْمُتَفَضِّلُ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا بَارِئُ

اسم مُصَوِّرُ کے مؤکل کی تسخیر تمام حاجات پوری ہوں

اسم اَلْمُصَوِّرُ عظیم اسم ہے اس اسم میں دل پر علوم کی شکل نقش ہونے کے خواص ہیں اس سے فکر الٰہی پیدا ہوتا ہے اس کے مؤکل کا نام حرقائل ہے۔ یہ چار افسروں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک 336 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 336 مؤکل ہیں دنیائے معلومات اور تصویر تخلوقات ان کا کام ہے۔ یہ سب حضرت جبرائیل کے زیر فرمان ہیں۔ ذاکر جب اس اسم کا اس کے عدد کے موافق ذکر کرتا ہے تو مؤکل اس کے پاس آکر اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے وہم و خیال میں تصرف کی قوت پیدا کرکے روحانیت خفیہ پر سے پردہ اٹھاتا ہے مگر یہ سب باتیں ریاضت کی پابندی اکل حلال اور باطن و فکر کی صحت و صفائی پر موقوف ہیں۔ سالک ان مدارج کو حاصل کرتے ہوئے عالم ارواح سے ملاقات شروع کرتا ہے اور اتحاد کا سلسلہ عالم علوی سے قائم ہوتا ہے شرائط اعمال کتاب میں ایک جگہ بیان نہیں کی گئیں۔ عاقل کو چاہئے کہ انہیں جگہ جگہ سے چن کے کام لے۔ جب بندہ ارادہ کرتا ہے تو اللہ اسے راہ مستقیم بتاتا ہے۔ اسم المصور کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الَّذِيْ تَجْمَعُ الشَّتَاتَ وَتَضُمُّ الْمُتَفَرِّقَاتِ وَ تُظْهِرُ مِنْهَا صُوَرًا بَدِيْعَةَ التَّرْكِيْبِ مُتَصَرِّفَةً فِيْ اَنْوَاعَ اَسْرَارِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ قَدَّرْتَ الْاَقْوَاتَ وَاَبْدَعْتَ الذَّوَاتَ وَ رَتَّبْتَ الصِّفَاتِ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ سِرِّكَ الْمُوْدَعِ فِيْ قَلْبِ نَبِيِّكَ وَ بِرُوْحِ سِرِّكَ الْمَوْجُوْدِ فِيْ زُوْحِ اَوْلِيَائِكَ وَ بِبَدَائِعِ لُطْفِكَ فِيْ مَقْدُوْرَاتِكَ وَ دَقَائِقِ اِتْقَانِكَ فِيْ مُخْتَرَعَاتِكَ وَ بِعَجَائِبِ غَرَائِبِ حُكْمِكَ فِيْ مَصْنُوْعَاتِكَ اَنْ تَجْعَلَ صُوْرَتِيْ مَنْسُوْبَةً مُتَحَلِّيَةً مُسْتَعِدَّةً لِاكْتِسَابِ الصُّوَرِ الْعِلْمِيَّةِ الْمُطَابِقَةِ لِلصُّوَرِ الْوُجُوْدِيَّةِ وَاجْعَلْنِيْ حَامِلًا سِرَّالْقُرْاٰنِ مَوْصُوْفًا بِاَنْوَارِ سِرِّ الْفُرْقَانِ وَاخْتَرِعْنِيْ بِانْطِلَاقِ اللِّسَانِ وَزَيِّنْ بَاطِنِيْ بِنُوْرِ الْوَحْدَةِ وَالتَّوْحِيْدِ وَاخْلَعْ عَلَيَّ مَلَابِسَ التَّجْرِيْدِ وَالتَّفْرِيْدِ حَتّٰى اَنْفَرِدَ بِكَ فِيْ مَقَامِ التَّعْدِيْلِ يَا مَنْ بِيَدِهِ الْمِيْزَانُ لِاظْهَارِ الْقِسْطِ وَالتَّكْمِيْلِ وَالْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ وَالسُّلْطَانِ لِانْتِسَابِ سِرِّ الْوُصُوْلِ وَالتَّوْصِيْلِ يَا مُصَوِّرُ

اسم غَفَّارُ کے مؤکل کی تسخیر غصہ و غضب کی کمی

اسم اَلْغَفَّارُ عظیم اسم ہے اس میں نفوس کی تبدیلی اور غصہ ٹھنڈا کرنے کا زبردست اثر ہے۔ اس کے مؤکل کا نام جرمیائیل ہے یہ چار افسروں پر حاکم ہے جن میں سے ہر حاکم 1281 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 1281 مؤکل ہیں۔ ان میں اور غصہ کے

فرشتوں کے درمیان نور اور ظلمت کے ایک ہزار حجاب ہیں ذاکر اس اسم کا ذکر کرے تو مؤکل اس کے پاس آکر علم و بُردباری اور ریاضت عنایت کرکے اس کے غصہ و غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اگر اس کا نفس برا ہو مگر اللہ تعالیٰ اسے نفس مطمئنہ عطا کر دیتا ہے اور یہ سب مراتب اسی مؤکل کے ذریعہ حاصل ہوتے ہیں اگر یہ شخص اس مؤکل کی طرف التفات راغب رہا تو مؤکل اپنے تابعین سمیت اس کا غلام ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس اس ذاکر کا درجہ اس مؤکل سے بڑھ کر ہو گا اس راز کو خوب سمجھ لو کیونکہ اس سے بہتر نفع کی بات اور کوئی نہیں ہے اے اللہ جو کچھ تو عنایت کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور اگر تو نہ دے تو کوئی اور دینے والا نہیں ہے اے غفار! اس اسم کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ اَنْتَ الْمُبْدِعُ جَلَائِلِ النِّعَمِ وَعَظَامِهَا وَاَنْتَ الْمُنْشِئُ دَقَائِقِ الذَّوْبِ وَرَقَائِقِهَا وَاَنْتَ الْمُسْبِلُ بِعَمِكَ عَلٰى كُلِّ الْخَلْقِ وَاَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ فِيْمَا حَكَمْتَ فَنِعْمَ الْمَوْجُوْدُ وَنِعْمَ الْحُكْمُ تَسْتُرُ الْعُيُوْبَ وَ تَكْشِفُ الْكُرُوْبَ وَ تُظْهِرُ مِنْ بَيْنِهِمَا الشُّرُوْقَ وَالْغُرُوْبَ اَنْتَ الْغَافِرُ الْغَفَّارُ الْغَفُوْرُ لِمَا اَبْدَيْتَهٗ يَامَنْ قَهْرُكَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِيْمُ بِمَا اَكْنَنْتَهٗ فِيْ ظَوَاهِرِ لُطْفِكَ وَبِمَا اَخْفَيْتَهٗ فِيْ ضَمَائِرِ صُدُوْرِ اَهْلِ حُجَّتِكَ اَسْاَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الْقَدِيْمَةِ وَبِقُوَّتِكَ الْقَوِيْمَةِ اَنْ تَرْزُقْنِيْ بُوْدَ عَفْوِكَ يَوْمَ الْمَحْشَرِ وَ حَلَاوَةَ مَغْفِرَتِكَ يَوْمَ ظُهُوْرِ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دَوَامِ الْبَلِيَّاتِ لِانْكِشَافِ نُوْرِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ النُّوْرُ وَ شَافِي الصُّدُوْرِ يَا غَفَّارُ

اسم قَهَّارٌ کے مؤکل کی تسخیر ہر طرح کے دشمنوں پر غلبہ

اسم اَلْقَهَّارُ عظیم اسم ہے اس اسم کے ذاکر کا نفس خواہش اور اس کے سب دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں اس کے مؤکل کا نام دھیائیل ہے یہ چار افسروں پر حاکم ہے ان میں سے ہر ایک 306 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 306 مؤکل ہیں یہ سب مؤکل زجر و قوت رکھتے ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل آکر اسے دو تلخیص دیتا ہے ایک ظاہری دوسری باطنی جن کی برکت سے ظاہری و باطنی دشمن مغلوب ہوتے ہیں اور کسی شخص کو ذاکر کے رعب کی وجہ سے بات کرنے کی طاقت و ہمت نہیں ہوتی۔ اسم اَلْقَهَّارُ کی دعا یہ ہے:

يَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِيْ قَهَرْتَ الْجَبَابِرَةَ وَالْفَرَاعِنَةَ بِالْاِهَانَةِ وَالْاِذْلَالِ وَاَنْتَ الَّذِيْ مَحَوْتَ اٰثَرَهُمْ فِي السَّاهِرَةِ وَرَدَدْتَهُمْ اِلَى النَّارِ لَكَ الْقُوَّةُ وَالْقُدْرَةُ الْغَالِبَةُ وَالْعِزَّةُ الشَّامِخَةُ قَادِرٌ عَلٰى مَا تُرِيْدُ فِي الْحَالِ وَالْمَآلِ لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اَنْتَ وَ كُلُّ مَا اَبْدَيْتَهٗ مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ دَاخِلٌ تَحْتَ قَهْرِكَ اَسْاَلُكَ بِدَقَائِقِ ذُلُطْفِكَ الْخَفِيِّ وَاِحْسَانِكَ الْوَفِيِّ اَنْ تَجْعَلَ نَفْسِيْ بِاَنْوَاعِ الْعِمَارَةِ مَعْمُوْرَةً وَ رُوْحِيْ بِاَسْرَارِ الْمَعَارِفِ مَلْمُوْرَةً وَ قَلْبِيْ بِحَقَائِقِ رَقَائِقِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَاجِدًا لَكَ شَاهِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ لَطَائِفَ بِرِّكَ وَتَوَاتُرِ اِحْسَانِكَ لِتُكْمِلَ بِهَا نَفْسِيْ فِي الْاَفْعَالِ وَ تُكْمِلَ بِهَا لِسَانِيْ فِي الْاَقْوَالِ وَاَنْتَ الْمُحَلِّلُ لِمَا حَرَّمْتَهٗ فِي الْاَدْوَارِ يَا قَهَّارُ

اسم وھاب کے موکل کی تسخیر حصول عزت و مرتبہ

اللہ تعالیٰ کا اسم اَلْوَهَّابُ عظیم اسم ہے۔ یہ اسم اس شخص کے لئے بہت مفید ہے جو دنیا و آخرت میں عزت چاہتا ہے۔ اس اسم کی برکت سے حضرت سلیمان علیہ السلام کو سلطنت ملی تھی اور اسی اسم کی برکت سے انھیں وہ انگوٹھی ملی تھی جو ان سے پہلے کسی کو نہیں ملی تھی جو شخص اسم الوھاب کے اسرار و رموز سے واقف ہو گیا اس نے اپنی تمنا پالی اس کے موکل کا نام میطال ہے اس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک کے تحت 45 صفیں ہیں اور ہر صف میں 45 موکل مامور ہیں جو سب میکائیل کے زیر فرمان ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کے پاس اس کا موکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اسم اَلْوَهَّابُ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ اَنْتَ تَهَبُ الْجَزِيْلَ وَتُعْطِى الْجَلِيْلَ وَتَهْدِىْ عِبَادَكَ اِلٰى دَارِالسَّعَادَةِ بِلاَ امْتِرَاءٍ اَسْاَلُكَ بِسِرِّ الْاَسْرَارِ الْمُوْدَعِ فِىْ حُرُوْفِ الْقَسِيْمِ وَبِمَوَاهِبِ لُطْفِكَ الْمُنْدَرِجَةِ فِى الْقَسْمِ وَبِمَا بَسَطْتَهٗ مِنْ لَطَائِفِ جُوْدِكَ فِىْ عَزَائِمِ الْاُصُوْلِ وَاَنْ تَجْعَلَنِىْ رَاجِعًا اِلَيْكَ بِحُسْنِ الْقَصْدِ مُحَافِظًا عَلَى الرُّشْدِ يَا مَنْ هُوَ بِالْمِرْصَادِ يَدْعُوْ الْعِبَادَ اِلَى الْمَعَادِ يَا وَهَّابُ

اسم رزاق کے موکل کی تسخیر اور رزق کی فراوانی

اللہ تعالیٰ کا اسم اَلرَّزَّاقُ بڑا قدیم اسم ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے رزاق ہے اس اسم کے موکل کا نام معوائیل ہے۔ یہ وہ موکل ہے جو بانات اور بناتات کی پرورش کر کے بندوں کو رزق پہنچاتا ہے جس شخص نے اس موکل کے نام سے واقف ہو کر اسے اپنی کھیتی یا باغ پر مقرر کیا اس نے بہت نفع کمایا اس موکل کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک 308 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 308 موکل مامور ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل آکر اس کی ہر حاجت پوری کرتا ہے اور غیب سے اسے رزق ملتا ہے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّزَّاقُ لِكُلِّ مَا اَوْجَدْتَهٗ مِنْ جُوْدِكَ وَاَنْتَ الْمُكَمِّلُ ذَاتًا وَصِفَةً مِنْ حَيَاةٍ شَهُوْدِكَ وَاَنْتَ الْمُنَزِّلُ رِزْقَهُمْ مِنْ غَوَامِضِ عِلْمِكَ بِوَاسِطَةِ سَمَائِكَ وَاَرْضِكَ اَسْاَلُكَ بِمَكْنُوْنَاتِ مَنْعِكَ اَنْ تَجْعَلَ وَجُوْدِىْ مَحَلَّ الْخَيْرَاتِ وَوَاسِطَةَ الْبَرَكَاتِ مِنَ الْاَفْعَالِ وَالصِّفَاتِ وَارْزُقْنِىْ عِلْمًا نَافِعًا لِلْقُلُوْبِ النَّفْسِيَّةِ وَحَالاً جَامِعًا لِلْاَحْوَالِ الْاُنْسِيَّةِ وَيَدًا مُعْطِيَةً لِلْعَطَايَا الْمَرْضِيَّةِ وَاجْعَلْنِىْ اٰخِذًا مِنْكَ عَلٰى نَعْتِ الْجَمْعِ وَالتَّفْصِيْلِ مُوْصِلاً اِلٰى عِبَادِكَ لَا اَجِدُ اِلَّا الْكَمَالَ وَالتَّكْمِيْلَ وَاَدْرِكْنِىْ بِلَطَائِفِ التَّوْحِيْدِ وَخَصَائِصِ التَّوْفِيْقِ وَالتَّسْدِيْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ

اسم فَتَّاحُ کے موکل کی تسخیر برکت و کامیابی کی کنجی

اللہ تعالیٰ کا اسم فَتَّاحُ اسم شریف ہے اس کی عظمت اللہ ہی جانتا ہے۔ اس اسم کی برکت سے باطن کے راز کھلتے ہیں۔ اس کے موکل کا نام لیمائیل ہے اس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک 489 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 489 موکل ہیں ان تمام موکلوں کے ہاتھ میں برکت کی کنجیاں ہیں ان کا کام خیر و برکت لاتا ہے پاک ہے وہ جو بخشش نازل کرتا ہے جو شخص اس اسم کے اعداد کو باہمی ضرب دے کر پڑھے اور روزہ و ریاضت کی مداومت رکھے تو موکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے تو تم

ذکر میں مشغول ہونے کی کوشش کرو اللہ تعالیٰ رزق دینے والا ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسم اَلْفَتَّاحُ کی دعا یہ ہے:

يَا فَتَّاحُ اَنْتَ الَّذِیْ تَفْتَحُ اَقْفَالَ الصُّدُوْرِ بِمَفَاتِيْحِ الْعِنَايَةِ الْاَزَلِيَّةِ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ الْكَرِيْمُ وَاَنْتَ الْمُعْطِیْ الْكَرِيْمُ بِعَمْلِكَ لِمَنْ شِئْتَ بِيَدِكَ مَفَاتِيْحُ الْخَيْرَاتِ وَالْكُنُوْزِ وَاَنْتَ الْمُسْهِلُ لِصِعَابِ الْاُمُوْرِ وَبِيَدِكَ دَقَائِقُ الدُّرِّ مِنَ النُّوْرِ وَالْبَاعِثُ رُوْحَ الْجَوَادِ اِلٰى ضَمَائِرِ سَرَائِرِ اَصْحَابِ الصُّدُوْرِ وَالْفَتْحَ بِعِنَايَتِكَ كُلَّ اَمْرٍ مُغْلَقٍ وَالْكَشْفَ بِاَمْرِكَ سِرَّ كُلِّ مُقْفَلٍ وَ مُقْتَرِ اَسْاَلُكَ يَا فَتَّاحَ كُلِّ خَيْرٍ وَّ دَافِعَ كُلِّ ضَيْرٍ اَنْ تَجْعَلَنِیْ لَدَيْكَ وَاقِفًا قَابِلًا مِنْكَ عَلَيْكَ قَابِضًا قُبُوْضَ الْحَيَاةِ الْعِلْمِيَّةِ وَالْمَنَائِحِ السَّرْمَدِيَّةِ وَحُسْنَ الْاِنْتِظَارِ بِظُهُوْرِ وُجُوْدِ لُطْفِكَ دَائِمَ التَّرَقِّیْ لِحُصُوْلِ كَمَالِ فَضْلِكَ مُسْتَدِيْمَ التَّطَلُّعِ بِوِجْدَانِ اٰثَارِ كَرَامَتِكَ وَافْتَحْ عَلٰى قَلْبِیْ وَيَسِّرْ لِیْ اَبْوَابَ الْكَشْفِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَاَيِّدْنِیْ عَلٰى قُبُوْلِ نُوْرِ وَجْهِكَ عِنْدَ بَسْطِ خَزَائِنِ مَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اسم علیم کے مؤکل کی تسخیر اور حصول علم

اسم اَلْعَلِيْمُ عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے حروف میں سے دو حروف شامل ہیں۔ یہ اسم قدیم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے علیم ہے اس اسم کے ذکر میں اس کے لئے بہت فائدہ ہے جو علم غیب کا طالب ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے غیب پر کسی برگزیدہ رسول کے سوا کسی دوسرے کو مطلع نہیں کرتا اس کے مؤکل کا نام لطفیائیل ہے اس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک 150 صفوں کا حاکم ہے اور صف میں 150 مؤکل مامور ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے یہ بات خود ذاکر کی کوشش سے ہوتی ہے۔ اسم اَلْعَلِيْمُ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِیْ سَرَائِرِ الْخَاشِعِيْنَ وَ تَرٰى مَا فِیْ مَكْنُوْنِ ذَوَاتِ الْعَالَمِيْنَ وَاَنْتَ الْمُحِيْطُ بِمَا فِیْ حَرَكَاتِ خَوَاطِرِ الْبَرَايَا اَجْمَعِيْنَ اَسْاَلُكَ بِمَكْنُوْنَاتِ مَخْزُوْنَاتِ رَحْمَتِكَ وَ بِلَوَامِعِ رَوَائِحِ رَاْفَتِكَ وَ بِجَلَائِلِ عَظِيْمِ بِعَمْتِكَ اَنْ تَجْعَلَ عِلْمِیْ مُحِيْطًا بِكُلِّ شَیْءٍ ظَاهِرَهٗ وَ بَاطِنَهٗ وَرَفِيْعَهٗ وَجَلِيْلَهٗ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ فَاتِحَتَهٗ وَ عَاقِبَتَهٗ حَتّٰى اَغْرَقَ فِیْ اِنْبِسَاطِ اَسْرَارِ وَحْدَتِكَ وَاِنْتِشَارِ دَقَائِقِ فَضْلِكَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِیْ اِبْتِدَائِیْ وَانْتِهَائِیْ وَلَا اَظْهِرْ لِغَيْرِكَ رَجَائِیْ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَالسَّرَائِرِ وَ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ فِی الْبَصَائِرِ اُرْزُقْنِیْ الْوُضُوْحَ وَالْفُتُوْحَ وَالْكَشْفَ وَالرَّشْفَ عَلٰى اِسْمِ مَا يَكُنْ فِی الْخَوَاطِرِ وَالنَّوَاظِرِ فَاَنْتَ الْمُحِيْطُ بِالْكَائِنَاتِ عِلْمًا وَجُوْدًا وَاَنْتَ الْحَاكِمُ عَلَى السَّرَائِرِ بَسْطًا وَ شُهُوْدًا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

فصل 23: صفات امدادی اور تیسرا طریقہ

علم اور اسرار ربانی عنایت ہوں:

جاننا چاہئے کہ اسماء حسنیٰ میں سے اَلْعَلِیْمُ اَلْحَکِیْمُ اَلْبَاسِطُ اَلْکَرِیْمُ اَلْوَھَّابُ اَلتَّوَّابُ اَلنَّصِیْرُ اَلْبَدِیْعُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ میں مختلف خواص و اسرار ہیں اگر ذاکر ان اسماء کا اس طریقے پر ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے علم اور اسرار ربانی عطا کرتا ہے کہ کسی کو ان پر اس زمانے میں اطلاع نہ ہو اسے خیر و خوش خلقی اور خوش گوئی عنایت ہوتی ہے اور ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوتی ہے اسماء الحکیم العلیم بھی بڑے فائدہ مند نام ہے جسے حکمت یا علم حاصل کرنا ہو تو وہ تنہائی میں سر برہنہ زمین پر قبلہ رو بیٹھ کر ان کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے حکمت و علم عطا کرتا ہے اور مطلب پورا ہوتا ہے۔ اگر شرف عطارد میں جب کہ مشتری اس سے متصل ہو سبز یشب پر اس کا مربع چار در چار نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے حکمت سے گویا کرے اور جس تحریر پر اس کی نگاہ پڑے گی وہ حفظ ہو جائے گی۔

فراخی رزق اور بے شمار فوائد کا عمل:

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَلْبَاسِطُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ جلیل اسم ہیں۔ ان کے ذکر سے نسیان دور ہوتا ہے اور رزق میں کشادگی ہوتی ہے۔ جو شخص کسی مہینہ کی چودھویں تاریخ کو چاندی کی انگوٹھی جس پر سونے کا ملمع ہو پر اسم الباسط کا مربع چار در چار نقش کرکے پہنے تو اس کے دل میں سرور پیدا ہوتا ہے اور رزق کشادہ ہوتا ہے ان اسماء میں ایسے اسرار ہیں جن کی شرح ممکن نہیں ہے۔

فراخی رزق اور تجارت میں ترقی:

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَلْکَرِیْمُ اَلْوَھَّابُ کے ذکر سے رزق عمر اور تجارت میں ترقی ہوتی ہے ان کا ذاکر کبھی فقیر نہیں ہوتا جو شخص ان دونوں اسماء کو عقیق کی انگوٹھی پر کندہ کرکے بائیں ہاتھ میں پہنے تو اسے رزق آسانی سے ملے اور لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوں جو شخص ان کے حروف کو کسر کرکے سونے چاندی یا زعفران سے شرف شمس میں لکھ کر روپوں کی تھیلی میں رکھے اور ان میں سے خرچ کرتا رہے تو روپے کبھی ختم نہ ہوں بشرطیکہ سب روپے ایک دم نہ نکالے جائیں۔

جنگ اور لڑائی میں فتح:

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَلتَّوَّابُ اَلنَّصِیْرُ کا عظیم راز ہے ان دونوں اسماء کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت ہوتی ہے۔ وہ اپنے دشمنوں پر غالب ہوتا ہے خصوصاً میدان جنگ میں جو شخص ان اسماء کا ذکر کرے تو اسے کوئی ضرر نہ پہنچے اگر سفید ریشم پر ان اسماء کے اعداد نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پرچم میں لگائے تو فوج فتح مند ہو۔ قرآن حکیم میں سے یہ آیت اور اس کی مماثل آیات اس کے موافق ہیں: فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا بِاٰیٰتِنَا اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَکُمَا الْغٰلِبُوْنَ○

حصول علوم و فنون اور حکمت کی نہریں:

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَلْبَدِیْعُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ کا ذکر اس شخص کے لئے مناسب ہے جو کسی علم میں کوئی کتاب لکھنا چاہتا ہو ان کے ذکر سے یہ کام اس پر آسان ہو جاتا ہے خصوصاً یہ فن تمام فنون سے مشکل ہے جو شخص اسم البدیع کا ورد رکھے اسے بلاغت اور حافظہ حاصل ہوتا ہے مباحثہ کرنے والوں کے لئے ان کا ذکر بہت مناسب ہے جو شخص عَلَّامُ الْغُیُوْبِ کے ساتھ حکیم اور علیم کا بھی خلوت میں ذکر کرے تو اس کے دل سے حکمت کی نہریں جاری ہوں اگر ان کا مسدس نقش مہینے کے پہلے جمعہ کو ہرن کی جھلی پر بنا کر سات راتیں ستاروں میں رکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے کل علوم بے مشقت حاصل ہوں اگر چالیس دن تک ترک حیوانات کے ساتھ اسم علام الغیوب کا ورد کرے تو مخلوق کے تمام احوال اسے معلوم ہوں اور غائب چیزوں کا علم ہو اس پر مداومت سے عجیب و غریب

امور منکشف ہوتے ہیں ان کے ذکر کرنے والا اپنے ہم عصروں میں ممتاز ہوتا ہے۔

قبولیت دعا اور موذی جانوروں سے نجات:

اللہ تعالیٰ کا اسم **اَلْقَابِضُ** بہت سریع الاجابت اسم ہے کیونکہ اس کا تعلق ملک الموت سے ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ایک مٹھی خاک لینے کے لئے کئی فرشتوں کو زمین پر بھیجا تو زمین نے سب فرشتوں کو اللہ کی قسم دی کہ مجھ سے مٹی نہ لو تو وہ سب واپس چلے گئے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ملک الموت عزرائیل کو بھیجا ان کو بھی زمین نے قسم دی انہوں نے قسم نہ مانی اور کہا میں اللہ کا فرمان بجالاؤں گا میں تیری بات نہیں سنتا چنانچہ وہ مٹھی بھر خاک لے کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب زمین نے تمہیں قسم دی تو تم نے اس کی قسم کیوں نہ مانی اور دوسرے فرشتوں کی طرح خالی ہاتھ کیوں نہ آئے عزرائیل نے عرض کیا اللہ تعالیٰ میں جانتا ہوں کہ تیرا حکم ایسا ہے جس سے چارہ نہیں ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم میں اس خاک سے ایک مخلوق پیدا کروں گا جن کی ارواح قبض کرنے کا کام تیرے سپرد ہو گا تو دونوں قبضوں یعنی قبض خاک اور قبض روح کا امین ہے۔ اس کے مؤکل کا نام سرجیل ہے جو ملک الموت کے دائیں جانب کرسی بزرگی پر بیٹھا ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک 903 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 903 مؤکل ہیں جن کا کام صرف قبض ارواح ہے۔

اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل اور اس کے چاروں نائب آتے ہیں جو بڑے ہیبت والے ہیں ذاکر روحانی طور پر انہیں دیکھتا ہے یہ مؤکل اپنے ذاکر کو دو خلعتیں پہناتے ہیں ایک ظاہری دوسری باطنی ظاہری خلعت کے اثر سے تمام درندے موذی جانور اور انسان اس سے ڈرتے اور بھاگتے ہیں باطنی خلعت کی تاثیر یہ ہے کہ ذاکر جس کی طرف غصہ سے دیکھے وہ فوراً ہلاک ہو جائے جس ظالم کے خلاف بددعا کرے فوراً اس کی گرفت ہو اور وہ زندہ نہ رہے۔ اسم **اَلْقَابِضُ** کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ قَبَضْتَ نَاصِیَةَ کُلِّ مَخْلُوْقٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَوْصَلْتَ رِزْقَکَ لِکُلِّ مَخْلُوْقٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ فَصَّلْتَ اَسْرَارَ الْمَعَانِیْ فِیْ کُلِّ مَرْزُوْقٍ تَقْبِضُ الْاَرْوَاحَ عَنِ الْاَشْبَاحِ عِنْدَ الْمَمَاتِ وَ تَبْسُطُ الْاَجْسَادَ بِقُدْرَتِکَ الْبَالِغَةِ عِنْدَ اِعَادَةِ الْحَیَاةِ وَتُحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ فِیْ اَسْرَعِ الْاَوْقَاتِ وَ تُعْطِیْ کُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهُ الَّذِیْ قَدَّرْتَ لَهٗ وَقْتَ خَلْقِکَ الذَّرَّاتِ اَسْاَلُکَ بِسِرِّ خَلِیْلِکَ فِیْ مَقَامِ الْاِنْجِلَاءِ وَ بِنُوْرِ قَیُّوْمِیَّتِکَ عَلٰی مَوَاطِنِ الْاَعْتِدَالِ اَنْ تَبْسُطَ عَلٰی قَلْبِیْ وَ رُوْحِیْ سِرَّ الْاَرْزَاقِ وَاَنْ تُخْرِجَ مِنْ نَفْسِیْ آثَارَ الْکُفْرِ وَالنِّفَاقِ یَامَنْ بِیَدِهٖ عَهْدُ الْمِیْثَاقِ فِیْ یَوْمَ التَّلَاقِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مَبْسُوْطًا فِیْ کُلِّ مَقْبُوْضٍ وَ مَعْرُوْضًا لَدَیْکَ فِیْ بَاطِنِ کُلِّ مَعْرُوْضٍ وَارْزُقْنِیْ بِفَضْلِکَ الْعَظِیْمِ الْعَمِیْمِ مِنْ سِرِّ الْقَبْضَةِ وَمِنْ جَهْرِ الْقَبْضِ قَبْضَةً وَمِنْ اَنْوَارِ الْبَسْطِ بَیْعَةً لَا اَخْطِیْ آثَارَ رَحْمَتِکَ فِی الْاَکْوَانِ وَاَدْرِکْ آثَارَ رَاْفَتِکَ عِنْدَ التَّجَلِّیَاتِ اِنَّکَ قَدِیْمُ الْاِحْسَانِ یَا قَابِضُ

فرحت وانبساط قلب کا عمل:

اسم **اَلْبَاسِطُ** عظیم اسم ہے۔ اس اسم کا ذاکر ہمیشہ خوش رہتا ہے اس کے دل سے گھٹن دور ہو جاتی ہے اور دل کو فرحت رہتی ہے۔ اس کے مؤکل کا نام حیائیل ہے جو چاروں افسروں پر حاکم ہے ان میں سے ہر ایک 72 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 72 مؤکل مامور ہیں جن کا کام لوگوں میں فرحت اور کشادگی لانا ہے ذاکر اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اسم الباسط کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ تَبْسُطُ الْاَرْوَاحَ فِی الْاَجْسَادِ اِلٰی ذَوَاتِهَا وَاَنْتَ الَّذِیْ تَجْمَعُ فِی الْفُؤَادِ وَ

قَلْبَ الْفُؤَادِ سِرٌّ اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا یَوْمَ التَّنَادِ اَسْاَلُکَ بِسِرِّکَ الْجَامِعِ وَ نُوْرِکَ اللّٰہِ مَعَ بِکُلِّ مَسْمُوْعٍ وَ سَامِعٍ اَنْ تَرْزُقَنِی الاِطِّلَاعَ عَلٰی مَرَاتِبِ جَنَابِکَ فِی الْوُجُوْدِ بِالْاَسْرَارِ الَّتِیْ اَدْرَجْتَھَا فِی الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ انْبَسِطْ قَلْبِیْ فِیْ اَرْضِ الْوَلَایَۃِ الْکُبْرٰی وَ اَنْشُرْ سِرِّیْ لِنَیْلِ حَقَائِقِ آثَارِ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی وَاجْعَلْنِیْ مَبْسُوْطًا بِالْاِنْفَاقِ مُتَصَرِّفًا فِیْ خَزَائِنِ الْاَرْزَاقِ یَامَنْ بِیَدِہِ الْحُکْمُ عَلَی الْاِطْلَاقِ وَعِنْدَہُ الْخَلَائِقُ یَا بَاسِطُ

عجیب و غریب فوائد و اسرار:

اَلْخَافِضُ ایسا اسم ہے جس میں ذاکر کے لئے بہت بڑے اسرار ہیں اس کے مؤکل کا نام جیلیائیل ہے۔ یہ چار افسروں پر حاکم ہے' ان میں سے ہر ایک 1481 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 1481 مؤکل ہیں۔ یہ عزت اور ہیبت کے لئے مقرر ہیں یہ سب حضرت اسرافیل کے زیر فرمان ہیں۔ اسم اَلْخَافِضُ کی دعا یہ ہے:

یَا خَافِضُ اَنْتَ الَّذِیْ خَفَضْتَ رُتَبَ اَھْلِ الْجُحُوْدِ فِی الدَّرْکَاتِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْمَعُھُمْ بِقَھْرِکَ وَصِفَاتِکَ الْمُثْلَاتُ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعَزَّزُ عَلَیْھِمْ لِمَا اَوْجَدْتَھُمْ بِہٖ عِنْدَ اِنْقِسَامِ الْحَسَنَاتِ وَالسَّیِّئَاتِ اَسْاَلُکَ بِسِرِّ الْاَسْرَارِ فِیْ قُلُوْبِ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْیَارِ وَبِنُوْرِ الْاَنْوَارِ الْمُنْبَسِطِ فِی الْاَقْطَارِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ حَافِظًا لِنَفْسِیْ وَسِرِّیْ فِیْ مَقَامِ الْعُبُوْدِیَۃِ مُتَخَشِّعًا لَکَ عِنْدَ ظُھُوْرِ التَّنَزُّلَاتِ بِسِرِّ الرُّبُوْبِیَّۃِ وَالْخِطَابِیَّۃِ الْاُنْسِیَّۃِ وَارْزُقْنِیْ حَظًّا وَافِرًا مِنَ الْمَعَارِفِ الْاِلٰھِیَّۃِ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَاءُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

بیماری سے شفاء اور دین و دنیا کی بھلائی

اسم اَلرَّافِعُ میں اسم عظیم کے حروف میں سے 3 حروف ہیں۔ اس میں ایسے لطائف ہیں کہ اللہ تعالیٰ بصیرت کھول دیتا ہے۔ اس کی دعا سے ہر بیماری دور ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ یہ اسم زمین پر اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے۔ اس کے مؤکل کا نام مرقیائیل ہے اس کے تحت چار افسر ہیں ان میں سے ہر ایک 351 صفوں پر حاکم ہے اور ہر صف میں 351 مؤکل مامور ہیں جو بلاؤں کے دفع کرنے پر مامور ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل آکر امور دنیا و آخرت پیش کرتا ہے۔ اگر وہ دنیا کو اختیار کرتا ہے تو اسے صرف دنیا حاصل ہوتی ہے مگر وہ آخرت سے محروم رہ جاتا ہے۔ اگر آخرت اختیار کرتا ہے تو دونوں جگہ کی بھلائی ہے۔ اسم اَلرَّافِعُ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّافِعُ الَّذِیْ رَفَعْتَ الْاَنْبِیَاءَ وَالْاَوْلِیَاءَ بِنُوْرِکَ الْاِلٰھِیِّ وَاَنْتَ الَّذِیْ کَمَّلْتَ نُفُوْسَ اَھْلِ الْمَحَبَّۃِ وَالْوِدَادِ سُبُحَاتِ وَجْھِکَ وَجَنَابِکَ الْاَعْلٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تُظْھِرُ التَّعَوُّدَ وَالتَّجَرُّدَ فِیْ قُلُوْبِ اَوْلِیَائِکَ لِاَحَاطَۃِ بِعَوَالِمِ الْاَشْیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ رَفَعْتَ دَرَجَاتِ الْعِرْفَانِ وَ قَدْرَ اَھْلِ الْعِرْفَانِ وَالْاِیْمَانِ عِنْدَ اِنْفِسَاخِ الظُّلُمَاتِ وَظُھُوْرِ سِرِّ الْاِجْتِلَاءِ اَسْاَلُکَ بِسِرِّ الْکَافِ وَالنُّوْنِ وَبِسِرِّ اَسْرَارِ الْعِلْمِ وَبِسِرِّ مَعَانِی النُّوْنِ بِمَکْنُوْنَاتِ حُرُوْفِ الْخَفْضِ فِی الرَّفْعِ الْمُوْجِبَۃِ اَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ وَبِسِرِّ ضَمَائِرِ دَوْرِ النَّفْعِ عِنْدَ اِنْکِشَافِ الْحُکْمِ الْمَصُوْنِ اَنْ تَرْفَعَ مُشَاھَدَتِیْ عَنِ الْمَحْسُوْسَاتِ

وَاِرَادَتِیْ عَنْ نَعِیْمِ الشَّھْوَاتِ وَارْفَعْنِیْ اِلَیْکَ عَلٰی اَکْمَلِ الْحَالَاتِ وَ تَبْدِیْلِ السَّیِّئَاتِ اَسْاَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُتَذَلِّلًا بَیْنَ یَدَیْکَ فِی الدُّنْیَا مَعَ کَمَالِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَۃِ مُقْبِلًا عَلَیْکَ فِی الْعُقْبٰی عِنْدَ بَسْطِ اَنْوَارِ السَّھَادَۃِ وَالسِّیَادَۃِ سَاجِدًا لَکَ فِیْ مَقَامِ اَرَادَتِیْ مُتَلَبِّسًا بِنُوْرِ الْحِکْمَۃِ وَالزَّھَادَۃِ حَتّٰی لَا اَنْتَسِبَ لِغَیْرِکَ ذَاتًا وَ وَصْفًا اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

عزت کا حصول اور پوشیدہ رازوں کا علم:

اللہ تعالیٰ کے اسم اَلْمُعِزُّ میں اسم اعظم کے حروف میں سے 2 حروف ہیں اس کے اسرار اسی پر کھلتے ہیں جو انہیں سمجھتا اور پہچانتا ہے۔ اس اسم کی تمام خاصیتیں مؤکل کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہے جب روحانی خدمت کریں تو تمام اسرار کھل جاتے ہیں۔ جاننا چاہئے کہ اسماء جلال اور حروف جلال میں جسم و جان جیسا تعلق ہے یعنی اسم کا مؤکل معلوم ہونے پر اس کے معنی بھی روشن ہو جاتے ہیں اس کے مؤکل کا نام رفیائیل ہے۔ یہ چار افسروں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک 117 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 117 مؤکل مامور ہیں۔ ذاکر کے پاس مؤکل آکر اس سے کمل کر بات کرتا ہے جسے ہدایات کا راستہ بتایا گیا وہ دنیا و آخرت میں نیک بخت ہوا۔ اسم اَلْمُعِزُّ کی دعا یہ ہے:

یَا مُعِزُّ اَنْتَ الَّذِیْ عَزَّزْتَ اَوْلِیَائَکَ وَحَمَلْتَ اَلِیَائِکَ اِحْتِمَالَ بَلَائِکَ وَنَعْمَائِکَ وَقَمَعْتَ الْاَشْیَاءَ بِسُلْطَانِ قُوَّتِکَ وَاسْتِیْلَائِکَ اَسْاَلُکَ بِعِزِّکَ الْمَنِیْعِ الْخَطِیْرِ وَبِجُوْدِکَ الْعَظِیْمِ الْقَدِیْرِ وَبِحَقِّکَ عَلٰی خَلْقِکَ مِنَ الْجَلِیْلِ وَالْحَقِیْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ عَزِیْزًا بَیْنَ الْخَلَائِقِ بِالْاِسْتِغْنَاءِ عَنْھُمْ وَالْاِفْتِقَارِ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا عَلٰی بَابِ الْحَقِّ بِالثُّبَاتِ وَالشُّھُوْدِ لَا کُوْنَ لَدَیْکَ وَابْسُطْ عِزِّیْ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ الْاِیْمَانِ لِاَنَالَ مِنْ رَاْفَتِکَ عِنْدَ ظُھُوْرِ الْحُجَّۃِ وَالْبُرْھَانِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

سرکشوں کی ذلت اور حصول غنا و عزت:

اللہ تعالیٰ کا اسم اَلْمُذِلُّ اسم اَلْمُعِزُّ کے برعکس ہے۔ ان دونوں میں حجاب اکبر ہے پہلا عزت دیتا ہے اور دوسرا ذلت دیتا ہے۔ اس میں مظلوموں اور کمزور لوگوں کے لئے بڑی تاثیر ہے جو شخص اسم اَلْمُذِلُّ کا ورد کرے اور ہر جھگڑے پر کہے یَا مُذِلُّ اَذِلَّ مَنْ ظَلَمَنِیْ اے ذلیل کرنے والے ذلیل کر اس شخص کو جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ذلیل کر دے گا اس کے مؤکل کا نام اجائیل ہے۔ یہ بہت بڑا فرشتہ ہے اس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک 770 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 770 مؤکل ہیں یہ سب زبردست اور سخت ہیں۔ سب اسرائیل کے زیر حکم ہیں ان کا کام سرکشوں کو ذلیل کرنا ہے۔ جب ذاکر اسم مذل کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل آکر اسے غنی کر دیتا ہے اور اسے خوشی و مسرت نصیب ہوتی ہے۔ اسم اَلْمُذِلُّ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُذِلُّ لِلْجَبَّارِیْنَ الشَّدِیْدُ الْبَطْشِ الْاَلِیْمِ الْاَخْذِ الْعَظِیْمُ الْقَھْرِ الْمُتَعَالِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَضْدَادِ وَالْاَنْدَادِ وَالْمُنَزَّہُ عَنِ الصَّاحِبَۃِ وَالْاَوْلَادِ شَانُکَ قَھْرُ الْاَعْدَاءِ وَقَمْعُ الْجَبَّارِیْنَ تَمْکُرُ بِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ اَسْاَلُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ خَضَعَتْ لَہُ النَّوَاصِیْ وَ اَنْزَلْتَ بِہٖ مِنَ الصَّیَاصِیْ وَقَذَفْتَ بِہِ الرُّعْبَ فِیْ قُلُوْبِ الْاَعْدَاءِ وَاَشْقَیْتَ اَھْلَ الشَّقَاءِ اَسْاَلُکَ اَنْ تَمُدَّنِیْ بِرَقِیْقَۃٍ مِنْ رَقَائِقِ ھٰذَا الْاِسْمِ تَسْرِیْ فِیْ اَعْضَائِیْ الْکُلِّیَّۃِ وَالْجُزْئِیَّۃِ حَتّٰی اَتَمَکَّنَ مِنْ فِعْلِ مَا اُرِیْدُ بِمَنْ اُرِیْدُ

فَلَا يَصِلُ اِلَیَّ ظَالِمٌ بِسُوْءٍ وَلَا يَسْطُوْ عَلَیَّ مُتَكَبِّرٌ بِجَوْرٍ وَاجْعَلْ غَضَبِیْ لَكَ وَفِيْكَ مَقْرُوْنًا بِفَضْلِكَ لِنَفْسِكَ وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِیْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاضْرِبْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اِنَّكَ شَدِيْدُ الْبَطْشِ اَلِيْمُ الْعَذَابِ

قربت حق حاصل کرنے کا عمل اور دعا کی قبولیت:

اسم اَلسَّمِيْعُ کا ذاکر اللہ تعالیٰ سے بہت قربت رکھتا ہے۔ اس کے مؤکل کا نام قلیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک 180 صفوں پر حاکم ہے اور ہر صف میں 180 مؤکل ہیں۔ اسم اَلسَّمِيْعُ کی دعا یہ ہے:

يَا سَمِيْعُ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْمَعُ السِّرَّ وَالنَّجْوٰى وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ الْحُكْمَ وَالتَّقْوٰى وَاَنْتَ الَّذِیْ تُظْهِرُ فِیْ قُلُوْبِ اَحْبَابِكَ سِرَّ التَّجَلِّیْ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ مَا هُوَ اَدَقُّ وَاَخْفٰى وَ تَرٰى بِعَيْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ دَبِيْبُ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ عَلَى الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ فِیْ لَيْلَةِ الظَّلْمَاءِ تَحْتَ طَبَقَاتِ الْغَبْرَاءِ اَسْاَلُكَ بِلَطَائِفِ مَا اَدْرَجْتَ فِی السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَ دَقَائِقِ مَا كَتَمْتَ فِی الْبَصَرِ لِيَقَعَ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَ بِسَوَابِقِ مَا اَخْفَيْتَ فِی السَّمْعِ لِيَقُوْمَ مَقَامَ الْبَصَرِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ اَسْرَارًا مُنْدَرِجَةً فِیْ اِحَاطَةِ الْبَصَرِ وَ مُشَاهَدَةِ اَنْوَارٍ مُقَرَّرَةً عِنْدَ اِحْتِوَاءِ الْبَصَرِ بِالسَّمْعِ وَارْزُقْنِیْ بِنُوْرِ اٰيَاتِكَ وَضُوْحِ سِرًّا مَانَتَكَ وَ دَوَامِ الْمُرَاقَبَةِ لِمَا تُرِيْدُ عَلٰى قُدْسِكَ الْاَعْلٰى وَ اِدْرَاكِكَ الْمُحِيْطِ بِجَوَامِعِ الْاَسْمَاءِ وَاَيِّدْنِیْ عَلٰى فَهْمِ مُطَالَبَةِ النَّفْسِ بِدَقِيْقِ الْمُحَاسَبَةِ اِنَّكَ جَامِعُ كُلِّ خَيْرٍ وَدَافِعُ كُلِّ ضَيْرٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

پوشیدہ باتیں اور دلوں کا راز معلوم کرنے کا عمل:

اللہ تعالیٰ کے اسم اَلْبَصِيْرُ کے خواص یہ ہیں کہ جو زمین اور دلوں کے راز و حالات معلوم کرنا چاہے تو وہ اس اسم کا ذکر کرے اس کے مؤکل کا نام حرطیائیل ہے۔ وہ چار افسروں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک 303 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 303 مؤکل ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل آکر اسے دو خلعتیں پہناتا ہے ایک ظاہری دوسری باطنی۔ ظاہری خلعت یہ ہے کہ ذاکر جو فعل کرتا ہے وہ دیکھ بھال کر کام کی حقیقت پر نظر دوڑا کر آتا ہے اور باطنی خلعت یہ ہے کہ پوشیدہ باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں اور مؤکل ہمیشہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اسم اَلْبَصِيْرُ کی دعا یہ ہے:

يَا بَصِيْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تُبْصِرُ خَفِیَّ سِرِّ الْمَكْنُوْنَاتِ وَالضَّمَائِرِ وَ تُدْرِكُ مَحْسُوْسَاتِ سَرَائِرِ اَهْلِ الْبَصَائِرِ وَ مُشَاهَدَةَ رَقَائِقِ الْبَاطِنِ الْجَارِيَةِ فِی الْخَوَاطِرِ اَسْاَلُكَ بِبَسْطِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَ بِسِرِّ اِدْرَاكِ بَصَائِرِكَ وَكَشْفِ مَعَانِیْ نَظْرِكَ وَ اَقْدَارِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ بَصِيْرًا بِكُلِّ خَفِیٍّ وَارْزُقْنِیْ عَيْنًا قَرِيْرَةً بِنُوْرِ الْوَحْدَةِ وَالتَّوْحِيْدِ لِاُدْرِكَ سِرَّ فَرْدِيَّتِكَ فِیْ مَقَامِ التَّفْرِيْدِ وَّاَقُوْمَ بِكَ لَدَيْكَ عِنْدَ كَشْفِ سِرِّ يَوْمِ الْوَعِيْدِ بَيْنَ الْعَبِيْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ

حصول حکومت:

اسم اَلْحَكَمُ میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے اس کے مؤکل کا نام غلیائیل ہے۔ یہ چار افسروں پر حاکم ہے

جن میں سے ہر ایک 68 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 68 موکل ہیں اس اسم کے ذاکر کو موکل دو شخص پہناتا ہے ایک ظاہری دوسری باطنی۔ ظاہری سے مراد دوسری پر حکم کرتا ہے اور باطنی خلعت سے مراد اپنے نفس پر حکم کرتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل کرتا ہے تو موکل اس کی عمر بھر خدمت کرتا ہے۔ اسم اَلْحَکَمُ کی دعا یہ ہے:

يَا حَكَمُ اَنْتَ الْحَاكِمُ عَلٰى ظَوَاهِرِ الْخَلْقِ وَ بَوَاطِنِهِمْ وَاَنْتَ الْقَاضِى عَلٰى مَا تَمَكَّنَ فِىْ ضَمَائِرِهِمْ وَاَنْتَ الشَّاهِدُ عَلٰى عِبَادِكَ عِنْدَ اِنْبِسَاطِ مَكْنُوْنَاتِ خَوَاطِرِهِمْ لَكَ الْقُوَّةُ الْعُلْيَةُ وَالسُّلْطَانُ وَلَكَ الْعِزَّةُ وَالرِّفْعَةُ وَالْحُجَّةُ وَالْبُرْهَانُ اَسْاَلُكَ بِحُكْمِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَبِمَا اَوْدَعْتَهٗ فِىْ سِنَا بَرْقِكَ اَنْ تَجْعَلَ فِعْلِىْ لَكَ حَسَنَاتٍ صَوَابًا وَقَضَاءً مِمَّا عَلَّمْتَنِىْ عَلٰى خَلْقِكَ وَعَلٰى نَفْسِىْ لَاَجْلِ ذَاتِكَ جَزَاءً وَ ثَوَابًا وَارْزُقْنِىْ تَاَيِيْدًا مِنْكَ وَقُوَّةً مِنْكَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِاَحَدٍ عَلٰى عَذَابٍ وَارْزُقْنِىْ مِنْ حُسْنِ السُّؤَالِ سُؤَالًا وَحُسْنِ الْجَوَابِ جَوَابًا وَافْتَحْ لِىْ طَرِيْقًا اِلٰى دَارِ رِضْوَانِكَ لِاَجِدَ اِلَيْكَ سَبِيْلًا وَ مَامَنًا وَمِنْ حَوْلِكَ اِنْقَاذُ الْاُمُوْرِ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ هُوَ شِفَاءٌ لِمَا فِى الصُّدُوْرِ

اسم عدل اور حکومت کا حصول:

اسم اَلْعَدْلُ میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے موکل کا نام میائیل ہے یہ تین افسروں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک 104 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۱۰۴ موکل ۱۰۴ور ہیں جو عادل بادشاہوں کے لئے اپنے پر کھولے ہوئے ہیں اس اسم کا ذاکر کو اس کا موکل اس کے نفس کی حکومت عنایت کرتا ہے اور جب وہ اس میں ثابت ہو جاتا ہے تو وہ پھر اسے دوسروں پر حکومت کرنا عنایت کرتا ہے۔ اسم اَلْعَدْلُ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَدْلُ فِىْ خَلْقِكَ وَالْمُنْجِىْ مَنْ تَشَاءُ بِفَضْلِكَ وَالْمُعْطِىْ وَالْمَانِعُ وَالضَّارُّ وَالنَّافِعُ وَالْخَافِضُ وَالرَّافِعُ مُثِيْبٌ بِفَضْلِكَ وَ حَاكِمٌ بِعَدْلِكَ فَلَا مُعَقِّبَ لِاَمْرِكَ وَلَا رَادَّ لِحُكْمِكَ اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَ مَالِكُ الرِّقَابِ وَ عَادِلٌ فِىْ حُكْمِكَ وَ خَلْقِكَ تُعْطِىْ وَ تَمْنَعُ وَ تَضُرُّ وَ تَنْفَعُ وَ تَضَعُ وَ تَرْفَعُ وَ تُبْصِرُ وَ تَسْمَعُ بِيَدِكَ مَقَالِيْدُ الْاُمُوْرِ وَالْخَيْرِ وَالشُّرُوْرِ رَاحِمُ الرُّحَمَاءِ رَبُّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ لَيْسَ لَكَ فِىْ مُلْكِكَ شَرِيْكٌ وَلَا وَزِيْرٌ وَلَا نَصِيْرٌ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ رَبِّ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا يَنْفَعُنِىْ وَ رِزْقًا وَاسِعًا يَسَعُنِىْ وَ نُوْرًا تُنَوِّرُ بِهٖ مَصَابِيْحَ قَلْبِىْ فَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الْفَانِىْ وَاَنْتَ الْبَاقِىْ تَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِكَ رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا وَ عَمَلًا وَ تَقَبَّلْ مِنِّىْ مَا اجْتَرَحْتُهٗ فِىْ فَلَاءٍ وَ مَلَاءٍ وَلَيْلٍ وَ غَدْوٍ وَالْاِبْكَارِ وَارْحَمْ ذُلِّىْ وَفَاقَتِىْ وَانْبِسَاطَ كَفِّىْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَاَنْتَ مَلَاذُ اللّٰهِ لِذِيْنَ وَ جَابِرُ قُلُوْبِ الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاكِيْنَ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ وَلَا اَتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْكَ اِلٰهِىْ سَدِّدْنِىْ وَ ثَبِّتْ قَدَمِىْ عَلٰى طَاعَتِكَ حَتّٰى لَا اَزِلَّ عَنِ الصِّرَاطِ وَ نَوِّرْ قَلْبِىْ بِمَعْرِفَتِكَ وَاشْغِلْنِىْ بِتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَبَصِّرْنِىْ كَمَا بَصَّرْتَ اَوْلِيَائَكَ حَتّٰى اَنَالَ مَا نَالُوْهُ مِنْ دُرَجِ الْكَمَالِ وَالرِّفْعَةِ وَالْجَمَالِ فَاَنْتَ الرَّبُّ الْقَدِيْمُ الْمِفْضَالُ ذُوالْعَدْلِ وَالْكَمَالِ يَا عَدْلُ اَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الْعَادِلُ يَوْمَ النُّشُوْرِ وَاَنْتَ التَّوَّابُ عَلٰى مَنْ تَابَ وَ كَاشِفُ ظُلْمَةِ الْحِجَابِ تَعْلَمُ خَائِنَةَ

الاعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلَیْکَ تُدْفَعُ الْاُمُوْرُ وَبِکَ تُدْفَعُ الشُّرُوْرُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ سِرًّا مِنْ سِرِّکَ وَاَمْرًا مِنْ اَمْرِکَ وَ نُوْرًا مِنْ نُوْرِکَ وَ تَوَلّٰی السِّرَّ بِمَقْدُوْرِکَ وَھَبْ لِیْ مِنْ قَیُّوْمِیَّتِکَ نَصْرًا اَنْتَصِرُ بِهٖ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَسْاَلُکَ تَوْضِیْقًا مِنْکَ یُوْقِظُ غَافِلِیْ حَتّٰی یَعْلَمَ جَاھِلِیْ وَ تُوْضِحَ اِلَیْکَ طَرِیْقِیْ وَ یَکُوْنَ فِی الرَّجْعَةِ رَفِیْقِیْ مِنْکَ اِجْتِھَادِیْ وَ عَلَیْکَ اِعْتِمَادِیْ وَاِلَیْکَ مَرْجِعِیْ وَ بَیْنَ یَدَیْکَ مَصْرَعِیْ تَعْلَمُ حَقِیْقَةَ اَمْرِیْ وَ مَکْنُوْنَ سِرِّیْ تَعَالَیْتَ عَنْ سِمَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَ تَنَزَّھْتَ عَنِ النَّقَائِصِ وَالزَّلَّاتِ اِلٰھِیْ اَسْاَلُکَ تَوْبَةً تَمْحَقُ بِھَا زُلَلِیْ وَ تَقْبَلُ بِھَا عَمَلِیْ وَ تُصْلِحُ ظَاھِرِیْ فَاَنْتَ نُوْرُ الاَنْوَارِ وَ کَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَکَ بِمِقْدَارٍ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

فصل 24: اسرار ربانی کا چوتھا طریقہ اور عجیب فوائد و خواص

اسماء حسنی میں سے ان دس اسماء اَلدَّائِمُ الْقَدِيْمُ الْاَزَلِیُّ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ الْمَجِيْدُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ کی خاصیتیں سلک توحید خاص سے گندھی ہوئی ہیں۔ ان سے اللہ تعالی کے تنزیہ اوصاف اور عیوب سے پاک ہونا بیان کیا جاتا ہے۔ جو عام طور پر کافر اس کی ذات پاک پر عائد کرتے ہیں۔ ان اسماء کا ذاکر ہمیشہ محفوظ اور گناہوں سے دور رہتا ہے۔

اللہ تعالی کی رضامندی کا حصول:

اللہ تعالی کے اسماء اَلدَّائِمُ الْقَدِيْمُ الْاَزَلِیُّ کا ذکر ہمیشہ اللہ تعالی کی رضامندی حاصل کرنے میں لگا رہتا ہے تنگی و فراخی کی اسے پرواہ نہیں ہوتی قناعت کا خزانہ اسے نصیب ہوتا ہے۔ وہ زھد و ریاضت کے مقام حاصل کرتا ہے حاکم اگر اسم الدائم کا ورد کرے تو اس کی حکومت قائم رہے اور کوئی اس کی نافرمانی نہ کرے نہ فوج میں سے اور نہ رعیت میں سے اگر اَلدَّائِمُ کے حرفی اور عددی نقش چاندی کی انگوٹھی پر منقش کرکے اپنے پاس رکھے تو وہی خاصیت ظاہر ہوگی جو مندرجہ بالا دس اسماء سے ظاہر ہوتی ہے اور جو شخص ان اسماء کو پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے پر مداومت کرے تو اللہ تعالی اس کی آل و اولاد کو قیامت تک محفوظ رکھے گا۔

اللہ کی رحمت اور قید سے رہائی:

اسماء الْوَاحِدُ الْاَحَدُ میں توحید عظیم موجود ہے ان کے ذاکر کو اللہ تعالی ایمان کی محبت دے کر اپنی رحمت سے نوازتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم کی قید یا سختی میں ہو تو وہ ان اسماء کا ذکر کرے اسے ان شاء اللہ رہائی نصیب ہوگی۔

بھوک سے حفاظت اور حمل نہ ٹھہرنے کا عمل:

اللہ تعالی کے اسم صمد میں تنزیہ جلیل موجود ہے۔ صاحبان ریاضت اگر اس اسم کے ذکر پر مداومت کریں تو اللہ تعالی انہیں کھانے پینے سے بے پرواہ کر دیتا ہے۔ اگر تنہائی میں اس اسم کا ذکر کرے تو اسے بھوک کی تکلیف نہ ہوگی تا آنکہ کسی دوسرے اسم کا اس کے ساتھ ذکر نہ کرے اگر عورت اس اسم کا ذکر کرے تو اسے حمل نہ ٹھہرے گا یعنی جتنی مدت اس اسم کے ذکر کی مداومت کرے گی حاملہ نہ ہوگی۔

قدر و منزلت زیادہ ہو:

اسماء الْفَرْدُ الْمَجِيْدُ کے ذاکر کی اللہ تعالی قدر و منزلت بلند کرتا ہے۔

سفر بخیریت ہو اور مال و مکان کی حفاظت:

اسماء الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ کا ذکر اگر مسافر سفر پر جانے سے پہلے اور دوران سفر کرے تو صحیح و سالم اپنے سفر سے لوٹ آئے گا اور جس کی کوئی چیز چوری یا گم ہو گئی ہو تو ان اسماء کے ذکر کرنے سے وہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر ان دونوں اسماء کے اعداد عمدہ کاغذ پر لکھ کر مکان میں رکھ کر سفر کو جائے تو مکان میں اس کی غیر حاضری میں کوئی برائی و نقصان نہ ہو ان اسماء کے اسرار و خواص بے شمار ہیں۔

سختیوں اور رنج و غم سے نجات:

اللہ تعالی کے اسم "لطیف" میں رنج و غم دور کرنے اور سختیوں سے نجات پانے کے لئے بہت تاثیر ہے اس کے مؤکل کا نام عطفیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں ہر ایک 129 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 129 مؤکل مامور ہیں جو خلقت میں صفائی و لطف عام کرتے رہتے ہیں اور ملائکہ رحمت سے مدد لیتے ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل آکر اسے دو خلعتیں پہناتا ہے

ایک ظاہری دوسری باطنی۔ باطنی خلعت سے اللہ تعالیٰ کی عنایت نازل ہوتی ہے اور ظاہری خلعت سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ اسم اللطیف کی دعا یہ ہے:

یَا لَطِیْفُ اَنْتَ الَّذِیْ تَلَطَّفُ لِعِبَادِكَ وَ تُوْصِلُهُمْ اِلٰی اَنْوَاعِ النِّعَمِ وَ تَرْفَقُ بِاَهْلِ الْحِجَابِ فَتُخْرِجُهُمْ مِنْ غَوَائِلِ النِّقَمِ وَ تَرْحَمُ مَنِ الْتَجَاءَ اِلَیْكَ بِرَحْمَتِكَ الْعَمِیْمَةِ وَ تَجْذِبُهٗ اِلَی الْاَنْوَارِ مِنَ الظُّلَمِ تَعْلَمُ خَصِیَّاتِ الْاَشْیَاءِ وَ دَقَائِقِهَا وَ تَجُوْدُ بِاِحْسَانِكَ عَلٰی عِبَادِكَ بِاَنْوَاعِ الْبِرِّ وَكَشْفِ حَقَائِقِهَا اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِلَطِیْفِ لُطْفِكَ وَ فَیْضِ فَضْلِكَ وَدَرَّةِ بَحْرِ جُوْدِكَ وَ قُوَّةِ سُلْطَانِ عَسْكَرِكَ وَ جُنُوْدِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ نَظِیْفًا فِی الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ رَفِیْقًا فِی الْحَالِ وَالْمَآلِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ بَرَكَةِ لُطْفِكَ حَظًّا وَافِرًا وَاعِنِّیْ عَلٰی قُبُوْلِ آثَارِ فَضْلِكَ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْهُ قِسْمًا وَافِرًا ظَاهِرًا وَ اَیِّدْنِیْ بِتَدْبِیْرِكَ لِاَنَالَ مِنْ بَحْرِ جُوْدِكَ فَیْضًا زَاخِرًا اِنَّكَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ

کشادگی رزق اور رنج و غم سے نجات:

اسم اَلْخَبِیْرُ میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف شامل ہے۔ یہ اسم تکلیف و تنگی دور کرنے کے لئے عجیب و زود اثر تاثیر رکھتا ہے۔ اس کے مؤکل کا نام عصیائیل ہے جو چار افسروں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک 812 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 812 مؤکل ہیں۔ جو دنیاوی زندگانی اور سامان رزق مثل بارش و نباتات سے متعلق ہیں۔ اس اسم کے ذاکر پر مؤکل نازل ہو کر اسے دو خلعتیں پہناتا ہے ظاہری و باطنی ظاہری خلعت سے زمین کی چیزوں کی خبریں معلوم ہوتی ہے اور باطنی خلعت سے دلوں کی باتیں اور خیالات معلوم ہوتے ہیں۔ اسم اَلْخَبِیْرُ کی دعا یہ ہے:

یَا خَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَخْبَرْتَ اَوْلِیَائَكَ بِمَا اَسْرَرْتَ فِیْ اَسْرَارِ عُقُوْلِ اَنْبِیَائِكَ فَلَا تَعْزُبُ عَنْكَ الْاَخْبَارُ الْبَاطِنَةُ وَلَا الاٰ آثَارُ الْكَامِنَةُ وَلَا الاحْوَالُ المصنوتَةُ وَلَا یَجْرِیْ فِیْ مَلَكُوْتِ مُلْكِكَ شَیْءٌ خَفِیٌّ عَنْكَ اَقْدَرُهٗ وَلَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ فِیْ سَكِیْنَةٍ سَاكِنٍ وَلَا تَسْكُنُ خَرْدَلَةٌ فِیْ سَفِیْنَةٍ مُتَحَرِّكٍ اِلَّا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِظَوَاهِرِهٖ وَسِرِّهٖ وَجَهْرِهٖ وَاَوَّلِهٖ وَ آخِرِهٖ لَكَ خَیْرُهٗ وَلِمَنْ تُرِیْدُ بِذٰلِكَ اَمْرُهٗ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ جَبَرُوْتِكَ النَّازِلَةِ فِیْ قُلُوْبِ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْیَارِ وَبِخَطِیْرِ قُوَّتِكَ الظَّاهِرَةِ فِیْ عُقُوْلِ اَهْلِ الاَسْرَارِ وَالْاَنْوَارِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ بِجَمِیْلِ اِخْتِیَارِكَ عَالِمًا بِمَا یَجْرِیْ فِیْ قَلْبِیْ وَ رُوْحِیْ مِنْ فُنُوْنِ اَسْرَارِكَ وَ مُقْتَبِسًا بِجَوْهَرِیْ مِنْ مِشْكَاةِ اَنْوَارِكَ یَا مَنْ اِلَیْهِ مَعَادِیْ وَ مِنْكَ كَشْفُ مَرَاتِبِ الْاَنْبِیَاءِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا خَبِیْرُ

علم کیمیا اور پتھروں کے علم کا حصول:

اسم اَلْحَلِیْمُ میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف شامل ہے جس شخص کو علم کیمیا اور حجر بزرگ کی تلاش ہو اس کے لئے اس اسم میں خاص راز مضمر ہے۔ اس کے مؤکل کا نام حمیائیل ہے۔ یہ چار افسروں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک 178 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 178 مؤکل مامور ہیں جن کا کام دنیا کی تدبیر کرنا ہے۔ ذاکر کو اس اسم کا مؤکل دو خلعتیں پہناتا ہے ایک ظاہری خلعت جس سے لوگوں میں بخشش و کرم کے ساتھ مشہور ہوتا ہے دوسری باطنی جس سے وہ حکمت کے ساتھ بولنے والا حکم بن جاتا ہے۔ اسم اَلْحَلِیْمُ کی دعا یہ ہے:

يَا حَلِيْمُ اَنْتَ الَّذِیْ عَفَوْتَ عَمَّنْ اَنَابَ اِلَیْكَ هَفَوَاتَهٗ وَ زَلَّاتَهٗ وَ غَفَرْتَ لِمَنِ ادَّعٰی اِلَیْكَ قَلْبًا وَ قَالِبًا مُقِلَّاتَهٗ وَاَجَلْتَ لِمَنْ اَشْرَكَ فِیْ مُلْكِكَ عُقُوْبَاتَهٗ وَ قَبِلْتَ مِمَّنْ تَابَ اِلَیْكَ بِكُلِّیَّاتِهٖ وَ سَیِّئَاتِهٖ وَجَلَبْتَ الْمُنْحَرِفَ عَنْ طَرِیْقِ الصَّوَابِ بِمَنِّكَ لِطُرُقِ الْهِدَایَةِ وَرَفَعْتَ مَنْ تَمَسَّكَ بِحَبْلِكَ الْمَتِیْنِ فِی الْبِدَایَةِ وَالنِّهَایَةِ وَ فَتَحْتَ لِمَنْ قَرَعَ بَابَكَ وَنَجَّیْتَهٗ مِنَ الضَّلَالِ وَالْغَوَایَةِ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِكَ الْوَاصِلِ اِلٰی قُلُوْبِ الْاَشْرَفِ الَّذِیْنَ اَوْ قَفُوْا نُفُوْسَهُمْ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ عِلْمًا مَمْزُوْجًا بِالْحُكْمِ وَاَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِكَ مَدَاخِلَ السَّلَامِ وَاَنْ تُیَسِّرَلِیْ بِالْعِلْمِ یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ ضَمَائِرِ الْعَالَمِیْنَ یَا حَلِیْمُ عَلٰی مَنِ ارْتَكَبَ بِتَاْخِیْرِ الْعُقُوْبَةِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

عظیم قوت کا حصول بادشاہوں اور حاکموں کو مطیع کرنے کا عمل:

اللہ تعالیٰ کے اسم اَلْعَظِیْمُ میں سر عظیم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے حروف میں سے دو حروف شامل ہیں۔ اس اسم کے مؤکل کا نام حرفیائیل ہے اس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک 120 صفوں پر حکمران ہے اور ہر صف میں 120 مؤکل ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل آکر اسے عظیم قوت عنایت کرتا ہے تمام دنیا میں اس کی قدر و منزلت بلند ہوتی ہے بادشاہ اور سرکش لوگ اس کے آگے عاجز اور مطیع ہو جاتے ہیں۔ اسم اَلْعَظِیْمُ کی دعا یہ ہے:

یَا عَظِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ عَظُمَتْ نَفْسُكَ بِعَظِیْمِ سُلْطَانِكَ وَاَنْتَ الْمُتَعَالِیْ بِكَمَالِ بُرْهَانِكَ وَاَنْتَ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ بِالْعِلْمِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَمَالِ وَاَنْتَ الْمُتَوَلِّیْ عَلٰی كُلِّ نِعْمَةٍ بِالْعَظْمَةِ وَالنُّوْرِ وَالْجَلَالِ لَكَ الْبَقَاءُ السَّرْمَدِیُّ وَالْكَمَالُ الْاَزَلِیُّ وَالدَّوَامُ الْاَبَدِیُّ عَظُمَ قَدْرُكَ ظَاهِرًا فِی الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَرَفِیْعُ نِعْمَتِكَ وَاضِحٌ فِی النُّفُوْسِ وَالْاَشْبَاحِ ذَاتُكَ مَشْهُوْرَةٌ عَلٰی كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَ نُوْرُ وَجْهِكَ عِنْدَ لِكُلِّ مَرْزُوْقٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِعَظِیْمِ قَدْرِكَ فِی الْوُجُوْدِ وَ تَكْثِیْرِ بِرِّكَ فِی الْعَالَمِ الْمَشْهُوْدِ وَسِعَةَ رَحْمَتِكَ الْمُثْبِتَةِ عَلٰی كُلِّ شَاهِدٍ و مَشْهُوْدٍ اَنْ تُحْیِیَنِیْ حَیَاةً طَیِّبَةً لَا اَمُوْتُ بَعْدَهَا وَارْزُقْنِیْ رُؤْیَةَ جَلَالِ وَجْهِكَ فِی الْاٰفَاقِ لَا فَرْقَ مَعَهَا فَبَسْطُهَا جَمْعَ نَفْعٍ وَجَمْعُهَا خَیْرًا اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِعَظِیْمِ نَوَالِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ عَظِیْمَ الْقَدْرِ عِنْدَكَ وَ عِنْدَ مَنْ اَحْبَبْتَهٗ مِنْ اَوْلِیَائِكَ وَ عِنْدَ مَنْ لَا قُدْرَةَ لَهٗ ذَاتًا عَلٰی بُعْدِكَ وَ صِفَاتٍ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

غصہ کا علاج اور حاجات روائی:

اللہ تعالیٰ کے اسم اَلْغَفُوْرُ میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں۔ سربراہوں اور حکام کا غصہ و غضب دور کرنے میں اس اسم میں بہت عجیب خاصیت اور تاثیر ہے۔ اس کے مؤکل کا نام ممیائیل ہے یہ چار افسروں پر حاکم ہے جن میں ہر ایک 1386 صفوں پر حکمران ہے اور ہر صف میں 1386 مؤکل ہیں۔ اس اسم کا مؤکل ذاکر کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اسم اَلْغَفُوْرُ کی دعا یہ ہے:

یَا غَفُوْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْتُرُ عَلٰی اَهْلِ الْكَمَالِ صِفَاتَهُمْ وَاَفْعَالَهُمْ حَتّٰی لَا یُشَاهِدُوْنَ سِوَاكَ وَاَنْتَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ قُلُوْبَهُمْ وَ عُقُوْلَهُمْ حَتّٰی لَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اِیَّاكَ اَتْمَمْتَ عُقُوْلَهُمْ وَ قُلُوْبَهُمْ بِانْبِسَاطِ الْعِلْمِ وَحَلِمْتَهٗ بِالْبَاْسِ الْحِلْمِ اَلْبَتَّ عِبَادَكَ لُطْفًا لِقُبُوْلِ سِرِّ الْاِیْمَانِ وَالْاِحْسَانِ وَالْاِحَاطَةِ بِعَوَالِمِ

الامن والامان اسالك اللهم بجميل اوصافك و جميع مناجاتك ان تسهل على الطاعات البشرية والجهرية والدرجات العلية والعلمية وان تجعلني مجداً في آلاء شكرك بلا فترة واحفظني بنورك التام وفضلك العام ان استعين بنعمتك التي تبعدني عنك وارزقني قدماً سوياً سابقة في تحصيل مراضيك فانت القادر على كل امر والدافع لكل ضر اللهم احفظني بنورك التام يا ذالجلال والاكرام

خیروفلاح کا عمل:

اسم شَکُوْرٌ میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ اس اسم میں اس کے لئے بہت اسرار ہیں۔ جو خیر وفلاح چاہتا ہے وہ اس کا ورد کرے۔ اس کے مؤکل کا نام عقفیائیل ہے یہ چار افسروں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک 526 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 526 مؤکل مامور ہیں اسم اَلشَّکُوْرُ کی دعا یہ ہے:

يَا شَكُوْرُ اَنْتَ الَّذِىْ بَسَطْتَ شُكْرَكَ فِىْ قُلُوْبِ الْاَوْلِيَاءِ وَاَنْتَ الَّذِىْ هَيَّمْتَ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَاَوْلِيَائِكَ لِلْفَنَاءِ عَلَيْكَ بِالْوِجَازَةِ وَالْاَطْنَابِ وَاَنْتَ الْمُعْطِرُ جَلَائِلِ نِعَمِكَ لِمَنْ تَمَسَّكَ بِاِسْمِكَ الْوَهَّابِ اَسْاَلُكَ بِسِرِّ حَمْدِكَ الْمُنْبَسِطِ فِى الشُّكْرِ وَ بِخَفِىِّ شُكْرِكَ الْمُنْدَرِجِ فِى الْحَمْدِ اَنْ تَجْعَلَنِىْ شَاكِرًا لِنَعْمَائِكَ ذَاكِرًا لِآلَائِكَ سِرًّا وَجَهْرًا حَامِلًا لِرَفْعِ بِلَائِكَ وَارْزُقْنِىْ مِنْ نُوْرِ الْحَمْدِ وَالسِّرِّ فِىْ عَوَالِمِ اِنْجِلَائِكَ نَهْيًا وَاَمْرًا وَاَدْخِلْنِىْ فِىْ دَائِرَةِ هُوِيَّتِكَ بِنُوْرِكَ الْجَامِعِ وَ سَنَابِرِقِكَ اللّٰهِ مَعِ لَانَالَ مِنْكَ فِيْكَ عِزًّا وَ جَبْرًا اَنْتَ الْحَامِدُ نَفْسَكَ عَلَى الْاِطْلَاقِ وَالْمَحْمُوْدُ بِكُلِّ لِسَانٍ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَاَوَانٍ

قضاء حاجات اور بلندی درجات:

اللہ تعالیٰ کے اسم اَلْعَلِیُّ میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ یہ بلندی درجات کے طالب کے لئے بہت پر تاثیر ہے اور حاجات کے لئے بھی نہایت زود اثر ہے۔ اس کے مؤکل کا نام عطیائیل ہے اس کے تحت 13 افسر ہیں ان میں سے ہر ایک 110 صفوں پر نگران ہے ہر صف میں 110 مؤکل ہیں جو مخلوق کے اعمال روزانہ آسمان پر پہنچاتے ہیں۔ اسم اَلْعَلِیُّ کی دعا یہ ہے:

يَا عَلِيُّ اَنْتَ الْاَعْلٰى الَّذِىْ اَقَمْتَ لِذَاتِكَ الْكُلِّيَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَ عَرَفْتَ نَفْسَكَ خَلْقَكَ فَلَا جَلَالَ اِلَّا جَلَالُكَ وَاَنْتَ الْمُنَزَّهُ عَنْ اَنْ يَكُوْنَ الْكَبِيْرُ بِتَكْبِيْرِ الْكِبْرِيَاءِ يَا عَزِيْزُ يَا جَلِيْلُ جَلَّتْ ذَاتُكَ وَ عَظُمَتْ صِفَاتُكَ اَسْاَلُكَ بِسِرِّ عُلُوِّ عَظَمَتِكَ فِىْ مَقَامِ التَّمْكِيْنِ وَ بِخَفَايَا كِبْرِيَائِكَ وَ مَحَلِّ الْبَيْنِ وَ بِانْبِسَاطِ نُوْرِ وَجْهِكَ وَ بِقَائِكَ وَ بِهَائِكَ فِىْ مَوَاطِنِ الْكَوْنَيْنِ اَنْ تَجْعَلَنِىْ مُتَرَفِّعًا عَنْ ظُلْمَةِ تَفَاصِيْلِ الْكَوْنِ اِلٰى ضِيَاءِ نُوْرِ الْجَمْعِ وَالصَّوْنِ وَاَنْ تَرْزُقَنِىْ مِنْ سِعَةِ كُرْسِيِّكَ ذَاتِيَةً تَسَعُ فِيْهَا اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْ تَكْسُوَنِىْ مِنْ نُوْرِ مَجْدِكَ لِبَاسًا يَسْتُرُوْنِىْ فِىْ يَوْمِ الْعَرْضِ وَاَنْ تَظِلَّنِىْ بِظِلِّكَ الظَّلِيْلِ فِىْ مَوْضِعِ التَّجَلِّىْ عِنْدَ تَبْدِيْلِ اَرْضِ الْعَرْضِ بِاَرْضِ الْاَرْضِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ وَاجْعَلْنِىْ كَامِلَ الذَّاتِ بِدَوَامِ الْوُجُوْدِ الْعَيْنِىْ بِمُشَاهَدَةِ آثَارِ صُنْعِكَ وَرُؤْيَةِ الْمَشْهُوْدِ فَاَنْتَ

الْمُتَعَالِیْ عِلْمًا بَاسِطَ جَنَابِکَ عَلٰی اَوْلِیَائِکَ تَفَضُّلاً وَ حِلْمًا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

ریاست و حکومت کے حصول کا عمل:

اسم اَلْکَبِیْرُ ریاست و حکومت کے طالب کے لئے بہت مفید ہے۔ اس کے مؤکل کا نام انصیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہرایک 232 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 232 مؤکل ہیں۔ اسم اَلْکَبِیْرُ کی دعا یہ ہے:

یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ کِبْرِیَاءَ لَکَ فِیْ قُلُوْبِ اَهْلِ التَّوْحِیْدِ وَبَسَطْتَ جَلَائِلَ نِعَمِکَ فِیْ عُقُوْلِ اَهْلِ التَّجْرِیْدِ وَالتَّفْرِیْدِ بِکَ ظَهَرَ کُلَّ جَلَالٍ فِی الْاَکْوَانِ وَاِلَیْکَ رَجَعَ نِهَایَةُ کُلِّ اِنْسَانٍ اَسْاَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِکَ الْمُحِیْطِ فِیْ خَلْقِکَ وَبِقُدْرَتِکَ النَّافِذَةِ فِیْ بَرِّکَ وَ بَحْرِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ کَبِیْرًا بِالْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ بِاَسْرَارِ وَحْدَتِکَ فِیْ جَمِیْعِ الْاَزْمَانِ وَارْزُقْنِیْ فَتْحًا جَامِعًا وَ نُوْرًا لَامِعًا وَ سَمْعًا سَامِعًا حَتّٰی لِا اَسْمَعَ اِلاَّ مِنْکَ وَلاَ اَقُوْلَ اِلاَّ عَنْکَ وَلاَ اَسْکُنَ اِلاَّ اِلَیْکَ فَاَنْتَ الْمَوْجُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ وَالْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ لِسَانٍ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ وَ زَمَانٍ

بری و بحری سفر میں جان ومال کی حفاظت:

اللہ تعالیٰ کے اسم اَلْحَفِیْظُ میں خوف اور سفر میں حفاظت و امان وغیرہ کے پورے خواص موجود ہیں۔ اس کے مؤکل کا نام حرائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ان میں سے ہرایک 998 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 998 مؤکل ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو اس کا مؤکل دو خلعتیں پہناتا ہے جن کی برکت سے بری و بحری سفر میں ذاکر کی حفاظت ہوتی ہے۔ اسم اَلْحَفِیْظُ کی دعا یہ ہے:

یَا حَفِیْظُ اَنْتَ الَّذِیْ حَفِظْتَ بِقُدْرَتِکَ الْبَالِغَةِ کُلَّ مَوْجُوْدٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ ذَوَاتَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْاَوْلِیَاءِ فِیْ حَالَةِ الرُّکُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَاَنْتَ الَّذِیْ جَمَعْتَ سِرَّ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْیَارِ بِسُبْحَاتِ وَجْهِکَ فِیْ مَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَحَفِظْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا فِیْهَا بِقُوَّتِکَ الْاِلٰهِیَّةِ وَحَقَّقْتَ سَرَائِرَ اَسْرَارِ الْمَلَکُوْتِیَاتِ بِعِلْمِکَ الْاَزَلِیِّ اَسْاَلُکَ بِکَ فِیْ مَقَامِ الْعِنْدِیَّةِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ الْاِعْتِدَالَ بَیْنَ الْمُتَضَادَّاتِ وَ تُبْقِیَنِیْ عَلٰی اَحْسَنِ التَّقْوِیْمِ بَیْنَ الْمُتَعَادِلَاتِ وَاحْفَظْ جَوَارِحِی وَ دِینِی مِنْ سَطْوَةِ غَضَبِکَ عِند نزول الْمَثَلَاتِ وَاَعْصِمْنِیْ مِنْ تَضْیِیْعِ کَلِمَاتِکَ وَالْاِنْحِرَافِ عَنْ مُوَاجِهِکَ و قبلتک یَوْمَ نشرِ الْحَسَنَاتِ وَهَبْ لِیْ جُوْدًا جَامِعًا لاسْرار لْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَالِمُ بِالْخَفِیَّاتِ وَ مُفِیْضُ الْخَیْرَاتِ عَلٰی اَهْلِ الْکَرَامَاتِ

مستقل برکت قائم رہنے کا عمل:

اسم اَلْمُقِیْتُ عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کی باطنی برکت زمین پر تمام مخلوقات میں عام ہے جو اس برکت سے محروم ہو اس کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ جو قوت روزی رسانی کی اس اسم میں موجود ہے وہ دوسرے اسماء میں نہیں ہے۔ اس کے مؤکل کا نام قلیائیل ہے جو چار افسروں کا نگران ہے جن میں سے ہر افسر 550 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 550 مؤکل مامور ہیں اس اسم کا مؤکل ذاکر کے پاس آکر اسے دو خلعتیں پہناتا ہے ایک باطنی خلعت جس کی برکت سے جس کھانے کی چیز پر ذاکر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھے: اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَالَهٗ مِنْ نَّفَادٍ تو وہ چیز کبھی ختم نہ ہو اور اس میں برکت

ہی برکت ہو۔ دوسری ظاہری جس کی برکت سے ذاکر بڑا بابرکت مشہور ہوتا ہے۔ اسم اَلْمُقِيْتُ کی دعا یہ ہے:

يَا مُقِيْتُ اَنْتَ الَّذِیْ قَدَّرْتَ الْاَقْوَاتَ وَاَوْصَلْتَهَا اِلَى الْاَبْدَانِ وَالْقُلُوْبِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخْرَجْتَ حِكْمَتَهَا وَ فَوَائِدَهَا فِیْ وُجُوْدٍ مِنَ الشَّهَادَةِ وَالْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِرَاْفَتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ بِجُوْدِكَ الْمُنْبَسِطِ فِیْ سَائِرِ رِزْقِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقَ الْقُوْتِ بِالسَّلَامِ وَ قُوْتَ الرِّزْقِ بِالطَّعَامِ لِاَسْتَعِيْنَ بِهَا عَلٰى سِمَاعِ الْكَلَامِ وَتَحْقِيْقِ الْحَدِيْثِ وَالْاِطْعَامِ فِیْ دَارِالدُّنْيَا وَدَارِالسَّلَامِ وَرُؤْيَةِ سِرِّ السَّاعَةِ فِی الْقِيَامَةِ بِحِلْمِكَ وَ قُوَّتِكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

فصل 25: اسماء حسنٰی کا پانچواں طریقہ اور اس کے چیدہ اسرار

عوام اور بادشاہوں میں عزت حاصل کرنے کا عمل:

معلوم ہو کہ اسماء حسنٰی میں سے اَلْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ الْجَمِيْلُ الْكَبِيْرُ الْجَلِيْلُ النُّوْرُ الْهَادِیُّ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ایسے اسماء ہیں جن کے ذاکر جیسا اور بلند مرتبہ کوئی شخص بادشاہوں کے نزدیک بھی نہیں ہو سکتا۔ لوگ ان اسماء کے ذکر کرنے والے کی تمام حاجتیں پوری کرنے کی کوشش کریں گے جو کوئی اسے دیکھے گا اس سے خوف کرے گا اور اس کی عزت و احترام کرے گا۔

عوام میں مقبولیت عیش و آرام اور حسن میں اضافہ:

اسماء اَلْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ کا ذکر کرنے والا ہمیشہ باعزت و باتوقیر رہتا ہے۔ اس کی ہمت بلند ہوتی ہے سب لوگ اس سے محبت و الفت کرتے ہیں۔ اس کا رزق وسیع ہوتا ہے اور زندگی پر عیش ہوتی ہے۔ سب لوگ اس کی بات سنتے اور مانتے ہیں اور اس کے تمام مقاصد پورے ہوتے ہیں۔

جو شخص سفید ریشم پر شرف قمر میں ان دونوں اسماء کے وفق عددی و حرفی لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانیاں اس پر ہوں اور لوگ اس کی بے مثال عزت کریں۔

اللہ تعالیٰ کا اسم اَلْجَمِيْلُ دلہن کے لئے مناسب ہے۔ اگر اس کا نقش لکھ کر دلہن کے گلے میں ڈالے تو اس کی حسن میں بے حد اضافہ ہوتا ہے جو اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے تو وہ حسن خلق اور اچھی عادات و صفات والا ہو جائے گا۔

حصول قبولیت دشمنوں پر غلبہ اور موذی جانوروں سے حفاظت:

اسماء الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ لباس ہیبت و وقار و عظمت عنایت کرتا ہے۔ ہمت اور روح کو بلندی دیتا ہے جو شخص ان کے اعداد کو مربع میں انگوٹھی پر شرف شمس میں لکھ کر پہنے تو جس کی نظر اس پر پڑے گی اس سے محبت کرے گا اور اللہ تعالیٰ دشمنوں کے دلوں پر اس کا رعب ڈال دے گا۔

اسم اَلْجَلِيْلُ کے ذاکر سے جن و انس' درندے اور تمام موذی جانور ڈرتے ہیں۔

بینائی میں قوت اور اضافہ:

اسماء النُّوْرُ الْهَادِیُّ کے ذاکر کے قلب اور تمام بدن میں نور کی نورانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو شخص صرف اسم نور کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے منور کرکے اپنے اسرار سے مطلع کرتا ہے۔ اگر ان دونوں اسماء کے اعداد کو جو 652 ہیں۔ نقش بنا کر ایسے شخص پر باندھیں جس کی آنکھ میں ضعف یا جالا آگیا ہو تو اس کی بینائی طاقتور ہو جاتی ہے۔

عزت ہیبت وقار و جلال کا حصول:

اسماء اَلْمُعِزُّ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ لباس عزت و ہیبت و جلال و وقار پہناتا ہے۔ اگر کسی حاکم کے سامنے جا کر ان اسماء کا ذکر کرے تو اس حاکم کے دل میں اس کی ہیبت داخل ہو گی۔ جو شخص اسم اَلْمُعِزُّ کا نقش حرفی و عددی بنا کر سرخ یاقوت کے نگینے پر کندہ کرا کے انگوٹھی میں پہنے تو کبھی ذلت میں گرفتار نہ ہو گا لیکن ہر عمل کے لئے ریاضت ضروری ہے۔

دشمنوں پر دفاع حاصل ہو:

اللہ تعالیٰ کا اسم حَسِیْبٌ دشمنوں کو دفع کرنے کے لئے اسم اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ اس کے مؤکل کا نام سلیائیل ہے اس کے تحت چار افسر ہیں ان میں سے ہر ایک 80 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 80 مؤکل مامور ہیں جن کا کام مخلوق کی مدد کرنا ہے۔ اس کے ذاکر کے پاس مؤکل آتا اور اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اسم اَلْحَسِیْبُ کی دعا یہ ہے:

يَا حَسِيْبُ اَنْتَ الَّذِىْ تَجْمَعُ الْمُتَفَرِّقَاتِ لِاظْهَارِ التَّوْحِيْدِ وَاَنْتَ الَّذِىْ فَرَّقْتَ جَمِيْعَ الذَّوَاتِ فِىْ مَقَامِ التَّعْدِيْلِ وَاَلَّفْتَ بَيْنَ مُتَفَرِّقَاتِ الصُّدُوْرِ لِائْتِلَافِ الْاَسْرَارِ وَ حَقَائِقِ الْاُمُوْرِ اَسْاَلُكَ بِسِرِّ عِلْمِكَ الْمَكْنُوْنِ وَ بَسْطِ حُكْمِكَ فِىْ غَامِضِ عِلْمِكَ اَنْ تَرْزُقَنِىْ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِىْ الْجَنَّةَ وَتَفْتَحَ لِىْ اَبْوَابَ الغِنٰى وَالْخِطَابِ بِيُسْرٍ وَ عَافِيَةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

دنیاوی عزت کا حصول:

اسم جَلِیْلٌ میں انکسار جلال و تجلیات کے اسرار ہیں جن سے دل روشن ہوتا ہے اور اسرار منکشف ہوتے ہیں اس کے مؤکل کا نام جمعیائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں جن میں سے ہر ایک 73 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 73 مؤکل مامور ہیں اس اسم کے ذاکر کرنے والے کی دنیا عالم میں بڑی عزت ہوتی ہے۔ اسم جَلِیْلٌ کی دعا یہ ہے:

يَا جَلِيْلُ اَنْتَ الَّذِىْ وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِنُعُوْتِ الْجَلَالِ وَاَنْتَ الَّذِىْ هَيَّاْتَ لِاَحْبَابِكَ مَوَاطِنَ الْوِصَالِ وَاَنْتَ الَّذِىْ عَرَّفْتَ لِطُلَّابِ رَحْمَتِكَ طُرُقَ الْكَمَالِ اَسْاَلُكَ بِجَلَالِ الْمُلْكِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعِلْمِ وَجَمَالَ الصُّوْرَةِ وَبِالْحَمْدِ وَالْعِلْمِ وَكَمَالِ الْقُوَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعِرْفَانِ اَنْ تَرْزُقَنِىْ رُؤْيَةَ جَمَالِكَ الْمُنْبَسِطِ فِىْ صُدُوْرِ الْمَعَانِىْ لِاَنَالَ بِهَا نِهَايَةَ الْغِبْطَةِ وَالسُّرُوْرِ فِىْ مَحَلِّ التَّدَانِىْ وَاقْتَبِسَ مِنْ بَهَاءِ بَهْجَتِكَ سِرًّا مِنْ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمُنْدَرَجَةِ فِى السَّبْعِ الْمَثَانِىْ وَارْزُقْنِىْ قُوَّةً تَامَّةً بَالِغَةً اَنَالُ بِهَا قُوَّةَ الْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ الْمُطْلَقِ يَا عَلِيُّ يَا غَفُوْرُ

اللہ کا کرم اور بخشش عام ہو:

اسم اَلْكَرِيْمُ میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں۔ اس کے خادم کا نام مرکیائیل ہے۔ یہ چار افسروں پر حاکم ہے ان میں سے ہر افسر 870 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 870 مؤکل مامور ہیں۔ اسم اَلْكَرِيْمُ کی دعا یہ ہے:

يَا كَرِيْمُ اَنْتَ الْمُكْرِمُ عَلَى الْاَوْلِيَاءِ بِخِلَعِ الْمَعْرِفَةِ وَالْوِصَالِ وَاَنْتَ الَّذِىْ عَفَوْتَ عَمَّنْ عَصَاكَ وَ عَوَّضْتَهُمْ بِالتَّوْبَةِ اَحْسَنَ الْمَنَازِلِ وَاَنْتَ الَّذِىْ وَصَّيْتَ عَهْدَكَ لِمَنْ وَعَدْتَّهُمْ وَ قَرَّبْتَ لَهُمُ الْاٰجَالَ فَاِنَّ الْكَرِيْمَ اِذَا قَدَرَ عَفَا وَاِذَا وَعَدَ وَفٰى وَزَادَ عَلٰى مُنْتَهَى الرَّجَاءِ اَعْطٰى وَقَضٰى وَاِذَا

رَفَعَتْ حَاجَةٌ اِلٰی غَیْرِہٖ لَا یَرْجٰی وَاِذَا جَفٰی عَاتَبَ وَمَا اَسْتَقْصٰی وَلَا یَضِیْعُ مِنْ لَاذَبِہٖ وَالْتِجَاءِ اَسْاَلُکَ بِکَرَمِکَ وَسَمَرِ اَنْوَاعِ نِعَمِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ کَرَامَۃً تَکُوْنُ کِفَایَۃً وَزَادًا بَیْنَ الْکِفَایَۃِ وَالْکَرَامَۃِ بِاِتِّصَالِ کَاف بِیا آئی یَنْتَظِمُ بِھَا کَلِمَتِیْ کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا وَنَذْکُرَکَ کَثِیْرًا اِنَّکَ کُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا وَاَسْاَلُکَ یَا اَکْرَمَ الْکُرَمَاءِ وَیَا اَرْحَمَ الرَّحَمَاءِ تَوَاتُرَ نِعَمِکَ وَدَوَامِھَا عَلَیَّ مِنْ یُسْرٍ وَعَافِیَۃٍ وَدَوْلَۃٍ کَافِیَۃٍ یَافَوْزَ النُّوْرِ یَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ

خزانوں پر اطلاع ہو:

اسم رَقِیْبٌ عظیم اسم ہے۔ خزانے والے مکان میں اس اسم کے ذکر کرنے سے خزانہ نکالنے کے موانع دور ہو جاتے ہیں اور خزانہ فوراً ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس کے مؤکل کا نام سمصائیل ہے یہ چار افسروں پر حاکم ہے ہر افسر 312 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 312 مؤکل مامور ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو بہت بلند درجات حاصل ہوتے ہیں۔ اسم اَلرَّقِیْبُ کی دعا یہ ہے:

یَا رَقِیْبُ اَنْتَ الْحَفِیْظُ اللَّازِمُ بِحِفْظِکَ اِلٰی مَنْ اَوْ صَلْتَہٗ اِلَیْہِ وَاَنْتَ السَّلَامُ لِمَنْ جَمَعْتَ فَضْلَکَ لَدَیْہِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُنَوِّرُ الْاَسْرَارَ وَتَکْشِفُ الْاَبْصَارَ وَتُعَادِلُ الْاَرْوَاحَ بِالْاَنْوَارِ اَسْاَلُکَ بِعَظِیْمِ قُدْرَتِکَ وَ جَلِیْلِ قُوَّتِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مَحْفُوْظًا فِیْ کُلِّ مَلْحُوْظٍ مَعْرُوْضًا فِیْ کُلِّ مَعْرُوْضٍ وَارْزُقْنِیْ مُکَافَاۃَ مَنْ صَاحَبَنِیْ وَکُنْ لِعَبْدِکَ رَقِیْبًا وَ نَصِیْرًا وَ حَفِیْظًا وَ بِمَنْظَرِ الْعَطْفِ عَلَیْہِ نَاظِرًا یَا مَنْ لَہُ الْقُدْرَۃُ وَالثَّنَاءُ وَالْعِزَّۃُ وَالْبَھَاءُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

دعائیں قبول ہوں:

اسم اَلْمُجِیْبُ عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اس اسم میں دعا کی قبولیت کی عجیب تاثیر ہے۔ اس کے مؤکل کا نام میائیل ہے وہ قبولیت کے حجاب کے ساتھ مؤکل اور باب ساعت پر واقف ہے یہ مؤکل چار افسروں پر حاکم ہے ان میں سے ہر ایک 55 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 55 مؤکل مامور ہیں اس اسم کے ذکر کرنے والے کے پاس مؤکل آتا ہے اور اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اسم اَلْمُجِیْبُ کی دعا یہ ہے:

یَا مُجِیْبُ اَنْتَ الَّذِیْ تُجِیْبُ دَعْوَۃَ الْمُضْطَرِّیْنَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُغِیْثُ الْمَلْھُوْفِیْنَ وَالْمُنْحَرِفِیْنَ عَنِ الْھِدَایَۃِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُنْعِمُ بِجَلَالِکَ النِّعَمَ قَبْلَ الْغَنَاءِ وَتَتَفَضَّلُ بِتَوَاتُرِ جُوْدِکَ قَبْلَ الدُّعَاءِ اَسْاَلُکَ بِجَمَالِ وَجْھِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُجِیْبًا لَکَ فِیْ اَوَامِرِکَ وَ مُجْتَنِبًا نَوَاھِیْکَ وَ مُسْرِعًا اِذَا دَعَوْتَنِیْ لِابْتِغَاءِ مَرْضَاتِکَ وَاَظْھِرْ عَلٰی مُرَادِیْ مَا عَدَّلْتَنِیْ وَ سَوَّیْتَنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الْمَنَّانُ

مشکلات کا حل اور رزق میں بے حد و بے انداز وسعت:

اَلْوَاسِعُ عظیم اسم ہے۔ جو شخص اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے تو مشکل کام اس کے لئے آسان ہو جاتے ہیں۔ اس اسم میں تنگی سے فراخی پانے کی خاص تاثیر ہے۔ اس کے مؤکل کا نام طمائیل ہے۔ یہ چار افسروں پر رئیس ہے۔ ہر افسر 137 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 137 مؤکل مامور ہیں۔ اس کے ذاکر کے پاس مؤکل آتا ہے۔ اسم اَلْوَاسِعُ کی دعا یہ ہے:

یَا وَاسِعُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَ مُلْکُکَ وَ عَطَاؤُکَ وَ حُکْمُکَ وَ حِلْمُکَ کُلَّ الْاُمُوْرِ وَاَنْتَ الَّذِیْ

اَحَاطَتْ قُدْرَتُكَ عَلٰى مَا وَسِعَهٗ عِلْمُكَ اَسْاَلُكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَنْ تَغْفِرَ ذُنُوْبِىْ وَ تَسْتُرَ عُيُوْبِىْ وَاجْعَلْنِىْ وَاسِعًا فِى الْاُمُوْرِ وَاقِفًا عَلٰى بَوَاطِنِ النُّوْرِ وَالصُّوَرِ مُحِيْطًا بِمَا فِىْ ضَمَائِرِ الصُّدُوْرِ وَاَخْرِجْنِىْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ يَا وَاسِعُ

نہایت مفید ورد و وظیفہ:

اسم اَلْحَكِيْمُ عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام دردیائیل ہے۔ یہ چار افسروں پر حاکم ہے۔ ہر افسر 78 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 78 مؤکل مامور ہیں۔ اسم اَلْحَكِيْمُ کی دعا یہ ہے:

يَا حَكِيْمُ اَنْتَ الَّذِىْ اَحْكَمْتَ اَرْكَانَ الْوُجُوْدِ بِصِفَاتِكَ وَ اَنْتَ الَّذِىْ بَسَطْتَّ نُوْرَ مَعْرِفَتِكَ فِىْ قُلُوْبِ اَحْبَابِكَ لَكَ عَوَاقِبُ مَا اَبْدَيْتَ مِنَ اَفْعَالِكَ اَسْاَلُكَ بِسِرِّ نُوْرِكَ فِىْ صُوَرِكَ وَ بِحَيَاةِ رُوْحِكَ فِىْ رُوْحِ جُوْدِكَ اَنْ تَرْزُقَنِى الْحِكْمَةَ الْعُلْيَا وَالْعِلْمَ بِاَجَلِّ الْاَسْمَاءِ حَتّٰى اَعْرِفَ غَايَةَ الْاَسْمَاءِ وَ نِهَايَةَ الْبَقَاءِ الْاَبَدِىْ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَنَّانُ

اپنی محبت پیدا کرنے کا عمل:

اسم اَلْوَدُوْدُ عظیم اسم ہے۔ اس کے مؤکل کا نام میمال ہے۔ یہ چار افسروں پر حاکم ہے۔ ان میں سے ہر افسر 20 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 20 مؤکل مامور ہیں۔ یہ سب جبرائیل کے زیر فرمان ہیں۔ مختلف لوگوں کے درمیان الفت ڈالتے ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو اس کا مؤکل دو خلعتیں پہنا تا ہے ایک ظاہری دوسری باطنی۔ باطنی سے محبت اور قبولیت ہوتی ہے اور ظاہری سے ہر ایک کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ اسم اَلْوَدُوْدُ کی دعا یہ ہے:

يَا وَدُوْدُ اَنْتَ الَّذِىْ اَعْلَنْتَ سِرَّ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ فِىْ قُلُوْبِ اَهْلِ الْاَسْرَارِ وَ اَنْتَ الَّذِىْ اَكْمَلْتَ ذَوَاتَ الطَّالِبِيْنَ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ تَجَلَّيْتَ بِالْعِزِّ الدَّائِمِ وَالنُّوْرِ الْقَائِمِ عَلَى الْاَزْوَاحِ فَاَلَّفْتَ الْاَشْبَاحَ وَ اَظْهَرْتَ الْاِنْسَانَ بِتَكْمِيْلِ مَرَاتِبِ الْبَيَانِ وَاَنْتَ تَرِيْدُ الْاِحْسَانَ لِاَهْلِ الْوِلَايَةِ وَالْمُعِيْنُ بِرَاْفَتِكَ الدَّائِمَةِ لِاَهْلِ الْاِيْمَانِ بِالْمَعْرِفَةِ وَ حُسْنِ الرِّعَايَةِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِجَمِيْلِ آلَائِكَ وَ جَزِيْلِ نَعْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنْ اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ هُمْ فِىْ فَضْلِكَ وَ نَعْمَائِكَ مُتَنَعِّمُوْنَ وَ لَكَ ذَاكِرُوْنَ وَ لِنَعْمَائِكَ شَاكِرُوْنَ وَ اِلَيْكَ آئِبُوْنَ وَ اَحْيِنِىْ حَيَاةَ الْاَبَدِ وَ قَوِّنِىْ بِكَ فِىْ قُبُوْلِ نُوْرِ وَجْهِكَ وَجُوْدِكَ بِاَحْسَنِ الْمَدَدِ حَتّٰى لَا اَتَحَرَّكَ اِلَّا بِكَ وَلَا اَسْكُنَ اِلَّا اِلَيْكَ وَلَا آخُذَ اِلَّا مِنْكَ فَاَنْتَ الْمُمِدُّ لِاَهْلِ الْعِرْفَانِ وَاَنْتَ الْمُكَمِّلُ لِمَنْ اَقْبَلَ عَلَيْكَ بِالْاِمْتِنَانِ

پوشیدہ و خفیہ راز معلوم کرنے کا عمل:

اسم اَلْمَجِيْدُ میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام رطیائیل ہے۔ یہ چار افسروں پر حاکم ہے۔ ان میں سے ہر ایک افسر 57 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 57 مؤکل مامور ہیں۔ جو بزرگی کے مؤکل ہیں اور ذاکر کو وہ باتیں سمجھاتے ہیں جنہیں پہلے سے وہ نہیں سمجھتا تھا۔ اسم اَلْمَجِيْدُ کی دعا یہ ہے:

يَا مَجِيْدُ اَنْتَ الَّذِىْ مَجَدَتْ ذَاتُكَ بِجَلَائِلِ صِفَاتِكَ وَ اَنْتَ الَّذِىْ عَظُمَ جَنَابُكَ لَكَ الْقُدْرَةُ

التَّامَّةُ وَ الْآيَاتُ الْعَامَّةُ تُعْطِيْ مَنْحَكَ بِغَيْرِ عِوَضٍ وَ اِسْتِحْقَاقٍ وَاَنْتَ الْمُتَعَالِيْ فِيْ عُلُوِّ شَانِكَ عَلَى الْإِطْلَاقِ اَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ كَرِيْمِ مَجْدِكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ مِنْ جَزِيْلِ عَطَائِكَ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ بِلَاءَ كَ وَاجْعَلْنِيْ شَرِيْفَ الذَّاتِ كَامِلَ الصِّفَاتِ حُسْنَ الْفِعَالِ كَثِيْرَ النَّوَالِ وَارْفَعْنِيْ اِلٰى ذَرْوَةِ التَّوْحِيْدِ وَالْوَحْدَةِ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ قِيَامِيْ لَكَ عَلٰى اَكْمَلِ الْعِدَّةِ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّءُ وْفُ الرَّحِيْمُ

جذب وکشش اور باطنی برکات کا حصول:

اللہ تعالیٰ کے اسم بَاعِثُ میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں۔ اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مخلوق کو قبروں سے اٹھائے گا۔ اس میں نفوس اور اجسام کو برانگیختہ کرنے کی بہت تاثیر ہے۔ اس کے مؤکل کا نام ططیائیل ہے۔ اس کے تحت چار سردار ہیں۔ ہر سردار 573 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 573 مؤکل مامور ہیں۔ مؤکل اس اسم کے ذاکر کو دو خلعتیں پہناتا ہے۔ ایک ظاہری اور دوسری باطنی۔ باطنی کی برکت سے ذاکر تمام دنیا کو اپنی جانب مقناطیس کی طرح کھینچ لیتا ہے اور ظاہر سے ذاکر کی روح بلند مقامات کی زیارت سے مشرف ہوتی ہے۔ اسم اَلْبَاعِثُ کی دعا یہ ہے:

يَا بَاعِثُ اَنْتَ الَّذِيْ تَبْعَثُ سِرَّحَيَاتِكَ اِلَى الْقُلُوْبِ وَالصُّدُوْرِ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَوْجَدْتَ رُوْحَ نَفَحَاتِكَ لِانْتِظَامِ الْاُمُوْرِ وَاَنْتَ الَّذِيْ صَحَّحْتَ ضَمَائِرَ اَسْرَارِ اَهْلِ الْكَشْفِ بِالرُّوْحِ وَ بَعَثْتَ رُسُلَكَ وَ اَنْبِيَاءَ كَ بِاِظْهَارِ سِرِّ الْقُدْرَةِ وَ كَشْفِ بِلَائِكَ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِبَسْطٍ وَلَا بِتِكَ فِيْ فَانِ اَوْلِيَاءِ كَ وَبِسِرِّ نُبُوَّتِكَ فِيْ صُدُوْرِ اَنْبِيَاءِ كَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مَنْعُوْتًا اِلٰى اَعْمَالِيْ وَ اَفْعَالِيْ مُسْتَمِرًّا بِقُدْرَتِكَ فِيْ اَحْوَالِيْ غَالِبًا عَلٰى اَمْرِيْ بِالِغًا عَلٰى مَبْلَغِ الْبُلُوْغِ فِيْ ذِكْرِيْ فَانِيًا بِوَظَائِفِ حَمْدِيْ وَ شُكْرِيْ آتِيًا اِلَيْكَ فِيْ سِرِّيْ وَجَهْرِيْ آخِذًا عِلْمِيْ وَ عَمَلِيْ وَ اَيْدِيْ بِقُدْرَتِكَ فِيْ اِجَازَةِ الْكَمَالِ وَ اِنَالَةِ الدَّرَجَاتِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ رَءُ وْفٌ بِالْعِبَادِ وَ مُعِيْدُ اَجْسَامِهِمْ اِلٰى دَارِ الْمَعَادِ

فصل 26: چھٹا طریقہ اسماء الٰہی کے اسرار کی وسعتیں

رزق کی فراخی، عقل وفہم میں اضافہ:

معلوم ہو کہ اسماء حسنیٰ میں سے اَلْغَنِيُّ الشَّكُوْرُ الْمُغْنِيُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْكَافِي الْحَسِيْبُ الْوَكِيْلُ الْمُعْطِي الْمُغِيْثُ کے خواص یہ ہیں کہ ان کے پڑھنے سے وہ برکت ہوتی ہے جس کا گمان تک نہیں ہوتا۔ رزق کی فراخی و آسانی ہوتی ہے۔ کسی چیز کی محتاجی نہیں رہتی۔ عقل و فہم میں بہت اضافہ ہوتا ہے اور تمام مقامات سے بلند مقام توکل حاصل ہوتا ہے۔

بخل دور کرنے کا عمل:

اسماء اَلْغَنِيُّ الشَّكُوْرُ کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ خواہ ذاتی عنایت کرکے حمد و شکر الہام کرتا ہے۔ اگر بخیل ان کے ذکر پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی بخل کی عادت کو سخاوت میں بدل دیتا ہے۔ جو شخص اسم مغنی کے نقش عددی کو رانگ کی تختی پر منقش کرکے صراحی یا گھڑے میں ڈال کر اس میں سے پانی پیئے تو اس کی برکت سے عجیب و غریب خوشحالی اور خوشی پائے گا۔

بے انداز رزق کا حصول ' ہر چیز میں برکت:

اسم شَکُوْرٌ کے ذکر پر مداومت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بہت سی خوبیاں عنایت کرتا ہے۔ اس اسم کے خواص دوام نعمت کے لئے عجیب تاثیر رکھتے ہیں۔ برکت نازل ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے رزق ملتا ہے جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ کھانے پینے کی جس چیز پر اس اسم کا ذکر کرے اس میں برکت ہو گی۔ جو شخص ہر نماز کے بعد ان اسماء کا ذکر کرے' وہ بھی غریب نہ ہو۔ اگر اسم شکور کے اعداد کو چار در چار کے مربع میں زرد ریشم پر لکھ کر مال کے صندوق یا تجوری میں رکھے تو مال ہر آفت سے محفوظ رہے۔

دشمنوں سے حفاظت:

اسماء اَلْحَسِیْبُ الْوَکِیْلُ کے ذکر کرنے والا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر ظالم کسی مظلوم پر دست ظلم دراز کرے تو ذاکر کو چاہئے کہ سحر کے وقت ان اسماء کو ان کے اعداد کے موافق پڑھے۔ پھر یہ الفاظ کہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْتَسِبُ بِكَ وَ اَتَوَکَّلُ عَلَیْكَ فِیْ اَمْرِ فُلَانِ الظَّالِمِ تو فوراً اس ظالم کی گرفت ہو گی۔

فقر و فاقہ سے نجات:

اسماء اَلْمُعْطِی الْمُغِیْثُ کے ذاکر کے لئے رزق کے چشمے اور دنیاوی عیش کی نہریں جاری ہوتی ہیں۔ ان اسماء کی برکت سے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب ہوتی ہے۔

اگر قرض دار ان اسماء کا ذکر کرے تو اس کا قرض جلد ادا ہو گا۔ ان اسماء کی خاصیت فقر و فاقہ دور کرنے میں بہت زود اثر ہے۔ رزق کشادہ ہوتا' مال بڑھتا اور کھانے پینے میں کثرت ہو جاتی ہے۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے۔ سب عبادتوں سے بہتر عبادت ذکر الٰہی ہے۔ ہر شخص پر لازم ہے کہ دنیاداری کرتے ہوئے بھی ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ ذکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے خیال سے کیا جائے۔ کسی دنیاوی خیال سے ذکر نہ کیا جائے۔

وہ ملے جس کا گمان بھی نہ ہو:

ایک بزرگ نے فرمایا کہ جو شخص دنیا کے خیال سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو صرف دنیا ہی اس کا حصہ ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر عبادت کے خیال سے کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے نعمتیں عنایت کرے گا جو نہ کسی نے سنی اور نہ دیکھی ہوں گی اور نہ کسی کے دل میں ان کے متعلق خیال آیا ہو گا۔

حدیث قدسی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جس شخص کو میرے ذکر نے دیگر دعاؤں سے باز رکھا تو میں اسے دعا کرنے والوں سے بہتر چیز عنایت کروں گا۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل اور کرم والا ہے۔

شہادت پانے کے لئے عمل:

اللہ تعالیٰ کا اسم شَہِیْدُ عظیم اسم ہے۔ جو شخص اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے اسے شہادت نصیب ہوتی ہے۔ اس کے مؤکل کا نام توریائیل ہے۔ یہ چار افسروں پر حاکم ہے' ان میں سے ہر ایک 219 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 219 مؤکل مامور ہیں۔ اس اسم شریف کے ذاکر کے پاس مؤکل آتا ہے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے:

یَا شَہِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ شَہِدْتَ لِنَفْسِكَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ الَّذِیْ اَعْلَمْتَ عِبَادَكَ بِالْفَرْدَانِیَّةِ وَاَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ اَوْلِیَاءَ كَ فِیْ عَوَالِمِ السَّحَائِبِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِالْغَیْبِ وَالشَّہَادَةِ وَ تُظْہِرُ غَیْبَ الْخَلْقِ وَالْاِرَادَةِ اَسْاَلُكَ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ وَ شَاھِداً بِمَا فِی الصُّدُوْرِ تُبَیِّنْ لِیْ حَقَائِقَ حُنْدِكَ وَ تُوْضِحُ لِیْ رَقَائِقَ مَجْدِكَ وَاجْعَلْنِیْ شَاھِدًا لَكَ آتِیًا اِلَیْكَ فِیْ بَرِّكَ وَ بَحْرِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ

اَلْقَوِیُّ الدَّائِمُ

اسم حق کے عجیب و غریب خواص:

اسم حَقُّ زمین پر اللہ تعالیٰ کی تلوار ہے۔ یہ باطل کے پہاڑ کو اکھاڑ پھینکتا ہے۔ اللہ کی حجتیں اس کے ملک میں قائم ہوتی ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک عنایت کرتا ہے۔ اس کے مؤکل کا نام صرفیائیل ہے۔ اس کے تحت چار سردار ہیں۔ ان میں سے ہر سردار 108 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 108 مؤکل مامور ہیں۔ اس کا مؤکل ذکر کرنے والے کے پاس آتا اور اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ اسم حَقُّ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا حَقُّ اَنْتَ الَّذِیْ حَقَّقْتَ الْاُمُوْرَ وَ نَوَّرْتَ ظُلُمَاتِ الْقُلُوْبِ وَالصُّدُوْرِ وَ اَنْتَ الَّذِیْ اَبْدَيْتَ السِّرَّ لِاظْهَارِ الْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ وَالْاُنْسِ وَلَذَّةِ الْحُبُوْرِ وَاَنْتَ الْحَقُّ النَّاطِقُ بِكُلِّ لِسَانٍ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَبِيْبِكَ وَ خَلِيْلِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ صَفِيِّكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ الْوَفَاءَ بِحَقِّكَ وَالشَّفَقَةِ عَلٰی خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الدَّيَّانُ الْعَظِيْمُ وَالشَّانِ

مال و خزائن کی حفاظت کے لئے عمل:

اللہ تعالیٰ کا اسم اَلْوَكِيْلُ عظیم اسم ہے۔ اس کا مؤکل کمیائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت 66 صفیں ہیں اور ہر صف میں 66 مؤکل مامور ہیں۔ جن کا کام ہر چیز خصوصاً خزانوں کی حفاظت ہے۔ اسم اَلْوَكِيْلُ کی دعا یہ ہے:

يَا وَكِيْلُ اَنْتَ الَّذِیْ تَوَلَّيْتَ اُمُوْرَ الْخَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ كَمَّلْتَ الطُّرُقَ وَالْحَقَائِقَ وَاَنْتَ الَّذِیْ بَيَّنْتَ الدَّقَائِقَ وَالرَّقَائِقَ قُمْتَ بِكِفَايَةِ الْعَبِيْدِ وَ تَجَلَّيْتَ فِیْ اِرَادَةِ الْمَرِيْدِ وَالْاِقْتِدَارِ وَ لَكَ التَّمْكِيْنُ وَالْاِسْتِقْرَارُ اَسْاَلُكَ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَ مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ زِيَادَةً فِی الْقُوَّةِ وَ كَمَالاً فِی الْقُدْرَةِ وَ نُوْرًا فِی الْعِزَّةِ وَ مَتَانَةً فِی الْقُرْبٰی وَ رُؤْيَةً اَدْرِكُ بِهَا التِّبْيَانَ وَ لِسَانًا اَدْرِكُ بِهِ الْبَيَانَ فَاَنْتَ الْجَامِعُ الْمُتَفَرِّقَاتِ الْاُمُوْرِ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰی بَعْثِ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ

ہر حاجت پوری ہو:

اسم قَوِیُّ بڑا زبردست نام ہے۔ اس کے مؤکل کا نام موطیائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں جن میں سے ہر ایک حاکم 116 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 116 مؤکل مامور ہیں۔ اس اسم کا مؤکل ذاکر کے پاس آتا اور اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ اسم اَلْقَوِیُّ کی دعا یہ ہے:

يَا قَوِیُّ اَنْتَ الَّذِیْ قَوَّيْتَ طُلَّابَ حَضْرَتِكَ عَلَی الْاِرْتِقَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَعْلَنْتَ اَهْلَ الْمَحَبَّةِ عَلٰی سُلُوْكِ مَنَاهِجِ الْكَشْفِ وَالْاِجْتِلَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ قُلُوْبَ اَحْبَابِكَ بِالْاِحَاطَةِ وَالْاِحْتِوَاءِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ وَ قَوِیِّ شَانِكَ وَ نُفُوْذِ بُرْهَانِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ قُوَّةً مِنْكَ وَ قُدْرَةً اَتَمَكَّنُ بِهَا مِنْ قَطْعِ صَفَاتِیْ مَا سِوَاكَ وَ اَيِّدْنِیْ بِلُطْفِكَ الشَّامِلِ حَتّٰی لَا اَجِدَ اِلَّا اِيَّاكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا قَوِیُّ

اسم متین اور اسم ولی کے مؤکل کی تسخیر:

اسم مَتِیْنٌ عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام قصرائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں ہر حاکم 500 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 500 مؤکل مامور ہیں۔ اس کے ذاکر کے پاس مؤکل آتا ہے۔ اس کی دعا یہ ہے:

يَا مَتِيْنُ اَنْتَ الَّذِيْ رَسَخْتَ فِيْ قُلُوْبِ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَ اَنْتَ الَّذِيْ مَكَّنْتَ اَوْلِيَاءَ كَ فِيْ طَلَبِ هَلْ مِنْ مَزِيْدٍ وَ اَنْتَ الَّذِيْ جَمَعْتَ الْعُلُوْمَ بِاَسْرِهَا فِيْ قٓ وَ الْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ اَسْاَلُكَ بِالْاِلٰهِيَّةِ وَ بَسْطِ كُتُبِكَ اللّٰهُ فِيْهِ اَنْ تَكْشِفَ عَنْ قَلْبِيْ سِرَّ اَسْرَارِ الْكَائِنَاتِ وَ اَنْ تَجْذِبَنِيْ بِالْمَيْلِ اِلَيْكَ اِلٰى اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ اَنْ تَرْفَعَنِيْ وَ تُرَقِّيَنِيْ اِلٰى ذَرْوَةِ الْمُتَّقِيْنَ اَسْاَلُكَ الْقُوَّةَ وَ الْقُدْرَةَ التَّامَّةَ اَنْ تُثَبِّتَنِيْ عَلٰى بَابِكَ بِاَحْوَالِ السَّالِمَةِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَالِمُ بِالسَّرَائِرِ وَ الْخَفِيَّاتِ

بلند مرتبے کا حصول:

اسم وَلِيٌّ عظیم اسم ہے۔ اس کے مؤکل کا نام کرائیل ہے۔ اس کے تحت چار افسر ہیں۔ ہر افسر 46 صفوں پر حاکم ہے اور ہر صف میں 46 مؤکل مامور ہیں۔ اس کے ذاکر کے پاس مؤکل آتا ہے اور اس کے لئے بلند مرتبہ حاصل کرتا ہے۔ اسم وَلِيٌّ کی دعا یہ ہے:

يَا وَلِيُّ اَنْتَ الَّذِيْ اَحْبَبْتَ ذَوِى الْعُقُوْلِ وَ الْبَصَائِرِ وَ اَظْهَرْتَ مَكْنُوْنَاتِ الضَّمَائِرِ وَ اَنْتَ الَّذِيْ رَفَعْتَ لِوَاءَ الْعِزِّ فِيْ اَوْدِيَةِ قُلُوْبِ اَهْلِ السَّرَائِرِ وَ اَنْتَ الْمُحِبُّ وَ الْمَوْلٰى وَ الظَّاهِرُ وَ الْحَاكِمُ وَ الْقَادِرُ اَسْاَلُكَ بِسِرِّ مَنْ اِجْتَبَيْتَهُ مِنَ الْاَوْلِيَاءِ وَ بِسِرِّ مَنْ اَحْبَبْتَهُ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَ بِنُوْرِ قُدْسِكَ الْمُثْبِتِ لِجَوَامِعِ الْكَلِمِ اَنْ تَنْصُرَنِيْ عَلٰى اَعْدَائِيْ وَ اَنْ تَكُوْنَ لِيْ فِى الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ

اسم حمید کے مؤکل کی تسخیر:

اسم حَمِيْدٌ اسم عظیم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام ہیائیل ہے۔ اس کے تحت چار افسر ہیں۔ ہر افسر 62 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 62 مؤکل مامور ہیں۔ اس کے ذاکر پر مؤکل آتا ہے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے:

يَا حَمِيْدُ اَنْتَ الَّذِيْ حَمِدْتَ نَفْسَكَ بِمَا يَلِيْقُ مِنْ جَلَالِكَ وَ اَنْتَ الَّذِيْ اَثْنَيْتَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ وَ اَوْلِيَاءِ كَ وَ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ الْمُثْنٰى عَلَيْكَ بِحَمْدِ نَفْسِكَ اَزَلًا وَ اَبَدًا وَ اَنْتَ الْمَعْرُوْفُ لِمَنْ اِلْتِجَاءَ اِلَيْكَ دَائِمًا سَرْمَدًا اَسْاَلُكَ بِسِرِّ حَمْدِكَ النَّازِلِ فِيْ قُلُوْبِ اَهْلِ وُدِّكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ قُرْبَةً تَامَّةً وَ زُلْفَةً عَامَّةً وَ اَجْعَلْ اَعْمَالِيْ وَ اَخْلَاقِيْ حَمِيْدَةً وَ عَقَائِدِيْ صَحِيْحَةً وَ نَفْسِيْ بِكَ شَدِيْدَةً وَ اَزِدْنِيْ بِنُوْرِكَ الذَّاتِيْ حَتّٰى اَكُوْنَ مَائِلًا اِلَيْكَ فَانِيًا فِيْكَ بِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَقُّ الدَّائِمُ وَ الْمَلِكُ الْقَائِمُ

فصل 27: ساتواں طریقہ اسماء الٰہی کی پوشیدہ برکات

دلوں میں محبت، جن و انس کے شر سے حفاظت:

اللہ تعالیٰ کے دس اسماء اَلْحَکِیْمُ الرَّءُوْفُ الْوَدُوْدُ الْغَفُوْرُ الْحَنَّانُ اللَّطِیْفُ الْحَفِیْظُ الرَّقِیْبُ الْبَرُّ الشَّافِیْ کے خواص میں سے مائل کرنا، نفرت دور کرنا، دلوں میں محبت و مودت پیدا کرنا، رنج و غم زائل کرنا، جن و انس کے شر سے محفوظ رہنا، حیا کی پختگی، دین و بدن میں دوام، صحت اور بھلائیوں کا حاصل ہونا شامل اور داخل ہے۔

توبہ قبول ہونے کا عمل:

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَلْحَکِیْمُ الرَّءُوْفُ توبہ کی قبولیت اور گناہوں سے معافی کے لئے بہت مفید ہیں۔ گنہ گار ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے توبہ کی توفیق دیتا ہے اور مزید گناہوں سے اسے بچائے گا۔ اس اسم کے ساتھ اسم عَفُوٌّ کے نقش کو بھی لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے برائیاں بھی لوگوں کو اچھائیاں معلوم ہوتی ہیں۔

قبولیت دعا اور خلق میں مقبولیت:

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَلْوَدُوْدُ الْغَفُوْرُ توبہ کی قبولیت کے لئے بہت بڑے اہم ہیں۔ ان کے ذاکر پر خود بخود لوگوں کے دل مائل ہوں گے۔ جو شخص اسے دیکھے اس کا عاشق ہو جائے۔ اگر ان کے نقش کو باقاعدہ تحریر کرکے ہرن کی جھلی پر جمعہ کے دن زیادتی قمر میں لکھے اور اعداد کے موافق ان اسماء کا ذکر کرکے نقش کو اپنے بازو پر باندھے تو جن و انس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ ایک دفعہ ایک تاجر کو چور نے آگھیرا تاجر نے یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ پڑھ کر دعا کی جس پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس چور کے قتل کرنے کے لئے بھیجا چنانچہ اس فرشتہ نے آکر چور کو قتل کر دیا۔

لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہو:

اسم حَنَّانُ کے ذکر کرنے والے کی محبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتی ہے۔ جب اسم حَنَّانُ کو 140 مرتبہ پاک برتن پر لکھ کر انڈے کی سفیدی سے دھو کر آگ سے جلے ہوئے پر اسے ملے تو وہ فوراً اچھا ہو جائے گا۔ اس اسم کے ذکر سے گرم امراض میں بھی فائدہ ہوتا ہے۔

سختی اور غم دور کرنے کے لئے عمل:

اسم یَا لَطِیْفُ کا ذکر رنج و غم دور کرنے کے لئے بہت زود اثر ہے۔ سختی و رنج و غم میں اس کے ذکر سے یہ دور ہو جاتی ہیں۔ جو شخص ہمیشہ اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کی سختیاں جلد اس سے دور کر دیتا ہے۔ جو اسم لطیف کا لطف خفی ہے اور عقل کے ادراک سے پوشیدہ انعام ہے۔ کم از کم اس کا 160 بار ذکر کرنا چاہئے۔ جو اس کا نقش مربع کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے یا عقیق کی انگوٹھی پر لکھ کر پہنے تو سب لوگ اس پر مہربان ہو جائیں گے۔

جن و انس اور موذی جانوروں سے حفاظت:

اسم حَفِیْظٌ کے اعداد اور حروف چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرکے پہننے والے جن و انس اور موذی درندوں و جانوروں میں سے کوئی بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر طرح سے حفاظت میں رکھتا ہے۔

اسم رَقِیْبٌ میں دلوں کے نرم کرنے اور ان میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی عجیب و غریب تاثیر مضمر ہے۔ اس اسم کے ذاکر کے دل میں اللہ تعالیٰ سے حیاء پیدا ہوتا ہے۔ اس کا ظاہر و باطن ادب سے آراستہ ہوتا ہے۔ اسم اَلْبَرُّ کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ کی برکتیں

نازل ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جلد بھلائیاں آتی ہیں۔

امراض سے شفاء:

اللہ تعالیٰ کے اسم شافی میں بیماریوں سے شفاء پانے کی خاص تاثیر ہے۔ اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر عیب و نقص اور مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کا ذاکر ہر بیماری سے محفوظ رہتا ہے اور بیماریاں اس کے جسم میں نہیں آتیں۔ اگر مریض پر 422 بار اسم شَافِیُ پڑھ کر دم کریں اور سورہ فاتحہ سات بار پڑھ کر یہ دعا پڑھیں اور دم کریں تو مریض شفاء پاتا ہے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيُ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُ كَ يَا اللّٰهُ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَلَا اَلَمًا

میں نے محمود بن شاہ کو اس کا وظیفہ پڑھنے کے لئے کہا' وہ مرض جذام میں گرفتار ہو گیا تھا۔ تمام معالجوں نے اس سے نفرت کرتے ہوئے اس کے علاج سے انکار کر دیا۔ اس اسم کے ذکر کی برکت سے وہ پندرہ دن کے اندر تندرست ہو گیا۔ وہ ایسا ہو گیا جیسے یہ منحوس بیماری اسے کبھی ہوئی ہی نہیں تھی۔ جو شخص اسم شافی کے اعداد کا نقش بنا کر تین دن آب زمزم یا بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو منہ نہار پلائے تو اللہ تعالیٰ اسے شفاء دیتا ہے۔

اسم اَلْمُحْصِیُ عظیم اسم ہے اس میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام قملیائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم 148 صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں 148 مؤکل مامور ہیں۔ اسم اَلْمُحْصِیُ کی دعا یہ ہے:

يَا مُحْصِيُ اَنْتَ الَّذِيْ اَحْصَيْتَ اَنْفَاسَ الْخَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِيْ قَلَعْتَ مِنْ اَوْلِيَاءِ لَكَ سُبُلَ الْعَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَوْصَلْتَ اَهْلَ الْمَعْرِفَةِ اِلَى النُّوْرِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ هُوَ فَوْقَ بِعَمَةِ الْاَحْدَاقِ وَالْحُذَّاقِ وَاَنْتَ الْحَافِظُ لِجَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ الَّذِيْ تُحْصِيُ اَعْمَالَهُمْ وَ آجَالَهُمْ وَاَنْفَاسَهُمْ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ حَتّٰى يَغِيْبَ اَمْرٌ زَائِغٌ وَلَا يَضِيْعُ عِنْدَكَ سَعْيُ سَاعٍ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اَنْ تَرْزُقَنِيُ الْاِحْصَاءَ وَ حِفْظَ حَقَائِقِ الْاَسْمَاءِ وَالْوُصُوْلَ اِلٰى سِرِّهَا

اسماء عظام کے مؤکلوں کی تسخیر:

اللہ تعالیٰ کا اسم اَلْمُبْدِئُ عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام کھیائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم 56 صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں 56 مؤکل مامور ہیں۔ اسم اَلْمُبْدِئُ کی دعا یہ ہے:

يَا مُبْدِئُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ اَظْهَرْتَ سِرَّ الْوَحْدَةِ فِيْ قُلُوْبِ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَ رَفَعْتَ لِوَاءَ الْمَجْدِ فِيْ صُدُوْرِ اَهْلِ التَّجْرِيْدِ وَ نَصَبْتَ رَايَةَ الْمَعْرِفَةِ فِيْ فِيَا فِيْ عُقُوْلِ اَهْلِ التَّفْرِيْدِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمَا اَبْدَيْتَهُ فِيْ قَلْبِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَ بِمَا ثَبَّتَهُ فِيْ خَاتَمِ الْاَوْلِيَاءِ وَ بِمَا نَشَرْتَ فِيْ ذَاتِهِمَا مِنْ رَقَائِقِ الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ اَنْ تَرُدَّنِيْ اِلَيْكَ فِي الْاِبْتِدَاءِ وَالْاِنْتِهَاءِ وَاَنْ تُحْيِيَنِيْ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

اسم معید کی دعا:

اللہ تعالیٰ کا اسم اَلْمُعِيْدُ عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے حرفوں سے 2 حروف ہیں۔ اس کے خادم کا نام خصیائیل ہے۔ اس کے تحت چار افسر ہیں۔ ہر افسر 124 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 124 مؤکل مامور ہیں۔ اسم اَلْمُعِيْدُ کی دعا یہ ہے:

يَا مُعِيْدُ اَنْتَ الَّذِيْ دَعَوْتَ الْخَلَائِقَ فِي الْاَصْلَابِ وَالْاَرْحَامِ اِلٰى عِبَادَتِكَ وَاَنْتَ الَّذِيْ

اَعَدتَّهُمْ اِلٰی حَالَتِهِمُ الاوْلٰی بِقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ الْبَالِغَةِ لَكَ العِزُّ وَالثَّنَاءُ وَالرِّفْعَةُ وَالْبَهَاءُ وَاَنْتَ الْمُخْتَرِعُ الَّذِیْ لَكَ حِكْمَةُ الْبَدْءِ وَالْاِعَادَةِ وَمِنْكَ نَیْلُ الوَلَاءِ وَالْاِفَادَةِ اَسْاَلُكَ یَا فَاتِحَ كُلَّ حَیْرَانٍ تُنَوِّرُ اِبْتِدَائِیْ بِاِیْضَاحِ الْاِعَادَةِ وَاَنْ تُوْضِحَ مَسَرَّتِیْ مِنْكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

اسم محی کی دعا:

اسم اَلْمُحْیِ میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام کرائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت 68 صفیں ہیں اور ہر صف میں 68 مؤکل مامور ہیں۔ جو ہوا اور پانی پر متعین ہیں۔ اسم اَلْمُحْیِ کی دعا یہ ہے:

یَا مُحْیِیْ اَنْتَ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَ اَوْلِیَائِكَ بِنُوْرِ الْكَشْفِ وَالتَّجَلِّیْ وَكَمَّلْتَ اَذْوَاقَ اَنْبِیَائِكَ بِالْوَصْلِ وَالتَّجَلّٰی وَحَلَّیْتَ اَحْبَابَكَ بِتَحْلِیَةِ الْعِرْفَانِ اَحْسَنَ التَّجَلّٰی اَسْاَلُكَ بِحَیَاةِ وَجْهِكَ وَنَشْرِ رَحْمَتِكَ وَرَاْفَتِكَ وَبَسْطِ نِعْمَتِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ حَیَاةً طَیِّبَةً ذَاتِیَةً لَا اَمُوْتُ بَعْدَهَا وَاجْعَلْنِیْ حَیًّا فِی الدَّارَیْنِ وَاَشْهِدْنِیْ مَعْرِفَةَ الْكَوْنَیْنِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اسم ممیت کے مؤکل کی تسخیر:

اسم اَلْمُمِیْتُ میں اسم اعظم کے دو حروف بہم کرر ہیں۔ اس کے مؤکل کا نام فرطیائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم 490 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 490 مؤکل ہیں۔ اسم اَلْمُمِیْتُ کی دعا یہ ہے:

یَا مُمِیْتُ اَنْتَ الَّذِیْ اَمَتَّ اَعْدَائِكَ بِالْقَهْرِ صَبْرًا وَاَنْتَ الَّذِیْ اَهْلَكْتَ الْفَرَاعِنَةَ بِسَطْوَةِ غَضَبِكَ سِرًّا وَجَهْرًا وَاَنْتَ الَّذِیْ اَوْصَلْتَ مَنْ اَشْرَكَ بِكَ فِی النَّارِ حُكْمًا وَاَمْرًا وَ اَوْصَلْتَهُمْ اِلٰی مَا اَوْعَدتَّهُمْ فِی الْجَحِیْمِ وَالْعِقَابِ وَ نَاشَفْتَهُمْ غَضَبًا عَلَیْهِمْ فِیْ فُنُوْنِ الْحِسَابِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ وَ بِرِّكَ الْوَفِیِّ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِكَ وَ اَنْ تُمِیْتَ اَعْدَائِیْ بِنُوْرِ ظُهُوْرِكَ یَا مُمِیْتُ

اسم الحی کی دعا:

اللہ تعالیٰ کے اسم اَلْحَیُّ میں زندگی کے تعلقات معمول پر لانے کی بھرپور خصوصیات ہیں۔ اس کے مؤکل کا نام ہمیائیل ہے۔ یہ چار حکام پر رئیس ہے۔ ہر حاکم 18 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 18 مؤکل مامور ہیں۔ ذاکر کے پاس اس کا مؤکل آتا ہے۔ اسم اَلْحَیُّ کی دعا یہ ہے:

یَا حَیُّ اَنْتَ الَّذِیْ بَسَطْتَ الْحَیَاةَ فِی الْاٰفَاقِ وَ اَكْمَلْتَ سِرَّ اَنْبِیَائِكَ عَلَی الْاِطْلَاقِ وَ سَامَحْتَ اَهْلَ الْمَحَبَّةِ فِیْ یَوْمِ التَّلَاقِ وَ اَحْیَیْتَ حَیَاةَ الطُّلَّابِ بِحَیَاةِ مَعْرِفَتِكَ وَ اَمَتَّ نُفُوْسَ الْعُصَاةِ بِغَلَبَةِ سُلْطَانِ سَطْوَتِكَ وَ اَخْرَجْتَ نَبِیَّكَ وَ اَعْلَیْتَهُ فِیْ دَرَجَةِ عِلِّیِّیْنَ وَ قَوَّیْتَهُ بِاَخْذِ نَوَاصِی الْعَالَمِیْنَ وَ خَصَصْتَهُ بِاِسْمِ الْحَیِّ فِیْ اَمْكَنِ التَّمْكِیْنَ

اسم قیوم کے مؤکلوں کی تسخیر:

اللہ تعالیٰ کا اسم قَیُّوْمُ اسم عظیم ہے۔ اس کا مؤکل ہمیائیل ہے۔ یہ چار حاکموں پر رئیس ہے۔ ہر حاکم 156 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 156 مؤکل مامور ہیں۔ اسم اَلْقَیُّوْمُ کی دعا یہ ہے:

يَا قَيُّوْمُ اَنْتَ الَّذِيْ اَقَمْتَ اَعْمِدَةَ الْوُجُوْدِ وَ بَسَطْتَّ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ سِرَّ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَ اَوْصَلْتَ حَبِيْبَكَ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ تَابَعَهٗ اِلَى الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاَنْتَ الْمُتَوَلِّيْ لِجَمِيْعِ الْاُمُوْرِ الَّذِيْ تَقُوْمُ بِكَ الاشْيَاءُ كُلُّهَا وَاَنْتَ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ اَسْاَلُكَ بِسِرِّ قَيُّوْمِيَّتِكَ فِيْ خَلْقِكَ وَ بِجَهْرِ رَبُوْبِيَّتِكَ فِيْ مَظَاهِرِ سَنَابَرْقِكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ تَوَكُّلاً عَلَيْكَ عَلٰى نَعْتِ الصِّحَةِ وَالسِّدَادِ وَهُوَ تَوَكُّلُ الْمُرِيْدِ عَلَى الْمُرَادِ النَّافِعِ فِي الْمَبْدَءِ وَالْمَعَادِ

اسم الواجد کے مؤکل کی تسخیر:

اسم اَلْوَاجِدُ اسم عظیم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام طیائیل ہے۔ یہ چار حاکموں پر رئیس ہے۔ ہر حاکم 14 صفوں پر نگران ہے اور ہر صف میں 14 مؤکل مامور ہیں۔ اس کے ذکر کرنے والے پر مؤکل نازل ہوتا ہے۔ اس کی دعا یہ ہے:

يَا وَاجِدُ اَنْتَ الَّذِيْ اَوْجَدْتَّ نُوْرَ مَحَبَّتِكَ فِيْ قُلُوْبِ الْاَصْفِيَاءِ وَ اَوْدَعْتَ سِرَّ مَحَبَّتِكَ فِيْ سَرَائِرِ اَسْرَارِ الْاَنْبِيَاءِ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَظْهَرْتَ ضِيَاءَ جَمَالِكَ فِيْ مِرْاٰةِ اَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْوِصَالِ بِمَكَانِ الْبَهَاءِ وَ مَقَامِ الثَّنَاءِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وِجْدَانَ رُوْحِ نَفْسِكَ فِي الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ وَالْاِنْجِذَابَ اِلَيْكَ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ وَلَا تُحْوِجْنِيْ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَوِيُّ الْقَادِرُ

اسم اَلْمَاجِدُ میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام رقیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم 48 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 48 مؤکل مامور ہیں۔ اسم اَلْمَاجِدُ کی دعا یہ ہے:

يَا مَاجِدُ اَنْتَ الَّذِيْ اَوْجَدْتَّ النَّاسَ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ وَ اَوْجَدْتَّ كُلَّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ وَاَنْتَ الرَّبُّ الْمَاجِدُ الْمَعْبُوْدُ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ الظَّاهِرُ وَاَنْتَ الْوَاجِبُ الْوُجُوْدِ اِلٰى مُنْتَهَى الْغَايَاتِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ عَالِمٌ قَادِرٌ حَكِيْمٌ بَصِيْرٌ اَسْاَلُكَ بِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ وَاَجَلَّ اَقْسَامِكَ الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذِهِ الدَّارِ عَلٰى خَيْرٍ وَ اَيِّدْنِيْ بِتَاْيِيْدٍ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اسم اَلْوَاجِدُ اس اسم میں اسم اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام لطیائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم 15 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 15 مؤکل مامور ہیں۔ ذکر کرنے والے پر مؤکل نازل ہوتا ہے۔ اسم اَلْوَاجِدُ کی دعا یہ ہے:

يَا وَاجِدُ اَنْتَ الْوَاجِدُ فِيْ اَبَدِيَّتِكَ وَاَنْتَ الَّذِيْ وَحَدْتَّ نَفْسَكَ بِنَفْسِكَ فِيْ مَوَاطِنِ الْاَسْمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرٰى وَ بِمَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى الْمُسْتَوِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى عَرْشِكَ الَّذِيْ كَانَ عَلَى الْمَاءِ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَضِيَاءِ اَحَدِيَّتِكَ فِيْ ضَوْءِ سَنَا بَرْقِكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مَقْبُوْلاً مُوَفَّقًا بَيْنَ عِبَادِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

فصل 28: اسماء حسنٰی کے مفید و نافع اسرار اور آٹھواں طریقہ

دشمنوں پر غلبہ:

اسماء حسنٰی میں سے اَلْقَهَّارُ الشَّدِيْدُ الْمُذِلُّ الْمُنْتَقِمُ الْمُمِيْتُ الْقَائِمُ الْقَوِيُّ الْقَادِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الْمُقْتَدِرُ اسماء عزرائیل کے اوراد میں داخل ہیں۔ ان کے خواص و فوائد یہ ہیں کہ ان کے ذکر سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ وہ برباد ہو جاتے ہیں۔ ظالم لوگوں کے گھر تباہ ہو جاتے ہیں۔ ان کی قوت کمزور ہو جاتی ہے۔ ان کی باتوں میں اختلاف واقع ہو جاتا ہے۔ فساد کرنے والے ہلاک ہو جاتے ہیں اور باغی لوگوں پر غلبہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسماء کے ذاکر کو قوت و جلال اور عزت و ہیبت عنایت کرتا ہے۔

محبت کے لئے کامیاب عمل:

اسماء اَلْقَهَّارُ الشَّدِيْدُ کے ذکر کرنے والا جس کام کا ارادہ کرتا ہے وہ کام جلد پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے اور ہر شخص اس سے محبت اور خوف کرتا ہے۔ اگر ان کا نقش مکسر مربع کی صورت میں پاک چمڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے تو کوئی اس سے مقابلہ نہ کر سکے۔ جو مقابلہ کرے گا وہ مغلوب و مقہور ہو گا۔ اگر ان کے اعداد کا مخمس نقش بنا کر اپنی پیشانی پر باندھے تو جو بھی دیکھیں اس سے محبت کریں۔

ظالم و دشمن کی ہلاکت کے لئے عمل:

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَلْمُنْتَقِمُ الْمُذِلُّ میں ظالموں کے شہر تباہ و برباد کرنے اور ان میں باہم لڑائی ڈالنے کے زود اثر خواص ہیں۔ اگر ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے بعد ان اسماء کا اعداد کے موافق ذکر کریں اور کسی ظالم کے خلاف بددعا کریں تو ظالم کی اسی وقت گرفت ہو۔ اللہ تعالیٰ اس ظالم سے انتقام لیتا ہے اور ظالم ہلاک ہو جاتا ہے۔ اگر ان دونوں اسماء کے حروف جدا جدا کسی ظالم کے دروازے پر ہفتہ کے دن احتراق ماہ میں لکھیں تو ظالم سے نعمتیں زائل ہو جائیں گی اور وہ مصیبتوں میں پھنس جائے گا۔

شہوت، تکبر و غرور اور ورم طحال کا خاتمہ:

اسم مُمِيْتُ کے ذکر کرنے والی کی شہوتیں اور تکبر و غرور کی عادتیں جاتی رہتی ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو کھجوروں کی 521 گٹھلیوں پر اور ہر گٹھلی پر 6 بار پڑھ کر ان گٹھلیوں میں سے کسی پر شخص مطلوب کی شکل بنا کر اس پر نماز جنازہ پڑھے اور کہے یہ فلاں شخص ہے تو وہ شخص ہلاک ہو جائے گا مگر بلاجواز اور بغیر استحقاق کے نہ کرے ورنہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سخت گرفت ہو گی۔ تخلقیہ کا حاکم اسی طرح ہلاک ہوا۔ یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب اس نے صحابہ پر فوج کشی کی تھی۔ جو شخص نیلے رنگ کی ٹھیکری پر تکسیر کر کے اس کا نقش لکھ کر طحال پر باندھے تو آرام ہو۔

جسمانی قوت میں اضافہ:

جو شخص اسماء اَلْقَوِيُّ الْقَادِرُ کا ذکر کرے تو اس کے اعضاء میں بہت قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ جس قدر بوجھ اٹھائے کچھ مشقت و تکلیف معلوم نہ ہو گی۔ جو شخص ان کے اعداد کا نقش چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے پہنے تو اللہ تعالیٰ اسے بوجھ اٹھانے پر مدد دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اسماء ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الْمُقْتَدِرُ کا ذکر اگر مظلوم کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظالم سے انتقام لیتا ہے۔

تمام حاجتیں پوری ہوں:

اللہ تعالیٰ کے اسم اَلْاَحَدُ میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے موکل کا نام حیائیل ہے جس کے تحت چار قائد ہیں۔ ہر

قائد تیرہ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 13 مؤکل مامور ہیں۔ مؤکل ذاکر کے پاس آکر اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ اسم اَلْاَحَدُ کی دعا یہ ہے:

یَا اَحَدُ اَنْتَ الَّذِیْ وَحَدتَّ نَفْسَكَ لِنَفْسِكَ فِیْ مَوَاطِنِ الْاَشْیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ عَنْكَ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرٰی وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِكَ وَ ضِیَاءِ اَحَدِیَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ وَاحِدَ الشُّهُوْدِ مُنْفَصِلًا بِالْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الدَّیَّانُ

اسم اَلْفَرْدُ اسم عظیم ہے۔ س کے مؤکل کا نام بھیائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت 284 صفیں ہیں اور ہر صف میں 284 مؤکل مامور ہیں۔ اسم اَلْفَرْدُ کی دعا یہ ہے:

یَا فَرْدُ اَنْتَ الَّذِیْ تَفَرَّدتَّ فِیْ مُلْكِكَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَاَنْتَ الدَّائِمُ الْبَاقِیْ بِالصَّمَدَانِیَّةِ اِلَیْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اِعْتَصَمْتُ وَعَلٰی فَضْلِكَ وَجُوْدِكَ اِعْتَمَدتُّ لَیْسَ لَكَ فِیْ مُلْكِكَ شَرِیْكٌ وَلَا وَزِیْرٌ وَلَا مُدَبِّرٌ وَلَا مُشِیْرٌ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَسْاَلُكَ اَنْ تُجْرِیَ عَلٰی یَدِیْ وَ لِسَانِیْ قَضَاءَ الْحَوَائِجِ لِلْخَلْقِ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ بِفَضْلِكَ عَنِ الْمُوْبِقَاتِ وَالْعَثَرَاتِ اِنَّكَ وَلِیُّ الْخَیْرَاتِ وَدَافِعُ الشُّبُهَاتِ

<u>دنیا والوں سے بے پرواہ ہو جائے:</u>

اسم اَلصَّمَدُ اسم عظیم ہے۔ اس کے مؤکل کا نام نوریائیل ہے۔ اس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس 134 صفوں پر حاکم ہے اور ہر صف میں 134 مؤکل مامور ہیں۔ اسم اَلصَّمَد کی دعا یہ ہے:

یَا صَمَدُ اَنْتَ الَّذِیْ یُصْمَدُ اِلَیْكَ فِی الْحَوَائِجِ وَالْمُلْتَجٰی اِلَیْكَ فِی الْكُرُوْبِ وَالشَّدَائِدِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُعْطِیْ وَ تَمْنَعُ مِنْ فَضْلِكَ عَوَائِدَ الْفَوَائِدِ اَسْاَلُكَ بِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ خَلْقِكَ وَ اِفْتِقَارِهِمْ اِلَیْكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ بِمَقْصَدِ الْعِبَادِ فِی الْمُهِمَّاتِ وَ اَنْ تُجْرِیَ عَلٰی لِسَانِیْ وَیَدِیْ قَضَاءَ الْحَاجَاتِ وَ تَعْصِمَنِیْ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ اِنَّكَ اَنْتَ دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ

اسم اَلْقَادِرُ میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام صلیائیل ہے۔ اس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس 305 صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں 305 مؤکل ہیں۔ اسم اَلْقَادِرُ کی دعا یہ ہے:

یَا قَادِرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَنْفَذْتَ قُدْرَتَكَ فِیْ كُمُوْنِ الْمَوَاتِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ مُرَادَكَ بِتَبْدِیْلِ السَّیِّاٰتِ بِالْحَسَنَاتِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِلْمُتَفَرِّقَاتِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِعَظِیْمِ الْاٰیَاتِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ قَادِرًا عَلٰی دَفْعِ الزَّلَّاتِ اِنَّكَ الْمُنَزَّهُ عَنِ التَّحَیُّزِ وَالْجِهَاتِ

اسم اَلْمُقْتَدِرُ اسم عظیم ہے۔ اس کا خادم بجنیائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم 44 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 44 مؤکل ہیں۔ اسم مُقْتَدِرُ کی دعا یہ ہے:

یَا مُقْتَدِرُ اَنْتَ الَّذِیْ جَمَعْتَ بَیْنَ اَحْبَابِكَ فِیْ دَارِ الرِّضْوَانِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَجْلَیْتَ مِرْاٰةَ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَیْكَ لِظُهُوْرِ سِرِّ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ اَسْاَلُكَ بِعَظِیْمِ قُدْرَتِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیَ الْوُصُوْلَ اِلٰی سَنَابِرِكَ

وَالثُّبَاتَ تَحْتَ قِيَادِ رُؤْيَتِكَ وَاَحْيِنِيْ لَكَ دَائِمًا لِاَكُوْنَ بِوَفَاءِ حَقِّكَ لَكَ قَائِمًا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اسم اَلْمُقَدِّمُ اسم عظیم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں۔ اس کے مؤکل کا نام تمیائیل ہے۔ اس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس 184 صفوں پر حاکم ہے اور ہر صف میں 184 مؤکل ہیں۔ ذاکر پر مؤکل نازل ہوتا ہے۔ اسم اَلْمُقَدِّمُ کی دعا یہ ہے:

يَا مُقَدِّمُ اَنْتَ الَّذِيْ قَدَّمْتَ اَهْلَ الْوَلَايَةِ اِلٰى دَارِالْخُلُوْدِ وَ فَهَّمْتَهُمْ اَسْرَارَ مَرَاتِبِ الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ وَ نَوَّرْتَ بَصَائِرَهُمْ لِرُؤْيَةِ آثَارِ تَجَلِّيَاتِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ اَسْاَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ الْمُنْبَثَّةِ عَلٰى اَهْلِ بَرِّكَ وَ بَحْرِكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مُقَدَّمًا فِي الْخَيْرَاتِ سَابِقًا اِلَيْكَ عَلٰى جَوَادِ الْمَعَارِفِ وَالطَّاعَاتِ مُقْبِلاً عَلَيْكَ فِيْ اَسْرَعِ الْاَوْقَاتِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَقَالِيْدُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَاتِ وَ بِقُدْرَتِكَ مَقَالِيْدُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ السَّعَادَاتِ وَالشَّقَاوَاتِ

مختلف اسماءِ الٰہی کے مؤکلوں کی تسخیر

اللہ تعالیٰ کا اسم اَلْمُؤَخِّرُ اسم عظیم ہے۔ اس کے مؤکل کا نام جبرائیل ہے۔ یہ چار قائدوں پر رئیس ہے۔ ہر قائد کے تحت 846 صفیں ہیں اور ہر صف میں 846 مؤکل مامور ہیں۔ اسم مُؤَخِّرُ کی دعا یہ ہے:

يَا مُؤَخِّرُ اَنْتَ الَّذِيْ اَخَّرْتَ رَحْمَتَكَ لِاَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَ نَشَرْتَ وَاحِدَةً لِوَضْعِ التَّرَاحِمِ بَيْنَ اَهْلِ الْاَرْضِ وَالشَّهَادَةِ وَاَنْتَ ذُوالْقُوَّةِ وَالْاِقْتِدَارِ وَاَنْتَ الَّذِيْ تُوْجِدُ الشَّيْءَ كَمَا تُحِبُّ وَ تَخْتَارُ وَ تُقَدِّمُ مَنْ تَقَدَّمَ وَ تُؤَخِّرُ مَنْ تَاَخَّرَ بِوَاسِطَةِ الْاَقْدَارِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِتَقْدِيْمِ كُلَّ مُقَدَّمٍ وَ تَاْخِيْرِ كُلِّ مُؤَخَّرٍ التَّقَدُّمَ فِيْ كُلٍّ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الَّذِيْ اَشْكَلَ فَتَحَيَّرَ وَ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِلَطَائِفِ رَحْمَتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ صَحِيْحًا مِنَ الْاَسْقَامِ ثِقَةً عَلٰى تَوَالِي الْاَنْعَامِ وَارْزُقْنِيْ اَحَاطَةَ الْكُبْرٰى وَالنُّوْرَ الْاَبْهٰى وَالسِّرَّ الْاَسْنٰى يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنَّعْمَاءِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اسم اَلْاَوَّلُ اسم عظیم ہے۔ اس کے مؤکل کا نام دردیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت 37 صفیں ہیں اور ہر صف میں 37 مؤکل مامور ہیں۔ اسم الاول کی دعا یہ ہے:

يَا اَوَّلُ اَنْتَ الَّذِيْ ظَهَرَتْ بِكَ الْاَوَائِلُ وَاَنْتَ الَّذِيْ سَبَقَ وَجُوْدُكَ كُلَّ الْقَبَائِلِ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ الْمَوَاهِبَ فِي الْاَبَاكِرِ وَالْاَصَائِلِ وَاَنْتَ السَّابِقُ الَّذِيْ مَا كَانَ مَعَكَ غَيْرُكَ وَلَا اِنْقِضَاءَ لِجُوْدِكَ وَ بِقَائِكَ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ فَوْقَ خَلْقِكَ وَالْقَادِرُ عَلَيْهِمْ بِحَقِّكَ وَالْعَالِمُ الْمُدَبِّرُ لِاَحْوَالِهِمْ وَالْمُتَصَرِّفُ فِيْ اَفْعَالِهِمْ وَاَقْوَالِهِمْ لَكَ الْعِزُّ وَالْجَبَرُوْتُ وَالْبَقَاءُ وَبِفَضْلِكَ اَعْيَانُ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ اَسْاَلُكَ بِسِرِّ اَوْلِيَائِكَ فِي الْخَلْقِ اَنْ تَرْزُقَنِيَ السَّابِقَةَ فِي الْخَيْرَاتِ وَ وُجُوْدِ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ

اسم اَلْاٰخِرُ اسم عظیم ہے اس کے مؤکل کا نام وحیائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت 801 صفیں ہیں اور

ہر صف میں 801 مؤکل ہیں۔ اسم اَلْآخِرُ کی دعا یہ ہے:

يَا آخِرُ اَنْتَ الَّذِىْ اَخْرَجْتَ آجَالَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ اِلٰى وَقْتِهٖ وَاَنْتَ الَّذِىْ اَخَّرْتَ عَنْ قَلْبِ كُلِّ طَالِبٍ لَكَ مَا اِنْكَمَنَ مِنْ غَضَبِكَ وَ مَقْتِكَ وَاَنْفَذْتَ بِنُوْرِكَ الْجَامِعِ عِنْدَ اِنْقِضَاءِ اَجَلِهٖ وَالْخَوْفِ مِنْ زَمَنِهٖ اَسْاَلُكَ بِدَقَائِقِ الْمَعْرِفَةِ الموحدةِ فِىْ سِرِّ اَحَدِيَّتِكَ وَ بِلَطَائِفِ الْمَعْرِفَةِ الْمَخْزُوْنَةِ فِىْ اَوْلِيَائِكَ اَنْ تَجْعَلَنِىْ خَبِيْرًا بِعَاقِبَةِ اَمْرِىْ وَارْزُقْنِىْ جُوْدًا جَامِعًا مُحِيْطًا بِدَقَائِقِ حَقَائِقِ سِرِّىْ وَجَهْرِىْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اسم اَلظَّاهِرُ اسم عظیم ہے۔ اس کے مؤکل کا نام عمیائیل ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم 1106 صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں 1106 مؤکل ہیں۔ مؤکل ذکر کرنے والے پر نازل ہوتا ہے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے:

يَا ظَاهِرُ اَنْتَ الَّذِىْ اَظْهَرْتَ الظَّوَاهِرَ وَ اَعْلَنْتَ الْبَوَاطِنَ وَاَنْتَ اَعْلَنْ مِنْهَا بَسَطْتَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَ تَعْلَمُ الْمَكْنُوْنَاتِ وَجَمَعْتَ الْكَائِنَاتِ لاخفاءِ سِرِّكَ الْمَصْنُوْنِ اَسْاَلُكَ بِبديعِ فِطْرَتِكَ وَلَوَامِعِ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِىْ ظَاهِرًا فِىْ كُلِّ اَمْرٍ وَاجْعَلْ لِىْ مِنْ اَمْرِكَ الْبَالِغِ اَمْرًا وَاَيِّدْنِىْ بِقُدْرَتِكَ وَ اَبْرِزْلِىْ مِنْ عُسْرِىْ يُسْرًا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ

اسم اَلْبَاطِنُ کے مؤکل کا نام ملیائیل ہے۔ وہ چار قائدوں پر رئیس ہے۔ ہر قائد 62 صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں 62 مؤکل ہیں۔ اسم باطن کی دعا یہ ہے:

يَا بَاطِنُ اَنْتَ الَّذِىْ اَبْطَنْتَ سِرَّ النُّبُوَّاتِ فِى الْوِلَايَاتِ وَ اَظْهَرْتَ مِنْ بَيْنِهِمَا سِرَّ الْمُكَاشَفَاتِ وَ حَقَائِقِ التَّنَزُّلَاتِ فِىْ قُلُوْبِ اَرْبَابِ الْخَلْوَاتِ بِمَكْنُوْنَاتِ الضَّمَائِرِ وَ سَرَائِرِ بَصَائِرِ الشَّعَائِرِ اَنْ تَرْزُقَنِىْ اِلاطِّلَاعَ التَّامَ وَالْكَشْفَ الْعَامَ عَلٰى بَوَاطِنِ مَكْنُوْنِ اَمْرِهٖ وَ تَوَلَّنِىْ بِقُوَّتِكَ التَّامِةِ الْاَبْرَزِ مِنْ غَيْبِ الْغُيُوْبِ سِرًّا مَصُوْنًا وَاجْعَلْنِىْ عَزِيْزًا عِنْدَكَ وَ عِنْدَ مَنْ اَقْبَلَ عَلَيْهِ وَاَصْلًا لِقُلُوْبِهِمْ وَاَسْرَارِهِمْ اَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ مُظْهِرُ اَنْوَاعِ الْكَائِنَاتِ بِالْكَافِ وَالنُّوْنِ

اسم اَلْوَالِىُ اسم عظیم ہے۔ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے مؤکل کا نام اصیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس کے تحت 47 کمک ہیں اور ہر صف میں 47 مؤکل ہیں۔ اسم اَلْوَالِىُ کی دعا یہ ہے:

يَا وَالِىُ اَنْتَ الَّذِىْ تَوَلَّيْتَ اَمْرَ الْبَرِيَّةِ وَكَمَّلْتَ ذَوَاتَهُمْ بِرَفْعِ الْبِنْيَةِ وَ اَوْصَلْتَ كُلَّ مَخْلُوْقٍ لِمَا خَلَقْتَهٗ مِنَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ الْوِلَايَةَ الْكُبْرٰى وَالْحِكْمَةَ الْعُلْيَا وَالنُّوْرَ الْاَبْهٰى وَالْوُصُوْلَ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَارْزُقْنِىْ رُؤْيَةَ حَقَائِقِ الْاَشْيَاءِ بِكَشْفِ مَنَازِلِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَنْبَاءِ اِنَّكَ جَزِيْلُ الْخَيْرِ وَالنَّعْمَاءِ

اے والی تیری ذات وہ ہے جو مخلوق کے امر کی مالک ہے تو نے ان کی ذوات کو بنیاد کے بلند کرنے کے ساتھ مکمل کیا اور ہر مخلوق کو ملایا جو کچھ تو نے بلند مواہب سے پیدا کیا اے اللہ میں تجھ سے ولایت کبریٰ' بلند حکمت' روشن نور اور مسجد اقصیٰ تک پہنچنے کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے انبیاء علیہم السلام کی منازل کے کشف کے ساتھ اشیاء کے حقائق کی رویت کا رزق دے۔ بے شک تو بڑی بھلائی اور نعمت والا ہے۔

اسم مُتَعَالٌ اسم عظیم ہے۔ اس کے مؤکل کا نام معیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس کے تحت 541 صفیں ہیں اور ہر صف میں 541 مؤکل مامور ہیں۔ اسم مُتَعَالِی کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ فَتَحْتَ طُرُقَ الْهِدَایَةِ وَ عَرَفْتَ اَوْلِیَاءَ كَ اَسْرَارَ الْكَشْفِ وَالْفَتْحِ وَالدِّرَایَةِ وَنَوَّرْتَ بَصَائِرَ اَهْلِ الْعِرْفَانِ وَ خَلَّصْتَهُمْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْغَوَایَةِ اَسْئَالُكَ بِعُلُوِّ شَانِكَ وَ قُوَّةِ سُلْطَانِكَ وَ اسْتِیْلَاءِ اَمْرِكَ وَ بُرْهَانِكَ اَنْ تَعْرِفَنِیْ حَضِیْضَ الا انْسِفَالِ اِلٰی فَلْقِ الْجَمْعِ وَالْكَمَالِ وَ اَیِّدْنِیْ بِاَحْسَنِ النَّوَالِ وَ حَقِّقْ مَنَاهِجَ بَوَاطِنِ الْوِصَالَ اِنَّكَ اَنْتَ الْحُسْنُ الْفَعَّالِ

اسم اَلْبَرُّ میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ اس کے مؤکل کا نام قیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ہر افسر کے پاس 202 صفیں ہیں اور ہر صف میں 202 مؤکل مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے:

یَا بَرُّ اَنْتَ الَّذِیْ اَحْسَنْتَ لِكُلِّ مَخْلُوْقٍ بِقُدْرَتِكَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ اَخْفَیْتَ كُلَّ نَاقِصٍ وَاَخْفَیْتَ اَمْرَهُ فِیْ اَمْرِكَ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُتَفَضِّلُ عَلٰی مِنْ اَقْبَلَ عَلَیْكَ بِخُلُوْصِ الْاِیْمَانِ رَاجِعًا اِلَیْكَ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْصِمُ الْبُغَاةَ وَ تَشَدِّدُ الْعِقَابَ عَلَی الطُّغَاةِ وَتَعْفُوْ عَنِ الْمُذْنِبِیْنَ وَ تُبَدِّلُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنَاتٍ ذُوالرَّاْفَةِ فِیْ حَقِّ الرَّافِیْنَ وَالرَّحْمَةِ فِیْ حَقِّ الطَّالِبِیْنَ وَالْعِزَّةِ وَالْكِبْرِیَاءِ فِیْ حَقِّ الْاٰبِیْنَ اِلَیْكَ وَالرَّاجِعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

فصل 29: اسماء الٰہی کے پوشیدہ تصرفات اور نواں طریقہ

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَلْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ الْمُحْسِنُ الْجَوَّادُ الرَّافِعُ الْبَاسِطُ الْغَافِرُ الْمُجِيْبُ السَّمِيْعُ کے خواص یہ ہیں کہ ان کا ذاکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے سرشار اور اس کے فضل و احسان میں رہتا ہے۔ اس کی ہمت علم و فہم میں ترقی ہوتی ہے۔ عیب پوشیدہ رہتے ہیں اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اس کی تمام حاجتیں جلدی پوری ہوتی ہیں۔ اس کے عقل' قوت ایمانی' جودت' فہم' نعمتوں کے حفظ اور الہام شکر میں زیادتی ہوتی ہے۔

ہر حاجت پوری ہو:

اللہ تعالیٰ کے اسماء اَلْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ دونوں عظیم اسم ہیں۔ جو ان دونوں اسماء کا ذکر کرے پھر اللہ تعالیٰ سے جو مانگے وہ اسے پردہ غیب سے مل جاتا ہے۔ اسماء اَلْمُحْسِنُ الْجَوَّادُ کا ذاکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل و انعام میں سرشار رہتا ہے اسے خیر و برکت حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کا نقش مکسر کرکے ایک عمدہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے اخلاق و آداب درست ہوں۔ اس کا نفس بہتر ہوگا۔ اس کا ذکر اس کے لئے مناسب و مفید ہے جو کنجوس ہو کیونکہ اس کے ذکر سے کنجوسی کی عادت دور ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اسے اچھے اخلاق عنایت کرے گا۔

ہمیشہ خوشحال رہنے کا عمل:

اللہ تعالیٰ کے اسماء الرَّافِعُ الْبَاسِطُ بہت عظیم نام ہیں۔ یہ دونوں اسماء ملائکہ عرش کا وظیفہ ہیں۔ ان اسماء کے ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ علمی' جسمانی اور مالی قوت و ترقی دیتا ہے۔ اس کے مرتبے کو بلند کرتا ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کو سونے کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے پہنے تو ہمیشہ خوشحال رہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء اَلْمُجِيْبُ السَّمِيْعُ بہت عظیم نام ہیں۔ ان دونوں اسماء کے ذکر کرنے والا اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگے فوراً قبول ہوتی ہے۔

قبولیت دعا کا عمل:

جو شخص اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر اَلْمُجِيْبُ اور دائیں پر السمیع لکھے پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگے فوراً قبول ہوگی۔ اسم اَلْمُجِيْبُ اور اَلسَّمِيْعُ دونوں اسماء کا ذاکر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے وہ اسے عنایت کرتا ہے۔ اس کے خواص بہت جلد ظاہر ہوتے ہیں۔ اسم التَّوَّابُ کے مؤکل کا نام ہکائیل ہے۔ وہ چار پر رئیس ہے۔ ہر ایک کے تحت 409 صفیں ہیں اور ہر صف میں 409 فرشتے مامور ہیں۔ دعائے اسم تَوَّابُ یہ ہے:

يَا تَوَّابُ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلٰى مَنْ تَابَ وَالْمُقَرِّبُ لِمَنْ اَنَابَ وَاَنْتَ الَّذِىْ يَثْبُتُ نُوْرُ كَرَمِكَ عَلٰى قُلُوْبِ الطُّلَّابِ وَاَنْتَ الَّذِىْ اَحْيَيْتَ اَرْوَاحَ اَهْلِ الرُّوْحِ وَالْمَآبِ حَتّٰى رَجَعُوْا اِلَيْكَ وَهَادُوْا اِلَيْكَ بِسَرَائِرِهِمْ وَ تَابُوْا اِلَيْكَ بِقُلُوْبِهِمْ وَ مَالُوْا اِلَيْكَ بِظَوَاهِرِهِمْ مِنْكَ الْخَوْفَ وَالتَّائِيْدِ وَاِلَيْكَ مَآلُ الْقَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ التَّوْبَةِ وَ ضِيَاءِ الْاَوْبَةِ وَكَمَالَ الرَّافَةِ وَالرَّحْمَةِ اَنْ تَرْزُقَنِىْ الْاِيَابَ اِلَيْكَ سِرًّا وَ جَهْرًا وَالْوُقُوْفَ لَدَيْكَ حُكْمًا وَاَمْرًا وَاحْفِظْنِىْ بِكَرَمِكَ حَتّٰى لَا اَنْقَهِرَ اِلٰى مَحَالِ التَّفْرِقَةِ عَقْبًا وَقَهْرًا وَاجْبِرْنِىْ بِنَظْرَةٍ مِنْكَ لِاَنَالَ بِسِرِّ قَوْلِكَ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا

اللہ تعالیٰ کا اسم اَلْمُنْتَقِمُ اسم اعظم ہے اور اسم اعظم سے اس کا ایک حرف ہے جس کے مؤکل کا نام عیائیل ہے۔ اس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ان میں سے ہر ایک 230 صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں 230 فرشتے ہیں۔ اسم مُنْتَقِمُ کی دعا یہ ہے:

يَا مُنْتَقِمُ اَنْتَ الَّذِیْ قَهَرْتَ الْجَبَابِرَةَ وَ كَسَرْتَ الْفَرَاعِنَةَ بِالْفَنَاءِ وَالزَّوَالِ اَسْاَلُكَ بِاَسْرَارِ اَنْوَارِ الْوِصَالِ فِیْ مَقَامِ الامْتِثَالِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَ تَعْصِمَنِیْ مِنْ نَظْرَةِ الْاِنْتِقَامِ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْاِنْعَامِ وَاَنْ تَتَوَلَّنِیْ عِنْدَكَ قَابِلاً بِسِرِّ السَّلَامِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اسم عَفُوٌّ عظیم اسم ہے۔ اس کا مؤکل منیائیل ہے۔ وہ چار قائدوں پر رئیس ہے۔ ہر قائد کے تحت 156 صفیں ہیں اور ہر صف میں 156 مؤکل مامور ہیں۔ اسم عَفُوٌّ کی دعا یہ ہے:

يَا عَفُوُّ اَنْتَ الَّذِیْ كَشَفْتَ عَنْ اَحْبَابِكَ الْكَدْرَةَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَزَلْتَ عَنْ طُلَّابِ جَنَابِكَ الْمُوْبِقَاتِ وَالْعَثْرَةَ وَاَنْتَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بَصَائِرَهُمْ مِنْ حِيْنَ اِخْرَاجِ الذُّرَّةِ لَكَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاءُ وَالْجُوْدُ وَالْبَقَاءُ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِجَلَائِلِ نِعَمِكَ وَ جِرْيَانِ قَلَمِكَ وَ مَكْنُوْنَاتِ دَقَائِقِ رَقْمِكَ اَنْ تَمْحُوَنِیْ بِكَ وَاَنْ تُحْيِيَنِیْ لَكَ وَلَا تُحْوِجْنِیْ لِاَحَدٍ غَيْرِكَ فِیْ بَرِّكَ وَ بَحْرِكَ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ بَقَاءً عَاجِلاً وَ فِكْرًا عَالِمًا وَ عِلْمًا نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اسم رَؤُفٌ اسم عظیم ہے۔ اس میں ایک حرف اسم اعظم کے حروف میں سے ہے۔ اس کے مؤکل کا نام ھمیائیل ہے۔ وہ چار قائدوں پر رئیس ہے۔ ہر قائد کے تحت 286 صفیں ہیں اور ہر صف میں 286 بزرگ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم بزرگ کی دعا یہ ہے:

يَا رَءُوْفُ اَنْتَ الَّذِیْ مَنَنْتَ عَلٰی اَحْبَابِكَ بِحَيَاةِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَ مَنَحْتَهُمْ جَلَائِلَ اَنْوَاعِ الْخَيْرِ وَالسِّيَادَةِ وَاَدْخَلْتَهُمْ بِتَاْيِيْدِكَ دَارَ السَّعَادَةِ وَكَمَّلْتَ ذَوَاتَهُمْ بِالْمَعْرِفَةِ وَالشَّهَادَةِ اَسْاَلُكَ بِدَقِيْقِ عِلْمِكَ وَجَلِيْلِ حِلْمِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ رَءُوْفًا بِالْعِبَادِ وَاحِدًا لِاَفْرَادِ مُقْبِلاً عَلَيْكَ بِكَ يَوْمَ التَّنَادِ وَلَا تُحْوِجْنِیْ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ سِوٰی نَبِيِّكَ بِالْاِنْفِرَادِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ الْمَقَامَ وَالْقَرَارَ فِیْ اَقْدَسِ الْبِلَادِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الدَّاعِیْ لِلْعِبَادِ يَوْمَ التَّنَادِ

اللہ تعالیٰ کا اسم مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اسم اعظم ہے۔ اس کے مؤکل کا نام رومیائیل ہے۔ وہ چار قائدوں پر رئیس ہے۔ ہر قائد کے تحت 212 صفیں ہیں اور ہر صف میں 212 فرشتے ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے:

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَكْتَ اَزِمَّةَ رِقَابِ الْخَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَوْجَدْتَهُمْ مِنَ الْعَدَمِ قَيَّدْتَهُمْ بِالْعَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ نَثَرْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ خَزَائِنِكَ وَاِحْسَانِكَ عُلُوْمًا فَعَرَفُوْا بِهَا كَشْفَ الطَّرِيْقِ وَالْحَقَائِقِ لَكَ نُفُوْذُ الْمَشِيْئَةِ وَالْاِرَادَةِ وَالْاِحَاطَةِ بِمَا هُوَ الْمُرَادُ فِیْ عَوَالِمِ نِعَمِكَ بِنُوْرِ الْعِبَادَةِ وَالنَّزَاهَةِ تَنَزَّهْتَ فِیْ ذَاتِكَ وَ تَكَرَّمْتَ فِیْ صِفَاتِكَ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمُلْكِكَ الدَّائِمِ وَجَلَالِكَ الْقَائِمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ نَافِذًا لِاَمْرِكَ فِی الْمَهَالِكِ قَادِرًا عَلٰی حِفْظِ نَفْسِیْ وَحِفْظِ حِسِّیْ فِی الْمَهَالِكِ وَانْصُرْنِیْ عَلَی الْاَعْدَاءِ وَقَوِّنِیْ بِتَوَاتُرِ الْاٰلَاءِ لِاَنَالَ مِنْكَ حَقَائِقَ الْاَسْرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

اسم مُقْسِطُ کے اندر اسم اعظم کا ایک حرف ہے اس کا قائد ہلیائیل ہے۔ وہ چار قائدوں پر رئیس قائد ہے ہر قائد کے تحت 209 صفیں ہیں۔ ہر صف میں 209 فرشتے ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے:

يَا مُقْسِطُ اَنْتَ الَّذِىْ عَدَلْتَ بَيْنَ الْبَرَايَاتِىْ خَلْقِهِمْ ذَاتًا وَّ صِفَاتًا وَّاَنْتَ الَّذِىْ وَصَلَ فَضْلُكَ اِلٰى كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَّنَالَ حَظَّهُ بِالْكِمَالِ وَالْوَقَارِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِىْ الْعَدْلَ فِى الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ عِنْدَ الْعَارِفِيْنَ وَالْجُهَّالِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ

اسم اَلْجَامِعُ میں ایک حرف اسم اعظم کا ہے۔ اس کا قائد موکل رقیائیل ہے۔ وہ 114 صفوں کا قائد ہے۔ ہر صف میں 114 فرشتے ہیں۔ اس کی دعا یہ ہے:

يَا جَامِعُ اَنْتَ الَّذِىْ جَمَعْتَ بَيْنَ الذَّرَّاتِ عَلٰى ظُهُوْرِ خَلْقِكَ يَوْمَ الْمِيْثَاقِ ثُمَّ بَتَّهُمْ بِالْاَخْذِ عَلَيْهِمْ بِالْاَوَّلِ وَالْاِطْلَاقِ وَاَنْتَ الَّذِىْ اَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْوُجُوْدِ الْعِلْمِىِّ الْكَائِنِ بِالْقَهْرِ وَالشِّقَاقِ اَسْئَلُكَ لِسِرِّمَا اَوْدَعْتَهُ مِنْ حَقَائِقِ الصِّفَاتِ وَالْاَخْلَاقِ اَنْ تَجْمَعَ شَمْلِىْ بِكَ يَوْمَ التَّلَاقِ وَاَنْ تُظْهِرَ فِىْ عَلٰى فَوَآئِدِ حِكَمِ قَوْلِكَ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ وَلَا تُخَيِّبْ رَجَآئِىْ بِاِقْبَالِىْ عَلَيْكَ وَ وَتُوْفِىْ لَدَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْخَلَّاقُ

اسم اَلْغَنِىُّ ایک حرف اس میں اسم اعظم کا ہے۔ اس کا رئیس زمیائیل ہے۔ یہ چار قائدوں کا حکم ہے۔ ہر قائد کے محکوم 1060 فرشتے ہیں۔ دعا یہ ہے:

يَا غَنِىُّ اَنْتَ الْمُغْنِىْ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَادِرٌ عَلٰى قَهْرِ كُلِّ شَىْءٍ وَّكُلِّ قَوِىٍّ وَّاَنْتَ الْاٰخِذُ بِنَاصِيَتِهٖ كُلِّ عَلِىٍّ وَالْمُعْطِىْ جَلَآئِلَ نِعَمِكَ لِكُلِّ مَخْلُوْقٍ اَسْئَالُكَ بِمَا فِيْهِ فَتْحٌ وَّ نَصْرٌ اَنْ تَقْوِيْنِى بِحَيَاتِكَ الْاَزَلِيَّةِ حَتّٰى اٰيَفَ لَدَيْكَ عَلٰى يَوْمِ التَّوَكُّلِ وَالْاِفْتِقَارِ وَانْصُرْنِىْ عَلٰى دَفْعِ مَا يَمْنَعُنِىْ عَنْكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

اسم اَلْمُغْنِىُّ ایک حرف اس میں اسم اعظم کا ہے۔ اس کا رئیس ہیائیل ہے۔ چار قائد اس کے محکوم ہیں۔ ہر قائد کی 11 صفیں ہیں۔ ہر صف کے اندر 1100 فرشتے ہیں۔ اس کے ذاکر کے پاس موکل آتا ہے۔ دعا یہ ہے:

يَا مُغْنِىْ اَنْتَ الْمُدَبِّرُ لِاُمُوْرِ الْخَلَآئِقِ وَ مُتَوَلِّيْهَا وَاَنْتَ الْمُخْرِجُ ذَوَاتَهُمْ مِنْ يَمِّ الْعَدَمِ وَ مُوَلِّيْهَا بَعْدَ تَدْبِيْرِكَ وَ جَمَعْتَ بَيْنَهُمْ فِى الْبَرْزَخِ الْاَدْنٰى بِاَفْعَالِهِمْ وَ صِفَاتِهِمْ نَصَرْتَ الْمَظْلُوْمَ وَاَضَفْتَ اِلٰى رِضَآءِ الْمَظْلُوْمِ رِضَآءَ الظَّالِمِ اَلَّفْتَ بَيْنَ الْمُتَقَابِلَاتِ وَالْمُتَبَايِنَاتِ وَالْمُتَضَادَّاتِ الَّتِىْ لَا تَعَلُّقَ لَهٗ لِغَيْرِهٖ لَا فِىْ ذَاتِهٖ وَلَا فِىْ صِفَاتِهٖ وَلَا فِىْ اَفْعَالِهٖ وَاَنْتَ الْمُغْنِىْ بِعِنَايَتِكَ مِنْ طَلَبِ قَضَآءِ الْحَاجَاتِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالنِّيَّاتِ وَمُصَرِّفَ الْاُمُوْرِ اِلَى النَّوَاحِىْ وَالْجِهَاتِ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِىْ حُسْنَ التَّدْبِيْرِ وَالْمُعَامَلَاتِ وَاَنْ تَجْعَلَنِىْ عَدْلًا فِى الْاِنْصَافِ جَامِعًا بَيْنَ الْمُضَافِ اِلَيْهِ وَالْمُضَافِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اسم اَلْمَانِعُ ایک حرف اس میں اسم اعظم کا ہے۔ اس کا رئیس رمیائیل ہے۔ چار قائد اس کے محکوم ہیں۔ ہر قائد کے پاس 161 صفیں ہیں، ہر صف میں 161 فرشتے ہیں۔ دعا یہ ہے:

يَا مَانِعُ اَنْتَ الَّذِىْ مَنَعْتَ حَيَاكَ مِنْ قُلُوْبِ الْفَجَرَةِ وَاَنْتَ الَّذِىْ اَعْمَيْتَ الْفِئَةَ الْكَفَرَةَ وَاَنْتَ

الَّذِیْ حَجَبْتَ قُلُوْبَ الْاَعْدَآءِ مِنْ رُؤْيَتِهٖ مَنَازِلِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ اَسْأَلُكَ بِحَيَاتِكَ الْقَائِمِ وَ ظُهُوْرِ فَضْلِكَ الدَّآئِمِ اَنْ تَمْنَعَ عَنِّیْ كَيْدَالشَّيْطٰنِ وَاَنْ تُدْخِلَنِیْ دَارَالْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَ تَجْعَلَنِیْ رَاضِيًا بِحَظِّیْ مِنْكَ فِی الْجَنَانِ يَا قَوِیَّ الْبُرْهَانِ يَا عَظِيْمَ الشَّانِ وَالْاِحْسَانِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اسم **اَلْضَّارُّ** یہ اسم بہت عظیم ہے۔ اس کا رئیس ہماسل ئیل ہے۔ وہ چار قائدوں کا حاکم ہے۔ ہر قائد کی حکومت 1001 صفوں پر ہے۔ ہر صف میں 1001 فرشتے ہیں۔ دعا یہ ہے:

يَا ضَارُّ اَنْتَ الْمُنْتَقِمُ مِنْ اَهْلِ الْجُحُوْدِ وَالْكُنُوْدِ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ مَنْ تَمَرَّدَ وَ نَقَضَ الْعُهُوْدَ وَاَنْتَ الْمُذِلُّ لِمَنْ تَدَلَّسَ فِیْ دِيْنِكَ اَسْئَلُكَ بِعَظِيْمِ رَأْفَتِكَ وَ بِقَيُّوْمِ سَطْوَتِكَ اَنْ تَدْفَعَ عَنِّیْ ضَيْرَ الْوُقُوْفِ عَلٰی مَنْ سِوَاكَ وَ تَرْزُقَنِیْ مُشَاهَدَةَ وَجْهِكَ وَاَنْ لَّا اَرٰی اِلَّا اِيَّاكَ وَارْزُقْنِی الْاِيَابَ التَّامَّ مِنْكَ لِاَ فُوْزَ بِسِعْرِ مَرْضَاتِكَ وَالْفَوْزَ بِسِرِّ حَيَاتِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

فصل 30: اسماء الٰہی کے منفعت بخش اسرار کا دسواں طریقہ

اسماء الٰہی کے یہ دس اسماء **اَلْحَقُّ' اَلْمُبِيْنُ' اَلْخَبِيْرُ' اَلْهَادِیْ' اَلْحَیُّ' اَلْقَيُّوْمُ' اَلْاَوَّلُ' اَلْاٰخِرُ' اَلظَّاهِرُ' اَلْبَاطِنُ** لطافت' حسن اخلاق' محبت' تزکیہ نفس' زندگی دل' اشیاء غائب کا مشاہدہ' کشف القلوب والقبور کے خواص ان کے اندر ہیں۔ ان اسماء کے ذکر پر برکتوں کا نزول' ظاہر و باطن کی پاکی' دشمنوں کی ہلاکت۔ اس کا ذاکر مشہور زمانہ ہو گا۔ ہر سوال کا جواب اس کو الہام سے معلوم ہوتا ہے۔ اس کا رزق کشادہ ہو گا۔ حکمت کی نہر اس کے دل اور زبان سے جاری ہو گی۔ کوئی غائب اس سے پوشیدہ نہ ہو گا۔ اس کی کوتاہیوں کو اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین سے پوشیدہ کرتا ہے۔ دل اس کا منور ہوتا ہے' نور سے معمور ہوتا ہے۔ اس نور باطن سے یہ زمین و آسمان کے عجائبات اور بحر و بر کی عجیب و غریب مخلوق اس کے زیر نظر ہوتی ہے۔

اسم **اَلْحَقُّ** یہ اسم عظیم ہر کام کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کے اعداد 139 کا مربع نقش بنا کر اپنے گلے میں ڈالے' ہر حاکم اور بادشاہ اس سے مرعوب ہو۔ وہ اپنے ہر دشمن پر غالب رہے۔

استخارہ:

اسماء **اَلْخَبِيْرُ' اَلْمُبِيْنُ' اَلْهَادِیْ** اگر کوئی بات معلوم کرنے کے لئے ان اسماء کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سو جائے تو اللہ خواب میں اس کو مطلع کر دے گا۔ کوئی فرشتہ اس کو بتا دے گا۔ ہر سو مرتبہ پڑھنے کے بعد یہ پڑھنا چاہئے:

بَيِّنْ لِیْ يَا مُبِيْنُ اَخْبِرْلِیْ يَا خَبِيْرُ اِهْدِنِیْ يَا هَادِیْ

ایک ہزار کی تعداد پوری کرنے کے بعد نیند آنے تک ان اسماء کو پڑھتا رہے۔ اگر پہلے دن کچھ معلوم نہ ہو تو متواتر تین دن یہ عمل کرے' انشاء اللہ علم ہو جائے گا۔ ان تینوں اسماء پاک کو لکھ کر یا کندہ کرا کے عرق گلاب میں شہد ملا کر اس سے دھو کر تین مرتبہ نہار منہ پینے سے علم لدنی اور حکمت حاصل ہو گی۔ اپنے اہل خانہ میں ممتاز ہو گا۔

اسم **اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ** ان کے ذکر سے انوار و تجلیات کا ظہور ہوتا ہے' دل کو حیاتی ملتی ہے' دل ذکر کرتا ہے' روح کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ اس کی دعا مقبول ہوتی ہے۔ اس کا تعویذ 4 در 4 یا 5 در 5 لکھ کر اپنے پاس رکھے' اس کا دل زندہ ذاکر' رزق کشادہ' اطاعت و اخلاص قائم دائم رہے۔ ظاہر باطن منور ہو۔

اسم **اَلْاَوَّلُ' اَلْاٰخِرُ' اَلظَّاهِرُ' اَلْبَاطِنُ** ان کا ذکر تکبر' نفاق' مصائب سے محفوظ رکھتا ہے۔ ان اسماء کو رانگ کی پتری پر کندہ

کرکے، اس کی پشت پر مچھلی کی تصویر کندہ کرا کے دریا میں ڈال دے۔ مچھلیاں اس پر جمع ہوں گی کہ ان کو ہاتھ سے پکڑے۔ چالیس دن رات ہر نماز کے بعد بلکہ ہمہ وقت ذکر کرتا رہے تو اس کا شمار ان افراد میں ہو گا جن سے حضرت خضر علیہ السلام ملاقات کریں گے۔

حصول علوم قدسیہ کے لئے:

اور علوم قدسیہ کی اس کو تعلیم حاصل ہو گی تاکہ وہ روحانی ترقی کر کے جماعت قدسیہ میں داخل ہو سکے۔ انوار تجلیات، جمالیات، عجائبات، ملکیہ و مقامات ملکوت کا مشاہدہ کر سکے۔

اسم اَلنَّافِعُ اسم اعظم کا ایک حرف اس کے اندر ہے۔ اس کا رئیس موکل طیطائیل ہے۔ اس کے چار نائب قائد ہیں۔ ہر نائب کے زیر حکم 201 متعین ہیں۔ ہر صف میں 201 فرشتے ہیں۔ ذاکر جب اس کا ذکر کرتا ہے، موکل اس کے پاس آتا ہے۔ دعا یہ ہے:

يَا نَافِعُ اَنْتَ الَّذِىْ مَنَعْتَ الشُّبُهَاتِ مِنَ الْقُلُوْبِ وَالْبِدَعِ عَنِ الْعَقَائِدِ الْمَانِعَةِ عَنْ اِدْرَاكِ سِرِّ الْغُيُوْبِ صَدَرَ عَنْكَ الْخَيْرُ وَالشَّرُّ وَالنَّفْعُ وَالضُّرُّ وَالْفَوَائِدُ وَالْعَوَائِدُ وَالشَّدَائِدُ فِىْ كَوْنِ الضَّمَائِرِ النَّاسِ اَسْئَلُكَ مَنْعَ الْبَلَاءِ وَ جَزِيْلَ الْعَطَاءِ وَ سِعَةَ الرِّزْقِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الزَّلَلِ وَالْمُخَالَفَاتِ وَالْمَوَانِعِ وَالْاٰفَاتِ اَسْئَلُكَ خَيْرَكَ بِغَيْرِ وَاسِطَةٍ وَّاجْعَلْ لِّىْ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا حَتّٰى عِيْشَ بِحَمْدِكَ بِذٰلِكَ مِنْ نَابِدَ اخْتِيَارِكَ فِى الْاٰفَاتِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ مَاحِىَ السَّيِّاٰتِ

اسم اَلنُّوْرُ اس اسم کا قائد موکل ہیلیائیل ہے۔ اس کے محکوم چار قائد ہیں۔ ہر قائد کی محکوم 256 صفیں ہیں۔ ہر ایک صف کے 256 فرشتے موکل ہیں۔ دعا یہ ہے:

يَا نُوْرُ اَنْتَ النُّوْرُ الظَّاهِرُ الَّذِىْ ظَهَرَ بِكَ كُلُّ الظُّهُوْرِ وَاَنْتَ الْحَاكِمُ بِنُوْرِكَ عَلٰى كُلِّ نُوْرٍ تَعْرِفُ بِوَاطِنَ الْخَلْقِ وَظَوَاهِرَهُمْ بِمَا اَلْبَسْتَهُمْ مِنْ كَرَامَتِكَ وَ بِمَا اَخْفَيْتَهُمْ مِنْ شَهَادَتِكَ وَ بِمَا رَشَّشْتَ عَلَيْهِمْ نُوْرٍ وَّلَا يَلِكَ وَاِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ وَ خَضَعَ كُلُّ جَلَالٍ لِجَلَالِكَ وَ جَبَرُوْتِ حَمْدِكَ وَاَدْخِلْ فِىْ حِرْزِكَ وَ مَدَدِكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ وَ شَافِى الصُّدُوْرِ وَ بَاعِثَ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ اَنْ تُنَوِّرَنِىْ بِنُوْرِكَ الْاَعْلٰى وَ ضِيَائِكَ الْاَبْهٰى سِرِّىْ وَ جَهْرِىْ وَ ظَاهِرِىْ وَ رُوْحِىْ وَنَفْسِىْ وَ قَلْبِىْ وَلِسَانِىْ وَ فُؤَادِىْ وَ جِلْدِىْ وَ نِهَايَتِىْ وَ بِدَايَتِىْ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ فِى الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ

اسم اَلْبَاقِىْ اسم اعظم کا ایک حرف اس میں ہے۔ قائد اس کا طلیائیل ہے۔ اس کے محکوم چار قائد ہیں، ہر قائد کے محکوم 113 صفیں ہیں۔ ہر صف کے اندر 113 فرشتے ہیں۔ دعا یہ ہے:

يَا بَاقِىْ اَنْتَ الَّذِىْ تُفْنِىْ وَ تُبْقِىْ كُلَّ مَخْلُوْقٍ وَّاَنْتَ الَّذِىْ اَحْيَيْتَ كُلَّ مَرْزُوْقٍ بِفَضْلِكَ وَاَنْتَ الَّذِىْ اَخْرَجْتَ مَنْ اَجْتَبَيْتَهٗ مِنَ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالْفُسُوْقِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ بَقَاءِ كَ فِىْ خَلْقِكَ اَنْ تَرْزُقَنِىْ بِقَاءٍ لَّا نَفَادَلَهٗ اَبَدًا اَوْ حَيَاةً لَّا مَوْتَ بَعْدَهَا سَرْمَدًا وَّلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى اَحَدٍ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا اِلٰى اَحَدٍ سِوَاكَ وَارْزُقْنِىْ تَسْخِيْرَ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَ الْاِسْتِيْلَاءِ عَلٰى اَزِمَّةِ الْاَجْسَادِ وَالْاَرْوَاحِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَتَّاحُ

اسم اَلْوَارِثُ قائد اس کا ہیربائیل ہے۔ اس کے محکوم چار قائد ہیں۔ ہر قائد 707 صفوں کا حاکم ہے۔ ہر صف میں 707 فرشتے ہیں۔ دعا یہ ہے:

يَا وَارِثُ اَنْتَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاءِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَالْبَارِئُ لِاَظْهَارِ كَمَالِ اِلٰهِيَّتِكَ فِيْ يَوْمِ الدِّيْنِ كَمَا اَخْبَرْتَ عِبَادَكَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُبِيْنِ قُلْتُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَسْئَلُكَ بِبَقَائِكَ الدَّوَائِمِ وَ عِزِّكَ الْقَائِمِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ وَارِثًا لِعِلْمِكَ وَ حِلْمِكَ وَ وَارِثَ عُلُوْمِ اَنْبِيَآءِكَ وَ اَوْلِيَآءِكَ وَارْزُقْنِيْ فَوَآئِدَهَا وَاَوْصِلْنِيْ اِلٰى غَايَتِهَا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اسم اَلرَّشِيْدُ اسم اعظم کا ایک حرف اس میں ہے۔ قائد اس کا میکائیل ہے۔ چار قائد اس کے محکوم ہیں۔ ہر قائد کی 514 صفیں ہیں۔ ہر صف میں 514 فرشتے ہیں۔ دعا یہ ہے:

يَا رَشِيْدُ اَنْتَ الَّذِيْ اَرْشَدْتَ اَوْلِيَآئِكَ اِلٰى سَبِيْلِ النَّجَاةِ وَ اَوْصَلْتَ اَحْبَابَكَ اِلٰى بَحْرِ الْحَيَاةِ وَ عَيْنِ الْحَيٰوةِ وَ جَمَعْتَ بَيْنَ الْاَوْلِيَآءِ وَالْاَنْبِيَآءِ عَلٰى اَكْمَلِ الْحَالَاتِ اَسْئَلُكَ يَا وَلِيَّ الْحَسَنٰتِ اَنْ تُرْشِدَنِيْ اِلَيْكَ وَاَحْيِنِيْ حَيَاةً طَيِّبَةً مُقْبِلًا عَلَيْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اسم اَلصَّبُوْرُ اسم اعظم کا ایک حرف اس اسم میں ہے۔ قائد اس کا اہیائیل ہے۔ اس کے محکوم چار قائد ہیں۔ ہر قائد کی محکوم 298 صفیں ہیں۔ ہر صف میں 298 فرشتے ہیں۔ دعا یہ ہے:

يَا صَبُوْرُ اَنْتَ الَّذِيْ اَعْطَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ حِلْيَةً ثُمَّ هَدَيْتَهُ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَحْيَيْتَ قَلْبَ مُحِبِّكَ بِنُوْرِ الْوَحْدَةِ وَالتَّوْحِيْدِ ثُمَّ عَلَّمْتَهُ اَوَّلَ كُلِّ ظَاهِرٍ وَّاٰخِرَ كُلِّ سَائِرٍ تَرْجِعُ اِلَيْكَ الْاُمُوْرُ وَالْاَمْلَاكُ بَعْدَ فَنَآءِ الْمُلُوْكِ وَ تَدْبِيْرِ الْاُمُوْرِ اِلٰى غَايَتِهَا عَلَى الرَّشَادِ وَالسَّدَادِ مِنْ غَيْرِ اِرْشَادٍ وَ صَحِيْحِ الْاِسْتِعْدَادِ وَلِتَحَمُّلِ الْاِصْلَاحَ اِلٰى دَارِ الْمَعَادِ الَّذِيْ لَا تَحْمِلُكَ الْعَجَلُ عَلٰى بُلُوْغِ الْمَنَاقِبِ اَوَانِهٖ وَلَا تُرَتِّبُ اَمْرًا قَبْلَ زَمَانِهٖ اَسْئَلُكَ مَمْلَكَتِكَ وَ بِجَلِيْلِ كَلِمَتِكَ وَ بِمَا فِيْ خَزَائِنِ مَخْزُوْنِ فَوْقِيَّتِكَ وَ سُبْحَانِ وَجْهِكَ وَظِلِّ عَرْشِكَ وَ سُرَادِقَاتِ قُدْسِكَ اَنْ تَجْعَلَ دُعَآئِيْ مَقْبُوْلًا وَ نِدَآئِيْ مُسْتَجَابًا وَ جَوَابِيْ مَبْذُوْلًا وَّ تَجْعَلَنِيْ هَادِيًا مَّهْدِيًّا وَّ عَلٰى صِرَاطِكَ مُسْتَوِيًا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

فصل 31: حروف کے خواص

اللہ تعالیٰ امت محمد ﷺ پر رحم فرمائے اور علم کی دولت سے نوازے وحی کے اسرار کو منکشف فرمائے۔ نبی پر جو وحی ہوتی ہے اس میں امت کے راز بھی پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح قرآن پاک جو آخری کتاب ہے اس میں رموز کا پوشیدہ ذخیرہ موجود ہے جن کے اظہار کے لئے حروف کو استعمال کیا اور ان کو مختلف اشکال میں نازل کیا۔ قرآن پاک اور شریعت محمدیہ نے پہلی تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا۔ اب قرآن کے حروف "حروف عربیہ" کہلاتے ہیں۔

حروف عربی سریانی:

کسی نے حضور ﷺ سے سوال کیا۔ حروف معجمہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہیں: ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ک ق ل م ن و ہ لا ی اور ان ہی حروف کا نام حروف عربیہ ہے اور ان حروف میں تمام کتابیں نازل ہوئیں۔ ان میں اسرار رموز کا بہت بڑا خزانہ ہے۔ ابجد سریانی حروف ہیں جو حضرت آدم، حضرت ادریس، حضرت لوح، حضرت موسیٰ، حضرت داؤد، حضرت عیسیٰ علیہم السلام پر تمام صحیفہ و کتابیں نازل ہوئیں۔

حروف کی ترتیب میں ردوبدل منع ہے:

حکیم ممار نے اعداد کے حساب سے یوں جمع کیا:
ایقغ 1111، بکر 222، جلش 333، دمت 444، ھنث 555، وسخ 666، زعذ 777، حفض 888، طصظ 999 ہے۔
اہل فلاوہ نے ایک طرز تحریر ایجاد کیا اس طرز میں اپنے علوم کو تحریر کرتے تھے۔ ہمارے زمانہ میں بعض لوگ حروف ابجا کو مقدم موٴخر کرتے ہیں اور اس کو اپنی ایجاد کہہ کر اس کو بہتر سمجھتے ہیں' وہ غلطی پر ہیں۔ اس کا وبال ان پر پڑے گا۔ یہ ترتیب خداوندی کو بدلنا ہے جب کہ یہ اسماء الٰہی میں کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
ان عربی حروف کا اگر راز محفوظ نہ ہوتا تو قرآن ان حروف میں نازل نہ ہوتا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان حروف کی قسم کھائی ہے جیسے الٓمٓ الٓرٰ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ تاکہ اہل علم حروف کی قدر و منزلت کو سمجھیں۔ اب ہم حروف کے خواص کو تشریح سے بیان کرتے ہیں۔

فصل 32: عربی حروف کے خواص' نقوش' موکلات' حکومت' دن کا بیان

حرف الالف' حرف الف پہلا اور نورانی ہے۔ اس کا عدد بھی ایک ہے۔ مرتبہ اس کا سب سے پہلے ہے۔ یہ حروف کو عناصر پر تقسیم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اہل علم نے مبسوط کتابیں تحریر کی ہیں۔ اہل علم کے اختلافات قلم بند کئے ہیں مگر اس پر سب متفق ہیں کہ الف ناری ہے۔

بسط دو قسم کے ہیں:

اس کے دو بسط ہیں: صغیر' کبیر۔ صغیر ہے ال ف۔ کبیر ہے الف "لام" فا" بسط عددی بسط حرفی کی طرح ہے جیسے بسط عددی اح د ہے۔ ان کے اور بسط بھی ہیں۔ غور و فکر کرنے والے پر مخفی نہیں ہیں مثلاً الف کا بسط ا"ل"ف"ا"ح"د"الف"لام"فا"الف"حا"دال ہیں۔ ہر بسط کے خواص اور اسرار جدا ہیں جیسا کہ یہ حرف پہلے اختراع ہوا۔ پہلا عدد ہے' پہلا عنصر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے یک شنبہ (ہفتہ) کا دن مقرر فرمایا۔ یہ دن اس کی طبیعت اور شرف کے مطابق ہے۔ اس حرف کی دو شکلیں ہیں جو ایک جیسی ہیں۔ "ا"ا" عربی اردو ہندی میں ایک طرح ہی لکھا جاتا ہے۔ یہ عقل کا مبدا ہے۔ اس کے ناری ہونے میں تمام راز پوشیدہ ہیں۔

اللہ کا قلم کو لکھنے کا حکم:

اللہ تعالیٰ نے قلم کو حکم فرمایا' قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے تحریر کر۔ قلم نے لوح محفوظ پر اپنا سر رکھا تو نورانی نقطہ پیدا ہوا اور دراز ہو کر الف بن گیا۔ اسی وجہ سے وہ ناری ہوا اور اللہ کے نام کی ابتدا لفظ الف سے ہوئی۔

عمل کا طریقہ:

جو کوئی الف کو سونے کی تختی یا زعفرانی رنگ کے کاغذ پر شرف شمس میں یک شنبہ (اتوار) کے دن کندہ کرا کے یا لکھ کر عطر لگا کر اپنے پاس رکھے' اس کا دائمی بخار جاتا رہے گا۔ اس سے ہر آدمی خوف زدہ ہو گا۔ وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔ اس کو خیرات کی توفیق ہو گی۔ سخاوت کرے گا۔ نقش یہ ہے: 111 111

اس نقش کو حاملہ دردزہ کے وقت دیکھے تو وضع حمل فوراً ہو۔ اگر اس کے بسط اول کو مثلث میں مکرر کرے" تانبے کے برتن پر لکھے' گلاب کے عرق سے اس کو دھو کر خفقان کے مریض کو پلائے" شفاء ہو۔ رونے" ڈرنے والے بچہ کو اس پانی کا پلانا مفید رہے گا۔ اس پانی کا پینے والا ہر بلا و معصیت سے محفوظ رہے گا جس کو درد کمر سردی کی وجہ سے ہو' بوجہ تکلیف حرکت بھی نہ کر سکتا ہو اس کے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر حرف الف کا مثلث اس طریقہ سے:

والف

ف ا ل

ل ف ا

روغن فار (مشک کے تیل) سے طلوع آفتاب کے وقت جبکہ آسمان ابر آلود و گرد آلود نہ ہو' لکھے۔ وہ اس کو چاٹ لے شفاء ہو گی۔ ف ال' الف کو سرخ حریر پر زعفران عرق گلاب میں حل کر کے لکھے' کمر پر باندھے برودت ختم ہو جائے گی۔

درد سر کے لئے مفید:

بسط ثانی کو تین بار لکھ کر باندھے' یعنی درد سر کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کو چاول کے ساتھ مثمن میں عکسیر سے جب قمر حالت سعد میں ہو' سرخ تانبے کی تختی پر کندہ کرائے اور اس کے گرد دائرہ میں ۱۱۱ الف لکھے قسط (کٹ) لادن کی دھونی دے کر ریشم کے تاگے میں باندھ کر استعمال کریں۔ اگر کنویں میں لٹکائیں' اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔ ان حروف کے ساتھ یہ دعا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ قَامَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا اَزَلِیُّ یَا اَبَدِیُّ الْاَ بَلویَآ اَمَانُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ فِیْ مُحَرَّفِ الْاَلْفِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَآئِكَتَكَ الْكِرَامِ خُدَّامَ هٰذِهِ الْحَرْفِ الشَّرِیْفِ الشَّكْلِ النُّوْرَانِیِّ بِالطَّاعَةِ فِیْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ مِمَّا لَكَ فِیْهِ رِضًا وَّ اَنْزِلْ عَلٰی مَلَآئِكَةٍ مِّنْ مَلَآئِكَتِكَ الْمُطِیْعِیْنَ وَالرُّوْحَانِیَّةِ الْمُرْضِیِّیْنَ یَتَصَرَّفُوْنَ بِاَمْرِكَ فِیْ طَاعَتِیْ وَلَا یَعْصُوْنَ لَكَ اَمْرًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

"اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسم اعظم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ آسمان و زمین قائم ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ان اسرار مخزونہ اور انوار مکنونہ کے ساتھ جن کو تو نے حرف الف میں رکھا ہے۔ اے اللہ اے احد یہ کہ مسخر کر میرے واسطے اپنے بزرگ فرشتے خادم اس حرف شریف کو شکل نورانی کے ساتھ اطاعت کے ان کاموں میں جن میں تیری رضامندی ہو اور نازل کر میرے اوپر مؤکل اطاعت کرنے والے اور روحانی تاکہ تیرے حکم سے میری اطاعت بجالائیں اور کوئی نافرمانی نہ کریں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

حرف البَاءِ:

یہ حرف بإصامت سرد خشک ہے۔ خاکی الفاظ میں پہلے درجہ پر ہے۔ اس کا دن شنبہ ہفتہ ہے۔ اس کا ستارہ زحل ہے۔ اس کی دھات سیسہ ہے۔ اس کی شکل عربی میں لیٹا ہوا الف ہے۔ ب یعنی الف' ب کے ساتھ قائم ہے۔ ہر حرف کی بنیاد نقطہ ہے۔ ب کو لام تعریف کے ساتھ مدغم نہیں کر سکتے۔ اس کے خواص بہت زیادہ ہیں۔

خراب خون درست ہو:

اگر کوئی سیسہ پر اس کو اس دن کندہ کرے جس دن زحل مشتری پر تیسری نظر یا چھٹی رکھتا ہو اس طرح لکھے ب ب ب اپنے پاس رکھے' وہ خون کی خرابی کے امراض سے محفوظ رہے گا۔ اگر ب ب دو مرتبہ پھوڑے پھنسیوں پر لکھے' شفاء ہو۔ اس کا ایک بسط صغیر اور بسط کبیر ہے۔ بسط صغیر ب ہے۔ بسط کبیر ب اال ف ہے۔ بسط عددی بسط حرفی کی مثل ہے۔ بعض علماء نے اس کو صامت کہا ہے۔ ان کا فرمان ہے حرف صامت کبھی ناطق نہیں ہوتا۔ ان کی شکل پر کچھ زیادہ نہیں کر سکتے جیسے یہ حروف ہیں: فا و ب و ت و ث و ح و خ و ر و ط و ظ و ھ و ی۔ ان پر زیادتی نہیں کی جاتی۔ زیادتی کرنے سے نطق ہوتا ہے۔ وہ صامت کے مخالف ہے۔ اس کی طبیعت سرد خشک ہے۔ یہ ارضی حروف کا پہلا درجہ ہے۔ کچھ اہل علم اس کو گرم تر کہتے ہیں۔ ان کے نزدیک اس کا دن دو شنبہ (پیر)

ہے۔ ستارہ قمر دھات چاندی ہے۔ کچھ اہل علم اس کو سرد تر آبی کہتے ہیں۔ ان کے نزدیک اس کا دن پنج شنبہ (جمعرات) ہے۔ ستارہ مشتری ہے۔ دھات کانسی ہے۔ مگر اکثر حکماء عالم نجوم اس کو سرد خشک خاکی کہتے ہیں۔

بقراط کا قول ہے ہمارے حروف چار قسم کے ہیں۔ گرم خشک' سرد خشک' گرم تر' سرد تر۔ بقراط کے دور میں ابجد کے سوا کوئی اور ترتیب نہیں تھی۔ 28 حروف کو چار پر تقسیم کیا تو سات سات ہوئے۔ اس تقسیم سے ان کا مقصد مرتبہ (1)' درجہ (2)' دقیقہ (3)' ثانیہ (4)' ثالثہ (5)' رابعہ (6)' خامسہ (7) ہے۔

فوائد: ب کے مرکب عددی کو بسط کریں اس کے اعداد کا مثلث بنائیں اس کو کچی ٹھیکری (جس کو آگ نہ پہنچی ہو) پر اس کے نقطہ والے حروف لکھیے۔ اس کے مؤکل کو سات قسم دے کر کنویں میں ڈال دے۔ اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔ اگر مخمس عددی کو پیر کے دن عروج قمر میں لکھ کر کسی دلہن کو دیں اس کے حسن میں زیادتی' خاوند کی محبوب ہو گی۔ اس کو سیسہ کی تختی پر ہفتہ کے دن لکھ کر اگر جیل خانہ پر لگا دیں تو قیدیوں کو آزادی مل جائے گی۔ ان حروف کے ساتھ یہ دعا کریں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا رَبُّ یَا بَدِیْعُ یَا بَاقِیْ یَا بَاعِثُ یَا بَرُّ بِمَا اَوْ دَعْتَهٗ حَرْفَ الْبَآءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَآئِکَتَكَ خُدَّامَ هٰذِهِ الْحَرْفِ فِیْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ مِمَّا لَكَ فِیْهِ رِضَاءٌ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف التاء:

یہ صامت سرد خشک ہے حرف با کی طرح مگر اس میں خشکی کے ساتھ رطوبت بھی ہے۔ یہ با مرتبہ نمبر1 کے درجہ میں ہے اور تا رابعہ کے درجہ میں ہے۔ اس کی ایک شکل عربی ت ہے دوسری ہندی عدد 400 ہے۔

فوائد: اگر تا کو چار کوری ٹھیکریوں پر لکھ کر کھیت کے چار کونوں میں دفن کر دیں تو پیداوار بہت زیادہ ہو گی۔ نقصان سے محفوظ رہے گی۔ اگر ان ٹھیکریوں کو غلہ کے ڈھیر میں رکھیں تو غلہ محفوظ رہے گا' کوئی نقصان نہیں ہو گا۔ اگر تا کو چار سو بار تانبے کی تختی پر کندہ کرا کے کشتی پر لگا دیں' وہ غرق نہیں ہو گی۔ اگر اپنی انگوٹھی تانبہ کی بنوا کر اس پر تا کو کندہ کر کے پہنے تو غرق نہیں ہو گا۔

گھر چوری سے محفوظ:

اگر اس تختی کو گھر کے سامان میں رکھ دے تو چوری نہیں ہو گی۔ اس نقش کی صورت یہ ہے:

ت ت
ت ۴۰۰ ت
ت ۴۰۰ ۴۰۰ ت
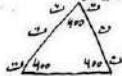
قیاس کے مطابق ہر حرف عدد کے برابر لکھا جانا چاہئے۔ الف ایک بار' با دو مرتبہ' تا چار سو مرتبہ اس پر تمام حروف کو قیاس کر لیں مگر قیاس کا اسرار میں دخل نہیں۔

فوائد: تا کو چار سو مرتبہ مقناطیسی رنگ کے کپڑے یا کاغذ پر لکھ کر رکھنے سے ہر آدمی اس سے محبت کرے گا' لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوں گے۔ اس حرف کے دو اسم ہیں۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا ثَابِتُ یَا تَوَّابُ بِمَا دُعْتَهٗ حَرْفَ التَّاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَکْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَآئِکَتَكَ الْکِرَامَ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الثاء:

یہ بھی صامت ہے۔ گرم خشک ہے۔ اس کا مخرج تا کے نزدیک ہے۔ اسی وجہ سے اکثر لغات میں یہ تا سے بدل جاتی ہے۔ ثا نورانی ہے' قریب اعتدال ہے۔

فوائد: عجیب خواص کی حامل ہے۔ زہر کا اثر اس سے بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔ خالص چاندی پر اس کو دس مرتبہ نقش کیا جائے۔ اس کے گرد ایک مرتبہ تاو ہندی لکھیں۔ پانی یا آب زمزم سے دھو کر زہر خوردہ' مار گزیدہ کو پلائیں۔ بفضل خدا فوراً آرام آئے۔

شکل یہ ہے:

کسی چیز سے تکلیف نہ ہو:

اگر اس کو چاندی پر کندہ کرکے بچے کے گلے میں ڈالیں تو کوئی تکلیف دینے والی چیز اس کے قریب نہ جائے گی۔ نہ چیچک نکلے گی۔ رونا بھی بند ہو جائے گا۔ اگر اس کے اعداد بسط کو مربع میں پر کرکے انگوٹھی پر نقش کرا کے دائرہ کے گرد چودہ بار لکھے' اس کو پہنے کوئی سانپ قریب نہ آئے۔ زہر آلود کھانے کا اس کو علم ہو جائے گا جس نے زہر کھا لیا ہے' اس کے منہ میں یہ انگوٹھی رکھ کر چسوائیں زہر کا اثر دور ہو۔

سرمہ سے پھولا ختم ہو گا:

اس کے مرکب عددی کو سبع میں بنا کر اونٹ کی کھال پر لکھ کر جلا کر سرمہ بنالیں۔ آنکھ کے سفید پھولے کو ختم کر دے گا۔ اس حرف ثا کو کسی کے نام میں حرفاً حرفاً ملا کر لکھے۔ یعنی ایک حرف طالب کے نام کا ایک حرف مطلوب کے نام کا درمیان میں حرف ثا کو لکھے۔ شمالی ہوا کی طرف لٹکا دے۔ سات بار حرف ثا کو پڑھ کر اس پر دم کر دے اور یہ کہے' اس حرف ثا کے خادم فلاں آدمی کو اس جگہ پہنچا دے۔ یہ عمل پیر کے دن عروج قمر میں کرنے انشاء اللہ مقصود حاصل ہو گا۔ اس کی دعا حرف تا کی طرح ہے' اسی کو پڑھیں۔

حرف الجیم:

ج' جیم حرف ناطق نورانی ہے۔ حرارت کا تیسرا اور رطوبت کا پہلا درجہ ہے۔ خشکی زیادہ ہے اس کا ستارہ مریخ منگل کا دن ہے۔ حکیم کا قول ہے' یہ تیسرا حرف ہے۔ اس کی شکل مثلث کے مثل ہے۔ دونوں وتر نقطہ تعدیل پر جمع ہوتے ہیں۔ جیم کی صرف یہی ایک شکل ہے۔ دوسری کوئی شکل نہیں ہے۔ کچھ جاہلوں نے چند اور شکلیں بنالیں ہیں' وہ بالکل غلط ہیں۔

اس کی شکل یہ ہے:

فوائد: اس شکل کو روٹی کے مثلث ٹکڑے پر لکھیں اور اس کے گرد یہ آیت لکھیں: وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا جس پر چوری کا شک ہو اس کو کھلائیں۔ اگر وہی چور ہے تو اس ٹکڑے کو نگل نہیں سکے گا۔ ورنہ نگل جائے گا۔ اگر کوئی بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر جیم لکھ کر بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے اس کی حاجت وہ پوری کر دے گا۔ اس کی غلطی پر بازپرس نہ کرے گا۔ مرکب حرفی کی تکسیر ج ی م کو جھاؤ کی لکڑی پر لکھ کر اس کو درخت کے ساتھ باندھ دے۔ جس نے پھول پھل دینے بند کر دیئے ہوں تو وہ بار آور ہو جائے گا۔ پھول پھل دینے لگے گا۔ اس مرکب ج ی م کے اعداد کو مثلث میں پُر کرکے بلور کے نگینہ پر کندہ کرکے اس کے گرد سات مرتبہ جیم (ج) لکھے اس کو انگوٹھی میں لگا کر استعمال کرے۔ ہر دیکھنے والا اس سے محبت کرے گا۔ اس حرف جیم کی یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا جَبَّارُ يَا جَمِيْلُ يَا جَامِعُ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الْجِيْمِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامَ خُدَّامَ هٰذِهِ الْحَرْفِ بِالطَّاعَةِ فِيْمَا

اَمْرُهُمْ بِهٖ مِمَّا لَكَ فِيْهِ رِضَاءٌ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

حرف الحاء:

ح' سامت سرد آبی مزاج رکھتا ہے۔ اس کا دن جمعرات' ستارہ مشتری ہے۔

فوائد: پیاس اور سفر کے لئے بہت موثر ہے۔ محبت' تالیف قلوب' غصہ ختم کرنے میں زوداثر ہے۔ اگر اپنی ہتھیلی پر لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے' اس کی پیاس ختم ہو جائے گی۔ گرمی کے امراض والے تین دن اس عمل کو کریں' شفاء ہو گی۔ اگر کوئی تیندوے (چیتے) کی کھال پر لکھ کر جلا کر سرمہ بنا کر آنکھ میں لگائے' وہ ارواح کو بے حجاب دیکھے گا۔ اگر حرف حا کو 64 مرتبہ چیچک یا پھنسی پھوڑے کے گرد لکھے' دم کرے شفاء ہو گی۔ صورت یہ ہے: ح ح ح ح

گرمی، جلن دور فرحت حاصل ہو:

اس کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے گرمی' سینہ کی جلن دور ہو۔ دل کو فرحت سرور حاصل ہو۔

رزق کی کشادگی و محبت کے لئے:

اس کے اعداد کا مربع بنا کر رانگ کی لوح پر نقش اس وقت لکھے جب مشتری شرف میں ہو اور قمر سعت سعد میں ہو۔ اس کا رزق کشادہ اور لوگ اس سے محبت کریں گے۔ اس تختی کو صفرا کی وجہ سے درد سر والے کے سر پر باندھے' درد فوراً ختم ہو۔ لڑائی جھگڑا بھی اس سے کوئی نہ کرے۔ اگر ایک لشکر اس تختی کو اپنے جھنڈے پر لگا لے تو مخالف لشکر ان کے ساتھ صلح کر لے' جنگ نہ ہو گی۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَا حَقُّ يَا حَكِيْمُ يَا حَمِيْدُ يَا حَبِيْبُ يَا حَنَّانُ يَا حَفِيْظُ يَا حَقُّ يَا حَافِظُ بِمَا اَوْ دَعْتَهٗ حَرْفَ الْحَاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِىْ خُدَّامَ هٰذِهِ الْحَرْفِ يُطِيْعُوْنِىْ فِيْمَا لَكَ فِيْهِ رِضَاءٌ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

حرف الخاء:

خا' سامت سرد مزاج مثل حا کے ہے مگر خواص جدا ہیں۔ کچھ اہل علم یکساں کہتے ہیں۔

فوائد و خواص: چینی کی پلیٹ جس پر چکنائی نہ لگی ہو 600 مرتبہ حرف خ لکھ کر عرق بان (بید مشک) کے ساتھ دھو کر مریض کو دیں' خفقان (دل کی گھبراہٹ) کو مفید ہے۔ اس کی عربی شکل خ دوسری ہندی عدد 600 ہے۔

کمزور بہادر ہو جائے:

حرف کے اعداد کو تقسیم کر کے مربع کو پُر کرے' اس کے اردگرد خ کا دائرہ بنائے۔ اس کے پہننے سے بزدل بہادر' مضبوط' قوی دل ہو جاتا ہے۔ بہادری کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بچے کو پہنانے سے سوتے میں نہیں ڈرے گا۔ جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اس کے نقش کو بلور کے نگینہ پر کندہ کرے' چاندی کی انگوٹھی میں جڑ کر دردزہ میں عورت کو پہنا دے' فوراً بچہ پیدا ہو گا۔

پاگل پن دور ہو:

اگر مرکب عددی کو تانبے کی طشتری میں زعفران و عرق گلاب سے ریحان (نیازبو) کی قلم بنا کر لکھے۔ اس کے چاروں طرف 600 کا عدد لکھے' بارش کے پانی سے دھو کر پاگل کو تین دن پلائے' صحت مند ہو جائے گا۔ اس کی صورت یہ ہے: خ خ خ خ۔ اس

حرف کی دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا خَلاَّقُ یَا خَالِقُ یَا خَافِضُ یَا خَبِیْرُ خ خ خ خ یَا خَفِیُّ اللُّطْفِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ الْحَرْفِ فِیْمَا اٰمُرُھُمْ بِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الدال:

دال حرف ناطق ہے۔ علوم و حکمت اس کے مدلول ہیں۔ اس کا ستارہ عطارد ہے۔ یہ سرد تر ہے۔ حرکات و سکنات حرف دال سے منسوب ہیں۔ اس کے خواص بہت زیادہ ہیں۔

خواص و فوائد: گرمی کے ورم پر چار مرتبہ دال لکھنے سے ورم اتر جاتا ہے۔ اس کو 67 مرتبہ آگ کے جلے پر لکھنے سے جلن کی تکلیف ختم ہو جائے گی' زخم بھی نہیں ہو گا۔ اس کے اعداد 35 کو مربع میں بھر کر ہر گوشہ پر دال لکھے سنگ یشب (سبز رنگ کا پتھر) کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے۔

آنتوں کی دق کے لئے:

آنتوں کی بیماری نہیں ہو گی۔ اس کا مربع چاندی اور پارہ سے ملی ہوئی تختی پر عطارد کی ساعت میں جبکہ وہ شرف میں ہو' کندہ کرا لے۔ روزانہ اس کو چار مرتبہ دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ حرف دال کے اسرار اس پر ظاہر ہوں۔ اس کو علم و حکمت حاصل ہو۔ جو کچھ وہ حاصل کرنا چاہتا ہو' خدا اس کو عطا فرمائے۔ اس کی صورت یہ ہے: د 4 4 د۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا د آنم العز یا ذا الجود بم او دعته حَرْفَ الدال مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ د 4 4 د وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ فِیْمَا اٰمُرُھُمْ بِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الذال:

ذال' ناطق اور صامت دونوں اوصاف رکھتا ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے۔ یہ ناری ہے۔ اس کا بسط دال کی طرح کا ہے۔ اس کے اعمال سرد و تر موسم میں ہوتے ہیں۔ اللہ تجھ کو سمجھ عنایت کرے کہ رمز اور طریقہ تجھ کو معلوم ہو جائیں۔

فوائد و خواص: ذال کو 7 مرتبہ چینی کے برتن میں لکھ کر شہد لگا کر چاٹنے سے بلغم ختم ہو جاتا ہے۔ اگر دائرہ کے اندر قلم کے ساتھ 81 مرتبہ سونے یا چاندی کے برتن میں لکھ کر شہد و عرق گلاب سے دھو کر متواتر سات دن سردی سے بیمار ہونے والے کو پلائے شفاء پائے۔ اگر ذال کے بسط ثانی کو مثلاً ذال الف لام ذال ال ام کسر کر کے 9 در 9 کے تعویذ میں پیر کے دن مریخ کی ساعت میں لوہے کی تختی پر کندہ کرائے۔ چاروں کونوں پر ان اسماء کو لکھے: قَادِرٌ' مُقْتَدِرٌ' قَوِیٌّ' قَائِمٌ اور اس لوح کو داہنے بازو پر باندھے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ وَالْکَرَمِ یَا ذَا الْاِحْسَانِ وَالْاِمْتِنَانِ یَا ذَالْجَلاَلِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا ذَا الْعَفْوِ یَا ذَا الصَّفْحِ اَسْئَالُکَ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الذَّالِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلاَئِکَتَکَ الْکِرَامَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الراء:

را' صامت' آبی سرد تر ہے۔ رطوبت ثالثہ ہے۔ اس میں رطوبت' برودت انتہائی درجہ پر ہے جن الفاظ میں را ہو یا بار بار بولا جائے اس کے بولنے والے کے اندر برودت زیادہ ہو جاتی ہے۔

خواص و فوائد: رانگ کی پتری پر شرف مشتری میں پاکیزہ نقش پاکیزہ تختی پر کندہ کرا کے شدید گرمی کے وقت زبان کے نیچے رکھے'

پیاس نہیں لگے گی۔ اس لوح کو پانی کے برتن میں ڈبو کر رکھے اور نہار منہ اس کے تین گھونٹ پیئے اس کو پیاس نہیں لگے گی۔

نیند نہیں آئے گی:

چمگادڑ کی کھال پر را کو لکھے۔ اس کے چاروں طرف دس مرتبہ 200 کا عدد لکھے جس کے پاس یہ کھال ہو گی' اس کو نیند نہیں آئے گی۔

قید سے رہائی ملے:

اگر کوئی و س ر ح ب اور 200 کے عدد ہینگ کی سیاہی سے قید خانہ کے دروازے پر لکھ دے' قیدی کے نام کو بھی لکھے جس کو رہا کرانا ہے۔ وہ قیدی بہت جلد رہائی پائے گا۔ صورت یہ ہے:

دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَزَّاقُ یَا رَفِیْعُ یَا رَقِیْبُ یَا رَشِیْدُ یَا رَؤُفُ یَا رَبُّ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الرَّاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ الشَّرِیْفِ فِیْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الزاء:

حرف زا ناطق حرف ہے۔ بعض اس کو حرف صامت کہتے ہیں۔ یہ گرم تر ہوائی بادی ہے۔ بھلائی کے کاموں میں عجیب و غریب اثر کرتا ہے۔

فوائد: زاء کو گیارہ مرتبہ خالص چاندی کی پتری پر پیر کے دن جب قمر و مشتری کا ملاپ محبت کی نظر سے ہو' کندہ کرا کے اپنے داہنے بازو پر باندھے۔ وہ مخلوق کی بدگوئی' برائی سے محفوظ ہو گا۔ ہر آدمی اس کے ساتھ نیکی کرے گا۔

طحال کو شفاء ہو گی:

اگر اس کے حرف ابجد اور عدد کی تکسیر کر کے لکڑی کی تختی پر پیر کے دن جب چاند عروج میں ہو' یا حرمت والے مہینوں میں لکھ کر اس تختی کو طحال (تلی) پر باندھ لے تو چند دن میں شفاء ہو گی۔ صورت یہ ہے:

ز	ا	ی	س	ب	ع	ہ
ہ	ز	ع	ا	ب	ی	س
س	ہ	ی	ز	ب	ع	ا
ا	س	ع	ہ	ب	ی	ز

ہر آدمی محبت کرے گا:

اگر اس حرف کے اعداد کو مربع میں جمعرات کے دن پہلی ساعت میں لکھے اس کو اپنے سر پر پیشانی کی طرف رکھے' ہر آدمی اس سے محبت کرے۔

مکان کو تباہ کرنے کے لئے:

اگر اس حرف کو جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں 99 مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کسی دیوار میں رکھ دے تو وہ گر پڑے گی۔ شکل

یہ ہے:

۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷

دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا زَكِیُّ بِمَا اَوْ دَعْتَهٗ حَرْفَ الزَّاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْ ءٍ قَدِیْرٌ

حرف السین:

حرف سین ناطق ہگرم' خاکی' بادی ہے۔ مرطوب معتدل ہے۔

خواص و فوائد: اس کے مربع کو حاملہ درد زہ میں دیکھے' فوراً بچہ پیدا ہو۔ اگر اس کے مثلث کو تانبے کے برتن پر لکھ کر پانی اور زیتون کے تیل سے لکھ کر اس کو پلائیں جس کو کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہو' آرام ہو گا۔ زہر کا اثر ختم ہو گا۔

رزق کی کشادگی کے لئے:

اگر اس حرف کو مرکب کے اعداد کو نقش نہ در نہ میں جمعہ کی پہلی ساعت بلور کے نگ پر کندہ کرا کے انگوٹھی میں جڑ کر استعمال کریں' رزق کشادہ' ہر مشکل آسان' برائی سے محفوظ' ہاتھ دولت سے کبھی خالی نہ ہو گا۔ اگر مٹی کی تختی پر سین کو کندہ کر کے لٹکا دیں تو مکان میں مکھیاں داخل نہیں ہوں گی۔

لقوے کو آرام آئے:

اگر اس کو شیشہ پر دائرہ میں کندہ کر کے لقوے والے کو دکھائیں شفاء ہو۔ نقش و دعا یہ ہے:

س	س	س	س
س	س	س	س
س	س	س	س
س	س	س	س

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا سَمِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا سَلَامُ بِمَا اَوْ دَعْتَهٗ حَرْفَ السِّیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْ ءٍ قَدِیْرٌ

حرف الشین:

شین حرف ناطق ہگرم' تر ہے۔ اس کا مرتبہ روابع میں آخری ہے۔ اس کی یبوست حرارت سے مل کر معتدل ہو گئی ہے۔

خواص و فوائد: انتہائی جلد اثر کرتا ہے۔ اگر اس حرف کو 13 بار اتوار کے دن جب آفتاب برج حمل میں ہو' کاغذ پر لکھ کر عنبری خوشبو لگا کر سر پر باندھیں تو اللہ تعالیٰ اس پر نور نازل کرے گا۔ اس کو رعب و دبدبہ عطا کرے گا۔ ہر آدمی اس سے محبت اس کی اطاعت کرے گا۔

ہر آدمی محبت کرے گا:

اگر اس کے مرکب حرفی کی تکسیر کر کے جمعہ کی ساتویں ساعت میں سونے کے ملمع شدہ تانبے کی تختی پر نقش کندہ کر کے اپنے پاس رکھے جن و انس اس کی محبت کا دم بھریں گے۔ اگر کسی ایک آدمی یا چند آدمیوں کے ناموں کو صرف شین میں تکسیر و امتزاج

کر کے تانبے کی تختی پر نقش کندہ کرا کے اس تختی کو جس جگہ آگ کے ساتھ گرم کرے گا' وہ آدمی یا سب آدمی اس جگہ آنے کے لئے بے قرار ہوں گے۔

سب آدمی ملنے کو تیار ہوں گے:

اگر کوئی حروف ہجا کی تکسیر کر کے مثلث میں حریر کے کپڑے پر لکھے' لبان کی دھونی دے اور گرد اس کے یہ آیت لکھے:

الا یسجدو اللّٰہ الذی ایخرج الخب فی السموات والارض

اور اس کو سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر اس مکان میں چھوڑے جہاں دفینہ کا گمان ہو یا جادو کے تعویذ گڑے ہونے کا گمان ہو' وہ مرغ کھڑے ہو کر اسی جگہ تین بار بانگ دے گا اور پنجوں سے کریدے گا۔ حرف ہجا کی تکسیر یہ ہے:

ش	ی	ن
ی	ن	ش
ن	ش	ی

اور دعا اس حرف کی یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا شَاکِرُ یَا شَکُوْرُ یَا شَھِیْدُ یَا شَدِیْدُ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الشِّیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَکْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَآئِکَتِكَ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الصاد:

صاد حرف ناطق' خاکی' خشک مزاج ہے۔ سراس میں خشکی پر غالب ہے۔

خواص و فوائد: صاد کو اگر جمعہ کے دن ہرن جھلی پر چودہ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھ کر شکار کو جائیں تو بہت شکار ملے گا۔

مچھلی ایک جگہ اکٹھی ہوں:

اگر اس کے اعداد کو مربع میں بنا کر سیسہ کی تختی پر کندہ کرائے' دوسری جانب مچھلی کی تصویر بنوائے اور اس کے گرد صاد کو دس بار لکھائے اس تختی کو کسی ڈوری میں باندھ کر دریا یا نہر میں ڈبو دے تو اس پر کثرت سے مچھلیاں جمع ہوں گی' ان کو ہاتھ سے پکڑتا رہے۔

کبھی چوری نہیں ہو گی:

اگر اس کو مربع کی صورت میں 95 مرتبہ لکھے۔ یہ عدد اس کی ہجا کے ہیں۔ 90 صاد کے' 1 الف کا' 4 دال کے تو یہ 95 ہوئے۔ اس کے گرد اگر خط کھینچے اور اس کے باہر چودہ مرتبہ ص لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے یہاں کبھی چوری نہیں ہو گی۔ جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ صورت اور دعا یہ ہے:

ص	ص	ص	ص
ص	ص	ص	ص
ص	ص	ص	ص

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا صَادِقُ یَا صَبُوْرُ یَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الصَّادِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الضاد:

ضاد' باطن' خشک مزاج ہے۔ یہ ضاد سے مشتق شکل اس کی صاد کے مثل ہے۔ ض ضں ضی ضو

خواص و فوائد: اس کے لکھنے کی تعداد صرف 15 مرتبہ ہے۔ اگر اس کو بکری کی کھال پر لکھ کر کسی مکان میں رکھ دیں تو وہ مکان منہدم ہو جائے گا۔ اس میں رہنے والے پریشان و جدا ہو جائیں گے۔ اگر کوئی بہت بڑا افسر ہے تو وہ معزول ہو جائے گا۔ ۵

ہلاکت کے لئے:

اگر کسی کو ہلاک کرنا ہے' اس کے نام کو ضاد کے ساتھ امتزاج کریں اور شیشہ گر کی بھٹی کے قریب اتنے فاصلے پر دفن کر دیں کہ وہ جلے نہیں 'گرمی اس کو پہنچتی رہے جس کے لئے کیا ہے اس کے جسم پر پھنسیاں نکلیں گی۔ چند دن بعد ہلاک ہو جائے گا

مفرور حاضر ہو گا:

اگر اس کے حروف کے اعداد کو مربع میں نقش بنا کر چیتے کی کھال پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں تو وہ کبھی نہیں ڈرے گا۔ اگر کوئی 15 ضاد (ض) کو اخروٹ یا کھجور کو سرخ گوند میں حل کر کے شیشہ کے برتن پر لکھے' ان حروف کو دائرہ کی شکل میں لکھیں۔ درمیاں میں بھاگے ہوئے مفرور کا نام لکھیں' مفرور بہت جلد حاضر ہو گا۔ اس کی دعا صاد والی ہی ہے جو صاد کے باب میں لکھی ہے۔

حرف الطاء:

طاء' صامت' گرم' خشک ہے۔ گرمی خشکی اس کے اندر بہت زیادہ ہے۔

خواص و فوائد: اس سے قتل و غارت گری ظالموں کی ہلاکت کا کام لیا جاتا ہے۔ اگر اس کو سرخ تانبے پر منگل کے دن پہلی ساعت میں کندہ کرے اور دوسری جانب مریخ کی شکل کندہ کر کے کنویں میں ڈال دے اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔ صورت یہ ہے:

۹۹ ۹۹ ۹۹
۹۹ ۹ ۹
۹۹

ظالم کو سزا دینے کے لئے:

اگر کسی ظالم فاسق کو قتل کرنا ہے۔ مخمس کے اندر اس آدمی کی تصویر بنائیں دل پر "طا" لکھ دیں۔ پھر لوہے کی چھری جس کا قبضہ بھی لوہے کا ہو' اس چھری پر ایک سطر میں 16 مرتبہ حرف "طا" لکھیں۔ یہ منگل کے دن مریخ کی ساعت میں کریں۔ اس چھری کو دل کی جگہ جہاں طا لکھا ہے' گاڑ دیں۔ وہ آدمی ہلاک ہو جائے گا۔ صاد کی دعا کریں جو صاد کے باب میں ہے۔ اسم اس کا طاہر ہے۔

حرف الظاء:

ظا حرف صامت بادی ہوائی ہے۔ زہر کو بالکل ختم کر دیتا ہے۔

خواص و فوائد: اس حرف کو نعدو تانبہ پر نقش کر کے پانی کے برتن میں رکھیں۔ اس میں پانی بھر کر استعمال کریں۔ ہر زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ صورت یہ ہے:

ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ

شہرت کے لئے:

اگر کوئی ظاہری شہرت چاہتا ہے۔ وہ ظا کو جمعہ کی پہلی ساعت میں سفید حریر پر لکھے اس کے گرد اسم "ظاہر" چار مرتبہ لکھ کر عود، عنبر کی دھونی دے کر اپنے سر پر باندھے۔ اس کا نام مشہور ہو جائے گا۔ دور دراز کے لوگ اس کی ملاقات کو آئیں گے۔ یا اس کے اعداد کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے لکھے اور نقش کے گرد یہ آیت لکھے:

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً "عنقریب اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں میں اور تم میں محبت کرے گا" اور یہ آیت واذكروا نعمت الله عليكم اور اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ خداوند تعالیٰ اس کے دشمن کو دوست بنا دے گا۔ اسم اس حرف کا ظاہر ہے۔ بطریق مذکور کے اس کی دعا کرے۔

حرف العین:

عین حرف ناطق، سرد مزاج کا ہے۔ علم و حکمت کا منبع ہے۔

خواص و فوائد: حرف ع کو بدھ کے دن پہلی ساعت میں کاغذ پر 18 مرتبہ لکھے۔ اس کے گرد اللہ کے ان ناموں کو لکھے جو عین سے شروع ہوتے ہیں۔ اسماء یہ ہیں: علیم، عزیز، علام، علی، عظیم، عفو، عدل۔

علم و حکمت حاصل ہوگی:

روزانہ چار مرتبہ اس تعویذ کو دیکھے، اللہ تعالیٰ اس کو حکمت اور علوم ظاہر و باطن عنایت فرمائے گا۔ ان اسماء کا جو آدمی ذکر کرے حکمت کی نہریں اس کے دل سے زبان پر رواں دواں ہوں گی۔ علم و حکمت کے رموز و نوادرات اس کی گفتگو میں ظاہر ہوں گے۔

عورت کے حسن میں اضافہ کے لئے:

اگر حرف ع کے اعداد کو مربع کے نقش میں پر کر کے اس نقش کے گرد چودہ مرتبہ عین سفید حریر پر مشک و زعفران کو گلاب کے عرق میں حل کر کے لکھے اور عود کی دھونی دے کر عورت کے بازو پر باندھے، وہ انتہائی حسین و جمیل ہو جائے گی۔ ہر دیکھنے والا اس پر فریفتہ ہوگا۔ اس کی صورت یہ ہے اور مندرجہ بالا اسماء کے ساتھ دعا کریں۔

ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع

حرف الغین:

غین حرف ناطق، تر، مزاج تری کے آخری درجہ پر ہے۔ اسماء اس کے یہ ہیں: غنی، غفار، غفور، غافر۔ یہ حرف غ انتہائی نیک بختی پر دلالت کرتا ہے۔

خواص و فوائد: اگر اس کو رانگ کی تختی پر 17 بار لکھ کر رکھے، اللہ تعالیٰ اس جگہ سے رزق عطا کرے جہاں اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ خوشحالی کی زندگی بسر کرے۔ مخلوق اس کے مطیع فرمان ہو۔ یہ حرف صرف عربی رسم الخط میں لکھا جاتا ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں یہ حرف الغیب سے مشتق ہے۔ اس کی وہ یہ دلیل دیتے ہیں۔ یہ آیت يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ سے لیا ہے۔ اس سے اس کی تائید ہوتی ہے۔

پوشیدہ علوم حاصل ہوں گے:

اگر کوئی اس کے اعداد کو نقش دہ در دہ (10 در 10) میں پر کرے۔ اس کے گرد 19 غ کو 6 دائیں 6 بائیں 7 اوپر نیچے۔ غنی، غافر، غفار، غفور لکھے۔ عنبر، عود کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے۔ قبلہ رو ہو کر ایک ہزار مرتبہ ان اسماء کو پڑھے۔ قاری کو اللہ تعالیٰ پوشیدہ

علوم سکھلاتا ہے۔ مخلوقات کے عجائبات اس پر ظاہر کرتا ہے۔ اپنے اسماء کے اسرار اس پر منکشف کرتا ہے۔

کوئی اس کی بدگوئی نہ کرے:

اگر اپنے نام کی تکسیر ان اسماء کے ساتھ کر کے مثلث بنا کر چاندی کی انگوٹھی پر پیر کے دن کندہ کرا کے عروج ماہ میں پہنے تو اللہ تعالیٰ مخلوق کو اس کی بدگوئی سے روک دیتا ہے۔ لوگ اس کی بہتری بھلائی کی باتیں کرتے ہیں۔ صورت و دعا یہ ہے:

[illegible]	غ	غ	غ	[illegible]
[illegible]	غ	غ	غ	[illegible]
[illegible]	غ	غ	غ	[illegible]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا غَنِیُّ يَا غَفَّارُ يَا غَفُوْرُ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الْغَيْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ

حرف الفاء:

ف' حرف صامت' سرد' خشک ہے۔ اس کا کام تعطیل (چھٹی کرنا یعنی سہل کاموں کو مشکل کر دینا)۔

خواص و فوائد: یہ آسان کاموں میں مشکل دشواری پیدا کر دیتی ہے۔ ان کے پورا ختم ہونے میں تاخیر کر دیتی ہے۔ دشمنوں اور باغیوں میں تفرقہ ڈال دیتی ہے۔ حرارت کم خشکی زیادہ ہے۔ اگر اس کو منگل کے دن قمر کے انحطاط ماہ کے آخر ایام میں لوہے کی تختی پر لکھ کر دشمنوں یا باغیوں کے مرکز میں دفن کر دیں تو وہ آپس میں ہی لڑ کر ختم ہو جائیں گے۔ اگر اس کو کسی منحوس ساعت میں لکھ کر کسی مکان میں دفن کر دیں تو وہ مکان تباہ و برباد ہو جائے گا۔

سانپ و بچھو سے حفاظت:

اگر اس کو سیسہ کی تختی پر 20 مرتبہ لکھ کر دوسری طرف سانپ یا بچھو کی تصویر بنا کر مکان کے درمیان میں دفن کر دیں تو اس مکان میں سانپ یا بچھو کبھی نہ آئے۔ نوٹ: لوہے یا کسی دھات کی تختی اگر زمین کے اندر دفن کرنی ہو تو اس پر روغن بلسان لگا کر دفن کریں تو اس کو زنگ خراب نہیں کرے گی۔ قدیم زمانے کے حکما اپنے طلسمات کو اسی طرح محفوظ کر کے دفن کرتے تھے۔

کاروبار تباہ ہو گا:

اگر کسی کی تجارت خراب' کاروبار بند کرنا ہو۔ اس کے نام کو "فا" میں امتزاج کر کے سامان تجارت میں رکھ دیں۔ اس کا کام مکمل ختم ہو جائے گا۔ اگر کسی مکان کے دروازے پر "فا" کو بیس مرتبہ لکھ دیں تو اس میں کوئی آدمی رہنے کو تیار نہیں ہو گا۔

آدمی ہمیشہ سفر میں رہے گا:

اس کے عدد کا نقش مربع بنا کر بکری کے شانہ کی ہڈی پر لکھ کر اس کے گرد حرف "فا" بیس مرتبہ جس آدمی کے نام کے ساتھ لکھ دیں گے وہ آدمی ہمیشہ سفر میں رہے گا' مطلب حاصل ہو گا۔ صورت اس کی یہ ہے:

ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف

اور دعا اس کی یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا فَتَّاحُ يَا فَاطِرُ يَا فَالِقَ الْحَبِّ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ اِنَّكَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حرف القاف:

حرف قاف' ناطق' گرم' تر ہے۔ کبھی خشکی بھی اس میں ہوتی ہے۔

خواص و فوائد: اس کے خواص کا تعلق قوت سے ہے۔ اس کے اسم قادر' قوی' قائم' قدیر' قدیم' قہار کی ابتدا قاف سے کی گئی ہے۔ اگر "ق" کو اکیس مرتبہ لوہے کی تختی پر کندہ کر کے بازوؤں پر باندھے تو وہ بھاری سے بھاری وزن اٹھا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حرف قاف کو قوت کا سرچشمہ بنایا ہے جیسے ض کو ضعف کا' ظ کو ظلم کا' غین کو غنا کا سرچشمہ بنایا ہے۔

ہر چیز اس سے خوف زدہ ہو:

اگر اس کے اعداد کا مربع اتوار کے دن پہلی ساعت میں شیر کی کھال پر لکھ کر بازو پر باندھے تو درندے' چرند' پرند' وحوش' سلاطین' جن' انس اس سے خوف زدہ رہیں۔

کوئی جن موکل اس کو ڈرا نہیں سکتا:

اگر "ق" کو بنا لکھ کر ریاضت کرنے والے' چلے کرنے والے اس کے اندر بیٹھ کر عمل کریں تو کوئی موکل جن وغیرہ کسی قسم کی ان کو تکلیف نہیں دے سکتے نہ ڈرا سکتے ہیں۔

بھاری بوجھ اٹھانے کے لئے:

اللہ تعالیٰ کے وہ اسماء جن کا پہلا حرف قاف ہے۔ چاندی کی انگوٹھی پر مربع میں نقش کندہ کرا کے پہنے تو وہ بھاری سے بھاری بوجھ اٹھانے پر قادر ہو گا۔ صورت اس کی یہ ہے:

ق	ق	ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق	ق	ق

دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْقَوِیِّ الْقَائِمِ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الکاف:

حرف "ک" ناطق' گرم' تر' سعید ہے۔

خواص و فوائد: "ک" کو کسی برتن پر چار مرتبہ لکھ کر طحال پر رکھیں' شفاء ہو گی۔

مخلوق میں محبوب روزی فراخ ہو گی:

اگر سرخ تانبے پر شرف قمر مشتری کے اتصال پر جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں اکیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں' وہ محبوب خلائق ہو گا۔ اگر اس کو مکان کی دیوار پر لگائیں تو گھر میں خیر و برکت ہو گی۔ روزی میں فراخی ہو گی۔ صورت یہ ہے:

جبرائیل میکائیل

اسرافیل عزرائیل

اور دعا اس حرف کی یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا كَبِیْرُ یَا كَافِیْ یَا كَرِیْمُ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الْكَافِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ الْحَرْفِ فِیْمَا اٰمُرُ بِهٖ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف اللام:

حرف "ل" "ناطق' سرد' نیک ہے۔ اس کے اسرار سے مدد لطف خفی کی ہے۔ اسم لطیف اسی سے بنا ہے۔
خواص و فوائد: اگر اس کو رانگ کی تختی پر جب جمعرات رمضان کی چودہ تاریخ کو ہو تو 23 بار لکھے۔ نقش کو اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو تمام برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ ہر تنگی' فتنہ و فساد سے نجات دے گا۔ نقش کے گرد یہ آیت لکھے: اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

لطف الٰہی شامل حال ہو:

اگر سونے کی انگوٹھی کے نگ پر نقش کرائے تو نقش کرنے والا روزہ سے ہونا چاہئے۔ اس انگوٹھی کو جو بھی پہنے گا لطف الٰہی اس کے شامل حال رہے گا۔ صورت یہ ہے اور دعا اوپر کی آیت ہے۔

22	28	2
23	24	26
27	2	165

حرف المیم:

حرف "میم" "ناطق' گرم' خشک قدوے مرطوب ہے۔
خواص و فوائد: اس کو نفع و نقصان دونوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اگر "م" کو چوبیس مرتبہ ترنج کی لکڑی پر لکھ کر تو لنج والے مریض کے دروازے پر لگائیں تو شفایاب ہو گا۔ اس طرح لکھا جائے گا:

م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م

محبوب پاس آجائے گا:

اگر اعداد کو مربع میں پر کرکے قمر کی ساعت میں کاغذ پر کسی کے نام کو اس کے ساتھ لکھ دے تو وہ اس کی محبت میں بے قرار ہو

کر اس کے پاس آ جائے گا اور ایک ساعت کے لئے اس سے جدا نہ ہو گا۔ مربع کی صورت یہ ہے:

9	12	17	2
16	19	10	13
4	18	11	7
11	6	5	8

اور دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مالک یَا ملیک یَا مومن یَا مھیمن یَا متکبر----- ان سب اسماء کو ذکر کرے جن کے اول حرف میم ہے اور وہ سب اسماء 140 اسماء ہیں۔ ان کے بعد یہ کہے:

اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْ دَعْتَهٗ حَرْفَ الْمِیْمِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف النون:

نون حرف ناطق' سرد' خشک ہے۔ مائل برطوبت ہے۔ اس کے کچھ عنصر میم کی طرح ہوائی ہیں' کچھ میم کی طرح آبی ہیں۔ اگر اس کو مصیبت زدہ کی پیشانی پر لکھیں تو اس کا رخسار سرخ ہو جائے گا۔

خواص و فوائد: اس کے حروف ہجا میں تین حرف اللہ کی مدد کے راز ہیں اور اسم اعظم کے ہیں جو طرداً اور رداً پڑھے جاتے ہیں جیسے اللہ نے فرمایا: وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ اور كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ اگر ان کے حروف کو علیحدہ کر کے لکھیں تو طرداً اور رداً دونوں طرف پڑھے جائیں گے۔ اسی طرح میم اور نون اور واؤ ہے۔ یہ بھی اسی طرح پڑھے جاتے ہیں اسی لئے ان میں بہت اسرار پوشیدہ ہیں۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا نُوْرُ یَا نَافِعُ بِمَا اَوْ دَعْتَهٗ حَرْفَ النُّوْنِ..... آخر تک بطریق مذکورہ پڑھے۔

حرف الھاء:

حرف "ہ" ہوائی' بادی اور خشکی کی وجہ سے ترابی ہے۔

خواص و فوائد: اگر رات کو ڈرتا ہے تو "ہا" کے ساتھ ھُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ الخ کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیں۔ اس کو کبھی ڈر نہیں لگے گا۔ اگر اس کے اعداد کو مربع میں لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دو تو وہ ہر مرض سے محفوظ رہے گا۔

ارادہ میں کامیابی حاصل ہو:

اگر اس حرف کو 71 مرتبہ عمدہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے' اللہ اس کو ارادوں میں کامیاب کرے گا۔ اللہ کا نام ہادی اسی حرف سے مشتق ہے۔ دعا یہ ہے: ھُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ان دونوں کے ساتھ بطریق معہود دعا کرے۔

حرف الواو:

حرف "و" خشک قدرے مرطوب ہے۔ اس کے تمام اعمال حرف "را" کی طرح کے ہیں۔ اسی پر قیاس کر لیں۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا وَهَّابُ یَا وَاحِدُ یَا وَلِیُّ یَا وَارِثُ یَا وَدُوْدُ یَا وَاجِدُ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِكَتَكَ یَمْتَثِلُوْنَ اَمْرِیْ مِمَّا لَكَ فِیْهِ رِضًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف لا:

حرف "لا" ہوائی ہے' قدرے خشکی بھی اس میں ہے۔

خواص و فوائد: اگر اس کو 71 مرتبہ تانبے کی تختی پر کندہ کرکے جانور کے گلے میں ڈالیں وہ نظرِ بد' جملہ امراض سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی چیز کے گم ہونے کا خطرہ ہو تو اس حرف کو اس آیت کے ساتھ لکھ کر اس میں رکھ دیں۔ آیت **وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ** ط محفوظ رہے گی۔ یہ عربی شکل کے سوا کسی دوسری طرح نہیں لکھا جاتا ہے۔ اس کی دعا الف والی ہے جو الف میں مذکور ہوئی ہے اسی کو پڑھیں۔

حرف الیاء:

حرف "یا" کے اعمال حرف تا کی مثل ہیں اسی پر قیاس کریں۔ اس کی کوئی دعا نہیں ہے۔ یہ حرف صرف ندا کے لئے ہے جیسے یا اللہ' یا رحمٰن' یا رحیم۔ یہ فصل مکمل ہوئی۔ الحمد للہ رب العالمین!

فصل 33: عرش کی باطنی کیفیت اور اقسام

اللہ تعالیٰ نے ہم کو اپنے اکرام سے نوازے۔ اس نے اپنے متعلق ارشاد فرمایا: اِسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ اللہ نے عرش کو اپنی توجہ کا مرکز بنایا کہ یہ حد معلوم' فکر مرسوم' اسرار مکنون کی انتہا ہے۔ یہی انتہا غایت ہے' اسی پر حدود ختم ہوتی ہے اس کے بعد لامکان ہے۔ ساتوں آسمان اور زمینوں کی مثال اسی طرح ہے۔ مشاہدہ اسی ترتیب کا تقاضا کرتا ہے۔ ان کا وجود اسی ترتیب کا حکم رہتا ہے۔

عرش ترتیب میں پہلے پیدا ہوا:

اس کو یوں سمجھنا چاہئے کہ ترتیب عرش کے عالم کی مراتب کے اعتبار سے پہلی ایجاد ہے اور کرسی ایجاد کے عالم کی پہلی اصل اور ماہیت ہے۔ عرش کی تخلیق اصل اول ہے۔ کرسی کی تخلیق اس کی فرع ہے۔ عرش نقطہ ایجاد تخلیق اول ہے اور کرسی عرش کے اندر نئی ایجاد ہے۔ جیسے نقطہ سے خط کی ابتدا ہوتی ہے۔ ایسی ہی نسبت نئی چیز میں پرانی سی ہوئی چیز سے ہے۔

عرش علوی سفلی ایجاد میں پہلی ایجاد ہے:

جب یہ ثابت ہو گیا کہ عرش اول اللہ تعالیٰ کی تخلیقات علوی اور سفلی کی سب سے پہلی ایجاد ہے۔ اس کی مثل ہر تخلیق کی ابتدا اور انتہا ہے۔ اسی لئے عرش کو محیط بعید کہا گیا حالانکہ اس کی نورانیت میں قُرب و بُعد کا کوئی فرق نہیں ہے۔ وہ باطن کے تخلیق کی ابتدا ہے۔ اس تخلیق کی ابتدا اسی ذات گرامی نے فرمائی ہے۔ یہ افلاک اسی کے نیچے داخل ہیں۔ یعنی تجلیات خداوندی وہ کرسی وغیرہ ہیں جو تصورات کے لئے دوسری مثال ہیں۔ اس سے معلوم ہوا ہر آسمان میں اک عرش ہے۔ اس کے مطابق جو پوشیدہ ہیں' ان کا اظہار نہیں کیا گیا۔ صرف عرش و کرسی کی ابتدا اور تخلیق کا ذکر کیا گیا۔ جس جگہ عالم کے تخلیق کی ابتدا ہوگی اس کے اندر عالم اختراع نئی چیز کی ایجاد ضرور ہوگی۔ اس میں حکمت ہے جس کی اس نے تدبیر کی وہ مشیت ہے جس کو اس نے مقدر کیا ہے۔

مومن کا دل عرش ہے:

تو ثابت ہوا ہر آسمان میں اللہ کا عرش ہے جیسے مومن کا دل اللہ کا عرش ہے۔ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِ عَرْشُ اللّٰہِ پس ہر ابداع (ابتداء) اختراع (تخلیق) قریب قریب ہیں۔ اسی طرح ہر عرش کے لئے کرسی ضروری ہے۔ ساتوں علویات کے طبقوں میں سات عرش سات کرسیاں ہیں۔

پہلا عرش اطلاق ہے

ہر وہ چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے جو زمین کے اندر داخل ہوتی ہے یا اس سے خارج ہوتی ہے۔ پیدائش کے نتیجہ میں ایک حرکت کی وجہ سے جو اللہ کی تخلیق کردہ ہے اور جو چیز نازل ہوتی ہے وہ اللہ کی رحمت کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ تصرف ہے اس کا جو باطن میں پوشیدہ ہے۔ وہ ظاہر ہوتی ہے۔ جو چیز اس میں ترقی کرتی ہے' اپنے دائرے سے باہر آتی ہے۔ میری مراد اس سے دور فی الافلاک ہے۔

اجسام کے تمام اسرار و رموز کو جانتا ہے:

اندازے اور انجام کے اعتبار سے اس میں سر خفی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو اجسام کے اندر لطائف' دقائق' اسرار' ارواح سے ہیں اور ان کو بھی جانتا ہے جو ان میں سے خارج ہوتے ہیں۔ حقائق اس کے حکم سے اللہ اس کو بھی جانتا ہے جو اس پر نازل ہوتا ہے۔ آسمان عقل اور افلاک کی حرکت کے نتیجہ میں اس کو جانتا ہے۔

دوسرا عرش رحمانیہ ہے

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى اس کا اطلاق اس وجود کی حقیقت پر ہے جس کے ساتھ زمین و آسمان قائم ہیں۔ اسی لئے آسمان بغیر ستون کے قائم اور بلند ہے۔ یہ بلند و بالا ایک دوسرے سے ملے بغیر ہموار' علیحدہ علیحدہ اپنی بلندیوں پر شروع سے سراونچا کئے ہوئے عرش کی طرف قائم ہیں۔

زمین و آسمان کی چابیاں اس کے پاس ہیں:

زمین و آسمان کی چابیاں اور طول و عرض کی حقیقت اور قبض و بسط کا اظہار اور بلندی و پستی کی انتہا کیا ہے۔ عرش کا سلوک معنوی ہے۔ اس کا عروج روحانی ہے۔ اس کا شعور فکری ہے۔ اس کا ارتفاع (بلندی) علوی ہے۔ اس کا قبض عرشی ہے۔ کوئی اس کا ادراک نہیں کر سکتا۔ اس کا جسم دوسرے جسموں کی طرح نہیں ہے بلکہ عادت الہیہ کے مطابق پوشیدگی کے ساتھ درست کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ اعداد رازوں کے ساتھ تخلیق کیا گیا ہے۔

عرش تک جبرائیل کی پرواز کی انتہا ہے:

اسی عرش تک روح الامین جبرائیل علیہ السلام کے پرواز کی انتہا ہے۔ ملاء اعلیٰ کے فرشتہ بھی اسی جگہ قیام پذیر ہیں۔ اسی جگہ قلم کے چلنے لکھنے کی آواز سنی جاتی ہے۔

قضاء مبرم حقیقی:

یہ قلم وہ تقدیر و تدبیر لکھتا ہے جو تبدیل نہیں ہوتی جس کو قضاء مبرم حقیقی کہتے ہیں۔ وہ تقدیر صفحات پر تحریر ہوتی ہے۔ خوش بخت ہے وہ انسان جو ان اشاروں کو سمجھتا ہے اور ان لطائف قدسیہ کا رازدار ہو گیا ہے۔ اس پر یہ راز کھل گئے ہیں۔

تیسرا عرش مجید ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ یہ عرش بلندی کا مخزن ہے۔ جملہ ارواح اس کی عزت کرتی ہیں۔ عرش اول نہ حجاب ہے نہ پردہ ہے۔ انبیاء علیہم السلام اور صوفیاء کرام کو درجہ بدرجہ اس کے ساتھ معزز کیا جاتا ہے۔ عقل کی حقیقت نے علم عادی کا ادراک کیا یہاں تک اس کی رسائی ہے۔ ارواح مقدسہ کا قیام بھی اسی جگہ ہے۔

عرش مجید کے قریب روح جسم میں مقید ہوئی:

عرش مجید کے نزدیک ہی ارواح نے اجسام کی قید کو قبول کیا اور یہ صورت اختیار کی۔ اللہ نے اپنے مصنوعات میں تصرف کیا۔ ارواح کو قالب اور شکلیں عطا کیں اور عالم شہود میں مختلف شکلوں کے ساتھ مرتب کیا۔ عالم ارواح کی انتہا یہی عرش مجید ہے۔ انوار کے فیض اور ان کی مدد سے حروف کو شکل و صورت دی اور برزخ کے عالم کو ظاہر کر کے پیدا کر کے اس کے اوپر شہود کا دائرہ حس کشید کیا۔ اپنے حکم کے زور اور علم کے اظہار کے لئے یہ حجابوں کی حقیقت ہے جن کا ظاہر قدرت اور باطن امر ربی ہے جس نے دونوں کناروں کو حاصل کیا اس نے دونوں علوی علوم و اوامر کو جمع کیا' وہ کامیاب ہے۔

جسمانی قید سے آزادی حضوری ہے:

جو اس مقام حضوری تک نہیں پہنچا اور اپنی جسمانی قید میں مقید رہا اور طلسم بشریت کو عشق کی آگ سے نہ جلا سکا تو وہ شرک

نفی میں ملوث ناکام اور درک اسفل دوزخ کے نچلے طبقہ کا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ الآیہ جس نے اس راز کو سمجھ لیا وہ بھی مکرو فریب کی چادر نہیں اوڑھ سکتا اور نہ ابلیس کی طرح اللہ کی رحمت سے مایوسی میں شریک ہو گا۔ یہ حالت اس کو میسر ہو گی جو غسل کرکے دنیا کی آلائش سے پاک وصاف ہو چکا ہے۔ اپنے نفس کو لذات دنیا سے محروم کر لیا ہے۔ نفس کی خواہشات کو ٹھکرا دیا ہے فرمان الٰہی کے مطابق یَا حَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُ فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِیْنَ اے اللہ ہم پناہ طلب کرتے ہیں۔ ہم کو اس ناکامی و خذلان سے محفوظ و مامون رکھ۔

چوتھا عرش کرم ہے

امداد کی انتہا اور ارواح کے اعمال عظیم کا عروج اسرار کی تائید سے اعمال کی قبولیت جزا دینے والے کی مرضی پر ہے۔ حقوق کے منتہی ہونے کی حقیقت عرش کرم تک ہے۔ اس کے ساتھ ہر چیز کا قیام ہے۔

انبیاء معصوم اولیاء محفوظ ہوتے ہیں:

انبیاء علیہم السلام کے حق میں ان کی عصمت (گناہوں سے معصومیت) ہے۔ اولیاء کے حق میں گناہوں سے حفاظت ہے۔ توبہ کرنے والوں کے لئے رحمت ہے۔ منکروں کے لئے عذاب ہے جس کسی نے عرش کرم کی میزان میں اپنے عمل کو وابستہ کر دیا اس نے اپنے انوار کے لطائف کو زیادہ کیا۔ اس نے اپنی محبت کی علامات سے اس کے وزن کو وزنی کر دیا۔ معلوم ہوا: اعمال صوری کی انتہا عرش کرم تک ہے۔ ہر عمل علوی اور سفلی کا عرش یہی ہے۔

عمل کا راز اس جگہ فاش ہوتا ہے:

اس جگہ علوی اور سفلی عملیات کا راز فاش ہوتا ہے اور عالموں کا راز معلوم ہوتا ہے کہ ان کا عمل بصیرت کی تجلی میں عرش کرم تک قبولیت کو پہنچا ہے یا نہیں۔ اس قبولیت کے اظہار کے لئے اس جگہ نہ تو کوئی دفتر ہے نہ اعمال کی شکل و صورت ہے نہ یہاں تجلیات ہیں بلکہ تمام نسبتوں کو صوری اور معنوی کو علوی ہوں یا سفلی ہوں کو ختم کر دیا جاتا ہے۔ یہاں عمل از روئے حال، علم، شہود وورود کے باقی رہتا ہے۔

پانچواں عرش عظمت ہے

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وہ اوامر کو ظاہر کرتا ہے اور نور بصارت کو حقائق کے ساتھ جس طرح وہ موجود ہونے سے پہلے تھے اور وجود میں آنے کے بعد جب انہوں نے حدود فلک میں دورہ کیا، جب اس کا مشاہدہ کرے گا تو اس میں عجیب و غریب کاریگری کو دلکش انداز دیکھے گا۔ یہ ان لوگوں کے لئے ہے جن کو اللہ نے مکان قریب سے پکارا ہے۔ یہی جگہ عرش عظیم کی ہے۔

اعمال قلبی فکری کی انتہا:

اسی کی طرف قلبی اعمال اور فکری دیانت کی انتہا ہوتی ہے اور پاکیزہ کلام اس کی طرف صعود کرتا ہے۔ اس کے ذکر کرنے سے اور انوار تجلی اسرار میں حروف مکتوب اور علم موسوم اور حد معلوم کے بغیر تلاش کئے جاتے ہیں۔ یہ فانی الذات ہو کر اپنی ہستی کو معدوم کر دیتا ہے۔ وہ عالم لاہوت کے انوار کو روشن کرتا ہے اور اصل صورتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ تعظیم کرنے والوں پر اور ان کو انوار کے حقائق کا مشاہدہ کراتا ہے۔ یہ عرش عظمت رب کے اسرار برق روحانی میں سے ہے۔ اس کے ظاہر کو ربوبیت کا حلہ پہنایا گیا ہے اور باطن کو رحمت کے انوار سے مزین کیا گیا ہے۔ اس عرش میں دو اسرار کا راز، دو عالموں کا عالم، دو امروں کو مرتب کرکے نازل کرتا

جیسے دو انگلیوں کو ہلاتے ہیں۔ اس کا باطن عدم ہے جس سے سرور مستی ہے۔ اس کا ظاہر ختم کرتا ہے نرمی کو کیف مستی کو۔

برزخی شعاعیں اس جگہ سے صادر ہوتی ہیں:

اس میں سے ہی کثیف برقیں نکلتی ہیں اور برزخی شعاعیں صادر ہوتی ہیں۔ یہ عرش دونوں قطبوں کو حاوی ہے۔ دونوں طریقوں راستوں کو دکھاتا ہے۔ دونوں دائروں کو محیط ہے۔ اس کے انوار ارواح پر خاص اخوائش کے ساتھ روشنی ڈالتے ہیں۔ وزن اور میزان میرے نزدیک حقیقت میں ان کے وزن آٹھ جنتیں ہیں جو اس کے بدلے میں مخصوص ہیں۔

جنتوں کے اسماء:

(1)دائرة النعيم (2)جنته الخلد' (3)جنته البقاء' (4)جنته الكرامه' (5)جنته النظر' (6)جنته اسماع' (7)جنته الخيام' (8)جنته الفردوس

عرش عظیم کے ساتھ تعلق کا قیام:

جس کسی نے غلطی نہیں کی گناہوں سے محفوظ رہا' عہد و پیمان کی مضبوطی سے پابندی کی' متشابہ فانی ہونے والی اشیاء سے گریز کیا جن کا تعلق سفلی کے انتہائی درجات سے ہے۔ اپنے نفس کو جملہ برائیوں سے دور رکھا' شرافت پاکیزگی اختیار کی' زندگی کو پاک و صاف گزارا تو اس کا تعلق عرش عظیم کے ساتھ قائم ہو گیا۔ راہ سلوک کے طالبین میں منظم ہو کر طالبین حقیقت کی راہ سے سلامتی کے ساتھ گزر کر ان کے گروہ میں شامل ہو کر حقیقت مطلوبہ کو پالے گا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ "ہم نے اس مردہ کو زندگی دی اور ہم نے اس کے لئے نور پیدا کیا کہ وہ اس کی روشنی میں چلے کیا وہ اندھیرے میں چلنے والے کے برابر ہے۔"

دوسری جگہ فرماتا ہے: ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمُ "یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔"

چھٹا عرش تدبیر ہے

درحقیقت یہ عرش ربانی ہے یہی لطیفہ معارف کا عرش ہے۔ یہ پاکیزہ اشاروں کا مالک ہے اور اطوار کا انداز ہے' ابرار کا مقام ہے۔ یہی قبولیت دعا کا مقام خاص ہے۔ رب کی خلوت کی تجلیاں نورانیت کی تشکیل ہوتی ہے۔ اسی جگہ اخفاس کے اخلاص کی حقیقت ظاہر ہوتی ہے۔ اسی جگہ اس کا پردہ بلند ہوتا ہے' الغنا ہے۔

نفس کا روح سے تعلق ہوتا ہے:

علم لدنی ملتا ہے۔ اسی جگہ اسرار کی تدابیر ہیں۔ اسی جگہ نفوس معنوی کی روح تقدیر سے اتصال پاتی ہے اور پاک و صاف ارواح ماتیہ کا اندراج صحف منزلہ میں ہے۔ علوی تجلیات حقیقی کے پہلے چھ صحیفے ہیں۔ تمیز کی نسبت عقول سے ہے' تمیز کی نسبت ارواح سے ہے۔ تمیز روحانی وہ ہیں جو ارواح کے آفتاب کی طرح شفاف میدانوں میں روشن ہوئے۔ ارواح پر ان کی حرکت روحانی لاہوتی تجلی کرتی ہے۔

صحائف کا علم حاصل ہوتا ہے:

ایک صحیفہ ان میں سے وہ ہے جس میں فیض دینے اور قبول کرنے کی قوت ہے۔ اس میں تصرف معانی معلوم یا مکنون چھپے ہوئے کا خارجی تلویحات کے ساتھ عبارت کا کشف ہوتا ہے اور اسی حقیقت سے اس کا اعتبار کیا جاتا ہے۔ نزول اولی کے حقائق پر۔

ذاکر کی ترقی ہوتی ہے:

پہلا نتائج کو محیط اور عجائبات کو ظاہر کرنے والا اسی میں ذاکر کی ترقی ہے۔ مرکب عالم کے بڑے رکنوں کی کثافت کی طرف سے اور تجلی میں تصرف روحانی قوت کے ساتھ کرنا اور تجلیات کا متشکل ہونا اور مختلف عملیات کے اعمال کی تقلید کرنا اور دل کی قوت کی زیادتی جو دل سے صادر ہوتی ہے قوت فکریہ ہے جو اجرام کی ذات میں نیک اثرات پیدا کرتی ہے۔ تصوف کی اصطلاح میں اس کو ہمت مؤثرہ کہتے ہیں اس پر غور کرو اور سمجھو۔ تیسری بنا انبساط علوی ہے۔ ترتیب سفلی کی طرف یہ مثل کی شکل کے ساتھ موافقت ہے اور اسی کے ساتھ حکمت یا تقدیر یا موضع کا کمال کے ساتھ استوار کرتا ہے۔ تصرف کے ساتھ یہاں تک کہ باطن کی حرکت اس کے واسطے ہو اور یہ ظاہر کی حرکت ہو۔

مقربین کے لئے چند طریقہ:

وہ پہلا طریقہ ہے مقربین کے طریقوں سے رب العالمین کی حضوری کے لئے اس میں دونوں برزخوں کے انوار ہیں اور دونوں دائروں کے قطب ہیں اور دونوں ظلمتوں اندھیروں کے لئے چراغ ہیں۔ یہ اس چیز کی حقیقت ہے جس کے لئے مقید ہوئے ہیں۔ ہماری اس تحریر کی تائید میں کہ قلوب کے انوار اور ارواح کے اسباب بالمطلق ایک حقیقت ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى "یہ حقیقت پہلے صحیفوں میں ابراہیم اور موسیٰ کے ذکر کی گئی ہے۔"

باطن کے کمال کا حصول:

جس نے اس کا عکس کیا وہ ظاہر سے جدا ہو کر باطن کے احوال میں کامل ہو گیا۔ کملات حب کے ساتھ اور کثائف کے اعمال کو ترک کیا اعمال ملکوتیہ کے ساتھ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ جس نے اس حقیقت کو مکمل کیا تو اس کے پاس جو روشنی ہے وہ قمر کے نور کی ہے۔ عالم برزخ میں اس کے نوری لطیفہ کی۔ رب کا نور اس کے ساتھ ہے حرکت علویہ کے ساتھ۔

علوی نغمہ مسموع ہوتے ہیں:

اس کے لئے نغمات علویات سننے کے لئے مسموع ہوتے ہیں۔ آلہ بلتا (مختلف آوازیں اس سے خارج ہوتی ہیں) کے ساتھ اس کو آواز والست سنائی جاتی ہے۔ یہ بہت بڑی نشانی ہے اس کے مخصوص نشانوں میں سے جس کے بعد مشاہدات ہوتے ہیں۔

انبیاء سے "معجزات" اولیاء سے کرامات صادر ہوتی ہیں:

انبیاء سے "معجزات" اولیاء سے کرامات یا ہرات ظاہر ہوتی ہیں۔ فرماتا ہے: وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ "اختلاف زبانوں کا آوازوں کا" حقیقت میں اسی عالم کے اندر عرشی فرشتوں سے ہم کلامی میسر ہوتی ہے۔ ایسے احوال کے لوگوں کے لئے جمادات' نباتات' حیوانات کے پیدائش کی حقیقت ظاہر کی جاتی ہے اور ان میں توحید کا قیام جو ان کے اندر ودیعت رکھا گیا ہے' یہ کمال کی انتہا ہے قلوب کے رازوں کو ظاہر کرنے کی مگر صحف روحانیہ قلبیہ کی حقیقت کا کشف یہ ہے کہ وہ ناسوت کے متصل ہوں اسرار اور روشن حکمتوں کے ساتھ۔ یہ الفاظ اور عبارت میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے مگر اس کے لئے اشاروں کا راستہ انتہائی لطیف ہے۔ اگر اس پر ایک لطیفہ اور زیادہ کیا جائے تو تمام راز پوشیدہ جھک جاتے ہیں۔ جو صرف اللہ کے فضل سے مختص ہیں جس کے کوئی معنی نہیں ہیں' نہ سمجھے جاتے ہیں نہ اس کی انتہا کو کوئی ادراک کر سکتا ہے۔ صرف اللہ کے فضل سے اگر شامل حال ہو۔

ساتواں عرش نزول ہے

جس کے متعلق نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارا رب رات کے آخری حصہ میں آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ (الخ) یہی عرش بیت العزت ہے۔ اس کا دور بیت المعمور کے اوپر ہے۔ یہ تمام عرش حقیقت میں اسرار ہیں۔ انہی پر عالم اسرار اور حقیقت مستورہ کی انتہا ہے۔ اسی لئے رات دن میں پردہ کی نسبت رکھی گئی ہے جس کسی نے پردہ کے اسرار رموز کو سمجھ لیا' اس کو دعا کی قبولیت کا راز بھی معلوم ہو جائے گا۔

سات پردہ کیا ہیں:

یہ ساتوں پردے ہیں: (1)**ستر الملک'** (2)**ستر الترکیب'** (3)**سترالدوائر** اس میں معنوی حرکت ہے۔ (4)**ستر الغیب** یہ شوق سے ہے۔ (5)**ستر الجبروت الاوسط** یہ برزخ ہے۔ (6)**ستر النفس** یہ خیالی خط ہے۔ اس کا تعلق تصرف سے ہے۔ (7)**ستر القلب** یہ پردہ ہے انتہائی باریک اول اور ثانی میں۔ **ستر العقل** دو پراگندہ کو ملاتا ہے۔

جو پردے حجاب کہلاتے ہیں:

ترتیب اور حروف کی ترتیب میں اور اعداد کے اعتبار سے یہ تمام پردے حجاب کہلاتے ہیں اور حجاب ہیں۔ صانع اور مصنوع حق اور حقیقت' لطیف اور کثیف' علوم اور معارف کے درمیاں جس کسی نے ان پردوں کو اٹھا دیا تو اس نے مکنن مکنون کی حقیقت جان لی۔ روحانی لطائف اس پر منکشف ہو گئے۔ وہ جو دعا کرے گا قبول ہو گی۔ اس کی رسائی اس عرش مخصوص تک ہو گئی۔ یہ انتہا ہے انفاس بشریہ اور قوی ملکیہ اور تجلیات نبویہ اور دعوت رسولیہ کی۔

معجزات کرامات کے ظہور کی ابتدا ہوتی ہے:

اسی مقام پر معجزات کا ظہور کرامات خوارق عادات کا درجہ ملتا ہے۔ اسی مقام سے شور برپا ہوتا ہے۔ معرفت کے سمندروں سے ہدایت کے ساحلوں تک اگر تو تیر سکتا ہے تو جلدی کر۔ اگر چل سکتا ہے تو چلنے میں جلدی کر۔ یہ اشاروں کے سچے موتی ہیں جو عبارت کے سیپوں سے نکلتے ہیں۔ یہ علوی حقائق ہیں جو سفلیات کے چھلکے سے ظاہر ہوتے ہیں۔ ان کی قیمت بہت کم ہے' ان کو سستے بھاؤ خرید لو۔ تم نے جو کچھ اعمال کی دولت جمع کی ہے اس کو دلہن کا مہر ادا کرنے میں خرچ کر دو۔

افسوس ناکامی سے بچنے کے اسباب:

تاکہ حسرت و افسوس اور ناکامی کا شہرت نہ پیٹنا پڑے کہ ہائے ہم نے کچھ نہ کیا۔ اللہ تعالی فرماتا ہے:

رَبَّنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِیْ كُنَّا نَعْمَلُ قَالَ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ

اے ہمارے رب ہم کو دنیا میں لوٹا دے تاکہ ہم صالح نیک عمل کریں ان کے سوا ہم نے جیسے پہلے گناہ کئے۔ اللہ فرمائے گا کیا میں نے تم کو زندگی اور مہلت نہیں دی کہ تم اس کے اندر مجھے یاد کرو' میری عبادت کرو اور میں نے تمہارے پاس ہدایت کرنے والے ڈرانے والے انبیاء نہیں بھیجے۔

افسوس ناکامی پر کرنا بے سود ہو گا:

اللہ ہم سب کو ناکامی سے محفوظ رکھے۔ اللہ تعالی مضطر بے قرار کی دعا سن کر قبول کرتا ہے۔ وہ جب اس کی طرف رجوع کریں' دعا کریں۔

جن عروش کا ذکر کیا گیا ہے' ان کی حقیقت یہ ہے کہ یہ حرف استقراری عددی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: لِكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ہر خبر میں قیام کی جگہ ہے عنقریب تم جان لو گے۔

اس کے لئے حال مستقبل یکساں ہو جاتے ہیں:

جس کسی نے اپنی نظر سے پردہ اٹھا دیا' بصیرت کو اجاگر کیا اس کو عقل مخلص کے ساتھ خطاب کیا جائے گا۔ تمثلہ' برزخیہ کو اسی لئے استعمال کیا گیا ہے۔ جو شخص مبدعات میں اپنی عقل کو حاضر رکھتا ہے اس کو حال و مستقبل یکساں نظر آتے ہیں۔ وہ افعال کی حقیقتوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔ یہ عروش علویہ تھے جن کا ذکر آپ نے پڑھا۔ یہ بات ختم ہوا۔ اللہ توفیق دینے والا ہے۔

فصل: ملوک علوی و سفلی و برزخی و تقسیم حروف

آسمان میں بارہ برج ہیں۔ چاروں طبیعتوں کے موافق ان کی تقسیم یہ ہے۔ چنانچہ تین برج گرم خشک ناری ہیں اور باقی بھی اسی طرح ہیں اور انہی بروج پر حروف کی تقسیم ہے۔ ان کی بہت سی شاخیں نکلتی ہیں۔

برجوں کی اقسام:

پس یہ تین برج گرم خشک ہیں: (1) حمل' (2) اسد' (3) قوس
اور یہ تین خاکی ہیں: (1) ثور' (2) سنبلہ' (3) جدی
اور یہ تین ہوائی ہیں: (1) میزان' (2) دلو' (3) جوزا
اور یہ تین آبی ہیں: (1) سرطان' (2) عقرب' (3) حوت۔

بروج اور حروف کے متعلق جو کچھ ہمارا بیان ہے' اس کو خوب یاد کرنا اور سمجھنا چاہئے۔ یہ بہت نافع ہے اور اس دائرہ کو خوب غور سے سمجھو۔

فصل: قواعد کلیہ کی جدول

اس جدول میں حروف کا ظاہر و باطن ان کی میزانیں اور ان کے طبائع اور بروج اور افلاک علوی اور سفلی اور دن رات پر ان کو تقسیم کیا ہے اور اعداد اور طول و عرض کا بیان بھی ہے۔ صورت اس جدول کی یہ ہے:

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
سرد خشک	معدن اس کا	گرم و خشک	گرم تر			سرد تر
جدی دلو	قلعی	تری اس کی	رطوبت اس کی	رطوبت اس کی	حروف	واسطے اس کے
ہفتہ	سفید	رطوبت اس کی	رطوبت اس کی	رطوبت اس کی	حروف	سرطان
سیاہ	درجہ	اسد	اسد	کیشرو	چار	دو
ملک اس کا	سرد	اتوار	اتوار	واسطے اس کے	سیماب	معدن اس کا
سرد خشک	سرد تر	سونا	سونا	میزان	علوی اس کا	علم
میموں	کوکب	ملک اس کا	ملک اس کا	ثور	عزرائیل	علوی اس کا
حوت	اسرائیل	جمعہ	جمعہ	جمعہ	ریقان	میکائیل
	جمعہ			اتوار		بدھ

کسی کے نام کا مزاج معلوم کرنے کا طریقہ:

افلاک ناری گرم خشک ہیں کواکب 2549۔ مثال اس کی معلوم کرنے کی یہ ہے کہ جس نام کا تم کو برج معلوم کرنا ہے اور کیا مزاج رکھتا ہے۔ پس اس اسم کے حروف کے اعداد کو دیکھو کس حرف کے عدد زیادہ ہیں۔ مثلاً اسم یعقوب میں جب ہم نے نظر کی تو ہوا کا عنصر غالب پایا کیونکہ حرف قاف 100 عدد رکھتا ہے اور حروف کی طبائع اس طرح ہیں: اول ناری' دوم خاکی' سوم بادی' چہارم آبی۔ پس یہی طبائع تمام موجودات میں موجود ہیں۔ معلوم ہو کہ ہیولی بغیر ان عنصروں کے جو ظاہر ہیں' قائم نہیں ہو سکتا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ حروف آتشی اور بادی اور خاکی اور آبی سب اس جدول میں موجود ہیں۔ پھر ان عناصر کا مجموعہ تمام موجودات کے خیر و شر اور ہدایت و گمراہی اور حق و باطل پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور وہم میں خطرہ گزرتا ہے وہ ان میں موجود ہے۔ یہ بیان بہت طویل ہے۔ اگر تم عالم میں کوئی کام نیکی یا بدی کا کرنا چاہو تو اسی طرح کرو۔

نام کے مطابق ناری' خاکی' آبی و بادی حروف شامل کر کے مقاصد حاصل کرو:

مثال کے طور پر یوں سمجھو کہ تم کو کسی شخص سے عداوت ہے' تم اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہو۔ یا غائب کو بلانا چاہتے ہو یا کسی سے کچھ فائدہ حاصل کرنا منظور ہے۔ پس اس کے نام کو دیکھو کہ کون سے عنصر کا اس میں غلبہ ہے۔ جو عنصر غالب ہے اس کے حروف اس نام میں ملاؤ پس نام میں عنصر نار یعنی آتش کا غلبہ ہے تو آتش کے حروف اس میں ملاؤ پھر اس کے بعد اگر حروف اسم کے ایک طرح کے ہیں تو ان میں بسط چار مرتبہ ہو گا اور اگر منفردہ ہیں تو عمل بسط پانچ مرتبہ ہو گا۔ پھر ایک قسم کے حروف کی چار سطریں بناؤ اور مفردہ کو پانچ پانچ اگر کچھ فرق رہے اس کو پھر بسط کرو۔ پھر دیکھو کہ وہ جوڑا جوڑا ہیں یا ایک ایک۔ پھر اس میں اسی طرح عمل کرو۔ اس عمل

سے وہ قسم پیدا ہو گی جس کے ساتھ تم ان تین قسموں کو مسخر کر کے جو کام چاہو گے' ان سے کراؤ گے۔ مثال اس کی یہ ہے کہ عدد حروف اسماء اور عدد حروف نار کے عدد طبیعت سے ناری ہیں۔ چنانچہ حروف ناریہ ہیں: ا' ہ' ط' ف' ش' ذ اور بسط عددی ان کا اس طرح ہے: ا'ح' د'خ' م' س' ہ'ت' س' ع' و' ا' ر' ب' ع' ن' ث' م' ا' ن' د' ث' ل' ا' ث' م' ا' ی' ہ' س' ب' ع' ہ' م' ا' ی' ہ۔ عدد ان کے ظاہر یہ ہیں اور حروف خاکی یہ ہیں: د' ح' ل' ع' ر' خ' غ۔ ان کا بسط بھی معروف طریقہ سے کریں اور اعداد بھی معلوم کریں۔ حروف بادی یہ ہیں: ب' د' ی' ن' ص' ظ' ض۔ بسط و اعداد ان کے مشہور طریقہ سے کریں۔ بطریق مذکور ہے۔ پھر ان حروف کی سات دن پر تقسیم کریں جیسی کہ کواکب سبع کی ہے۔

عمل کرنے کے لئے دن کے اعداد' ستارے کے اعداد' ساعت کے اعداد جمع کر کے بسط کر کے وقت معلوم کر لو:

چنانچہ جب تم کو کوئی عمل کرنا منظور ہو پس اس طرح دن کے اعداد کر لو اور اس ستارے کے یعنی اس کے حروف کے اور اس ساعت کے جس میں عمل شروع کرنا چاہے۔ ان سب اعداد کو جمع کر لو اور بسط کر کے نام کے حروف کا اس میں اضافہ کرو اور استعمال میں لاؤ۔ حروف ایام کے اعداد اس طرح ہیں۔ یوم الاحد یعنی یک شنبہ۔ اس کا بسط عددی یہ ہے: ا' ح' د' ث' ل' ث' د' ن' ا' ح' ر' ث' م' ا' ن' ی' ہ' ا' ر' ب' ع' ہ کل 23 حروف اور بسط اور اعداد ان کے 551 ہیں۔ حروف یوم الاثنین یعنی روز دو شنبہ بسط اس کا یہ ہے: ا' ح' د' ث' ل' ا' ث' د' ن' ا' ح' د' خ' ل' م' ا' م' ی' ہ' خ' م' س' د' ن' ع' ش' ر' ہ' خ' م' س' د' ن۔ کل 33 حروف۔ یوم الثلاثہ یعنی روز سہ شنبہ اس کا بسط 36 حروف ہیں۔ یوم الاربعاء یعنی چہار شنبہ اس کا بسط 31 حروف ہیں۔ یوم الخمیس یعنی روز پنج شنبہ اس کا بسط 36 حروف ہیں۔ یوم الجمعہ یعنی روز جمعہ یہ بھی اسی طرح ہے۔ یوم السبت یعنی روز شنبہ اس کا بسط 26 حروف ہیں۔ یہ بیان ایام سبعہ کے حروف کا تھا۔

اور کواکب کے حروف اس طرح ہیں۔ زحل ساتویں آسمان کا مالک ہے اور عدد کی تفصیل اس کی اس طرح ہے: س' ب' ع' ہ' ث' م' ا' ن' ی' ہ' ث' ل' ا' ث' د' ن۔ کل 16 حروف ہیں۔ مشتری کے عدد کی تفصیل اس کے 41 حرف ہیں۔ مریخ بسط عددی اس کے 31 حرف ہیں۔ شمس کے 27 حرف ہیں۔ زہرہ کے 27 حرف ہیں۔ عطارد کے 23 حرف ہیں۔ قمر کے 25 حرف ہیں اور ساعات کے عدد کی تفصیل اس طرح ہیں۔ پہلی کے پانچ حرف' دوسری کے 23 حرف' تیسری کے 27 حرف' چوتھی کے 32 حرف اور پانچویں کے 33 حرف' چھٹی کے 29 حرف' ساتویں کے 32 حرف' آٹھویں کے 24' نویں کے 24' دسویں کے 51' گیارہویں کے 25' بارہویں کے 27 حرف ہیں اور اعداد ان حروف کے معلوم ہیں۔ حروف نہار کے اعداد بسط 37 حرف ہیں۔ حروف لیل' رات کے 25 ہیں۔ ان کے اعداد 3861 ہوتے ہیں اور یہ عمل لیل میں داخل کئے جاتے ہیں جیسے کہ عمل نہار میں اس کے اعداد داخل ہوتے ہیں اور عنقریب حروف میں تصرف کرنے کی کیفیت کو تمام مخلوقات کے متعلق بیان کروں گا۔ خیر کے واسطے ہو یا شر کے اور حیوان کے واسطے ہو یا انسان کے واسطہ اس کو بلانا ہو یا دور کرنا ہو وغیرذالک!

کوئی عمل کرنے کے لئے قواعد:

جب تم کو کوئی کام کرنا منظور ہو تو جس شخص سے کرانا ہو' اس کے نام کے حروف کو بسط عددی کرو اور دیکھو کہ کون سا عنصر غالب ہے۔ پھر اس کے موافق بلانے یا دور کرنے یا صحت یا مرض کا عمل کرو مثلاً مطلوب کا نام محمد ہے۔ اس کے حروف کو بسط عددی کیا 23 حروف ہوئے۔ اس طرح سے ا' ر' ب' ع' د' ن' ث' م' ا' ن' ی' ہ' ا' ر' ب' ع' د' ن' ا' ر' ب' ع' ہ اور اعداد ان کے 500 ہیں۔ پھر اس کے بعد ان چاروں باتوں میں سے جو کوئی ہو' وہ کرے۔ جلب یعنی بلانا' طرد یعنی دور کرنا' صحت یعنی تندرست کرنا' سقم یعنی بیمار کرنا اور اس وقت اس بسط کے ساتھ آبی یا خاکی یا بادی یا ناری کے حروف کا بسط اور یوم و ساعت کے بسط کا اس میں اضافہ کر کے عمل پورا کرے۔

سرمکنون کی معرفت:

اگر یہ طریقہ تم کو معلوم ہو گیا تو سرمکنون کو تم نے پہچان لیا اور جس قدر تمہاری دینداری کامل ہو گی اتنی ہی تمہاری اطاعت ہر چیز کرے گی۔ یہاں تک کہ کنکر پتھر تمہارا کہنا مانیں گے۔

اب رہا بارش یا ہوا کا مسخر کرنا کہ جب جی چاہا مینہ برسایا اور جب چاہا بند کر دیا۔ اسی طرح جب جی چاہا ہوا چلائی اور جب جی چاہا بند کر دی۔ ان کی میزانیں ان کے ساتھ مخصوص ہیں۔ تم نے ان کو معلوم کر لیا تو تمام دنیا میں تمہاری سلطنت ہو گی اور آخرت بھی تمہاری کامیاب ہے۔ اگر تم عقل مند ہو اور مطر یعنی مینہ کی میزان یہ ہے: ا' ر' ب' ح' د' ن' ت' س' ح' و' م' ا' ش' ی' ن۔ یہ 16 حرف ہیں اور اعداد ان کے 1279۔ اب اس کے ساتھ میزان جلب کو جس کا کہ ذکر پہلے گزر چکا ہے' کو ملا کر عمل کرے اور ریاح یعنی ہوا کی میزان یہ ہے: م' ا' ت' ی' ن' ح' ش' ز' ہ' ا' ح' و' ش' م' ا' ن' ی' ہ۔ یہ 19 حرف ہیں۔ میزان جلب اس میں ملا کر عمل کریں۔

موذی اشیاء کو دور کرنے کا طریقہ:

اور ہوام یعنی موذیات کے دور کرنے کے واسطے میزان طرہ کا استعمال کرے۔ ہوام کا بسط عددی یہ ہے: ع' م' س' ت' و' س' ت' ہ' ا' ح' د' ا' ر' ب' ع' ذ' ن کل 1516 ہیں اور ان کے حاضر کرنے کا بھی یہی طریقہ ہے۔

دریائی جانوروں کو مطیع کرنا:

اور دوآب، بحر یعنی دریائی جانوروں کی میزان یہ ہے۔ ا' ر' ب' ع' ہ' س' ت' ہ' ا' ح' د' ر' ث' ل' ا' ت' و' ن' ث' م' ا' ن' ی' ہ' م' ا' ث' ی' ن یہ 28 حرف ہیں اور میزان طیور کی طرح جو چاہو خیر و شر سے اضافہ کرو اور جن اعداد کا ہم نے ذکر کیا ہے' ان سے ان کے مخارج پیدا کرو مثلاً مخرج عشر کا عشرہ سے اور تسع کا تسعہ سے وغیرہ ذالک!

عناصر کی درجہ بندی:

اور جب تم چاہو کہ عنصر ناری کا مخرج معلوم کرو جو 1125 سے ہے اور جب کسی کام کے واسطے اس کے ساتھ عمل کرنا ہو تو اس کا مخرج لے کر میزان عمل پر اضافہ کرو۔ یہی قاعدہ تمام اعداد کا ہے کل اعمال میں اور معلوم ہو کہ چاروں عنصروں میں سے ہر ایک عنصر کے کئی درجہ ہیں اور ہر درجہ کی میزان علیحدہ ہے۔

عناصر کی اقسام:

آگ کے درجے: عنصر نار پہلا درجہ نار کا مستوقد (بھڑکتی آگ) ہے۔ اس کے بسط کے حروف 28 ہیں اور اعداد ان کے 535 ہیں۔

ہوا کے درجے: عنصر ہوا' اس کی کئی قسمیں ہیں: ہوا بسب ما ینفع الناس فی البر والبحر بسط اس کا معلوم ہے اور حروف اس کے 138 ہیں۔ تیسرا درجہ ہواء العشق والحبتہ ہے۔ بسط اس کا معلوم ہے اور حروف اس کے 66 ہیں۔ چوتھا درجہ هَوَاءٌ جَمَعَ الطُّيُورَ اور اس کا بسط عدد معلوم اور حروف اس کے 436 ہیں۔ پانچواں درجہ ہوا بازر مفسد ہے۔ بسط اس کا 500 اور اعداد اس کے معلوم ہیں۔ جو اعداد کو استخراج کرتا ہے اس کے لئے کرے۔

پانی کے درجے: پانی کے پانچ درجے ہیں۔ پہلا درجہ ماء العذب الفرات اس کے بسط عددی کرے اور اعداد حروف اس کے 94409 ہیں۔ دوسرا درجہ اَلْمَاءُ المر الْمَتِيْن اس کے بسط اعداد کرے اور حروف اس کے 73 ہیں۔ تیسرا درجہ مَاءُ الزُّعَاقُ ہے۔ اس کے بسط عددی کرے۔ اس کے حروف 4972 ہیں۔ چوتھا درجہ مَاءُ الْوَدک ہے جس کا کچھ مزہ نہیں۔ اس کے بسط عددی کرے اور حروف اس کے 94 ہیں۔ پانچواں درجہ ماء الثقیل علی الانسان ہے۔ بسط اس کا 64 اور اعداد اس کے معلوم ہیں۔

خاک کے درجات: خاک کے درجے یہ ہیں۔ پہلا درجہ تُرابُ الحب والزرع بسط عددی اس کا 294 ہیں اور اعداد اس کے

3124۔ دوسرا درجہ **تُرابُ المعاون** بسط اس کا 55 اور اعداد اس کے 314 ہیں۔ تیسرا درجہ **تُرابُ المستعمل** ہے۔ بسط اس کا 118 ہے۔ چوتھا درجہ **تُراب السباخ** ہے جس میں گھاس پیدا نہ ہو۔ بسط اس کا 19141 ہے۔

موجودات میں تصرف کرنے کا طریقہ:

پس یہ اہم موازین ہیں۔ اگر تمام موجودات میں اپنا تصرف کرنا چاہو' خیریا شریا جلب یا طرد یا تسلیط حیوان یا ہوا یا بارش کے ساتھ۔ پس اس نوع کے حروف کو بسط کر کے دیکھو کہ کون سی طبیعت غالب ہے جو غالب ہو اسی عنصر کا اس میں اضافہ کرو۔ پھر اگر دن کے یا رات کے وقت عمل کرنا ہو تو رات یا دن کا بسط اس میں اضافہ کرو۔ پھر ساعت کا بسط بھی ملاؤ جس ساعت میں عمل کرتا ہو اور ستارہ کی میزان بھی اس میں داخل کرو۔ پھر جب یہ سب موازین جمع ہو جائیں مع نام اس شخص کے جس پر عمل کرنا ہے۔ پس اگر اس کے عدد مزدوج (ایک جنس کے) ہیں تو اسماء کو رباعی تقسیم کرو اور اگر مفرد ہیں تو خماسی نظم کرو جیسا کہ پہلے تم کو کسی انسان کے واسطے عمل کرنا ہے اور نام اس کا یعقوب ہے۔ پس اس کو اس طرح سے بسط کرو: ع' ش' ر' ہ' س' ب' ج' د' ن' م' ا' ی' و' س' ت' ہ' ا' ث' ن' ی کل 21 حروف اور اعداد اس کے 1966 ہیں۔ پھر ان میں ان موازین کو ملاؤ جن کا میں ذکر کر چکا ہوں۔ عناصر کے مطابق عمل کریں اور دیکھیں کون سا عنصر غالب ہے۔ اسی کے موافق عمل کیا جائے مثلاً اگر خاک غالب ہے تو عمل خاک میں یا قبر میں یا مکان کی دلیز میں دبایا جائے گا اور اگر آتش غالب ہے تو آگ کے قریب دفن ہو یا چراغ میں جلایا جائے گا اور اگر ہوا غالب ہے تو ہوا میں لٹکایا جائے گا یا بازو پر بندھے گا اور اگر آب غالب ہے تو پانی میں بہایا جائے گا یا دفن کیا جائے گا اور نیک کام کے واسطے عمدہ خوشبو روشن کی جاتی ہے اور بُرے کام کے واسطے بدبو کی چیزیں جلاتے ہیں۔

اسماء کے اچھے بُرے اثرات معلوم کرنے کا طریقہ:

جب تم کو اسماء کی اچھی اور بُری حالت معلوم کرنی ہو تو صاحب الیوم کے اسم کی میزان سے معلوم کرو۔ مثال اس کی یہ ہے کہ اتوار کا روز شمس کے واسطے ہے اور زمین سے اس کے واسطے سونا پیدا ہوتا ہے۔ جب تو نے اس کے حروف کو بسط کیا اور حروف اعداد کو پھر 77 پر ساقط کیا۔ موافق عدد ایام کے تو ایک فاصل رہا۔ پس شمس اتوار کے واسطے ہے اور جب اسم ذہب کو بسط کیا 778 حروف ہوں گے اور جب ان کو مثل اول کے ساقط کیا تو بھی ایک ہی باقی رہے گا اور جب تم اس اسم کو لوگے جس سے اللہ نے اس موکل کو پیدا کیا ہے تو یہ بھی موافق عدد ستاروں اور جو ہروں کے ہو گا۔ کل جرائم اسی طرح میزان میں تولے جاتے ہیں۔ جو موافق ہوا وہ صحیح ہے اور جو مخالف ہوا وہ غلط ہے۔ اس کو پھر میزان کی طرف لے جاؤ اور ہر حرف کو اس جگہ واپس کرو اور جو حرف زائد ہو اس کو حذف کرو اور یہ عمل نقطوں اور حروف کے ساتھ کرنا چاہئے۔

فصل: پوشیدہ راز کا روشن علم اور معرفت

اس سے مراد ذکر امہات جامعہ ہے ثنائیہ حروف کے۔ واسطے اور ان کے مراتب اور ایام اور افلاک اور اسمائے حسنہ کے لئے ان امہات کے نو درجہ ہیں۔

یعنی یہ امہات جو حروف کے واسطے ہیں 9 ہیں اور ہر مرتبہ ایک روز اور ایک ستارے اور دو مجموں سے متعلق ہے۔ اسماء الیہ صورت ان امہات کی یہ ہے: 1111/اجتغ' 222/ابکر' 333/جلش' 444/دمت' 555/ہنث' 666/وسخ' 777/زعذ' 888/حفض' 999/طصظ

جب تم کو کوئی عمل کرنا ہو تو ان مراتب میں سے ایک مرتبہ لو اور اس کے اعداد مجمل اور مفصل اور مبسوط نکال کر کل حروف کے اعداد اس میں اضافہ کرو اور دونوں اسموں کے عدد بھی اس میں بڑھاؤ پس جب سب عدد پورے ہو جائیں تو جس روز عمل کرنا ہے اس کے موافق ایک نقش تیار کرو اور ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور گلاب سے لکھو اور یہ عمل عروج ماہ قمری میں ہونا چاہئے۔

نصف مہینہ کے اندر چودہ تاریخ سے پہلے۔ پھر ان حروف کو جدا جدا نقش کے گرد دائرہ کی صورت میں لکھو۔ سات روز اس کی ریاضت ہے جس سے تم علوی یا سفلی مؤکل کو تابع کر کے کام لے سکتے ہو۔

ان حروف کے دن اور ستارے اسم الٰہی کے ساتھ:

ابجخ 1111 دن اس کا یک شنبہ اور کوکب شمس ہے اور نقش مسدس اور اسماء حسنیٰ میں سے یہ دو اسم **حَيٌّ قَيُّوْمٌ** عدد ظاہر اور مفصل اور مبسوط کے ساتھ۔ بکر 222 دن اس کا دو شنبہ اور ستارہ اس کا قمر ہے اور نقش مثلث اسماء الٰہی میں سے یہ دو اسم **رَحْمٰنٌ رَحِيْمٌ** ہیں۔ جلس 333 دن اس کا سہ شنبہ اور ستارہ مریخ ہے اور نقش مسبع اور اسماء الٰہی میں سے یہ دو اسم **مَلِكٌ قُدُّوْسٌ** ہیں۔ دمت 444 روز اس کا چہار شنبہ اور ستارہ عطارد اور نقش مربع ہے اور اسماء الٰہی میں یہ دو اسم **كَبِيْرٌ مُتَعَالٌ** اس سے نسبت رکھتے ہیں۔ ہنث 555 روز اس کا پنج شنبہ اور ستارہ مشتری اور دفق مثمن اور یہ دو اسم **شَدِيْدٌ ذُو الْقُوَّةِ** ہیں۔ وصخ 666 دن اس کا شنبہ' ستارہ زحل' نقش مسبع اور یہ دو اسم **فَتَّاحٌ رَزَّاقٌ** ہیں۔ زعظ 777 دن اس کا یک شنبہ ستارہ اس کا جوزا نقش مسدس اور یہ دو اسم **قَوِيٌّ قَهَّارٌ** ہیں۔ حفض 888 دن اس کا یک شنبہ ستارہ اس کا جوزا نقش مسدس اور یہ دو اسم **قَوِيٌّ قَهَّارٌ** ہیں۔ کپڑے اور بدن کی پاکیزگی اور اعتکاف ہر مرتبہ کے واسطے سات روز کا ضروری ہے اور ابتدا ہر ریاضت کی اسی دن سے کرنی چاہئے جس کی طرف وہ ریاضت منسوب ہے اور ایام ریاضت میں دن بھر روزہ رکھے اور رات کو قیام کرے اور ہر شب نقش کو ستاروں کے سامنے رکھنا چاہئے اور صبح اور شام ستارے کے موافق بخور روشن کرے۔ جو اعداد نکلے ہیں ان کے مطابق دونوں اسماء کا ذکر کرے اور دن کو بھی چار مرتبہ بخور روشن کرے۔ صبح کے وقت زوال کے اور عصر کے بعد اور نصف شب کو۔ سات روز متواتر اسی طرح عمل کرے۔

اعمال کے شرائط:

معلوم ہو کہ اعمال ان سب چیزوں کی رعایت پر موقوف ہے۔ اسماء کواکب اور ساعات اور معاون اور بخور اور ریاضت پر صبر کرنا اور صوم و صلوٰۃ کی پابندی یہ سب سے بڑی شرط ہے اور ان سب شرطوں سے اگر ایک بھی شرط فاسد ہو گی تو عمل فاسد ہو گا اور میں تمہارے واسطے اس مضمون کو نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کرتا ہوں تاکہ کوئی بات تم پر پوشیدہ نہ رہے۔

پہلا مرتبہ اَيْقَغٌ ہے۔ اس طرح الف 1111' یاء 11' غین 1060' قاف 181 اور بسط اعداد اس طرح ہے: ا' ح' د' ث' ل' ا' ث' د' ن' ا' ل' ف' ع' ش' ر' ہ' خ' م' س' د' ن۔ کل عدد 1111 اور جب ان کو حروف ثمانیہ سے ملائیں تو سب عدد 12978 ہوں گے اور اسم حی قیوم مجملاً 174 نکلیں گے اور مفصلاً حایا قاف یا میم یا واو مبسوطاً ہے۔ م' ا' ی' ت' ی' ن' ا' ح' د' ع' ش' ر' ہ' ا' ر' ب' ع' د' ن 16 حرف ہیں۔ پس دونوں اسموں کے عدد 174 ہوئے اور عدد تفصیل ان کے 315 اور بسط ان کا 4699 جملہ اعداد ہر ایک اسم کا یہ ہے 5188۔ وہ جملہ جو مرتبہ اور اسماء سے خارج ہے 8169۔ نقش مسدس اس کا یہ ہے:

429	329	323	322	136	401
334	3028	342	345	236	2411
315	319	222	320	237	243
3029	2011	238	320	241	237
224	244	317	326	214	231
318	143	213	122	333	235

دوسرا مرتبہ بکر 222۔ اس کے حروف تفصیل کے اعداد 305 اور مجمل 3 اور اعداد حرف ان کے 222 مجموعہ سب کا 296 اور جب اٹھائیس حروف کے علاوہ 5995 اس میں اور اضافہ کئے تو مجموعہ 8955 ہوا جس میں سے یہ دونوں اسم نکلے رحمٰن و رحیم 5995 تفصیل اس کی یہ ہے: را 201' حا 9' میم 90' نون 106 اور بسط عددی اس کے 12 ہیں۔ م' ا' ی' ت' ی' ن' ا' ح' د' ث' م' ا' ن' د' ن' ع' س' ر' ہ' ا' ر' ب' ع' د' ن' س' ت' ح' خ' م' س' د' ن' م' ا' ت' ی' ن' ا' ح' ر' ث' م' ا' ن' ی' ہ' ا' ح' د' ع' ش' ر'

ہ' ا' ح' د' ا' ر' ب' ع' د' ن مجملاً 1565 اور مفصلاً 27 اور مبسوطاً 7341 ہیں اور مجموعہ تخرج اسماء کا 8614 ہو گا اور مجموعہ صحیح ہے جس میں سے مرتبہ اور اسماء نکلے 1175۔ عدد میں سے 1 کم کرو۔ یہاں تک کہ ثلاثی میں داخل ہو کیونکہ وہ کسر کو نہیں اٹھا سکتا۔ صورت مثلث کی یہ ہے:

5859	5852	5857
5874	5856	5558
5855	5195	5852

تیسرا مرتبہ بطش ہے۔ مفصلاً اور مجملاً جیم لام شین اور بسط کے ساتھ اس طرح ت' ل' ا' ث' ع' س' ر' ہ' ا' ر' ب' ع' د' ن' ت' ل' ا' ث' د' ن' ا' ح' د' ا' ر' ب' ع' د' ن' ث' ل' ث' م' ا' ی' ہ' ع' ش' ر' ہ' خ' م' س' د' ن مفصلاً اور مجملاً 484333 اور مبسوطاً 5793۔ پھر جب اٹھائیس حروف کے اعداد اس میں بڑھائیں تو یہ دونوں اسم نکلیں کے مَلِكٌ قُدُّوسٌ مجملاً 146151 اور مفصلاً 22 میم لام کاف قاف دال واو سین۔ عدد حرف تفصیل کے 22 ہیں اور مبسوط کا بیان ہو چکا اور عدد حروف بسط کے 92 ہیں۔ عدد صحیح ہوا۔ مجملاً 360 اور مفصلاً 111 اور مبسوط 8873 جملہ 9743 اور جب اس میں عدد مرتبہ اور جو اس سے نکلا ہے اور جو اس کی طرف منسوب ہے بڑھایا جائے تو کل 322348 ہوں گے جس کا یہ نقش مسبع بنا۔ صورت اس کی یہ ہے:

4247	224	4321	6260	444	3221	4311
4243	4341	461	445	2313	3048	4225
4229	4312	4240	246	356	2342	363
4214	435	337	324	2459	2340	4351
2843	448	427	441	4257	4315	4319
443	5843	4341	4329	4316	2232	4318
4320	317	2249	423	4420	5259	3142

چوتھا مرتبہ دمت ہے 444 بدھ کا دن اور ستارہ اس کا عطارد ہے۔ مجمل ذال میم ت کل آٹھ حرف ہیں اور عدد اس کے 536 بسط اس طرح ہے: ا' ر' ب' ع' ہ' ا' ح' د' ث' ل' ا' ث' د' ن' ا' ر' ب' ع' د' ن' ا' ر' ب' ع' ا' م' ا' ی' ہ جملہ 444 سب مجمل 556 اور مفصل 3965 اور مجموعہ ان کا 3935۔ اٹھائیس حروف کے اعداد بڑھائے تو کل مجموعہ 5995 ہوا اور سب 993 ہوئے جس میں یہ اسماء نکلے كَبِيْرٌ مُتَعَالٌ 773 مجمل و مفصل کاف باء یاء راء تا میں الف لام جملہ ان کا 919 اور بسط ان کا اس طرح ہے:

عِشْرُوْنَ اَحَدٌ ثَمَانُوْنَ اِثْنَيْنِ اَحَدَ عَشَرَةَ اَحَدَ ثَمَانُوْنَ اَحَدَ اَرْبَعُوْنَ اَرْبَعْمَاةِ اَحَدٌ سَبْعُوْنَ عَشْرَةُ خَمْسُوْنَ اَحَدٌ ثَلَاثُوْنَ ثَمَانُوْنَ ثَلَاثُوْنَ اَحَدٌ اَرْبَعُوْنَ

جملہ ان سب کا 775 اور مفصلاً 119 اور مبسوطاً 9323 پس کل 11215 ہوئے۔ واللہ اعلم!

پانچواں مرتبہ منش 555 ہاء فاء نون مبسوطاً ا' ح' د' خ' م' د' ن' س' ت' ہ' خ' م' س' د' ن' خ' م' س' ا' ی' ہ۔ کل جملہ عدد 2473 تمام ہوں گے 10235 اور یہ اسماء ان سے نکلیں گے فَتَّاحٌ رَزَّاقٌ 796 مفصلاً 713 فا ت الف حاء ا' ز' ا' ی' الف قاف ث' م' ا' ن' ی' ہ' ا' ح' د' ا' ر' ب' ع' ح' م' ا' ی' ہ' ا' ح' د' ث' ل' ا' ث' د' ن' ث' م' ا' ن' د' ن' م' ا' ی' ہ۔ جملہ ان کا 914 اور یہ عدد مرتبہ اسماء سے نکلے 18749 نقش اس کا مثمن اور روز جمعرات ہے اور ستارہ مشتری ہے اور مدخل ثلاثی اس کا یہ ہے 2299۔

چھٹا مرتبہ ورخ روز جمعہ و ستارہ زہرہ اور نقش مخمس ہے۔ بسط اس کا س' ث' ہ' ا' ح' د' س' ت' ہ' س' د' ن' خ' ش' ر' ہ' خ' م' س' د' ن' س' ت' م' ا' ی' د' ا' ح' د' ر مجمل 666 اور مفصل 234 اور مبسوط 47271۔ جب ان کو حرف اٹھائیس کی طرف اضافت کریں تو مجموعہ 42727 ہوں گے اور یہ اسماء نکلیں گے كَافِيْ غَنِيٌّ مجمل 1171 اور مفصل کاف الفاء یاء غین نون یا جملہ تفصیل 7171 اور بسط اس کا اس طرح ع' ش' ا' د' ن' ا' ح' د' ث' م' ا' ن' د' ن' ا' ح' د' ع' ش' ر' د' ن' ا' ح' س' ب' ع' د' ن'

خ' ش' ر' ہ' خ' س' ذ' ن اور بسط اسماء 8270 اسماء مجملاً اور مفصلاً اور مبسوطاً 682 ہوئے اور جب ان عددوں کو جو اسماء سے نکلے جمع کرو تو سب 1934 ہوں گے۔ نقش اس کا مخمس ہے۔ 47340 جب تم اس عدد سے پہلا خانہ شروع کرو گے تو شکل نقش تم پر روشن ہو گی۔

<u>ساتواں مرتبہ</u> زحل ہفتہ کا روز اور ستارہ زحل ہے مجملاً 777 اور مفصلاً ز' ا' ی' ع' ی' ن' ذ' ا' ل' ا' س' ک' ا' س' ب' ع' و' ا' ح' ذ' ع' ش' ر' ہ' س' ب' ع' ذ' ن' ع' ش' ر' ہ' خ' م' س' ذ' ن' س' ت' ذ' ن' س' پ' ع' م' ا' ی' و' ا' ح' ذ' ش' ل' ا' ث' ذ' ن الجملہ 3454۔

فصل: اسماء ربانی واسماء تحخیشیہ

معلوم ہو کہ اسماء تحخیشیہ وہ اسماء ہیں جن کے اسرار کو سوائے خداوند تعالیٰ یا ان علماء کے دوسرا نہیں جان سکتا **یا شمخثا و شمخوثیا اجب یا کسفیائیل** --- معنی اس کے یہ ہیں کہ وہ زندہ اور باقی ہے۔ جس کو نیند اور اونگھ نہیں آتی جس کے واسطے آسمان و زمین کی سب چیزیں ہیں۔ گناہوں کے بخشنے والا ہے۔ یہ اسم رقیائیل مؤکل کی ہتھیلی پر لکھا ہوا ہے: **یا ھمو یا اجب یا فوائیل** --- یعنی میں مارتا ہوں اور میں ہی زندہ کرتا ہوں اور مومنوں پر رحم کرتا ہوں۔ جو شخص ان اسماء کو پڑھے گھبراہٹ سے امن ہو اور ہر بیماری سے محفوظ رہے اور شفاء پائے اور اگر تیر پر یہ اسم دم کرے تو یہ نشانہ خطا نہ کرے۔ **شلبخوتا یا شموثیا اجب یا ھرعیائیل** --- یعنی میں وہ ہوں جس نے آسمان کو بغیر ستون کے قائم کیا۔ اس اسم کو اگر سواری پر بیٹھ کے پڑھے تو کبھی سوار نہ تھکے اور بیٹھا چلا جائے اور کل کام خدا آسان کرے۔ تنگی سے فراخی نصیب ہو گی اور اگر اس اسم کی تلاوت مقرر کرے تو سب رنج و غم دور ہوں گے اور یہی اسم ہے جس کی برکت سے حاملان عرش نے عرش کو اٹھایا ہے اور اس کی برکت سے سکرات موت آسان ہوتے ہیں۔ **یا نورشیا اجب یا میکائیل** --- یعنی میں وہ ذات ہوں جس سے کوئی بلند نہیں ہے۔ میں نفسوں کو موت کے بعد زندہ کروں گا۔ اس اسم کو جو کوئی سختی کی حالت میں پڑھے' خدا اس کو نجات دے۔ **یا حجیبی اجب یا سمسائیل** --- یعنی میں وہ ذات ہوں کہ میں زندہ کرتا ہوں۔ اسی اسم کی برکت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ **اجب یا کرمیائیل** --- یعنی میں وہ خدا ہوں کہ بچوں کو ماں کے پیٹ میں پرورش کرتا ہوں۔ اس اسم کی برکت سے خدا ہر مشکل کو آسان کرتا ہے۔ جو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ کل کام اس کے آسان ہوں خدا کے حکم سے **یا سمطیع النور اجب یا روھیائیل** --- یعنی میں وہ خدا ہوں جس پر مشرق و مغرب کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ اس اسم کو پڑھ کر خدا سے جو چیز مانگے گا' عنایت ہو گی۔ **سعھما یفتح غیبح اجب یا شرطیائیل** --- یعنی میں کل ملکوں کا مالک اور ملکوں سے نجات دینے والا ہوں اور اس اسم کو جو شخص اپنی کمان پر لکھ کر تیر اندازی کرے' کبھی اس کی کلائیاں سست نہ ہوں چاہے کتنے ہی تیر مارے اور دشمنوں پر تیر مارے۔ **یا طیعو عینح اجب یا کرفیائیل** --- یعنی میں وہ خدا ہوں جو گنہگاروں کی بخشش کرتا ہوں۔

حضرت نوح علیہ السلام کو طوفان سے نجات ملی:

اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح کو طوفان میں صحیح و سالم رکھا تھا۔

ان اسماء کی برکت سے غرق نہیں ہو گا:

جس شخص کے پاس یہ اسماء لکھے ہوں گے' وہ کبھی غرق نہ ہو گا **یا سر متکفال اجب یا اطفیائیل** --- یعنی میں اسرار کا واقف ہوں اور ان کو اسی پر منکشف کرتا ہوں جس کو اپنی مخلوق سے برگزیدہ بناتا ہوں جس کے پاس یہ اسماء ہوں گے وہ ہر ایک ہلاکت دینے والی چیز سے نجات پائے گا اور یہ اسماء آگ کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں۔ جو شخص ان کو پڑھ کر غضب ناک کی پشت پر ہاتھ پھیرے' غصہ اس کا جاتا رہے اور جب ان کو کسی شخص کے پیر کے نیچے کی مٹی پر لکھے اور کہے اس کو حاضر ہونا چاہیے وہ فوراً حاضر ہو گا۔ **یا باقی یا**

ودود اودنای اصباؤث ال شدای اجب یا طوطیائیل--- یعنی میں خدا ہوں۔ بیمار کو شفا دیتا ہوں۔

حضرت ایوب علیہ السلام کو شفاء ہوئی:

یہی دعا حضرت ایوب علیہ السلام نے کی تھی جس سے ان کو شفاء ہوئی تھی۔ جو بیمار ان اسماء کے ساتھ دعا کرے گا' شفاء پائے گا۔

اس کو دشمنوں پر فتح حاصل ہو:

یا فهلیج--- یعنی میں قوت والا بزرگ ہوں جو شخص اس اسم پر مداومت کرے خدا اس کو ایسی قوت دے جس سے وہ لڑائی میں تمام دشمنوں کو زیر کرے۔

ابراہیم علیہ السلام پر آگ گلزار ہوئی:

يَا غِيَاثُ مَنْ لَاغِيَاثَ لَهُ يَا أَلْ شَدَّاىْ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا بَارِئُ يَا وَاحِدُ يَا صَمَدُ يَا اللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا اَبَدَ الْاَبَدِ---

یعنی میں خدا ہوں خوف والوں کو امن دیتا ہوں یہی اسم ہے جس کی برکت سے ابراہیم علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا اور سلامت رکھنے والا کر دیا۔ جو شخص اس کو پڑھ کر بخار والے پر دم کرے گا' بخار اس کا زائل ہو گا۔

مؤکلات کے ناموں کی تاثیر:

بارہ مؤکلات کے نام ہیں اور ہر مؤکل ایک اسم سے تعلق رکھتا ہے۔ **اجب یا کرطیائیل و یا عسعریائیل و یا عسفریائیل و یا ورجبائیل و یا دمیائیل و یا قسعیائیل و یا طحطائیل و یا معدیائیل و یا عزرائیل و یا مغفریائیل**--- اور یہ اسماء بادشاہوں کے سامنے جا کر پڑھے جاتے ہیں تاکہ ان کے شر سے محفوظ رہے اور جب خشکی یا دریا کے سفر کا ارادہ ہو اور چوروں اور قزاقوں یا دشمنوں کا خوف ہو تو ان کو پڑھ لے' محفوظ رہے گا۔

حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی:

یا طمیائیل و یا طحطائیل و یا معدیائیل و یا عزرائیل و یا مغفریائیل یہ اسماء بادشاہوں کے سامنے جا کر پڑھے اور ان ہی اسماء کی برکت سے حضرت آدمؑ کی توبہ خدا تعالیٰ نے قبول فرمائی۔ جو گنہگار ان کو پڑھ کر توبہ کرے گا' قبول ہو گی۔ اگر ان کو نیاز بو یعنی ریحان کے پتے پر لکھ کر جس سے محبت کا ارادہ ہو اس کو سونگھائے وہ محبت کرنے لگے گا۔

یہ اسم جبرائیل علیہ السلام کے پر پر لکھا ہے:

یا مشیعتا ابب یا هر قبائیل--- معنی اس کے یہ ہیں کہ میں وہ ذات ہوں جو بندوں پر رحمت کو کشادہ کرتا ہوں۔ یہ اسم جبرائیل علیہ السلام کے پر کے اوپر لکھا تھا جس کی برکت سے وہ مشرق و مغرب تک ایک طرفۃ العین میں چلے جاتے ہیں۔ اگر مرگی والے پر یہ اسم دم کریں وہ ہوش میں آ جائے۔

یہ اسم اسرافیل علیہ السلام کی ہتھیلی پر تحریر ہے:

یا طهوج و طیرهوج اجب یا روقیائیل--- یعنی میں خدا ہوں ہر چیز میں ظاہر و پوشیدہ۔ یہ اسم اسرافیل علیہ السلام کی ہتھیلی پر لکھا ہوا ہے جو شخص اس کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی سختی دور ہو' آسانی میسر ہو اور زمین اس کے پیروں کے نیچے لپٹتی چلی جائے۔ یعنی تھوڑے عرصہ میں بہت سا سفر طے کر سکے اور جب اس کا چلہ کرکے مؤکل کو جو حکم کرے فوراً بجا لائے اور تمام دنیا کی چیزیں اس کے سامنے پیش کرے۔

خواب میں مؤکل اس کو اطلاع دے گا:

جو شخص یہ چاہے کہ خواب کی کوئی بات معلوم کرے' اس اسم کو ہاتھ کے انگوٹھے پر لکھ کر نیچے رکھ کر سو رہے اور سوتے وقت یہ الفاظ کہے: **اجب یا خادم ھذالاسم و اخبرنی عن کذا**--- اے خادم اس اسم کے خبر دے مجھ کو اس حال سے۔ پھر اسم کو اتنا زیادہ پڑھے کہ نیند آ جائے۔ خواب میں کوئی شخص اس کو صحیح بات بتا دے گا کہ یہ کام یوں ہے۔ اگر پہلی رات میں معلوم نہ ہو تو دوسری میں ورنہ تیسری میں ضرور معلوم ہو گا۔

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ انہوں نے 30 برس تک خدا تعالیٰ سے دعا مانگی اور قبول نہ ہوئی۔ آخر جب خدا تعالیٰ کو ان کی خلوص نیت معلوم ہوئی تو ان کی حاجت پوری ہوئی۔ **یا غنیج اجب سمسائیل**--- یعنی میں وہ پاک ذات ہوں کہ گھرے اندھیروں میں بھی دیکھتا ہوں۔ جو شخص اس کو پڑھ کر اپنی زراعت پر دم کرے' خراب نہ ہو اور اس اسم کے سبب سے انسان غرق ہونے سے محفوظ رہتا ہے اور یہ اسم کسفائیل مؤکل کی ہتھیلی پر لکھا ہوا ہے۔

اس اسم کی برکت سے سلیمان کو حکومت ملی:

یا ملیطا یا طردیائیل--- اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو ان کا ملک اور انگوٹھی واپس دی۔

یا سمعوقی یا قملا اجب یا طوطیائیل--- یعنی میں پرانی ہڈیوں کو زندہ کروں گا۔ یہ اسماء پیدائشی اندھے کو بینا کرتے ہیں۔ جب ان کے حروف جدا جدا کر کے ریاحی درد یا داڑھ کے درد پر باندھے' آرام ہو اور دکھ والا اگر روٹی کے نوالہ پر لکھ کر نگل لے اس کی تکلیف کو تسکین ہو اور اگر ان اسماء کو انگوٹھی پر کندہ کرا کے اس انگوٹھی کا گیلی مٹی پر نقش اتار کر اس کو کھیتی میں دفن کریں۔ اس کھیتی کو ٹڈی یا کیڑا نہ کھائے۔

اللہ نے مومن کو کافر پر فتح دی:

یا سطیح یا طیائیل یا صغیرا اجب یا علھیائیل یا ھو یا من لا یعلم ما ھو الا ھو--- یہ اسم اول کی شرح ہے اور معنی اس کے یہ ہیں کہ میں خدا ہوں' اکیلا قہر والا۔ اس اسم کی برکت سے خدا نے مومنوں کو کافروں اور منافقوں پر فتح عنایت فرمائی تھی۔ **یا مسمعیتا یا نوریائیل یا لعمیشا**--- یعنی میں سننے والا جاننے والا ہوں۔ سورج کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جاتا ہوں۔

دشمن مغلوب ہوں گے:

جو شخص اس اسم کو پڑھ کر ایک مٹھی خاک پر دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینکے اور کہے: **شَاهَتِ الْوُجُوْهُ** تین بار دشمن منتشر ہوں گے۔

سختی سے نجات ملتی ہے:

يَا مَنْ يُفْنِيْ الْاَكْوَانَ وَالْمَلَكُوْتَ وَ يَبْقٰى هُوَ يَا مَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ---
"اے وہ ذات جو فنا کرتا ہے تمام عالموں کو اور باقی رہتا ہے وہ خود اے وہ ذات کہ نہیں ہے معبود مگر وہ اول ہے اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے۔" جو شخص اس کو پڑھے گا ہر شدت سے نجات پائے گا۔

یا سیطیع یا الکوشیا اجب یا صرفیائیل یعنی میں ہر سختی کو دور کرنے والا ہوں اور صحیفوں اور اسرار کا نازل کرنے والا ہوں۔

حافظہ قوی ہربات یاد رہے:

انبیاء اور صالحین اور نیکوں کے دلوں پر الہام اور وحی کرنے والا ہوں جو شخص اس کو پڑھے گا' خدا اس کو ایسا حافظ عنایت کرے گا جو کچھ سنے سب یاد رہے اور اگر اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سب لوگوں میں مقبول ہو۔ یا اھلوھب یاہ واہ اور ایک روایت میں وِیْہِ وِیْہِ ہے۔ سمودیا صالح ھیلو حیم اجب یا خفیائیل اسعفیائیل --- یعنی میں خدا ہوں' رب العالمین بادشاہ جبار بزرگ اسی اسم سے خداوند تعالیٰ نے آسمان و زمین اور عرش و کرسی کو پیدا کیا ہے۔

جن' انس شیاطین کے شر سے محفوظ رہے گا:

پس جس شخص کے پاس یہ اسماء ہوں گے وہ جن و انس اور شیاطین کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یا شمخیثا یا رب بینج حنیثا یعنی میں وہ ذات ہوں کہ جس چیز کو فرماؤں ہو جاوہ ہو جائے گی۔ انکار کردوں تو پیدا نہیں ہو گی۔ مخلوق میں کسی کو قوت نہیں ہے کہ اس کا مقابلہ کرے۔

برائی سے حفاظت ہوگی:

جس شخص کے پاس یہ اسماء ہوں گے' وہ خدا کی حفاظت میں رہے گا اور ہر برائی سے خدا اس کو نجات دے گا اور اگر ان اسماء کو پانی پر دم کر کے خوف زدہ کو پلائے۔ خوف اس کا دور ہو گا۔ یا ھیطلو یا بارود یا طنمیا شوما--- یعنی میں زبردست ہوں بندوں پر اور ان کے حملوں پر۔ ان کو جزا دینے والا ہوں۔

فاسق متفرق ہوں:

ان اسماء کو ایک پتھر' لوہے کی قلم سے کندہ کر کے بھٹی میں اس پتھر کو گرم کر کے ایک کتے کو یہ پتھر مارے بعد ازاں یہ پتھر ان لوگوں کے درمیان پھینک دے جو فسق و فجور کے واسطے اکٹھے ہوتے ہوں۔ اس پتھر کی تاثیر سے مجمع ان کا متفرق ہو گا اور پتھر پھینکتے کے وقت یہ آیت پڑھے:

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا اَوْ قَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَشْعَلَهَا بَيْنَهُمُ الشَّيْطَانُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ يَا قرشيا شرابيا يهوبيا

"اور ڈال دی ہم نے درمیان ان کے عداوت اور بغض قیامت تک جب روشن کی انہوں نے آگ لڑائی کی درمیان اپنے مشتعل کر دیا اس کو ان میں شیطان نے اس دن متفرق ہو جائیں گے۔"

دشمن نہ دیکھ سکے گا:

یعنی میں وہ ذات ہوں کہ مظلوموں کو ظالموں کی آنکھوں سے پوشیدہ کرتا ہوں۔ اس اسم کو ریت پر لکھ کر اس پر بیٹھ جائے اور یہ آیت پڑھے۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا سے فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ تک شَاهَتِ الْوُجُوْهُ اور کہے اے مؤکلو پکڑ لو' ان کی آنکھوں کی بینائیں کو اور کر دو ان کو اندھیروں کے دریا میں غرق کر دو یہاں تک کہ مجھ کو نہ دیکھنے پائیں۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ پھر خاموش ہو رہے اور کسی سے بات نہ کرے۔ دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ رہے گا جب تک خود کسی سے بات نہ کرے گا اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا خَفِيُّ بِاللُّطْفِ الْخَفِيِّ فَاِنَّ مَنْ اَخْفَيْتَهٗ بِخَفِيِّ لُطْفِكَ فَقَدْ خَفِيَ

"اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اپنی پوشیدہ مہربانی کے اندر مجھ کو چھپالے کیونکہ جس کو تو نے اپنی پوشیدہ مہربانی میں چھپالیا وہ بیشک چھپ گیا۔"

پھر اس کے بعد جہاں چاہے اٹھ کر جائے۔ سب سے پوشیدہ رہے گا مگر جس وقت کسی سے بات کرے گا فوراً ظاہر ہو گا اور اس کا اثر جاتا رہے گا۔ **یا شمخاذ یا الحا تلو حایح لنا** یعنی میں وہ ذات ہوں جس کی اطاعت ہر چیز کرتی ہے اور سب جو آسمان و زمین میں ہیں اور مؤکلات بھی ان اسماء کی اطاعت کرتے ہیں۔ **الوھیجا و یا سخا خالدین و یاد طیشا سلیطا الموثا**۔۔۔ یعنی میں وہ ذات ہوں جو بندوں کی مدد کرتا ہوں اور ان پر رحم کرتا ہوں جب کہ وہ تختی میں ہوتے ہیں۔

مؤکل اس کو خواب میں خبر دے گا:

ان اسماء کو جو شخص آئینہ پر لکھ کر اپنے سرہانے سو رہے اور مؤکل سے کسی چیز کا حال معلوم کرنا چاہے خواب میں اس کو معلوم ہو گا۔ **بسمحعته لورثا ایه و یه** یعنی میں وہ ذات ہوں کہ اپنی وحدت کے ساتھ منفرد ہوں اور ہمیشہ رہنے والا ہوں اور سب سے بڑا رحم کرنے والا ہوں۔

ان اسماء کی تلاوت سے ہر حاجت پوری ہو گی:

ان اسماء کو جو شخص پڑھے گا حاجت اس کی پوری ہو گی اور اس کے کام آسانی سے ہوں گے اور اگر اسم اول کو اس میں ملا کر انگوٹھی میں نقش کرے اور پہنے اس کو عظیم مقبولیت حاصل ہے اور جس کے پاس جائے گا وہ اس کی حاجت پوری کرے۔

اسماء کے عمل کا طریقہ:

اور اسماء کے عمل کا یہ قاعدہ ہے کہ تین روز روزہ رکھے اور ظاہری و باطنی پاکی حاصل کرے پھر اگر کسی دشمن کا ہلاک کرنا منظور ہو تو ترنج کے پتے پر اسم اور اس شخص اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اس کے مکان میں دفن کر دے اور جس مرض یا بیماری میں اس کو مبتلا کرنا منظور ہو اس کا خیال کرے جیسا چاہے گا ویسا ہی ہو گا اور یہ عمل پیر کے روز چاشت کے وقت کرنا چاہئے اور یہ بخور روشن کرے۔ میعہ سائلہ صندل ہے اور اگر کسی بیماری کا نام لے جیسے نکسیر کا جاری ہونا یا پیٹ کا قطع کرنا یا درد سر وغیرہ مگر خدا سے خوف کر کے سات روز سے زیادہ نہ کرے ورنہ وہ ہلاک ہو جائے گا اور تجھ سے سوال کیا جائے گا اور اسی اسم کو چاندی کی تختی پر جو شخص زہرہ کی ساعت میں کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور کسی حاجت کے واسطے جائے وہ حاجت پوری ہو گی اور اگر اس اسم کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر نسر جانور کے بازو کے اندر باندھے اور مؤکلوں کو کسی جگہ پہنچانے کا حکم کرے اسی جگہ پہنچا دیں گے۔

مقبول ہونے کے لئے اور خود کو چھپانے کے لئے:

اور جب تم کو لوگوں میں قبولیت اور مرتبہ حاصل کرنے کی خواہش ہو پس ایک پاک برتن میں اس کو لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر ایک شیشی میں بھر لے اور جب کسی جگہ جائے تو اس کو منہ پر مل لے جس حاجت کو جائے گا پوری ہو گی اور جو تجھ کو دیکھے گا محبت کرے گا اور اگر کوئی شخص لومڑی کی کھال پر اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور دشمنوں میں جائے۔ جب تک خاموش رہے گا کوئی اس کو نہ دیکھے گا۔

جنات سے ملاقات کا طریقہ ان سے سوال کا جواب ملے گا:

اگر تم جنوں کو دیکھنا اور ان سے ملاقات کرنی چاہتے ہو اور یہ بھی چاہتے ہو کہ جنات تمہاری اطاعت کریں۔ پس ان اسماء کو بوک بکری کی کھال پر لکھ کر ایک ٹھیکرے یا مٹی کی رکابی میں اس کو جلا لو جب وہ راکھ ہو جائے تو اس کو آنکھ میں لگاؤ۔ جنات نظر آئیں گے اور ان کی گفتگو سنائی دے گی۔ پھر اگر چاہو کہ ان سے کچھ دریافت کرو تو اسماء کو اول سے آخر تک پڑھ کر یہ کہو کہ اے جنات ان اسماء کے طفیل میری اطاعت کرو اور جو میں تم سے سوال کرتا ہوں اس کا جواب دو۔ اسی وقت جنات کے علماء کو اپنے سامنے دیکھو گے اور جو ان سے سوال کرو گے اس کا وہ تم کو جواب دیں گے اور اگر تم کو ضرورت درپیش ہو تو کسی عمدہ اور صاف مکان میں بیٹھ کر تین دن تک ہر نماز کے بعد 100 بار اسماء کو پڑھو' ہر اسم کا مؤکل بہت سے جنات کو ساتھ لے کر تمہاری خدمت میں حاضر ہو

گے۔ اس وقت تم کو لازم ہے کہ خدا کے سامنے سجدہ شکر بجا لاؤ اور جو چاہو ان سے سوال کرو اور سجدہ میں تین بار یہ الفاظ کہو: یَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ پھر سر اٹھا کر کہو: حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ--- اور وہ اسماء یہ ہیں:

اَجِبْ يَا كَسْفِيَائِيْلُ يَا زُوْقِيَائِيْلُ وَ مَرْقِيَائِيْلُ وَ مَبدِ غَائِيْلُ وَ يَامِيْكَائِيْلُ وَ يَا مِنْهَائِيْلُ وَ يَا زُوْبَائِيْلُ وَ يَا دَهْرَوَائِيْلُ وَ يَا مَظْرَبَائِيْلُ وَ يَاسَرْقِيَائِيْلُ وَ يَاآلْيَائِيْلُ وَ يَا طَوْطِيَائِيْلُ وَ يَا هَفْعِيَائِيْلُ وَ يَاقَوْطِيَائِيْلُ وَ يَاعَقْرَبَائِيْلُ وَ يَاوَرْخَائِيْلُ وَ يَاقَلْدَائِيْلُ وَ يَا وَرْدِيَائِيْلُ وَ يَامَرْقَدِيَائِيْلُ وَ يَادَقْيَائِيْلُ وَ يَاهَرْقِيَائِيْلُ وَ يَاجِبْرَيَائِيْلُ وَ يَاسَفْسَائِيْلُ وَ يَاسَخْيَائِيْلُ

اللہ کے سریانی اسماء:

ان میں سے اکثر اسمائے سریانی ہیں۔
اور اسماء شموخیہ یہ ہیں جن کا نام اسماء قلوت شموخیہ بھی ہے:

یا سمخیثا یا تمشیثا شمرخولیا و یامدھوریا و یا سیلنجولار و یاشمرسیا و یار مرطیف و نارست و یا حجلطف و یا سبطع النور فاقطع مهیا یفتح یا طفف عینبح و باس هیکفیال یا باقی یا اللّٰه یا ادونای یا احباؤث یا ال شدای یا طهرخ یا مهلیج بالقوی المتین یا غیاث من لا غیاث له یا دائم الا بدیاطهویة یا غلیظط بتایا عطریب عطیتانا طلوع من قبلا مرقود او دهورایا اسلطیخ یا طهرطشا مقریاهریه وه 2 و یا شبعثیا و صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

فصل 33: اسم اعظم کے اسرار کی شرح

اور ان کے بنیادی و فروعی خواص کا بیان جو اس دائرہ سے ظاہر ہوتے ہیں۔

تم کو معلوم ہو کہ یہ مخطوط دائرہ دائرۃ الوجود ہے اور تمام موجودات کے اسرار اس میں موجود ہیں اور تمام انواع علویات کو جامع ہے جو شخص ذوق سلیم رکھتا ہے۔ اس پر اس کا راز پوشیدہ نہیں ہے اور جو شخص علم و تدبیر رکھتا ہے وہ خوب جانتا ہے۔ بے شک احاطہ الف کا اس کی تثلیث کیا ہے۔ اس کی تمام خوبیاں ام الکتاب میں جمع ہیں اور ان کے تمام انواع کی حقیقت مثلثہ میں ہے اور یہ تصویر انوار کے اسرار و تعریفات کی ہے۔ تعریفات کے واسطے انواع معلومات کی اقسام اصل میں یہ تین چیزیں۔ واجب ہے یا ممکن ہے یا ممتنع ہے اور موجودات تین قسم کی ہیں اور وجود کی اقسام تین ہیں حق' امر' خلق اور انواع الہیات بھی تین ہیں۔ ذات' صفات' افعال اور انواع اثبات بھی تین ہیں۔ انابة الخفض انابة الرفع انابة الاستواء--- اور انواع دلیومیہ بھی تین ہیں: ازل' ابد' آن اور انواع عالم بھی تین ہیں۔ جبروت اور ملکوت۔ ملک اور انواع زمان بھی تین ہیں: جنت' دوزخ اور اعراف' انواع نشات بھی تین ہیں: دنیا' برزخ' آخرت انواع معاد بھی تین ہیں: ماضی' حال اور مستقبل اور انواع عالم حقائق بھی تین ہیں: روح' قلب' جسم اور انواع صور انسانیہ بھی تین ہیں: نطفہ' علقہ' مضغہ اور وہ جدید پیدا ہونے والی اقسام جو مطلقاً اصول حرف کے ساتھ آتے ہیں۔ الف میل ایمن' الف استوار' الف ایسر اور انواع نقاط بھی تین ہیں۔ النقطہ الاصل' نقطہ الفصل' نقطہ الوصل و الخاتمہ اور انواع حرکات یہ ہیں: زیر' زبر' پیش' سکون اور حروف منقولہ انحلیات کی یہ انواع ہیں۔ میمات لامیات' الف انواع جوامع الکلم کی نور مرقوم مسطور کی طرف

ہیں اور انواع شریعت کی ایمان و احسان ہیں۔

دورِ عالم میں مخصوص عامل یہ اشخاص ہیں:

اور اشخاص اصلیہ دور عام میں یہ ہیں: آدمؑ' ابراہیمؑ' اسمٰعیلؑ' عیسیٰؑ اور اشخاص اصلیہ حضور ﷺ اور آپ کے بعد چاروں قطب ہیں۔ جو ہر ایک اقلیم میں حکومت کرتے ہیں کیونکہ الف کی روحانیت ان کو مدد دیتی ہے اور کوئی کام بغیر اس کے نہیں کر سکتے ہیں کیونکہ الف ہی احاطہ الکتاب اور کل جوامع کا جامع ہے اور مظہر فلک ظہور حق ہے اور وجود عالم ہے۔ انوار کے اشاروں کی حقیقت کے ساتھ اور جب کہ ظہور اس کا حرف لام میں ہے اور ایک خاص لوح میں یہ نقش کیا گیا ہے اور کتاب قدیم کے راز میں اس آیت کے اندر ظاہر ہوا۔

ساتھ احاطہ کونیہ کے بحیثیت حقائق کے بسبب ہونے اس کے کہ حقیقت حقائق اور قلب وکون اور مدار ظہور حق اور وجود عالم اور اسی سبب سے کتاب عزیز ان پر نازل ہوئی اور یہی دائرہ دائرہ مدار عالم ہوا۔ اس کے کسر و سلط کی تفصیل آگے آئے گی اور ہماری کتاب لطائف الاشارات اور کتاب الدوائر میں بھی مذکور ہے اور اس دائرہ کو ہم نے محض اس واسطے ذکر کیا ہے کہ تم اس کے شرف سے فیض یاب ہو کر اصلی بنیادی اقسام سے واقف ہو جاؤ۔ اگر ہم اس کو تفصیل سے بیان کریں تو مقام بہت طویل ہو جائے گا۔ اس واسطے بطریق اجمال اس کے دائرہ کا بیان کرتے ہیں اور یہ وہ دائرہ ہے جس کی قدر و منزلت سے علماء کاملین واقف ہیں۔

معلوم ہو کہ جب میں نے بیت المقدس کی زیارت کے واسطے سفر کیا تو مجھ کو خیال آیا کہ شام اور حلب کے بزرگوں کی زیارت کروں۔ چنانچہ میں راستہ ہی میں تھا۔

ابدال کا تحفہ میں لوح دینا:

ایک شخص ابدالوں میں سے میرے سامنے آئے اور بعد سلام کے مجھ سے فرمایا کہ اے احمد میں تم کو ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں جس سے بہت بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا حضرت وہ کیا تحفہ ہے۔ انہوں نے فرمایا میں ایک روز خلوت میں مراقبہ کر رہا تھا اور اپنے وظائف میں مشغول تھا کہ یکایک ایک لوح میرے سامنے آئی جس پر چھ خطوط اور دائرے اور حروف و اسماء لکھے تھے۔ پھر ایک موکل میرے سامنے آیا اور وہ لوح اس نے مجھ کو دے دی مگر کچھ بتایا نہیں۔ مجھ کو یہ معلوم نہ ہوا کہ اس لوح کے کیا فوائد ہیں اور یہ کس کام کی ہے۔ اس سبب سے میرا تعلق اور اضطراب زیادہ ہوا۔ پھر اسی حال میں نیند مجھ پر غالب ہوئی اور خواب میں حضرت شیر خدا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی زیارت سے فیض یاب ہوا اور میں نے دیکھا کہ حضرت کھڑے ہوئے ہیں اور آپ نے سلام میں مجھ سے سبقت کی ہے۔ میں نے جواب عرض کیا پھر مجھ سے فرمایا وہ لوح کہاں ہے؟ میں نے عرض کیا' یہ حاضر ہے آپ نے اس کو مجھ سے لے کر بوسہ دیا اور فرمایا تم جانتے ہو کہ اس لوح میں حقیقت اور معرفت کے کیا اسرار ہیں اور تمام علم جفر جو میں نے تالیف کیا ہے' وہ سب اس کے اندر موجود ہے۔

لوح کا نام قضاء و قدر ہے:

اور اس لوح کا نام میں نے قضاء و قدر رکھا ہے۔ اس میں الف کے اسرار ہیں اور اسم اعظم کا راز اس میں ہے اور دورۂ اقطاب و خلفاء سب اس میں ہے۔ پھر حضرت امیر المومنین نے وہ دائرہ مجھ کو عنایت کر کے اپنا ہاتھ اسم ذات پر رکھا اور فرمایا کہ یہ اسم اعظم کا راز اور اس کی حقیقت ہے۔ پھر حضور تشریف لے گئے اور اے احمد میں اس لوح کو لے کر تمہارے پاس آ رہا ہوں۔ میں نے اس کو قبول کیا۔ شروع کتاب میں بھی اس کے فوائد اجمالاً میں نے ذکر کئے ہیں۔

لوح کے فوائد:

اور اس جگہ تفصیلاً میں بیان کرتا ہوں کہ اس دائرے میں کیسے کیسے اسرار اور انوار پوشیدہ ہیں اور یہ میں خاص حضور ﷺ کی اجازت سے ظاہر کرتا ہوں یعنی میں نے حضور کو محراب میں اور حضرت علیؓ کو اس دائرہ کا ذکر اور اس کے فوائد بیان کرتے ہوئے

دیکھا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اس طرح اس کو لوح محفوظ میں دیکھا اور جبرائیلؑ نے اسی صورت سے مجھ کو یہ دکھلایا تھا۔ اس وقت میں نے عرض کیا کہ حضور مجھ کو اجازت ہو کہ میں اس کی تشریح ظاہر کروں۔ ارشاد کیا کہ کچھ حرج نہیں اسی وقت میں خواب سے بیدار ہوا اور اس دائرہ میں غور کرنا شروع کیا۔ اب جو میں نے دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ دائرہ تمام اسرار کو حاوی ہے۔ پس حروف اس کے شفع اور وتر ہیں اور اسماء اس کے متفرق اور مجموع ہیں اور بے شک حرف الف کا میں نے ذکر کیا ہے اور انہی معنوں میں اور اسی شرح کے ساتھ ہے اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ الہام میں میری ہدایت کرے اور ثواب عظیم عنایت فرمائے۔ بے شک وہ بڑا بخشش کرنے والا ہے اور یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ ہر طالب علم کو اس کے ساتھ احسان و کرم سے نفع پہنچائے۔ صورت اس دائرہ بزرگ کی یہ ہے:

نام نکالنے کی صلاحیت اس کو ہو گی جو بسط تکسیر کر سکے:

اس دائرہ میں دنیا کے تمام تغیرات اور حوادث اور سلطنتوں کے عروج و زوال کا حال ہے اور تمام لڑائیاں جو بادشاہوں میں ہوں گی اور سب بادشاہوں کے نام اس سے نکل سکتے ہیں مگر یہ استخراج وہی شخص کر سکتا ہے جو قواعد بسط و تکسیر سے واقف ہے اور ہر اصل کو اس کے اصول میں ضرب دینا جانتا ہے کیونکہ جب تم کسی حروف کے اعداد کو بسط کرو گے اور تحقیق کرو گے کہ حرف کس مرتبہ کا ہے اور کون سی دولت سے متعلق ہے۔ اس وقت تم کو معلوم ہو جائے گا کہ اس دولت کے ساتھ کیا کیا حوادث پیش آئیں گے اور اس دائرہ میں ان تمام باتوں کا مجموعہ ہے جو جفر مفتاح الغیب میں وضع کی گئی ہیں اور ہم نے اس کو جفر کا مصادر پایا ہے۔ چنانچہ اس جفر میں 626 مصراع ہیں جس میں سے ہر ایک کی 18 جدولیں ہیں اور ہر جدول میں 28 خانہ طول و عرض میں ہیں اور سب حروف مقطعہ ہیں۔ اس دائرہ کے خواص نہایت عظیم الشان ہیں۔ اگر کوئی شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے رعب' دبدبہ اور قبولیت اس کو نصیب ہو اور اگر چاندی کی تختی پر سونے کے پانی سے لکھے وہ اپنے پاس رکھے کل مخلوقات میں عظیم قبولیت اس کو نصیب ہو اور اگر لشکر کے جھنڈے پر لکھ کر لگائے' کبھی وہ لشکر ناکام واپس نہ ہو اور اگر ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے ہر ایک ایذا دینے والے سے محفوظ رہے۔

فصل: معلوم ہو کہ حرف الف سے امر علم کا اظہار ہوتا ہے اور تاثیر میں منفرد بے نظیر ہے اور اسمائے صفات اس کے اسم قیوم میں پائے جاتے ہیں اور اسمائے افعال سے اسم فعال سے اس کا اظہار ہوتا ہے اور حروف میں سے اس کے واسطے ہمزہ اور لام اور قاف ہے اور بسائط سے الف اور میم اور مراتب سے اربعہ یعنی چار کا مرتبہ اس کے واسطے ہے اور اسی کے ساتھ اس کے لئے عالم علوی اور سفلی اور خلق سے نیچے کے مرکز ہیں۔ جو شخص اس آیت کے ساتھ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ الْآيَة...

حرف الف کو اس کے اعداد کے موافق لکھے اور جس شخص سے محبت کا ارادہ ہو' اس کا نام بھی لکھے نیک طالع میں اور عود اور جاری کے ساتھ دھونی دے کر اپنے پاس رکھے وہ شخص اس پر مہربان ہو گا۔

حافظہ قوی کرنے کے لئے:

اگر حرف الف کو ایک ہزار بار مشک و زعفران کے ساتھ اس وقت لکھے جب کہ قمر پہلی منزل میں ہو اور پھر اس کو کند ذہن کے سینہ پر رکھے' حافظہ اس کا قوی ہو۔ حرف الف کا ایک مربع ہے اگر شمس کے شرف کی حالت میں سونے کی تختی پر نقش کرے یا مشک و زعفران سے ہرن کی کھال پر لکھے اور اپنے پاس رکھے' قوت و غلبہ نصیب ہو اور اگر چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے سورۃ یٰسین اس پر دم کرے اور پہنے' ہیبت عظیم حاصل ہو اور سب کی زبانیں اس کی برائی سے بند ہو جائیں گی۔

کشادگی رزق کی ہو گی:

اگر ہرن کی کھال پر یہ نقش لکھے اور اس کے گرد حرف الف لکھے اور اس ذات کے ساتھ اس رزاق ملا کر پڑھے۔ خدا اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو گا اور اگر سفید کاغذ پر لکھ کر کسی دکان یا مکان پر لگائے خیر و برکت اس میں زیادہ ہو۔

محبت کے لئے:

جو شخص اس مربع کو لکھ کر اس کے گرد یہ آیت لکھے:

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ آخر تک

آخر جمعرات کے روز لکھے پھر اس کو دھو کر کے جس عورت کو اور اس کے خاوند کو پلائے گا خاوند اس سے راضی ہو گا ایسے ہی دو شخص آپس میں عداوت رکھتے ہوں' ان کی عداوت دور ہو گی۔ صورت نقش الف کی یہ ہے:

10	47	1	41
19	3	79	11
88	8	32	3
4	31	9	77

معلوم ہو کہ احاطہ الف 111 ہیں اور اسم ناطق کلی ہے اور یہ تمام ۃ ہے اور حرف مفتاح اسم اعظم ہے اور معلوم ہو کہ جو اس دائرہ میں اول لکھا گیا ہے وہ الم ہے۔ پس اب میں اس کی شرح بیان کرتا ہوں۔ الف اور لام اور میم یہ حروف فردانیہ احدیہ کے ہیں اور پہلا حرف ان کا اسم اعظم کا حرف ہے۔ الم اور یہی منشاء اسم مقدس کا ہے کیونکہ واحد فرد ہے اور ہجا اس کے تین حرف سے مرکب ہیں جو اس کا مادہ اور اس کی اصل ہیں۔ الف اور لام اور فاء اور یہ بھی فرد ہے اور ان مواد اور اصول کا مجموعہ 9 ہے اور یہ بھی فرد ہے۔

پھر جب تم ان اصول کے نو حرفوں میں نظر کرو اور حرف مکررہ کو ساقط کر کے دیکھو تو پانچ حرف رہ جائیں گے۔ یعنی الف فاء میم یاء اور یہ بھی فرد ہیں اور ان کے پانچ کے ساتھ اس علم میں سے کنایہ ہوتا ہے اور یہ فرد ہے۔ پس خیال کرو کہ فردانیت ان مبادی کے ساتھ کس طرح لازم ہے اور مندرج ہے ان میں اور جب اس کو اصول مبادی میں جمع کیا تو اس سے ایک الف اور لام اور ایک ہاء پیدا ہو گی اور یہی اسم اللہ ہے۔ یعنی ہم نے اس بات کو بیان کیا ہے کہ الف لام میم اس اسم پر مشتمل ہے اور یہ جو ہم نے کہا کہ عدد اسماء حسنیٰ پر مشتمل ہے جو 99 ہیں اور وہ مشتمل ہیں۔

اسم اعظم کی تفصیل:

اسم اعظم کی تفصیل یہ ہے کہ جب تم حروف مبادی کو اٹھاؤ گے تو 99 ہوں گے اور یہی عدد اسمائے حسنٰی ہیں اور یہی سر ثانی ہے۔ پس جب تم کو سر اول اور ثانی معلوم ہوا تو یہ بھی روشن ہو گیا کہ ال م اور اسم مقدس میں کس قدر اتصال ہے اور یہی بات ہے کہ جس سے مبتداء اور خبر اور موضوع و محمول اور مقدم و مؤخر و تالی میں تمیز معلوم ہوتی ہے جیسا کہ ہم نے اعداد اسماء حسنٰی کا خروج حروف سے بیان کیا ہے اور یہی سبب ہے جس کے واسطے اسم مقدس نے اس عدد پر دلالت کی ہے۔ یعنی حروف اسم مقدس کے اعداد یہ ہیں 66 اور جب ان حروف کو مبادی یعنی آل م میں ضرب دی تو 198 ہوئے۔ پھر ان کو دو حصہ کیا تو 99 نصف ہوئے اور یہی عدد اسماء حسنٰی ہیں جو باطن مبادی یعنی ال م میں پوشیدہ تھے اور یہ سر الف کا اسم مقدس کے بیان میں ہوا تھا۔

اسم مقدس اللہ کی تشریح:

معلوم ہو کہ اسم مقدس کے چار حرف ہیں۔ جب مکرر کو تم نے ساقط کیا تو تین رہ گئے۔ یعنی ال ہ اور یہی اصول ہیں۔ جب ان میں اسم مقدس کو ضرب دیا تو تکسیر سے خارج بقاعدہ کسر و بسط کے 198 ہیں اور اسم مقدس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک ال دوسری ل ہ۔ پھر جب عدد مذکور کے دو حصہ کئے تو ایک ایک حصہ ان دونوں قسموں کے ساتھ وابستہ ہوا اور یہ دونوں قسمیں عدد اسماء حسنٰی کے ساتھ مخصوص ہوئیں یعنی 99 کے ساتھ اور ایک دوسری وجہ یہ ہے کہ جب تم اس مقدس کی دونوں طرفوں کو جمع کر کے چاروں حروف پر تقسیم کرو اور خارج قسمت کو اس کے اعداد میں ضرب دو تو عدد اسماء حسنٰی ظاہر ہوں گے اور ایک اور وجہ یہ ہے کہ جب تم رموز اور ان مبادی کو جو دائرہ کے اوپر ہیں اور اسماء اربعہ کے حروف کو اور ان دونوں اسموں کے حروف کو جو دائرہ کے باہر مقابل ہیں' جمع کرو تو مجموعہ اسماء وہی ہو گا جو حروف دائرہ سے جمع کیا گیا اور معلوم ہو کہ یہ اسم مقدس تین باعث سے اور اسماء پر مقدم ہے۔ ایک تو یہ کہ اس میں ایجاد اور اظہار کے معنی ہیں اور اسماء حسنٰی میں سے اس کے ہم معنی یہ اسماء ہیں۔ **لا الٰہ الا ھو والخالق والباری والمصور والمعید** وغیرہ۔

دوسری قسم وصف اسم مقدس کی:

دوسری قسم وصف کی اس میں عظمت اور قہر و غلبہ و عزت و ملک اور وحدانیت اور خوف دلانے اور دھمکانے اور ڈرانے کے معنی میں ہیں اور اسماء حسنٰی میں سے یہ اسماء ان معنی کے مطابق ہیں: **اَلْمَلِكُ الْوَاحِدُ وَالصَّمَدُ وَالْقَاهِرُ وَالْمُنْتَقِمُ وَالْجَبَّارُ** وغیرہ۔

تیسری قسم یہ ہے:

تیسری قسم یہ ہے کہ یہ اسم لطف و رحمت اور درگزر اور ترغیب اور امید اور طمع اور امان کے معنی رکھتا ہے اور اسماء الٰہی میں سے یہ اسماء ان معنی کے مطابق ہیں: **اَلرَّحْمٰنُ وَالسَّلَامُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُهَيْمِنُ وَالْوَهَّابُ وَالْبَاسِطُ وَالْحَلِيْمُ** اور پھر اس اسم مقدس کی چار قسمیں ہیں جیسے کہ اس کے اندر چار حرف ہیں۔ پس مجموعہ ان حروف کا بھی چار قسموں پر منقسم ہے۔ اسماء صفات' اسماء اخلاق اور اسماء افعال۔

احوال عالم تین قسم پر ہے:

کل عالم کے احوال کی تین قسمیں ہیں۔ اول اوسط حالت اولیٰ' حالت ایجاد اور پیدائش ہے اور عدم سے وجود میں آنا اور یہ آیت اسی کے متعلق ہے: **اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ** اور ان اسماء کے یہی معنی ہیں۔ **اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ وَالْمُصَوِّرُ وَالْبَدِيْعُ وَالْفَتَّاحُ وَالْمُبْدِئُ وَالْمُقْسِطُ وَالْبَاعِثُ وَمَالِكُ الْمُلْكِ**

قوی بشری بھی تین قسم کی ہے:

دوسری حالت دنیا میں قیام کی حالت ہے اور اس کے ایام زندگانی کا طے کرنا اور قوی بشریہ کی تبدیلی اور لذات و شہوات سے فائدہ حاصل کرنا اور آلات و جوارح کے استعمال سے اس کے اسباب مہیا کرنا۔ تیسری حالت آخرت اور اس کے متعلقات مثل بعث و نشر اور حساب اور جنت و نار وغیرہ کی ہے۔ اسماء اس کے متعلق رحمٰن رحیم رؤف غفور ہیں جن کا اقتضاء در گزر اور تجاوز اور گناہوں سے معافی کا ہے۔ وَإِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ اور صفت رحیم دو چیزوں کو شامل ہے۔ پس ان کا بیان اوپر ہو چکا ہے اور ان اسمائے ثلاثہ کے نیچے ایک ایک اسم ان اسماء سے مندرج ہے جو انہی معنوں پر دلالت کرتے ہیں اور اس حالت کے ساتھ مخصوص ہیں کہ بے شک وہی ہے۔

غَفُورٌ رَحِيمٌ قُدُّوسٌ تَوَّابٌ سَلَامٌ مُؤْمِنٌ مُهَيْمِنٌ غَفَّارٌ وَهَّابٌ بَاسِطٌ مُعِزٌّ لَطِيفٌ شَكُورٌ جَلِيلٌ كَرِيمٌ مُجِيبٌ وَاسِعٌ وَدُودٌ مُغْنِي نَافِعٌ نُورٌ هَادِيٌ مُغِيثٌ عَلِيمٌ وَلِيٌّ حَكِيمٌ رَشِيدٌ صَبُورٌ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام

پس ان اسماء مذکور سے مطلوب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور انہی پر اقتصاء کیا گیا ہے کیونکہ یہ اسی حالت پر دلالت کرتے ہیں: وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ یہی نتیجہ ہے اسماء حسنیٰ اور صفات علیا کا اسماء ثلاثہ اور آیت شریفہ بسیط دائرہ میں پھیلی ہوئی ہیں: وَاللّٰهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ کیونکہ اس میں حرف مرموزہ فرد فرد اور زوج زوج ہیں اور حروف اسم اعظم چاروں ارکان میں ہیں اور باقی حروف دائرہ میں ہیں۔ پس ان کو سمجھو جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے۔ اعتبار تکسیر حروف ظاہر ہو کا ظاہر ہے اور لیکن جیم کا اشارہ اس واسطے ہے کہ ان تینوں حروف کی کیفیت میں کیفی ہے۔ پھر زاء اور تاء اور یاء اور واؤ کو ذکر کیا ہے اور یہ سب دائرہ میں اس طرح ہیں۔ ا'ح'د'و'ا'ح'ب'ر'ی'ط'ہ یہ نو حرف اصل اعداد ہیں اور یا دسویں ہے اور کل مصادر جفریہ انہی حروف سے پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ ہم نے بیان کر دیا ہے۔ پھر تو نے ان تینوں اسماء کو معلوم کر لیا۔ صمد واحد قہار پھر ان اسماء کو جمع کیا رحمٰن رحیم غفور۔

دائرے میں حروف رمزیہ ہیں:

اور معلوم ہو کہ جو حروف دائرے میں لکھے گئے ہیں وہ سب راز ہیں اور ابتداء اور انتہا کو جامع ہیں اور جو اسماء کے دائرے میں لکھے گئے ہیں مثل محمد ﷺ و ابراہیم و نوح وغیرہ کے۔ ان کا بیان اور حروف کے راز کی تفصیل عنقریب آئندہ آئے گی اور ان اسماء میں سے جو دائرہ میں لکھے گئے ہیں، جب تم ابتدائی حروف کا ارادہ کرو تو دس ہوں گے اور اسی واسطے یاء کو ہم نے آخر حروف میں لکھا ہے اور مساوی یہ حروف ہیں الم اور ان کے نیچے حروف اسم اعظم یعنی اسم ذات کے حروف جب تو ان کو تحقیق کرے گا تو اسم مقدس کا نتیجہ پائے گا۔ علم حروف کے ذریعے سے لیکن حروف اسم اعظم کے احاطہ کئے ہوئے ظاہر کرنے والے یہی حروف اسمائے واظلہ ہیں اور در اصل سب ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں اور علم حروف کے ذریعے سے ہر اسم سے کچھ نہ کچھ نتیجہ نکلتا ہے۔

قیامت اس وقت قائم ہوگی جب زمین پر کوئی اللہ کہنے والا نہیں ہوگا:

یہ دائرہ اور اس کے حروف خدا تعالیٰ کے ان اسرار میں سے ہیں جن کا ذکر حضرت امیر المومنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ نے اشارہ کنایہ میں ذکر فرمایا ہے اور اس کے حروف کا اول ان میں سے یہ آیت ہے:

الٓمٓ غُلِبَتِ الرُّومُ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ فِي بِضْعِ سِنِينَ لِلّٰهِ الْأَمْرُ

اور حضرت ﷺ نے فرمایا ہے قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ زمین پر ایک شخص بھی اللہ کہنے والا ہوگا اور ہر امت کا راز اس کی کتاب میں ہے۔ کتاب کا راز پہلی سورۃ فاتحہ میں ہے جن کو شروع دائرہ میں لکھا گیا ہے اور حکمت اوائل سورہ فاتحہ میں یہ ہے

کہ جب ان کو بسط کر کے مکرر کو ساقط کیا جائے اور پھر ان حروف کو نظم کرے تو جو کچھ وہ معلوم کرنا چاہتا ہے اس کا جواب ملے گا۔

قیامت کے بارے میں علماء کے اقوال:

بعض علماء فرماتے ہیں جب عدد مذکور کو جمع کر کے اسم قابض میں ضرب دے تو دنیا کی عمر تجھ کو معلوم ہو گی اور یہی طریقہ بادشاہوں کے اور سلاطین کے حالات معلوم کرنے کا ہے اور یہی رموز مستخرجہ ہیں۔ اس دائرہ کے نتیجہ سے جس کا نام لوح قضاء وقدر ہے۔ اس کو تحقیق کر تجھ کو ہدایت ہو گی۔

بسم اللہ کی وضع اور اسماء کا اخراج اس میں سے اس طرح ہے:

بسم الهادی الرحمٰن الرحیم

مہیمن مجیب خالق عثمان عدن معلوم ہو کہ ان رموز سے مقصد عدد ہے جو اسم سے نکلتا ہے۔

بادشاہ کی کب تک حکومت رہے گی:

جب تم کو اس کا بیان منظور ہو تو اسم اللہ کو بسط کر کے مکرر کو ساقط کرو اور اس بادشاہ کے نام کو دیکھو جو اس وقت تخت پر ہو اور اگر اس کا نام اسماء رموز سے خارج ہو تو اس کو کسر کرو اور ان اوائل حروف کو نظر کرو جو ابتدا میں ہیں پھر ان کو جمع کر کے کسر کرو علم حروف کے طریقہ پر اور پھر ان سب کو جمع کر کے مرکب کلمات بناؤ جو ان سے خارج رہے اس کو دیکھو ایک تو بادشاہ کے سلطنت کی مدت اور اس کے زمانے میں خلقت کا احوال معلوم ہو گا اور معلوم ہو کہ ہر حرف ایک بادشاہ کا نام ہے اور یہ ضروری بات ہے کہ جو شخص خلیفہ یا سلطان ہو گا ان حروف میں سے کوئی نہ کوئی حرف اس کے نام کے اول یا وسط یا آخر میں ہو گا۔ جب یہ بات ہو تو اس بادشاہ کا نام اور اسم ذات اور اوائل اور اسم موافق ان سب کو باقاعدہ تکسیر کسر و بسط کر کے مکرر کو دور کرو۔ اس بادشاہ کا حال تم کو معلوم ہو گا اور اس کی حکومت اور سلطنت کی ساری کیفیت سراجی کے طریقہ سے تم کو معلوم ہو گی اور مدت سلطنت کے معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اسم کے عدد لے کر ان کو اس بادشاہ کے نام کے اعداد میں مع حروف مساوی کے ضرب دو اور ہزاروں کو ساقط کر کے دیکھو کہ کیا باقی رہا۔ وہی مدت سلطنت ہے اور وہ حرف یہ ہے سین میم یا شین یا الف جیم عین میم اور یہ مقدس تحفہ مشک آمیز عطر انگیز سلاطین و وزراء مصر کے واسطے ہے جس میں بطریق اشارہ اور شاہان زمین کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور قیامت تک ہر زمانے میں جو کچھ حوادث پیش آئیں گے سب کا بیان ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْاِعِزِّ الْاَرْحَمَا اَلْقَادِرِ الْقَاهِرِ مَوْلَى النِّعَمَا

اَلْمَانِحِ الْمَانِعِ ذِی الْعَطَايَا اَلْعَالِمِ الْاَسْرَارِ وَالْخَفَايَا

مُقَسِّمُ الْاَرْزَاقِ مُبْدِعِ الدُّوَلْ وَ مُرْسِلِ الْهَادِی الرَّسُوْلِ الْمُكْتَمَلْ

مُحَمَّدِ نِ الْهَادِی نَبِیِّ السَّاعَةْ صَاحِبِ الْبُرَاقِ وَالشَّفَاعَةِ

وَهُوَ الَّذِیْ يُخْبِرُنَا عَنْ رَبِّهٖ مِمَّا نَایٰ وَمَادَنٰی مِنْ قُرْبِهٖ

يَا سَآئِلِیْ عَنْ مُبْهَمَاتِ الْاُمَرَا وَعَنْ وُلَاةٍ يَحْكُمُوْنَ مِصْرَا

اُنبئكموا رَمْزًا عَلَى التَّوَالِیْ فِیْ نَظْمِ كُلِّ سِلْكٍ حَرْفٌ وَالِیْ

فَحَاكِمُوْا سِرًّا مَصُوْنًا مُكْتَتَمْ عَنْ غَيْرِ ذِیْ لُبٍّ وَ عَقْلٍ لَمْ يَتِمْ

وَهُوَ الَّذِیْ اَوْ دَعَ سِرَّالْجَفْرِ عَنْ فَاضِلٍ لَيْثٍ اِمَامٍ حِبْرٍ

اَعْنِیْ عَلَى ابْنِ عَمِّ الْمُصْطَفٰی مِنَ الْعُلُوْمِ قَدْ حَوٰی لِمَا خَفٰی

وَقَالَ يَاهْلَ الْعِرَاقِ طُوًّا اَخْبَرَ كُمُوْا عَنْ حَادِثَاتٍ تَتْرٰی

وَ اَوْسَعَ الْمَقَامِ وَالْمَقَالَا مُبِيْنًا فِیْ قَوْلِهٖ اَخْوًا لَا

فَخُذْ مِنَ الْقَوْلِ النَّفْسِ مَا بَدَا وَحَلِّ رَمْزِیْ لِتَنَلْ طُرُقَ الْهُدٰی

عَيْنٌ وَ كَافٌ دَالٌ ثُمَّ هَا وَ مِيْمْ تَحَلَّلَتْ ذَاكَ وَ خَلْفَ ذَاعَقِيْمْ

وَ خَلَفٌ بِالدَّالِ نُوْنٌ حَكَمَتْ وَبَعْدَهَا نَفْسٌ رَمُوْزٍ انْتَظَمَتْ

لِكُلِّ حَرْفٍ مُدَّةٌ مَعْلُوْمَةٌ وَالسِّيْنُ مِنْهَا ثُمَّ ذَالٌ بَعْدَهٗ

لَصَفْدٌ عَمَّ الْمِيْمَ مِنْ قَافٍ يَتِمْ بِابْتِدَاءِ الْقُرْبِ بِالْعَدَدِ اخْتَتِمْ

بِالْفَرْدِ اَيَّامًا وَّ اَعْوَامًا يَلِیْ وَ اَلْفَاءُ مَنْهَلٌ وَ مَشْقٍ تَنْجَلِیْ

بِخَارِجِیِّ الشَّرْقِ ثُمَّ لَا يَصِلْ مِصْرًا وَ فِیْ حَالِ الرُّجُوْعِ يَنْفَصِلْ

بِالْفَرْدُ اِعْوَامًا وَّ اَيًّا يَلِمْ رَقَمْ مِنْ نَسْلِ عَبَّاسٍ اِسْتَعَانَ وَ حَكَمْ

يَتِمُّ بِا الْاَيَّامِ لَا اَعْوَامًا ثُمَّ يَلِیْ شَيْنٌ يَلِیْ مُقَامًا

مِنْ بَعْدِهٖ خَلْقٌ وَ بِنَا مَكِيْدَةٌ وَ تَرٰی اَيَّامُهَا سَعِيْدَةٌ

ثُمَّ يَلِی الْاَلْفُ بِعُوْدِ رِجَالٍ حَاكِمَةٌ وَالطَّاءُ يَلِيْهَا لِلْمَلَا وَ دَائِمَةٌ

وَ حُكْمُهَا ذَالٌ مِنَ الشُّهُوْرِ وَالْاَلْفُ فِی الْعَدَدِ الْمَقْدُوْرِ

وَ بَعْدُ يَا مِنْ خَفِیِّ الْاُمَرَا فِیْ سِتَّةٍ وَ عَشْرَةٍ وَ نَدْرًا

يَقُوْمُ مِنْهَا الْيَاءُ وَ جِيْمٌ غَالِبَةٌ تَخَلَّفَ عَنْهَا وَالْمُرَادُ طَالِبَةٌ

وَالْفَاءُ مِنْهَا بِالْاَلْفِ لَا تَبْقٰی لٰكِنَّهَا تَطْلُبُ عَوْدًا حَقًّا

فَتَخَلَّفَ مِنْهَا اُمُوْرٌ عِدَّه ‏ ثُمَّ يَلِیْ خَآءٌ وَّ شِیْنٌ بَعْدَهٗ

وَ يَكْثِرُ الْعَمَّ وَابْنَ الزَّوْجَهٗ ‏ وَالْجِيْمُ يَاتِیْ جِيْفَةٌ مَوْهُوْجَهٗ

فَبَالَهٗ مِنْ قَاتِلٍ مَآ اَجْوَدَهٗ ‏ ذِیْ سِيْرَةٍ شَدِيْدَةٍ مُسَدَّدَهٗ

عَشْرُ الذِّرَاعَيْنِ بِهٖ عَلَامَهٗ ‏ وَ وَاسِعُ الصَّدْرِ وَ فِيْهِ الشَّامَهٗ

وَ حُكْمُهٗ بِالْفَرْدِ فِیْ الْاَعْوَامِ ‏ وَاحْكُمْ لَهٗ بِالزَّوْجِ فِیْ الْاَيَّامِ

وَبَعْدَهٗ شِيْنٌ ثُمَّ لَامٌ وَّالِفٌ ‏ وَالْعَيْنُ لَمْ يَبْقَ لَهَا مُعِيْنٌ

وَبَعْدَهٗ بَا وَيَالُمَّ قَافٌ ‏ لِطُوْلِ مُدَّةٍ كُلِّهَا اِعْتِسَافٌ

يُقَاتِلُ الْاَفْرَعَ يَا سِيْنٌ ‏ وَ يَحْكُمُ السِّرْكَرَّتَيْنِ كَرَّتَيْنِ

ثُمَّ يَلِیْ عَيْنٌ وَّ دَالٌ وَّ قُتِنِ ‏ صُيِّرَتِ الشَّامُ لَهَا طُرَّاوَطَنْ

وَالطَّآءُ فِیْ الشُّهْبَا عَيْرًا حَاضِيًا ‏ مُخَالِفًا مُخَالِفًا وَ قَاضِيًا

وَ يَنْزِلُ الْحَرْبُ بِاَرْضِ الشَّامِ ‏ وَمَعَهٗ جَمْعٌ مِنَ الْاَنَامِ

وَاَحَرَّ قَلْبِیْ عَلَى الشَّهْبَاءِ ‏ مَانَا بِهَا مِنْ صَفْقَةٍ وَ وَبَآءٍ

وَمَنْ يَعِيْشُ يَرٰی حَقًّا اُمُوْرًا ‏ هٰذَا وَاِنْ بَقٰی مِنْهَا سُرُوْرًا

وَالنِّيْلُ لَاشَكَّ خَرَابُ مِصْرَ ‏ وَالْبَحْرِ اِعْرَاقٌ بِكُلِّ تِغْلَا

وَلَيْسَ هٰذَا لَنَظْمُ فِيْهِ اِلَّا ‏ مُلُوْكُنَا قَدْ نُظِمَتْ لِتُنْشَرَا

وَاِنْ نُرِدْ صِفَاتِ كُلِّ وَاحِدٍ ‏ فَذَاكَ فِیْ الْخَفْرِ الْكَبِيْرِ وَاجِد

وَ بَيْنَ اَبْنَائِنَا الْحُرُوْفِ خَلْفٌ ‏ وَقَلَّ مِنْهَا اِنْ بَدَا اَنْ يُصِفُ

فَكَمْ حُرُوْبٌ وَ خِلَافٌ وَ فِتَنْ ‏ وَالْقَصْدُ اِظْهَارُ الَّذِیْ فِيْهِ كَمَنْ

والحمد لله العلی القادر ‏ فهو الا له المظهرا لسرائر

والحمد لله العظيم ذی الوفا ‏ والشكر لله تعالٰی ولفا

اور حروف کی جامع لوح یہ ہے

ح ک 26	م ی 299	ق م 201	ا د 53	ا م 251	س ن 191	ح ف 140	س ن 191	ف د 121	م ی 229	ع ی 110
ص د 92	س ل 34	ع ی 110	م ی 100	م ی 198	م د 61	س ن 34	س د 161	س ل 123	ح ن 138	م ح 192
ح ن 118	و م 159	س ن 161	بس 322	ا د 121	ق د 600	م د 10	ح ر 110	ی ی 256	ا م 156	م د 192
ح م 908	م د 92	ا د 101	م ی 229	ح ن 56	م ی 229	ح ی 329	م د 28	ا م 93	ا ا 359	م ی 236
ب م 53	م ق 93	م د 53	ح ل 128	ا د 93	ح ن 93	م د 39	م ی 231	م ی 53	م ا 159	ا ب 229

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس جفر احمر ہے اور جفر ابیض ہے اور جفر جامع ہے پس جفر احمر یہ ہے جس کا بیان اس آیت شریفہ میں ہے: **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ** "نبی جہاد کرو کفار اور منافقوں سے اور سختی کرو ان پر۔" اور جعفر ابیض یہ ہے: **سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ** "عنقریب درجہ بدرجہ چڑھائیں گے ہم ان کو اس طرح سے کہ وہ نہ جانیں گے۔" اور جفر جامع یہ ہے: **يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ** "مٹاتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور ثابت رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اسی کے پاس ہے ام الکتاب (یعنی لوح محفوظ)۔"

حضرت امام علیہ السلام کے بعد آپ کی اولاد میں سے بھی علماء کاملین اس اسرار سے واقف تھے۔

عباسی خلیفہ کو امام علی رضا کا جواب:

جب کسی عباسی خلیفہ نے حضرت امام علی رضا علیہ السلام کو اپنی بیعت کے واسطے لکھا تو آپ نے فرمایا کہ تم اے بادشاہ ہمارے حق کو جانتے ہو اور تم کو معلوم ہے کہ جفر تمہاری بیعت کی دلالت نہیں کرتا۔ اس علم جفر کو خدا تعالیٰ نے اکثر علماء سے پوشیدہ رکھا ہے کیونکہ اس میں حکمت الٰہی اور مصالح ربانی ہیں اور حضرت امامؑ نے ساتوں اقلیموں کے وزراء کا ذکر کیا ہے اور کل واقعات جو قیامت تک پیش آئیں گے سب ظاہر فرمائے ہیں۔

سات بادشاہوں نے زمین کو ناپا ہے:

یہ ساتوں اقلیموں پر دنیا کی تقسیم طبعی نہیں ہے بلکہ یہ خطوط وہی ہیں جن کو پہلے بادشاہوں نے جو زمین کے گرد پھرے تھے مقرر کیا ہے جیسے افریدون نبطی اور تبع حمیری اور حضرت سلیمان بن داؤد اور حضرت سکندر اور اردشیر بن بابک فارسی بادشاہوں نے اپنے وقت میں زمین کی پیمائش کی اور مشرق سے مغرب تک طول اور شمال سے جنوب تک عرض معلوم کیا۔ زمین مع ان چیزوں کے جو اس کے اندر ہیں۔ پہاڑ اور دریاؤں کے آسمانوں کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے دائرہ کے اندر۔

آسمان کے بڑے ستاروں کی تعداد اور حجم:

اس کی وجہ یہ ہے کہ آسمان میں ایک ہزار انتیس ستارے ہیں جن میں سے ایک زمین سے تیرہ حصہ بڑا ہے۔ پھر ان سے ایک ستارہ دوسرے ستارے سے زمین کے حجم کے ستر گنا بڑا ہے۔ یہ نتیجہ اسماء حسنیٰ اور صفات علیا سے ظاہر ہوا ہے اور نیز یہ آیت شریفہ بسط دائرہ میں لکھی گئی ہے:

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

کیونکہ اس آیت میں جو حروف رمز ہیں' وہ بھی افراد اور ازواج ہیں اور حروف اسم اعظم دائرہ کے چاروں ارکان میں ہیں اور باقی حروف دائرہ فلک میں ہیں۔ ان سب کو اسی طرح اعتبار کرو جیسا کہ ہم تکسیر کے حروف کا اعتبار جو ابتدا سے ظاہر ہوتے ہیں' بیان کر آئے ہیں۔ جیم کا اشارہ اس واسطے ہے کہ اس کے عدد اور کیفیت تین قسم کی ہیں۔ پھر زاء کو ہم نے ذکر کیا پھر طا کو پھر یا کو اور یہ وہی نو حروف ہیں جو اصل اعداد ہیں اور کل مصادر جفریہ انہی سے نکلتے ہیں۔ پھر اسمائے ثلاثہ جو صمد اور اس کے حروف ہیں' ان کو میں نے بیان کیا ہے۔ پھر اور اسماء کو جمع کیا ہے جن میں اول رحمٰن رحیم غفور ہیں اور بے شک تمام حروف جو دائرہ فلک میں وضع کئے گئے ہیں' وہی حروف رمز ہیں اور ابتداء و انتہا کو جامع ہیں اور معلوم ہو کہ دائرہ میں جو یہ اسماء ہیں محمود' محمد ﷺ اور ابراہیم وغیرہ ان کی بھی تفصیل عنقریب بیان ہو گی اور حروف رمز کی بھی تفصیل بیان ہو گی اور جس قدر اسماء کو دائرہ فلک سے وضع کیا گیا ہے۔ جب تم ان ابتدائی حروف میں دیکھو گے تو وہ دس ہوں گے اور اسی جیب سے سب کے بعد ہم نے حرف یاء رکھا ہے کہ ان کے نیچے اسم اعظم کے حروف ہیں اور وہی اسم ذات ہے اور جب آیات کی تحقیق کرو گے تو ان کو اسم اعظم کا خلاصہ پاؤ گے۔ علم حروف کے طریقہ سے خدا تم کو اور مجھ کو اپنی اطاعت کی توفیق دے اور اپنے راستہ کی ہدایت فرمائے۔

آسمان کے چکر و دور کی ناپ تول:

فلک کے دائرے کا خط' خط استواء سے تین سو ساٹھ درجہ پر ہے اور ہر درجہ 25 فرسخ کا ہوتا ہے اور فرسخ تین میل کا اور میل ہزار قدم کا اور قدم چار ہاتھ اور ہاتھ چوبیس انگشت چھ جو کا اور جو خچر کی دم کے چھ بال کے برابر ہوتا ہے۔

اقلیموں کا معلوم کرنا ضروری ہے کہ اقلیم اول اقلیم دل ہے اور یہی اقلیم زحل ہے اور ابواب اس کے مشائخ ہیں۔ دوسری اقلیم سودا کی ہے اور یہی مشتری کی اقلیم ہے اور ابواب اس کے علماء ہیں۔ تیسری اقلیم شفاف ہے اور یہی مریخ کی اقلیم ہے اور ابواب اس کے امراء ہیں۔ چوتھی اقلیم محبت کی ہے اور یہی اقلیم شمس کی ہے اور ابواب اس کے ملوک و سلاطین ہیں۔ پانچویں اقلیم مصر ہے اور یہی زہرہ کی اقلیم ہے اور ابواب اس کے شعراء ہیں۔ چھٹی اقلیم عقل کی ہے اور یہی عطارد کی اقلیم ہے اور ابواب اس کے حکماء اور کاتب ہیں۔ ساتویں اقلیم قلب کی ہے اور یہی اقلیم قمر کی ہے اور ابواب اس کے وزراء ہیں۔

اقلیم کے دروازوں کے انبیاء مالک ہیں:

پھر معلوم ہو کہ ان اقلیموں میں سے ہر ایک اقلیم کا دروازہ ہے۔ پس اقلیم اول کا دروازہ سر حیات ہے اور وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دروازہ ہے اور دوسرا دروازہ سر علم ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا دروازہ ہے اور تیسرا دروازہ سر قدرت ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دروازہ ہے اور پانچواں دروازہ سر رحمت ہے جو حضرت یوسف علیہ السلام کا دروازہ ہے اور چھٹا سر حکم ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دروازہ ہے اور ساتواں سر عمل ہے اور وہ حضرت آدم علیہ السلام کا دروازہ ہے۔ پس پہلے دروازے کی کنجی شکل مثلث ہے اور دوسرے کی کنجی شکل مربع اور تیسرے کی کنجی شکل مسبع اور چھٹے دروازے کی کنجی مثمن ہے اور ساتویں دروازہ کی کنجی مسبع ہے۔ ان دروازوں کو خوب سمجھو کیونکہ ان کو وہی سمجھتا ہے جو طالب کے اسرار کو سمجھتا ہے اور عقلمند ہوتا ہے۔

اے تجربہ کار تجھ کو معلوم ہو کہ عالم کا پیدا کرنے والا سچا ہے۔ ان باتوں کے اس نے تجھ کو اسرار سمجھائے اور انوار کو تیرے واسطے ظاہر کیا۔ پس لیل و نہار کی تفریق سے تجھ کو صاف طور سے پتہ چلتا ہے کہ یہ منازل کی تبدیلی دقیقہ' خلا' میدان عمر کے لئے دن رات پیدا ہوتے ہیں۔ پس خبر دینے والا خبر دیتا ہے تجھ کو ظاہری راز سے اور ظاہری منازل سے ندا دیتا ہے تجھ کو کہ ہر منزل جاری ہے اور میں بھی اپنے ذخیرہ کے ساتھ چلا گیا اور ایسے ہی بیان قیامت ہے اور بیان روح ہے اور بیان دقائق ہے اور بیان کمل ہے۔

اقسام ندا:

اور ساعتیں اجسام محسوسہ کی ہدایت کے لئے ہیں اور ندا برزخ دل کی آواز ہے اور خبردار کرنا نفس کی ندا ہے اور دوسری مرتبہ

خبردار کرنے کی ندا اور روح کی ہے اور تیسری ندا دل و دماغ عقل کی ہے اور چوتھی ندا اسرار سے آتی ہے اور لیکن نماز یعنی دن پس وہ ہدایت ہے اس چیز کے ساتھ وہ تجھ کو مجملاً و تفصیلاً خبردار کرتا ہے۔ وہ ساعتوں اور درجوں اور دقیقوں اور ثوانی دوسرے تیسرے چوتھے درجوں سے غیر محدود تک کی خبر دیتا ہے۔ پھر پانی جاری ہوتا ہے۔ ہر نقطہ کہتا ہے کہ میں اپنی اصل کی طرف جاتا ہوں اور ایسے ہی ہوا کی رفتار ہے اور ان سب سے لطیف سانس ہے جو تجھ کو ہمہ وقت خبردار کرتا جس وقت اندر جاتا یا باہر آتا ہے اور یہ اللہ کے لئے مخصوص الہامی لطائف ہیں جن کا علم باطنی اسرار و رموز سے سنا جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ

"بے شک خدا جس کو چاہتا ہے سنا سکتا ہے اور تو قبر والوں کو نہیں سنا سکتا"

شعر

لَقَدْ أَسْمَعْتَ لَوْ نَادَيْتَ حَيًّا وَلٰكِنْ لَا حَيَاةَ لِمَنْ تُنَادِيْ

"بے شک تو سناتا ہے مگر زندہ کو پکارتا و لیکن جس کو تو پکارتا ہے وہ زندہ نہیں ہے۔"

اللہ کی مخلوق کے ساتھ بھلائی علماء کی حکومت ہے:

اور علماء فرماتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کسی امت کے ساتھ نیکی کرنی چاہتا ہے تو سلطنت اس کے علماء کو دیتا ہے اور علماء کو اس کے بادشاہوں کو۔ کسی حکیم سے ایک شخص نے پوچھا کہ بادشاہ کون ہے؟ فرمایا جس نے اپنی خواہشوں کو قبضہ میں کیا اور اپنے مولا کی مرضی کا تابع ہوا۔

فَكُنْ كَاتِمًا إِنْ نِلْتَ بِالْعِلْمِ مَرْتَعًا فَكِتْمَانُهَا عِنْدَ الْحَكِيْمِ مِنَ الْفَرْضِ

"اگر تجھ کو علم کا کوئی مقام حاصل ہو تو اس کو پوشیدہ رکھ کیونکہ اس کا پوشیدہ رکھنا حکیم کے نزدیک فرض ہے۔"

اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ سبحانہ و تعالیٰ محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد المھدی

غیب کے متعلق علماء کا قول:

معلوم ہو کہ عین کی سلطنت کا دورہ شمسی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ بعض علماء فرماتے ہیں کہ غیب کی نسبت کلام کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ خدا کا راز ہے جس کے ساتھ اس نے حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام کو اختیار کیا۔

غیب و اسرار کے متعلق عارفوں کا قول:

اور ایک عارف فرماتے ہیں کہ یہ اسرار ایک جماعت ارباب عقول کو بھی عنایت کئے گئے ہیں جن کی تعداد خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اور فرماتا ہے: وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا "اور جو شخص حکمت عنایت کیا جائے وہ بے شک خیر کثیر سے سرفراز کیا گیا۔"

اور خداوند تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اگلے اور پچھلے لوگوں کے حالات بیان کئے ہیں اور کوئی راز ایسا نہیں ہے جو اس میں نہ ہو۔ فرماتا ہے: وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ إِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ "اور نہیں ہے کوئی تر و خشک مگر کتاب مبین میں (مرقوم) ہے یعنی لوح محفوظ میں۔" اور فرماتا ہے: مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ اور فرمایا ہے: ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ "نہیں چھوڑی ہم نے کتاب میں کوئی چیز یعنی سب کو لکھ دیا ہے۔"

غیب کے بارے میں حضور ﷺ کا فرمان:

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے کہ سرّ المکتم ہے اور یہی وہ غیب ہے جس علم سے اشیاء پر حکومت کرکے وہ ممتاز ہو جاتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہی ہے بلکہ جو خدا نے اپنی مخلوق کو عنایت کیا ہے اور مراد اس سے تین سو ساٹھ علم ہیں اور بعض کہتے ہیں آیت الغیب یہ آیت ہے: اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ يَكْتُبُوْنَ "کیا ان کے پاس غیب ہے جس کو وہ لکھتے ہیں۔"

اسرار خداوندی کو سمجھنے والا عجیب اسرار و رموز میں گفتگو کرتا ہے:

یعنی اس سے مدد لیتے ہیں جس قدر کہ خدا چاہتا ہے کتاب الٰہی دلالت کرتی ہے اس کے غیب پر۔ پس پاک ہے وہ ذات اور بلند ہے جب غور و فکر کرنے والا ان اسرار کو سمجھے گا" عجائب و غرائب باتیں بولے گا اور عجیب خبریں بیان کرے گا۔ حکماء میں اس کا شمار ہو گا۔ پس ان اسرار کو سمجھ کیونکہ میں نے کہیں مضمون کو مقدم کیا ہے اور کہیں مؤخر کیا ہے اور کہیں قریب کیا ہے اور کہیں بعید کیا ہے اور کہیں رمز کے ساتھ بیان کیا ہے اور کہیں ظاہر کیا ہے اور یکے بعد دیگرے میں نے ذکر نہ کیا ہے۔ پیچ تین ص ح ر میم آگے کر اور میم پیچھے کر اور تفوت میم تلک و تفوت علیها تسعة عشر لا تبقی ولا تذر الاية سواس عثمان جسم عثمان صالح عثمان یوسف عثمان شیخ سلیمان عثمان شاہ رخ عثمان محمد عثمان عبد صالح خیر من حر طالح یا صمد احذر من الاخ الواقع فی القبح سنة 229 الاخ مخ والعم عم مفتاح الخزانه عند صاحب الامانة واذا انزل القدر بطل الحرز وقد فصل الايات واظهرنا البينات منها هو حرف النون فالهم ق ن اور یہاں ایک عجیب تحفہ ہے۔ اس کو سمجھو اگر تم کو معلوم ہو جائے تو پوشیدہ رکھو کیونکہ اس کا کسی سے ذکر کرنا مناسب نہیں۔ أ ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی۔ اس اشارہ کو اپنے نام کے حروف میں خیال کرو۔ یا سلام مسلم من سریع مسمع السامع اخذ عطب البیع ستار معید

شعر

تعالٰی بنا نستغفر اللّٰه کلنا   لعل اللّٰه العرش یکشف ذا البلا

"بلند ہے رب ہمارا مغفرت مانگتے ہیں ہم سب اللہ سے شاید کہ پروردگار عرش کا دور کرے ہم سے اس بلا کو۔"

وص انه ففی اثر تخفی تدبیر سے تقدیر کے اسرار باطل نہیں ہوتے یا ودود فلذ مکناک واسرح من فتنة امامک جاسبین الاسم البسطین علیه لعنة اللّٰه والملئکة والناس اجمعین سمعه نافع و قتله واقع یخشی علیه غضب السلطان و سکت الایمان کان ما المولها بین الانام یخفی والثانية یحسبها لا تخفی قل لصاحب الامانة لیس لک تصریف لانک عن طریق الحق ضعف اخلل المنصب فشکوت و ظننت انک شرکت فکیف بک اذا انزلت و بعد العلو اذا اسفلت علی الا الوزارة العظمی ما فی فات انما توعدون لات ایتها المراة لا تعاندی القدرة اذا رکب التخت اسعدته البخت وردت اجب من العجب هدهد سبا جمال بالنساء

شعر

فَالْعَنْبَرُ الْخَامُ رَوْثٌ فِیْ مَعَادِنِهٖ   وَفِی التَّغْرِیْبِ مَحْمُوْلٌ عَلَی الْعُنُقِ

"عنبر خام گوبر ہے اپنے معدن میں اور سفر میں یعنی اپنے معدن سے جدا ہونے کے بعد گردنوں پر اٹھایا جاتا ہے۔"

شئ سحرص رح 979 خبیر اسم شریف 116 یثب قلب ثبت قلب یثبت الاخ فخ والعم عم

ملک صادق طاهر فاتح العین 329 یهلک 345 تملک

شعر

وَلِلنَّجْمِ مِنْ بَعْدِ الْغُرُوْبِ اِسْتِقَامَةٌ   وَلِلشَّمْسِ مِنْ بَعْدِ الْغُرُوْبِ طُلُوْعُ

"ستارہ کے واسطے غروب ہونے کے بعد استقامت ہے اور سورج کو غروب ہونے کے بعد طلوع ہوتا ہے۔"

من سنة ثلث لانها بداية الحراب یا صالح صالح و سلموا الحکم للّٰہ یوسف اعرض عن هذا یا موسی اقبل ولا تخف بالسلام سلم یا جهجان کلیم یا محمدا رقد یا مصطفی اسجد فان الاوان یا مهدیٔ اخرالزمان

فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ وَ عُمْرٌ مُهَنَّا   وَ جَاهٌ وَّ عِزٌّ وَالْمُلُوْكُ تُكَارِمُ

نَبِيُّكَ عَنْ عُثْمَانَ اٰلِ شَمَاخَةٍ   سَلِيْمٌ تَنَاهُ فِيْ شَمَاخِ الْجَمَاجِمِ

اَلٰى عَنْ وَّلِيِّ اللّٰهِ فِيْهَا تَوَاتُرٌ   بِاَنَّ لَهَا مُلْكًا مُّبِيْدَ الْمَعَاصِمِ

يَكُوْنُ لَهٗ وَقْتٌ بِوَقْتٍ مِنْ اٰخِرٍ   عَلَيْهِ لِوَآءُ النَّصْرِ بِالنَّصْرِ قَائِمُ

وَبَعْدَ تَمَامِ الْعِزِّ عِزٌّ مَقَامِهِمْ   يَلِيْكُمْ زَمَانُ النَّحْلِ قَلَّ الْمَطَاعِمِ

مُحَمَّدٌ الْمَهْدِيُّ اُمُّ كِتَابِهٖ   شَرِيْفٌ لاٰلِ بَيْتِ الْكُفْرِ قَاصِمِ

صَنَاجِقُهٗ بِالنَّصْرِ تَخْفِقُ دَائِمًا   يَمُدُّ اَمَامَ الْجَيْشِ دَوْمَ الصَّوَارِمِ

تَعِيْشُ زَمَانًا فِي الْاَنَامِ مُؤَيَّدًا   وَلَيْسَ عَلَيْكَ الْبَاسُ يَوْمَ التَّظَالُمِ

وَدَامَ لَكَ التَّمْكِيْنُ مَا دُمْتُ قَائِمًا   بِحَقِّ مَا فِيْهِ اَيْضًا مِنَ النَّعَائِمِ

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے کہ ملک اور سلطنت قریش میں ہے اور فرمایا ہے اسلام عزیز یعنی غالب رہے گا بارہ خلیفوں تک قریش سے 539 اور وہ 395 خلیفہ ہیں۔ امام یحییٰ بن عقب سے کسی شخص نے دنیا کے فساد اور سبب خراب سے سوال کیا۔ انہوں نے اس کے جواب میں یہ نظم کہی۔

رَاَيْتُ مِنَ الْاَسْرَارِ عَجِيْبَ حَالٍ   وَاَسْبَابٍ سَيُظْهِرُهَا مَقَالِ

بِمَا قَدْ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ حَقًّا   يَكُوْنُ بِحُكْمِ رَبِّيْ ذِي الْجَلَالِ

فَفِيْ بَغْدَادَ يَظْهَرُ عَنْ قَرِيْبٍ   مِنَ الْخُلَفَاءِ مُلُوْكٌ ذُوْ فِعَالٍ

عَدَدُهُمْ بِسِعَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ شَخْصًا   لَمْ يَنْقَرِضُوْنَ كُلًّا بِاِجْتِمَالِ

يَكُوْنُ مُغْلَقًا عِشْرُوْنَ عَامًا   وَ اَرْبَعَةً عَلٰى سَيْرِ اللَّيَالِيْ

اِذَا مَا جَاءَ هُمُ الْعَزْلُ حَقًّا   تَهْلِكُ الْبِلَادُ بِلَا مُحَالٍ

وَ كَجَاءَ تْ خَيْلُ بَرٍّ بَرْتُحْصٰى   لَهُمْ اَعْدَادٌ كَثِيْرٌ كَالرِّمَالِ

فَكَمْ وَلَّتْ حِذَارًا لِلْمَنَايَا   فَلَا حِصْنٌ مَّنِيْعٌ وَلَا تِقَالِ

میں نے اسرار سے عجیب حالات کا ملاحظہ کیا ہے جن کو عنقریب میرا بیان ظاہر کرتا ہے اس کے ساتھ جو کہ بے شک رحمٰن حق

نے نازل کیا ہے ہو گا میرے پروردگار ذوالجلال کے حکم سے بغداد میں عنقریب خلفاؤں سے بادشاہ کاموں والے ظاہر ہوں گے تعداد ان سب کی 39 ہے اور پھر وہ سب ختم ہو جائیں گے اور چونتیس برس خلافت بند رہے گی اور جب ان کی معزولی کا زمانہ ہو گا تو بہت سے شہر ہلاک ہوں گے اور بربر کا لشکر آئے گا جس کی گنتی ریت کے ذروں کی مثل ہو گی اور بہت لوگ موت کے خوف سے بھاگیں گے پس نہ کوئی قلعہ ان کو بچائے گا اور نہ کوئی پہاڑ۔

وکَمْ شیء ہناک من دار تقلب نوت رحل کالمقال
وکم من نحوۃ ہبت بحزن وقد کانت من ارباب المجال
و دقیاس مستقبل بعد ہذا و ترتجع الہزیمۃ بالشمال
فیا اسفی علی حلب و حزنی وما ذا یلقیان من القتال
و فی حرباتہ شیء عجیب یکون علیہم عظم اغتلال
فلیس یحمعہم قۃ شناب ولا محماتہم غیر الزوال
ویظھر فی اسماء عظیم نجم لہ ذنب کمثل الریح عالٍ

اور کتنے ہی مکان اس جگہ سے بدل دیں گے۔ اذیت سفر کو مثل مقال کے اور بہت سے بہادر چلیں گے ساتھ رنج کے باوجودیکہ تھے وہ ارباب مجال سے اور دقیاس آئے گا بعد اس کے اور رجوع کرے گا ہزیمت ساتھ اہل شمال کے پس افسوس ہے شہر حلب پر اور رنج ہے کہ اس میں لشکروں کی کیسی جنگ ہو گی اور اس کے حملوں میں عجیب بات ہو گی جس سے اہل حلب پر بڑا صدمہ ہو گا۔ پس ان کی جماعت میں کوئی جوان باقی نہ ہو گا اور گوشت ان کے زوال میں ہوں گے اور آسمان میں ایک بڑا تارہ ظاہر ہو گا جس کی دم مثل ہوا کے بلند ہو گی۔ پس یہ سب نشانیاں ہیں۔

فتلک دلائل الا فرنج حقا ستملک للسواحل والقلال
نعکا سوف یعلوھا جیوش کما تعلوا لغیوم علی الجبال
و یلطخ دورھا بدماء قوم اتوھا ھار بین من القتال
و تفتح رملۃ البیضاء حقا فویل للسواحل والرمال
وبعد القدس ذا یوم عظیم لہ تبکے الملائکۃ بابتھال
و یبقی نھر کنعان عظیم ولا یقدر علی الماء الزلال
فیاویل لحران و حمص وما یلقون من جور النوال
فویل ثم ویل ثم ویل لاھل الشام من ملک الضلال

انگریز کا غلبہ ہو گا جو مالک ہو جائیں گے دریا کے ساحلوں اور پہاڑوں کی چوٹیوں کے اور شہر عکا کو اس قدر لشکر آئیں گے جیسے پہاڑوں پر بادل چڑھتے اور گھیرتے ہیں اور تمام فصیل اس کی مسلمانوں کے خون سے آلودہ ہو گی جبکہ وہ لڑائی سے بھاگ کر اس کے اندر آئیں گے۔ شہر رملہ بیضا بھی فتح ہو گا پس خرابی ہے ساحلوں اور جنگلوں کے واسطے اور فتح بیت المقدس کے بعد کا دن بڑا بھاری ہو گا جس کے واسطے فرشتے دھاڑیں مار کر روئیں گے اور نہر کنعان کا پانی اس قدر گدلا ہو گا کہ صاف پانی کسی کو میسر نہ آئے گا۔ پھر افسوس ہے حران اور حمص کے واسطے اور ان ظلموں کا جو ان پر ہوں گے اور پھر خرابی ہے اور مزید خرابی پر خرابی ہے اہل شام کو گمراہ بادشاہ کی وجہ سے۔

إِذَا مَلَكَ الْبِلَادَ طُغَاةُ رِجْسٍ   قَلِيلِيْنَ الْأَمَانَةِ وَالْمَقَالِ
إِذَا حَفُّوْا شَوَارِبَهُمْ وَ قَصُّوْا   لُحَاهُمْ صَارَتْ كَأَذْنَابِ الْبِغَالِ
وَ ضَيَّقُوْا الثِّيَابَ وَ وَسَّعُوْهَا   وَقَدْ مَزَجُوْا الْحَرَامَ مِنَ الْحَلَالِ
إِذَا مَا جَاءَ هُمْ الْعَرَبِيُّ حَقًّا   عَلٰى عَمَلٍ سَيَمْلِكُ لَا مُحَالِ
وَ يَفْتَحُوْنَهَا مِنْ غَيْرِ شَكٍّ   وَكَمْ دَاعٍ يُنَادِيْ بِابْتِهَالِ
وَ مَحْمُوْدٌ سَيَظْهَرُ بَعْدَ هٰذَا   وَ يَمْلِكُ الشَّامَ بِلَا قِتَالِ
تُطِيْعُ لَهُ حُصُوْنَ الشَّامِ جَمْعًا   وَيُنْفِقُ مَالَهُ فِيْ كُلِّ حَالِ

جب کہ مالک ہوں گے شہروں کے سرکش ناپاک خائن اور جھوٹے اور جب مونچھوں کو بڑھائیں گے اور داڑھیوں کو کتریں گے ان کی مونچھیں خچر کی دم کی طرح ہو جائیں گی اور طرح طرح کے کشادے کپڑے پہنیں گے اور حلال مال کے ساتھ حرام کا بھی لالچ کریں گے کہ یکایک ایک عربی نسل کا شخص ان پر ظاہر ہو گا اور بہت جلدی ملکوں پر قبضہ کرے گا اور فتح کریں گے شہروں کو بے شک اور بہت سے دعا کرنے والے عاجزی کے ساتھ دعا کریں گے اور اس کے بعد محمود ظاہر ہو گا اور بغیر لڑائی کے ملک شام کا مالک ہو گا۔ کل شام کے قلعے اس کی اطاعت کریں گے اور ہر حال میں تمام اپنا مال وہ خرچ کرے گا۔

وَيَظْهَرُ مِنْ بِلَادِ الرُّوْمِ جَيْشٌ   إِلٰى حَلَبٍ كَأَنَّ مَلْهَاهُ الْكَمَالِ
بِهٖ رُوْسٌ وَ بَرْغَلَةٌ وَ رُوْمٌ   وَكُلٌّ قَاضٍ مِنْ حَيِّ الْمَسَالِ
وَيَنْزِلُ مِنْ مَغَارِبِهَا وَ تَضْحٰى   ضِيَاعُ الشَّامِ مُقْفِرَةٌ خَوَالِ
وَ تَخِيْفُ ثُغُوْرَهُمْ عَرَبٌ وَّ تُرْكٌ   تُرِيْدُ النَّهْبَ مِنْ بَعْدِ الْقِتَالِ
وَ تَرْجِعُ عَسْكَرُ الْأَرْوَامِ عَصْرًا   عَلٰى أَعْقَابِهِمْ زَعَجَ النَّوَالِ
فَتَعْمُرُ شِيْرَازُ رَنْطًا وَّ سُوْدًا   وَ حِصْنًا ذَا أَبْرَاجٍ طِوَالِ
وَلَا إِسْلَامَ فِيْهَا بَعْدَ هٰذَا   مَقَامٌ بَعْدَ أَوْقَاتِ الْمِطَالِ
وَ يَوْمٌ فِيْ حِمَاهُ أَيُّ يَوْمٍ   يَكُوْنُ عَلَيْهِ مِنْهُ وَ بَالِ
إِذَا رَفَعُوْا الْبِنَاءَ وَ شَيَّدُوْهَا   وَ رَفَعَتِ الْقِتَالُ عَلَى الْعَوَالِ
يَصُبُّ عَلَيْهِمُ الرَّحْمٰنُ رِيْحًا   فَتَرٰى بِالْعُيُوْنِ وَ بِالْقِلَالِ
وَعِنْدَنَا مِنْهُ يَوْمٌ عَظِيْمٌ   سَيُقْتَلُ فِيْهِ شُبَّانُ الرِّجَالِ
بِبِيْضٍ كَالْعَقَارِبِ مُرْهَفَاتٍ   مِنَ الْهِنْدِيِّ مُحْكَمَةِ الصِّقَالِ
وَمَا السَّيْلُ يَظْهَرُ عَنْ قَرِيْبٍ   وَيَظْهَرُ فِي الشَّامِ قَبِيْحُ حَالِ
فَكَمْ فِي السَّيْلِ فِيْ حَدٍّ مُرَتَّبٍ   وَكَمْ دَوْرَةٍ مُزِيْلَةِ الْعِمَالِ

اور بلاد روم سے ایک لشکر حلب کی طرف آئے گا گویا کہ کھیل ان کا کمال ہے اور ساتھ ان کے ہوں گے۔ روس اور برغلہ اور روم اور ہر ایک گھوڑے روڑاتے ہوئے تیز روی سے اتریں گے۔ غربی جانب اس کے اور ہو جائیں گے جنگل شام کے غیر آباد اور

خال اور نشان بنائیں گے ان کے سینوں کو عرب اور ترک ارادہ کرتے ہوں گے۔ لوٹنے کا بعد قتال کے اور بھاگ جائے گا۔ لشکر رومیوں کا شکست کھا کر پھر آباد کیا جائے گا۔ شیراز نئے سرے سے بنیاد سے بڑے بڑے برجوں والا اسلام نہ ہو گا اس میں بعد اس واقعہ کے مقام بعد اس زمانہ کے خونریزیوں کے اور حماہ میں بھی ایک دن ایسا ہو گا کہ جس دن اس پر وبال ہو گا جبکہ مالک ہوں گے شہروں کے سرکش ناپاک خائن اور جھوٹے اور جب مونچھوں کو بڑھائیں گے اور داڑھیوں کو کتریں گے تو خچر کی دم کی طرح ہو جائیں گے اور طرح طرح کے کشادے کپڑے پہنیں گے اور حلال مال کے ساتھ حرام کا بھی لالچ کریں گے کہ یکایک ایک عربی نسل کا شخص ان پر ظاہر ہو گا اور بہت جلدی ملکوں پر قبضہ کرے گا اور فتح کریں گے شہروں کو بے شک اور بہت سے دعا کرنے والے عاجزی کے ساتھ دعا کریں گے اور اس کے بعد محمود ظاہر ہو گا اور بغیر لڑائی کے ملک شام کا مالک ہو گا۔

وَ مُخْتَلِفَاتِ رِوَایَاتٍ ثَلٰثٍ عَنْ کَلْبٍ مُعَاوِیَۃِ الزَّوَالِ!
فَتُرْکِیٌّ وَ رُوْمِیٌّ وَ مِصْرِیٌّ مُلُوْکُ الْاَرْضِ کَاسِرَۃُ فَعَالٍ!
یَکُوْنُ لِقَاھُمْ یَوْمُ الثَّلٰثَاءِ صَلٰوۃُ الْفَجْرِ مُلْتَحَمُ الْقِتَالِ
سَتَظْھَرُ عُلُوْجُ الرُّوْمِ عَنْھَا وَ تَرْتَفِعُ الصَّلِیْبُ عَلَی الْعَوَالِیْ!
یُنَادِیْ صَالِحًا بِالْقَوْلِ صَوْتًا کَذَا الشَّیْطَانِ فِیْ ذَاکِ الْمَقَالِ
وَ یَرَ تَجِعُوْنَ فِیْ جَمْعٍ غِضَابًا عَلَی الْاَرْوَامِ قِیْلاً بِابْتِھَالٍ
وَلاَ یَرْجِعُ لِاَرْضِ الرُّوْمِ مِنْھُمْ سِوَایٰ رَجُلٍ وَحِیْدٍ بِاعْتِلاَلٍ
وَ تُرْکِیًا وَ مِصْرِیًا جَمِیْعًا فَیَخْتَلِفَانِ فِی قِیْلٍ وَ قَالٍ
یُطِلُّ السَّیْفُ فِی الْمِصْرِیِّ قَتْلاً اِلٰی اَقْصَی الْحَفَایَا بَاقْتِلاَلٍ
وَ یَلْقُوْا مِنْ بَنِیْ حَمْدَانَ شَخْصًا کَاَنَّ حُسْنَہٗ نُوْرُ الْھِلاَلِ
فَتِلْکَ دَلاَئِلُ الْمَھْدِیِّ حَقًّا سَیَمْلِکُ لِلْبِلاَدِ بِلاَ مَحَالٍ
وَ یَحْقِرُ الْقَضِیْبُ بِرَاحَتَیْہِ وَ تَانِسُہُ الْوُحُوْشُ مِنَ الْجِبَالِ
تُطِیْعُ لَہُ الْبِلاَدُ وَ مَنْ عَلَیْھَا یُسَلِّمُھَا الْبَرِیَّۃِ بِالْکَمَالِ
وَ یَاتِیْ بِالْبَرَاھِیْنَ اللَّوَاتِیْ وَ یَقْسِمُ مَالَھَا کَیْلٌ مَکَالٍ

کل شام کے قصبے اس کی اطاعت کریں گے اور ہر حال میں اپنا تمام مال وہ خرچ کرے گا اور بلاد روم سے ایک لشکر حلب کی جانب آئے گا۔ گویا کہ تکمیل ان کا کمال ہے۔ ساتھ اس کے ہوں گے روس، بربر اور روم اور ہر ایک گھوڑے دوڑاتے ہوئے تیز روی سے اتریں گے غربی جانب اس کے اور ہو جائیں گے جنگل شام کے غیر آباد اور خال اور نشان بنائیں گے ان کے سینوں کو عرب اور ترک ارادہ کرتے ہوں گے لوٹنے کا بعد قتال کے اور بھاگ جائے گا لشکر رومیوں کا شکست کھا کر پھر آباد کیا جائے گا شیراز نئے سرے سے بنیاد سے اور قلعہ بڑے بڑے برجوں والا اور اسلام نہ ہو گا اس میں بعد اس واقعہ کے مقام بعد اس زمانہ کے خونریزیوں کے اور حماہ میں بھی ایک دن ایسا ہو گا کہ جس دن اس پر وبال ہو گا اور ملاقات کریں گے لوگ بنی حمدان میں سے ایک شخص سے گویا کہ حسن اس کا چاند کا نور ہے۔ پس یہ سچی نشانیاں امام مہدی کی ہیں جو عنقریب تمام شہروں کے مالک ہوں گے اور حقیر ہو گی لکڑی ان کے ہاتھوں میں اور محبت کریں گے ان سے وحشی جانور پہاڑوں میں اطاعت کریں گے ان کی شہر و شہر کے رہنے والے اور مٹا دیں گے کفر کو ان سے اور گمراہی کو اور ایسی براہین پیش کریں گے جن کو تمام لوگ تسلیم کر لیں گے اور شہر رومہ کو فتح کر کے از روئے انصاف

کے تمام مال تقسیم کریں گے اور قیام ان کا چالیس برس ہو گا۔

وَ رُوْمَةٌ يُفَتِّحُهَا وَ قِسْطًا وَ يَقْسِمُ مَالَهَا كَيْلٌ مَكَالِ
يَكُوْنُ مَكَانُهُ عِشْرُوْنَ عَامًا وَ عِشْرُوْنَ مُضَاعَفَةَ النَّوَالِ
هُنَاكَ الْاَعْوَارُ الدَّجَّالُ يَاْتِيْ اِلَى الشَّامِيِّيْنَ فِيْ مُلْكٍ وَ مَالِ
مَعَهُ جَبَلٌ عَظِيْمٌ مِنْ ثَرِيْدٍ وَ صُوْرَتُهُ حَدَثٌ لَمْ يَسَالِ
يَكُوْنُ مَقَامُهُ فِي الْاَرْضِ حَتْمًا شُهُوْرًا سَبْعَةً عَدَدَ الْكَمَالِ
وَ يَقْتُلُهُ الْمَسِيْحُ بِاَرْضِ لُدٍّ وَ يَفْتَرِحُ الْبَرِيَّةَ بِالدَّلَالِ
وَ يَقْتُلُ جُنْدَهُ فِيْ كُلِّ قُطْرٍ وَلَا يَبْقٰى لَهُمْ فِيْهَا مَجَالِ
وَ يَاجُوْجُ وَ مَاجُوْجُ سَيَاتُوْا كَسَرْبِ طَاقٍ مِنْ حَدِّ الْمَسَالِ
فَلَا نَهْرَا الْفُرَاتِ لَهُم يَكْفِيْ وَلَا السَّيْحَانَ وَالدِّجْلَا الثِّقَالِ
وَلَا نَهَرُ الشَّامِ وَ نِيْلُ مِصْرَ وَ بَحْرُ السُّوَيْمَةِ مِنْ مَّاءٍ خَالِ
وَ يَرْعَوْنَ النَّبَاتَ فَلَا نَبَاتٌ يَعُوْدُ وَ يَحْذِبُوْا وَرَقَ الْجِبَالِ
وَ الشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنْ غُرُوْبٍ يَسِيْلُ لِحَرِّهَا الصَّخْرُ الثِّقَالِ
تُقِيْمُ ثَلَاثَ اَيَّامٍ تَمَامًا فَيَحْرِقُ حَرُّهَا شَجَرَ الْجِبَالِ
وَقَاعَ الْبَحْرِ يَظْهَرُ بِلَا شَكٍّ فَيَفْنٰى الْوُحُوْشُ وَالطَّيْرُ الْوَبَالِ
وَ تَنْقَطِعُ الْغُيُوْمُ فَلَا سَحَابٌ وَلَا عَدًا يَعُوْدُ وَلَا نَوَالِ

انھی دنوں میں کانا دجال شامیوں کی طرف ملک اور مال کے ساتھ خروج کرے گا اور اس کے ساتھ کھانے کا ایک پہاڑ ہو گا اور صورت اس کی نوخیز بری ہو گی۔ کل سات مہینے زمین پر اس کا رہنا ہو گا۔ پھر عیسیٰ علیہ السلام اس کو مقام لد میں قتل کریں گے اور خلقت پر مہربانی کریں گے' خوبی کے ساتھ اور دجال یاجوج ماجوج---- عنقریب آئیں گے۔ سد سکندری کی درز میں سے اور اس قدر پانی پییں گے کہ دریائے فرات اور سیحوں اور دجلہ بھی ان کو کافی نہ ہوں گے اور نہ نہر شام اور نہ نیل مصر کافی ہوں گے اور دریائے سویمہ بھی پانی سے خالی ہو گا اور گھاس کی اس قدر جڑ جائے گی کہ نہ گھاس رہے گی اور نہ پہاڑ میں پتہ رہے گا۔ پھر سورج مغرب کی طرف سے طلوع کرے گا جس کی گرمی سے بڑے بڑے پتھر پگھل جائیں گے اور تین روز تک اسی طرح سورج کھڑا رہے گا اور اس کی گرمی پہاڑوں کے درختوں کو جلا دے گی اور سمندر کی تہ خشک ہو کر نکل آئے گی اور درند اور پرند سب فنا ہوں گے اور ابر اور بادل سب منقطع ہو جائیں گے۔

وَلَا بِرٌّ يَعُوْدُ وَلَا زَكٰوةٌ وَلَا فَضْلٌ يَعُوْدُ وَلَا نَوَال
وَلَا وَلَدٌ يَبَرُّ بِوَالِدَيْهِ وَاَخْبَثُ اُمَّةٍ وَ اَشَرُّ حَالِ
وَ يَشْتَعِلُ الْعَذَابُ بِكُلِّ اَرْضٍ كَمَا يَبْدُ وَالْحَرِيْقُ بِالْاِشْتِعَالِ
وَ تَخْرِبُ مَكَّةُ وَ دِيَارٌ مِنْهَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْعِلَلِ الثِّقَالِ
وَ تَخْرِبُ طَيْبَةُ وَ دِيَارُهَبْ وَ تَبْقٰى دُوْرُهَا قَفْرًا خَوَالِ

وَ یَخْرِبُ مُوْصِلٌ وَ دِیَارُ بَکْرٍ وَ مُدُنُ السِّنْدِ بِالرِّیْحِ الشِّمَالِ
وَقَالَ ذَا مُعَلِّمُ السِّبْطَیْنِ حَقًّا یَکُوْنُ ذَا بِحُکْمِ رَبِّیْ ذِی الْجَلَالِ

اور خیرات زکوٰۃ اور احسان کچھ نہ رہے گا اور نہ اولاد ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے گی۔ بہت بڑے لوگ اور بڑی حالت ہو گی اور تمام زمین بودی چیلے کی جیسے کہ آگ کے شعلے مارتے ہیں اور مکہ شریف اور ملک یمن سب طاعون وغیرہ سخت بیماریوں سے خراب ہوں گے اور مدینہ شریف اور دیار حبب سب خالی ہوں گے اور ان کے گرد میدان اجاڑ ہوں گے اور موصل اور دیار بکر اور سندھ کے باشندے سب شمالی ہوا سے خراب ہوں گے۔ یہ سب معلم سبطین نے حق فرمایا ہے اور خدا کے حکم سے ایسا ہی ہو گا۔

حضور ﷺ نے فرمایا پوشیدہ راز کو اللہ شاعر کے شعر میں ظاہر کرتا ہے:

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ایک روز حضور ﷺ کی خدمت میں دو سیب جنت سے لا کر پیش کئے اور حضور کے پاس اس وقت امام حسن ؓ اور امام حسین ؓ حاضر تھے۔ آپ ﷺ نے ایک ایک سیب ان دونوں کو عنایت کیا۔ وہ صاحبزادے ان سیبوں کو لے کر اپنے استاد کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو کھلا دیئے۔ خدا نے ان کے استاد کو حکمت کے ساتھ گویا کیا۔ چنانچہ غیب کی باتیں ان سے ظاہر ہونے لگیں۔ یہاں تک کہ حضور ﷺ کو بھی اس کی خبر ہوئی۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ ربوبیت کے راز کا افشاء کرنا حرام ہے۔ یہ حکایت علماء میں بہت مشہور ہے اور کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مخفی خزانے ہیں جن کی کنجیاں شعراء کی زبانیں ہیں اور حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کے پوشیدہ راز ہیں جن کو شاعروں کی زبان پر ظاہر کرتا ہے اور فرمایا اگر دنیا اور آگاہ نہ ہوتے۔ اسرار ظاہر نہ ہوتے اور نبی اکرم ﷺ نے لڑائیوں اور فتنوں کے ظہور کا حال مفصل بیان فرمایا ہے۔

حذیفہ کی روایت ہے حضور نے قیامت کا ہر واقعہ تفصیل سے بیان کر دیا:

حذیفہ ؓ فرماتے ہیں، قسم ہے خدا کی رسول اللہ ﷺ نے کوئی فتنہ اور فساد کا برپا کرنے والا نہیں چھوڑا جس کا بیان نہ فرمایا ہو قیام تک اور تعداد ان فتنہ پردازوں کی تین سو تک پہنچتی ہے۔ حضور نے ان کے اور ان کے باپوں کے قبیلوں کے نام بیان فرما دیئے ہیں جس نے یاد رکھے اس کو یاد رہے اور جس نے بھلا دیئے وہ بھول گیا۔ معلوم ہو کہ دنیا کی خرابی کے اسباب اس طرح پیدا ہوں گے پہاڑوں کی خرابی سخت پُر زرد آندھی سے ہو گی اور شہر مدینہ طیبہ کی خرابی بھوک سے ہو گی اور شہر بلخ کی خرابی پانی سے ہو گی اور شہر ترمذ کی خرابی طاعون سے اور شہر مرو کی خرابی ریت کے ساتھ ہو گی اور یمن کی خرابی ٹڈی سے سمرقند کی خرابی بنی قیطور کی تلواروں سے ہو گی اور فارس قحط سے اور مصر نیل سے اور اندلس تلوار سے خراب ہو گا اور 980ء تخت میں روم کو لے لیں گے۔ پھر اس کے بعد محمد مہدی صاحب زماں کے قبضہ میں آئے گا اور روحہ المدائن اور قسطنطیہ کو بھی صاحب موصوف فتح کریں گے اور جس وقت کہ امام موصوف خروج کریں گے۔ زمین ظلم و جور سے پُر ہو گی مگر امام عدل و انصاف سے اس کو بھر دیں گے۔

محمد مہدی کی حکومت:

اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی رہے گا تو ضرور ہے کہ اس دن اولاد فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ایک شخص صاحب زمان محمد مہدی سلطنت کرے گا۔ ان کا نام محمد ہو گا اور مال برابر تقسیم کریں گے اور رعیت میں انصاف فرمائیں گے اور روم کے شہروں کو فتح کریں گے اور ستر ہزار اولاد اسمٰعیل و اسحاق علیہ السلام ان کی اطاعت میں داخل ہوں گے۔ کل مذاہب اٹھ جائیں گے۔ محض صاحب کشف و شہود باقی رہے گا اور وہ تمدوق بھی مہدی علیہ السلام کو حاصل ہو گا۔ جو اسرار دن میں علمائے تحقیق نے رکھا ہے۔

نزول عیسیٰ علیہ السلام:

اس کے بعد عیسیٰ علیہ السلام بیضاء منارہ پر جو شرقی جانب دمشق کے ہے، نازل ہوں گے اور عصر کی نماز لوگوں کو پڑھائیں گے۔

صلیب کو توڑنے اور خنزیر کو قتل کرنے کا حکم دیں گے:

صلیب کے توڑنے اور خنزیر کے قتل کرنے کا حکم دیں گے اور خنزیر کھانے والوں کو بھی قتل کریں گے اور سفیان غوطہ دمشق کے پاس ایک درخت کے نیچے قتل کیا جائے گا۔

خروج دجال از طبرستان:

پھر دجال طبرستان سے خروج کرے گا مشرق کی جانب سے اور اصفہان میں آئے گا۔ وہاں ایک ہزار یہودی اس کے مطیع ہوں گے اور وہ ایک آنکھ سے کانا ہو گا اور اس کی دونوں آنکھوں کے بیچ میں لکھا ہے کافر جس کو ہر ایک مسلمان پڑھے گا۔ چالیس روز دجال زمین پر سلطنت کرے گا۔ ایک دن اس کا مثل ایک سال کے ہو گا اور ایک دن مثل مہینہ کے اور ایک دن مثل جمعہ کے اور باقی روز تمام دنوں کے مثل ہوں گے۔ حضور ﷺ سے ایک شخص نے اس دن کی نسبت سوال کیا جو مثل ایک سال کے ہو گا۔ یا رسول اللہ ﷺ کیا اس دن کے واسطے ایک ہی دن کی نمازیں کافی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا' نہیں بلکہ وقت کا اندازہ کر کے پڑھی جائیں گی۔

خروج یاجوج ماجوج' ان کا حال:

پھر دجال کے بعد یاجوج ماجوج کا خروج ہو گا۔ پس وہ سب سے پہلے بحیرہ طبریہ سے گزریں گے اور اس کا سارا پانی پی جائیں گے بلکہ دنیا کے سب دریاؤں کو پی لیں گے۔ تب اللہ تعالیٰ ان پر ایک بیماری بھیجے گا جس سے وہ سب ایک رات میں مر جائیں گے اور سات برس تک لوگ ان کے تیر و کمان سے آگ جلایا کریں گے۔ ان باتوں کے متعلق بہت اخبار وارد ہیں جن کے ذکر کا یہ موقع نہیں ہے۔ ہم نے محض تمام کام کے واسطے اتنا ذکر کیا ہے اور اس کو بھلا لو۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ عمر دنیا کی ایام سبوع کی گنتی پر ہے اور دام ہندی کہتے ہیں۔ دنیا کی عمر کواکب سبعہ کی گنتی کے موافق ہے اور کواکب کے دوروں میں سے ایک دورہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک نبی بھیجا ہے۔

ہر دور میں ایک نبی کی آمد ہے:

پس پہلے دورہ میں حضرت آدمؑ تھے۔ دوسروں میں حضرت ادریسؑ اور تیسرے میں حضرت نوحؑ چوتھے میں حضرت ابراہیمؑ' پانچویں میں حضرت موسیٰؑ' چھٹے میں حضرت عیسیٰؑ اور ساتویں میں ہمارے حضور پرنور صلوات اللہ و سلامہ علیہ و علیہم و علی آلہ اجمعین ہیں۔

ہر صدی میں ایک مجدد ہو گا:

روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ہے ہر صدی کے اختتام پر اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ایسا شخص بھیجے گا جو اس کے کل دینی امور کی اصلاح کرے گا اور باوجودیکہ میں نے اس کو پاک و صاف چھوڑا ہے۔

فصل: جس جفر کا ذکر حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا

یہ چند اسماء ہیں جن سے مراد ان کے اعداد ہیں اور ان کی تکسیر کا ضرب ظاہر میں اصول کے ساتھ معلوم کرتا ہے۔ میں اس کو دہ بیان کروں گا اور اس بیان کو میں نے اپنی اس کتاب میں محض اس واسطے ذکر کیا ہے تاکہ یہ کتاب اور کتابوں پر فائق رہے اور فضیلت میں ان سے سبقت لے جائے۔ ان کے رموز کے کھولنے کا طریقہ وہی ہے جو ہم بیان کر چکے ہیں اور علم جفر کے وہ راز جو اصل میں بتائے گئے ہیں' یہ ہیں:

بسم ا ل ل ہ الرحمٰن الرحی م شعیب سمیع شیث حزقیل قابیل طوس و میاط نانلس طرابلس طرسوس حلب حمص دمشق تفارقا احرمو او محمد احمد موسٰی الیاس یوسف محمد المہدی الملک المبین اللّٰہ وکیل موسٰی بلقیس سلیمان جلیل نخم قابض الٓمص کہیعص طٰہ ھجم مست حمص نٓ الْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ مرادا انتج منہ محمد عثمان صالح و طالح الٓامُسُ لِلّٰہِ یُعْطِی النَّصْرَ لِمَنْ یَّشَآءُ اِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً یَا دَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنَاکَ خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ اَلْاَمْرُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ یُعِزُّ مَنْ یَّشَآءُ وَ یُذِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ حَسْبِیْ وَ کَفٰی

تم کو معلوم ہونا چاہئے کہ یہ اسماء اور آیات اسی سے اخذ کی جاتی ہیں جس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں۔ میں نے بہت سے طریقے جمع کر دیئے ہیں اور ایک طریقہ یہ ہے وہ یہ کہ صاحب سلطنت کے نام کے حروف لے اور اسماء رموز میں سے جو اسم عدد میں اس نام سے موافق ہو اس کو لے اور ان کو بسط کر کے پھر اسم ذات اس میں ملا کر سب کو ضرب دے اور شمار کر جو خارج ضرب ہو گا وہی مراد ہے۔

اسم مقدس کی تشریح میں ہجرت' وصال و قتل عمرؓ و عثمانؓ وغیرہ کا ذکر و دیگر واقعات عالم کا:

اور معلوم ہو کہ اصول اسم مقدس گیارہ حرف ہیں اور یہ مقابل ہیں اول ہجرت سے حضور ﷺ کی وفات تک اور ابتدائی مع اپنے اصول کے بارہ ہیں اور یہ مقابل ہیں قتل حضرت عمرؓ اور اضطراب شوریٰ کے اور اصول اسم اصول شوریٰ سے قتل حضرت عثمانؓ تک موافق ہیں اور دوسرے طریقہ کے ساتھ ابتدا اسم کی واقع جمل سے ہے اور فتنوں کا مسلمانوں پر وارد ہوتا تھا اور جب تم مبادی کے اصول کو اسم میں ضرب دو تو خارج مع ہو گا اور یہ قتل ابن زبیر کا موقع ہے۔ پھر مبادی کو اصل اسم میں ضرب دو تو دو سو بتیس (232) ہوں گے اور حروف سے قتل اور آخر دولت بنی امیہ اور ان کی سلطنت کے اختتام کا زمانہ ہے۔ پھر جب ہم اصلی حروف رموز کو باقی سواد حروف سے ضرب دیں تو یہ خارج ضرب ہوئے۔ چنانچہ 187ھ میں بسبب زلزلوں کے مصر و شام وغیرہ ممالک میں بہت سے لوگ ہلاک ہوئے اور بہت شہر اور قلعے برباد ہوئے اور جبل اقرع انطاکیہ میں ٹوٹ کر گر پڑا اور یہ موقعہ متوکل عباسی کے زمانہ میں ہوا تھا اور جب تم حروف رمز کو جمع کرو تو خارج اس سے تین سو بارہ ہوں گے اور حروف سے ثبث پس یہ زمانہ قرامطہ کے ظہور اور لوگوں کی پریشانی اور اختلاف کا تھا اور جب تم کل حروف ظاہری اور باطنی کو جمع کرو تو اس سے چار سو بتیس نکلیں گے اور یہ زمانہ شروع عجمیوں کی سلطنت اور ابتداء دولت سلجوقیہ کا تھا اور جب تم حروف مجتمعہ کو حروف مبادی میں ضرب دو تو پانچ سو ستر خارج ہوں گے اور یہ وقت دولت فاطمیہ کے اختتام کا تھا اور جس وقت حروف اول کو مبادی میں ضرب دو تو حرف اسم مقدس واقع ہو گا اور خارج پانچ سو تراسی ہوں گے اور حروف سے ثجث اور یہ زمانہ تغیر افرنج اور فتح بیت المقدس اور عیسائیوں کے ہلاک ہونے کا ہے اور جب حروف رمز کے ساتھ اصول مبادی کو ضرب دو تو حاصل 627 ہوں گے اور یہ وہ سال تھا جس میں سلطان جلال الدین خوارزم شاہ

کی سلطنت زائل ہوئی اور تاتاریوں یعنی چنگیز خان کا شر و فساد بلند ہوا اور افرنج کا بلاد مغرب میں غلبہ ہوا اور پھر ہم کو اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ان پر فتح نصیب کی۔

پس یہی قواعد کلیہ ہیں اور اگر تم ہر ایک فتنہ اور واقعہ کو دیکھو گے تو اس حساب سے صحیح پاؤ گے اور کبھی اس میں اختلاف نہ ہو گا۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم!

فصل: حضرت امام جعفر صادقؓ کے جفر کا جو سینہ بسینہ تھا

طریقہ اس کا یہ ہے کہ حروف ابجد جو اٹھائیس حروف ہیں اور ہر حرف کے 28 صفحہ بناؤ اور ہر صفحہ میں اٹھائیس سطریں اور ہر سطر میں 28 خانہ اور ہر خانہ میں 4 حرف ہوں اور ہر حرف اول ج اول کے واسطے اور حرف ثانی صفحہ کے واسطے رکھا جائے اور تیسرا سطر چوتھا مرتبہ خانہ ہو۔ پس اول خانہ میں چار الف لکھے جائیں اور آخر خانہ میں چار غین ہوں۔ اسی طرح کہ ہر ضلع میں چار مرتبہ طولاً و عرضاً چار مرتبہ حاصل ہو۔ صفحات جفر کا کل مجموعہ 784 صفحہ ہوتے ہیں اور کل سطریں ان کی 21952 اور کل خانے 614656 اور کل حروف تمام صفحوں کے 2458624 ہوتے ہیں اور اس اشارے سے مقصود یہ ہے کہ اگر رباعی ہی کو بینہ لکھا ہو۔ پس ضابطہ اشاروں میں متعین ہے۔ اس کے واسطے از روئے احاطہ کے اوپر مراتب اربعہ کے اس کو سمجھو یہ دروازہ میں نے تمہارے واسطے کھول دیا ہے اور پوشیدہ راز کو ظاہر کر دیا ہے۔

اس جدول سے دنیا کے واقعات پر مکمل روشنی پڑتی ہے:

اور یہ جدول ہے جس سے بادشاہوں کے نام معلوم ہوتے ہیں۔ اس کو غور کرو اس جدول سے تم حضور ﷺ کی دعوت کے زمانے سے لے کر قیامت تک کے حالات معلوم کر سکتے ہو اور بادشاہوں اور ہر ایک شخص کے واقعات کو مدت العمر میں کیا کیا اس کو در پیش آئے گا سب اس طریقہ سے معلوم ہو سکتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس کی سلطنت کے بعد کون سی سلطنت ہو گی۔ غرضیکہ کل حالات معلوم ہوتے ہیں۔ خدا ہم کو عمدہ طریقہ سے سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق دے۔

جز	صفحہ	سطر	خانہ
احمد	بلعام	جعفر	دانیال
ہود	ولید	زید	حسن
طاہر	یونس	کعب	لوقی
محمدؐ	نوح	سلیم	علی
فہد	صالح	قاسم	ربیع
شاہین	یاسر	ثابت	خالد
ذوالنون	شیخ	طاہر	غانم

یہ اہم قاعدہ میں نے اصول جفر سے استخراج کیا ہے اور بالکل صحیح پایا ہے۔ کبھی غلطی نہیں کرتا۔ اس کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ جب تم کو کسی بادشاہ کی عمر دریافت کرنی ہو تب اس کے نام کے حروف کے اعداد جمل کبیر سے لو اور دیکھو کہ اگر اس نام کے حروف مفرد ہیں یعنی ان میں سے کوئی حرف مکرر نہیں پس اس اسم کو بسط کرو یہاں تک کہ مکرر حروف اس میں پیدا ہوں اور عمل درست ہو اور اس نام میں مکرر حروف ہوں جیسے حق اور برقوق میں ہیں یا بعض حروف دو دو اور تین تین بار مکرر ہوں۔ پس ایسے ناموں کے کسر و بسط کی ضرورت نہیں ہے۔ ان میں اسی طرح حکم خطا نہیں کرتا ہے اور اگر اس نام میں ایک ہی حروف مکرر ہو تو وہ ثنی سے لیا جائے گا۔ پس اول اسم کو دیکھو اگر وہ ثنی ہے تو اس کی طرف اس کے عدد کے برابر اور عدد اضافہ کرو پس یہ دو جملے ہو جائیں

گے۔ ان میں سے سالہائے گزشتہ ساقط کر کے دیکھو جو باقی رہے' وہی مدت زندگانی اس بادشاہ کی ہے اور اسی طرح تمیں کا تعین ثلاثی سے ہے اور زیادہ سے بھی۔ پس جب عدد معلوم متعدد ہو اس کو بھی دور کے حساب سے ساقط کرو' حکم ظاہر ہو گا۔ کبھی اختلاف نہ ہو گا۔ واللہ اعلم!

بادشاہ کتنے دن حکومت کرے گا' کب مرے گا

طریقہ دوم یہ ہے کہ جب تم کو کسی بادشاہ کی سلطنت کا حال معلوم کرنا ہے کہ کتنے دنوں سلطنت کرے گا۔ پس اس کے نام کے حروف کے اعداد جمل کبیر سے نکالو' پھر حروف اسم مذکور کو دیکھو کہ اگر رباعی ہے یعنی چار حرف ہیں اور پہلا حرف الف ہے۔ پس اس کے عدد میں سے دو کم کرو اور باقی اعداد کو ان کے نفس میں یعنی انہی کے اندر ضرب دو اور ضرب سے جو عدد پیدا ہوں ان میں سے قرون گزشتہ نکال کر دیکھو کہ کیا باقی رہا۔ اگر اس میں ہزاروں ہوں تو ان میں سے تاریخ کے سینکڑے جو تمہارے پاس ہیں' ان کو ساقط کرو اور ہزاروں سے کم یعنی سینکڑے باقی ہیں تو ان کو پیچھے ہٹا کر ان کو سینکڑے کے مرتبہ میں لے جاؤ جو ان سے پہلے تھے۔ اگرچہ تاریخ کے سنون کے برابر پہنچ جائیں تو اسی انداز کے ساتھ اس میں سے طرح کرو اور اگر ان میں سے کچھ کم باقی رہ جائے تو اس کو پیچھے ہٹا کر اس مرتبہ میں پہنچا دو جو اس سے پہلے ہے۔ پس جس حد کو یہ پہنچے اسی پر حکم ہے یعنی اتنے وقت حکومت کرے گا اور اس پر جو اس سے پہلے ہے کیونکہ یہی مدت مطلوبہ ہے۔ مثال اس کی احمد بن دانیال ہے۔ احمد کے حروف چار ہیں اور ان چاروں کے اعداد 53 ہیں۔ 2 ان میں سے طرح کئے باقی 51 رہے۔ ان کو انہی میں ضرب دو تو 2601 ہوئے۔ پس مدت ولادت اس کی بدھ کا روز جمادی الآخر 665ھ ہے۔ اس تاریخ کو خارج ضرب سے نکالا' ایک سال باقی رہا۔ پھر ایک ہزار سے چھ سو طرح کئے چار سو باقی رہے۔ پھر ہم نے اس کو پیچھے ہٹا کر اس سے پہلے مرتبہ کے ساتھ اس کو ملایا۔ جو تین ہیں' چار ہوئے اور اس سے پہلے 60 ہیں پس یہ 646 ہوئے۔ مگر اب یہ نہیں معلوم 46 سال ہیں یا مہینے ہیں یا دن ہیں۔ ہاں مشاہدے سے ایسا ہی ثابت ہوا ہے کہ یہ مدت 40 سال اور چھ مہینے ہیں اور ایک قاعدہ اس کا یہ بھی ہے کہ اگر پہلے عددوں سے مراد ہے تو ان کے گزرنے کا انتظار کرے پھر ان کے بعد اسی قدر مہینے دیکھے۔ اگر اس کی عمر پوری نہ ہوئی تو سمجھ لے کہ یہ برس ہیں یعنی اگر چھ دن' چھ مہینے میں وہ شخص نہ مرا تو سمجھے کہ چھ برس میں مرے گا واللہ اعلم!

اور اگر اسم خماسی ہے یعنی پانچ حروف رکھتا ہے اور ایک حرف اس میں مکرر ہے جیسے مکارم پس اس کے ساتھ بھی وہی قانون کرو جو پہلے کر چکے ہو یعنی اس کے اعداد سے دو گرا کے باقی کو خود اسی کے اندر ضرب دو اور خارج ضرب کو دگنا کرو اور اگر حرف نے تین بار تکرار کی ہے تو تین بار خارج ضرب کی تکرار کرو۔ پھر اس کے بعد بطریق مذکور عمل کرو۔ مطلب حاصل ہو گا اور اگر اسم ثلاثی ہے اور حروف مفردہ یا مشاۃ اس میں نہیں ہیں۔ پس اسم کے اعداد کو ان کے اندر ضرب دے کر خارج ضرب سے تین سو تاریخ کے جو تمہارے ساتھ ہیں' گرا دو۔ یہاں تک کہ سالہائے تاریخ سے کم باقی رہ جائے۔ پھر اس کو پیچھے ہٹا کر خارج ضرب سے جو سینکڑے باقی رہے ہوں ان میں ملا دو۔ پس اگر یہ تاریخ کے سینکڑوں سے زیادہ ہو جائیں تو تاریخ کے سینکڑے ان سے طرح کرو یہاں تک کہ ان سے کم باقی رہے۔ پھر ان کو اس عدد کے ساتھ جمع کرو۔ جو اکائی اور دھائی میں ہے مطلوب حاصل ہو گا۔ مثال اس کی اسم فقعت 189' اس میں سے دو کم کئے اور ایک سو چودہ کو ان کے اندر ضرب کیا 12966 رہے۔ پھر پیچھے ہٹایا 856 ہوئے اور طرح کے بعد 356 ہوئے اور کل 13 دن اور چھ یا پانچ مہینے ہوئے۔ پس سلطنت اس کی 8 مہینے اور 20 روز ہو گی اور اگر اسم کے اول میں حرف مشاۃ اور حرف مکرر ہو۔ پس حروف کو ان کے نفس میں ضرب دو جیسا کہ بیان ہوا۔ پھر اس پر اس کے برابر اور زیادہ کرو اور مجموعہ میں سے قرون کاملہ کو طرح کرو۔ باقی جو رہے گا وہ ایک قرن یا اس سے کم ہو گا۔ اس کو پیچھے ہٹا کر اس سے پہلے عدد میں ملا دو۔ مثال اس کی برقوق ہے۔ کل عدد اس کے 408 اور مشاۃ یعنی دگنے 816 ہیں۔ ان میں سے ہم نے ان قرون کاملہ طرح کئے یعنی 700 باقی رہے 100 اور یہ تاریخ سے کم ہیں۔ پس ہم نے ان کو پیچھے ہٹا کر اس مرتبہ میں پہنچایا جو اس سے پہلے تھا یعنی 7 پس یہ سال ہیں اور ان سے پہلے جو 4 تھے وہ مہینے ہیں اور اگر تم تاریخ سے عربی مہینوں کے دنوں کے شمار کو بھی کم کرو۔ اس مہینے کے جس میں تم ہو یعنی جتنی تاریخیں اس کی گزری ہوں' ان کو طرح کرو۔ بعض گزرے ہوئے مہینوں کے تو چاروں مہینوں سے دن بھی نکل آئیں گے۔ پس جو مہینوں میں

سے باقی رہا یعنی 101 باقی 19 اور بعض مہینے چار دن ہیں۔ 19 میں سے باقی رہے 15 اور یہی ایام مدت ہیں۔ پس مدت اس کی سلطنت کی 7 سال اور پندرہ روز ہوئے۔ اسی طرح کل باتوں کو قیاس کر لو۔ واللہ اعلم! معلوم ہو کہ اسم رباعی میں مثل احمد کے کبھی حکم خطا نہیں کرتا ہے۔

یہ سب قواعد کلیہ ہیں اور بالکل صحیح ہیں۔ اصول جفر سے ان کو اخذ کیا گیا ہے۔ استاد سبتی نے 12 وتروں میں ان کو حل کیا ہے اور بہت نادر باتیں ان کے ذریعے سے معلوم کی ہیں اور پھر ان کے بعد اور علماء نے بھی اپنی اپنی استعداد کے موافق اس سے فوائد اخذ کئے ہیں۔ اسی سبب سے میں نے اس قاعدہ کا نام زائرجہ شیخ سبتی رکھا ہے اور یہ علم علم کسر و بسط سے اخذ کیا گیا جس کے بہت سے مختلف طریقے ہیں خدا تم کو اس کی انتہا تک پہنچائے اور اس کے حقائق اور رموز کا علم نصیب کرے بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وصلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم

فصل 34: زائرجہ ' استنطاق ' نسب حروف ' بروج ' منازل ' موازین

زائرجہ تین اقسام کا ہوتا ہے:

معلوم ہو کہ علم زائرجہ کی تین قسمیں ہیں جن میں سے ایک کا نام موضوع مستعار ہے اور یہ مثل فال کے ہے اور مرکز بھی اس کو کہتے ہیں۔ دوسری قسم موضوع عملی ہے اور یہ اوفاق مربعہ اور مسدسہ دوریہ سے نکالی جاتی ہے اور مثل اشعار یا رجز یا نثر مقفیٰ کے ہوتی ہے اور تیسری قسم موضوع رجزی ہے اس کے مختلف قوانین ہیں اور مثل شعر کے جواب نکلتا ہے۔ قانون اول جس کا نام مرکز ہے وہ اس طرح ہے کہ پہلے اسم طالب کو کسر کرو جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر آئے ہیں۔ پھر ان کو حروف سوال کے ساتھ جو وتر ثابت کہلاتے ہیں اور جن کا ذکر آگے آئے گا' ان کے ساتھ ملالو۔ پھر حروف کو ملاؤ اور رقم کے ساتھ سب کو گنو۔ پھر موازین اربعہ پر جن کا ذکر آگے آئے گا' ان کو طرح دو اور جو عدد تمہارے ہوں ان کو بطور کنجی اپنے پاس رکھو۔ پس اگر میزان ہو' فاضل ہوگی۔ پس اسی پر شمار کرو۔ اگر کوئی اور ہے تو اسی پر یہاں تک کہ عدد سب ختم ہو جائیں اور سب حروف کا کلام بناؤ اور اگر کوئی کلمہ کم ہو تو اس کو اپنی طرف سے بڑھا دو۔ یہ سب سے کم مرتبہ ہے اور اکثر علماء نے اس قانون پر عمل کیا ہے جیسے امام محمد مرسوے اور خطابی نے مامون کے زمانے میں اور یہ قانون تامل اور غور کرنے والے کے واسطے بہت سہل ہے۔

قانون دوم:

اور دوسرا قانون یہ ہے کہ حروف حاجت کو کسر و بسط کرکے حروف قطب کے ساتھ ملاؤ اور بقاعدہ جمل سب کو جمع کرو۔ پھر عدد کو تقسیم کرکے مربع (چار) یا مسدس (چھ) میں یا اس سے زیادہ میں دس تک یا اس سے بھی زیادہ میں اتارو۔ پھر عدد کو موازین اربعہ پر جو طبیعتوں کے حساب سے رکھے گئے ہیں' تقسیم کرو اور جو باقی بچے اس کو بطور مفتاح کے اپنے پاس رکھو اور اسی طرح تمام اعمال میں کیا کرو۔

قانون سوم:

پھر یہاں ایک اور قانون ہے اور وہ یہ ہے کہ حروف حاجت اور حروف صاحب حاجت کو تکسیر کرکے حروف اسم قطب کے ساتھ خوب امتزاج دے۔ پھر ان کو میزان طبائع پر نازل کرو اور جس جگہ حرف تمام ہوں وہی مفتاح ہے۔ کچھ اور میزان کو درجوں کے اعتبار سے شمار کرو اور حروف کو چھانٹا جاری استعداد کے موافق نظم یا نثر برآمد ہو گا اور صورت اس عمل کی یہ ہے کہ اسم حاجت اور صاحب حاجت اور یوم اور ساعت اور طالع اور غارب اور متوسط اور وتر اور ان دونوں کے درمیانی بروج اور میزان شعر اور میزان موسیقی ان سب حروف کو جمع کرکے بموجب اس قانون کے جو عنقریب ذکر کیا جائے گا' تکسیر حرفی کرے اور ان حرفوں کو جنہوں نے تکرار نہیں کی ہے علیحدہ ایک جگہ لکھے اور نام ان حروف کا حروف فضلہ ہے اور ان سب کو ملا کر آپس میں ضرب دو اور میزان طبائع پر ساقط کر جس جگہ حروف ساقط ہوں وہی مفتاح ہے۔ وہاں سے حرفوں کو چھانٹا شروع کرو جس قافیہ سے تو چاہے گا' نظم برآمد ہو گی اور سب سے زیادہ سہل بحر طویل ہے اور اگر کسی حرف کی ضرورت ہو تو اس کو اپنی طرف سے اضافہ کرو جواب کافی ہو گا۔

اوتار کی اقسام:

یہ کل قوانین جو مذکور ہوئے تین قسم کے ہیں اور بارہ برجوں کے اوتار یہ ہیں۔ جب تم کوئی عمل کرنا چاہو تو اوتاروں کو حروف حاجت میں ملا کر بحسب واقع کے طبائع پر ساقط کرو۔ صورت اوتار کی یہ ہے۔

وتر کی اشکال:

1- وتر برج حمل کا: اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ ش۔
2- وتر ثور کا: س ع ط د ح ت ن ص و ق ض ر ت ف ع ص م ک ی ر د ہ و ب ج ا۔
3- وتر جوزا کی: ع ط ح ت ن س ق ض ب ع ل ک ر د ہ و ب ا۔
4- وتر سرطان کی: و ق ش ب ح د ص ع س اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن ر ع س۔
5- وتر اسد کی: ک ط م اب ح د ہ و ی ق ع ص م ہ و ر ح ی ک ل م ن س ف ص۔
6- وتر سنبلہ کی: ق ح ن س د ہ ح اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن ص ق س ت و لا ر ت ش ق ک ل ع ف ق ل م۔
7- وتر میزان کی: ک س د ح ف ق ف ط ح س س او ک ل م ن ص ق س ت و لا ر ت ش ق ک ل ع ف ق ل م۔
8- وتر عقرب کی: س ص ر ط ح ہ ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ب ج د ط ع س اب ج د و ر۔
9- وتر قوس کا: ص ق ر ش ت ث خ ذ ع ش اب ج د ہ و ن۔
10- وتر جدی کا: اب ج د ہ ذ ز ح ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ع ش۔
11- وتر دلو کا: ص د س ع ش ق ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ع ش ا م ج د ہ ر ز ک ل۔
12- وتر حوت کی: اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ع س۔

یہ بارہ برجوں کے اوتار ہیں۔ ان کے ساتھ جب عمل کرنا منظور ہو تو حاجت کے حروف کو بسط کرکے ان کے عدد رقمی جمع کرو اور بارہ پر تقسیم کرکے دیکھو۔ اگر ایک باقی رہے تو برج حمل کے وتر کے ساتھ ملاؤ اور باقی دو رہیں تو برج ثور کے ساتھ ملاؤ اور میزان طبائع پر تقسیم کرو اور حروف کو چن کر نتیجہ معلوم کرو۔ ان اوتار سے کل خیر و شر کا حال معلوم ہوتا ہے۔ جب تمہارے پاس کوئی شخص کسی غم کا سائل آئے تو وتر برج خمس کو حروف سوال میں ملاؤ اور حروف کو چن کر جواب دو اور اگر عشق و محبت کا سائل آئے یا طلب یا حکمت کا اس کے واسطے وتر دلو کے حروف ملاؤ اور اسی طرح ہر ایک کام کے واسطے اس کے مناسب برج سے عمل کرو۔

قَاعِدَہْ عَظِیْمَہ

ہر ایک برج کی ایک اس ہے جو حروف کے قائمقام ہوتی ہے اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ جب تم کو کوئی عمل کرنا ہو تو پہلے اس کے طالع کی حقیقت معلوم کرو۔ پھر اس طالع کی اُس کو لے کر عدد سے ملاؤ اور اُس ہر برج کی اس طرح ہے:

- اُس برج حمل کی حرف اس کا "ب" اور عدد 21 اور اوفاق "کہیعص" ہے۔
- اُس برج ثور کی حرف اس کا "ط" اور عدد 89 اور اوفاق مثلث ہے۔
- اُس برج جوزا کی حرف اس کا "ی" اور عدد 32 اور اوفاق سے مربع ہے۔
- اُس برج سرطان کی حرف اس کا "ط" اور عدد 25 اور اوفاق سے مسدس ہے۔
- اُس برج اسد کی حرف اس کا "ح" اور عدد 21 اور اوفاق سے مسبع ہے۔
- اُس برج سنبلہ کی حرف اس کا "ر" اور عدد 14 اور اوفاق سے مربع ہے۔
- اُس برج میزان کی حرف اس کا "د" اور عدد 14 اور اوفاق سے مثمن ہے۔
- اُس برج عقرب کی حرف اس کا "ہ" اور عدد 90 اور اوفاق سے حسح (90 در 90) ہے۔
- اُس برج قوس کی حرف اس کا "ج" اور عدد 2 اور اوفاق سے مثلث ہے۔
- اُس برج جدی کی حرف اس کا "ح" اور عدد 12 اور اوفاق سے مربع ہے۔
- اُس برج دلو کی حرف اس کا "ب" اور عدد 2 اور اوفاق سے مثمن ہے۔

★ اس برج حوت کی حرف اس کا "آ" اور عدد 20 اور اوفاق سے مسبع ہے۔

اور ان سب اُسوں کا سبب یہ ہے کہ جب تم اس طریقہ کے ساتھ عمل کرنا چاہو تو اسم طالع سوال مع حروف اسم کے لو اور ان اعداد رقیمہ کو وضع کرو اور بروج کے موافق حروف کو چن لو اور انکا مقدم و مؤخر کرو کہ مراد ظاہر ہو اور اعمال کے موافق اس کو کرنا چاہئے۔ ان کل قاعدوں میں سے یہ بہت سہل قاعدہ ہے اور استقاط اربعہ عناصر کی یہ صورت ہے کہ حروف ناری سے 99 ساقط کرو اور ہوائی سے 1313 اور آبی سے 1515 اور خاکی سے 1616 اور جس وقت ساقط کرنے کا ارادہ ہو تو پہلے حروف کو جمع کر کے پھر ساقط کرو اور حروف قطب یہ 44 حرف ہیں اور مجموعہ ان کا اس بیت میں ہے:

بیت

سوال عظیم الخلق حزت فصن اذا　　غرائب شک ضبطه الجد مثلا

وجہ اول:

ترکیب یہ ہے کہ اول حرف قطب کو بلا کمی وبیشی کے لکھے اور چار نون اس میں اضافہ کرے۔ پھر سوال سائل میں سے چوالیس حروف بغیر کمی زیادتی کے پہلے حرفوں میں ملا کر ایک جدول بنائے اور اس میں وضع کرے اور حروف کو اس قدر گردش دے کے تمام ہاتھ آئے۔ یعنی سطر اول آخر میں ظاہر ہو پھر جدول میں ہر قسم کے حروف علیحدہ کر یعنی ناری الگ اور آبی وغیرہ الگ۔ جب تجھ کو معلوم ہو جائے تو ہر حرف کو اس کے استقاط کے ساتھ ساقط کرتا جا اور ترتیب کے موافق حروف کو ترکیب دے اور کثر عدد کو دیکھ اور اسی قانون کے ساتھ حروف کو اخذ کرو۔ جواب برآمد ہوگا' ان شاء اللہ تعالیٰ!

وجہ دوم:

اور ایک دوسری وجہ یہ ہے کہ حروف سوال کو لے کر مکرر کو ان میں سے حذف کرو اور باقی کو لکھ لو اور اسی طرف حروف قطب کو لکھو اور ان سب کو اس طرح جمع کرو کہ سب 430 حروف ہوں۔ پھر سطر مزج کے اعداد لو۔ سوائے اعداد قطب کے جو یہ دس حروف ہیں پ ث ف ر ہ و د ر ح ط پھر ان حروف کے اوتار لو جو 62 ہوں گے اور ان کو بارہ پر طرح کرو۔ چھ باقی رہیں گے۔ ان کو محفوظ رکھو اور وتر کے حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو حرف پر بلند کرو۔ اس حرف کا وتر نکل آئے گا۔ پھر قوی اس حرف کو اخذ کرو اور یہی سر اس کا یعنی 'سکن اس کا ہے۔ قطب سے' پھر باقی قوئی کو طرح کے بعد چھ دور کے ساتھ ملالو۔

تنبیہہ: یہ چھ اوتار محفوظ ہمیشہ ثابت رہتے ہیں اور قوئی حسب سوال کے بدل جاتے ہیں۔ پھر مجموع کو یا باقی کو دس میں ضرب دو اور اصل اس کی یہ ہے کہ اول کو جس سے اس فن کی اصطلاح میں 2 کا عدد مراد ہے۔ بعد ثالث یعنی چار میں ضرب دے پس 18 باقی رہیں گے۔ دس مذکورہ جو دو تمائیاں ہیں' تمائیوں فتحات ثوابت سے پھر اول کو طرح کر سات اول خمسات معصوریہ کے جو 12 ہیں۔ پس اگر طرح کرنے کے بعد 12 سے زیادہ باقی رہے۔۔۔ پس یہ اول مرجحات سے ہوگا۔ اس کو اس قدر طرح کرو کہ اس کے برابر یا اس سے کم باقی رہے جو تین ہیں اور اول اعداد 2 ہیں۔ اول عدد 1 ہے۔ پس ان میں سے جو ہو وہ دلیل ہے۔

ایک کے باقی رہنے میں ناری' 2 خاکی' 3 بادی' 4 آبی:

اگر ایک باقی رہے تو ناری ہے اور اگر دو رہیں تو خاکی' اگر تین رہیں تو بادی ہے' اگر چار رہیں تو آبی ہیں۔ پس جو باقی رہے اس کو اسی مرتبہ کی شرح سے مزج میں دیکھو کیونکہ وہی کنجی ہے راحۃ الشاہد کی۔ پھر اگر دونوں موافق ہوئے تو اصطلاح کے موافق آئے گا۔ پس اس ضلع کو مستقیم شمار کرو ورنہ چوتھے شاہد کو لو۔ پس اگر تینوں شاہد ایک ہی مرتبہ کے موافق ہوں پس لکھ لو بلکہ ایک ہی طرح سے ورنہ تو جس طرح سے وہ ہوں دو طرح سے یا تین طرح سے۔ پھر اس دلیل کی اور اس شاہد کی ان دونوں کو جمع کر کے حاصل سے ادوار اثنا عشری نکالو۔ پس نوع اول میں کم کرو اور دو میں حاصل کو ضرب دو اور حاصل سے ایک کو خارج کرو۔ اگر آخر کی

دونوں نوعوں میں دلیل اس کے حال پر ہو۔ پس اگر حاصل 54 پر زیادہ ہو تو جس قدر زیادہ ہو اس کو محفوظ رکھو۔ پھر جدول تنزل میں ہر نوع کے ساتھ داخل کرو۔ اس کے نتیجہ کے ساتھ اور وہی حاصل اور باقی محفوظ ہے اور مخص نوع چالث کی جدول ہے۔ اگر اول میں داخل ہوا اور یہ قوت جسمانی کے واسطے قوت کی دلیل ہے۔ پس اس کو سمجھ لو اور ایک دوسرا طریقہ یہ ہے جس کو میں نے نظم میں بیان کیا ہے۔

طریقہ دوم

سَاَلْتَ هَذَاكَ اللّٰهُ يَا خِلُّ عَالِمًا — بِمَعْرِفَةِ الْعِلْمِ الْمَصُوْنِ الَّذِیْ عَلاَ

عَلَى الْجَوْهَرِ الْمَكْنُوْنِ فِیْ اَحْرُفِ الْهِجَا — وَسِرٌّ عَلَيْهِ السِّتْرُ مَا دَامَ مُسْبِلاً

وَ اَظْهِرْ مَا فِيْهِ خَفِیٌّ وَّ كَا مِنْ — مِّنَ الْعِلْمِ عِلْمِ الْغَيْبِ وَانْتَفِعِ الْمَلاءِ

اَحْسبكَ اَرْجُوْلاَجْرِ مِّنْ عِلْمِ الْمُدِ ے — فَكُنْ صَابِرًا عَلَى الْاَمْرِ اِذَا نُجَلاءَ

لِلسُّؤَالِ فَاكْتُبْ مَعْرِفَةَ كَذَا طُوًا — يلع وَقْتِ ثُمَّ عَسْكَرِهِ الَّذِیْ تَلاَ

وَاحْذُفْ لِمَا كَرَّرْتَ مِنْهُ وَمَا بَقَى — بِفَضْلِ سَوَالٍ قَامَتِ الْعِزُّ مُجْمَلاً

وَ بِالْجُمَلِ الْمَوْضُوْعِ فَاجْعَلْ بَعْدَهَا — وَ سُلْطَانَ طَالِعِهَا اَضِفْهُ مُكَمَّلاً

وَ كوكَبَهُ اَثْبِتَهُ اسْمُهُ وَاصِفْهُمَا — بِفَصْلِ سَوَالٍ وَّاجْمَعِ الْمُتَحَصَّلاَ

فَاِنْ كَانَ نَارًا اَوْ وَهُوَ بُرْجٌ طَالِعٌ — فَلِلْجَوْزَاءِ اُقْصُدْ وَكُنْ مُتَامِّلاَ

وَحُذَامَتهُ ضَمًّا لِمَا قَدْ جَمَعْتَهُ — وَاِنْ كَانَ نَارًا اَوْ تُرَابًا فَاصِّلاَ

فَعَنْ ضَمِّ اُسِّ النَّوْ بِهْرَ فَلاَ تَجِدْ — سَاعَاتِ وَاسْقِطْهُ اَجْمَعْتَ لِتَفْضِلاَ

فَمَا دَوْرُهُ سَبْعٌ اِحْتَفِظْهِ يَا فَتى — تَرَى الْعَدَدَ الْبَاقِیْ بِيْنَكَ قَدْ خَلاَ

فَعُدْ بِمَا يَبْقَى مِنَ الْجَدْوَلِ الَّذِیْ — يُجَانِسُ بُرْجَ الطَّالِعِ اِنْ كَانَ مُمْتَلاً

فَجَدْوَلَهُ ذَاكَ الشِّمَالُ وَ اِنْ يَكُنْ — جُنُوبًا فَاِثْبَاتُ الْجُنُوْبِ تَحَلَّلاَ

فَمِنْ اَحَدِ الْاِثْنَيْنِ عَدِّ لما بَقِی — وَ حَرْفُ اِلَيْهِ يَنْتَهِی خُذْهُ اَوَّلاَ

فَذَاكَ اَوَّلُ نَاطِقٍ سِرٍّ — جَوَابُ سِرٍّ ذَاكَ يَحْتَلاَ

وَتَا مِنْهُ خُذْهُ فَتَا مِنْهُ اِذَا — دَخَلْتَ بِهِ فِی الْعَدِّ تَظْفَرْ بِالْعُلاَ

وَاِنْ تَكَ اَدْ خَلْتَهُ فَاعْتَمِدْ اِذَا — دَخَلْتَ بِهِ فِی الْعَدِّ تَظْفَرْ بِالْعُلاَ

كَذَا اِذَا لَمْ تَزِلْ تَحْتَ الْكَوَاكِبِ سَائِرًا — فَاِخْرَاجُهَا وَالْعَقْدُ تَبِنْ تَكَمَّلاَ

اِلَى اَنْ تَرَىٰ فِیْ نُطْقِكَ الاَلِفِ الَّتِی — اُخِرًا لِلَّفْظِ وَاُخِرِ مَا الْحَلاَ

فَالِّفْ حُرُوفَ اللَّفْظِ جَمِيْعُهَا — فَتَنْطِقْ بِسِرِّ اللّٰهِ اَمْرًا مُفَصَّلاَ

فَيُظْهِرَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَاللّٰهُ مُدُّهُمْ — وَيَطْلَعُ سِرُّ الْحَرْفِ بَدْرًا مُكَمَّلاَ

طَوَالِعُ اَفْلَاكٍ قَوَانِيْنِ حِكْمَةٍ ۔ تُدَاخِلُ اَعْدَ ادَ عُلُوْمٍ لَهَا عَلَا

رَمُوْزًا تَرَاهَا لِلْكُنُوزِ مَوَانِعُ ۔ دَاخِلُهَا الطَّالِبُ تَظْفَرُ بِالْعَلَا

جَلَوْتُ عَلٰى اَفْكَارٍ وَجْهِ جَمَالِهَا ۔ بِغَيْرِ حِجَابٍ مُسْفِرٍ مُتَهَلِّلًا

فَمَنْ كَانَ ذَا ذَوْقٍ تَمَلَّا بِوَصْلِهَا ۔ وَمَنْ لَا لَهٗ ذَوْقٌ فَتَزْمِيْهِ بِالْقَلَا

فَهٰذَا مِنَ الْوَهَّابِ فَضْلًا وَّ مِنَّته ۔ اَتَانِی بِهٖ الْمَوْلٰى فَتَعْرِفُهُ الْمَلَاء

وَصَلّٰى اِلٰهُ الْعَرْشِ خَالِقُنَا عَلٰى ۔ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلْقِ اَشْرَفِ الْمَلَاءِ

اور اگر تم کو معلوم کرنا ہے کہ ان ابیات میں سے کون سا حرف عدد اور تلفظ کی صلاحیت رکھتا ہے۔ پس جس کا تم کو ثابت رکھنا یا ترک کرنا لائق ہے' وہ ان دونوں چیزوں میں سے ہونا چاہیے۔

بیت

اَللّٰهُ	يَقْضِیْ	بِكُلِّ	يُسْرٍ	وَيَرْزُقُ	الضَّيْفَ	حَيْثُ	كَانَا
66	222	211	151	218	121		292

فَمَا كَانَ مُهْمَلًا فَفِیْ اللَّفْظِ جَادِيًا ۔ وَمَا كَانَ مَنْقُوطًا فَلِلتَّرْكِ كَامِنًا

اس حساب سے ضابطہ معلوم ہوتا ہے کیونکہ جلالت کے 6 حرف ہیں۔ اس واسطے کہ حرف مشدد کے دو حرف ہوتے ہیں اور اسی ترتیب کے موافق باقی حرف ہیں۔ حروف کے حذف کرنے سے بے پروا ہو کر تلفظ کے وقت ہمت کو جمع کرو اور اسی کی طرف مائل ہو جایہ وہ آخری بیان ہے جو علم تکسیر کے متعلق ہم نے یہاں تحریر کیا اور جو کچھ ہم نے لکھا ہے علم زائرچہ کی انواع میں سے فقط ایک نوع ہے۔ جس کا اشتقاق علم تکسیر ہے اور اگر ہم اس کی مفصل مثالیں ذکر کرتے تو کلام بہت دراز ہو جاتا مگر ہم نے نہایت لطیف اور عمدہ قسم میں بیان کر دیا ہے۔ واللہ اعلم!

فصل: حروف کے استنطاق' اوفاق کے خواص میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ معلوم ہو کہ پہلے استنطاق حروف کا بیان کیا جاتا ہے بعد ازاں کواکب اور منازل اور اوفاق اور خواص حروف کا مع ان کے خدام موکلات کے مفصل بیان ہو گا۔

معلوم ہو کہ الف اول اشکال ہے اور یہی مرکز نقطہ ہے اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ خداوند تعالیٰ نے نقطہ کی طرف نظر کی' نقطہ بہنا شروع ہوا اور قدرت خدا سے دراز ہو کر صورت الف کی اختیار کی۔

الف تمام حروف کی ماں کا درجہ رکھتا ہے:

پس اسی سیر سے الف کی مختلف اشکال حروف میں ہیں اور سب حروف اسی سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس کا مفصل بیان تحقیق کے ساتھ ہم نے اپنی کتاب لطائف الاشارات میں بیان کیا ہے۔

فصل حرف الف میں: معلوم ہو کہ الف موجودات میں خدا تعالیٰ کا راز ہے اور اس کی حقائق کا بیان نہایت طویل ہے مگر جو اس مقام کے لائق ہے اس کو ہم بیان کرتے ہیں۔ الف پہلا حرف اور پہلا عدد اور اصل شکل ہے اور باوجود ان سب باتوں کے یہ حرف خداوند تعالیٰ کے حضور سے صادر ہوا ہے اور باطن علویات میں اس کی قوت ہے اور عدد حرفی اس کے ا ل ف اور اعداد ان کے 111 ہیں

اور حرف ان کے یہ ہوئے ا ی ق اور اسمائے الٰہی میں سے کافی اس کے مناسب ہے پس ہم نے اس کو حروف تعریف (یعنی تعداد حروف ملفوظی = 111 x 3 = 333) میں ضرب دیا تو 333 یہ عدد اس کے قوی ہیں۔ ظاہر مغلیات میں حرفی تاثیرات کے ساتھ اور اگر حرف جملہ کو عدد تفصیل کی طرف وضاحت (یعنی 333 میں 111 جمع کرو = 444 ہوں گے) کرو تو 444 ظاہر ہوں گے۔ اگر تم حروف کے مسلک پر چلو گے تو مرتبہ بلند پر پہنچو گے اور تکسیر کا راز بھی اس میں ہے۔ چنانچہ ہم بیان کرتے ہیں ال ف اس کی تکسیر حرفی کی ال ف ل ام ف ا پھر ان کی تکسیر عددی کی۔ اح دت ل اث دن ث م ان دن اح د۔ ان حرفوں کے عدد 281 ہوئے۔ ان کو ہم نے انھی میں ضرب دیا 381 ہوئے۔ پس اس کے ساقط کرنے کے بعد 330 رہے۔ استنطاق اس کا جس کا نام کعب ہے لیس ہوا اور کل یا ئیل یہ استنطاق بقاعدہ تفصیل ہے مگر بقاعدہ اجمالی اس طرح ہے کہ کل عدد یہ 111 ہیں۔ ان کا موکل میکائیل ہے اور تیسری وجہ یہ ہے کہ لفظ ایل زیادہ کرو۔ روحانی موکل ہو جائے گا۔

فصل حرف با کے بیان میں۔ اس حرف کے عدد 2 ہیں اور تکسیر اس کی اس طرح ہے ب [11] ل ف اور تکسیر عددی اس کی یہ ہے ا ح د اث ن ی ن اح د ث ل اث دن ث م ان دن۔ پس عدد حروف 23 حروف ان کو ان کے اندر ضرب دیا 149 ہوئے پس کعب اس کا ملمتائیل ہے اس کو اس میں سے ساقط کیا 19 رہے تب کعب طس ہوا ایل بڑھایا طسیائیل ہوا۔

فصل حرف جیم کے بیان میں۔ اس کے عدد تین اور حروف ج ی م تکسیر اس طرح ج ی م ی ا ا ی م اور بسط اس طرح ث ل اث ح ش ر ہ ا ر ب ح دن ح ش ر ہ اح د ا ر ب ع ون ح ش ر ہ ا ر ب ح دن۔ یہ کل 38 حروف ہیں۔ ان کو ان کے اندر ضرب دیا 264 حاصل ہوئے۔ ان اور اس کے 5 کو ساقط کیا۔ 313 باقی رہے اور کعب بجش ہوا ایل بڑھایا بجشائیل پیدا ہوا۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جیم کے 3 عدد ان کو ان کے اندر ضرب دیا 9 ہوئے اور 9 کے حرف طا ہے اس کو ہم نے ج کے ساتھ ملایا اور ایل بڑھایا جطیائیل ہوا۔ پھر عدد اول کو ناطق کیا موکل وسیائیل ہوا۔

فصل حرف دال کے بیان میں۔ عدد اس کے 4 اور حروف دال ہیں۔ جب ان کو کسر کر کے بسط کیا تو یہ حروف ہوئے۔ ا ر ب ع ہ ا ح د ث ل اث دن اح د ا ر ب دن کل 43 حرف ہوئے ان کو ضرب دیا 409 ہوئے۔ اس کو اس میں سے ساقط کیا 151 باقی رہے۔ پس کعب طیائیل ہوا۔ استنطاق کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ حرف دال کے عدد سے ان کو ضرب دیا تو 16 ہوئے۔ پھر ان کو مقدار تکسیر پر ضرب دیا 48 ہوئے۔ اس کو ناطق کیا طیائیل ہوا۔

فصل حرف ہا کے بیان میں۔ عدد اس کے 5 اور کسر اس کا ہ ا ل ف اور بسط اس کا خ م س اح دث اث دن سب حروف کو جمع کیا تو 22 ہوئے ان کو ضرب دیا تو 204 اس کو ساقط کیا 154 رہے۔ کعب حرفی دلو اور موکل علوی تمیائیل ہوا۔ یہ ظاہر کا بیان تھا مگر باطن میں اس عدد کو ناطق کیا میکائیل ہوا۔ 4 یہ علویات کا باطن استنطاق ہے اور بغیر اس کے استنطاق دردیائیل ہے۔

فصل حرف واؤ کے بیان میں۔ عدد اس کے چھ تکسیر واؤ الف واؤ اور بسط س ت ہ اح دث ل اث دن ث م ان دن س ت ہ ا ح د س ت ہ کل 33 حرف ان کو ضرب دیا 309 ہوئے اس کو ساقط کیا 25 باقی رہے ظفریائیل موکل ہوا اور دوسری طرح جب ہم نے ان کو ضرب دی تو 36 ہوئے پھر ان کو ناطق کیا تو ولیائیل موکل پیدا ہوا۔ پھر اول اس کی طرف رجوع کی' طیائیل ہوا۔

فصل حرف زاء کے بیان میں۔ عدد اس کے 7 اور تکسیر اس کی ز ا ی ال ف اور بسط اس کا س ب ع ہ اح دث ل اث دن ث م ان دن سب کو جمع کیا 19 ہوئے پھر ضرب دیا تو 181 ہوئے اس ساقط کیا القائیل موکل پیدا ہوا۔ یہ ظاہر علویات کا بیان تھا اور باطن میں اس طرح ہے کہ رابعہ کو ہم نے قلب کیا اور اسی کے اندر اس کو ضرب دیا 62 ہوئے۔ حسائیل موکل پیدا ہوا اور جب عدد اول کو ملایا نوائیل ہوا۔

فصل حرف حا کے بیان میں۔ عدد اس کے 8 اور تکسیر اس کی اس طرح ا ا ل ف اور بسط کیا تو 43 ہوئے اور ضرب دینے سے 216 پیدا ہوئے۔ اس کو ساقط کیا 166 ہوئے دمقیائیل موکل ظاہر ہوئے اور باطنی حساب سے اس طرح ہے کہ حرف حاء کے عدد آٹھ دو میں ضرب دیا 16 ہوئے اور 16 کو ضرب دی۔ دلقیائیل ظاہر ہوا پھر اول کی طرف رجوع کیا وترائیل پیدا ہوا۔ یہ تین طریقہ ہیں۔

فصل حرف طا کے بیان میں۔ عدد اس کے 19 اور بسط اس کا طا اور تکسیر اس کی 22 ہے۔ جب ضرب دیا 204 پیدا ہوئے۔ اس کو

ساقط کر کے ناطق کیا تنتیائیل پیدا ہوا۔ یہ ظاہری طریقہ تھا اور باطنی اس طرح ہے کہ 9 کو 9 میں ضرب دیا 81 ہوئے۔ اقتیائیل پیدا ہوا۔ پھر اصل کی طرف رجوع کی وردیائیل حاصل ہوا اور معلوم ہو کہ ان حروف میں سے ہر ایک حرف کے ساتھ مؤکلات ہیں جو ان کے عامل کی خدمت کرتے ہیں اور اجسام نورانیہ ہیں جو خلوت میں ظہور کرتے ہیں۔

فصل حرف یا کے بیان میں۔ عدد اس کے دس اور بسط اس کا ی اور تکسیر اس کی ی اال ف جب اس کو ضرب کیا تو 204 خارج ہوئے۔ اس کو ساقط کیا ولقیائیل پیدا ہوا۔ یہ علویات کا طریقہ ہے اور سفلیات یعنی باطن کا طریقہ یہ ہے کہ 10 عدد ہیں ان کو دس میں ضرب دیا 100 ہوئے۔ ولقیائیل پیدا ہوا۔ پھر ہم بغیر ساقط کرنے کے ظاہر عدد کی طرف رجوع ہوئے۔ اقتیائیل پیدا ہوا۔ پھر ہم ظاہر کی طرف آئے' وردیائیل ہوا۔

فصل حرف کاف میں۔ عدد اس کے 20 اور بسط اس کا ک اف اور تکسیر اس کی ک اف ال ف ا جب بسط کیا تو 34 حروف ہوئے ضرب دیا 304 ہوئے وترائیل پیدا ہوا اور باطنی طریق سے اصل عدد 20 ضرب دی 66 ہوئے لسیائیل پیدا ہوا۔ اصل کی طرف بغیر اسقاط کے رجوع کی تسیائیل ہوا۔

فصل حرف لام میں۔ عدد اس کے 30 بسط اس کا لام اور تکسیر اس کی ل ام ال م ف ی م اور بسط ان کا 181 ہوئے۔ اس کو ساقط کیا تو القیائیل پیدا ہوا۔ پھر باطن کی طرف نظر کی مں ظاہر ہوا' استنطاق کیا امیائیل پیدا ہوا۔ پھر اصل کی طرف رجوع کی اتحیائیل ظاہر ہوا۔

فصل حرف میم میں۔ عدد اس کے 40 اور بسط اس کا ی م و کسر کیا 39 ہوئے۔ ضرب دیا 381 ہوئے اس کو ساقط کیا 341 ہوئے اور الیائیل پیدا ہوا۔ یہ حساب علویات کا ہے لیکن سفلی یہ ہے کہ اصل عدد کو باطن عدد میں ضرب دی' کی پیدا ہوا۔ لفظ ایل بڑھایا کھیائیل حاصل ہوا۔ پھر اصل کی طرف رجوع کیا طیفائیل پیدا ہوا۔

فصل حرف نون میں۔ عدد اس کے 50 بسط و کسر کیا 53 ہوئے۔ ضرب دی 425 ہوئے اس کو طرح کیا 375 باقی رہے۔ ہتیائیل پیدا ہوا۔ یہ ظاہری استنطاق ہے اور باطنی یوں ہے کہ جب ضرب دی تو 150 ہوئے۔ استنطاق کیا تتیائیل پیدا ہوا۔ اول عدد کی طرف رجوع کی سیکائیل ہوا یہ علویات میں ظاہر ہے۔

فصل حرف سین کے بیان میں۔ عدد اس کے 60 اور بسط اس کا س ی ن اور تکسیر اس کی 39 ضرب دیا 309 ہوئے۔ اس کو ساقط کیا 158 ہوئے اور حمائیل پیدا ہوا۔ یہ ظاہری تھا اور باطنی یوں ہے کہ جب ہم نے اصل عدد میں ضرب دی قتیائیل ظاہر ہوا اور عدد اصلی سے خنیائیل پیدا ہوا۔

فصل حرف عین میں۔ عدد اس کے 70 اور بسط اس کا ع ی ن اور تکسیر اس کی 34 ہیں۔ جب ضرب دی اور اس ساقط کیا۔ وسرائیل پیدا ہوا اور باطنی یہ کہ عین 70 ان کو اس کے عدد حروف یعنی تین میں ضرب دی 370 ہوئے اور عرائیل پیدا ہوا۔ عدد اول کی طرف رجوع کی ویائیل پیدا ہوا۔

فصل حرف فاء میں۔ عدد اس کے 80 اور بسط اور تکسیر اس کی ف اال ف 36 حرف ہوئے۔ ضرب دینے کے بعد اس کو ساقط کیا وقیائیل پیدا ہوا اور باطنی اس طرح ہے اصل عدد کو 3 میں ضرب دیا دحق پیدا ہوا اور سقیائیل ظاہر ہوا۔ پھر اصل عدد کی طرف رجوع کیا دلرائیل پیدا ہوا۔ معلوم ہو کہ ان میں سے ہر ایک مؤکل عجیب قہر کی قوت رکھتا ہے اور ان کے عجیب و غریب اسماء ہیں۔

فصل حرف صاد میں۔ عدد اس کے 90 اور بسط اور تکسیر اس کی 42 جب ضرب دی تو 404 ہوئے اور کعب حرفی درست ہوا اس کو خارج کیا دمیائیل ظاہر ہوا اور جب اصلی عدد میں خارج حروف میں ضرب دیا تو 26 ہوئے اور تیسرا مؤکل اصلی عدد سے دمیائیل ہے۔

فصل حرف قاف میں۔ عدد اس کے 100 اور بسط اس کا ق اف جب ضرب دی تو 364 ہوئے اس کو خارج کیا رائیل مؤکل پیدا ہوا۔ یہ ظاہری علویات میں ہے۔ پھر ہم نے اصل کی طرف رجوع کی اور حروف اصلیہ میں ضرب دیا 300 حاصل ہوئے۔ اس کو استنطاق کیا اور ظاہر عدد سے یہ مؤکل پیدا ہوا افیائیل۔

فصل حرف را میں۔ عدد اس کے 200 اور بسط اس کا ر اال ف تکسیر ان کی 26 جب ضرب دی تو 236 ہوئے۔ اس کو خارج کیا وقفائیل پیدا ہوا اور جب باطن کی تکسیر کی طرف رجوع کی تو 200 عدد تھے۔ دو بار ان کو ضرب دیا اطیائیل پیدا ہوا اور ظاہر مؤکل والرائیل ہے اور اس کو استطاق ثالث کہتے ہیں۔

فصل حرف شین کے بیان میں۔ عدد اس کے 300 اور بسط اس کا ش ی ن اور کسر اس کی ش ی ن ی ان و ن کل 41 حرف ہیں۔ ضرب دی 404 ہوئے۔ اس کو طرح کیا سیائیل مؤکل ظاہر ہوا اور باطنی حساب سے عدد کو حروف خارجہ میں ضرب دی 900 ہوئے۔ شیائیل ظاہر ہوا اور جب اول کی طرف رجوع کی تو دسیائیل ظاہر ہوا۔

فصل حرف تاء کے بیان میں۔ عدد اس کے 400 اور بسط اس کا ت اور بسط حروف 26 جب ان کو ان کے اندر ضرب دیا تو 621 ہوئے اس کو طرح کیا ولقیائیل پیدا ہوا اور باطن اس طرح سے ہے کہ اصل عدد کو حرف خارجہ میں ضرب دیا 80 حاصل ہوئے۔ رطیائیل ظاہر ہوا پھر اول کی طرف رجوع کی ولرائیل ہوا۔

فصل حرف ثاء کے بیان میں۔ عدد اس کے 500 اور بسط اس کا ث ا اور کسر اس کا ث اال ف کل تعداد 316 جب اس کو ساقط کیا 216 باقی رہے وسقائیل ظاہر ہوا اور باطن میں جب عدد کو بسط میں ضرب دی 100 ہوئی اور استطاق کیا۔ رقتیائیل ظاہر ہوا اور جب عدد اسی کو ناطق کیا تو دتریائیل ظاہر ہوا۔

فصل حرف خاء کے بیان میں۔ عدد اس کے 600 جب ضرب دی اور استطاق کیا 216 ہوئے اور باطن میں جب عدد اصلی کو بسط اول میں ضرب دیا تو 100 ہوئے وریائیل ہوا۔

فصل حرف ذال کے بیان میں۔ عدد اس کے 700 اور تکسیر اس کی ذال ال ا م اور بسط اس کا 66 جب ضرب دی 425 ہوئے۔ ان کو خارج کیا دعیائیل ظاہر ہوا اور جب عدد کو اصل حروف میں ضرب دی 44 ہوئے اور محضیائیل پیدا ہوا۔

فصل حرف ضاد کے بیان میں۔ یہ حروف ظلمانی ہیں۔ عدد اس کے 800 اور تکسیر اس کی ض اور بسط اس کا ض ا د ال ف د ال کل عدد 45 جب ضرب دی تو 425 ہوئے۔ اس کو ساقط کیا مقتیائیل ہوا۔ پھر عدد اصلی کو اصل حروف میں ضرب دی 24 ہوئے۔ جتقیائیل اس سے پیدا ہوا۔ پھر عدد اصلی کو استطاق کیا اطریائیل پیدا ہوا۔

فصل حرف ظاء کے بیان میں۔ یہ حرف ظلمانی ہے۔ عدد اس کے 900 اور بسط اس کا 25 جب ضرب دی تو 225 ہوئے۔ اس کو طرح کیا فیطائیل پیدا ہوا اور باطن میں پس عدد مذکور 900 تھے۔ حروف میں ضرب دی 800 ہوئے۔ صفیائیل ظاہر ہوا اور عدد اول سے طفکیائیل ظاہر ہوا۔

فصل حرف غین کے بیان میں۔ عدد اس کے 1000 اور بسط اس کا غ ی ن ی ان د ن۔ کل 22 جب ضرب دی تو 304 ہوئے۔ دوائیل ظاہر ہوا اور باطن میں حروف کو مبادی کے ساتھ ضرب دی تین ہزار ہوئے۔ افلاطون کے مذہب میں موافق ان کو ناطق کیا۔ عقیائیل ہوا اور ہمارے مذہب کے موافق مجیائیل ہے اس کو خوب تحقیق کے ساتھ معلوم کرو۔ ان شاء اللہ کامیاب ہو گے اور جیسا کہ ہم پہلے بیان کر آئے ہیں کہ حرف الف سے اسم کافی مناسبت عددی رکھتا ہے۔ اسی طرح ہر حرف کے ساتھ اسماء الہیہ میں سے ایک اسم مناسب استخراج کرکے اس حرف کے ساتھ یہ اسم اعظم کا کام دے گا۔ یہ مطالب ہم نے نہایت وضاحت سے بیان کئے ہیں جس کو خدا چاہے گا وہی ان سے فوائد حاصل کرے گا۔

فصل: تکسیر بروج

برج حمل: اس کے دو طریقے ہیں جن کو اکثر علماء اور حکماء نے اختیار کیا ہے۔ مثل افلاطون وغیرہ کے۔ ح م ل تکسیر اس کی ش م ا ن ی ہ ا ر ب ع د ن ش ل ا ث د ن۔ پس عدد کعب 12 ہوئے ان کو ان کے اندر ضرب دیا 164 حاصل ہوئے۔ اس کو خارج کیا دعقیائیل ہوا۔ پھر بغیر الف ولام تعریف کے نظر کی اور بغیر اسقاط اس کے ذکریائیل حاصل ہوا۔

برج ثور: بسط اس کا ث و ر اور تکسیر اس کی خ م س م ا ی ہ س ت ہ م ا ت ی ن کل جملہ 15 اور کعب ان کا 25 جب استنطاق کیا بلتیائیل ہوا۔ یہ مذہب بعض علماء کا ہے اور افلاطون کے نزدیک ال کے ساتھ شمار کیا جاتا ہے۔ یعنی اس طرح الثور۔ ال ث و ر بسیط اور مرکب پس بسیط اسم رقمی ہے اور مرکب اسم حرفی ہے۔ ال ف ل ا م ث ا و اور اعداد اس کے 13 حرف اور مرکب اح د ش ل ا ث د ن خ م س د ن م ا ی ہ س ت ہ م ا ت ی ن کل مجموعہ 23 جب ضرب دی تو 576 اس کو طرح کیا غشائیل پیدا ہوا۔

برج جوزا: بسیط اور مرکب ال ف ل ل ا م ج ی م و ا و ز ا ی ف کل 18 حرف اور انہی پر عمل ہے اور لیکن مرکب حرفی ش ل ا ث د ن ش م ا ن د ن ا ر ب ع و ش ل ا ث د ن اور کعب اس کا 149 ہے۔ جب ناطق کیا انحیائیل ہوا۔

برج سرطان: بسیط اور مرکب۔ پس بسیط ال ف ل ا م س ی ن ر ا ط ا ا ل ف ن و ن 14 حرف ہیں اور انہی پر عمل ہے اور رقمی کے بسط عددی 30 حرف ہیں اور کعب ان کا 900 موکل ختیائیل ہوا۔ اس کے منسوبات کی طرف اس کو متوجہ کرو۔

برج اسد: بسیط اور مرکب پس بسیط ال ف ل ا م س ی ن د ا ل اور حرفی کا بسط عددی 211 کل مجموعہ اس کا 41 اور استنطاق اینائیل ہوا۔

برج سنبلہ: بسیط اور مرکب پس بسیط ال ا م س ی ن ن ن و ن ب ال ا م۔ کل 22 حروف ہوئے اور بسط ان کا 433 اور استنطاق ان کا اطیائیل ہوا۔

برج میزان: بسیط اور مرکب کل حروف اس کے 16 اور اس پر عمل ہے اور بسط عددی اس کا اور کعب 99 ہیں اور موکل اس کا مقیائیل ہے۔

برج عقرب: بسیط و مرکب کل حروف 8 اور رقمی عدد 47 اور کعب 747 موکل ہوائیل پیدا ہوا۔

برج قوس: کل 15 اور بسط 20 اور کعب 30 اور استنطاق ستیائیل ہے۔

برج جدی: بسط عددی 23 اور کعب اس کا 441 اور استنطاق نیعائیل ہے۔

برج دلو: رقمی مرکب۔ اس کی تکسیر تین قسم پر ہے ال ح و ت 45 پس اول وجہ سے ہیائیل ہوا اور دوسری وجہ سے ال ف ل ا م ت ا کل 13 حرف اور استنطاق حیائیل ہوا۔

برج حوت: یہ استنطاقات حروف کی کیفیت تھی جو میں نے اقوال علماء کے موافق ذکر کیے۔ ان کے قواعد بہت مختلف ہیں مگر جس طرح سے تم کرو گے کامیاب ہو گے۔

فصل: کواکب اور ساعات کے استنطاق میں

معلوم ہو کہ ساتوں ستارے بارہ ساعتوں پر گردش کرتے ہیں جس کا تفصیلی بیان شروع کتاب میں گزر چکا ہے۔

یوم الاحد (اتوار):

دنوں میں پہلا دن جو خدا نے پیدا کیا ہے وہ اتوار کا دن ہے اور ستارہ اس کا شمس ہے۔ یہی سب ستاروں سے بڑا اور ان کا سلطان ہے۔ تکسیر اس دن کی یعنی اتوار کو جس کو الاحد کہتے ہیں اس طرح ہے ال ف ل ا م ال ف ح ا و ال۔ عدد اس کے ۱۱ اور عدد

حرفی 20 اور استنطاق اس کا تقائیل ہے اور ساعت شمس کی تکسیر یہ ہے۔ ال ف ل ام ش ی ن م ی م س ی ن کل 15 حرف ہیں اور رقمی 22 اور کعب ان کا 469 اور استنطاق ان کا عمیائیل ہے۔

یوم الاثنین (پیر):

یعنی پیر کا دن۔ کوکب اس کا قمر ہے اور یہ بسیط اور مرکب ہے۔ بسیط اس طرح ہے ال ف ل ام ال ق ث ان دن ان دن کل 16 حرف ہیں اور اسی پر عمل ہے اس کو سمجھو اور قمر بھی بسیط و مرکب ہے۔ پس بسیط ال ف ل ام ق اف م ی م ر ا کل 14 حرف ہیں اور اسی پر عمل ہے لیکن حرفی رقمی کا مجموعہ 24 حرف ہیں اور کعب ان کا 316 ہیں اور استنطاق اس کا دسیائیل ہے۔ یہ مختلف اقوال میں سے ایک قول ہے۔

یوم الثلاثہ (منگل):

یعنی منگل کا دن۔ بسط اس کا 22" کعب اس کا 304 اور استنطاق اس کا لمیائیل ہے۔ یہ اور ستارہ اس کا مریخ ہے۔

یوم الاربعہ (بدھ):

یعنی بدھ کا روز حرف اس کے 29 اور کعب ان کا 81 اور استنطاق ان کا اقسائیل ہے اور ستارہ ان کا عطارد ہے۔

یوم الخمس (جمعرات):

یعنی جمعرات کا روز۔ بسط اس کا 74 اور کعب اس کا 81 اور استنطاق اقسائیل ہے اور ستارہ اس کا مشتری ہے۔

یوم الجمعہ (جمعہ):

یعنی جمعہ کا روز بسط عددی اس کا 34 اور کعب ان کا 316 اور موکل اس کا دحیائیل ہے اور کوکب اس کا زہرہ ہے۔

یوم السبت (ہفتہ):

یعنی ہفتہ کا روز" بسط عددی اس کا 29 اور کعب اس کا 330 اور استنطاق اس کا وکمیائیل اور ستارہ زحل ہے۔

معلوم ہو کہ استنطاق کی مختلف قسمیں ہیں مگر ہم نے اس قسم کا ذکر کیا ہے جو اکثر استعمال کی جاتی ہیں۔ پس اگر تو چاہے تو اس کو اصل عدد سے ساقط کر اور اگر چاہے تو عدد لفظی کو لے کر اس کو ساقط کر اور اگر چاہے تو اس طریقہ پر چل جس کو میں نے بیان کیا ہے۔ سب قاعدے صحیح ہیں۔ اپنی استعداد کے موافق کام کر ہم ایک مثال بیان کرتے ہیں۔ اس پر سب کو قیاس کر لو مثلاً کل عدد 211 ہیں۔ اس میں سے اس اصل عدد کو ساقط کر دو یعنی 51 پس 160 باقی رہیں گے۔ ان کا استنطاق کرو۔ اسقیائیل ہو گا۔

دوسری ترکیب: اور تکسیر مرکب کی دوسری ترکیب یہ ہے۔ الف لام میم قاف لام۔ حرف اس کے 15۔ جب ان کو ضرب کیا تو 115 ہوئے اور یہ اصل عدد سے ہے۔ پس عدد اول کو استنطاق کیا حیائیل ہوا۔

تیسری ترکیب: اور تیسری ترکیب یہ ہے کہ ا ح و ش ل ا ش ی ن س ب ح ی ن م ا ی ہ ش ل ا ش ی ن 24 حرف ہیں۔ ان کو ان کے اندر ضرب کیا تو 216 حاصل ہوئے۔ ان کا استنطاق کیا" ہتائیل حاصل ہوا۔ پھر ہم نے اصل عدد کی طرف رجوع کی اور استنطاق کیا۔ پس وہی خارج ہوا جو بیان کیا گیا۔ اسی پر تمام اعمال کو قیاس کرو۔

فصل: منازل معلوم کرنے کا طریقہ استنطاق

کل منزلیں 28 ہیں جن میں سے پہلی شرطیں ہے۔ یہ بسیط بھی ہے اور مرکب بھی ہے۔ پس بسیط اس طرح ہے ال ش ر ط ی ن اور مرکب حرفی الف لام شین را طا یا ن 16 حرف ہیں اور انہی پر عمل ہے۔ تکسیران کی 35 اور کعب ان کا 636 اور استنطاق ان کا معیائیل ہے۔

البطین: بسیط اور مرکب ہے۔ پس بسیط رقمی اس طرح ہے ال ب ط ی ن اور حرفی اس طرح ہے ال ف ل ام ب اط ا ی ان ون 5 حرف ہیں اور اسی پر عمل ہے اور رقمی اس طرح ہے اح د ث ل اث ن ی ن ث س ت ع ح ش ر ہ خ م س د ن کل 47 حروف ہیں اور کعب ان کا 249 ہے۔ استنطاق ان کا دمجائیل ہے۔

الثریا: بسیط د مرکب ہے۔ بسیط اس طرح ال ث ر ی ا اور مرکب اس طرح ہے ال ف ل ا ام ث ا ر ا ی ا ال ف 15 حرف ہیں اور انہی پر عمل ہے اور بسیط رقمی اس طرح ہے۔ اح د ث ل اث د ن خ م س م ا ی و م اث ی ن ع ش ر ہ اح و کل 25 حروف ہیں اور کعب ان کا 325 اور استنطاق الرائیل ہے۔

الدبران: بسیط اور مرکب ہے۔ پس بسیط وہی رقمی ہے۔ ال د ب ر ان اور مرکب حرفی یہ ہے ال ف ل ام د ال ب ا ر ا ال ف ن د ن کل 919 اور اسی پر عمل ہے اور بسیط رقمی کے 32 حرف ہیں اور جب ناطق کیا تو ولعیائیل پیدا ہوا۔

الہقعہ: بسیط اور مرکب ہے۔ بسیط حرفی یہ ہے ال ہ ق ع ہ اور بسط اس کا یہ ہے۔ ال ف ل ام ہ اق اف ع ی ن ہ ا۔ پندرہ حرف ہیں اور بسیط ری کے 272 ہوئے اور 449 ہوئے استنطاق کیا مکیائیل پیدا ہوا۔

الہنعہ: بسیط اور مرکب ہے۔ بسیط یہ ہے ال ہ ن ع ہ اور مرکب یہ ہے ال ف ل ام ہ ان د ن ع ی ن ہ ا کل 15 حرف رقمی کے 35 حرف ہیں۔ ناطق کیا تو دمجائیل پیدا ہوا۔

الذراع: بسیط اور مرکب ہے۔ بسیط الذراع اور مرکب حرفی یہ ہے ال ف ل ام ذ ال ر ا ال ف ع ی ن 17 اور رقمی حرفی 38 حرف اور کعب ان کا 368 اور ناطق کیا تو منیائیل ہوا۔

الشرۃ: بسیط اور مرکب ہے۔ بسیط نثرہ اور مرکب ال ف ن د ن ث ا ر ا ہ ا 15 حرف اور بسط حرفی 30 حرف اور کعب ان کا 900 استنطاق کیا دقمیائیل ہوا۔

الاکلیل: بسیط اور مرکب ہے۔ حرف 33 اور کعب ان کا 319 اور استنطاق کیا تو بلعیائیل ہوا۔

القلب: بسیط اور مرکب ہے۔ حرف 33 اور کعب 29 اور استنطاق کیا تو ولعیائیل پیدا ہوا۔

الغائم: بسیط اور مرکب ہے۔ حرف 22 اور کعب ان کا 304۔ استنطاق کیا تو وصیائیل ظاہر ہوا۔

السعود: بسیط اور مرکب ہے۔ حرف 25 اور کعب 225 ناطق ولعائیل ہے۔

المقدم: بسیط اور مرکب ہے۔ حرف 16 کعب 281 ناطق صندیائیل۔

الرشاء: بسیط و مرکب ہے۔ بسیط ال ر ش ا اور مرکب الف لام شین الف 14 حرف۔ کعب ان کا 225 اور ناطق کیا تو رقتیائیل پیدا ہوا۔ واللہ اعلم!

لطیفہ عجیب:

یہی طریقہ منازل کے استنطاق کا ہے مگر اس میں باریک لطیفہ ہے اس کو سمجھ لو۔ یعنی جب تم عمل کا ارادہ کرو پہلے عدد کو لے کر اس کے بعض میں اس کو ضرب دو اور ناطق کر لو اور اگر چاہو تو حروف مرکبہ کو جو غیر ناطق ہوں اخذ کرو اور ناطق بناؤ۔ پس جب تم نے عدد اصلی کو جمع کر کے ناطق بنایا۔ اس کے ساقط کرنے کے بعد مطلب حاصل ہوا۔

تنبیہ: جب تم نے پہلی ساعت میں عمل کیا تو اس کو لکھو اور ساقط کرو جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں پھر اس کو اصل عدد سے ملا کر

ناطق بناؤ۔ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ جن مظاہر کو افلاطون نے بیان کیا ہے وہ اس کے خاصیہ کے آلات ہیں اور ان کا نام اس نے مظاہر رکھا ہے۔

مظہر الامر: بسیط اور مرکب ہے۔ بسیط اس کے 14 حرف ہیں اور رقمی 23 حرف ہیں۔ جب ناطق کیا تو طائیل ہوا۔

مظہر النفس: بسیط اور مرکب اور معلوم ہے حرفی 24 اور کعب ان کا 216 ناطق کیا تو دعشائیل ہوا۔

مظہر ہیولی: بسیط اور مرکب ہے۔ بسیط عددی اور مرکب حرفی ہے جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں۔

فصل: جب تم کسی حیوان کو بلانا چاہو تو اس حیوان کے نام کا پہلا حرف لو اور جس عنصر کا یہ حرف ہے اسی عنصر کی اور حروف کے ساتھ تکسیر کرو اور جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے حیوان کو بلانے یا دور کرنے کا عمل کرو۔

حیوانات ارض کا مظہر یہ ہے کہ جیسے درندہ جس کو سبع کہتے ہیں' اس کا مظہر حرف ب ہے اور منزلہ حرف ی اور ذیب کے واسطے حرف بھی اور حیہ یعنی سانپ کے واسطے حرف ہ۔ اسی طرح تمام حیوانات کو سمجھنا چاہئے اور

معدان کا مظہر یہ ہے کہ فضہ میں سے ف اور ذہب میں سے ذ۔ غرضیکہ ہر ایک معدن کے نام کا پہلا حرف لینا چاہیے۔ پھر اس کو کسر و بسط کر کے جس قاعدہ سے چاہے کام میں لا۔ کیا تجھ کو نہیں معلوم ہے کہ انبیاء علیہم السلام نے کس طرح عناصر میں تصرف کیا مثلاً حضرت نوح علیہ السلام نے پانی میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہوا میں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خاک میں۔

عالم ملکوت کا دیدار:

اور حیوانات میں سے نوع انسان کے متعلق ہم بیان کر چکے ہیں کہ یہ اٹھائیس حروف میں تصرف کرتا ہے۔ علوی میں بھی اور سفلی میں بھی اور چاروں طبائع میں بھی اور یہی عالم کی صورت ہے جس کو ہیولیٰ کہتے ہیں۔ اگر خواہشوں کا پردہ انسان کے دل میں نہ ہوتا تو عالم ملکوت کو بچشم ظاہر دیکھتا۔

حضور ﷺ کا ارشاد:

جبکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر شیاطین قلب ابن آدم کو گھیرے ہوئے نہ ہوتے تو ملکوت آسمان و زمین کو دیکھتا۔ پس انہی مجبوریوں کی خاطر تہذیب' اخلاق اور ریاضت کے قواعد رکھے گئے ہیں۔ چنانچہ خود حضور ﷺ بھی غار حراء میں ریاضت فرماتے تھے اور انہی معنوں کے متعلق حضور نے فرمایا ہے۔

جو شخص چالیس دن خلوت کرے اس کی زبان پر حکمت کی گفتگو ہوتی ہے:

جس نے چالیس روز خدا کے واسطے خالص کئے اس کے قلب سے حکمت کی نہریں اس کی زبان پر جاری ہوں گی اور اللہ تعالیٰ کشف کے دروازے اس پر کھول دے گا۔ ان اصولوں کو خوب دل نشین کر لو تاکہ ان کے ذریعے سے کامیابی نصیب ہو۔

اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ طالب اور مطلوب دونوں کے نام کو اس میزان طبیعی میں آگے آتی ہے۔ وزن کر دیا دونوں دوست ہوں گے یا مخالف ہوں گے۔ پس دونوں حالتوں میں اگر عمل خیر کا ہے تو طالب کا نام مقدم کرو اور مطلوب کا نام مؤخر کرو تاکہ مطلوب طالب بن جائے۔ اس کی تاریکی کو خیال کر لو اور بعض کہتے ہیں کہ اس کی ضرورت نہیں ہے۔ فقط دونوں ناموں کو ملانا چاہئے۔ بہرحال ملانا ضروری ہے۔ غرضیکہ دونوں ناموں کے حروف اخراج کر کے مربع میں وضع کر لو اور اس مربع سے استنطاق عوام کرو اور اگر چاہو تو حروف کو تین تین یا چار چار ملا کر کلمے بنالو اور اگر چاہو حروف کو وضع کر کے زمام نکالو اور پھر حروف کو چن کر کلمے بناؤ اور استنطاق کرو اور ہر پانچ حروف پر لفظ ایل اضافہ کر۔

ال- ایل ہم معنی ہیں جلالت کے:

یہ لفظ سریانی ہے جس کے معنی جلالت کے ہیں اور ال اور ایل دونوں کے ایک معنی ہیں۔ بعض استنطاقات افلاطون کے مذہب

کے موافق ہیں جن کی تقریر ہم بیان کر چکے ہیں مثلاً حرف یاء ہم نے اضافہ کیا تو ایل ہوا۔

ایل علوی مؤکل ہے:

یہ علوی مؤکل ہے اسی مثال پر اوروں کو بھی قیاس کر لو۔

پہلے طالع اور ساعت سعیدہ اور یوم کے حروف کو جمع کرے۔ پھر ان کو ترتیب شافی دے جس کا طریقہ کعب کے ساتھ یہ ہے کہ اول حروف کو بسط کرے پھر ان کے عدد نکالے اور ضرب دے جو ضرب سے خارج ہو وہی کعب ہے۔ مگر اس میں علماء کے مختلف اقوال ہیں مثلاً ایک قول ہے کہ عدد کو لے کر اس کے حرف بناؤ اور لفظ ایل آخر میں اضافہ کرو۔ مؤکل تمہارے سامنے آ کھڑا ہو گا۔ معلوم ہو کہ عالم غیب میں کوئی اسم ظاہر نہیں ہوا جس کا عالم شہادت میں جسم نہ ہو۔ یعنی مؤلف نے جب تالیف کیا اور نظم کیا اور اس کو لکھا فوراً مؤکل اس اسم کے ساتھ صورت پذیر ہوتا ہے اس راز کو سمجھو اور دوسرا طریق یہ ہے کہ جب فاضل چار سو ہوں تو اس کا حرف ت ہے اور لفظ ایل اس کے ساتھ اضافہ کیا' مؤکل ظاہر ہوا۔

معلوم ہو کہ یہ قواعد کلیہ ہیں کیونکہ جب تمہارے پاس بہت سے متعدد حروف ظاہر ہوں پس پہلے حروف مراتب کو مقدم کرو۔

جمہور علماء کے قول:

جمہور علماء یہ کہتے ہیں کہ پہلے حروف احاد کو لو۔ پھر حروف عشرات کو پھر مات کو پھر الوف کو اور اگر الوف مکرر ہوں تو وہی تمام کا قاعدہ اختیار کرو جس کے معلوم کرنے کے واسطے سفر اختیار کئے جاتے ہیں۔ افلاطون نے عبارات کو بہت بسیط کیا ہے۔ مگر نتیجہ کو حرف الف میں پوشیدہ کر دیا ہے۔

مؤکل کا نام معلوم کرنے کا طریقہ:

اور کل علماء نے اس کی تشریح بیان کی ہے اور ہم نے بھی اس کو تفصیل سے بیان کر دیا ہے۔ اگر تمہارے پاس حروف الوف مکرر ہوں تو دیکھو کہ کس قدر حروف نے تکرار کی ہے اور ان کو عدد الوف کے حروف پر بسط کرو مثلاً جب تمہارے پاس ستر ہزار تکرار کریں (یعنی ستر جمع ہوں) پس پہلے عین (علامت ستر کی) اور سا کے بعد غین (علامت ہزار کی) لکھو اور اس کے بعد لفظ ایل اضافہ کرو مثلاً اگر تمہارے پاس نو ہزار چھ سو اکاون جمع ہیں۔ پس پہلے ط لکھو پھر ح اور اس صورت سے اس کو مرتب کرو۔ اغلیائیل اور الوف اور اس قدر مکرر ہوں کہ مرتبہ احاد مرتبہ عشرات میں پہنچ گئے ہوں۔ تب بھی ایک غین اضافہ کرو اور چھ آگے اس کے۔ ایسا حرف جو منافی ہو' عدد کے قاعدے کے مثلاً جب ہمارے پاس تین ہزار نو سو نوے جمع ہوئے ہم نے اس طرح استقاق کیا حیکائیل۔ یہ قاعدہ نہایت عظیم الشان ہے یعنی بہت حروف کا دو تین حروف پر تقسیم کرنا۔ اس کی تحقیق کرو اور سمجھو مثلاً جب خارج بہتر ہزار پانچ سو ستر ہوں پس ع اور ص اور پھر غین لکھو اور ان کے باقی اعداد کو لکھو۔ اس طرح ضعیائیل اسی طرح جس قدر اعداد ہوں' سب کا انتظام کر سکتے ہو کہ یہ قاعدہ نہایت آسان ہے۔ میں نے خاص اس کتاب میں اسی واسطے ذکر کیا ہے تاکہ اس کا شرف زیادہ ہو۔

علم تکسیر علم انبیاء ہے' اولیاء کی کرامت فاسق کافر کا استدراج ہے:

اور معلوم ہو کہ یہ علم نہایت شریف ہے۔ سب اولیاء اس کے یکے بعد دیگرے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے وارث ہوتے چلے آئے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جو اس علم کی تعریف نہ جانتا ہو۔ بہت سے علماء نے اس علم کو پوشیدہ کیا ہے مگر بعض نے ظاہر بھی کیا ہے اور یہ علم فاسق کے حق میں استدراج اور اولیاء کے حق میں کرامت ہے مگر اکثر اس کی تعریف کا کمال اس کے مستحقوں کو ہی نصیب ہوتا ہے۔ فلاسفہ اور حکماء نے اپنے علوم کو پوشیدہ کر کے ان پر عجیب و غریب غلاف بنائے تھے۔ مثل یونان وغیرہ کے مگر اہل تاریخ کو یہ کل درجہ میں حاصل ہوا۔

ان علوم کو حاصل کرنے کیلئے ہر جگہ کا سفر کیا ہے تو حاصل ہوا ہے:

انہی علوم کے واسطے میں نے تمام زمین کا سفر کیا اور اس کے عجائبات کا نظارہ کیا اور بربات اخمیم اور اہرام کبیرہ و صغیرہ کو بھی دیکھا اور ان کے اندر داخل ہوا۔ چنانچہ ہرم کبیر کے اندر میں نے چھتیس خزانے دیکھے جن کو اہل یونان نے طوفان سے پہلے وہاں رکھا تھا۔ میں نے ان طلسموں کو کھولا۔

ایک کتاب میں سیمیا و کیمیا کا بیان ملا:

اور ان میں سے ایک کتاب نکلی جس میں سیمیا و کیمیا کا بیان تھا۔ اس کے مضمون کو چھانٹ کر میں نے ایک رسالہ ان علموں میں لکھا اور ہر مسئلہ کے اول میں کیمیا کی علامت کے واسطے ک لکھا ہے تاکہ یہ معلوم ہو کہ یہ کیمیا عمل یونان سے ہے۔
معلوم ہو کہ آٹھویں اور نویں صدی کے لوگ اور ان کے مابعد کے ان علوم کا انکار کریں گے کہ وہ لوگ کم ہو گئے حالانکہ ان میں سے کوئی شخص مرشد کی تلاش کرے جو اس کو ان علوم کا راستہ بتائے۔ البتہ ایسا مرشد اس کو مل جائے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے ان علوم پر ملائکہ مقرر کر رکھے ہیں اور علماء نے جو ان علوم میں کتابیں تصنیف کی ہیں تو عبث اور بیکار نہیں۔ تصنیف کی ہیں بلکہ اس علم کی فضیلت اور حقیقت طاعات اور ریاضت اور تکرار عمل اور تلاوت اور اکل حلال اور سچی امید سے منکشف ہوتی ہے۔

لفظ ایل کی تحقیق:

اور معلوم ہو کہ لفظ ایل کے زیادہ کرنے میں مختلف اقوال ہیں مگر ہم ان سب سے ہٹ کر کے محض اس کی حکمت اصلی کا ذکر کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ اس لفظ میں یہ حروف ہیں۔ ایک الف' دو یا' ایک لام کل چار حروف جن کے عدد 51 ہیں اور یہی اس کے عدد ہیں جو اصل اعداد سے ساقط ہوئے تھے۔ جب ان کو اس صورت میں اضافہ کیا تو گویا کعب پورا ہوا اور خادم اسم کا تمہارے سامنے آگیا اور یہ بھی معلوم ہو کہ یہ حرف تین طبائع کے ہیں۔ الف ناری' یاء ترابی اور لام آبی۔ یاء اس واسطے مکرر ہوئی کہ الف مرتبہ ہے اور یاء رقیقہ۔ جب اس کو مکرر کیا تو بمنزلہ مرتبہ کے ہو گئی۔ بعض کاتبوں نے اپنی غلطی سے کتابوں میں ان مضامین میں تصحیف کر دی ہے اور بعض علماء ایسی غلطیوں میں مبتلا ہو کر اور کتابوں کی تقلید کر کے گمراہ ہو گئے ہیں حالانکہ دراصل یہ کاتبوں کی غلطی ہے غرضیکہ ان حروف الف و یاء و لام کا ہر کعب مستخرج میں اضافہ کرنا ضروری ہے۔

مؤکل علوی کے ساتھ سفلی بھی ہے:

یہ معلوم ہونا بھی ضروری ہے کہ ہر علوی کے واسطے ایک عفریت سفلی بھی ہے جس کا قاعدہ اس طرح ہے کہ جب تم کسی عمل کا استخراج کرنا چاہو تو نام پر نظر ڈالو اور حروف غائبہ کو ناطق کر کے علوی بناؤ اور حروف سفلی کو جمع کر کے تین حروف ناری اس کے ساتھ اضافہ کرو۔ وہ حرف یہ ہیں: طیش۔ پھر مؤکل علوی کے ساتھ سفلی مستخرج کے ساتھ سفلی صاحب الیوم والساعۃ کے ساتھ پکارو۔

قانون اصلی پر عمل کیا جاتا ہے:

یہی قانون اصلی ہے اور اسی پر ہر عمل میں اعتماد کیا جاتا ہے۔ اگر تمہارے پاس سات یا پانچ یا تین حروف برآمد ہوں۔

مؤکل سفلی نکالنے کا طریقہ:

لفظ طیش ان کے آخر میں اضافہ کر دیجیے المعیطیش۔ دونوں قاعدے یعنی لفظ طیش اور ایل کے میں نے مفصل بیان کر دیئے ہیں۔ ایل میں یہ چار حروف ہیں۔ الف دو یاء اور لام اور طیش میں یہ تین حرف ہیں۔ ط ی ش جن کے عدد 319 ہیں۔ یہ قاعدہ اس قانون سے لیا گیا ہے جس کا ماخذ ہیولی ہندسی کی دلیل کے ساتھ ہے اور یہ قاعدہ صحیح اور مجرب ہے۔ یعنی لفظ ایل اور لفظ طیش لفظ عدد کے بلا تکرار یا کے 41 ہیں اور لفظ طیش کے 319 ہیں۔ جب ان کو جمع کیا تو 360 ہوئے اور یہی عدد درجات فلک کے ہیں۔

ساعتوں کی مقدار:

ساعتوں کی مقدار رات دن کے حساب سے ہے یعنی آسمان کے 360 درجے ہیں اور ان کو درجہ اس سبب سے کہتے ہیں کہ بارہ برجوں پر تمیں تمیں کے حساب سے ان کی تقسیم ہے۔

درجوں کا تعین قرآن پاک سے کیا ہے:

علماء نے اس کو قرآن شریف سے استنباط کیا ہے چنانچہ فرماتا ہے رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ عدد رفیع کے 360 ہیں اور درجات درجہ کی جمع ہے اور جب ہم دونوں اسموں کو جمع کریں تو 360 ہوئے کیونکہ اس علم کو تملک سے خاص تعلق ہے اور جب کہ ہم نے مؤکل علوی میں حرف ایل زیادہ کیا۔ پس یہ وہی ہو گا جو ہم نے اس کے عدد 360 سے کم کیا تھا۔ 51 کم کئے' 360 باقی رہے۔ پس سفلی پر دوسری اس زیادہ کرنی چاہئے۔ ایسے ہی علوی میں لفظ یال ہے جس کے 41 عدد ہیں' زیادہ کیا اور جو کچھ کم ہوا۔ اس کو بھی زیادہ کیا۔ پھر یہ سب وہ قواعد ہیں جن پر عمل کیا جاتا ہے اور صحیح و مجرب ہیں۔ اگر طالب تقلید کی قید میں مقید ہونا چاہتے ہیں پس لازم ہے کہ جفر حافیہ پر عمل کریں اور اگر اجتہاد کے مدارج بلند پر پہنچنا چاہتے ہیں تو جس قانون پر چاہیں عمل کریں اور جب کوئی ایسا عدد بر آمد ہو جس کو تم تقسیم کرنا چاہتے ہو اور ایسا موقع اکثر اوقات کے مرتب کرنے میں در پیش آتا ہے مثلاً 100 بر آمد ہوئے جس کا حرف قاف ہے اور اس حرف کو تم تین حرفوں پر تقسیم کرنا چاہتے ہو۔ پس بغیر استفادہ کے اس کو زیادہ کرو اور ایسے ہی جب 300 کے عدد بر آمد ہوں جن کا حرف شین ہے۔ سفلی میں یا علوی میں پس اس کو پانچ پر تقسیم کرو۔ اس قانون کو اس سے زیادہ میں بیان نہیں کر سکتا اور یہی قانون کل زیادہ عدد کے حرفوں میں کیا جاتا ہے جیسے ذال اور ظا اور غ مثلاً حرف ذال کے 700 عدد ہیں۔ جب ہم اس کو استنطاق علوی کے واسطے چار یا پانچ یا سات پر تقسیم کریں تو استنطاق چار حرف کا اس طرح ہو گا غیائیل اور اگر سات پر تقسیم کی تو غیائیل ہوا اور اسی پر باقی کو قیاس کر لو۔

اسماء الٰہی کو اخذ کرنے کے طریقے:

اعمال کے واسطے اسماء الٰہی کے اخذ کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ منجملہ ان کے ایک یہ ہے کہ عدد اصلی مستخرج علی الشلق اسماء الٰہی میں سے جسم اسم کے موافق (یعنی جس اسم کے وہی عدد ہوں جو استخراج ہوئے ہیں) ہوں وہی اسم لینا چاہئے اور یہی اسم اس عمل کے حق میں اسم اعظم ہوتا ہے۔

دوسرا طریقہ: دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مؤکل کے نام میں سے پہلا حرف لے کر دیکھو کہ اسماء الٰہی میں سے کون سے اسم کے اول میں سے یہ حرف ہے۔ پس اسی اسم کو لے لو مثلاً حرف الف مؤکل کے نام میں پہلا حرف ہے اور اسمائے الٰہی میں سے اسم اللہ کا پہلا حرف ہے۔ بس یہی اسم لیا اور اگر پہلا حرف یا ہے تو اسم لیا اور اگر لام ہے تو اسم لطیف اخذ کیا۔ بس اسی طرح عمل تمام کیا جاتا ہے۔

اور معلوم ہو کہ ہر ایک حرف کے عوالم ہیں جن پر سوائے اس شخص کے جس کا خدا نے حصہ رکھا ہو۔ دوسرا مطلع نہیں ہوتا اور جب عوالم تم پر منکشف ہو جائیں تو جس وقت حروف کو جمع کر کے اس کو اضافہ کرو گے فوراً مؤکل تمہارے سامنے حاضر ہو گا اور تمہاری حاجت پوری کرے گا اور قیامت تک تمہارے واسطے دعا و استغفار میں مشغول رہے گا۔

محبوب کو حاضر کرنے کا عجیب مجرب طریقہ:

فائدہ مطلوب کا نام اور اس کے عدد لے کر لکھو کہ کس اسم الٰہی سے موافق ہیں۔ جب اسم نکل آئے۔ پس نام کا مؤکل بنا کر لفظ ایل اس کے آخر میں بڑھاؤ اور اسم الٰہی کے ساتھ مؤکل کو مطلوب کے حاضر کرنے کا حکم دو' مطلوب حاضر ہو گا۔

انکشاف راز پوشیدہ:

مثلاً مطلوب محمد ہے۔ عدد اس کے 92 اور اسم موافق اس کے باسط اور ودود ہیں۔ اسم مطلوب کا مؤکل بنایا کمبائیل ہوا۔

جب محمد سے کوئی حاجت ہو یا اس کی تسخیر منظور ہو۔ پس ان دونوں اسموں یعنی باسط اور ودود کے ساتھ مؤکل کو متوجہ کرو" کام حاصل ہو گا۔ یہ میں نے پوشیدہ راز بیان کیا ہے اس کی قدر پہچانو۔

تیسرا طریقہ: اور ایک طریق یہ ہے کہ عون کا اسم لو اور اس کے کعب ثلاثو اور تکسیر سے جو اسم استخراج کیا ہے اس کو بھی پڑھو اور عون کو کام پر مقرر کرو۔ فوراً حاضر ہو کر کام بجالائے گا۔ یہ طریقہ حکماء کا ہے اور اوفاق کے استنطاق کی یہ صورت ہے کہ وفق کو شمار کرو اور اس کے اضلاع اور مساحت کو لے کر استنطاق کرو اور لفظ ایل اس کے آخر میں اضافہ کر کے ایام پر اس کی تصریف کرو۔

قاعدہ عظیمہ:

یعنی عون مستخرج کا مؤکل یوم پر مقرر کرنا۔ جب تم کو وفق کی مساحت معلوم کرنی ہے۔ پس اس کی مساحت میں سے 77 ساقط کرو۔ پس اگر ایک باقی رہا تو جانو کہ وہ مذہب ہے پس اس کو اس عمل پر مقرر کرو اور علویہ کو استخراج کر کے اس پر مقرر کرو اور دن اس کا اتوار ہے اور اگر دو باقی رہے تو حارث ہے۔ اس کو لکھو اور پیر کے روز عمل پر مقرر کرو اور چار باقی رہے تو برقان ہے۔ آخر ساتوں روز تک۔ جب تم کو یہ معلوم ہو گیا تو پھر جو چاہو کام لو اور ایسے ہی مفتاح کا استنطاق کرو اور اس کے گھوڑے اور عدد اور قطب اور چاروں ارتاد کو ثابت کر کے ان آٹھوں کو ناطق کرو اور اگر وفق مثلث ہے۔ پس وسط اور مساحت کو ناطق کرو اور اگر مربع ہے تو مفتاح اور اوتاد اور مساحت کو ناطق کرو اور مسبع میں اوتاد اور وسط اور قطب کو ناطق کر کے تصریف کرو۔ یہی حال اوفاق کا ہے اور جس قدر زیادہ عالم ناطق ہوں گے۔ تمہاری قدر زیادہ ہو گی اور ایسے ہی اگر وفق کی سطروں کے حروف کو نظم کرو اور تین یا چار حروف کے بعد لفظ ایل اضافہ کرو۔ مؤکل تیار ہوں گے اور اسی طرح سطر اسفل کو جمع کر کے تین یا چار یا پانچ حرف کے بعد لفظ طیش اضافہ کرو۔ مؤکل سفلی تیار ہوں گے اور وفق کے طول و عرض سے عون کے اسماء استخراج کرو۔ اللہ توفیق دینے والا ہے۔

فصل: طالع کا وقت معلوم کرنا

وفق کے اعداد کو 12 پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے برج حمل ہے اور دو باقی رہیں تو ثور ہے۔ علیٰ ہذا القیاس! اسی طرح اگر ساعت کا استخراج کرنا ہے تو 7 پر تقسیم کر کے ستارے کو معلوم کرو۔ جو ستارہ نکلے اسی کی ساعت میں عمل کرنا چاہئے اور جب منازل کا معلوم کرنا ہے تو 28 پر تقسیم کرو جس منزل پر عدد ختم ہوں اسی پر عمل شروع کرو۔

طبائع معلوم کرنے کا طریقہ:

اور اگر طبائع کا معلوم کرنا ہے تو اس کی چند ترکیبیں ہیں۔ اول یہ کہ حروف کو وزن کرو اور دیکھو کہ کون سے حروف غالب ہیں اور کس کس درجہ اور مرتبہ کے ہیں جس عنصر کے حرف غالب ہوں گے۔ اسی پر حکم کیا جائے گا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ اصل عمل میں کعب لینے کے وقت کل عدد کو 4 پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی رہے نار (آگ) ہے۔ اگر دو رہیں "ہوا" ہے۔ اگر تین رہیں "آب" ہے۔ اگر چار باقی رہیں "خاک" ہے۔ یہ نہایت سہل طریقہ ہے۔ طالع اور کواکب اور یوم وغیرہ کا بیان میں پہلے لکھ چکا ہوں اور اس مضمون کے متعلق یہ میرا آخری بیان تھا۔

فصل: بخورات کا معلوم کرنا

یہ بیان نہایت جلیل القدر ہے اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ عدد طالع کو 2 پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی رہے' بخور حیوانات میں سے ہے۔ اگر دو رہ ہے معدنیات سے اگر تین رہے نبات میں سے ہے اور طبع بخور کا معلوم کرنا ہے تو وفق کے چاروں اوتاد کو جمع کر کے چار پر تقسیم کرو۔ اگر 1 باقی رہے آتش ہے' اگر 2 رہے ہوا ہے' اگر 3 رہے آب ہے' اگر 4 رہے خاک ہے۔ بخور کے نام اور ہر روز

سے ان کا تعلق ہم پہلے بیان کر آئے ہیں۔ وہاں سے معلوم کر کے جس دن عمل کرنا ہو اس کے موافق بخور روشن کرو اور دو طریقے اس کے اور ہیں۔ ایک یہ کہ مساحت دقیق کی معلوم کر کے خانہ عدد کو دیکھو۔ اگر عدد بست ہیں تو 28 پر تقسیم کرو جو باقی رہے اس کے حروف بناؤ اور ان حروف کے ساتھ بخور روشن کرو۔ یہ قاعدہ کلیہ ہے اور ہر ایک اس کو سمجھ سکتا ہے۔

دوسرا طریقہ:

اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دقیق کی مساحت کر کے حروف بناؤ اور دیکھو کہ کس قدر اور کون سے حروف بنے۔ پس اگر ف ہے تو قلفل ہے اور ع ہے تو عنبر یا عرعر ہے اسی پر کل اعمال کو قیاس کرنا چاہئے۔

فصل: موازین کی کیفیت

معلوم ہو کہ اس فن میں میزان کی کیفیت کا حال معلوم کرنا نہایت ضروری ہے۔ پس جب کسی عمل کا ارادہ ہو تو پہلے اس کے حروف کو تکسیر کر کے سب کو جمع کرو اور حروف مراتب کو دیکھو کیونکہ جو حرف کا مرتبہ ہے وہ درجہ کے چھ حرفوں کے برابر ہے اور بارہ حروف دقیقہ سے ایک حرف مرتبہ کے برابر ہے۔ اسی طرح سب حروف کی میزان معلوم کرو اور میزان کی اسی طرح ہے۔
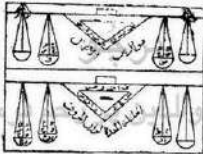
اور میزان اعظم یہ ہے جس میں کل اسرار بھرے ہوئے ہیں اور جس کے ساتھ تجلیتیں اور براہین قائم ہیں۔
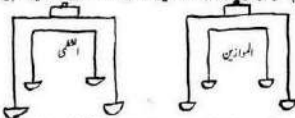
معلوم ہو کہ پہلی میزان کا نام میزان المصادقہ ہے اس سے ان حروف مصادقہ کی طبیعت معلوم ہوتی ہے جس کی تم کو عمل کے وقت ضرورت پڑتی ہے اور حروف متضادہ کا حال بھی معلوم ہوتا ہے جن کی اعمال شر میں ضرورت ہوتی ہے اور دوسرے میزان سے حروف متقابلہ کی نسبتیں درجوں اور دقیقوں وغیرہ کے حساب سے معلوم ہوتی ہیں اور تیسری میزان کبیر ہے۔ اس کے بہت خواص ہیں اور بڑے فائدے رکھتی ہے۔ میزان احتساب و حیوان و معدن اسی سے معلوم ہوتی ہے اور اکسیر ڈالنے کے اوزان کا اسی سے پتہ چلتا ہے جو اس کو حقیقت میں جانتا ہے' وہی اس کی قدر کو جانتا ہے۔ کیمیا کے بیان میں اس کا بھی ذکر ہو گا۔ وہیں سے اس کو معلوم کرو اور ایک یہ بھی خاصیت اس میں ہے کہ جس معدن پر اس کو لکھو تاثیر عظیم پیدا ہو گی اور صلاح و فساد اور خیر و شر کے واسطے نہایت مفید ہے۔

فصل 35: جفر کے قواعد خافیہ، حرفیہ

یہ علم سند صحیح کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے اور حضرت امیرالمومنین ؑ سے پہلے حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام اور حضرت آصف برخیا کے پاس تھا جن کی شان میں اللہ فرماتا ہے: وَ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اور ان سے پہلے زبر الاولین اور صحف آدم میں تھا اور مراد اس علم سے رسوم اہل لغت کا پہچاننا ہے جس سے یہ حروف مراد ہیں۔ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی۔ یہ کل بتیس حرف ہیں جن میں سے 28 حرف عربی ہیں اور 4 حروف مدغم اور تلفظ میں واہیات ہیں اور وہ چاروں حرف یہ ہیں: گ ژ چ پ اور تکسیران حروف کی صحف آدم سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا سے تَكْتُمُوْنَ تک اس آیت میں اسی علم کی طرف اشارہ ہے اور یہ حروف قلم کے ساتھ لوح محفوظ میں لکھے ہوئے ہیں عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ "اور انسان اپنے ہاتھ سے حروف لکھتا ہے" سے یہی مراد ہے کہ دل کی مراد کو زبان سے بذریعہ حروف ظاہر کرتا۔ خداوند تعالیٰ نے اس علم کو سکھلایا اور وہ نطق پر دلالت کرتے ہیں اور مختلف المعنی لفظ ان سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ علم سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو تعلیم ہوا اور ان کے بعد ان کی اولاد میں سے کل انبیاء مرسلین علیہم السلام کو حاصل ہوا جنہوں نے اپنی کتابوں میں اس کا ذکر کیا ہے۔

فصل: جب تم اس کے ساتھ عمل کرنا چاہو تو پہلے اسم اللہ کو لو اور اس کی زمین سے دروازہ نکالو اور سب سے پہلے باب کبیر کو شروع کرو اور اس کے حروف کی تالیف اور اس کے لغات اور درجات کا ان کے جگہ سے استخراج کرو پس پیدا ہوں گے۔ صدور مؤخر، مؤخرات مقلوبہ کو صدور مصوبہ کے ساتھ بدلنے سے موافق کلام فاتیطوش کے استخراج کرو صدور مؤخرات سے موافق اعداد سال بھر کے دن رات کی ساعتوں کے۔ ایک رات دن میں چوبیس ساعتیں ہیں۔ باب تکسیر سے اور باب اٹھائیس اسم کا ہوتا ہے اور اس میں چوبیس حرف ہیں۔ موافق اعداد منازل کے اور اسماء کے کل حروف رسوم ہیں۔ اس طرح ا ب ت ث آخر تک پس گویا ہر منزل ایک اسم ہے۔ پھر ان منزلوں کو بارہ سہم پر تقسیم کرو اور سہم سے مراد ہر برج میں سورج کا تیس روز توقف کرنا ہے۔ کل برج بارہ ہیں۔ سب سے پہلا برج حمل ہے اور یہی اول زمان اور اول ابواب سہام ہے۔ پھر ثور پھر جوزا وغیرہ۔

جب تم کو یہ معلوم ہو گیا تو جب تم کو یہ عمل کرنا ہو پس برج میں عمل کرو اور وقت و ساعت اور یوم اور منزل کو معلوم کرو اور اس سہم کو منازل اور حروف کے اعتبار سے لو جس میں تم ہو۔ موافق اس انداز کے جو اس سہم سے گزر گیا اور اس کی حد سے تجاوز نہ کرو۔ کبھی عمل تمہارا خراب نہ ہوگا۔ جب تم نے صاحب حاجت سے اس کا اور اس کی ماں کا نام دریافت کیا اور طالب سے مطلوب اور اس کی ماں کا نام پوچھا پس ان کو ازمنہ ابواب کلام کے ابتدائی درجوں پر پیش کرو۔ موافق اس مقدار کے جو اس سہم سے گزرے جس میں تم ہو اور تم سہم کے ساتھ اسی دن میں رہو جس میں تم ہو اس سے تجاوز نہ کرو۔ پس جب طالب کا نام اس حصہ کی بعض اقسام کے موافق ہو جس میں تم ہو اور مطلوب کے نام سے اعلیٰ ہو اور طالب کے نام سے اسفل ہو اور اسم مطلوب اسم طالب سے باب کی اقسام میں اعلیٰ ہو۔ پس اسم مطلوب کا حصہ اس میں بدل دو۔ یعنی اس کا اول آخر اور آخر اول کر دو۔ پھر حصہ اسم طالب کا ساتھ حروف دعوت کے تکسیر سے قرار دے۔ ساتھ تالیف تخریج اس کے تصویب سے متعلق ہو جائے گا۔ پھر اس باب کی تمام نکال دیں۔ ابتداء اول حرف کی اس کے حروف سے کریں اور اول حروف ہجائی اسم مطلوب ہوگا۔ پھر ہر ایک سطر کو مفرد کر کے علیحدہ لکھو پھر اس میں سے پہلے اسماء الٰہی کو نکالو۔ بعد ازاں حروف دعوت کو نکالو اور ان میں سے اسماء ملائکہ کو استخراج کیا اور اسماء اعوان بھی نکالو اور یہ تکسیر ہر باب میں برابر ہونی چاہئے۔ مصوبہ ہو یا مقلوبہ اور اپنے عمل میں ہرگز حصہ مطلوب کے اعوان کا ذکر نہ کرنا چاہئے اور دیکھو کہ ان دونوں کے درمیان میں کس قدر فرق ہے۔ ازمنہ باب کے ساتھ حصول کے لئے اوپر ایام اور ساعات اور اوقات اور منازل کے بالاتفاق جب یہ ترکیب تم کو معلوم ہو گئی۔ پس جو حاجت ہو اس پر اعوان کو مقرر کرو اور اسماء الٰہی کے ساتھ ملائکہ کو قسم دو۔

معلوم ہو کہ باب سے مراد اعوان کو پکارنا ہے یعنی عزیمت بنانی' طالب اور مطلوب کے نام کو تالیف حرف کے ساتھ موضع حق میں اور حصہ اور اول سم اس کے سے ٹھیک ٹھیک استخراج کرو۔ مصوب ہو یا مطلوب مقدم ہو یا مؤخر' مردود ہو تقدیم کے ساتھ یا تاخیر کے ساتھ یا مصوب مردود ہو۔ پس اگر اسم مصوب ہے جس میں نہ تقدیم ہے نہ تاخیر نہ مردود ہے نہ مقلوب جیسے اسم علی مصوب ہے۔ باب حساب کی طرف نہیں لوٹتا ع اٹھارہ (18) ل تیس (30) ی انتیس (29) پس یہ اسم مصوب ہے۔ باب کلام میں رجوع نہیں کرتا اور اگر اسم میں تقدیم و تاخیر ہو جیسے داؤد اور اگر تاخیر و تقدیم ہو جیسے یعقوب اور اگر مردود کے ساتھ تاخیر کے ہو جیسے داؤد۔ پس اگر اسم مرتب بتقدم ہو۔ مصوب مردود بروت جیسے احمد اور جعفر اور اگر مقلوب ہو جیسے ملک۔ پس ہر ایک حروف کو اس کے حق سے لو۔ ساتھ تالیف حروف اس کے ابتداء ازمنہ ابواب کلام سے اگرچہ سم اس کا مصوب ہو یا مقلوب۔ پس اگر اسم طالب اسم احمد سے باب کی طرف سے متعلق ہو تو اس کا استخراج کرو کیونکہ یہ جائز ہے بشرطیکہ ابتداء سے خارج نہ ہو۔

دوسری ترکیب: جعفر بن محمد مرموی مولی عیسیٰ بن موسیٰ ہاشمی جو استاد ہیں حسن ابو علی سراج ہمدانی کے فرماتے ہیں جب تم کو اس طریقہ سے عمل کرنا ہو۔ پس پہلے طالب و مطلوب کا نام اور ان کی ماں کے نام معلوم کرو اور اگر ان میں سے ایک کا نام معلوم نہ ہو تو اسم طالب اور مطلوب کا حصہ اور ان کی ماں کے ناموں کو بروئے کہو اور دو سطریں اسی باب سے نکالو۔ ہر سطر تمام ہو گی۔ ایک میں طالب حاجت کا نام اور دوسری میں اس کی ماں کا نام ہو گا۔ اس کو ہرن کی جھلی پر لکھو۔ پھر دونوں سروں کے بعد اسم کو لکھو اور دو سطریں اور استخراج کرو جن میں ایک کا پہلا حرف اس کے حروف میں سب سے پہلا اور اسم طالب کے حرفوں میں سے سب سے پہلا ہو پھر اس کے بعد اسماء اور اعوان اور قسم اور عزیمت کو لکھو۔ یہ تکسیر تخرج باب طالب و مطلوب ہے اور عزیمت کی مثال یہ ہے:

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يا مَلَائِكَةَ رَبِّ العزة اَجِيْبُوا فُلَانَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَمَا تَلَوْتُ اَسْرِعُوآ اِلٰى هٰؤُلَاءِ الْاَعْوَانِ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ الْوَحَا الْعَجَلِ السَّاعَةُ بِالَّذِيْ اَوْجَبَ عَلَيْكُم الطَّاعَةَ وَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ رَبِّكُمْ وَبِمَآ اُقْسِمُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْاَعْوَانِ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ اَجِيْبُوا يَا مَعْشَرَ الْاَعْوَانِ لِهٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اِلَّا يُسَلِّطُ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مَلَائِكَةَ الْعَذَابِ لِهٰذِهِ الاسماء الْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ بِالَّذِيْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمُ الطَّاعَةَ بِعِزِّ اللّٰهِ وَ بِنُوْرِ رَحْمَةِ اللّٰهِ

اس کی برکت سے جو کچھ چاہو گے حاصل ہو گا۔

فصل: عافیطورش کی رائے کلام کے متعلق

تعریف باب کبیر کا بیان۔ اسم قائم ایک درجہ ہے۔ واسطے کبیر کے انتیس درجوں مصوبہ سے اور مؤخرات مقلوبہ مع اس حرف کے جو خارج ہے ان سے تکسیر ہے آخر اس کا اول درجہ پر ہے۔ بعد درجہ کے اور حرف حرف سے اور اسم بعد اسم کے اوپر تالیف کے تخرج باب تک اور جہاں تک ممکن ہے غلطی سے بچو۔ یہ ابتدا باب اول کی ہے۔ باب کبیر سے اول درجہ ہے۔ باب کلام سے اور آخری حرف اس سے ی ہے۔ پھر تکسیر کرو آخر کو اول پر۔ تب اول حرف ی پاؤ گے اور آخر س پھر آخر کو اول پر تکسیر کرو۔ درجہ بدرجہ کے تخرج اسم تک پس پاؤ گے اول اس کا سطر ثانی میں س ہو گا اور آخر میں ک ہو گا پھر تکسیر کرو۔ آخر کی اول پر لا نہایت تک اٹھائیس اسم تک باب تمہارے واسطے نکل آئے گا۔ پس یہ صدور باب اول ہے۔ باب کبیر سے تم اول میں اس کے ی اور آخر میں ب پاؤ گے اور صدر کو اٹھائیس اسم پاؤ گے جو رجوع کرے گی۔ اس کی زمام باب کلام کی طرف بیچ انتیس اسموں کے اور ایسے ہی مؤخرات ہیں والسلام۔

صدر باب ثانی: باب کبیر سے ح ہے۔ پھر اس کے ساتھ ازمنہ درج ازمنہ کو حاشیہ ثانی سے اخذ کرو اور یہ اٹھائیس درجہ ہیں۔ اول ان کا ح اور آخر ب ہے۔ ان کی طرف وہ حروف زیادہ کرو جو ان سے نکلے ہیں اور ان کو مضاف الیہ گردانو اور یہ حرف الف ہے پس

زمام کے انتیس حرف ہوئے۔ پھر آخر کو اول پر تکسیر کرو۔ درجہ بدرجہ کے اوپر تالیف تکسیر صدور عون اول کے بس اس سے یکے بعد دیگرے 28 اسم پیدا ہوں گے۔ پس یہ دونوں حروف صدور باب کبیر ہیں۔ اول ان کے الف اور آخر میں پاؤ گے اور زمام اپنے صدر کی طرف رجوع کرے گی۔ ان سب 29 اسموں میں اس طرح اس باب سے بے انتہا تکسیر ہو سکتی ہے اور ازمہ کی دلالت پر عزیمت بناؤ۔ آخر ابواب میں سے اور اسماء الٰہی اور اسم ملائکہ کی اعوان کو طلب کرنے کے واسطے عزیمت بناؤ۔ یہ ترکیب تکسیر مؤخرات صدور باب کبیر کی ہے پھر زمام کو پلٹ دو اول آخر بن جائے گا۔

اور معلوم ہو کہ اول حرف ابتداء میں الف تھا اور آخر میں ی اور اب اول ی ہوا اور آخر الف ہوا پس زمام باب کلام اول کی مقلوب ہوئی۔ پھر آخر کو اول پر تکسیر کرو۔ درجہ بعد درجہ کے اوپر تالیف کے 28 اسم یکے بعد دیگرے پیدا ہوں گے اور یہ صدور مؤخر باب اول ہے۔ باب کبیر سے پاؤ گے تم اول اس کا الف اور آخر اس کا لا ہو گا اور زمام باب کلام ان کے رجوع کرے گی 29 درجوں میں جن میں اول لا اور آخر "ی" ہو گی اور حرف ی پیدا ہو گا جو خارج ہے۔ اس سے اور مضاف ہے طرف اس کے پس زمام کے 29 درجہ ہوں گے۔ پھر آخر کو اول پر درجہ بدرجہ تکسیر کرو۔ پس پیدا ہوں گے اس باب سے اسم یکے بعد دیگرے ایک ہی نسق میں۔ پس یہ مؤخرات ملتی ہیں۔ باب کبیر سے تم ان کے اول میں ی اور آخر میں م پاؤ گے۔ پھر اس کو معلوم کرو جو ابواب سے خارج ہوا ہے۔ اوپر ازمہ ابواب اس کے سے پس جب یہ باب صحیح ہو گیا تو اسی ترکیب سے اخراج ہو گا۔ صدور اور مؤخرات سے مصوبہ اور مقلوبہ کا تالیف کے موافق کلام نیطورش کے پس جہاں تک تم سے ممکن ہو موافق اعداد ساعات روز و شب تمام سال کے تکسیر کرو اور ازمہ کو دوسری جگہ لکھو اور مؤخرات سے صدور کو جدا کرو۔

تعریف باب صغیر کرو نیطورش کے کلام کے مطابق جو اس طرح ہے کہ اس کے نزدیک اسم قائم کے 22 درجے ہیں۔ صدور اور مؤخرات کو جمع کیا 32 درجہ ہوئے۔ زمام ان کی ہر تمام میں ہے 22 درجہ اور یہی صدر اول ہے۔ باب صغیر سے پہلے درجہ کو اس میں سے تم الف پاؤ گے اور آخر کو "ب" پھر آخر کو اول پر تکسیر کرو۔ درجہ بدرجہ کے جب زمام حاصل ہو گی تو اول "ب" اور آخر "ب" ہو گی۔ پھر جب اس طرح تکسیر کرو گے تو گیارہ اسم یکے بعد دیگرے پیدا ہوں گے اور تیرھویں مرتبہ میں جو زمام برآمد ہو گی وہی صدر "ب" اول ہے۔ باب صغیر سے اول میں الف اور آخر میں "ب" پاؤ گے۔ پھر باب کلام کی زمام بدل دو تو آخر میں کا اول ہو جائے گا اور معلوم ہو کہ اول اس کا ابتدا میں الف تھا اور آخر "ث" پس اب زمام کلام مقلوب ہو گی۔ پھر آخر کو اول پر تکسیر کرو۔ درجہ بدرجہ کے 22 تک تو یہ مؤخر باب صغیر ہو گا۔ تم اس کے اول میں الف اور آخر میں ث پاؤ گے۔ پس اس کو برابر ایک زمام میں قائم کرو۔ پھر اس سے چار درجہ خارج کرو داخل ہونے والے اس کے مؤخر میں مکرر کرو اور زیادہ کر ان پر 4 حرف خارج ہونے والے ان سے پس جب تو نے ایک زمام میں درجوں کو جمع کر لیا تو ان کو پیش کر اوپر زمام باب کلام اول کے۔ پس اس وقت تو خارجہ داخلہ کو نظر سے معلوم کرے گا کیونکہ فوق ہر فن کا اس سے علیحدہ ہے اور جو کچھ کہ ہر فن سے جمع ہوا ہے اس کے دس باب بنا زمام ایک سطر میں جس طرح کہ میں بیان کرتا ہوں، پھر اس کو تکسیر کو شعابیذ وغیرہ اس سے پیدا ہوں گی۔ پھر ان کے لغات نکلیں گے۔ یہ کتاب جو تم سے کہتی ہے اس کو سنو کیونکہ اس ترکیب سے بے انتہا تکسیر ہو سکتی ہے۔

فصل: ابواب ثلاثہ، صغریٰ، کبری و متصل

معلوم ہو کہ ہیاکل اور تیجان اور حراب اور داعمہ اور سیوف اور مقابر اور مزاریق اور احراز اور کلالیب اور کراسی یہ باب کبیر سے متعلق ہیں۔ واسطے حب بن جان مرزبان شاہ ابوالجن کے اور یہی ملوک اور امراء اور ہراسہ (ڈرانے والے) اور فراعنہ اور قاورہ اور شعابذہ (قبائلی سردار) ہیں۔

اور معلوم ہو کہ کتب عصی موسیٰ اور حراست اور اولیہ اور خوذیہ باب صغیر سے ہیں۔ اولاد کے واسطے جان قصد بن مرزبان شاہنشاہ ابوالحارث کے اور وہی سیارہ اور عفاریت اور نیارہ اور طومہ اور فظارف ہیں۔

اور معلوم ہو کہ کتاب اکلیل اور سحر اور لوح ذہب اور کتاب کرسی اور کرسی سلیمان بن داؤد اور رقبہ باب معقل سے ہیں واسطے اولاد مقلش بن حارث بن مرزبان شاہنشاہ ابوالجن کے اور یہی خدام کرسی اور وساوسہ اور اخاطفہ (آنکھوں میں چکاچوند کرنے والے) اور افاطرہ (پیدا کرنے ' ظاہر کرنے والے) اور مستد (وسعت دینے والے) ہیں اور معرفۃ الکتاب مناجات کی ساتھ کلام طاہنشاہ کے ہے اور یہ باب کبیر مقرون متصل سے ہے۔ پس اس کو پہچانو اور یہ ایک کے اوپر دو وجہوں اور درجہ سے ہے۔ ایک زمام میں ' پھر اس کے آخر کو اول پر درجہ بدرجہ مصوبہ اور مقلوبہ تکسیر کرو اور ابتداء کرو ساتھ پہلے اسم کے صدر مقام سے اور مؤخر سے کے بعد دیگرے آخر دونوں بابوں تک اسم بعد دوسرے اسم سے۔ پس جب متصل مقدم ہو تو مابعد اس کا کبیر سے لو۔

فصل: بیچ معرفت تاج ملک میطفرون کے۔ وہ شرائطیں بلند رہے ہے۔ شاہنشاہ کے کلام سے اور وہ باب کبیر اور صغیر مقرون ہے۔ اوپر صفت مناجات کے بیچ تکسیر اور امتزاج کے اوپر اکاون (51) درجوں کے مصوب مقلوب موافق قیاس مناجات کے۔

فصل: بیچ معرفت تاج میطفرون کے۔ ساتھ کلام طاہنشاہ کے اور یہ باب صغیر اور فصل ہے اور یہ تکسیریں اوپر صفت 404 درجہ بدرجہ اسم کے ہیں اور اسم قیاس لوح آدم علیہ السلام ہے۔ مصوب اور مقلوب۔ آخر دونوں بابوں تک اس کو کرو۔

فصل: بیچ معرفت اس تاج کے جو باب صغیر سے سمجھا گیا ہے اور کلام غیشب ہے اور یہ ساتویں آسمان کے ملائکہ کے نام ہیں جو تکسیر کے بعد موافق اعداد حروف درجوں کے حروف باب صغیر سے حاصل ہوتے ہیں اور یہ دس بابوں سے چالیس درجہ تک ایک زمام میں نکلتے ہیں جس طرح تم کو معلوم ہوا۔ اسی طرح تکسیر کرو۔ زمام بعینہٖ بعد 116 اسموں کے برآمد ہو گی۔ اسی طرح جہاں تک جی چاہے کرتے چلو۔

فصل: بیچ معرفت ان اسماء کے جو دوارۃ القلب ہیں۔ باب صغیر سے ساتھ کلام غیشب کے ان ملائکہ کے اسماء سے جو فلک قمر پر مقرر ہیں۔ اوپر تکسیر کے حروف باب صغیر سے جو داخل ہونے والے ہیں اوپر دس بابوں کے اور یہ چالیس درجہ ہیں ایک زمام میں تاج کی صفت کے اوپر۔

فصل: بیچ معرفت حربہ بادشاہ نیشا کے جو حربہ بادشاہ میطفرون عبدالقاہر کا بیٹا ہے۔ یہ باب صغیر سے ہے۔ ان لوگوں کے نزدیک جو اس کو ابواب ظلیہ میں تاج سے شمار کرتے ہیں۔

فصل: بیان اس بات کے بیان میں جو سمجھی گئی ہے۔ باب متصل سے کلام غیب کے ساتھ اور یہ پانچویں آسمان کے فرشتوں کے نام ہیں۔ اوپر تکسیر کر کے حروف باب متصل سے اور یہ خارج ہیں دس بابوں سے مصوبہ اور مقلوبہ قیاس تاج مانفم باب صغیر ہے۔

فصل: معرفت اسماء ان فرشتوں کی جو فلک شمس پر متعین ہیں۔ تکسیر کے باب میں حروف متصل داخلہ سے قیاس میں تاج اس کا دس بابوں سے سمجھا گیا ہے۔

فصل: بیچ معلوم کرنے حربہ عزرائیل علیہ السلام کے اور یہ چوتھے آسمان کے فرشتوں کے نام ہیں۔ تکسیر کر کے حروف متصل کے باب سے دس بابوں میں۔

فصل: معلوم کرنا حربہ یوشع بن نون علیہ السلام کا اور یہی حربہ بادشاہ میطفرون کا ہے۔ کلام بیچ کے ساتھ اور یہ تیسرے آسمان کے فرشتوں کے نام ہے۔ اوپر تکسیر کے کتاب طوح زدا یا تاج زہرہ سے اور یہ چار درجہ ہیں۔ رجوع کرتی ہے زمام ان کی آخر میں 26 پر قیاس تاج اس کا سمجھا گیا ہے۔ باب صغیر سے تکسیر کے اندر۔

فصل: معلوم کرنا لوح آدم کا باب صغیر سے۔ اس پر حروف مقطعہ کلام رشف کے ساتھ زیادہ کرو۔ پس زمام 44 درجہ پر ہو گی اور دس اسموں میں زمام رجوع کرے گی۔ اسی طرح آخر باب تک کرنا چاہئے۔ یہ باب رجوع کرے گا طرف کلام مسرت آصف بن برخیا کے محیفہ سے۔

فصل: معرفت ابتداء باب صغیر کے ابتداء اول کی تیسرے درجہ سے ہے۔ پس باب سے 8 زمامیں نکلیں گی اور اس کو زمام کے باب پر قیاس کریں اور اس کے اعوان کے اسماء معلوم کرو۔ ساتھ حروف دعزت کے اور باب متصل کا قیاس صغیر کی شکل ہے۔ طاہنشاہ کے کلام کی تکسیر کے ساتھ تکسیر کریں اور رشف احمد کا قیاس ہے پس جب تم کو لغت کا معلوم کرنا ہو پس تیار کرو زمام ابتداء کلام کی اوپر

زمام ی کے پھر اسم کو زمام باب کے کلام سے تالیف کر اس کے حروف کے موافق تالیف کرتا ہے۔
اور تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ لغت باب صغیر اور متصل سے نہیں نکلتا مگر تخرج کے بعد کیونکہ اگر تو ان کو یکبارگی نکالے گا تو سب سطر خالی میں جمع ہو جائیں گے اور اگر زمام کو تکسیر میں اضافہ کرے گا تو بے شک تو سطر آخر کو صدر سے خالی کر دے گا۔ پس لغت کو باب تخرج سے درست کر اور یہ سات زبانیں اور لغت ہیں۔ فیلورش 'طاہشاہ' رشف 'قیشب' ازداڈ' بچ۔ جب تو ان کا حال معلوم کرنا چاہے پس حرف باپ کو ان بروج کا درجہ بنا۔ پھر اسمائے اعوان کو اس سے اخراج کرو حروف دعوت کے ساتھ۔ پس یہ دعوت جنون بروج اور مسلمان اعوانوں کے واسطے ہے۔ نمد کی اولاد سے جس کو حارث بھی کہتے ہیں اور کلام طاہشاہ اور رشف سے ہے۔ پس عرش میں چھ بار تصریف کی جائے گی۔ منصوبہ اور مقلوبہ عرش کے ساتھ رکھا اور حفظا حفض کلام طاہشاہ سے مراد ہے اور رنع کلام رشف سے اور تصریف حرف کی خانہ کے چاروں زاویوں میں حفظا اور رکھا ہو گی۔ زمام باب کلام کے آخری درجہ سے ہے اور اس کے بعد اسمائے دعوت کا اخراج کرو۔ یہ ہر ایک کے واسطے نہایت مفید ہے۔
فصل: سفر ذی القرنین کے بیان میں اور یہ کلام ہے باب کے درجوں کے بروج گرا کر زہرہ کے تاج پر ثابت کئے جاتے ہیں اور دراز کئے جاتے ہیں۔ طرف بیوت سرت کے پس ان کا منصوبہ قائم کرنا درجہ کا مرتب کرنا ہے تو اس کو مراوقہ سے کھڑا کرو۔ اس کو مسرہ کے طور پر جیسے کہ ابتدائے کلام کی زمام قائم کی جاتی ہے۔ بیچ کتاب سرت کے تاج زہرہ کے پہلے درجہ سے پس ان ابواب کے اعوان کو مع معروف دعوت کے اخراج کرو اور جس طرح چاہو ان کو تیار کرو اور یہ حروف اس باب کے اعوان کی دعوت ہیں ان کو سمجھو۔ اعطوطائی بوہالی ہوبلہ۔ پھر کلام طلعت کی طرف جس سے میغفر ارمید مراد ہیں رجوع کرو اور اس کو قیاس سے بقول شکل کلام رشف اور معلوم ہو کہ باب کبیر سے جو باب ہیاکل اور تیجان اور حساب اور اعمدہ اور کلالیب اور سیوف اور مزاریق اور منابر اور اعراش اور کراسی ہے اور وہ ملوک اور امراء اور فراعنہ اور ہرامسہ اور قادرہ اور شعابذہ میں باب کبیر میں ان کی تین قومیں ہیں۔ اولاد بغیر منج اور سریح سے جو بیٹے ہیں تب مرزبان کے اور بطور محبت کے ان کے بلانے کے واسطے یہ حرف ہیں ہو ہی یا ہا۔

پانچ سرداروں سے ہر ایک کی چھ اولاد ہیں:

اور ان پانچوں میں سے ہر ایک کے چھ اولادیں ہیں جن کو ملوک الاقطار کہتے ہیں اور کل اولاد اس کی 22 ہیں جن میں سے ایک آسمان پر رہتا ہے اور نام اس کا مطر ہے اور یہ ازمہ باپ سے اوپر تالیف باب کے نکلتا ہے اور وہ صفا یا ہیاکل ہیں اور سات ان میں سے اوپر تالیف باب کے ہیں اور وہ حران الہیاکل ہیں۔ پھر ان کو ازمہ باب سے اخراج کرو۔ اوپر تالیف راس حران المنابر کے اور وہ قبول ہے پھر اخراج کر ازمہ باب سے اوپر تالیف کے راس حران منابر کو ہرباس ہے اور یہ عرب کا بادشاہ ہے۔ پھر اخراج کر ازمہ باب سے اوپر تالیف کے سراین کو جو آسمان پر اسی عمل کے واسطے مقرر ہے۔ پھر دس نام منابر کے مؤکلوں کے نکالوں جو دقہ بن سریح ہرباس کی اولاد سے ہے۔ پھر دس نام خزان منابر کے نکالو جو طب المعظر ابن بح الہرباس کے اولاد سے ہیں۔ پھر دس نام ان مؤکلوں کے نکالو جو خزان منابر میں سے کرسیوں پر مقرر ہیں اور جبیق کی اولاد سے ہیں اور دس اسماء ان مؤکلوں کے نکالو جو کرسی پر مقرر ہیں۔ جبقی بر بح الہرباس کی اولاد سے ہیں اور دس نام ان کے جو کہ اسی پر مقرر ہیں۔ بخیلا بن ابی الملوک الاہور کی اولاد سے ہیں اور دس نام ان کے جو کرسیوں پر مقرر ہیں۔ نیکل بن بیح الہرباس کی اولاد سے ہیں اور دس اسماء وصفاء الکراسی کے نکالو۔ جو سرین متوجلہ الہرباس کی اولاد ہیں۔ پھر دس نام وصفاء الکراسی کے اولاد ندہ بن ملک فلک اعظم سے اخراج کرو اور دس نام وصفا کراسی کے جو اولاد یعطب ابو الملوک جن سے ہیں اخذ کرو۔ پس یہ بسط ان مؤکلوں کا ہے جو بغیر ہرباس فمام بن یعب مرزبان بن ملوک الافاخر کی اولاد سے ہیں۔ ان کے واسطے صدور باب کبیر ہے۔ منصوبہ اور مقلوبہ اور یہ جنس ملوک سے ہیں۔ موافق قول فیلورش کے پھر قادرہ اور امراء سبعہ کے نام اخراج کرو جو دنیا کی ساتوں اقلیموں میں سلطنت کرتے ہیں اور جنج ابطام بن یعب مرزبان شاہ کی اولاد سے ہیں اور اسماء ان کے یہ ہیں مج رعص وعمیس درج دلع معفس یالا اور یہ تاجوں اور وصفوں اور حربوں پر مؤکل ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے ساتھ تین اولادیں بادشاہوں کی ہیں۔ تاج اول اور وصف اور خازن کے ساتھ۔ عص کے بیٹے بھی تین ہیں جو مؤکل ہیں۔ تاج رابع اور وصف اور خازن کے ساتھ پھر ازمہ باب سے راس الموکلین کو اخراج کرو اور یہ اس مؤکل کا بیٹا ہے جو تاج اول پر مقرر ہے۔ پھر ازمہ باب کی تالیف

سے ایک اسم کا استخراج کرو جو تاج اول کا خاندان ہے۔ پھر چالیس ملہ ازمہ باب سے ان موکلوں کے نکالو جو کلالیپ پر مقرر ہیں اور خار بن سالح کی اولاد سے ہیں۔ پس یہ بسط ثانی ہے اولاد منج التمقام خازن تاج اول کی اولاد سے پھر چالیس نام جناتوں کے نکالو اور پانچوں فراعنہ کے نام نکالو جو سرج تمقام بن تہب شاہنشاہ بن حاج کی اولاد سے ہیں۔ آخر باب مقلوبہ ساتھ کلام قانیعترش کے۔

کلام مسرت 'مجازی' مخرج:

کلام مسرت اور اس کے مجازی اور مخرج کا بیان۔ یہ تاج زہرہ کی شرح ہے ایک زمام ہوگی۔ پھر اس کو تکسیر کرو انتہا باب واحد تک نہایت رواس کا ساتھ اس کے مخرج کے اور حروف کو سوائے اسم عون کے بیچ تصویب کے طرف غیرہ اس کے اور اس کا اخراج کرو لغت کے ساتھ اس کے مخرج سے اس کی تالیف پر پس یہ ایک زمام ہوگی پھر اس کو تکسیر کرو اور سب کو مقلوب کرو اور جو نام اس سے برآمد ہوں وہ اس کی نسل ہیں اور تیرے مددگار ہیں۔ پھر اس طرح ان کو کتاب تاج المسرت اور کتاب زہرہ سے اخراج کرو۔

تفسیر باب صغیر:

مخرج اسماء ساتھ حروف دعوت کے اوپر سات حرفوں کے ہے اور واسطے اس کے قصد ہے۔ ریاست شاہنشاہ بن حرب سے ساتھ حروف کے 12 بیچ سطر اول کے صدر سے اور وہ عون ہے۔ قصد کو مقلوب لو پھر اسماء الاوہ کا اخراج کرو کیونکہ قصد پانچوں کا اوپر تالیف حروف دعوت کے تکلر مرحول دوج ہیں اور ان کو سائرہ اور عفاریت کہتے ہیں اور یہ تینوں موکل ہیں حرب اور دعف اور خازن پر اور اولاد رک حرالسیارہ 30 ہیں جن میں سے سات موکل ہیں' سات الویہ اور وصفا اور حران کے اور اولاد رک المطیوعہ 21 ہیں جن میں سے سات قبول اور وصفا اور حران پر موکل ہیں اور اولاد قطارقہ 90 ہیں اور احراس وصفا اور حران پر موکل ہیں۔

تفسیر باب متصل باب کبیر:

اور یہ حران ولد خنفش شاہنشاہ بن حاج ابی الحسن قدام الکراسی ہیں اور یہی وساوسہ اور اخاطفہ اور حسد اور سعالی ہیں۔ اس کے نام کو اخذ کرو ساتھ ایک حرف کے حروف دعوت سے بیچ سطر مساوی کے صدر اول سے اور حرف ثانی کو مضروب لو۔ وہی پی اور جو حرف اسی مثال پر دعوت سے واقع ہو کیونکہ وہی یہ ہے کہ اسم خنفش کو اخذ کرو۔ پھر اس کی اولاد کے اسمائے حروف دعوت سے تالیف کے طریقہ پر نکالو اور وہ پانچ ہیں مثل اولاد قصد کے اور اسماء ان کے بطیح جزب حم ختم ہیں اور ان کو وساوسہ اور اخاطفہ اور اطرہ اور ستمعہ اور سعالی کہا جاتا ہے۔ پس بطیح کی اولاد وساوسہ ہیں اور یہ اکیس ہیں۔ سات ان میں سے صفا اور بحر اور حران پر موکل ہیں اور غیب اور حم کی اولاد ستمعہ ہیں جن میں سے تین کراسی پر اور سات صفا اور حاریا پر موکل ہیں۔ لیکن جیش کی اولاد امراء اور فراعنہ اور ملوک اور قماقمہ اور ہرامسہ اور قاورہ اور شعابذہ ہیں اور یحب بن جان کی کنیت ابوالنعمان ہے اس کی اولاد ہیں۔

مین ہیاکل میعہ جو صدور باب کبیر ہیں۔ ان سے اسماء ملائکہ حروف کے ساتھ نکالو پس جب سات زبانوں میں نکل آئے اور ہر زبان کا مخرج تم کو معلوم ہو گیا اور اسماء اعوان بھی تم نے معلوم کر لیا اور جب دعوت کو بھی اس وقت صاحب خاتم کا نام اور اس کی کنیت بھی ساتوں لغت سے تم کو معلوم ہوں گی اور وہ ساتوں زبانیں یہ ہیں۔

نام سات زبانوں کے:

عربی اور عبرانی اور سریانی اور یونانی اور ہندی اور رومی اور فارسی پس جب تم کو وہ اسماء معلوم ہو گئے۔ جو تالیف پر ہیں اول سہم یا زیادہ سے پس یہی نسبت صاحب خاتم ہے۔ معرفت کتاب خاتم الباب جب تم کو یہ معلوم ہو گیا جو میں نے بیان کیا ہے پس سب درجات غیب کے حروف کی ابتداء اخذ کرو اور وہ تصرف حروف کا ہے اپنے زاویوں کے خانہ پر جو خفضا اور رفعا ہیں پس خفض اور رفع کے درجات میں۔ پس خفض تو اول درجہ سے ہے اس کو تالیف کے واسطے ایک زمام بناؤ۔ پھر اس کے آخر میں اول پر تکسیر کرو درجہ بدرجہ اور اسماء ملائکہ کو بیچ زمام کے حروف دعوت کے ساتھ اخراج کرو۔ پس ملائکہ اسماء پر موکل ہیں جن کی تم نے زمام سے تکسیر کی ہے پس اسماء کو نصر کے اوپر کرو اور اسماء کے ملائکہ کو جن کا تم نے اخراج کیا ہے گرد اسماء کے رکھو پہلے دائیں طرف سے شروع کرو' پھر

بائیں طرف سے ان کی اولاد پر درمیان مخرج کے ان کی تالیف کے ساتھ پھر لفع کو کرو ظاہر نفس میں اسماء نے نیچے اور تقدیس کو نفس کے نیچے رکھو تاج عبدالقیوم موکل شمس کے لئے

میاں بی بی کی صلح اور منگنی کے لئے:

میاں بی بی کی صلح کے واسطے لکھا جاتا ہے اور لڑکی کے واسطے بھی جب کہ کسی نے پیغام دے کر واپس کر لیا ہے۔ سحر احافظہ کے متعلق ہے اور صدور باب متصل ہیں مقلوب اور حزبہ عبدالقیوم فلک شمس کا۔ لوح ذہب واسطے سحر احافظہ اور اقامرہ کے ہے اور یہ تاج علیہ کا ئیل موکل قمر کا ہے۔ کتاب الکری والقیہ والمستمعہ سے یہ موخرت باب متصل ہیں مقلوبہ اور زجر اور قوت اور یہ اعوان ساحروں کے ہیں۔

حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی کرسی و ہیکل:

حرف کو ابواب متصل سے شروع کرو اور وہی ازمہ کلام پر دلالت کرتا ہے اور شتیا ہاب ساسد ابو الزواغ کے دلالت کرتا ہے اوپر علیان کے جب تجھ کو لغت معلوم ہوا اور اس کو تو نے پڑھا فوراً ارائیں المروہ جو راس الزواغ ہے' حاضر ہو گا تو ضرور اس کے دیکھنے سے تو خوفزدہ ہو گا۔ پس خیال کو اس سے طلب کر کیونکہ جب وہ تجھ کو خیال دے گا پھر خوف نہ ہو گا اور لقب اس کا سمار ہے۔ اس سے بہت خوف کرنا چاہئے اور یہ اپنے بہت شعبدے دکھاتا ہے۔ اگر تم کوئی عمدہ خوشبو اس وقت روشن کرو تو بہت بہتر ہے اور یہ زمام حرز اور حفاظت ہیں بادشاہوں کے پاس جانے کے لئے اور جب تم کو کسی ظالم پر قہر برسانے یا اس کو ہلاک کرنا منظور ہو پس اس کے نام کو ان شیطانوں سے کسی کے نام کے ساتھ ملاؤ اور دونوں کی ایک زمام کر کے تکسیر کرو اور ایک تعویذ بنا کر یہ تکسیر اس کے گرد لکھو اور سات بار تکسیر کو پڑھو تو شیطان تمہارے دشمن پر مسلط ہو گا اور جس طرح سے تم چاہو گے اس کو تکلیف پہنچائے گا۔ نہ شیطان اس شخص سے علیحدہ ہو سکے گا اور نہ وہ شخص شیطان کو اپنے سے دور کر سکے گا اور تم نے جو گرہ لگائی ہے اس کو کھول نہیں سکتا ہے۔

اسماء الٰہی کی معرفت ان میں چھ حروف کی تصویب' تقلیب ہو گا سم بسم اسم اسم اور لیکن معرفت اسماء ملائکہ کی باب کبیر اور متصل دونوں سے ہے۔ خارجہ سے بھی اور داخلہ سے بھی اور نظیر بھی دونوں بابوں سے ہے اور ہر ایک باب کے واسطے 6 ملائکہ میں صغیر اور کبیر اور متصل سے ایک قیاس کے ساتھ مثلاً جب تم نے کما قصہ یہ خارجہ اور داخلہ اور مصوبہ بھی 2 ہے اور مقلوب بھی 3 ہے۔ اس کے ساتھ ایل ملاؤ موافق قیاس ازمہ ملائکہ خواتم کے اور یہ صدر باب کبیر اول فاغیلورش ہے اب ت ث آخر تک بالا بہر احکک وقد قرعوا ایطلقل اگر ان کو اس وقت لکھا جائے جب کہ شمس عقرب میں ہو اور طالع بھی عقرب ہو۔ ان اسماء کو لوہے پر کندہ کر کے قولنج والے کے پیٹ پر رکھیں آرام ہو سلا عاشقا ططیع امام اور ایک نسخہ میں اس طرح ہے 919111 و 911111 شدید ہجر اور اگر سات چھلکے لہسن کی پوتھی کے سات روز برابر انسان نگلے قولنج دور ہو۔ جس کی اولاد وہی ملوک اور فراعنہ اور قاورہ ہیں اور اولاد ہب بن جان بن مرزبان شلو ہیں اور اس کا نام کلام سرت میں سفر آصف بن برخیا ہے۔

باب دوسرا: مصاورة الکتاب صدور مصوبہ 29 زمام ہیں۔ باب اول میں باب صدور کے ساتھ کلام فاغیلورش کے درجہ کبیرہ اب ت ث اخ۔

معلوم ہو کہ کتاب کے باب اول میں اسمائے الٰہی ملائکہ کے دو باب ہیں اور اسمائے اعوان کی 20 زمام ہیں۔ صدور ثانی مع درجہ کے۔ ی ص ام ح ب لا ص د س ع ر ن ظ ق غ ف ر ح ط ب ت ا موخرات باب اول باب کبیر سے درجہ تکسیر مقلوبہ فاغیلورش کے۔ ی لا د ہ اخ حروف ہجاء ساتھ قلب کے زمام ہیں۔ موخرات صدور خارجیہ کی ان حروف میں ا ص ض ع ح ل ب م و ب ط ل ت ظ ح س د و ر ف ص ک ذ لا ی۔ حروف باب صغیر اس میں یہ حروف زیادہ کرو۔ ب ج د م ل ط ع اور یہ سات حروف ہیں۔ 3 اسماء الٰہی سے اور 12 اسماء ملائکہ سے اور اسمائے اعوان 18 ہیں۔ باب کبیر کے ساتھ کلام فاغیلورش کے لکھنا چاہئے۔ متصلہ صدور مستویہ اور موخرات اول صغیر اب ج د ہ و ز ح ط ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت۔

باب، متصل دوجہ قائم ہے: اب ت ث ج ح خ تاج قائم۔ باب متصل کے 22 حرف ہیں۔ ان حروف کو ان میں داخل نہ کرو۔ ا و ز ر ل والا اور یہ سات حرف ہیں بادشاہوں کی ملاقات اور قضائے حوائج اور شادی وغیرہ امور کے واسطے ان کو لکھو اور دس ملائکہ کے نام بھی خواتم کے نیچے لکھو ہر قتل کے واسطے عمدہ ہیں۔ بعد تکسیر کے اوپر عدد درجوں ابواب کے باب 40 سے پانچ زمام واحد کے دس ابواب خارجہ کے صغیر سے اور وہی اسمائے ملائکہ میں تاج ہیں قائم ساتویں آسمان کے ملائکہ کے باب سے اوپر عدد درجوں کے بعد تکسیر کے ساتھ کلام ح و ص و ق س رم س س ل م ن اح م ل س اح م ع ت ی ل م ر و ل ح ع س م ن ص ر م ف ہ۔

تورات میں اللہ کے 186 اسماء مشکل کشا ہیں:

معلوم ہو کہ حرف کی تکسیر سے 26 زمام پیدا ہوتی ہیں اور یہ اسمائے عظام ہیں اور یہ 186 اسم ہیں پرانی تورات میں ان کا ذکر ہے سخت اور مشکل کاموں کے واسطے ان کو اپنے پاس رکھو اور اگر چاہے تو ترک ان کا متصلہ ایک سطر میں چار اسم اور وہ ہر ایک اسم سات حروف کا ہے۔ ایک حرف میں جیسا کہ باب صغیر اور متصل میں ہے اور یہ کل ایک سطر میں 7 حرف ہیں۔ ان کو لکھو۔ خاتم عطول تاج میطفرون و سرشرائیل عبد ربہ کلام طاہنشاہ کبیر اور صغیر کے بعد ہیں اور ابتدا دونوں بابوں کی دونوں پہلے اسموں کے ساتھ دونوں صدروں کے ساتھ زمام اول کے زمام مؤخرات باب کلام کے 51 درجے ہیں۔ ایک زمام میں تکسیر آخر کی اول پر درجہ بدرجہ کے پسری مصوبہ مقلوبہ مؤخراً و صدراً اور جب صغیر ختم ہو جائے تو اس کا مابعد اول تکسیر سے اخذ کرو۔ ایک ایک حرف ص کو لو اور مناجات اور حربہ سے بھی اسی طرح مخزن دونوں بابوں تک تاج اور پھر مناجات پھر حربہ اور طاہنشاہ کبیر اور متصل اور وہ 51 درجہ ہیں۔ پانچ ایک زمام کے دونوں اسم پہلے صدرین سے بعد تکسیر کے دونوں زبانوں بابوں سے اوپر صفت تاج کے ہیں۔ پانچ تکسیر اور اجتماع کے حربہ میطفرون عبد ربہ طاہنشاہ صغیر اور متصل 44 مصوبہ اور اسم اور یہ تکسیر میں قیاس لوح ہے۔

آدم علیہ السلام کی لوح:

یہ لوح آدم علیہ السلام کی ہے۔ حربہ ابو مالک کا لکھا ہے۔ دس ناموں سے ب اح ت رح ق س و ف رح ر س ح ان ط م ی ال ک ن ی ب و ر ج ل اح ک ج ف ص ح ص ح ط ط۔ معلوم ہو کہ اسمائے ملائکہ تمام بابوں سے وہی خارج ہیں اور علیحدہ اس کا ہر باب سے تین حرف ہیں۔ مصوبہ یا مقلوبہ اور وہ حرف جو آخر میں ملایا جاتا ہے۔ یعنی ایل اس سے مؤکل مراد ہے اور واسطے ہر ایک کے باب کے اس سے ملائکہ ہیں صغیر سے اور وہی کتاب الرازقین ہے۔ حربہ یوشع بن نون اور وہی حربہ میطفرون عبدالمولیٰ کا ہے۔ ساتھ کلام صحیح کے اور یہ موافق تکسیر کے آٹھویں آسمان کے مؤکل ہیں۔

کتاب سرح زدایا زہرہ:

کلام پنج سے تصرف کرتا اسم پنج زاویوں خانہ اپنے کے اور یہ کلام پنج ہے اور خفش اس کا ساتھ ساتھ کلام ازدر کے اور یکی ابتدا خفش کی ہے اور وہ آخر کلام درجہ خفش پنج لا ہے۔ پھر اس کے بعد اسماء اخوان کو اخذ کرو۔ پھر باب کبیر اور صغیر سے ابتداء برجوں کے درجوں کی اخذ کرو۔ پھر اس کی تکسیر کرو۔ طرف منتہی باب واحد کے اور اسماء کو اس سے اوپر صفت خاتم باب کے اخراج کرو اور تنگی ولادت کے وقت عورت کی ناف پر یہ حروف لکھو۔ داح یعنی حوا اور کسی شخص کے ناکامیاب کرنے کے واسطے انگلی سے عیسیٰ بن مریم لکھو اور عیسیٰ بن مریم موسیٰ بن عمران لکھو۔

فرمان حضرت علیؓ اسم اعظم کے لئے:

امیرالمومنین حضرت علی بن ابی طالب شرح اسم اعظم میں فرماتے ہیں: 01115 H 111116 صہ جہ۔ پس ان حروف کے اسرار سے بحث کرو اور یہ چار تین قیدی کے رہا کرنے کے واسطے لکھے جاتے ہیں۔ خ خ خ خ اور خوف کے واسطے تین ع ع ع لکھے جاتے ہیں۔

اور معلوم ہو کہ عدد حرف پ کبیر سے 29 حرف ہیں اور عدد حروف متصل 22 حرف ہیں ابواب کبیر سے مؤلفہ ان حروف سے ا

ب ج د و و ز اور الواب متصل میں یہ حروف نہیں ہیں اور نہ باب صغیر میں یہ حروف ہیں ب ج د ص ظ ع اور معلوم ہو کہ حروف داخلہ سے مراد وہ حروف ہیں جو زمام میں مکرر ہوتے ہیں اور خارجہ سے وہ حروف مراد ہیں جو اس میں داخل نہیں ہیں اور نظیرہ سے وہ حروف مراد ہیں جو حروف زمام کی سطر میں پائے جاتے ہیں جن سے زمام مرکب ہوئی ہے۔ حروف داخلہ ہمیشہ چار حرف ہوتے ہیں اور خارجہ بھی اسی قدر ہوتے ہیں اور نظیرہ کے حرف تین سے زیادہ نہیں ہوتے۔ یہ قاعدہ کل بابوں میں ہے اور اسماء ملائکہ حروف خارجہ اور داخلہ سے مع نظیرہ کے نکلتے ہیں اور یہ حرف ابواب خارجہ دس بابوں سے 40 حرف ہیں جیسا کہ صغیر میں ہے اور یہ مراتب کیفیات ہیں۔

کیفیت حروف:

حرارت	برودت	یبوست	رطوبت
ا ہ ط م ف ش ذ	ب و ی ن ص ت ض	ج ز ک س ق ث ظ	د ح ل غ ر خ ع
عدد باب کبیرہ 8645	عدد اسمائی 721929	حروف اسمائی کے عدد 677376	خارج قسمت ابواب سے

اوپر بارہ برجوں کے 725 ہر رات دن کے واسطے 24 عدد ابواب صغیر سے 792 عدد اسمائی سے 17426 حروف اسمائی محض سے 3833855 خارج قسمت بارہ برجوں سے۔

معلوم ہو کہ ہر رات دن کے واسطے 24 ساعتیں ہیں اور ساعت باب تکسیر سے ہے اور باب کے اٹھائیس حروف ہیں۔ موافق اعداد و منازل کے اور کل حروف اسماء کی رسوم ہیں ا ب ت ث الخ۔

اور معلوم ہو کہ ہر روز میں باب تکسیر سے 24 باب نکلتے ہیں۔ مہینہ میں 72 باب ہوئے اور سال کے 8240 باب ہوئے۔ ہر باب کے 8 حرف پچ رات اور دن کے 672 حرف ہوئے۔ پس مہینہ میں 116 حرف ہیں اور سال میں 241920 پھر اس کی تقسیم گیارہ قسم ہوئی اور قسم سورج کا مقام ہے ہر برج میں 30 روز سب سے پہلے حمل میں داخل ہوتا ہے اور یہی پہلا برج اور پہلا زمانہ ہے اور اول باب سمام باب باب حمل تکسیر سے تخرج ہے ان دونوں کا پس اول برجوں میں 30 یوم ہیں 73۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وسلم!

فصل 36: فیض ربانی، نور شعشانی، حجر مکرم، نباتات کے رموز و اشارات میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○

حمد ہے خدا کی ان نعمتوں پر جن کی بخشش سے اس نے ہم کو بلندی عنایت کی اور حکمت کے دروازے ہم پر کشادہ کئے اور جہل کے ظلماتی پردے ہم سے دور کئے اور اپنی نعمتوں کے ساتھ بہت سی مخلوق پر ہم کو فضیلت دی اور حضرت محمد ﷺ پر جو ہادی ہیں کشادہ راستہ کے۔ خدائے کریم ان پر ایسا درود نازل فرمائے جو ہمیشہ ان کی خدمت میں پیش رہے اور جنت الفردوس میں ان پر وارد ہو۔

امابعد! خدا تم کو اور مجھ کو سیدھے راستہ کی ہدایت فرمائے۔ جب سے مجھ کو اس علم صنعت الٰہیہ کی خبر ہوئی، میں ہمیشہ اس فن کی طرف دیکھتا تھا اور اس کے نکات اور دقائق میں بحث اور فکر اور غور کرتا رہا یہاں تک کہ میں آخرکار اس بحر ذخار میں تیرنے لگا اور اس کی نورانی چادر میں نے اوڑھ لی اور اس خزانہ کی کنجیوں کا مالک ہو گیا اور جو کچھ ہوا تائید الٰہی سے ہوا۔

معلوم ہوا کہ جب خداوند تعالیٰ نے اس حکمت کے ساتھ مجھ پر احسان کیا تو مجھ کو بہتر معلوم ہوا کہ میں اپنی اس کتاب میں بھی کچھ اس علم کا حصہ بیان کروں تاکہ جاہلوں کے دل سے زنگ دور ہو جائے اور میرے بعد یہ ذخیرہ قائم رہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں یہ علم بالکل مٹ گیا ہے نہ اس کے جاننے والے دکھائی دیتے ہیں نہ ان کی کچھ خبر معلوم ہوتی ہے۔ جابر کہتے ہیں اس علم پر بڑا افسوس ہے کہ نہ کوئی اس کو جانتا ہے اور نہ اس سے نفع لیتا ہے۔ پس میں نے اس فن کی بہت کتابیں مطالعہ کیں اور بہت سے اوضاع و اطوار اور اقوال ان لوگوں کے دیکھے اور کچھے منجملہ ان کے کتب دوسم بن سارہ اور مصحف حکیم فیثاغورث اور حکیم مقلادش اور قریب دو سو کتابوں کے تالیف ابی موسیٰ جابر بن حیان اور حکیم ابوبکر رازی اور سالمانے حکیم اورس اور کتب بقراط و ہرمس و جالینوس اور کتب عرسوس ورریقیا و داؤد مسکین و ابن الخکار و ماریہ و اسفار حکیم خالد بن یزید ہے وغیرہ ذالک اور قریب بارہ سال کے میں حکماء کی کتابوں میں پریشان رہا اور شہر بشہر گاؤں در گاؤں اہل حکمت کو تلاش کرتا رہا جیسا کہ خالد نے کہا۔ شعر

لَآ اَنْثَنِیْ عن مَّطْلَبِیْ وَلَآ اُبَالِی بِمَآ اُکَابِدُ مِنَ الشَّرِیْبِ وَالْعَدَمِ

لَعَلَّ وَهْرِیَ یُسْعِدُنِی فَاَسْعَدُ اَوْ یَزُوْلُ عَنِّیْ الْهَمُّ وَالْاَلَمْ

ترجمہ:

نہ باز رہوں گا میں اپنے مطلب سے اور نہ پروا کروں گا میں ان رنجوں سے جو اٹھاؤں گا میں سفر کی مشقتوں اور ناکامیابی سے شاید کہ میرا زمانہ میری مساعدت کرے پس میں کامیاب ہوں گا، دور ہوں مجھ سے رنج و غم۔

یہاں تک کہ آخر اللہ تعالیٰ نے اس کو میرے اوپر کھول دیا ان تدابیر اور اعمال کے ساتھ جن کو میں نے اپنی عقل سے اختراع کیا تھا اور اپنے ذہن سے ایجاد کیا تھا کیونکہ میں پہلے نصف عمل کی تدابیر بخوبی کر لیتا تھا مگر نصف ثانی کا عمل حاصل نہ ہوتا تھا اور نہ کوئی اس کا جاننے والا ملتا تھا اور جو کچھ میں کرتا تھا سب خراب ہو جاتا تھا۔ یہاں تک کہ اس کا صحیح طریقہ مجھ کو معلوم ہوا اور حکماء کے اقوال کی حقیقت مجھ پر منکشف ہوئی۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ میں نے بہت بڑے کام کے تکمیل کرنے کی جرأت کی ہے اور میں خدا سے بہ عجز و زاری دعا کرتا ہوں کہ میری اس کتاب میں بجز اہل فضل کے کسی کو نفع نہ پہنچائے۔ بے شک وہ متقیوں کا ولی، مجھ کو کافی اور میرا کارساز ہے۔

باب فضائل صنعت

آدم کو اشیاء کے نام مع معادن سکھائے:

خداوند تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ہر چیز کے نام سکھائے اور یہ بھی سکھایا کہ معادن زمین سے کس طرح نکالے جاتے ہیں۔ پھر جب یہ باتیں ان کو معلوم ہو گئیں' تب صنعت ذہب و فضہ کی ان کو تعلیم دی۔ تب آدم علیہ السلام نے چاہا کہ یہ صنعت میں اپنے فرزند شیث کو تعلیم کروں۔ پس آدم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو حکم فرمایا ہے کہ میں یہ صنعت اپنی اولاد میں سے اس کو سکھاؤں جو سب سے زیادہ عبادت گزار ہو۔ شیث یہ سن کر عبادت کے لئے تیار ہوئے اور چالیس سال خدا کی عبادت کی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کے پاس وحی بھیجی کہ شیث میرا ولی ہے اس کو صنعت الٰہیہ تعلیم کرو۔ حضرت آدم نے اس بات کا شیث سے ذکر کیا شیث نے کہا' مجھ کو اس بات کا ڈر ہے کہ اس کے سبب سے میں عبادت سے نہ رک جاؤں۔ غرضیکہ حضرت آدمؑ نے ان کو یہ صنعت سکھائی اور ان کو معلوم ہوا کہ سونا' چاندی اور موتی اور یاقوت اور زبرجد کیوں کر بنتے ہیں اور ہر سخت چیز کا حل کرنا اور ہر منکسر کا نرم کرنا اور ہر سیال کا منجمد کرنا معلوم ہوا اور دیکھا کہ یہ نہایت آسان کام ہے اور جن اجزاء سے تیار ہوتا ہے وہ لوگوں کی نظر میں نہایت حقیر چیزیں ہیں جن کو لوگ رستہ میں اپنے پیروں سے کچل دیتے اور بیکار سمجھ کر پھینک دیتے ہیں۔

حضرت ادریس علیہ السلام:

اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریسؑ کو آسمان پر بلند کیا اور پہلا علم جو ان کو بعد حضرت آدمؑ کے تعلیم کیا وہ علم نجوم تھا۔ اسی سے حضرت ادریسؑ نے موافق وحی کے صنعت کا علم نکالا۔ جب ان کو طوفان نوح کی خبر ہوئی' تب اس کے خوف سے اس علم کو انہوں نے اہرام مصر کے اندر نقش کیا تاکہ طوفان سے محفوظ رہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام:

اور معلوم ہو کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام سے خدا نے کلام کیا تو موسیٰؑ نے خدا سے فقر کی شکایت کی۔ خدا نے ان کو علم صنعت عنایت کیا اور تورات کو اس سے مطلا اور مذہب بنایا اور بارگاہ الٰہی میں انہوں نے سجدۂ شکر ادا کیا اور دعا کی کہ خداوند تعالیٰ اس علم کو رحمت اور رزق کر بنی اسرائیل کے واسطے اور مجھ کو اس کے ساتھ یقین میں زیادہ کر۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ صنعت حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت شعیبؑ کے شہر میں حاصل ہوئی تھی۔

قارون نے موسیٰ علیہ السلام سے سونا چاندی بنانا سیکھا:

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے قارون نے سیکھ کر اپنے خزانے بھرے اور تکبر و خود بینی اس میں پیدا ہوئی جس کی شان میں خداوند تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ

"اور دیئے ہم نے اس قدر خزانے جن کی کنجیاں طاقتور انسان اٹھاتے تھے۔"

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ

"اس نے کہا مجھ کو یہ خزانے میرے علم سے حاصل ہوئے ہیں۔"

قارون زمین میں دھنس گیا:

پھر موسیٰ علیہ السلام نے اس سے زکوۃ طلب کی۔ اس نے انکار کیا کیونکہ اس کو زکوۃ کی رقم کثیر خزانہ سے نکلتی ہوئی معلوم ہوئی۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس پر بددعا کی اور وہ مع خزانوں کے زمین میں دھنس گیا۔

حضرت ابراہیمؑ سلیمانؑ داؤدؑ اور تمام نبیوں کو یہ علم آتا تھا:

حضرت ابراہیمؑ اور سلیمانؑ اور داؤدؑ اور کل پیغمبروں علیہم السلام نے اس صنعت کو بنایا ہے کیونکہ یہ سب لوگ فقیر تھے اور اس صنعت کی بدولت خدا نے ان کو غنی کیا۔ کیونکہ اللہ یہ صنعت اسی کو عنایت کرتا ہے جس کو اپنی مخلوق میں سے برگزیدہ کرتا ہے تاکہ دنیا میں حلال روزی ان کو نصیب ہو اور ان کے قلب صاف ہوں اور ان کے واسطے یہ صنعت رحمت اور کافروں پر حسرت ہے۔ مثل قارون و فرعون و ہامان اور شداد وغیرہ کے ہے۔

ستاروں کی معدنیات:

معلوم ہو کہ زحل سب ستاروں سے بلند ہے اور معدن اس کا سیسہ ہے اور زحل کے بعد مشتری ہے جس کا معدن قلعی ہے۔ پھر مریخ ہے جس کا معدن لوہا ہے پھر شمس ہے جس کا معدن سونا ہے پھر زہرہ ہے جس کا معدن تانبا ہے۔ پھر عطارد ہے جس کا معدن پارہ ہے۔ پھر قمر ہے جس کا معدن چاندی ہے جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

نور اور اس کے اثرات:

معلوم ہو کہ نور ظاہر مثل شعاع کے ہے اور شائع باطن نور ہے پس ہر نور کے واسطے شعاع ہے اور ہر شعاع کے واسطے نور ہے اور شعاع حقیقت مشار الیہ ہے۔ حقیقت نور اور روح اور عالم بقائی ہے جیسے کہ شعاع واسطے ذی روح کے ہے اور حیوان پر پہلے شعاع کا جلوہ ہوا پھر نور کا پھر شعاع کے لطیف و کثیف پر نور کا جلوہ ہوا۔ اسی سبب سے کل عالم سفلی نور اور شعاع کے درمیان ہے۔ پس حیات کا سر شعاع ہے اور نمونہ کا سر نور ہے اور جسمانیات کے واسطے سر غذا ہے پس شعاع باطن نبات سے ہے اور نور ظاہر نبات سے ہے پس ظاہر نبات میں پائیدگی ہوئی۔ بسبب نمو اجساد کے باطن نبات شعاع ہے۔ نقوش ترکیب کی حیات کے ساتھ۔ پس نبات اس وقت حیوان سے شعاع کی طرف سے مناسب ہے اور نور کی طرف سے بھی مگر حیوان فرد ہے حقیقت قلم کے ساتھ اور عالم نباتی کے ساتھ حقیقت لوحیہ سے اور جیسے لوح ارض ہے واسطے قلم کے۔ اسی طرح نبات ارض ہے واسطے حیوان کے اور جیسے کہ لوح ارض ہے واسطے کتابت قلم کے ایسے ہی نبات محتاج ہے بدن انسان کی۔

نباتات کے کھانے سے شیطان سے حفاظت رہتی ہے:

اور معلوم ہو کہ نبات میں شعاع کا اعتدال نور کے موافق نہیں ہوا مگر جس میں اعتدال ہو اور طبیعت اس کی موزوں واقع ہوئی۔ اسی سے جسم کے واسطے غذا صالح پیدا ہوتی ہے اور عمدہ خون کی پیداوار بھی ایسی ہی غذا سے ہے جو خون کی ظلمات کے علویہ کی قابلیت رکھتا ہے اور شیطان کو اس میں راستہ نہیں ملتا۔

سبزی کھانے سے جذام نہیں ہوتا:

اور نہ اس خون میں فساد مثل جذام وغیرہ امراض کے واقع ہوتا ہے۔

سبزی کھانے سے نورانیت اور شہوت بڑھ جاتی ہے:

لیکن وہ نبات جس کا نور شعاع پر شفاف ہوا اس سے شہوت پیدا ہوتی ہے اور اسی سبب سے امتلاء طبائع ہوتا ہے بسبب نہ جانے قوت شفافیہ کے جو نور کی رطوبت کو خشک کرے کیونکہ نور رطوبت اور کثافت سے زیادہ قریب ہوتا ہے اس واسطے کہ حرکت

اس کی اسفل کی طرف ہے اور اسی سے افکار صالحہ پیدا ہوتا ہے اور تدبیر ممتزج ساتھ سفلیات کے کرنا سفلیات اس کے مزاج کے اندر شامل ہے اور غذا حاصل کرنا اس کے ساتھ نہیں ہوتا ہے۔ اس کے واسطے نتیجہ میراث نبوی کا ہے۔ کیونکہ اس غذا سے جو پیدا ہوتا ہے اس میں نورانیت کی طلب ہوتی ہے۔ اس کے کھانے سے صرف شہوت ہی پیدا ہوتی ہے۔ یہ جلانے والی آگ ہے اور اسی سے حضرت آدمؑ نے تناول کیا اور جنت سے نکالے گئے اور اگر یہ بات نہ ہوتی تو نور شعاع سے متصل ہوتا تو ہرگز بدن کی طرف عود نہ کرتا اور نہ اپنے ٹھکانے کی طرف واپس ہوتے۔ پس جس شخص پر یہ غالب ہووے۔ اس کو چاہئے کہ شہرت نورانیہ کو ترک کرکے ادوائی جسمانیہ کا استعمال کرے کیونکہ اس میں شیطانی قوت ہے۔ اس کو سمجھو لیکن وہ نباتات جس میں شعاع نور پر غالب ہے" وہ دوائیں ہیں اور ان میں موافق غلبہ شعاع کے فرق ہے۔

بغیر زہر اور زہریلی ادویہ کی پیدائش:

بعض دوائیں فقط زہر ہیں اور بعض فقط دافع زہر ہیں لیکن وہ دوائیں جو شعاع کے باطن سے ہیں جن سے مادہ سموم کا ختم ہوتا ہے۔ بیچ سرطان کے بیچ جواہر اجسام کے جو مرکب ہیں نور کے ساتھ لیکن وہ جو باطن شعاع کے اندر ہیں۔ پس وہ منفرد ہیں جو جلا دیتی ہیں اجسام کو اپنی کثیف ترکیب سے پس یہ دوا تفرقہ ڈالنے والی ہے۔ ظاہر جسم میں اور نفس سے ممتزج ہو کر اس کو عالم علوی کی طرف پہنچاتی ہے۔

نبی رسول کو خاص علم ہوتا ہے:

اس کا کشف بجز رسولوں کے دوسرے کو میسر نہیں ہوتا اور نہ ان پر یہ زہریلی دوا اثر کرتی ہے کیونکہ وہ اس کی پوری کیفیت سے واقف ہوتے ہیں۔

انبیاء پر زہر اثر نہیں کرتا:

کیا تم کو معلوم نہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے زہر آلود گوشت نہایت بے تکلفی سے نوش فرمایا اور پھر بسبب انوار عالیہ کے کچھ بھی اثر حضرت ﷺ پر اس کا نہ ہوا اور اکثر بزرگان ایسی نباتات کو استعمال کرتے ہیں جن کو عام لوگ نہایت مضر خیال کرتے ہیں۔ اس کا سبب یہی ہے کہ ان پر اسباب وجود کا کشف ہوتا ہے۔

علویات سفلیات کی تحقیق مشاہدے سے:

علویات کو سفلیات کے درجہ میں تحقیق کرتے ہیں اور کل کو کلی حیثیت سے جز کو جز کی حیثیت سے مشاہدہ کرتے ہیں اور کل چیزیں ان کو مسخر کرنے اور غیب کی کنجیاں ان کے قبضہ میں ہوتی ہیں۔

علویات شعشانیہ:

معلوم ہو کہ اسباب علویات شعشانیہ ہیں اور اسباب سفلیات کی شعاعیں نور کے ساتھ ملی ہوئی ہیں اور یہی سبب ہے جس سے حیوان کو نبات کی ضرورت ہوئی۔ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ پس یہ فیض نورانی ہے نبات سفلی پر۔ جو شخص ان تینوں مرتبوں کو سمجھ گیا وہ صنعت الٰہیہ کے راز کو بھی سمجھ گیا۔ پس نورانیات کی لطافت کے سبب سے اجرام کثیفہ میں بھی سرلطافت ہے اور بسبب قوت شعشانی کے ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف انقلاب واقع ہوا ہے اور اس کے اتفاق کے سبب اجزاء کے رنگین کا اثبات اجسام میں واقع ہوا۔

حجر مکرم کی خوبیاں:

حجر مکرم ان سب خوبیوں کا جامع ہے۔ باطن اس کا نور شعشانی ہے اور ظاہر اس کا ممتزج نورانی ہے۔ پس وہ حجر نبات اور معدن ہے اس بیان سے ہماری مراد کیمیا نہیں ہے بلکہ ہم کیمیائے سعادت کو مراد لیتے ہیں۔ پس شعشانی 231 اور ممتزج 380 ہے جس سے

نورانی اور ظلمانی اور ممتزج کو جمع کر کے اسرب جمل پر اکتفا کیا جو ہر باطن کی طرف دل کو پلٹ دے گا اور اگر کبریت شہوت پر ڈالے نار احتراق اس کی دور کرے گا اور اگر قلعی معاصی پر القا کرے سرطانت کی طرف اس کو بدل دے۔ پس یہ اکسیر وجود ہو گی اور زیبق قتل کو بہت جلد عقد کرے گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً

"رنگ اللہ کا اور کون اللہ سے زیادہ رنگ دے سکتا ہے۔"

صنعتی علوم القا سے حاصل ہوتے ہیں:

چونکہ علم صنائی مجموعہ ہے نزدیک القا کے کیونکہ اگر تو نے جسم کے اوپر اکسیر کا القا کیا پس تو اس کی طبیعت کو تحلیل کر دے گا اور مرتبہ حق جلال تک نہ پہنچے گا اور اگر تو نے موافق وزن معلوم کر کے ڈالا ہے تب وہ عین باطن سے عین حقیقت کی طرف منقلب ہو گی۔ اس علم ربانی کے طفیل اور بے شک اگر معرفت حق تعالیٰ بغیر ان جلوں کے اجسام سے مقابل ہو تو اجسام مضمحل اور تحلیل ہو جائیں اور اگر اجسام پر قدر معلوم کے موافق معرفت کو القا کیا جائے تو ضرور نہایت عمدگی کے ساتھ اجسام اپنے عین باطن سے عین حقیقت کی طرف منقلب ہوں گے۔ اس علم ربانی کے طفیل پس معرفت الٰہی بھی کیمیائے سعادت ہے اور یہی خشاء اکبر اور در ازہر ہے۔ خدا ہم کو اس کی حقیقت سے آگاہی عنایت کرے۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ

"پس عنقریب یاد کرو گے تم اس بات کو جو میں تم سے کہتا ہوں اور اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔"

اور چھٹی وجہ سے فیض ارادی ہے جو ہر معدنیات پر اثر کرتی ہے اور چونکہ غیب علی مختلف المراد ہے جیسا کہ بیان ہوا اور مختلف المراد ہونا اس کا واسطے ظہور انواع کے اور اجناس کے ہے۔ عالم محلا میں عالم محیط کے واسطے سے بجائن حکمت میں اور اختلاف علوم کے ساتھ اشیاء متناہیہ میں اور آخرت غیر متناہیہ ہے۔ پس لازم ہوا کہ عالم کے واسطے ایک دار ہوا اور ہر دار کے واسطے ایک عالم ہو۔ پس متناہی متناہی کے واسطے ہے اور مطلق مطلق کے واسطے ہے۔ پس اسی سبب سے علویات کے ارتفاع اور انخفاض کا اختلاف عالم معدنی کی پیدائش کے واسطے ہوا۔

معدنیات کی پیدائش:

پس پیدا ہوا معدن ظاہر علویات سے اور مکدر مکدر سے۔ پس ظاہر معدن سونا ہے اور چاندی ہے اور یہ دونوں حقیر نہیں ہوتے اور ماسوا ان کے کل معدن حقیر ہوتے ہیں۔ پس سونا 231 کے نور سے ہے اور چاندی 421 کے نور سے اور سیسہ ح ص کے نور سے ہے اور لوہا غ م ر کے نور سے ہے اور زہرہ ح ع ع کے نور سے اور زیبق م م ح کے نور سے ہے اور قلعی م ع ح اح ع ح کے نور سے اور یہ تمام انوار کرسی سے ہیں جو معدنیات سے متصل ہیں اور یہ بھی بطریق تفصیل کشف معدنیات سے ہے اور جب کہ نبات نور اعلیٰ کے ساتھ مخصوص ہوئی تو معدنیات ارادۂ محیط کے ساتھ مخصوص ہوئیں اور محمد ﷺ نے اس کی تشبیہ اس طرح بیان فرمائی ہے: اَلنَّاسُ مَعَادِنٌ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

عارف کامل مثل چاندی سونے کے ہیں:

یعنی مومن اور عارف مثل سونے اور چاندی کے ہیں اور ان کے علاوہ اور لوگوں کا بیان نہیں کیا کیونکہ وہ مثل تانبے اور لوہے وغیرہ کی معادن کے ہیں اور دائرہ تطہیر ایمانی میں داخل نہیں ہوئے پس اسی سبب سے محسوسات کا تصرف معدنیات کے وجود سے ہے اور نباتات محتاج ہیں معدنیات کے ساتھ ایمان لانے کی طرف بلکہ معدنیات کے ایمان میں متصرف ہیں اور اجسام مرکبہ اسرار نباتات کے ساتھ قائم ہیں۔ نہ اسرار معدنیات کے ساتھ کیونکہ معدنیات میں ارادہ علویہ کا راز ہے۔ اس چیز میں کہ واقع ہوا ہے اس کے ساتھ وگرنہ عدم کے اور اس کے بیچ میں کچھ قوت نہیں ہے۔ کیونکہ عدم سکون محض ہے اور اسی کی طرف اللہ تعالیٰ اس آیت میں

اشارہ فرماتا ہے۔ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا لفظ حجارۃ سے اشارہ ہے دوزخ کے ایندھن کی طرف اور لوہے سے اشارہ ہے زنجیروں اور بیڑیوں کی طرف جن کا تصور عالم جزا یعنی جہنم میں ہو گا اس جسم خاکی کے واسطے جس کو انوار غیبی کا کشف حاصل نہ ہوا بلکہ مثل پتھر کے جم کر رہ گیا اور اس نے سمجھ لیا کہ علویات کے ادراک کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

ساتویں وجہ یہ ہے کہ حیات ارجمہ نے جاری کیا کون قدرت پر فیض مناسب واسطے ازل کے غیر مدرک بعد اور شعور سے ہے پھر جاری ہوا حیات سے فیض ظاہر کرنے والا واسطے حقائق معلومات کے اوپر علم کے پس بزرگ ہے۔ وہ اس بات سے کہ ادراک کیا جائے کسی چیز میں نسبت اعمال اور ملاحظہ احوال سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

پس جب کہ استثناء آیت میں لفظ اِلَّا کے ساتھ واقع ہوا تو اس کے خاص علم سے جو اس کی طرف مضاف ہے آگہی بھی واقع ہوئی اور علم اس کا اس کی صفت ہے اور صفت اس کی عین ذات ہے اور علم اس کا کشف ہے اس کے ماسوا کا کل ساتھ کل کے اور جز ساتھ جز کے۔

اس کی شان و شوکت حکمت' مکاشفہ' معارف کے اظہار:

پھر جاری کیا اس نے علم سے فیض شئی حقائق موجودات کے ساتھ اوپر سابق ارادوں کے پس ہوئی شان ان کی ساتھ اس کے ظہور اور حکمت اور سیادت اور مکاشفہ اور احاطہ معارف اور مغیبات کے ہوئی جو چیز کہ بیچ میدان کلیات کے ہے اور قائم ہے بیچ نشائیت برزخیات لطیفات کے ازروئے احسان اور بخشش اس کی طرف سے۔ پھر فیض مطلق پر فیض کلی جاری کیا تاکہ وہ سبب ہو اس کی کتاب عزیز کے سننے اور فہم میں جگہ پکڑنے کا اور حقائق اور حکمتوں کے منکشف ہونے کا اور اسی سبب سے جب خداوند تعالیٰ کو منظور ہوا کہ اپنے بندوں پر اپنا غیب ظاہر کرے تو ان کو اپنے کلام کے سننے کی ہدایت فرمائی۔ پھر اپنے علم سے ایک فیض شعاعی بینائی پر پہنچا جس کے باعث سے کائنات کا ادراک ازل میں ہوا اور تکوینیات کا شہود ابد میں ہو گا اور معلومات کا ظہور بصر قدیم میں واجب ہوا۔ کیونکہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو پھر آخرت میں کوئی بھی اس کی ذات بزرگ کی طرف نظر کرنے کی طاقت نہ رکھتا۔ پس تو نے پایا اس کو اس کے ادراک کے ساتھ۔ پس وہی ادراک کرنے والا ہے اور وہی ادراک کیا گیا ہے: لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ "نہیں ہے اس کے مثل کوئی چیز اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔"

پھر بینائی سے ایک فیض اس نے کلام قدیم پر جاری کیا اور اسی سبب سے کلام میں فائدہ واقع ہوا۔ پھر وہ ایسے کلام کے ساتھ متکلم ہے جو اس کی صفت ذاتی ہے اور مخلوق کے کلام سے بالکل جدا ہے۔

فیض کس کا کس میں ہے:

پس حاصل یہ ہے کہ کلام میں بینائی کا فیض ہے اور بینائی میں سماعت کا فیض ہے اور سماعت میں فیض ارادہ کا ہے اور ارادہ میں فیض علم کا ہے اور علم میں قدرت کا فیض ہے اور قدرت میں حیات کا فیض ہے اور حیات میں ذات کا فیض ہے اور ایمان ذات کا فیض ہے اور عقل حیات کا فیض ہے اور روح قدرت کا فیض ہے اور نفس علم کا فیض ہے اور قلب ارادہ کا فیض ہے اور انسان سماعت کا فیض ہے اور اس کی ترکیب بینائی کا فیض ہے اور صورت کلام کا فیض ہے اور چونکہ سابع بالقوۃ وتر ہے نہ بالفعل دونوں طرح سے وتر ہے اس لئے وتر ہونا اس سے متصل ہوا۔ پس وہ اول بھی وتر ہے اور آخر میں بھی وتر ہے۔

بعض بزرگان فرماتے ہیں کہ جو شخص کہ حکمت الٰہیہ کو حاصل کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ اسم علیم کا کثرت سے ذکر کرے اور بعض کہتے ہیں کہ اسم علام الغیوب کا ذکر کرے اور بعض اسم حکیم کو فرماتے ہیں یا حرف ندا کے ساتھ یعنی یا علیم اور یا حکیم اس طرح کثرت کے ساتھ ذکر کرے خداوند تعالیٰ کسی حکیم کو اس کے پاس پہنچا دے گا جو اس کو یہ صنعت بتاوے گا۔ یا حضرت خضر علیہ السلام سکھا دیں گے اور ایسی اکسیر حاصل ہو گی کہ اگر ہزار دفعہ گلاؤ تب بھی رنگ نہ بدلے اور تپانے اور کسوٹی پر لگنے میں قائم رہے۔

سونا چاندی بنانے کا نسخہ:

یہ نسخہ سرخ رنگتا ہے جب کہ اس کو سرخ احجار اور سرخ ارواح اور سرخ نفوس کے ساتھ ترکیب دے کر عمدہ ترتیب سے انجام دیا جائے تو ایک باشہ اس میں سے دو سو ماشوں کو رنگ سکتا ہے اور اس میں مدد لی جاتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

کی بکثرت تلاوت ذکر سے اس کو تیار کرو۔

اشیاء نسخہ کیمیا چاندی:

ترکیب اس کی یہ ہے کہ راس صابون عمدہ اور قوی اور اگر اس نسخہ کے واسطے تم خود تیار کرو تو بہتر ہے ایک رطل اس کو لو اور نصف اس کے نمک بجی سپید اور نمک طعام نفرون اور پھٹکری اور ہڑتال زرد اور کیس اور ابرک ان میں سے ہر ایک کو جدا جدا پیس کر رکھو اور چہارم وزن اس کے سپیدہ بیضہ مرغ یعنی جھلی اترا ہوا' ان سب کو ملا لو۔ بعد ازاں آدمی کے سر کے بال جو بالکل سیاہ ہوں اور چکنائی سے صاف کر لئے گئے ہوں۔ ان کو ایک شبانہ روز پانی میں بھگو کر دھوپ میں ہلکی آگ پر رکھو اور دوا ہائے مذکور بھی اس میں حل کئے ہوں۔ دواؤں کی تیزی سے بال حل ہو جائیں گے اس کو تقطیر کر لو اور صاف عمدہ عرق کو حفاظت سے اپنے پاس رکھو پھر چاندی کو گلا کر تہائی وزن جست کی اس میں ملا لو اور ان دونوں سے تگنا پارہ ان میں ملاؤ اور چاندی ایک جز ہو اور ایک جز و قصدیر ہو۔ پہلے چاندی کو گلا کر اس کے اوپر جست ڈالیں اور دونوں کو ایک کر لیں۔ پھر ان کو خوب باریک پیس کر ایک پیالہ میں ڈالیں اور اوپر ایک پیالہ ڈھک کر گل حکمت کر کے دوا کا جو ہر اڑا دیں اور اعلیٰ کو اسفل پر رد کر کے اس قدر تصعید (جو ہر ختم) کرنی چاہئے کہ بالکل مٹی کی صورت ہو جائے۔ پس اب روح اور جسم جمع ہو گئے۔ اب نکس صعد (جو ہر ختم کئے ہوئے کا) نصف وزن برابر اس میں اضافہ کرو۔ یہاں تک کہ روح اور جسم برابر ہو جائیں۔ پھر ان کو خوب پیسو اور آب مذکور سے اس کو تر کرو تین روز متواتر دھوپ میں یا آگ پر اس کو خشک کرو اور یہاں تک اس کو پیسو کہ معلوم ہو جائے کہ اب یہ پانی کو قبول نہیں کرتی اور پانی میں اس کو ڈبو دے یہاں تک کہ پینے کا عمل پورا ہو جائے۔ یہ مزوج تملی ہے جب یہاں تک عمل پورا ہو تو پھر اس کو ایک شیشی میں بند کر کے تازہ لید میں دبا دو اور ہر ہفتہ میں لید کو بدل دیا کرو۔ سفید پانی کی صورت میں دوائیں حل ہو جائیں گی۔ اب اس وقت جس قدر تانبا تم چاہو اس پانی سے سفید کر سکتے ہو۔ جب اس پانی میں تانبے کا ٹکڑا ڈالو گے سفید ہو گا اور کبھی اس کا رنگ نہ بدلے گا۔ اگرچہ ہزار دفعہ پھر گلایا جائے اور اگر چند بار اس پانی کو اسی طرح سے تحلیل اور تعقید کرے تو اکسیر کامل بن جائے۔

ایک رتی اکسیر سے 200 مثقال تانبہ سونا بنے گا:

ایک رتی اس کی 200 مثقال تانبے کے واسطے کافی ہے اور پارہ کو چاندی بنائے غرضیکہ ہر دھات کو یہ اکسیر چاندی بنائے گی۔ علمائے صناعت کے نزدیک اس نسخہ میں شک نہیں ہے اور اگر اس میں بجائے چاندی کے سونا یا تانبا یا رصاص حقی داخل کیا جائے اور باقی ترکیب مثل سابق کی جائے یعنی صعد وغیرہ اور پانی کے نسخہ میں ہڑتال کے بدلہ کبریت احمر اور مرقیشا زرد اور سفیدۂ بیضہ کے بدلے زردی بیضہ داخل کرے اور بالوں کے ساتھ قدرے خون بھی اضافہ کرے باقی ساری ترکیب اور کل اجزاء بدستور سابق عمل میں لائے۔ سرخ نسخہ تیار ہو گا۔

پارے کو سونا بنا دے گا:

پارہ کو سونا بنا دے گا۔ یہ نسخہ ایک نیک شخص سے مجھ کو حاصل ہوا۔ نہایت صحیح ہے۔ ربع ایفی' املیلج اکل' زاوق احمر قدرے قلعی میں ملا ہوا راوند' انجبار ان سب کو خوب باریک پیس کر زیتون کے تیل میں گھول لو اور درمیانی درجہ کی آگ پر اس کو پکایا جائے بعد ازاں سیسہ گلا کر قدرے اس میں سے اس پر ڈالو' سرخ ہو گا۔ آٹھواں حصہ سونا ملا کر کام میں لاؤ۔ اب میں صنعت الٰہیہ کے اسرار عنقریب تم پر مفصل ظاہر کروں گا۔

فصل: حجر مکرم کے خواص اور اسرار اور رموز و اشارات

معلوم ہو کہ حجر مکرم کے بارے میں پہلے حکماء نے بہت گفتگو کی ہے اس کے واسطے تاثیر بالفعل موجود ہے۔ یعنی اس میں تدبیر سے پہلے اثر ظاہر ہے اور بہت فلاسفہ نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یہ حجر مثلث ہے اور اس میں تین رنگ ہیں جن سے مراد نفس ثابتہ اور روح واصلہ اور جسد ضابطہ ہے اور چونکہ یہ حجر متمیز ہے۔ ان سب کی تفصیل سے کیونکہ ہم نے ان رنگوں کا ذکر کیا ہے اور مختلف رنگ ہم نے اخذ کئے ہیں اور اس شخص نے غلطی کی ہے جو یہ کہتا ہے کہ الوان یعنی رنگ وہی ہیں جن کا قوم نے اجساد نام رکھا ہے حالانکہ پہلوں نے اس پر اجماع کیا ہے کہ حجر اور تدبیر ان کے نزدیک تفصیل اور ترکیب اور حل و عقد اور نقص اور رد اور موت و حیات ہے۔ حالانکہ ان کلموں میں سے ہر ایک کلمہ ایک دوسرے کی ضد ہے۔ جب تم سب کلموں کو جمع کرو گے اس وقت عمل پورا ہو گا۔ ورنہ ہر ایک کلمہ نصف عمل پر دلالت کرتا ہے۔ مثلاً تفصیل اور ترکیب یا جیسے تکلیس (کشتہ) اور تشمیر اور تبیض اور تصعید ان میں سے ہر ایک کلمہ نصف عمل پر صادق آتا ہے نہ کہ سارے عمل پر چنانچہ جب کہا تفصیل ہے تو اس سے لطیف اور اجزاء کا جدا کرنا مراد ہے تاکہ ہر ایک میں تمیز واقع ہو اور کثیف خشک ہو جائے کہ اس میں مطلق کثافت باقی نہ رہے اور لطیف بالکل رہ جائے کہ مطلق کثافت اس میں نہ رہے اور ترکیب سے مراد جمع ہے درمیان لطیف کے جمع ملتزم اور جمع ملتزم کے ہم شکل لطیف اور کثیف دونوں ہیں۔ یہاں تک کہ دونوں شکل واحد میں ہوں اور رنگ طبعی میں اس طرح کامل ہوں کہ ایک دوسرے سے کچھ زیادہ نہ ہو۔

آگ جسم سے روح کو دور کر دیتی ہے:

معلوم ہو کہ جس جسم کو محض آگ سے چونہ یا کشتہ کیا گیا ہو' اس کی روح جسم سے الگ ہو جاتی ہے کیونکہ اگر روح الگ نہ ہوتی تو جسم بھی تکلیس (کشتہ) نہ ہوتا اور نہ اس کی رطوبت زائل ہوتی کیونکہ یہ رطوبت ہی ایسی چیز ہے کہ آگ کا مقابلہ کرتی ہے تاکہ اس جسم کی شکل فاسد نہ ہو اور معدنیات میں بجز چاندی اور سونا کے کوئی جسم ایسا نہیں ہے کہ اس حد تک آگ کا مقابلہ کر سکے اور ان دونوں کے سوا باقی اجساد کو جب آگ پر رکھا جائے تو لطیف و کثیف اجزاء اس کے علیحدہ ہو جاتے ہیں اور جب ایک جسم کو تکلیس کیا اور پھر اس میں رطوبت کا اضافہ کیا۔ اس رطوبت کے بدلہ میں جو اس سے خارج ہو گئی ہے تو وہ تکلیفیں ہوئیں اور اس رطوبت کے اضافہ کرنے کی ضرورت اس واسطے ہوئی کہ طبیعت نے جو پہلے اس جسم میں رطوبت رکھی تھی وہ اعتدال کے موافق نہ تھی کیونکہ اگر وہ اعتدال پر ہوتی تو جسم اکسیر کامل ہوتا مگر چونکہ ایسا نہ تھا۔

آگ متفرق اجسام کو یکجا کر دیتی ہے:

لہٰذا اب اس میں ایسی رطوبت کے اضافہ کرنے کی ضرورت ہوئی اور بجز آگ کے یہ ترکیب ممکن نہیں کیونکہ آگ ہی ایسی چیز ہے جو جسم کے اجزاء کو جمع کرتی ہے اور بعض کو بعض سے ملاتی ہے اور اجساد مختلفہ میں تفریق بھی کرتی ہے۔ اسی سبب سے بڑے بڑے حکماء فرماتے ہیں کہ جس نے آگ کے راز کو نہ جانا وہ اس فن میں سے کچھ بھی نہیں جان سکتا کیونکہ آگ کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ ہے۔ آگ روشن کرنے اور جلانے سے طالب کو معلوم ہو گا اس درجہ کی آگ سے یہ جسم گل سکتا ہے اور اس وجہ سے یہ جسم نہیں گلتا۔ اس کا تجربہ بہت ضروری اور نہایت مشکل ہے اور معلوم ہو کہ جس جسم کی رطوبت آگ سے جاتی رہی اور اس کے لطیف و کثیف اجزاء میں فرق ہو گیا اس کو نصف تدبیر اور نصف عمل اور مردہ کہتے ہیں۔

فصل: عمل کے دوسرے نصف میں

اس کو ترکیب کہتے ہیں اور مراد اس سے یہ ہے کہ رطوبت کا کشتہ پر اس مقدار سے ڈالنا کہ وہ اس کے ساتھ پورے طور سے ممتزج ہو جائے اور رطوبت اور کشتہ دونوں مل کر ایک ہو جائیں۔ کیونکہ کشتہ نے اس رطوبت کو تدبیر کے ساتھ پایا ہے۔ پھر جب اس کو کشتہ کیا جائے تو یہ مٹی کی صورت کا ظاہر ہو گا اور اگر پھر اس کو آگ میں داخل کریں تو رطوبت اس سے جدا نہ ہو گی بلکہ اس پر غالب ہو جائے گی اور اجساد ذاتیہ میں کام کرے گی اور نہ یہ رطوبت کچھ نقصان کر سکتی ہے کیونکہ نفس نے اس کو آگ میں روک رکھا ہے۔ اگر یہ تنہا ہوتی تو بے شک نکل جاتی اور جب نکلتی تو ان نفسوں پر مقابلہ کرتی تاکہ آگ کا اثر ان اجزاء تک نہ پہنچ سکے اور فتافکل اس میں سے نکل جائے اور یہ حرارت محض مزاج کی تیزی سے ہو گی۔ پس جب اس کشتہ کو آگ میں داخل کریں تو یہ رطوبت خارج نہ ہو گی بلکہ جسم ذائب (پگھلا) سے ملنا چاہے گی اور عاشق کے مثل اس کو لپٹ جائے گی اور معلوم ہو کہ کشتہ پگھلے ہوئے جسم سے مثل عاشق کے مل جائے گا۔ کیونکہ رطوبت اور نفس دونوں مل کر ایک چیز بن گئے ہیں اور تاثیر غالب ہی کی اثر کرتی ہے۔ پس ان دونوں سے عمدہ رنگ پیدا ہو گا کیونکہ یہ دونوں مثل ثانی کے ہیں جس میں رنگ کو گھولا اور پھر کپڑے کو اس میں رنگ لیا۔ یعنی حجر وہ رنگنے والی چیز ہے اور رطوبت پانی ہے جس کے ملنے سے رنگ جسم میں سرایت کرتا ہے۔

رطوبت کو کشتہ میں داخل کرنے کا طریقہ:

اب میں تم کو وہ ترکیب بتاتا ہوں جس سے رطوبت کشتہ میں داخل کی جاتی ہے۔ اس کشتہ کے اہل صناعت میں بہت سے نام ہیں: (1) کلس' (2) رماد' (3) حمّی' (4) جسد' (5) مقتول ارض علشار دارہ شخ' (6) تراب' (7) عکر' (8) زبل وغیرہ۔ یہ کشتہ ہو جائے تو شیشہ کی کھرل میں ڈال کر زیبق (پارہ) محلول کا پانی ہم وزن اس کے اس میں ڈالے اور حل کرے بعد حل کرنے کے پھر آگ میں رکھے سیاہ رنگ ظاہر ہو گا۔ اس کو نار اولیٰ کہتے ہیں۔ پھر بطریق مذکورہ حتقیہ اور تحلیل کر کے آگ میں رکھے۔ پہلے سے قدرے کم سیاہ رنگ ظاہر ہو گا۔ یہ نار ثانیہ ہے اور اس کو ابن انثار کہتے ہیں اور یہ پگھل جائے گا اور رطوبت اس کی اوپر ظاہر ہو گی حالانکہ اس سے پہلے نہ پگھلا ہو گا۔ اہل صنعت میں یہ بات بلاخوف مسلمہ ہے کہ جب اس طرح سے تحلیل اور حتقیہ اور تشویہ چار بار پورا ہوا تو اب اس کا رنگ سفید ہو گا۔ کھرل میں ڈال کر کبریت محلول سے بطریق مذکور حتقیہ اور تشویہ کریں۔ جب تین بار یہ عمل بھی پورا ہو گا تو یہ بالکل سرخ ہو جائے گا۔

فصل: اس رسالہ کے بیان میں جو ایک فیلسوف نے اپنے شاگرد کے جواب میں لکھا تھا جب کہ اس کے شاگرد نے اس سے حجر مکرم کا سوال کیا۔

حجر مکرم جوہر ہے' اس کی دو اقسام ہیں روحانی' جسمانی:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○ معلوم ہو کہ حجر مکرم جوہر واحد ہے مگر اس کی دو قسمیں اور دو مختلف شکلیں ہیں۔ ایک روحانی دوسری جسمانی۔ پس جزو اول وہ ہے جس میں قمر اور عطارد اور زہرہ حل کئے جائیں اور جز ثانی وہ ہے جس میں شمس اور مریخ اور زحل عقد کئے جائیں اور اسی سبب سے علماء اس حجر کو عالم صغیر کہتے ہیں کیونکہ عالم کبیر میں افلاک و نجوم وغیرہ جو کچھ ہیں وہ سب اس میں موجود ہیں اور میں تم کو ایسی ترکیب بتاتا ہوں جس کو تم خود کر سکتے ہو' میرے سامنے کرنے کی ضرورت نہیں۔

چاندی بنانے کی اکسیر:

وہ یہ ہے کہ نوجوانوں کے سر کے بال قرع انبیق میں رکھ کر آگ روشن کرو۔ پہلے عرق پانی کا نکلے گا اس کو الگ رکھو' پھر دھواں نکلنا شروع ہو گا۔ اس وقت اس کے سر کو بدل دو اور بخار یعنی دھوئیں کو باہر نکلنے دو اور ایک بار پیچ اس کے اندر ڈالکر ہلاتے جاؤ اور آگ کو سخت کرو پھر اس کو ٹھنڈا کرو اور وہ نوشادر جو انبیق کے اوپر آن لگا ہو اس کو اٹھا لو اور ایک برتن میں حفاظت سے رکھو اور

قرع کے اندر سے بالوں کی راکھ بھی نکال لو۔ اس کو اصطلاح میں مغنیا کہتے ہیں۔ ایک مٹی کے پیالہ میں گل حکمت کر کے بہت تحت آگ میں جیسے شیشہ گر یا لوہار کی بھٹی ہوتی ہے' سات روز برابر رکھو۔ مثل زعفران کے سرخ کشتہ تیار ہو گا۔ ایک شیشی میں حفاظت سے رکھو اور وہ سفید پانی جو پہلے بالوں سے نکلا تھا' سات بار پھر اس کو کشید کرو اور جو کچھ اس کا ثفل باقی رہے وہ مرقیشا ہے۔ اس کو ایک برتن میں خوب گل حکمت کر کے جلا لو۔ بعد ازاں اس پانی میں حل کر کے سات بار پھر تصویر کرو اور ہر بار ثفل کو پانی میں حل کیا کرو۔ یہاں تک کہ ثفل مذکور مثل کافور کے ہو جائے۔ پھر اس ثفل کو جسم زعفرانی اور نوشادر مذکور کے ساتھ ملا کر خوب کھرل کرو اور وہی پانی ڈال کر تصعید کرو جس وقت سب پانی کھینچ آئے اور ثفل بالکل خشک رہ جائے زیبق عربی لقی اس پر ڈال کر کھرل کرو اور اس قدر زیبق کا تنقیہ کرو کہ سفیدی اس میں چمک مارنے لگے۔ پھر اس کو جس جسم پر ڈالو گے چاندی ہو جائے گا۔

سونا بنانے والی اکسیر:

اگر زرد بنانے کا قصد ہے تو یہ ترکیب کرو کہ بالوں کی خاک جس کو ارض بھی کہتے ہیں اس کو احمر کے ساتھ تنقیہ کر کے تصعید کرو۔ یہاں تک کہ زرد ہو جائے۔ اسی کو نحاس کہتے ہیں۔ اس کا پانی جو نکلا ہو اس کو علیحدہ رکھو۔ پھر جسم زعفرانی کو لے کر اس سے بارہ گنا روح مصفیٰ یعنی وہ پانی مذکور اس میں ڈال کر سات بار تصعید کرو اور ہر بار ثفل کو سحق کر کے پانی میں ملاتے جاؤ۔ پھر وہ تیل جو پہلی مرتبہ نکلا تھا' اس میں اس سے تین حصہ زیادہ پانی اضافہ کر کے تصعید کرو اور قرع کے نیچے دوپہر تک آگ جلاؤ۔ پھر ٹھنڈا ہونے کے بعد قرع کو کھولو' سرخ پانی نکلے گا اس کو پھر ارض میں حل کر کے تین بار تصعید کرو۔ اب یہ رنگ پورا ہو گیا۔ پس اس کو ایک شیشے کے گلاس میں رکھو جس کا منہ کھلا ہو اور اس کو قرع میں رکھو اور قرع کو تانبے کے برتن میں جس میں پانی بھرا ہو' رکھو اور نیچے آگ روشن کرو۔ یہاں تک کہ رنگ گلاس کے اندر رہ جائے اور پانی صعود ہو اس وقت ٹھنڈا کر کے ایک جز ارض کا اور ایک جز رنگ کا اور ایک جز ماء الحیات سے اور ایک جز نوشادر کا ان سب کو ایک شیشی میں رکھے اور ایک دوسری شیشی اس پر رکھ کر دونوں کا جوڑ خوب مضبوط ملا دے اور اگر گرمی ہو تو دھوپ میں خشک کرے ورنہ ہلکی آگ پر اتنا خشک کرے کہ سارا پانی ارض میں جذب ہو جائے۔ پھر اس کو پیس کر دوبارہ تخفیف کرے۔ اسی طرح چند بار کرنے سے عمل پورا ہو گا اس کو پیس کر ایک شیشی میں بھر کر اپنے پاس رکھو اور بوقت ضرورت ایک جز بیس جز پر القا کرو اور خدا کا شکر بجا لاؤ۔ سونا تیار ہو جائے گا۔

فصل: اس نسخہ کی تفصیل یہ ہے

حجر کے متعلق اقوال:

معلوم ہو کہ حجران کے نزدیک ایک مفرد چیز ہے۔ بعض اس کو انسان کے بال اور بعض رصاص اور بعض خون کہتے ہیں۔ غرض اس کے متعلق مختلف اقوال ہیں۔ اب میں اس کی تدبیر کا حال بیان کرتا ہوں جس کا ایک ہی طریقہ ہے مگر بعض نے اس کو بسط کے ساتھ بیان کیا ہے اور بعض نے تعلیم سے اور بعض نے رمز سے بیان کیا ہے اور بعض نے کچھ ایسا خلط ملط بیان کیا ہے کہ پڑھنے والا کچھ بھی نہ سمجھ سکے مگر ہم ان سب اشاروں کو واضح کر کے بیان کرتے ہیں تاکہ ہر ایک عقل مند سمجھ سکے۔

علماء صنعت کا فرمان:

علماء صنعت فرماتے ہیں۔ حجر فرد ہے جیسے کہ خداوند تعالیٰ فرد ہے اور بکسیر اس میں از روئے قسم کے داخل ہوتی ہے اور جب انہوں نے حجر کی تطہیر کا ارادہ کیا تو اس کی بہت سے اجزاء پر تقسیم کی جن کو میں ذکر کرتا ہوں اور وہ اجزاء بہت ہیں اور ہر ایک جز ان میں سے بہت سی چیزوں سے تیار ہوتا ہے۔

سیال کے مختلف نام:

سب سے پہلے انہوں نے ایک جزو کا ذکر کیا ہے اور کہتے ہیں کہ یہی ہے پھر کہتے ہیں کہ --- جزو جب تک سفید نہ ہو' رقیق ہوتا ہے اور اس کے اوپر کچھ غبار رہتا ہے۔ گویا کہ اس میں چکنائی ہے اور اس کے انہوں نے کئی نام رکھے ہیں۔ ماء مطر' ماء الغب۔ کیونکہ حکماء نے اس چیز کے جو ان کے تجربے بنتی ہے تجر' ضمر' مین' ماء السحاب' مطر لبن' دہن' عل' بول اور یہ سب سیال ہیں اور مرکب ہیں۔ پھر جب آگ کو تیز کیا تو سفید ثقیل اور براق پانی متقطر ہوا جس کی چمک آنکھ کو خیرہ کرتی ہے اور شیشی میں رکھو تو اس کی تیزی سے یہ گمان ہوتا ہے کہ گویا شیشی کو توڑ کر نکل جائے گا اور اگر اس کو حرکت دیں تو مختلف شعاعیں اس میں پیدا ہوں۔ اس کا نام انہوں نے زیبق غربی رکھا ہے۔ تاثیر اس کی سرد تر ہے۔ پھر آگ کو تیز کیا تو غلیظ تیل سیاہی مائل متقطر ہو گا یہ زیبق شرقی ہے اور تاثیر اس کی گرم خشک ہے اور رنگ ناری طبیعت میں ہوتا ہے مگر انحلال کا مادہ زیبق غربی میں ہے۔ جب وہ حل ہوا تو روحانیت صاف اور دوسرے کو رنگنے والی صفت پیدا ہوئی اور سفیدی یا سرخی کے واسطے زمین کو پلایا گیا اور ارض اور ہوا اور نار تینوں آب زیبق میں اس قدر حل کئے گئے کہ مثل غبار کے بن گئے۔ شعاع ان کی آنکھوں کو خیرہ کرتی ہے اور قمر کی طرح سے دوران کرتے ہیں۔ جب اس سے ہلکی آگ کے ساتھ زمین کی رطوبت دور کی جائے اور یہی حکمت ہے جو اس سے ارادہ کی جاتی ہے تو یہ سب ایک پانی بن جائیں اور ایک دوسرے سے جدا نہ ہو سکے اس کو ماء کہتے ہیں کہ جب تم کسی کتاب میں تمیع یا تبیہ یا تصدیہ یا ہدم یا ضرب یا تحلیل یا تصعید یا تشکیر دیکھو تو سمجھ لو کہ ان سب لفظوں سے ایک ہی معنی مراد ہیں اور کبھی ماء خالد مقیم میں واقع ہوتا ہے۔

نفس روح کو' روح جسم کو رنگتی ہے:

پس رنگنے والا زیبق شرقی ہے اور وہی نفس ہے۔ نفس روح کو رنگتا ہے اور روح جسم کو رنگتی ہے اور یہ بعید الصبغ ہے۔ یہاں تک کہ دیکھا جائے روغن جو متغیر نہ ہوتا ہو کیونکہ ارواح صاعدہ جب اپنے اجساد ارضی کی طرف رجوع کرتی ہیں' ان سے جدا ہونے کے بعد اور دونوں مل کر ایک شکل بن جاتے ہیں اور ہر ایک ان میں سے اپنی شکل کی طرف اشتیاق اور تعلق کے ساتھ میلان کرتا ہے۔ پس جب یہ سب جمع ہوئے تو ایک دوسرے کی طرف رجوع ہوئے۔

بہت دفعہ مثل کو ارض اور جسد اور ذہب اور فضہ اور نحاس اور رمل اور رماد وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں جب تم ان ناموں کو دیکھو تو پریشان نہ ہونا' یہ سب نام ایک ہی چیز کے ہیں اور بعض دفعہ زیبق کو ماء اول کہتے ہیں۔ یہ خاص ارض کی تدبیر ہے جس کو آگ سے جلا لیتے ہیں اور یہی صبغ مذکور ہے اور جب یہ خوف ہوتا ہے کہ آگ اس کو بالکل کھا نہ جائے تب اس کو چند بار پانی سے حتقیہ کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ سفید اور سخت ہو جائے اور اس وقت کہتے ہیں کہ زیبق رماد سے مل گیا اور قوم کی کبریت میں تین قوتیں ہیں۔ ایک قوت مولدہ' دوسری مغذیہ' تیسری ہاضمہ۔

آگ کی اقسام:

اور نار کی سات قسمیں ہیں: نار تکلیس الجسد اور نار حقد الماء جس سے زیبق مراد ہے اور عنصریہ جو گھروں میں روشن کی جاتی ہے اور نار طبیعت اور نار حقد۔

حضرت ذوالنون مصری کا فرمان:

حضرت ذوالنون فرماتے ہیں کہ آگ کے سات مرتبے ہیں اور تین اور ہیں۔ دس کو پورا کرنے کے لئے اور بعض کہتے ہیں کہ نار قوت طبیعیہ ہے۔ کبریت میں جس کی تین قوتیں ہیں۔ مولدہ اور مغذیہ اور ہاضمہ پس مولدہ تو نطفہ کو پیٹ میں پیدا کرتی ہے۔ یہاں تک کہ بچہ پیدا ہو ویسے ہی مولد احمر احمر اول مثل بچے کے ہوتا ہے۔ آگ کی سختی پر ٹھہر نہیں سکتا ہے جیسے کہ بچہ سخت غذا کھا نہیں سکتا' دودھ ہی پیتا ہے اور بتدریج بڑھانے والی قوت اس کی پرورش کرتی ہے اور اس کے جسم کو بڑھاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچتا ہے اور بعدازاں انحطاط اور نقص کی طرف رجوع کرتا ہے۔ پس ایسے ہی یہ مولود جو اس مرکب میں ہے یا جو نفس میں

ہے جب اپنے والدین سے منتقل ہوتا ہے تو نہایت ذرا سا عرق ہوتا ہے پھر تھوڑا تھوڑا بڑھتا ہے۔ اس کو اکثر مرتبہ لبن البکر کہتے ہیں اور باوجود اس کے اس کی بہت سے اجزاء سے ترکیب کی جاتی ہے اور ایسے ہی یہ لبن جو پانچ مرکب کے ہے پانچ اول عمل کے اور لیکن عمل کرتا ہے ان جسموں میں اور جب تم اس کو ان پر رد کرو گے تو عمل عظیم کرے گا اور زیادہ کرے گا۔ اس کے ہدم اور تحلیل میں تھوڑا تھوڑا یہاں تک کہ زیادہ ہو اور اپنی انتہا کو پہنچے۔ اپنے انتہائی بلندی کی طرف پھر قدرے کم ہو گی تصعید ارضیہ میں اور رجوع کرے گا اپنے عنصر کی طرف جو اس کے جسم میں ہے اور بے شک اس کی مثال اس زمین کی سی ہے جس میں گھاس نہیں ہوتی۔ اسی طرح روحیں بغیر جسم کے قائم نہیں ہوتیں۔

ہر چیز اپنے مرکز کو تلاش کرتی ہے:

اور ہر چیز اپنے مرکزوں کو تلاش کرتی ہیں جن سے مراد نار اور ارض ہیں اور مرکز اس کا اسفل میں ہے اور اعلیٰ متصل ہے اسفل سے اور غذا بغیر حرارت اور رطوبت کے ہضم نہیں ہوتی۔ کیونکہ ہدم ایک قسم ہے تعفین سے اور تعفین حرف غلیظ الجسد ہے۔ پھر تم اس کو روح خواص بناؤ۔ بعد اس کے کہ وہ جسم غلیظ تھا۔ سخت تعفین کا اس صنعت میں بہت استعمال ہے اور تعفین ہی کے سبب سے تمیز ہوتا ہے۔ صعود غذا کا اور انحدار اس کا آنتوں میں پینے کو۔ ایسے میں حکماء جب حجر میں سے صاف مادہ کو اخذ کرتے ہیں تو اس کا نام نفس اور ماہ کبریت وغیرہ رکھتے ہیں اور وہ ثقل جو باقی رہا اس کو زبل کہتے ہیں اسی سبب سے اپنی کتابوں میں حکماء نے تعفین کا بہت بیان کیا ہے اور کہتے ہیں کہ حجر کو زبل رطب کے ساتھ تعفین کیا جائے اس زبل سے یہی مراد ہے۔ دگرنہ اس کے سوا اور کوئی زبل نہیں ہے جس کے ساتھ تعفین کیا جائے اور اسی سبب سے غلط کہتے ہیں کہ طبیعتوں کو ایک میں جمع کیا جائے جو اصل ہے نہ اس کے غیر میں ساتھ طلب کریم کے اور منشا اس ایک سے وہی زبل ہے اور یہ اس سبب سے ہے کہ علمائے صنعت کے اس قول کے ساتھ نیران ہیں یہ معنی ہیں کہ حجر ان کا مثلث الکیان ہے۔ یعنی تین جزوں سے مرکب ہے یعنی نفس روح اور جسم سے اور مرکب الکیفیہ ہے یعنی اس میں چار طبائع ہیں۔ نار' ہوا' تراب اور ماء اسی سبب سے سات ہوئے۔ اور ترکیب انسان کے اور جسم کا رنگ روح نکلنے کے بعد سیاہ ہوتا ہے جس کو زبل مذکور کہتے ہیں اور وہ اگرچہ ظاہراً سیاہ ہے مگر اس میں ایک اور جوہر صافی باقی ہے۔

حکیم کہتے ہیں دباغت میل کو دور کرکے پاک کر دیتی ہے:

حکیم کہتے ہیں تم کو اس بات سے خوف نہ پیدا ہو کہ طبائع غلیظ اور نہایت میلی کچیلی ہیں کیونکہ ان کا سارا میل اور غلاظت آگ سے دور ہو جاتی ہے اور صاف ہو کر نور واحد رہ جاتا ہے اور سیاہی کا دور ہونا اور سفیدی کا حاصل ہونا یہ سب کام پانی سے ہوتے ہیں اور آگ اس کو متصل کرتی ہے اور یہی شرقی ہے۔ پس جب اجزاء ایک دوسرے سے مل گئے اس وقت ہوا گرم پیدا ہو گی اور نہایت قوی ہو گی۔ قوت اس کی ارض باقیہ میں عمل کرے گی اس کے نکلنے کے بعد۔ نار عنصریہ وہ ہے جو اس کی خدمت کرتی ہے اور نار طبعی وہ ہے جو اس کو ہدم کرتی ہے اور یہی نفس ہے اور بعض کہتے ہیں کہ نار وہ ہے جس کو نفس ابھارتا ہے اور دوسری آگ وہ روح ہے جو تعفین سے زنگ کو اختیار کرتی ہے۔

پارہ قائم النار مشکل سے ہوتا ہے:

اور ارواح کا ادہان کے ساتھ ملنا اس کے یہ معنی ہیں کہ دھن کا زیبق ہے اور ادہان اور کبریتوں مشاوہ کے واسطے زیبق کے اور زیبق نہیں قائم ہوتا ہے مگر ان کے ساتھ اور یہ نہیں قائم ہوتے ہیں مگر بعد تعلیق کے اجساد کے ساتھ اور نہیں قدرت ہوتی ہے اس پر مگر مزاوجت کے بعد اور مزاوجت ہوتی ہے تحلیل کے بعد اور تحلیل نہیں ہوتی مگر سیاہ حار کے ساتھ جن کو تم کون میں داخل کرو نہ حالت فساد میں۔

اور معلوم ہوا کہ یہ صفتیں ہیں ایک سرخ اور دوسری سفید میں پہلی سونے کی ہے اور دوسری چاندی کی ہے اور ان کی منتہا تین حجروں سے مرکب ہیں۔ روح اور جسمانی اشی سے جو دو مذکروں کو تحلیل کرتی ہے اور اشی زیبق غربی ہے جس کی طبیعت سرد تر ہے اور یہ زیبق شرقی کی آگ گرم کو تحلیل کرتا ہے اور وہ اس کو صیف کرتا ہے جیسا کہ بیان ہوا۔ جب زیبق شرقی اور غربی داخل ہوں

گے۔ اس وقت رنگ پیدا ہوگا اور مغنیا اسم ہے مرکب کا۔ جب جسم اور روح اور نفس جمع ہوں اور وہی زیبق ہے جس سے وہ خلط کو مراد لیتے ہیں اور بعض کہتے ہیں یہ رصاص ہے اور بے شک نفس شکل اس کی وہ ہیں جو اس میں ہے اور وہ تین چیزیں ہیں۔ سیاہی چیدی اور سرخی اور بعض کہتے ہیں چار چیزیں ہیں۔ رطوبت اور سرعت اذابت اور میس کیونکہ سیسہ کبریت ہے اور وہ جل جاتی ہے اور رطوبت ہے جو حرارت کو بجھاتی ہے اور یہی اس کا سر ہے اور تم کو کہ رطوبت کا خارج کرنا جو زمین میں ہے اور وہی ہے جس میں خون باقی ہے۔ جو اس سے نکلا ہے وہ اس کا مرکب ہوا اور یہی کبریتیں محرقہ ہیں جن کا دور کرنا حکماء کی حکمت ہے پس جب وہ دور ہو گئیں تو جاتی رہیں اور جسم بغیر ان کے باقی رہے۔ پھر حکماء نے آگے اس کو پوشیدہ رکھا ہے۔

معدنیات آگ پر مدبر ہو کر سم قاتل ہو جاتی ہیں:

حکماء کا ارادہ اس بیان سے وہی تھا جو میں نے تم سے بیان کیا کہ معدنوں کو جب آگ کے ساتھ تدبیر کیا جائے تو جسم انسان کے واسطے زہر قاتل ہو جائیں گے بسبب اپنے اشتعال کے اور حجر مبارک کو جب تدبیر کیا جائے تو بہت سے مرضوں کے واسطے شفاء ہو گا اور جب اس کے اجزاء مبارکہ کو جمع کیا جائے اور پوری اکسیر تیار ہو جائے تو تریاق شافی ہے۔ ہر ایک سخت مرض کے لئے اور طب کے بہت سے معانی میں تصرف کرتا ہے۔

حکیم جابر بن حیان کا تجربہ:

چنانچہ جابر بن حیان اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ ایک عورت کو مرض دق تھا اور انتہا درجہ کو پہنچ چکا تھا۔ میں نے اس کو قدرے حجر مکرم مدبر عنایت کیا جس کے استعمال سے وہ عورت بالکل تندرست ہو گئی اور اعضاء میں اس کے جو یبوست اور حرارت کا غلبہ تھا وہ بالکل جاتا رہا اور نئے سرے سے تروتازگی نصیب ہوئی اور تھوڑے عرصہ میں فربہ ہو گئی اور پہلے وہ ہر سال فصد کھلوایا کرتی تھی۔ وہ بھی اس نے موقوف کر دی۔

اور حکماء کا یہ قول کہ إِسْقُوا الْمُرَكَّبَ الْخَمْرَ حَتّٰى يَسْكَرَ، اس سے مراد ان کی رنگ کا ارض پر داخل کرنا ہے اور بعض دفعہ اس پر نطر اور کبریت اور ماء کبریت اور ماء ذہب اور ماء عود ویک اور ذہب اور شمس داخل کرتے ہیں اور ان سب ناموں سے مراد رنگ کا زمین یعنی جسم پر داخل کرنا ہے۔ پس جب یہ پانی زمین اور رنگ کے ساتھ جمع ہو گیا... تو بس اس میں کبریت اور زیبق سب جمع ہو گئے اور بعض مرتبہ ان اجزاء کو کبریت احمر بھی کہتے ہیں اور اس سے اکسیر مراد لیتے ہیں۔

فن صنعت میں جن امور سے طالب کو وحشت ہوتی ہے وہ دو ہیں ایک تو مدت تدبیر اور دوسرے اکسیر کس مقدار میں ملائیں۔

اکسیر تیار کرنے میں تین ماہ صرف ہوتے ہیں:

مدت کے بارے میں تو بہت اختلاف ہے اور یہ ان چیزوں میں سے نہیں ہے جن کو جان سکے اوسط درجہ تین مہینے ہیں۔ جابر فرماتے ہیں کہ تجربہ کار آدمی عمل کو مختصر کر سکتا ہے اور کچھ خرابی اس میں واقع نہیں ہوتی اور قسم ہے خدا کی ہم نے بھی بہت قلیل مدت میں اس کو بنا لیا تھا اور یہ میں نے اس واسطے کہا ہے تاکہ تم کو معلوم ہو جائے کہ مدت کی کچھ قید نہیں ہے۔ مثلاً تم گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے کر کے ہانڈی میں رکھ کر گلاؤ گے تو بہت دیر میں پختہ ہوں گے اور اگر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا قیمہ کر کے آگ جلاؤ گے اور گرم پانی اس میں ڈالو گے تو بہت جلد گل جائے گا۔ علاوہ اس کے یہ بات اس کے تعاون میں نہیں ہے کیونکہ وہ سخت تریج اور عسیر الانفصال ہیں اور لیکن القائیعنی اکسیر کے جسم پر ڈالنے میں حکماء نے بہت اختلاف کیا ہے اور حد درجہ اس کو پوشیدہ کیا ہے مگر میں واضح طور پر بیان کرتا ہوں جب تمہارا مطبوخ یعنی اکسیر آگ پر ٹھہرنے کے قابل ہو جائے اور طبیعت اس بچہ کی طرح سے صحیح واقع ہو جس کے باپ نے کامل طور سے اس کی ماں کے رحم میں منی ڈالی اور رحم نے بھی عمدہ طریق سے اس کو قبول کیا اور حمل کی مدت بھی اچھی گزری پھر بچہ پیدا ہوا اور صحت کے ساتھ پرورش ہوا۔ اب یہ ایک طاقتور انسان بن گیا۔

ایک تولہ اکسیر ایک کروڑ تولہ چاندی کو سونا کر دیتی ہے:

یہی حال تمہاری اکسیر کا ہے کہ جب اس کی تدبیر بھی پوری احتیاط کے ساتھ کامل کی گئی تو اب ایک تولہ یہ اکسیر ایک کروڑ تولہ چاندی کو سونا بنا سکتی ہے اور اگر عمل میں خطا واقع ہوئی ہے تو اس خطا کے موافق اس کی پیدا کرنے کی تاثیر بھی کم ہو گی۔

کیمیاگری سب سے مشکل کام ہے:

یہ خطا اکثر اجزاء کی مقدار اور طریقہ ادخال میں واقع ہوتی ہے اور اس سے زیادہ مشکل کام صنعت میں دوسرا نہیں ہے پس تم کو لازم ہے کہ ان دونوں باتوں کو حاصل کرو یعنی ایک تو اجزاء کے اوزان کی تحقیق کرو کیونکہ ان کو حکماء نے بہت ہی پوشیدہ رکھا ہے سوائے ان جیسے حکیموں کے دوسروں کو نہیں معلوم ہو سکتے۔ یا جس کو وہ خود دکھائیں اور کئی بار وہ اپنی آنکھ سے دیکھ لے۔

اجزاء کو ایک دوسرے میں ملانے' داخل کرنے کا دوسرا طریقہ:

دوسرے طریقہ ادخال یعنی اجزاء کو کیونکر ملایا جائے اور کس جزو کو پہلے داخل کریں اور کس کو بعد میں داخل کریں کیونکہ اس بات کی بڑی احتیاط ہے کہ ہر جزو کو اس کے وقت پر داخل کیا جائے نہ پہلے نہ بعد میں مثلاً جو وقت کہ پانی کے داخل کرنے کا ہے یعنی پارہ کا۔ اس وقت آگ یعنی گندھک نہ داخل کی جائے اور اسی طرح جس وقت گندھک داخل کی جائے اس وقت پارہ نہ داخل کیا جائے بلکہ ہر ایک اپنے وقت پر داخل کیا جائے۔ اس بیان کو حکماء نے واضح نہیں کیا ہے بلکہ بہت خلط ملط کر گئے ہیں اور اس وقت ان کو جیسی کہ آگ کی ضرورت ہوتی ہے پانی کی بھی ہوتی ہے اور جس پانی میں رنگ حل ہوتا ہے اس پانی کو رنگ ہی کے لئے رکھ چھوڑتے ہیں اور پھر نئے سرے سے دوسرا پانی تیار کر کے زمین کو پلاتے ہیں اور تدبیر کے ساتھ اس کو سفید بناتے ہیں۔

کیمیاگری ایک راز ہے ہر کسی کو نہیں بتایا جاتا:

اور معلوم ہو کہ تدبیر ملوکی بادشاہوں ہی کے لائق ہے اس کی سہولت اور آسانی کو دیکھ کر تم اس کو ظاہر نہ کرنا اگرچہ تمہارا فرزند ہی کیوں نہ ہو اور اگر تم نے ظاہر کیا تو یاد رکھو کہ بہت پچھتاؤ گے اور ندامت اٹھانی پڑے گی۔

کشتہ بیضہ:

اور اب میں تم سے اس شخص کا مسئلہ بیان کرتا ہوں جو کہتا ہے کہ تجربہ شدہ ہے اور اپنے اس قول کو بہت صحیح جانتا ہے۔ میں نے بذات خود اس کا تجربہ نہیں کیا مگر میں اس کو راست گو ضرور جانتا ہوں۔ وہ کہتا ہے کہ انڈے کے چھلکے جس قدر ہو سکیں' صاف کر کے جوش کرو اور اندر کے چھلکے کو بالکل دور کرو۔ پھر خشک کر کے باریک پیس کر ایک ہنڈیا میں بھر کے گل حکمت کرو اور سات روز متواتر سخت آگ میں رکھو' کشتہ تیار ہے۔ اس کو کلس البیض کہتے ہیں۔

انڈوں کا تیل:

پھر ایک برتن اس طرح کا لو کہ اس میں سو انڈے آ جائیں اور بیچ میں اس برتن کے سوراخ ہو تاکہ انڈوں کا عرق اس سوراخ کی راہ سے باہر نکل آئے۔ پھر اس برتن کو ایک گڑھے میں رکھو اور گڑھے کے اندر شیشی ہو اس سوراخ کے مقابل جو برتن میں ہے تاکہ جو عرق انڈوں سے خارج ہو وہ اس شیشی میں جمع ہو۔ پھر انڈوں کے اوپر ایک مٹی کا طباق ڈھک کر اس کے اوپر تھوڑی راکھ بچھاؤ اور راکھ پر اُپلے رکھ کر ایک روز کامل آگ جلاؤ۔ انڈوں کی آوازیں تمہارے کان میں آئیں گی اور شیشی میں عرق جمع ہونا شروع ہو گا۔ جب سب عرق نکل آئے ایک ساعت اس کو ٹھنڈا ہونے دو۔ بعد ازاں شیشی کو نکال کر فوراً بند کر دو۔ ایسا نہ ہو کہ اس میں سے بخار نکل آئے کیونکہ یہی بخار ہی روح ہے اور اس شیشی کو گرد و غبار اور دھوپ سے حفاظت میں رکھو۔ پھر اس کے بعد کلس البیض جس قدر چاہو ایک شیشی کے برتن میں جس کا ڈھکنا بھی شیشے ہی کا ہو' رکھو اور اس سے تین حصہ زیادہ یہ عرق اس پر ڈال کر سات روز رہنے دو۔ پھر اس عرق کو نتھار لو اور ایک روئی کے کپڑے میں اس طرح نچوڑو کہ ذرا سا بھی فضلہ نہ آئے خالص عرق آ

جائے۔ پھر اس عرق کو محفوظ رکھو اور کلس اول بقدر ایک اوقیہ لے کر نصف اوقیہ اس میں عرق مذکور ڈالو اور اس کو ایک ایسی شیشی میں رکھو جس کا عرض و طول 13 انگشت کم ایک بالشت ہو اور ارتفاع ایک بالشت ہو اور ڈھکنا بھی اس کا شیشے ہی کا ہو۔ پھر اس شیشی کے ڈھکنے کو گل حکمت کر کے اس شیشی کو ایک ہنڈیا میں رکھ کر چولہے پر رکھو اور اس قدر پانی بھرو کہ تمام شیشی غرق ہو جائے فقط گل حکمت کی جگہ اوپر رہے اور اس ہنڈیا کے نیچے آگ روشن کرو اور دیکھتے رہو کہ کہیں سے بخار گل حکمت کو توڑ کر نہ نکلے تو فوراً اس کو بند کر دو۔ جو کچھ کمال ہے وہ اسی بخار میں ہے اور آگ کو بھی دیکھتے رہو' ایسا نہ ہو کہ ہنڈیا کا سارا پانی خشک ہو جائے اور شیشی ٹوٹ جائے۔ پھر جب دیکھو کہ شیشی کے اندر کی چیز بالکل خشک ہو جائے اس وقت آگ بجھاؤ اور پانی کے ٹھنڈا ہونے کے بعد شیشی کو کھول کر پھر عرق مذکور ایک تہائی کے اس میں ڈالو اور یہی عمل کرو۔ یہاں تک کہ قوس و قزح کے رنگ اس میں پیدا ہوں اور ہر مرتبہ عرق بقدر ایک تہائی کے ڈالتے جاؤ پھر جب اُس صفت کے ساتھ تیار ہو جائے تو ایک درم یہ دوا چاندی یا سونے جس پر چاہو ڈال کر اس کو کشتہ کرو۔

سونا بنانے والی یا چاندی بنانے والی اکسیر:

پھر اس کشتہ کو جس پر ڈالو گے' اگر کشتہ سونے کا ہے تو سونا اور اگر چاندی کا ہے تو چاندی تیار ہو گی اور ڈالنے کے واسطے یہ سب معدن برابر ہیں۔ چاندی' سیسہ' تانبا' لوہا' قلعی' رانگ ان میں سے جس پر ڈالے گا' مطلب حاصل ہو گا۔

اکسیر بنانے کا دوسرا طریقہ:

ایک اور عمل کا بیان جو عمل حجر سے علیحدہ ہے اور اس کو خوافی کہتے ہیں اس عمل کو حکماء بادشاہوں کے واسطے کرتے تھے اور بسبب سہولت کے انہی کے لائق ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ مریخ صاف شدہ از زہرہ مقصود اعلیٰ 2 ان دونوں کو گلا لیں۔ قمر مرزان 3 شمس 4 ان دونوں کو گلائیں اور پہلے گلے ہوئے پر گرما گرم ڈالیں تاکہ سب مل کر ایک جسم ہو جائیں۔ بعد ازاں جدول ثانی میں سے قمر 2 شمس 1 گلائیں اور زہرہ 3 اور مریخ 4 گلا کر سبوک اول پر گرما گرم ڈال کر ایک جسم کریں اور پھر ان دونوں مجموعوں کو گلا کر ایک بنائیں۔ پھر ان کو بڑے ہتھوڑے سے خوب کوٹ کر پیس کر پارہ حتیٰ ہم وزن لے کر تین بار اس میں سے اڑائیں' پھر گلائیں درست ہو گا۔ میزان یہ ہے:

مریخ	1	نار
زہرہ	2	ہوا
قمر	3	ماء
شمس	4	تراب

شمس	1	نار
قمر	2	ہوا
زہرہ	3	ماء
مریخ	4	تراب

لوہے کو استزال کرنے کا طریقہ:

استزال مریخ کا طریقہ یہ ہے کہ مریخ یعنی لوہے کا ایک اوقیہ برادہ ہم وزن صاف شدہ پارہ میں ملاؤ اور ایک درم زنگار اور عرق لیموں ڈال کر خوب حل کرو جب وہ درست ہو جائے تو نصف اوقیہ نوشادر اور درم ساکہ ڈال کر پھر حل کرو اور زاج اور نوشادر اور نطرون اوپر نیچے رکھ کر تین بار گلاؤ' عمل کے واسطے تیار ہو گا۔

زاج یعنی شیشہ یک تکلیس کا یہ قاعدہ ہے کہ اس کو آگ میں سرخ کر کے تین بار سرکہ میں بجھائے مکلس بن جائے گا۔

غسل مریخ کی ترکیب یہ ہے کہ ہم وزن نمک اندرانی کے ساتھ پیس کر انڈے کی سفیدی میں حل کر کے کٹھالی میں آگ پر رکھے اور جب سرخ ہو جائے تو نکال کر ٹھنڈا کر کے کھرل کرے پھر تکرار عمل کرے یہاں تک کہ میل سے صاف ہو۔

چاندی دھونے کی ترکیب اور تانبے کی اکسیر بنانے کا طریقہ:

تزئین قمر کی ترکیب یہ ہے کہ بنولے اور پھٹکری اور آدمی کے سر کے بال ان سب کو پیس کر قطران میں ملا کر گولیاں بنائے اور

چاندی کو گلا کر اس پر گولیاں ڈالے یہاں تک کہ اس کا رنگ بہتر اور خوبی کے ساتھ نظر آئے۔ قلع عمل زہرہ کی ترکیب یہ ہے کہ فطرون اور پھٹکری اور خبیث سب کو الگ الگ پیس کر ملائے اور پھر ملا کر حل کرے اور ایک ویٹین چٹنہ کو باریک ٹکڑے کر کے تین بار ٹکڑا شراب میں ڈالے اور صاف کر کے دوپہر تک دوا ہائے مذکورہ اس میں ملا کر 8 حصہ پر تقسیم کرے اور زہرہ یعنی تانبے کے ٹکڑے پر یہ دوا لگا کر گرم کرے اور میٹھے پانی میں بجھائے۔ پھر اوزان مذکورہ کے موافق عمل کر کے خدا کا شکر بجالائے۔ چاندی تیار ہو جائے گی۔

اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ مریخ احمر مستریل 8 زہرہ مردہ 5 قمر 4 شمس 8 شمس خالص تیار ہو گا۔ تحمیر مریخ کی ترکیب یہ ہے کہ ایک اوقیہ لوہے کا برادہ ایک درم زاج قبرصی سبز ایک درم زنجفر ایک درم سرخ گندھک ان سب کو انڈے کی زردی میں لت کر کے حل کرے اور رات بھر آگ میں رکھے۔ یہاں تک کہ برادہ سرخ ہو جائے اور پھر اس کو زیت اور نطرو نشوی اور سہاگہ کے ساتھ گلا کر ٹھنڈا کرے' سرخ ہو جائے گا۔

روبتہ زہرہ کی ترکیب یہ ہے کہ ایک اوقیہ تانبے کو گلا کر شورے اور قوار ابیض کو پیس کر قریب ڈیڑھ اوقیہ کے اس پر تھوڑی تھوڑی ڈالے' درست ہو جائے گی۔

فصل عقاقیر کی اقسام

جڑی بوٹیوں کی اقسام مع معدنیات:

اس کی تین قسمیں ہیں: ترابی' نباتی' حیوانی۔ ترابی کی چھ قسمیں ہیں: ارواح' اجساد' احجار' زاجات' املاح' بوراق۔ پس ارواح کی چار قسمیں ہیں: زیبق' نوشادر' کبریت' زرنیخ اور اجساد ہیں: سونا' چاندی' تانبا' لوہا' سیسہ' رانگ' جست اور احجار 16 ہیں: مرقیسا' مغنیا' اوض لاجورد' رنج' فیروزہ' شادنج' شک' سرمہ' ابرک' جبس زاج' زاجات قلقند' قلقطار سوری اور بوارق 5 ہیں: بورق جبری' بورق مناعہ' تنکار' بورق احمر' بورق راوند' بورق القرب اور املاح 11 ہیں۔ ملح الطیب اور ملح مرارہ طبرزد اور اندرانی اور نفطی اور ہندی اور چینی اور ملح الرماد۔

پارہ عمدہ وہ ہے جس کا رنگ سفید اور رقیق ہو اور جب اس کو کپڑے میں رکھ کر نچوڑو تو نچڑ جائے اور کپڑے میں باقی نہ رہے۔ نوشادر کی دو قسمیں ہیں: ایک معدنی یہ عمدہ اور تیز ہوتا ہے۔ اس کی پیداوار سمرقند میں ہے اور ایک قسم اس کی زرد ہے۔ یہ صنعت میں کام نہیں آتا اور یہ نوشادر نجاست کا ہے۔ جب اس کو پگھلاؤ تو پگھل جاتا ہے۔

ہڑتال کی اقسام:

زرنیخ یعنی ہڑتال چھ قسم کی ہوتی ہے۔ سرخ یہ نایاب ہے۔ زرد بے چمک مثل سندروس کے اور سخت۔ سفید مثل ہاتھی دانت کے مٹی میں ملی ہوئی سیاہ کنکریلی' ترقیسا چار قسم ہے۔ ابیض فضی' اصفر ذہبی' احمر نحاسی' اسود حدیدی۔ مغنیا کے بھی کئی رنگ ہیں۔ سیاہ جس میں آنکھیں ہوتی ہیں اور بعض سیاہ ٹکڑے ہوئے ہیں۔ یہ نر ہے۔ روض دو قسم ہے ایک اصفری اور دوسرا ماہ الحدید توتیا بھی کئی قسم ہے۔ سبز ٹکڑے زرد حرزی اور محمودی اور سبز کرمانی اور قشوری اور سفیدی اور ازرق اور ہندی۔ رنج یہ ایک سبز پتھر ہے۔ خط دار نگینے اس کے بہت بنتے ہیں۔ یہ نیا اور پرانا مصری اور کرمانی اور خراسانی ہوتا ہے مگر سب سے بہتر نیا کرمانی ہوتا ہے۔ لاجورد ایک ہی قسم ہے اس میں سرخی اور چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں اور سبز ذہبی ہوتا ہے۔

سادنج یہ احجار زمیہ میں سے ہے اور سونے کے رنگ کو سرخ کرتا ہے کیونکہ اصل اس کی جوہر نحاس ہے۔

شک دو قسم ہے: سفید اور زرد۔ چاندی کی کان سے نکلتا ہے۔

سرمہ کی اقسام:

سرمہ دو قسم ہے: صمت زجاجی اور عجب اصفہانی۔

ابرک کئی قسم ہے۔ یمانی' بحری' جبلی۔ جب اس کو کچلیں تو ورق ورق جدا ہو جاتے ہیں۔ سب سے بہتر قسم اس کی یمنی ہے پھر اس کے بعد بحری سفید جس میں سرخ معدن ملا ہوتا ہے۔

زجاج کی چند قسمیں ہیں اور ریت اور قلی سے بنایا جاتا ہے۔ ان سب میں بہتر شامی ہے جو صفائی میں بلور کا مقابلہ کرتا ہے اور ایک زرد سخت ہوتا ہے جس میں چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں۔ رنگ ریز اس کا استعمال کرتے ہیں اور بعض ٹکڑے اس کے زردیلہ بھی کے مشابہ ہوتے ہیں۔ چھوٹے ہوتے ہیں اور یہ سب سے بہتر ہے۔

شب یعنی پھٹکری کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ سفید یمانی خط دار اور طبرزدی اور شامی سفید مٹی سے ملی ہوئی اور کچھ سبزی بھی اس میں ہوتی ہے اور مصری زرد ہوتی ہے۔ نرم کا بر آمد سفید ہے۔

کسیس کی اقسام و اوصاف:

قلقندس سفید کسیس ہے اور قلقندس سبز کسیس کو کہتے ہیں۔ قلقطار زرد کسیس ہے۔

سوری سرخ کسیس ہے اور یہ چاروں کمیاب ہیں۔ سب سے عمدہ سوری ہے جو سرخی میں کام آتا ہے اور قبرص کی کان سے اس کو نکالتے ہیں۔ اصل اس کی پھٹکری اور کسیس ہے جس کو پانی کی رو بہا کر گڑھوں میں لے جاتی ہے۔ پھر سورج کی حرارت سے جم جاتا ہے۔

حکماء بوقت ضرورت اس کو بنا لیتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ پھٹکری سفید اور عمدہ حل کرکے صاف کرو اور کسیس بھی صاف کرو۔ پھر تانبے کا برادہ اس میں ملاؤ تاکہ سبز ہو جائے۔ پھر صاف کرکے تانبے کی پتیلی میں ڈال کر آگ پر رکھو اور بیسواں حصہ اس کا نوشادر اضافہ کرو۔ پھر اتار کر ٹھنڈا کرو۔ یہاں تک کہ جم جائے۔

اس سے بھی عمدہ ترکیب یہ ہے کہ زرد کسیس کو پانی میں گھول دو اور زاج کے برابر زنگار داخل کرکے چند روز چھوڑ دو۔ بعدہ صاف کرکے عقد کرے اور ایک اور ترکیب یہ ہے کہ زاج کو حل کرکے صاف کرو اور زعفران کو اس میں ملا کر پکاؤ پھر سرخ کرو۔ منعقد ہو گا اور بعض اوقات شوشہ بھی اس کے قائم مقام ہوتی ہے۔

قلقطار کی ترکیب یہ ہے کہ زاج کو پانی میں حل کرکے صاف کرو اور اس کی چوتھائی کے برابر آب صفرۂ مقطورہ اس میں ملا کر جما دو۔

سوری بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ زاج کو پانی میں حل کرکے زنجار ڈال کر گرم کرو پھر سرد کرکے منعقد ہو کر سرخ میں کام دے گا۔ یہ معدنی سے بھی بہتر ہے۔

بورق کی اقسام:

بوارق میں سے ایک بورق بجری ہے اور ایک بورق صناعی ہے۔ یہ سفید مثل شور کے ہوتے ہیں جو اکثر دیواروں کی جڑوں میں دکھائی دیتا ہے اور ایک بورق راوندی ہے اس کا رنگ سرخ چمکدار ہوتا ہے۔ یہ قسم سب سے بہتر ہے۔

سہاگہ سے بورق بنانا:

سہاگہ بھی ایک قسم کی بورق ہے اور اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ملح قلی سفید ایک جزو بورق سفید تین جزو۔ ان دونوں کو حل کرکے بھینس کا دودھ اس پر اس قدر ڈالو کہ سب کے اوپر آ جائے۔ پھر اس کو پکا کر منعقد کرو اور گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کرو اور استعمال میں لاؤ۔

اس سے بھی عمدہ ترکیب یہ ہے کہ سفید نمک کے پیشاب اور نوشادر ہم وزن سب کو باریک پیسے اور گدھے کے دودھ میں ملا کر

تین بار خشک کرے پھر گولیاں بنا کر دھوپ میں رکھے۔

نمک چونہ' سفیدی کو پانی میں گھول کر دو تین دن کے بعد پانی نتھار کر پکائے نمک تیار ہو گا۔

نمک پیشاب' سات سیر پیشاب کو ایک قرابہ میں بھر کر چالیس روز سخت دھوپ میں رکھے۔ جب وہ منعقد ہو جائے نمک ہو گا اور اگر گرمی کا موسم نہ ہو تو اس قرابہ کو گل حکمت کر کے گرم راکھ پر رکھے جب راکھ سرد ہو جائے۔ اس کو ہٹا کر دوسری گرم راکھ پر رکھے یہاں تک کہ پیشاب منعقد ہو۔

بلور بنانے کا طریقہ:

اور ایک عمدہ ترکیب یہ ہے کہ جس قدر جس کو چاہو تو' ایک ماہ کامل بھگو رکھو۔ بعد ازاں تقطیر کر کے ہر رطل میں چار اوقیہ نمک بھی ملا کر رکھ دو۔ تین دن میں مثل بلور کے جم جائے گا۔

اور بہتر یہ ہے کہ دو مہینے بھگو رکھو بعد ازاں تقطیر کر کے ہر رطل میں ملاؤ اور مثل کو اس کے تکلیس کرو۔ تین روز میں مثل بلور کے منعقد ہو گا۔

عقاقیر کے خواص

حکماء کے اقوال:

خواص الحکماء فرماتے ہیں سب سے بہتر انسان جیسی خوشبودار ہے اس سے حکماء اکسیر بناتے ہیں اور اسی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسی کو انہوں نے پوشیدہ کیا ہے اور یہ 10 جز (1)بال' (2)کھوپڑی' (3)دماغ' (4)پتہ' (5)خون' (6)درد' (7)پیشاب' (8)سیپ' (9)بیضہ' (10)سینگ۔ مگران سب میں عمدہ بال ہیں۔ پھر دماغ پھر بیضہ پھر سیپ پھر خون۔

پارہ کو منعقد کرنا:

جس قدر پارہ صاف کرنا منظور ہو' رائی کے ساتھ اس کو تین گھنٹے خوب حل کرے یہاں تک کہ سیاہ ہو جائے۔ پھر سرکہ اور نمک میں پکائے یہاں تک کہ زرد ہو پھر اس کو زمین میں ایک گڑھا کر کے اس کے اندر ڈالے اور قدرے زیت پارہ کے اوپر لگائے تاکہ مٹی صاف ہو۔ پھر اینٹ متول اس کے اوپر چھڑکے اور سیسہ اور رانگ کو پگھلا کر اس کے اوپر ڈالے یہاں تک کہ ایک انگل اس پر چڑھ جائے اور چند بار اسی طرح کرو۔ پارہ مثل پتھر کے منعقد ہو گا۔

لوہے کو رنگنا اور اس سے چاندی بنانا:

تکلیس مریخ کی ترکیب' لوہے کا برادہ جس قدر چاہو نوشادر کے پانی میں کئی ہفتہ بھگو رکھو۔ پھر ہاتھ سے خوب مل کر کٹھالی میں ڈالو اور دو پہر تک آگ پر رکھو۔ پھر گرما گرم اتار کر ہاون میں ڈالو اور نطرون کا پانی اس پر چھڑک کر کوٹتے جاؤ۔ یہاں تک کہ سفیدے کی مانند ہو جائے اور مقدار حک میں سے سفید کرنے کے بعد ایک اوقیہ لے کر عمدہ روغن زیت میں حل کرو اور کپڑے سے چھان کر کے مذکور میں ملا کر کسی مضبوط مٹی کے برتن میں گل حکمت کرو اور کمہار کے آوے میں ایک رات رکھو۔ پھر اسی طرح تین بار تکرار عمل کرو۔ برادہ مثل سفیدہ کے ہو جائے گا۔ ایک درم یہ کشتہ 8 درم قلعی مصفا پر ڈالو' چاندی ہو گی۔ پھر 2 درم چاندی اس میں ملا کر گلاؤ اور خدا کا شکر بجالاؤ۔

قلعی سے چاندی بنانے کا طریقہ:

تکلیس قلعی کا بیان' قلعی کے مہین مہین ریزے کرو اور نمک کو پیس لو۔ پھر ایک کلیا میں ایک تہ نمک کی اس کے او[illegible] ایک

تہ قلعی کی پھر ایک تہ نمک کی اس کے اوپر ایک تہ قلعی کی اس طرح کرکے کلیا کو پُر کرو اور گل حکمت کرکے آگ دو۔ کئی بار یہی عمل کرو اور آگ سے نکالنے کے بعد میٹھے پانی سے قلعی کو خوب دھو لیا کرو تاکہ تمام نمک اس سے جدا ہو جائے پھر خشک کرکے بطریق مذکور گل حکمت کرکے خشک کرو اور پھر آگ دو۔ یہاں تک کہ قلعی سفیدے کی شکل ہو جائے۔ اس وقت اس کو زیت اور نطرون کے ساتھ پیس کر ایک باریک کپڑے میں باندھ کر گل حکمت کرو اور خشک ہونے کے بعد لوہے کی ہنڈیا میں رکھ کر اس کا منہ بند کر دو اور ایک رات دن چونے کی بھٹی میں رکھو۔ پھر نکال کر زیت اور نطرون کے ساتھ بطریق مذکور تین بار عمل کرو۔ اب وہ قلعی مثل نوشادر کے ہو جائے گی اور سفیدی میں چاندی سے بھی بہتر ہو گی اور بدبو اور صریر سب اس میں سے جاتی رہے گی۔ اس کو پیس لو اور ایک درم چاندی کو اور 10 درم تانبے پر ڈالو' چاندی ہو گی۔

پارے اور سیسہ سے چاندی بنانے کا طریقہ:

کلیس اسرب کا بیان' سیسہ جس قدر چاہو ایک کڑچھے میں گرم کرو اور سفیدی سانیدہ کی چٹکی دے کر بیخ آہنی سے ہلاتے جاؤ۔ تھوڑے عرصے میں تمام سیسہ سفید راکھ ہو جائے گا۔ یہ کلیس سب سے بہتر ہے اس کو پیس کر میٹھے پانی سے دھو ڈالو اور خشک ہونے کے بعد ہم وزن اس کے گائے کی جلی ہوئی ہڈی کی راکھ ایک برتن میں رکھ کے اس کو اوپر اس کے رکھو اور گل حکمت کرکے خشک کرو اور کمہار کے آوے میں ایک شبانہ روز آگ دو' پھر نکال لو۔ مثل سفیدے کے سفید ہو گا۔ ایک درم اس میں سے 30 درم تانبے پر ڈالو۔ چاندی ہو گی یا نصف درم یہ کشتہ دس درم پارہ پر ڈالو چاندی عمدہ تیار ہو گی۔

چاندی کا نسخہ:

مستہ عقد' 10 درم نوشادر 2 درم انڈے کے چھلکے کے ساتھ حل کرکے ایک کڑچھے میں آگ پر رکھو' دونوں چرخ کھائیں گے اس وقت اتار لو اور ایک درم اور چھلکے ملا کر حل کرو اور پھر چرخ دو غرضیکہ اسی طرح تین بار کرو۔ پھر دس درم پارہ کے اوپر نیچے یہ دوا رکھ کر گل حکمت کرکے رات بھر آگ دو قائم ہو گا۔ اس پارہ میں سے ایک درم نو درم قلعی پر القا کرو' چاندی ہو گی۔

ایک مجرب ترکیب:

جرجیر' زنج ثابت' شب یمانی' ملح قلی' نطرون' نوشادر ثابت' سماکہ سب ہم وزن الگ الگ اور پھر ملا کر پیس لو۔ انڈے کی سفیدی میں تر کرکے خشک کرو۔ پھر جب عمل کرنا ہو سرخ تانبے کے چھوٹے چھوٹے ریزہ کرکے ہم وزن دوائے مذکور میں ملا کر کٹھالی میں گلاؤ اور عمدہ زیت میں پلٹ دو پھر جس قدر مناسب دیکھو' چاندی ملا کر جوڑا تیار کرو۔

چاندی کا نسخہ (تدبیر مرقیشا):

جتنی منظور ہو پیس کر صابن اور نطرون کے ساتھ کٹھالی میں گلاؤ اور جس قدر خالص نکلے اس کو علیحدہ کرکے میل کو پھینک دو۔ اگر اس طرح دو تین بار کرو تو بہتر ہے خالص مرقیشا چاندی کی طرح چمکدار ہو گی مگر جلد ریزہ ریزہ ہو گی۔ اس کو پیس کر نوشادر ملے ہوئے سرکہ میں تر کرو اور کڑچھے میں آگ پر رکھو۔ یہاں تک کہ خوب سرکہ اس میں جذب ہو جائے۔ یہ ایسی اکسیر ہے کہ اس کے آگے دوسری چیز کی ضرورت نہیں۔ قلعی منقی پر اس کو القا کرو' بدبو اور صریر اس کی سب جاتی رہے گی۔ پھر اس قلعی کو سرخ تانبے پر ڈالو سفید ہو گا۔ چاندی ملا کر فروخت کرو اور آج ہی سے نفع اٹھاؤ۔

اس سے بہتر دوسری ترکیب:

حرقوس جلی کو گرم کرکے 7 بار سرکہ میں بجھاؤ پھر شہد میں 7 بار پھر صابن کو عرق لیموں سبز میں گھول کر اس میں 7 بار بجھاؤ۔ بعد ازاں 11 درم یہ دوا اور 3 درم پارہ اور گندھک زرد اور ایک درم بھی ان سب کو پیس کر عمدہ زیت اور نطرون میں ملا کر کٹھالی میں گرم کرو۔ سرخ ظاہر ہو گا۔ دس درم یہ اور دس درم زرد تانبا اور دس درم چاندی کتری ہوئی ان سب کو گلا لو' تیار ہو گا۔

میرے ایک مغربی دوست کی صنعت (سونا چاندی کا نسخہ):

وہ فرماتا ہے کہ اگر نطرون سرخ سلطانی اور ہم وزن اس کے سفید سنگ مرمرلیں اور بعض تکی کو بھی کہتے ہیں' ان سب کو باریک پیس کر ایک ہنڈیا میں بند کرکے دو شبانہ روز بھٹی میں رکھے۔ پھر نکال کر ان سے چار حصہ زیادہ پانی آگ پر جوش کرے اور تھوڑا تھوڑا کرکے ان دواؤں کو اس میں ڈال دے اور اس قدر پانی جوش کرے کہ ایک تہائی جل جائے اس وقت آگ کو سرد کرکے پانی کو اتار لو اور نتھار کر محفوظ رکھو۔ جب منظور ہو' فوراً پیالہ میں رکھے۔ ایسی خفیف آگ پر رکھو جیسے چراغ کی لو ہوتی ہے اور آب مذکورہ قطرہ قطرہ جانور کے پر سے ڈالتے جاؤ۔ تھوڑی دیر کے بعد آگ پہلی مرتبہ سے دوگنی تیز کرو اور پانی سے تسقیہ کرتے جاؤ پھر اور زیادہ دگنی تیز کرو اور تسقیہ بحال رکھو۔ یہاں تک کہ پارہ خوب قائم ہو جائے جب تم اس طرح کامیاب ہو گئے تو دو خزانے تمہارے قبضہ میں آگئے۔ سفید بھی اور سرخ بھی کیونکہ ہر خمیر کے واسطے یہی تمحن درکار ہے۔

بعض لوگ یہ ترکیب کرتے ہیں کہ اسی گرم پانی میں تین اوقیہ گندھک پیس کر ڈال دیتے ہیں جب کہ پانی ایک رطل ہو۔ گندھک پانی میں پڑتے ہی سیاہ چونے کی طرح ہو جائے گی اور تین اوقیہ بال بھی ڈال دے وہ بھی حل ہو جائیں گے۔ پھر اس کو آگ پر خوب جوش دے یہاں تک راب کی طرح سے اس کا قوام ہو جائے۔ اس وقت اس کے اوپر چکناہٹ ظاہر ہو گی۔ مثل زعفران کے اس کو چمچے سے الگ اٹھالے اور حرقوس جلی کو گرم کرکے 21 بار اس کے اندر بجھادے اور ایک اوقیہ یہ حرقوس اور ایک اوقیہ قمر شیب مرزن دونوں کو ملا کر گلائے۔ چاندی تحاشل سونے کے نمودار ہو گی۔

پارہ کو قائم النار کرنے کا طریقہ (صفت رجراج):

60 حنظل کی لکڑی چھری سے تراشے اور دو رطل نطرون اس میں ملا کر پیسے اور ایک شیشی میں رکھ کر اس کا عرق نکالے اور برادہ کے واسطے ایک رطل گندھک عمدہ چار حصے کرے اور ایک حصہ برادہ کے ساتھ حل کرکے رات بھر آگ میں رکھے۔ پھر ایک حصہ گندھک کا حل کرکے آگ میں رکھے۔ اسی طرح سب حصہ حل کرے۔ برادہ سرخ ہو جائے گا۔ بعد ازاں ایک رطل پارہ کو پانی اور رائی کے ساتھ دھوئے اور انڈے کی سفیدی کے ساتھ قتل کرے اور گرم پانی کے ساتھ دھو دے۔ پھر اس برادہ کو پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر عرق حنظل ڈال کر پیالہ کو گل حکمت کرکے آگ پر رکھے۔ جب پانی خشک ہو جائے اور پانی ڈالے یہاں تک کہ پارہ کی حس و حرکت موقوف ہو۔ پھر اس کو کٹھالی میں گرم کرکے شمع اور شحم سے تعلیم کرو ثابت ہو گا اور کبھی متغیر نہ ہو گا۔

سونے کا زریں نسخہ بعض علماء سے مجھ تک پہنچا ہے:

اس کو غور سے سمجھو اور یاد رکھو ترکیب اس کی یہ ہے کہ عمدہ کسیس لے کر خوب سائیدہ کرو اور کسی مٹی کے آب خورہ برتن میں بھر کر سرکہ اس پر اس قدر ڈالو کہ خوب تر ہو جائے۔ بعد ازاں منہ بند کرکے رات بھر ہلکی آگ میں دبا دو۔ یہاں تک کہ سرکہ کے اثر سے کسیس سرخ ہو جائے۔ پھر ایک حصہ نوشادر اور برابر اس کے گندھک کو جدا جدا پیس کر پھر ملا کر پیسو اور ان دونوں کے برابر یہ سرخ کسیس جو تم نے تیار کیا ہے اس کو پیس کر ان اجزاء میں ملا لو اور تصعید کرو۔ جب تین بار تصعید ہو گی تو نوشادر اور گندھک سرخ ہو جائیں گے۔ اس وقت تم کو چاہئے کہ ایک حصہ سونا اور تین حصہ پارہ رجراجی جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے' ملا لو اور اگر رجراجی پارہ نہ ملے تو وہ پارہ لے لو جس کو سیسہ کے ذریعے بستہ کیا ہو اور اس سونے اور پارے ملے ہوئے سے دگنا گندھک اور نوشادر مصعد کو لے کر ان سب کو ملا کر خوب باریک پیسو یعنی ایک روز سے زیادہ پیسنا چاہئے۔ پھر ایک شیشی میں جس کو خوب گل حکمت کیا ہو' تصعید کرو اور تصعید کو یہاں تک مکرر کرنا چاہئے کہ پارہ اور سونا خوب سرخ ہو جائیں۔ اس وقت اس کا ایک حصہ بیس حصہ چاندی کو سرخ کرے گا اور ہر ایک طرح کے امتحان میں ٹھیک بیٹھے گا۔

ماء الراس کی عجیب ترکیب:

ایک حصہ کھاری نمک اور ہم وزن اس (اصل میں مفید ہے کوئی دوا متروک نہیں) کے اور ان سے دگنی تجی ان سب کو ملا کر

خوب باریک پیسو۔ پھر اس کے پانچ حصے کرو اور ان سب کے برابر سرکہ لے کر اس میں ایک حصہ اس دوا کا ڈال دو اور مقطر کرو۔ جب صاف پانی نکل آئے تب دوا کا دوسرا حصہ اس پانی میں ملا کر پھر مقطر کرو۔ اسی طرح اس ایک پانی میں ساری دوا کو مقطر کرو۔ پھر اس مقطر میں کلس البیض اور نوجوان لڑکوں کے سر کے بال جو خوب دھو کر کتر رکھے ہوں' ڈالے۔ یہ بال اس عرق یعنی تیزاب میں گھل جائیں گے اس کو آگ پر رکھ کر منجمد کر لو۔ مثل کلیجی کے جم جائے گا۔ پھر اس کو ایک برتن میں رکھ کر خوب تیز آگ میں رکھو۔ یہ دوا سفید ہو جائے گی۔ تب نوشادر ثابت اس میں ملا کر خوب پیسے اور ایک شیشی میں بھر کر گھوڑے کی لید میں دفن کر دے۔ یہ دوا منحل ہو کر ایک سفید پانی ہو جائے گی۔ اگر ایک جانور کا پر لے کر اس دوا یعنی عرق میں تر کر کے قلعی کے ٹکڑوں پر لگائے اور آگ پر رکھے۔ سیاہی اس کی دور ہو کر خالص چاندی ہو جائے گی اور اگر چاہے تو اس پانی کو منعقد کر کے ایک حصہ کو دس حصوں پر ڈالے اور لازم ہے کہ اس پانی کو ہاتھ نہ لگائے کیونکہ یہ قاتل زہر ہے' فوراً ہلاک کر دے گا۔

سونے کی نہایت سہل اور زبردست ترکیب:

آدمی کے سر کے بال جس قدر ممکن ہوں' صابن سے خوب دھو کر خشک کر کے اسے باریک کترو کہ چھلنی میں سے چھن جائیں۔ ایک رطل یہ بال اور ایک رطل ماء الراس جس میں زاج حل کیا گیا ہو' لے کر کام میں لائیں اور زاج کی صفت یہ ہے کہ زرد کسیس کو عمدہ پیس کر سرکہ میں تر کر کے پیالہ میں گل حکمت کر کے آگ میں رکھے۔ پھر مکرر سہ کرر اسی طرح کرے یہاں تک کہ کسیس خوب سرخ ہو جائے اس وقت جز ملتہ سے اس کو صاف کر کے ماء الراس کے ساتھ آگ پر رکھے اور تھوڑے تھوڑے بال ڈالتا جائے۔ یہاں تک کہ ایک رطل بال سب حل ہو جائیں۔ اس وقت اس کو تقطیر کر لو۔ پہلے سفید پانی نکلے گا اس کو الگ رکھو اور قابلہ کو بدل کر دوسری قابلہ لگاؤ۔ اس میں پانی سرخ نکلنا شروع ہو گا۔ اس میں چکنائی بھی ہو گی اور رنگ اس کا مثل زعفران کے ہو گا۔ اس کو ہاتھ نہ لگانا چاہیے کیونکہ یہ پانی ہر چیز کو زرد رنگتا ہے اور شنگرف خالص کی ایک ڈلی لے کر رکھو اور گندھک اور پھٹکڑی کو پیس کر انڈے کی زردی میں تر کر کے اس ڈلی پر چڑھاؤ اور ایک ہنڈیا میں کھانے کا نمک پیس کر اس کے بیچ میں اس ڈلی کو رکھو اور اس ہنڈیا کو گل حکمت کر کے تحت آنچ دو اور کچھ خوف نہ کرو جب سرد ہو جائے پھر اسی طرح کرو یعنی تازہ گندھک اور پھٹکڑی لے کر ڈلی پر چڑھاؤ اور ہنڈیا میں نمک بھی تازہ رکھو اسی طرح پانچ بار کرو۔ اس کے بعد شنگرف کو پیس کر سفید عرق میں ڈال کر ایک شیشی کے اندر گل حکمت کر کے نرم آنچ پر پکاؤ جب خشک ہو جائے پیس لو اور سرخ تیل میں تشمیع کرو یہاں تک کہ شنگرف تیل میں حل ہو جائے اور منجمد نہ ہو۔ پھر پارہ پر اس کو بطریق مذکور پکاؤ منعقد ہو گا اور کشتہ ہو جائے گا۔ اس وقت پیس کر دگنے روغن شنگرف میں تشمیع کرو اور روغن حجر میں حل کر لو۔ پھر سیسہ کے اوپر قدرے لگا کر آگ میں تپاؤ' سونا تیار ہو گا۔

کیمیا حاصل کرنے کا صحیح طریقہ:

جو شخص علم کیمیا صحیح طور پر جاننا چاہے اس کو لازم ہے کہ پاک ہو کر چالیس روز روزے رکھے اور ذی روح سے بالکل پرہیز کرے اور حلال روزی پر افطار کرے اور ہر رات سورہ والشمس اور واللیل اور والضحیٰ اور الم نشرح ہر ایک سات بار اور آیت قل اللّٰھم مالک الملک سے بغیر حساب تک 40 بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّ تَسْخِیْرِكَ لِکُلِّ شَیْءٍ یَآ اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وَتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْ تُسَخِّرَلِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ سَخَّرْتَهٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَ اَکْرَمْتَ بِهٖ کَثِیْرًا مِنْ عِبَادِكَ یَا کَافِیْ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ یَا فَتَّاحُ یَا هَادِیْ وَ اَغْنِنِیْ بِهٖ عَمَّنْ سِوَاكَ اِنَّكَ مَالِكُ الْمُلْكِ وَ بِیَدِكَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جب متواتر چالیس روز ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ خواب میں یا بیداری میں کوئی شخص اس کے پاس بھیجے گا جو یہ علم اس کو تعلیم کرے گا۔

فصل 37: عمل سیمیا اور اس کے مراحل

یہ علم حضرت آصف بن برخیا نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے روایت کیا ہے اور علاج وغیرہ اس فن کے علماء گزرے ہیں۔ اور معلوم ہو کہ تقطفریات علم محفوظ ہے اور بڑے کامل استادوں مثل خوارزمی و سید بہلول و آصف بن برخیا و حضرت سلیمان علیہ السلام سے منقول ہے اور علاج نے اس کو گیارہ مقالوں میں جمع کیا ہے۔

اور معلوم ہو کہ اصل اس علم کی روحانی تدبیر ہے۔ جب تمہارا اس کا ارادہ ہو تو ایک سیاہ بلی پکڑو جس میں ایک بال بھی سفید نہ ہو اور تین روز روزے رکھو اور ہر روز قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر اکیس بار دعائے تقطفریات پڑھو اور ایک دو دھاری چھری اپنے ہاتھ میں لے کر کسی بڑے برتن میں اس بلی کو ذبح کرو اور دوسری دھار سے اس کا پیٹ چاک کرو مگر اس قدر احتیاط سے یہ کام کرو کہ ایک بوند اس کے خون کی باہر نہ جائے ورنہ عمل خراب ہو گا اور برتن مٹی کا ہونا چاہئے اور ذبح کرتے وقت دعائے مذکور پڑھتے جاؤ اور اس کے بعد تیرہ یا زیادہ چودہ یا سترہ غرضیکہ فرد عدد ابابیلوں کو ذبح کر کے مع خون و گوشت و پوست کے اور بلی مذکور بھی ایک ہنڈیا میں بند کر کے گل حکمت کرو اور چولہے پر رکھ کر بید مشک کی لکڑی کی اس قدر آگ جلاؤ کہ سب گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہو جائیں۔ اس وقت اتار کر زمین پر رکھو اور اس کے دھوئیں سے جو اس ہنڈیا کے اندر سے نکلتا ہے' پرہیز کرنا کیونکہ جس کی آنکھوں کو یہ دھواں لگتا ہے اندھا کر دیتا ہے اور پھر اس کا علاج بھی نہیں ہوتا۔ جب یہ دھواں نکلنا موقوف ہو جائے اس وقت ان سب کو پیس لو اور ایک چینی کے برتن میں اپنے پاس محفوظ رکھو کیونکہ اس علم کی اصل یہی راکھ ہے۔ جب اس راکھ کو اپنے آگے چھڑک کر دعائے مذکور پڑھو گے اور جس بات کا اشارہ کرو گے" وہی ظاہر ہو گی جب تم اس راکھ کے مالک ہو گئے تو گویا ظلمت سے نور میں آ گئے۔

پہلا مقالہ

ہرنی کی جھلی کی ٹوپی:

ہرنی کی جھلی کی ٹوپی بناؤ اور یہ تعویذ اس کے اوپر لکھو اور اپنے سر پر پہن لو اور یہ دعائے تقطفریات پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْقَدِیْمِ یَا دَائِمُ یَا اَبَدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا عَزِیْزُ یَا وَهَّابُ بِاِحْتِیَاطٍ ق لِیَهُوْلِ یَوْمَ الْمَخَافِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ وَاحِدًا مِّنْ خُدَّامِ اِسْمِكَ یَخْدِمُنِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس دعا کے واسطے بہت ریاضت درکار ہے۔ جب اس کا اثر ظاہر ہوتا ہے رماد مذکور یعنی راکھ اپنے آگے ڈال کر یہ دعا پڑھے۔ یہاں تک کہ سایہ پوشیدہ ہو۔ اس وقت جہاں جی چاہے جاؤ کوئی جن و انس تم کو نہ دیکھے گا اور تم سب کو دیکھو گے اور ٹوپی پر لکھنے کا تعویذ یہ ہے:

مع۸ ۱۱۱۷۸ط ۱۱ ۴ ۸ ۱۲ ٦ لا۱۱۲ ٤ ۱ ۲ ۲ ۱۱۱۱
۱۱۱ ۴ ۱۱ ۸ ۱ ٦ ۸ ۱ ٦ ۱۱۱ ٦ ن ن کان ۲۱ ۱ ط ۱
دلاع ۱۱ف ۸۸۸ ۸ ق ۱۱ ۴ ع

شر ۲۳۲

اور یہ کلام اس پر لکھے:

واہ 2 ہداہ 2 ہیولا 2 لـد 2 لـلو 25 ھالیا 25 یوش 2 وش 2 الواش 12 یوش 12 لوش 2 شلش 2 شابش 2 ایش 12 ھدان 2 اوطف 2 لططف 2 لوظائف 2 طائف 12 جیبوا یا خدام ہذہ الاسماء واخفونی عن

الابصار بحق اللہ الواحد القہار الوحا2

دوسرا مقالہ:

اس کے اعداد بست ہیں اور 085811 اسماء ورق اصلی میں لکھے اور رماد مذکور آگے ڈال کر ورق ہاتھ میں لے کر جس شخص کی طرف اشارہ کرے گا فوراً وہ گر کر بیہوش ہو جائے گا اور اگر حاملہ عورت کی طرف اشارہ کرے گا اس کا حمل ساقط ہو گا اور جانوروں کی طرف اشارہ کرے گا تو وہ گھوڑے سے گر پڑے گا اور تیر کی طرف نگاہ کرے گا تو وہ الٹا ہو کر مارنے والے کو لگے گا اور ایسے ہی ہر ایک مارنے والے اور چور کا حال ہو گا۔ ورق پر لکھنے کا تعویذ یہ ہے: ۲م وصحہ لاوامہلع صمسو

اور یہ دعا پڑھے:

ابداہ دیواہ آہ اھیا ول ھرع ع ع لا لا 364 و د د ا یا ش اشھواش ایاش الوحا العجل الساعۃ توکوا یا خدام ط ح ح 1511175661113991181 بہذہ الاسماء و اجیبوا و عجلوا بکذا و کذا بحق من یقول للشئی کن فیکون

تیسرا مقالہ:

8 عدد گوری ٹھیکری اور قدرے نیز البحرلے کر جنگل میں جاؤ قدرے رماد مذکور اپنے آگے پیچھے اور دائیں اور بائیں ڈالو اور سات بار شنقطریات پڑھو۔ اس جگہ دریا معلوم ہو گا اور جب تک تم ان دواؤں کو نہ اٹھاؤ گے بر طرف نہ ہو گا۔ یہ بہت بڑا طلسم ہے اور یہی طلسم اکثر حکماء خزانوں پر بناتے ہیں اور اسی طرح جب تم چاہو کہ دریا کو خشک بناؤ تو قدرے رماد مذکور اور خاک دریا میں ڈالو۔ دیکھنے والوں کو معلوم ہو گا کہ خشک ہو گیا۔ جب تم اس کو باطل کرنا چاہو تو 7 بار یہ کلام اس پر پڑھو۔ ایک جسم دخانی نمودار ہو گا اس سے کہنا کہ اس طلسم کو باطل کر دے باطل ہو جائے گا۔ ٹھیکریوں پر یہ تعویذ لکھا جاتا ہے:

11 صحح م 1158181 ط 1111 ح صسم صمہ مجہ وکاع ع وہ

اور یہ کلام کہنا چاہیے:

اياہ لاھید صیبا اننا اذنیا اددلھیون 1251 ابدانا ہواہ توکلو بکذا و کذا یا خدام بہذہ الاسماء

چوتھا مقالہ:

خلاصی مسجون کے واسطے اور جو شخص کسی مصیبت کی جگہ پھنس گیا ہو لازم ہے کہ مٹی پر یہ حروف لکھے: ط ط 8 اور قدرے رماد مذکور اپنے آگے چھڑک کر ان کے اوپر کھڑا ہو جائے اور سات بار دعائے مذکور پڑھے اور موکل کی طرف ہاتھ بڑھائے۔ موکل اس کو اڑا کر کسی امن کی جگہ پہنچا دے گا اور اگر اتنی ہمت نہ ہو تو ایک بڑا سا طشت لے کر اس میں پانی بھرے اور ایک بار شنقطریات پڑھ کر کاغذ کو اپنے ہاتھ میں لے اور قدرے رماد اپنے آگے ڈالے اور اس طشت میں اتر جائے لوگوں کی نظر سے غائب ہو گا۔ اس وقت جدھر جی چاہے چلا جائے کاغذ پر یہ لکھے: ششکر صح ح مہ کاہ

اور یہ کلام کہے: **ایداہ یا روہ لوا 1512 ہ لھہ لیھلوہ اجب طائعًا و افعل کذا و کذا** پھر ہو کے گا وہی ہو گا۔

پانچواں مقالہ:

موم میں زنگار ملا کر اپنے پاس رکھے اور ایک کپڑے میں یہ اسماء لکھے اور بتی بنا کر اس موم میں آلودہ کر کے شمع بنائے پھر اس شمع کو ایک طشت میں پانی بھر کر اس کے بیچ میں لگائے اور روشن کرے اور قدرے رماد مذکور اس پر ڈال کر دعائے مذکور یہاں تک

پڑھے کہ سبز رنگ کے مور اس طشت پر آنے شروع ہوں اور اس پانی میں غوطہ لگائیں اور نہائیں اور زور زور سے آوازیں کریں۔ جب تک وہ شمع جلے گی' یہاں تماشا رہے گا۔ جلی پر لکھنے کا یہ طلسم ہے:

111198 7 11 111396گ991291 اور یہ کلام کہنے کا ہے: اطیاش اطیاش 2 یوہ بیوہ اجیبوا و عجلوا بارک اللہ فیکم و علیکم اجمعین

چھٹا مقالہ:

ایک لکڑی پر یہ نقش کرے اور لوبان ذکر کی دھونی دے اور سات بار یہ کلام پڑھ کر کسی جگہ جہاں حفاظت کی ضرورت ہو مثلاً خزانے یا باغ یا مکان میں لگائے جو شخص اس طرف آئے گا' ایک مرد کھڑا ہوا دیکھے گا اس کے خوف سے بھاگ جائے گا۔ اس مرد کے ہاتھ میں آگ کا شعلہ معلوم ہو گا اور جب اس لکڑی کو اکھاڑو گے طلسم برطرف ہو گا۔ لکڑی پر یہ لکھا جاتا ہے:

ططT19و ۴ 1 عمالا

اور کلام کہنے کا یہ ہے: یاھیا شراھیا اذو نای اطیوش اجب بارک اللہ فیک و علیک

ساتواں مقالہ:

یہ اسماء ایک کاغذ میں لکھ کر لٹکاؤ اور دعائے مذکور پڑھو جو شخص تمہارے پاس سے گزرے گا' تم اس کو ہاتھی یا شیر معلوم ہو گے اور وہ تم سے خوف زدہ ہو کر بھاگے گا۔ لکھنے کا یہ تعویذ ہے:

ک ح ح 1491111111 ح ہ ق ک
1ک 1999ƒƒƒ1111126699

اور یہ کلام کہو: یھدا باد اھو لا 175 ھو اہ اجب و عجل بارک اللہ فیک

آٹھواں مقالہ:

یہ اسماء ایک کاغذ پر لکھ کر ہاتھ میں لے اور تھوڑی رماد (راکھ) مذکور نہر یا دریا میں ڈال کر کلام پڑھے۔ ہر طرف سے مچھلیاں جمع ہوں گی اور یہ تعویذ کاغذ پر لکھے مگر سطر اول کا عین دوسری سطر کے عین کے مقابل ہونا چاہئے۔ کلام یہ ہے: للییو یا اجب و عجل بکذاد و کذابارک اللہ فیک و علیک آمین اور تعویذ یہ ہے:

ط	1	1	ع	ط	ط	7	1	1	
9	ط	1	ع	ط	1	1	7	ھ	
1	7	7	1	0	0	1	9	9	9
2	ط	1	1	1	4	1	9	1	1

نواں مقالہ:

جنگل میں جا کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ کر اس میں بیٹھ جاؤ اور اپنے آگے دائرہ کے باہر رماد (راکھ) مذکور ڈالو اور کلام پڑھو اور ان اسماء کو ایک کاغذ پر لکھ کر انار کی لکڑی پر لٹکاؤ۔ جنگل کے تمام طیور و حوش اور ہوام (ہیاے جاندار) اکٹھے ہوں گے۔ ان میں سے جس کو چاہو پکڑ لو اور باقیوں کو رخصت کرو اور ان کا رخصت کرنا یہ ہے کہ لکڑی پر سے کاغذ اتار لو۔

لکھنا یہ ہے:

لاہوہ مرہ جمع

اور کلام یہ ہے: آ ہ آ ہ ا یہ ا یہ ابدأ الوحا العجل الساعۃ بارک اللہ فیک

دسواں مقالہ:

ایک چھری پر یہ اسماء رماد سے لکھو۔ پھر ایک بانس کا ٹکڑا کسی شخص کو دو اور قدرے رماد (راکھ) اس بانس کے ٹکڑے پر چھڑکو اور یہ چھری بھی اس شخص کو دے کر کہو کہ چھری سے اس کو ذبح کرو اور کلام اپنی زبان پر جاری کرو۔ وہ بانس مرغ کی صورت میں معلوم ہوگا اور بانگ دیتا ہوا اس شخص کے ہاتھ سے ہوا پر اُڑ جائے گا۔ چھری کے ایک طرف یہ لکھنا چاہئے:

11،911111996111ک

اور دوسری طرف یہ لکھنا چاہئے: 99 ط ع لا111 ہ ہ اوح

اور کلام یہ ہے: **یا شار شارا شار شارا یس اسا اشایش اجب و عجل بکذا و کذا باوک اللہ فیک و علیک آمین۔**

گیارہواں مقالہ:

تانبے کے گلاس پر یہ اسماء لکھے اور پانی اس میں بھر کر کلام پڑھے۔ پانی تیل معلوم ہوگا اگر منظور ہو تو کاغذ کے روپے کتر کے ان پر کلام پڑھو۔ سب سکہ دار روپے معلوم ہوں گے اور ان کاغذ کے روپوں پر ایک طرف یہ 92ک ہ ہ اور دوسری طرف یہ **ہ ھ ہ ہ ھ** ع، لکھنا چاہئے اور گلاس پر یہ لکھو: 1111 ح 111 111 111 ح ط 1113 9 ح ہ اور یہ کلام کہو: **صا صیا لص اص اجب و عجل** رماد (راکھ) مذکور کے ڈالنے سے جو کچھ ہم نے بیان کیا سب ظاہر ہوتا ہے۔ اس کو جانو اور تحقیق کرو۔ ہدایت ہوگی اور یہ معلوم رہے کہ اعمال سیمیا کے واسطے ایک مدت روزہ اور ریاضت کی ضرورت ہے۔ جب تم شروط خلوت کے ساتھ اس کو بجالاؤ گے کل اعمال میں فائز اور کامیاب ہو گے۔ واللہ الموفق!

حصہ چہارم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فصل 38: حَرْفُ اَلِفْ:

حروف کے واسطے چلہ کشی کرنے اور ان کی خدمت بجالانے اور ان کے خواص و اسرار کے بیان کو جاننا چاہئے کہ حرف الف پیدائش میں سب حروف سے مقدم ہے اور عدد میں واحد ہے کیونکہ اقوال کے اسرار اسی میں سے صادر ہوتے ہیں جیسے کہ باقی حروف افعال کے اسرار سے ظاہر ہیں اور یہ بھی معلوم ہو کہ حروف کے اعمال درست کرنے کے واسطے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے جس شخص کی تقدیر میں خداوند تعالیٰ ان حروف کے خواص سے فائز ہونا مقدر کرتا ہے اس کے واسطے یہ بالکلیہ اثر کرتے ہیں۔

یہ حرف الف اولیاء کاملین اور واصلان مقربین کو بلند درجوں پر پہنچانے کی خاص تاثیر رکھتا ہے جس نے اس حرف کے ظاہری اور باطنی علم کی تحقیق کرلی۔ وہ تمام عالم کو اپنی تسخیر میں لا سکتا ہے اور یہ نعمت اس کے لئے نعیم جنت کے برابر ہے۔

معلوم ہو کہ حرف الف زبدۂ عالم اور غایتۂ قصویٰ (آخری کنارہ) ہے بلکہ تمام عالم کا مرجع ہے قیام اس کا اسم قَیُّوم سے ہے اور یہی حرف اسم اعظم یعنی اسم اللہ کا پہلا حرف ہے اور سورۃ فاتحہ کے اول میں واقع ہوا ہے۔ یہ حرف نورانی قائم بالذات ہے۔ اعمال اس کے دو طرح سے ہوتے ہیں ایک خلوت اور استخدام (موکلات) کے ساتھ اور دوسرے بغیر استخدام کے جن کو اعمال بالخاصیت کہتے ہیں کہ کند ذہن کے واسطے ایک ہزار مرتبہ حرف الف ریشمین کپڑے پر لکھ کر اس کے سینہ پر باندھیں' ذہن اس کا کھل جائے اور جو بات سنے یاد رہے اور اگر اس حرف کے عدد اصلی جو ۱۱۱ ہیں ان کے موافق اس حرف کو اپنے اور محبوب کے نام کے ساتھ لکھو اور اپنے پاس رکھو۔ خداوند تعالیٰ تمہارے محبوب کو تم پر مہربان کردے گا اور جس قدر مشکل کام ہوں گے' سب آسان ہو جائیں گے۔

محبت پیدا کرنے کے لئے:

اگر عاشق و معشوق کے نام کے ساتھ اس حرف کو ترکیب دے کر اتوار کے روز شمس کی ساعت میں لکھے اور عاشق اپنے پاس رکھے' معشوق سے محبت کے سلوک کا خواستگار ہو۔ اس سے زائد ملاحظہ کرے اور اگر حرف الف کی صورت کو سونے کی انگوٹھی کو اس وقت کندہ کرے جبکہ قمر برج حوت ہو اور دعوت اور اذکار جس کا ذکر آگے آتا ہے' بجالائے امراء اور بادشاہ اس کی انتہائی تعظیم کریں گے۔ صورت اس حرف کی یہ ہے:

36	41	34
35	37	39
40	33	38

خزانہ حاصل کرنے کے لئے:

جب تم کو کسی خزانہ سے مال نکالنا درکار ہو اور یہ چاہو کہ کوئی مانع پیش نہ آئے۔ حرف الف اور اس کے موکل اور اذکار کو لکھ کر اپنے پاس رکھو اور مال بقدر حاجت نکال لو اور اگر اس حرف کو مع اذکار اس کے ایک پتھر پر لکھ کر مال کے اندر رکھ دیں اور یہ کلمات کہیں' وہ ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا۔ کلمات یہ ہیں: یَا خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ اِحْفَظُوْا هٰذَا الْمَالَ

اور اگر دجب کی کھال پر ایک پوری تصویر بنائے اور حرف الف موافق اس کے اعداد کے مع اسمائے موکلات اس پر لکھے۔ پھر جس مکان کو ویران اور برباد کرنا منظور ہو اس کی کسی دیوار کی درز میں داخل کردیں۔ مکان خراب و غیر آباد ہو گا اور اگر ایسی محبت کے واسطے عمل کرنا منظور ہو جس میں کبھی خلل نہ واقع ہو تو طالب اور مطلوب کے نام بسط کر کے حرف الف موافق اس کے عدد کے اس میں ملائے اور اتوار کے روز جب کہ آفتاب برج اسد میں ہو' شیشہ کے گلاس میں یا ریشمی کپڑے پر لکھ کر دھوئی دے اور حرف الف کی خاتم بھی لکھے اور اپنے پاس رکھے معشوق ایک ساعت جدا نہ ہو گا۔

بادشاہ' امراء' وزراء مسخر ہوں:

اگر بادشاہوں یا بڑے لوگوں کو مسخر کرنا منظور ہو تو دو مثقال سونے کی انگوٹھی اتوار کے روز بناؤ اور طالب اور مطلوب کے ناموں کے حروف مفرد کر کے جمع کرو اور حرف الف بھی موافق عدد کے لکھ کر اس میں ملاؤ اور ایک مربع میں بھر کے نقش تیار کرو اور نقش کے چاروں کونوں پر خاتم اور مؤکل کا نام لکھو اور ہر ضلع کے پاس 30 بار حرف الف اور چوتھے ضلع میں 31 بار لکھو تاکہ 121 الف ہو جائیں۔ پھر اس کو خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھو' مطلب حاصل ہو گا۔

الف کو مع نام مؤکل کے چھری پر کندہ کر کے طحال اور درد سر کو کاٹتے ہیں:

اگر حرف الف کو مع مؤکلان کے چھری پر کندہ کریں اور طحال والے یا درد سر والے کی طرف اشارہ کریں۔ فوراً صحت پائے گا اور جس کو صرع یا جنون کا عارضہ ہو گا وہ بھی اس کے اشارے سے ہوش میں آئے گا۔ غائب ہونے کے واسطے بھی اس حرف کی ایک ترکیب ہے۔ الو کی کھال کو مہندی اور پھٹکری کے ساتھ دباغت دیں پھر حرف الف مع اسمائے مؤکلات و دعوت و اضمار کے اس پر لکھیں اور بطور ٹوپی کے سر پر رکھیں نظر خلائق سے مخفی ہوں گے۔

اس کا تعویذ جس کے پاس ہو اس پر ہتھیار اثر نہیں کرتے:

اگر اس حرف کی تکسیر کر کے مسدس میں بھر دیں اور شرف آفتاب مریخ کی ساعت میں کاغذ پر سرخ روشنائی سے لکھیں جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے' کوئی ہتھیار اس پر اثر نہ کرے گا۔

دل کی بات معلوم کرنے کا طریقہ:

اگر یہ چاہو کہ کوئی شخص تم سے اپنے دل کی بات کہہ دے تو اس حرف کو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر بائیں ہاتھ سے اپنے خون کے ساتھ لکھو جس وقت قمر حمل کے برج میں ہو اور مریخ اس کی طرف ناظر ہو۔ پھر اگر وہ شخص سوتا ہے اس کے سینہ پر ہاتھ رکھ دو۔ جو کچھ اس کے دل کا حال ہو گا' بیان کرے گا اور اگر وہ شخص کھڑا ہے تو اس سے مصافحہ کرو' فوراً دل کی باتیں بیان کرے گا۔ نقش اس کا یہ ہے:

11	15	30	34	35	1
14	18	21	44	11	22
27	34	16	17	22	10
19	13	16	19	16	28
29	30	15	4	15	18
36	34	17	3	12	31

اس کا چلہ 28 دن کا ہے:

خلوت اس حرف کی 28 روز ہے۔ اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے خلوت میں بیٹھے اور ایک سو گیارہ بار ہر نماز کے بعد دعوت اور اضمار پڑھے اور حرف الف کی صورت لکھ کر اپنے سامنے رکھے جس دن مؤکل ظاہر ہو گا تمام خلوت خانہ نور سے معمور ہو جائے گا۔ مؤکل آسمان و زمین کے درمیان ہوا میں معلق دکھلائی دے گا۔ جو کچھ عہد و پیمان اس سے کرنے منظور ہوں کر لو' پھر جو کام اس سے کہے گا وہ بلا عذر بجا لائے گا اور اس حرف کی خلوت کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ خلوت میں اس کی دعا کو بلا تعداد پڑھے اور صورت اس کی اپنے سامنے رکھے۔

ہر حرف میں اثر ہے:

معلوم ہو کہ حروف مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہیں۔ جب ان کو بغیر خلوت و ریاضت کے بھی پڑھا جاتا ہے تو محبت و قبول کی عجیب تاثیر نکلتے ہیں۔ اشعار حرف الف کا یہ ہے:

اجب ایها الملک مطمطلفیا بطیائیل الرئیس الاکبر

اور دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَّهُ الْعَظْمَةُ وَلَا لَا وَالْمَجْدُ وَالْكِبْرِيَآءُ يَا اللّٰهُ 3 بار يَا اٰباه 3 يَا هُوْ يَا سَيِّدَاهُ اَسْئَلُكَ بِالسِّرِّ الْاَعْظَمِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ رُوْحَانِيَّتَكَ وَالْبَسْنِیْ بِهَا نُوْرًا وَّ جَمَالًا وَّ قَبُوْلً وَّاَنْ لَّهَبْنِیْ سِرًّا مِنْ اَسْرَارِ الْاَلِفِ اَصْرِفُهٗ فِيْمَا اُرِيْدُ بِكَ الْحَرْفُ الْمُتَحَرِّكُ مِنَ الْيَقْظَةِ وَ النُّطْقِ بِشَرْفِ اِسْمِكَ وَ بِالنَّارِ وَالنُّوْرِ وَالظِّلِّ وَالْحُرُوْرِ وَ مِمَّا قِيْلَ بِالنَّهَارِ وَ بِمَا اَخْرَجَهُ الْقَدِيْمُ مِنْ قَدِيْمٍ وَ بِسِرِّ مَا وَضَعْتَ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مِنَ الْعِلْمِ مَنْشَاءُ الْاُمُوْرِ وَ بِسِرًّا مُدَادِكَ الْاَلِفِ وَ بِاَمْرِكَ النَّافِذِ وَ مَلِيْلِيَا وَ طَلْيَا وَ هَلْيَا وَ مَرْيَا وَ تَيَا وَ هِيَا وَبِالْفِ الْاَمْرِ وَ بِحَقِّ اَهْيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَائِیْ اَصْبَاءُ وْتُ اٰلُ شَدَائِیْ وَالْاَمْرِ الْعَظِيْمِ اَزْجُرِ الرَّئِيْسِ الْاَكْبَرُ هَمَطَهَلَفَيَائِيْلُ هَمَطَيَائِيْلُ اَنْ تَتَوَكَّلُوْا بِكَذَا وَ كَذَا الْعِجْلَ الْوَحَا

ترجمہ: "اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات پاک جس کے واسطے عظمت اور نعت اور بزرگی اور کبریائی ہے اے اللہ اے وہ ذات جس کی طرف ہو سے اشارہ کیا جاتا ہے آقا میں تجھ سے اسم اعظم کے اسرار سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنا موکل میرے تابع کر دے اور مجھ کو اسی اسم اعظم کے طفیل سے نور اور جمال اور قبول عنایت کر اور الف کے اسرار میں سے ایک راز مجھ کو بخش دے تاکہ میں جو کام چاہوں اس سے لے سکوں اے حرف بیداری اور نطق سے حرکت کرنے والے تیرے اسم کی بزرگی کے طفیل اور نار اور نور اور سایہ اور گرم ہوا کے طفیل جو ان کو کہی گئیں اور جن کو قدیم نے قدیم سے نکالا ہے اور اس راز کے طفیل جو علم منشاء امور کے متعلق لوح محفوظ میں تو نے رکھا ہے اور اس راز کے طفیل جس کے ساتھ تو نے حرف الف کو امداد دی ہے اور اپنے حکم نافذ کے طفیل اپنے موکلات بہت جلد میری خدمت میں حاضر ہو کر میرا یہ کام کرو ابھی فوراً۔"

اس کے پڑھنے سے لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے:

اس دعوت کو جو شخص پڑھے گا اس کی محبت اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا۔ جب تمہیں موکل سے کچھ ضرورت درپیش ہو یا کسی سے انتقام لینا ہو تو بیضہ مرغ پر حرف الف کی صورت لکھ کر آگ میں ڈالتے رہو اور دعوت کو پڑھتے رہو۔ موکل حاضر ہوگا اور تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اشعار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلِكُ الْعَظِيْمُ السَّيِّدُ طَهْطَائِيْلَ الرَّئِيْسُ الْاَكْبَرُ وَ اَسْرِعْ بِحَقِّ هيه 2 يهون 2 شكيل 2 سَلَحُوَاجِبْ وَاهْبِطْ تَمَثَّلْ لِیْ بِصُوْرَةٍ حَسَنَةٍ اَلْوَحَا الْعَجَلَ

"اے بزرگ اور سردار موکل طہطائیل جلد میرے حکم کو قبول کرو اور نیچے اتر کر اچھی صورت میں جلد تر میرے سامنے حاضر ہو۔"

الف کی روحانیت میں بخور کی ضرورت نہیں ہے:

معلوم ہو کہ حرف الف کی روحانیت میں تم کو بخور کی ضرورت نہیں ہے مگر باقی اور حروف میں یہ بخور روشن کرنا چاہئے۔ عنبر روت اور سندروس سے لکھ کر اس کو ہوا میں لٹکا دو اور محبت کے واسطے لکھو تو آگ میں ڈالو۔ طالب جس طرح چاہے تصرف کر سکتا ہے پھر اس کے بعد یہ کہنا چاہئے: اَجِبْ یَآ اَلِفُ وَافْعَلْ لِیْ کَذَا وَکَذَا

حَرْفُ الْبَاء:

یہ حرف سرد خشک ہے اور یہ حروف بقیہ میں سے ہے اور یہ حرف باطن الف اور وجود اشیاء کا راز ہے۔ اس کا تصرف قیامت تک قائم ہے۔ اسی کے طفیل سے لوگ حقائق کو ان کا علم اور توحید کا استدلال حاصل کرتے ہیں۔ حرف باء میں علوی اور سفلی عالم کی طرف اشارہ ہے اور اس حرف کو اللہ تعالیٰ نے یہ بزرگی دی ہے کہ بسم اللہ کو اس کے ساتھ شروع کیا ہے اور آدم کا صحیفہ بھی اسی سے شروع ہوا ہے۔

قرآن کے نزول کی ابتدا الف اور ب سے ہوئی:

معلوم ہو کہ جب قرآن شریف اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ پر نازل کیا تو جبرئیلؑ نے حضور ﷺ سے آ کر عرض کیا اِقْرَاْ یَا مُحَمَّدُ بِاسْمِ رَبِّكَ پس حرف باء ذات کے واسطے مظہر تھا اور صفات ذات کو مظہر کئے ہوئے ہیں سر تجلی کے ساتھ اس کی نظیر تو پہچان چکا ہے اور مظہر صفات سر افعال کے ساتھ قائم ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے حرف باء کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ 24 موکل پیدا کئے اور ان میں سے ہر موکل کے ماتحت اس قدر فرشتے کئے جن کی تعداد خدا ہی جانتا ہے اور یہ سب موکلات خدا کی تسبیح کرتے ہیں۔ اسی سبب سے حرف باء کتابوں کے خزانوں کی کنجی ہے اور بسط کا راز اس کے اندر ہے اور یہ الف کی اشکال میں سے ہے۔

معلوم ہو کہ جب تم حرف باء کو اس کے اصل عدد تین کے ساتھ لکھو اور وہ اسماء بھی اس کے ساتھ لکھو جن کے اول میں حرف باء ہے پھر مفلس آدمی اس کو اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اس کی روزی فراخ کر دے گا اور اسی ترکیب سے لکھ کر یبوست کے مرض والے کو پلائیں تو اس کو آرام ہو۔ اگر حرف باء 16 بار اور بسم اللہ 19 بار لکھیں اور یہ آیت بھی لکھیں تو ہر مطلب کے واسطے کافی ہے بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اور اپنے پاس رکھے تمام مشکلیں آسان ہوں جب محبت اور قبول کا ارادہ ہو تب چاندنی رات کو چاند کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور حرف باء کو 19 بار اور اشعار کو 16 بار لکھے اور یہ کہنا چاہئے: اجب یا خادم حرف الباء بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ پھر چاند کو سلام کر کے اپنے منہ پر ہاتھ پھیر لے اور لکھے ہوئے کو زبان سے چاٹ لے اسی طرح چودھویں رات تک کرے' موکلات مہربان ہوں گے اور ہر ایک حاجت پوری کریں گے۔

عوام میں مقبول ہونے کے لئے:

اور اگر حروف باء کو اور اسمائے قمر کو اپنی ہتھیلی میں لکھے اور قمر کی طرف منہ کر کے دعوت اور اشعار کو پڑھے اور کہے: اَجِیْبُوْا بَا رُوْحَانِیَّةَ الْحُرُوْفِ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ وَامْزُجُوْا رُوْحَانِیَّتِیْ بَیْنَ الْعَوَالِمِ۔ مطلب حاصل ہو گا اور اگر شیشہ کے برتن میں حرف باء اور اشعار اور حمد اور یہ آیت بدیع السموات والارض اور وہ اسماء جن کے اول میں حرف باء ہے' لکھے پھر اس برتن میں چنبیلی کا تیل ڈال کر اپنے چہرہ پر ملے مقبول خلائق ہو گا جمعہ کے روز جو شخص حرف باء کو مع بسم اللہ اور اشعار کے ان اسماء کے لکھے جن کے اول میں حرف باء ہے اور اپنے بازو پر باندھے' اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دے گا اور کسل و سستی اس سے دور کر دے گا۔ جب تم کو کسی شخص سے فائدہ حاصل کرنا ہو تب اس کے نام کو تکسیر کر کے اور ان اسماء کے اول میں حرف باء ہے تکسیر کے ساتھ ملاؤ اور اسم یَا بَاعِثُ کو سو مرتبہ پڑھو پھر اس شخص کے پاس جاؤ' مطلب حاصل ہو گا اور اگر اس حرف کو 16 بار تین پرچوں پر لکھ کر بخار والے کو پلائیں' بخار اس کا رفع ہو۔ جب تم کو تمام مخلوق میں قبولیت عامہ کرنی ہو تب قمر کا منزل مطین میں جانے کا انتظار کرو اور اس وقت چاندی کی ایک انگوٹھی تیار کر کے یاقوت کا نگینہ اس میں جڑو اور حرف باء کو مع اسم بَدُّوْح کے اس پر نقش کرو اور پہن لو

قبول تام کل مخلوق میں حاصل ہو گا۔

حرف باء کی خدمت بہت زبردست ہے اور خادم اس کا منیائیل ہے جب تم اس کی خدمت کے بجالانے کا ارادہ کرو تب ریاضت کے بعد حرف کو لکھ کر اپنے سر سے باندھو اور دعوت اور قسم کو ہر نماز کے بعد 38 بار پڑھو اور ریاضت اس کی چالیس روز ہے' موکل حاضر ہو گا جو کہو گے بجالائے گا۔ بخور جو چاہو روشن کرو جس وقت تم کہو گے یَا خَادِمَ حَرْفِ الْبَاءِ فوراً موکل حاضر ہو گا۔ نقش بدوح کی صورت یہ ہے:

ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
ب	و	د	ح
و	ح	ب	د

چور داخل نہ ہو:

اس نقش کو ٹھیکری پر لکھ کر جس دیوار میں لگائیں اس میں چور داخل نہ ہو گا اور جب تم کسی خزانہ میں داخل ہو اور وہاں طلسمی پانی تمہارے سامنے آئے حرف باء کو ایک ٹھیکری پر لکھ کر اس پانی میں ڈال دو۔ وہ پانی خشک ہو جائے گا۔

ڈاکو اندھے اور زبان بند کرنے کے لئے:

جب حرف باء کی دعوت کو ایک مٹھی بھر مٹی لے کر اس پر دم کرو اور قزاقوں پر پھینک دو' سب اندھے ہو جائیں گے۔ عقد زبان کے واسطے بھی اگر اس حرف کو مع ان آیات کے جو زبان بندی کے واسطے مناسب ہیں' لکھے تو مفید ہے۔

اس کی مدد سے خزانہ ملتا ہے:

خزانے نکالنے کے واسطے بھی اس حرف سے مدد لی جاتی ہے۔ اس طرح کہنا چاہئے:

اَجِبْ یَا خَادِمَ الْبَاءِ وَكُنْ عَوْنَالِیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ--- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا رَبُّ الْاَرْبَابِ یَا رَازِقَ الْخَلْقِ بِغَیْرِ حِسَابٍ و اَنْ تُسَخِّرَلِیْ رُوْحَانِیَّةَ هٰذَا الْحَرْفِ یَقْضُوْا حَوَائِجِیْ فَاِلَیْكَ اَشْكُوْا ضُعْفَ قُوَّتِیْ وَ بِكَ اَسْتَعِیْنُ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَیْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَجِبْ یَا خَادِمَ حَرْفِ الْبَاءِ بِهُبُوْبِ الْاَرْیَاحِ وَ مُسْتَقَرِّ الْاَرْوَاحِ وَجرهبوب 2 وکرکوب 2 نبعوت 2 صیقوب 2 وسایوب 2 اَجِبْ بِحَقِّ مَنِ ابْتَلٰی اَیُّوْبَ وَ بِالْمُصْطَفٰی الْمَحْبُوْبِ عَلَیْهِ لَمَا فِیْهِ مِنَ السِّرِّ اسْتَجْلَبْتُكَ وَ اَخَذْتُ نَاصِیَتَكَ بِالَّذِیْ قَالَ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَهَّابٍ وَاهِبٍ وَهَّابٍ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

اور اختصار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ یَا خَادِمَ حَرْفِ الْبَاءِ السَّیِّدَ حزهیائیل بلیس برج هیلح ذِی النُّوْرِ اللَّامِعِ ذِی الْاٰلَاءِ وَالْكِبْرِیَآءِ

"اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بادشاہ بادشاہوں کے اے مخلوق کو بے حساب روزی دینے والے اس حرف کے موکل میرے مسخر کر دے تاکہ وہ میری حاجات پوری کریں۔ پس تیری ہی طرف میں اپنی کمزوری کی شکایت کرتا ہوں اور تجھی سے مدد چاہتا ہوں اور تو ہی مددگار ہے اور تجھی پر بھروسہ ہے اور نیکی اور بدی کی قوت نہیں مگر خدائے برتر و بزرگ میں اے خادم حرف باء

کے جلد حاضر ہو ساتھ بحوب ارباح اور مستقر ارواح کے میری اطاعت قبول کر بحق اس ذات کے جس نے ایوب پیغمبر کی آزمائش کی اور بطفیل مصطفےٰ محبوب کے جو اس کے اوپر ہے اور جو کچھ کہ اس کے اندر ہے راز سے تجھ کو میں نے طلب کیا ہے اور تیری پیشانی پکڑی ہے بطفیل اس ذات کے جو قیامت کے روز فرمائے گا کہ آج کس کی سلطنت ہے۔ پھر آپ جواب دے گا کہ خداوند تعالیٰ واحد قہار کی سلطنت ہے۔ وہ بخشنے والا اور عنایت کرنے والا ہے جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔"

حَرْفُ الْجِیْم:

یہ حرف سرد تر اور جمالی اور جلالی ہے۔ مثل ہوا کے اور حروف مراتب میں سے ہے جو اس سے کام لے اس کا کام کرتا ہے۔

اس کے عمل سے بخار اترے، غائب حاضر ہو:

جب اس حرف کو مع ان ناموں کے جن کے اول میں جیم ہے، کاغذ پر لکھ کر گرمی کے بخار والے کو پلائیں بہت نافع ہو گا۔ اگر کسی غائب شخص کو حاضر کرنا ہو تب 300 بار حرف جیم مع اشعار اور اسم مطلوب کے ارزق رنگ کے کپڑے پر لکھ کر بتی بنا کر روغن زنبق میں روشن کرے اور اشعار پڑھتا جائے۔ مطلوب کے حاضر ہونے میں بجز مسافت طے کرنے کے دیر نہ ہو گی۔

جس کے پاس جیم کی تختی ہو گی وہ معظم و مکرم ہو گا:

اگر تین حرف جیم مع اسم موکل کے کسی سرخ پتھر یا سونے یا سرخ تانبے کی تختی پر لکھیں اور ہر حرف پر تین حرف لکھیں اور لازم ہے کہ وہ پتھر یا تختی مثلث ہو اور لکھنے والا اس کو اپنے پاس رکھے، عزت اور بزرگی اس کی زیادہ ہو گی اور تمام عالم اس کی تعظیم و تکریم کرے گا اور اگر حروف جیم یعنی وہ اسماء جن کے اول میں حرف جیم ہے جیسے جواد وغیرہ، کو ہرن کی جھلی پر سرخ روشنائی کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے، قبول عظیم حاصل ہو گا۔

وضع حمل کے لئے:

اگر حرف جیم کی شکل مثلث کو لکھ کر اس کے گرد میں جیم لکھیں اور موکل کا نام بھی اس پر لکھیں اور حاملہ کی کمر میں باندھیں فوراً حمل وضع ہو۔ معلوم ہو کہ اس حرف کے عوالم وہی ہیں جو دنیا میں ٹھنڈک ڈالتے ہیں تاکہ سورج کی گرمی دنیا کو سوختہ نہ کر دے۔ جب یہ حروف انگوٹھی پر لکھیں اور اس کے گرد اشعار بھی لکھیں اور اپنے پاس رکھیں اور دعوت کو پڑھتے جائیں اور 53 بار "ج" کہیں، کبھی پیاس نہ لگے۔

اس کے عمل سے فالج اور قولنج کی بیماری ہو جائے گی:

اگر کاغذ یا ٹھیکری کو کسی گندی جگہ سے اٹھایا گیا تھا اس پر اس حرف کو کسی شخص کے نام کے ساتھ تکسیر کر کے لکھیں اور اس شخص کو پلائیں، مرض قولنج میں وہ شخص گرفتار ہو گا اور اگر کھانے میں کھلائیں اور خادم حرف کو اس پر مسلط کریں، مرض فالج میں مبتلا ہو گا اور اگر مطلوب کے نام کے ساتھ کسی کپڑے پر مع ان اسمائے جلیل و جمیل کے تکسیر کر کے لکھیں اور اپنے پاس رکھیں، قبول عظیم حاصل ہو گا۔

خزانہ معلوم کرنے کے لئے:

اگر بیضہ تازہ پر یہ حرف مع اشعار کے لکھیں اور جس جگہ خزانہ کا شبہ ہو، وہاں جا کر دروازہ کھولیں فوراً کھل جائے گا۔

حرف جیم سے حصار کا کام بھی لیا جاتا ہے:

اس حرف کی خلوت میں پاکیزگی کے ساتھ داخل ہو اور دعوت کے پڑھنے میں مشغول ہو اور حرف کی صورت لکھ کر اپنے سر سے باندھ لے یہ تیرے واسطے حصار کا کام دے گا اور ہر نماز کے بعد عزیمت کو پڑھ کر خادم اس حرف کا جس کا نام طعائیل ہے، حاضر

ہو گا جس وقت وہ حاضر ہو اس سے عہد لے لو۔ سب حاجتیں پوری کرے گا۔ اس کے نقش کی صورت یہ ہے:

12	15	21	5
20	6	11	16
7	23	13	10
14	9	8	22

اور دعوت اس حرف کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ جَلَبْتُ بِجَاهِ الْجَبَرُوْتِ وَ بِعِزَّةِ الْعَظْمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَ بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْقَيُّوْمِ الدَّآئِمِ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ جَلِيْلٌ تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا جَلَبْتُ مَطْلُوْبِىْ مَحْبُوْبِىْ لَيْسَ حَبِيْبٌ سِوَاهُ الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ اَجِبْ يَا حَرْفَ الْجِيْمِ بِمَا فِيْكَ مِنَ الْبِرِّ وَالْمَحَبَّةِ وَالتَّهْلِيْجِ جَدُّكَ الْجَلِيْلُ اَجِبْ مُطِيْعٌ وَ بِحَقِّ الشَّمْسِ وَالْوَهْجِ جِيْمٌ جَعَلْتُكَ جِيَادِىْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِرَبِّ الْعِبَادِ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْاَمْرُ وَالْحُكْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ اَجِبْ يَا طَعْيَائِيْلُ وَافْعَلْ كَذَا وَكَذَا بِهٰذَا الْحَرْفِ

ترجمہ: "طلب کیا میں نے ساتھ جاہ و جبروت اور عزت و عظمت اور کبریائی کے اور ساتھ ذات واحد احد بزرگ قائم رہنے والے ہمیشہ رہنے والے کے جو نہ مرے گا بڑے جلال والا ہے پہاڑ طور پر اپنی تجلی ڈالی اور اس کو سرمہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے میں اپنے مطلوب محبوب کو طلب کرتا ہوں جس کے سوائے میرا کوئی محبوب نہیں ہے اور وہ قریب اور بات کا قبول کرنے والا اور جواب دینے والا ہے اے حرف جیم تیرے اندر جو نیکی اور محبت پر ابھارنے کی قوت ہے تیرا مرتبہ بڑا بزرگ ہے قبول کر تجلی مطیع اور حق شمس اور وہج کے تجھ کو میں نے اپنا مددگار بنایا ہے اور بندوں کے پروردگار کی تجھ کو قسم دیتا ہوں جس کے ہاتھ میں امر اور حکم ہے اور نیکی اور بدی کی قوت نہیں مگر خدائے بزرگ و برتر میں اے طعیائیل حاضر ہو اور میرا یہ حکم بجا لا تجلی اس حرف کے۔"

یہ حرف بہت جلد مؤکل کو حاضر کر کے حاجات پوری کرتا ہے اور اضمار اس کا یہ ہے:

مع يطف بهلطفهلغ احوج مَوْجُوْدٌ سُبُّوْحٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ طَعْيَائِيْلُ الْوَاحَا الْعَجَلُ السَّاعَةَ

حَرْفُ الدَّالْ:

سرد تر اور اسی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے طبائع اربعہ کو کامل کیا ہے۔

دال کا عمل محبت کے لئے کامیاب ہے:

جب اس کو اسمائے والیہ مثل دائم اور دیان وغیرہ کے ساتھ مربع تختی پر لکھیں اور ورق کے چاروں کونوں پر چار دال لکھیں محبت عظیم اس شخص سے ہر ایک کی پیدا ہو۔

حرف دال دیمومیت اور بقاء کے اسرار میں سے ہے جب تم نے کسی کو اپنی محبت میں فریفتہ کرنا ہو تو اس حرف کو لکھ کر پانی سے دھو ڈالو اور اسمائے دالیہ پڑھ کر اس پر دم کرو، پھر اس شخص کو پلا دو مقناطیس کا کام دے گا۔

مطلوب کو طالب کی محبت ہوگی:

جب طالب و مطلوب کے نام ایک ریشمی کپڑے میں مع حروف دال اور اس کے حروف اعداد کے تکسیر کرکے لکھے جائیں اور اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب کو محبت ہو۔ اگر اس حرف کو 36 مرتبہ ورق کے اندر لکھیں اور اس کے گرد حرف دال لکھیں پھر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے اس کو رکھیں جو شخص اس کو پہنے صاحب نعمت ہو۔

اس کو اپنے پاس رکھنے والا اللہ کے عجائبات کا دیدار کرتا ہے:

اگر یہ حرف 26 مرتبہ لکھا جائے اور یہ آیت بھی اس کے برعکس لکھیں۔ **محمد رسول اللہ والذین معه** ایک کپڑے میں اور مؤکل کا نام اور اعداد بھی اس کے ساتھ لکھیں اور اپنے پاس رکھیں۔ وہ عجائبات صنعت الٰہی ملاحظہ کریں جن کی انتہا نہیں ہے۔ اس حرف کی خدمت نہایت جلیلہ ہے اور خادم اس کا شمائیل ہے۔ جب اس کا تابع کرنا منظور ہو تو 28 روز چلہ کرو اور ہر نماز کے بعد دعوت پڑھا کرو مؤکل حاضر ہوگا اور فرمانبرداری کرے گا۔ نقش اس کا یہ ہے:

8	11	15	1
14	2	7	12
3	17	9	6
10	5	4	16

اور دعوت اس کی یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم○ دعوت ربا عظیما یری السر والبرھان دیان یوم الدین آدم علی لطفك و لطیف صنعك اجب ایھا الملك سمھیائیل سبحانك لا الہ الا انت ان تسخرلی ذالك یا مولای سخرلی حرف الدال بدال الدوام و بدوامك بتصریف امری و بتوفیقك علی و خلع ذالسنة الذی لا یتاخروا او اعوج ماعوج فیعوج ولھو یار اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ولا ترتاب یا دال بالف لا حول ولا قوۃ باللہ العلی العظیم

ترجمہ "میں اس پروردگار سے دعا کرتا ہوں جو پوشیدہ اور ظاہر دونوں کو دیکھتا ہے روز قیامت کا فیصلہ کرنے والا ہے اے پروردگار آدم کو تو نے اپنے لطف اور نہایت عمدہ کاریگری سے بنایا ہے اے مؤکل سمہیائیل حاضر ہو اے پروردگار پاکی ہے تجھ کو تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اے میرے مولا اس مؤکل کو میرا مسخر کردے بطفیل دال دوام اور ساتھ دوام اپنے کے واسطے تصریف میرے کام کے اور ساتھ توفیق تیری کی مجھ کو ہدایت کر سیدھے راستہ کی راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا نہ ان کا جن پر غضب کیا گیا ہے اے مؤکل جلد حاضر ہو اور ذرا شک نہ کر اے دال بطفیل ہزار لاحول ولا قوۃ کے اے مؤکل جلد حاضر ہو خدا تیرے اندر برکت عنایت کرے۔"

اور بخور (دھونی) اس کا یہ ہے دار فلفل اور قصب الذریرہ اور جو کچھ تو اس حرف کے وسیلے سے طلب کرے گا' پاوے گا اور اعداد اس کا یہ ہے:

الجنۃ مططف مططف نھالیخ اجب ایھا الملك بارك اللہ فیك

حرف الھاء:

[illegible] اس حرف کا عوالم عرش سے نور مطلق ہے

اور یہ محبت میں بڑا کامل اثر رکھتا ہے۔

اس عمل سے محبوب فوراً حاضر ہو گا:

جب اس کو نیلگوں کپڑے میں لکھ کر مطلوب کے نام کے ساتھ چراغ میں روشن کریں اور اعمار کو پڑھتے جائیں' مطلوب فوراً حاضر ہو گا اور جب کند ذہن اس حرف کو 45 بار اسم یَا حَیُّ کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ فہم اس کو نصیب ہو اور جب یہ حرف سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرکے جس وقت کہ قمر منزل ہنعہ میں ہو اور جمعہ کا روز ہو' بادشاہ اس کو پہنے اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں قائم ہو۔

بدخوابی نہ ہو:

بدخوابی کے واسطے اس حرف کو مع اعمار کے لکھ کر سرہانے رکھے' فائدہ ہو گا اور اگر مطلوب کے نام کے ساتھ اس حرف کو تکسیر کرکے اپنے پاس رکھے۔ محبت سے مطلوب بے قرار ہو گا۔ صورت اس نقش کی یہ ہے:

30	24	14	11
18	12	29	27
25	25	35	29
27	39	22	23

اور دعوت اس کی یہ ہے' ہر روز بعد نماز کے 45 مرتبہ پڑھے موافق شروط خلوت کے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO هَبَةٌ مِّنْ مَّوَاهِبِكَ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا غَايَةَ قَصْدَاهُ يَا مُنْتَهٰى اَمْلَاهُ يَا مَلْجَاَ الْخَائِفِيْنَ اَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ هَبْ لِيْ يَا هَا بِهِمَهِ اللّٰهِ هَيَا يَا هَا 2 سَاهَ اَهْيَا هَيَا وَاحِدٌ عَزِيْزٌ هَيَا ذَاهَا اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلِكُ وَافْعَلْ كَذَا وَكَذَا الْعَجَلْ يَا حَرْفَ الْهَاءِ اَمِدَّنِيْ بِالْمَحَبَّةِ عِنْدَ الْخَلْقِ هَيَا بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: "بسم اللہ تیری بخششوں میں سے ایک بخشش ہے' اے بخشش فرمانے والے اے رزق دینے والے اے پروردگار اے آقا' اے میرے قصد کی انتہا اے میری تمنا کی منتہا اے خوف کرنے والوں کی جائے پناہ تو ہی اول اور آخر اور ظاہر اور باطن ہے پاک تجھ سے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اے موکل میری اطاعت کر اور فلاں کام میرا بجا لا اے حرف ہا تمام مخلوق کے دلوں میں میری محبت ڈال دے بطفیل لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے موکل ہیائیل حاضر ہو کر ابھی میرے کام کر دے۔"

اور اعمار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلِكُ هَهْيَائِيْلُ بِحَقِّ دلع اَهْلِيْكَ سَلْمُوْحٌ يَاهُ اَجِبْ وَ تَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةَ

حَرْفُ الْوَاوِ:

یہ حرف محبت اور دوستی کا ہے اور خاصیت اس کی دستوں کی آمد کو روکنا ہے۔

اس عمل سے اسہال فوراً بند ہوں گے:

اس کو لکھ کر اعمار اس پر دم کرے اور صاحب اسہال کو دے' دست اس کے بند ہوں گے۔

محبت کرنے کا عمل:

جب اس کو اسمائے وادیہ کے ساتھ اس شخص کے نام پر لکھیں جس سے محبت کرنی ہو اور اشعار پڑھیں' محبت حاصل ہو گی۔ خلوت میں داخل ہو کر تین وقت بخور روشن کرے اور حرف کو لکھ کر اپنے سر سے باندھ لے اور دعوت کو ہر نماز کے بعد 28 بار پڑھے موکل حاضر ہو گا اور اس کا نور مثل آفتاب کے روشن ہو گا۔ وہ آکر سلام کرے گا اور کہے گا کہ کیا کام ہے اس سے کہو میں چاہتا ہوں کہ آپ میری خدمت کریں' وہ کہے گا بہت اچھا! پھر جب تم اس کو طلب کرو گے وہ فوراً حاضر ہو گا۔ اس کا نام طوبائیل ہے۔ جب تم اس کو طلب کرو تو حرف واؤ کو سونے کی انگوٹھی پر جب کہ قمر اس حرف کی منزل میں ہو کندہ کرو اور عود اور مصطگی روشن کر کے 45 بار ہر نماز کے بعد اشعار پڑھا کرو تمہاری حاجات وہ پوری کرے گا۔ دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا وَدُوْدُ يَا وَهَّابُ يَا وَالِیْ يَا وَاجِدُ يَا وَارِثُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اَسْمَائِكَ الْعِظَامِ وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِیْ نَارَتْ بِهِ الظُّلُمٰتُ اَنْ تُوَلِّيَنِیْ وَ تَعَوَلَّنِیْ بِوِلَايَتِكَ وَ تَكْشِفَ لِیَ الْغِطَاءَ عَنْ سِرِّ الْوَاوِ وَ اَعْطِنِیْ تَصْرِيْفَهٗ يَا وَهَّابَ هَيَاوَا وَاهْبِطْ يَا طُوْطِيَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا دَرْدِيَائِيْلُ بِاَمْرِ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنْ عَظِيْمِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَائِيْلَ اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْمُلُوْكُ وَاْتُوْنِیْ بِحَقِّ حَرْفِ الْوَاوِ وَ بِحَقِّ مَنْ خَلَقَكُمْ وَ خَلَقَهٗ هَيَا يَا مَوْلَایَ مِنْكَ اَرْجُوْا وَ اَطْلُبُ الْمَدَدَ وَاِلَيْكَ رُجُوْعِیْ اَسْئَلُكَ بِمَا قَدَّرْتَهٗ فِی اللَّوْحِ اَنْ تَحْفَظَنِیْ يَا حَفِيْظُ وَ رَدَّعَنِّیْ مَنْ يَّسُوْءُنِیْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ الْوَاحَا وَاْتُوْنِیْ طَائِعِيْنَ عَجِّلْ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ○

ترجمہ: "اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے ودود اے وہاب اے والی اے احد اے وارث اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے بزرگ ناموں اور تیری بزرگ ذات کے نور کے طفیل سے جس کے ساتھ تمام اندھیرے روشن ہو گئے ہیں یہ کہ تو مجھ کو اپنی محبت سے سرفراز کر کے حرف واؤ کے اسرار کا پردہ مجھ سے ہٹا دے اور اس کی تصریف مجھ کو عنایت کراتے ہوئے بخشش کرنے والے اے طوطیائیل اور دردیائیل تم دونوں حکم الٰہی سے اترو خدا کی اس عظیم قدرت کے طفیل سے جس کو تم جانتے ہو اور بحق جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اے مقرب موکلو! بحق حرف واؤ اور بحق اس ذات پاک کے جس نے تم کو اور اس کو پیدا کیا ہے جلد میری خدمت میں حاضر ہو جاؤ۔ اے میرے مولا تجھی سے میں تمنا کرتا ہوں اور تجھی سے مدد مانگتا ہوں اور تیری طرف میرا رجوع ہے تجھ سے میں سوال کرتا ہوں اس چیز کے ساتھ جو تو نے لوح محفوظ میں مقدر کی ہے یہ کہ مجھ کو محفوظ رکھے اے حفاظت کرنے والے اور برائی پہنچانے والے کو مجھ سے دور کرے اے ارحم الراحمین جلدی سے۔ اے موکلو جلد میرے پاس حاضر ہو بطفیل ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔"

کسی کو بیمار کرنے کے لئے:

جب تو کسی شخص پر تسلیط استسقاء کا ارادہ کرے تو ان حروف اور اشعار کو معکوس کر کے لکھ مع نام اس شخص کے جو تو اس کے بیمار کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور پانی میں گھول کر اس کو پلا دے فوراً وہ شخص بیمار ہو جائے گا اور اشعار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ يَا طُوْطِيَائِيْلُ بهيره هدوه وَدُوْدُ وَهَّابُ اَجِبْ وَ تَوَكَّلْ بِكَذَا

جب تو اس دعا کو بعد ہر نماز کے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری قدر و منزلت علویات میں زیادہ کرے گا اور افعال تجھ سے نیک سرزد ہوں گے۔

حَرۡفُ الزَّآءِ:

یہ حرف سرو تر ہے اور حیوانات میں عجیب و غریب تاثیریں رکھتا ہے۔ یہ حرف اسماء الٰہی میں بجز اسم ذکی اور اسم عزیز کے آخر کے سوا اور کہیں ظاہر نہیں ہوا ہے۔ پنج شنبہ کے روز جب کہ قمر مشتری کے مقابل ہو اس حرف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے' عزت و ہیبت نصیب ہو۔

موذی جانور سے محفوظ رہے گا:

اگر اونٹ کی پنڈلی پر اس کے عدد اس وقت لکھیں جب کہ قمر اسی منزل میں ہو اور اس کو اپنے پاس رکھے تو کبھی نہ تھکے گا اور اگر جنگل میں سو رہے گا تو کوئی موذی جانور اس کے قریب نہ آئے گا۔

اس عمل سے بارش ہوگی:

جب تم کو بارش کی ضرورت ہو تو اس حرف کو سیاہ بکری کی کھال پر لکھ کر اس کو مینڈھے کے سر پر رکھو اور حضور قلب کے ساتھ دعوت اور اضمار کو پڑھو اور بارش کے واسطے خدا سے دعا کرو اور یہ الفاظ کہو: **اُحۡضُرۡ اَيُّهَا السَّحَابُ وَالۡمَطَرُ** "اے ابر اور مینہ حاضر ہو جا۔" قدرت الٰہی سے بارش آ جائے گی۔ بہت لوگوں نے اس کو آزمایا ہے۔

رزق میں برکت کے لئے:

اس حرف کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جب کسی چیز میں لکھ کر رکھا جاتا ہے تو اس میں برکت ہوتی ہے جب کہ قمر اس کی منزل میں ہو تب روپیہ پر لکھ کر اس کے گرد اضمار لکھیں۔ پھر اس کو گھی میں ڈال دیں اس گھی میں برکت ہوگی اور اگر اس حرف کو اضمار کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھیں' غیب سے رزق عنایت ہو گا۔ حرف زاء کے دائرہ کو جو شخص مشک و زعفران کے ساتھ مطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا' مطلوب اس کا طالب ہو گا۔ صورت اس کی یہ ہے:

5	10	3
4	6	8
9	2	7

اس کی تلاوت سے ہر بات قبول ہوگی:

دعوت اس حرف کی نہایت جلیلہ ہے۔ ہر نماز کے بعد 21 بار پڑھے' موکل حاضر ہو گا اور جو تم کہو گے قبول کرے گا اور بخور اس کے واسطے یہ روشن کرنا چاہئے زعفران کشمش تخم زیتون جب تمہارا اس کے واسطے چلہ کشی کا ارادہ ہو تو اضمار کو دعوت اور قسم کے ساتھ پڑھو اور حرف زا کو انگوٹھی پر کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں پہن لو اور عزیمت کا ورد شروع کرو۔ موکل حاضر ہو کر تم سے عہد کرے گا اور تمہاری حاجات پوری کرے گا۔ دعوت یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ زِدۡنِيۡ يَا اَللّٰهُ شَوۡقًا اِلَيۡكَ وَ رَغۡبَةً لَدَيۡكَ فِيۡمَا اُحِبُّ اِلٰى ذِكۡرِكَ وَ عَامِلۡنِيۡ بِخَفِيِّ لُطۡفِكَ وَاَلۡبِسۡنِيۡ نُوۡرًا وَّ جَمَالاً اَسۡتَعِيۡنُ بِهٖ عَلٰى كَشۡفِ اَسۡرَارِ النُّقۡطَةِ الَّتِيۡ مِنۡ جِنۡسِهَا تَزَلۡزَلَتِ الۡجِبَالُ وَ تَدَكۡدَكَتۡ مِنۡ هَيۡبَةِ رَبِّ الۡعِزَّةِ سُبۡحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ آهْ عَجِّلۡ اَلۡخَادِمُ لِحَرۡفِ الزَّاءِ برنماهُ زِيَاهُ 2 يَدۡبَزۡبُوۡهُ 3 زُوه 2 بَزُوۡهُ بِاَمۡرِ اللّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ جَلِيۡلٌ جَمِيۡلٌ سُبۡحَانَهٗ وَ تَعَالٰى اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ هَيَا بطيا طيا طلى طليا عليه ريان هيان امان عجل و ترا ياتى وَاكۡشِفۡ لِيۡ عَنۡ اَمۡرِكَ حَيَا يازاء بِعِزَّةِ مَنۡ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؕ

اَجِبْ وَ تَوَكَّلْ بِكَذَا وَ كَذَا بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

ترجمہ: "اے اللہ تو اپنی طرف میرا شوق اور اپنے پاس کی چیزوں میں میری رغبت زیادہ کر ان باتوں میں جو تیرے ذکر کی طرف میں دوست رکھتا ہوں اور اپنے پوشیدہ لطف کے ساتھ مجھ سے معاملہ کر اور اپنے نور و جمال کا لباس مجھ کو پہنا دے جس کے ساتھ میں اس نقطہ کے اسرار منکشف کرنے پر مدد حاصل کروں جس کی جنس سے پہاڑ متزلزل ہو گئے اور رب العزت کی ہیبت سے ریزہ ریزہ ہو گئے۔ پاکی ہے تیرے رب کو جو عزت والا ہے ان باتوں سے جو کافر اس کی نسبت بیان کرتے ہیں اے حرف زا کے خادم جلد حاضر ہو خدا کے حکم سے جو رب العالمین ہے جلال و جمال والا ہے پاکی ہے اس کو اور بلند ہے وہ خبردار اے لوگو! خدا کے ذکر سے دلوں کو اطمینان پہنچتا ہے اے حرف زاء اپنے اسرار مجھ پر منکشف کر دے بطفیل عزت اس ذات پاک کے جس نے نہ جنا نہ جنا گیا اور نہ اس کی کوئی قوم اور قبیلہ ہے۔ اے مؤکل حاضر ہو کر میرا فلاں فلاں کام بجا لا بطفیل ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے۔"

شکار اس کے پاس خود چل کر آئے گا:

جب تو اس دعا کو صحرا میں پڑھے گا تو تیرے پاس ہر طرف سے گھر کر خود بخود شکار آئے گا اور اضمار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ اَيُّهَا السَّيِّدُ عَلَمْشَائِيْلُ بِحَقِّ سَعْدُوْسٍ هَطَاطُمْ 2 بهيط اَجِبْ بِحَقِّ يموه الوحا العجل الساعة ؕ

حَرْفُ الْحَاءِ:

یہ حرف اسرار حیات سے ہے اور عدد اس کے 8 ہیں کیونکہ یہ کرسی کی نسبت سے ہے اور پہلے درجہ میں ہے۔

بیمار صحت مند ہو جائے گا:

خواص اس کے بیماریوں کو درست کرتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس حرف کو مریض کے نام کے ساتھ مع اسماء حائیہ کے مثل چینی وغیرہ کے کسی برتن میں لکھ کر قدرے شہد کے ساتھ گھول کر پلائے۔ چند روز میں مریض تندرست ہو گا۔

آگ سے نہ جلے گا اور شہوت ختم ہو گی:

اسمائے حائیہ کو اگر کوئی شخص سخت گرمی کے دنوں میں طلوع و غروب آفتاب کے وقت پڑھے گرمی اس کو تکلیف نہ دے چاہے کتنا ہی سفر کرے اور نہ پیاس معلوم ہو۔ جو لوگ اہل حال ہیں وہ اس حرف کی تاثیر سے آگ میں داخل ہوتے ہیں اور ان کو کچھ تکلیف نہیں پہنچتی بلکہ آگ بجھ جاتی ہے۔ شہوت کو باطل کرنا بھی اس حرف کی خاصیت سے ہے۔ جب اس کو انگوٹھی پر مع اسم مؤکل اور اضمار کے کندہ کر کے پہنیں نفع ہو گا۔

معلوم ہو کہ حرف حاء جب اسم سریانی یا عربی میں واقع ہو گا تو اس کا یہی حکم ہے اور اگر اسم کے درمیان میں ظاہر ہو گا تب عوامل پر زیادہ قوی ہو گا۔ اس حرف کی خلوت نہایت جلیلہ ہے۔ ہر نماز کے بعد دعوت کو 18 مرتبہ پڑھے گا۔ ایک روشن نور تیرے سامنے آئے گا اور تجھ سے مخاطب ہو کر مدد کرے گا اور جب تو کہے گا اَجِبْ يَا خَادِمُ حَرْفِ الْحَاءِ وَافْعَلْ كَذَا فوراً وہ حاضر ہو گا اور تجھ کو اس کے مؤکل طیائیل کا تابع کرنا منظور ہو تو خلوت میں بیٹھ کر اسماء کو پڑھ اور کہہ يَا حَرْفَ الْحَاءِ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَجْلَبْتَ لِي الْمَلَكْ طیائیل مؤکل حاضر ہو گا۔ دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ عَلٰى مَنْ عَصَاهُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ حَالِيْ سَقِيْمٌ وَ اَنْتَ بِهٖ عَلِيْمٌ اَسْئَلُكَ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ مُوْسٰى الْكَلِيْمُ خُذْ بِيَدِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَصَرِّفْنِيْ فِيْ قَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَاجْعَلْنِيْ مُسْتَرْشِدًا بِاَمْرِكَ وَاسْتَعْفِنِيْ بِالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِيْ

هٰذِهِ السِّرِّ حَتّٰی اَصْرِفَهٗ اُرِيْدُ هَيَا يَا خَا خَلْفَتٌ عَلِيْعٍ خَيَاخُ حطوح حيث الی حجج حج حوا احوا حواجت حوای حواح فَفِی الْحَالِ قَضَيْتَ حَاجَتِیْ بِحَقِّ حَلِيْمُرٍ هَاهَيَا السَّاعَةَ وَاَسْرَعْ بِالْاِجَابَةِ وَ تَصَرَّفَ فِيْمَا صَرَّفْتُكَ الْوَحَا الْعَجَلَ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ؕ

ترجمہ: "پاک ہے وہ ذات جو گنہگاروں کے ساتھ حلم سے پیش آتا ہے اے اللہ اے حلیم میرا حال سقیم ہے اور تو اس کو خوب جانتا ہے میں تجھ سے حضرت محمد رسول اللہ اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے طفیل دعا کرتا ہوں کہ تو میری دستگیری فرما اور دشمنوں پر جو ظالم ہیں میری مدد کر اور میری حاجتوں کے پورا کرنے میں مجھ کو تصرف عنایت کر اور اپنے حکم کے ساتھ مجھ کو مسترشد بنا اور اس راز کے اندر قول و عمل کے ساتھ مجھ کو توفیق دے تاکہ میں اس میں جس طرح چاہوں تصرف حاصل کر سکوں اے موکل اسی وقت میری حاجت پوری کر اور اسی وقت جو میں حکم کروں اس کو بجالا فوراً ابھی بطفیل ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے کیا ہی بڑی شان ہے اس کی اور کیسی بڑی عزت والی ہے سلطان اس کی اے موکل طفیائیل ابھی اسی وقت حاضر ہو کر میرا حکم بجالا۔"

اور بخور اس کا بلسان ہے اور عطر اس کا یہ ہے:

دَحلجَ وَ دَهْلَجْ يَغْشَلَا مَا اَعْظَمَ مَقَانَهٗ وَاَعَزَّ سُلْطَانَهٗ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ طَفْيَائِيْلُ وَافْعَلْ كَذَا وَكَذَا فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ الْعَجَلَ الْوَحَا

حَرْفُ الطَّاءِ:

یہ حرف دو حرارتوں کا مجمع ہے اور اس حرف کی تصریف عالم علوی اور سفلی دونوں میں ہے اور یہ حرف تمام عالم پر پرواز کرتا ہے۔

اس کی تختی رکھنے والے سے ہر آدمی خائف رہے گا:

جب اس حرف کو 9 مرتبہ اور حد کو 5 مرتبہ کسی تختی پر لکھیں جب کہ قمر اس کی منزل میں ہو اور اعشار اور موکل کو بھی لکھیں تو جو اس کو اپنے پاس رکھے تمام عالم اس کے خوف سے کانپے گا اور اگر درد سر والا باندھے گا اس کو آرام ہو گا اور جو اس حرف کو اسی ترکیب سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے گا کوئی موذی جانور اس کے قریب نہ آئے گا۔

سفر میں تھکان نہ ہو:

اس حرف کے عدد 18 ہیں۔ جب اس کو ورد 9 کے نقش میں ہرن کی جھلی پر مہینہ کی پہلی تاریخ لکھے اور اپنے پاس رکھے، سفر میں جس قدر راہروی کرے گا تھکاوٹ نہ ہو گی۔ جب یہ حرف اور گرداگرد اس کے اعشار لکھ کر کسی مکان یا دکان میں لگائیں اس میں برکت ہو۔

اس نقش کو رکھنے والے پر خفیہ اسباب حاصل ہوں گے:

جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اسباب خفیہ اس کو نصیب فرمائے اور جب کسی شخص کے سر کے نیچے رکھیں، بدخوابی سے محفوظ رہے۔

قاعدہ کلیہ:

معلوم ہو کہ جس اسم کے عدد مفرد ہیں وہ عوالم قبض میں تصرف کرتا ہے اور جس کے عدد زوج ہیں وہ عوالم بسط میں تصرف کرتا ہے۔

اس راز کو اللہ اولیاء پر ظاہر کرتا ہے:

یہ وہ راز ہے جو خدا تعالیٰ اپنے اولیاء پر ظاہر کرتا ہے۔

آگ سے محفوظ رہے:

اور حرف کے نقش کی یہ تاثیر ہے کہ جب تو اس کو مع حرف طاء کے اپنی ہتھیلی پر لکھے اور اسمار کو پڑھے اور آگ اپنے ہاتھ میں لے لے یا آگ کے اندر ہاتھ داخل کرے' ہرگز ہاتھ نہ جلے گا۔

اس کا نقش رکھنے والا فہیم ہو گا' بخار ختم ہو گا:

جو شخص اس کے نقش کو اپنے ساتھ رکھے گا' اس کا فہم زیادہ ہو گا۔ جس شخص کو بہت دنوں سے بخار آتا ہو وہ اس کو اپنے پاس رکھے' بخار اس کا دور ہو گا اور اس حرف کو گندھک کے ٹکڑے پر لکھ کر کسی کے گھر میں آگ پر ڈال دے وہ سارا مکان جل جائے گا۔

کند ذہن' ذہین ہو جاتا ہے:

کند ذہن جب اس حرف کو 18 بار ہر روز پڑھے گا اس کی عقل بڑھ جائے گی۔

دشمن کو برباد کرنے کا عمل:

اگر کسی شخص کے پیر کے نیچے سے مٹی لے کر اس کی پوری صورت بنائے اور پھر اس پر 81 بار حرف طا پڑھے اور عزیمت یعنی اسمار اور دعوت کو پڑھ کر اس پر دم کرے اور اس شخص کے گھر میں ڈالے اس کا گھر برباد ہو گا۔ خلوت اس کی چودہ روز ہے۔ ہر نماز کے بعد 9 بار دعوت پڑھنی چاہئے۔ سرخ روشنی کا مؤکل تیرے پاس حاضر ہو گا اور اطاعت کرے گا۔ اس مؤکل کا نام عطیائیل ہے۔ بطریق مذکورہ دعوت میں مشغول ہو' دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ طَلَبْتُ مِنَ اللّٰهِ الْمَعُوْنَةَ عَلٰى مَظْلُوْبِىْ حَتّٰى يَبْسُطَ اِلَى الطَّآءِ بِطَرْدِ مَنْ ظَلَمَنِىْ اَجِبْ يَاطَا بِتَطَاوُلِ عَظْمَةِ ذِى الطَّوْلِ الشَّدِيْدَةِ طَيَا طَيُوْيَا يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ طَلْطَيَاطَ 2 يَا هُ يَا طَاطُ طَيْطُوْا طَطَلاَ طَهْفِيْطْ طَيْطُوْط الْوَحَا تَنْطِيْطَا طَرْدُ مَنْ يُقَاتِلُنِىْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اِطْرِدْهُ فِكْتُ مِنْ ذِى الطَّوْلِ مَطْلُوْبِىْ عَجِّلْ يَا خَادِمَ الطَّاءِ وَاِلاَّ اَشْكُرْكَ اِلٰى عَلاَّمِ الْغُيُوْبِ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: "میں خدا تعالیٰ سے مدد مانگتا ہوں اپنے مطلوب کے حصول پر تاکہ وہ حرف طاء کو میرے ظالموں کو رفع کرنے کے واسطے بسط کرے اے حرف طا بطفیل بخشش عظمت بڑی بخشش والے کے میری اطاعت بجا لا۔ اے اللہ اے رب العالمین مجھ سے لڑنے والوں کو رفع کر بطفیل ان اسماء کے دشمنوں کو دور کر میں نے اپنا مطلب بڑی بخشش والے سے پالیا۔ اے حرف طاء کے مؤکل جلدی سے میرا کام کرو۔ ورنہ غیبوں کے جاننے والے کے حضور میں تیری شکایت کروں گا اور نیکی اور بدی کی قوت مگر خدائے برتر و بزرگ کو۔"

خزانے کے نگہبان کو ہٹانے کے لئے:

جب تم اس کو دفینہ یا خزانہ کے دروازے پر پڑھو گے تو خزانہ کا نگہبان وہاں سے بھاگ جائے گا۔

آسیب جل جائے گا:

جب تم اس کو لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دو گے اس کا آسیب جل جائے گا۔ اختصار اس کا یہ ہے:

اجب ایھا الملک ھطایٔیل بحق شمھط ستمطوط شلخ اجب و توکل بکذا و کذا العجل الوحا ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم ؕ

حَرْفُ الْیَاءِ:

یہ حرف ناری اور حروف کرسی میں سے ہے اور جس حرف کے اول میں "یا" ہو گی اس کی امداد عالم کرسی سے ہو گی۔ یہ حرف مدارات کی حقیقت سے ہے کیونکہ اس کے عدد دس ہیں جب کہ دس "ی" مع اسمائے یائیہ کے لکھ کر سالک ابتدائے سلوک میں پیوے۔

شہوت سے نجات اور شراب نوشی سے توبہ:

شہوت کی آتش اس سے دور ہو اور جب سو بار اس کو لکھ کر اور دھو کر ایسے شخص کو پلاؤ جو گناہ اور فسق و فجور میں بہت مصروف اور شراب نوشی کرتا ہو، خدا اس کو توبہ کی توفیق دے گا اور اگر سو بار یہ حروف کدال پر لکھ کر اس سے کنواں کھودیں تو جلد پانی نکلے اور اس میں برکت ہو۔ معلوم ہو کہ حرف "یا" اسمائے الٰہی میں سے ہے اور جس اسم کے حرف یا ہو مع یاء نہ ہو گا وہ جلد قبول نہ ہو گا۔ حرف یاء کی صورت تعویذ یہ ہے:

ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی

خلوت اس کی جو شخص کرتا ہے اس کو ارواح روحانیہ پر قوت تمرید نصیب ہوتی ہے۔ اس کی خلوت میں اتنے روز بیٹھے کہ اس کا موکل جو سپید نور رکھتا ہے، حاضر ہو جس وقت وہ حاضر ہو گا تو جو تمہاری خواہش ہو گی اس کو پورا کرے گا۔ نام اس کا ھرقیائیل ہے اور دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَحْیِ قَلْبِیْ بِذِکْرِکَ وَ اِلَیْکَ اَشْکُوْ ضُعْفَ قُوَّتِیْ وَ قِلَّۃَ حِیْلَتِیْ حَیْنِیْ اَللّٰھُمَّ ھِبَۃً مِنْ عِنْدِکَ تُعِیْنُنِیْ عَلٰی مَصَالِحَ اَرَدْتُّھَا لِطَاعَتِکَ یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْعِمُ بِالنِّعَمِ قَبْلَہ اسْتِحْقَاقِھَا یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سَخِّرْلِیْ حَرْفَ الْیَاءِ حَتّٰی یَقْضِیَ حَاجَتِیْ مِنْ مَحَابِّیْ یَا مَوْلَایَ فَاِنَّکَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَیْکَ التُّکْلَانُ فَاِنِّیْ اُقْسِمُ عَلَیْکَ بِکَ تَفْعَلْ لِیْ مَآ اُرِیْدُ وَاَحْیِنِیْ فِیْ لَیْلِیْ وَ نَھَارِیْ وَغُدُوِّیْ وَاٰصَالِیْ سقطای و سمعطیای وادعیای و شراھیا اھیا شراھیا ادونای اصباؤت ال شدای کلیم سُبْحَانَ مَنْ بِذِکْرِہٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ سلبطو یا ی لبحای سقیطای وَقَدْ قُلْنَا مَا قُلْنَا وَ اَقْسَمْنَا مَا اَقْسَمْنَا عَلَیْکَ بِنَفْسِکَ وَ کَیْفَ یَکُوْنُ اَوْ یَفُوْزُ مَنْ عَصَی اللّٰہَ اَجِبْ وَاْتِنِیْ بِکَذَا وَ کَذَا بِاَلْفِ لَاحَوْلَ

وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ: "اے زندہ کرنے والے اے مارنے والے اے زندہ اے قائم تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میرے قلب کو اپنے ذکر کے ساتھ زندہ کر پس تیری ہی طرف میں اپنی کمزوری اور بے چارگی کی شکایت کرتا ہوں اے اللہ مجھ پر اپنے پاس سے ایک بخشش کر جو میرے ارادوں میں میری مدد کرے جو میں نے تیری اطاعت کے واسطے کئے ہیں اے اللہ اے انعام کرنے والے نعمتوں کے ساتھ پہلے استحقاق ان کے اے محسن اے مجمل اے منعم اے فضل کرنے والے اے ارحم الراحمین حرف یاء میرا مسخر کر تاکہ وہ میری معاش کی حاجتیں پوری کرے اے میرے مولا تو ہی مددگار ہے اور تجھی پر بھروسہ ہے میں تجھ کو تیری قسم دیتا ہوں کہ تو میرے وہ کام کردے جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں اور رات دن صبح شام پاکی ہے اس کو جس کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے اور بے شک کہہ دیا ہم نے جو کہہ دیا اور تیری قسمیں دیں جو خدا کی نافرمانی کرے وہ کیسے فلاح پا سکتا ہے میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو جا اور میرے سب کام کرا اے مہرقائیل میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو کر میرے احکام بجا لا۔ خدا تیرے اندر برکت عنایت کرے۔"

اور بخور اس کا نیلوفر ہے اور اضمار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ یَا مہرقائیل بِحَقِّ یَاہٗ 2 بوہ 2 ومصع 2 ھلف 2 اَجِبْ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ ط

حَرْفُ الْکَافِ:

یہ حرف باطن امر ہے اور اس کی اصل میں تین الف ہیں جن کاموں میں تم الف سے تصرف کرسکتے ہو انہی میں کاف سے بھی تصرف کرسکتے ہو اور جب یہ حرف نیلگوں کپڑے میں مع اسمائے مؤکلات اور اضمار کے لکھا جائے اور انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھا جائے، پہننے والوں کو عظیم قبولیت نصیب ہو اور اگر اس حروف کو 8 در 8 کے نقش میں وضع کرکے طحال پر بائیں طرف کو رکھیں تو طحال جل جائے گی اور ایسا معلوم ہوگا کہ گویا ایک شعلہ آتش اندر داخل ہوگیا ہے۔

کھیت باغ کو محفوظ رکھنے کے لئے:

جب اس حرف کو مع اضمار و مؤکل کے چار ٹھیکریوں پر لکھ کر کھیتی کے چاروں کونوں میں دفن کریں تو ہر ایک آفت سے محفوظ رہے۔

مالیخولیا کے مریض کو شفاء ہو:

اگر بکری کی کھال میں اس کو لکھ کر وہ شخص اپنے پاس رکھے جس کا دماغ مالیخولیا وغیرہ سے کمزور ہوگیا ہے، اس کو شفاء ہوگی۔ اس کے مؤکل کا بخور سبز ہے اور دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ کَتَبْتُ بِکَرَمِ اللّٰہِ وَ تَکَلَّمْتُ بِحَمْدِ اللّٰہِ وَ شُکْرِہٖ وَمَا النَّصْرُ اِلاَّ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذَاالْجَلاَلِ وَالْاِکْرَامِ یَا مَنْ اَمْرُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ یَا مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ط اَسْئَلُکَ بِکَافِ کِفَایَتِکَ یَا مُکَوِّنَ الْاَکْوَانِ حَتّٰی یَکُوْنَ بِکُلِّ الْکَائِنَاتِ کَمِیْثًا عَجِّلْ لاَ یَرُوْعُکَ رَوْعٌ وَلاَ یَقْرَبُکَ فَتُوْنٌ کَفْکَفَاوکَ کَفْکَ کُفُوًا کَافِیْ بِکُمْ کُنْتُمْ کَامِلُوْنَ کَمِلْ عَجِّلْ یَا کَافِیْ بَطَلَ الْکُلِّ سُبْحَانَ مَنْ بِذِکْرِہٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ یَعْلَمُ مَا حَوْلَی الضَّمِیْرِ وَمَا تُخْفِیْہِ الْخَوَاطِرُ وَ

تَرِيْهِ الْقُلُوْبِ ٥١ يا ٥ ٥ 3 اَلاَ لَوْلاَهُ لَكُنْتُ كَلَّمْتُكَ كَلاَمًا يَتَضَمَّنُ اسْتِيْفَاءَ هُ بِطَاعَتِهِ أَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَحَفِظَكَ وَرَعَاكَ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُه اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

ترجمہ: "کرم الٰہی کے ساتھ لکھا میں نے اور حمد الٰہی اور اس کے شکر کے ساتھ کلام کیا میں نے اور نہیں ہے مدد مگر خدا عزت والے حکمت والے کے پاس سے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے مالک ملک اے جلال اور بزرگی والے اے وہ ذات پاک کہ جس کا حکم کاف اور نون کے درمیان ہے اے وہ ذات پاک کہ جس وقت جس چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے اس کو فرماتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے کاف کفایت کے ساتھ اے تمام عالم کے پیدا کرنے والے پاک ہے وہ ذات جس کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے جانتا ہے وہ ضمیر اور دل کے اندر کی بات خبردار اگر وہ نہ ہوتا تو میں تجھ سے ایسا کلام کرتا جو اس کے پورے طور سے اس کی اطاعت کے ساتھ متضمن ہوتا۔ قبول کر خدا تیرے اندر برکت ہے اور نہیں ہے نیکی اور بدی کی قوت مگر خدائے برتر و بزرگ تر کو اے حرف کاف قبول کر۔ خدا تیرے اندر اور تیرے اوپر برکت کرے باقی حروف کے اوعیات کے معانی اور مطالب بھی اسی کے قریب ہیں۔"

اور بخور اس کا کریزہ اور کندر اور کافور ہے اور تلاوت اس کی بعد ہر نماز کے 28 مرتبہ اور اشعار بھی 28 مرتبہ پڑھے مطلوب حاصل ہوگی۔ اشعار اس کا یہ ہے:

أَجِبْ يَا حَرْفَ الْكَافِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَ عَلَيْكَ بِحَقِّ سُوْرَةِ عة سَفُوَاهُ لهميط 3 حَيْثُ بيعور هيطاجش سعدوى أَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَ عَلَيْكَ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

حَرْفُ اللاَّمِ:

یہ حرف تعریف کا ہے اور اسم اعظم کے حروف میں سے ہے۔ جس سے بسم اللہ کے حروف مراد ہیں۔

اسم لطیف سے بیمار کو آرام ہوگا:

اسم لطیف میں یہ حرف ظاہر ہوا ہے جو شخص اس حرف کو اس کے عدد کے موافق لکھ کر بیماروں کو پلائے تو ان کو آرام ہو۔

جن کو جلانے کا عمل:

جب تم جنات کو جلانا چاہو تب اس کی قسم پڑھ کر کہو کہ اے حرف لام کے مؤکل اس جنات کو جلا دو' فوراً وہ جل جائے گا۔ اس کے مؤکل کا نام ہلیائیل ہے اور نور اس کا سفید ہے جب تم اس کی خدمت میں داخل ہو تو ہر نماز کے بعد 45 بار دعوت کو پڑھو۔ مؤکل ظاہر ہو کر تم سے معاہدہ کرے گا اور جان لو کہ حرف لام کو سیف القاطب کہتے ہیں۔ صورت تعویذ اس کی یہ ہے:

224	227	232	217
231	218	222	227
211	224	225	222
237	231	22[illegible]	23[illegible]

اور دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لُطْفِكَ اَللّٰهُمَّ اَجْمَعْ شَمَلِيْ بِخَيْرِ خَلْقِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ لَيِّنْ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ يَا اَللّٰهُ 3 يَا لَطِيْفُ 3 لَكَ الاٰءُ وَالنَّعْمَآءَ اَسْئَلُكَ بِتَلاَلِيْ اَنْوَارِ عَظْمَتِكَ

السُّنَّةِ نُوْرًا اَسْتَضِیْئُ بِهٖ عَلٰی کَشْفِ سِرِّ اللَّامِ لَئِنْ لِّیْ لِطَبْعِکَ یَا لَامُ فَاِنِّیْ دَعَوْتُکَ یَا اَللّٰهُ یَا مَنْ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلَکُ وَاْتِنِیْ لِمَنْ طَغٰی وَ تَمَرَّدَ مِنَ الْمُلُوْکِ وَالْخُدَّامِ اَجِیْبُوْا بِمَنْ تَدَکْدَکَتِ الْجِبَالُ الشَّوَامِخُ بِهَیْبَتِهٖ وَ تَقْشَعِرُّ جُلُوْدٌ مِّنْ خِیْفَتِهٖ صَمَدٌ قَیُّوْمٌ سَجَدَ کُلُّ شَیْءٍ لِّعَظْمَتِهٖ وَ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّجَلَالِهٖ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالصِّفَاتُ الْعُلْیَا لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ ط وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ ط وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْوَاحًا یَا لَامُ وَ عَجِّلْ بِقَتْلِ الظّٰلِمِیْنَ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط مَنْ اَطَاعَهٗ نَجَا وَمَنْ عَصَاهُ جَعَلَهٗ هَبَا هَیَا یَا لَامُ بِاللَّیْلِ وَلَلَّیَالِ و ملیال و بسریالٍ وطفرائیل اَجِیْبُوْ بِالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ ط وَالْکُرْسِیِّ الْوَاسِعِ لَئِنْ لِّیْ جَانِبَکَ اِلٰی مَا دَعَوْتُکَ وَ سَلَّطْتُکَ عَلٰی مَنْ عَصَانِیْ مِنَ الْاَرْوَاحِ بِحَقِّ مَنْ یَّقُوْلُ لِشَیْءٍ کُنْ فَیَکُوْنُ هَیَا یَآ حُسْنَ الطَّالِبِ وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا هَیَا اَیُّهَا الْحَاضِرُوْنَ مِنَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیِّیْنَ بِرَبِّکُمُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ اَعْظَمُ مِنْهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

بخور اس کا بادام، لوبان اور نیلوفر ہے۔

بخار اتارنے کے لئے:

جب تو اس حرف کو لکھ کر اور پانی میں گھول کر بخار والے کو پلائے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا بخار اتر جائے گا۔ اشعار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ یَا عَغَیْطَ 2 طمس حلدم ملحس وَ تَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا الْوَحَاهُ ط

حَرْفُ الْمِیْم:

یہ حرف تین عالموں سے تعلق رکھتا ہے۔ عالم ملک سے عالم ملکوت اور عالم جبروت سے۔

مخفیہ راز ملکوت کے ساتھ منکشف ہوں:

جب اس کو 40 بار مع اس آیت کے 40 بار لکھ کر انسان اپنے پاس رکھے، امور خفیہ اللہ تعالیٰ اس پر روشن کرے اور عالم ملک و ملکوت کا کشف اس کو نصیب ہو۔ آیت یہ ہے: محمد رسول اللّٰه والذین آمنوا معہ آخر تک اور جب اس حرف کو اسماء سمیہ کے ساتھ جو چالیس اسم ہیں، لکھ کر اپنے پاس رکھے ہیبت اور عظمت اور قبول عالم علوی و سفلی نصیب ہو۔

ہر چیز محکوم ہو گی:

جو شخص اپنے خلوت خانہ کی دیوار پر اس حرف کو لکھ کر روزانہ چالیس بار اس پر نظر کرے اور یہ آیت پڑھے: قل اللّٰهم مالک الملک آخر تک، اللہ تعالیٰ اس کا حکم تمام عالم میں جاری کرے اور اگر اس حرف کو 40 بار مع اشعار اور اسم موکل کے سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر جبکہ قمر برج حوت میں ہو، لکھے اور اپنے پاس رکھے تمام مخلوق اس سے محبت کرے۔

مطلوب فوراً حاضر ہو:

جب اس کو مطلوب کے نام سے ربط دے کر مع دعوت و اشعار کے لکھے اور بتی بنا کر روشن کرے، مطلوب فوراً حاضر ہو اور اس

کی خلوت کا طریقہ یہ ہے کہ خلوت خانہ کی دیوار میں حرف میم لکھے اور ہر نماز کے بعد 40 بار دعوت اور اضمار پڑھے' موکل حاضر ہو کر حاجت پوری کرے گا۔ ہر نماز کے بعد 40 بار یہ الفاظ کہے:

اَجِبْ يَا خَادِمُ حَرْفِ الْمِيْمِ واَعْطِنِيْ رُوْحًا مِنْ رُوْحَانِيَّتِكَ يَخْدِمُنِيْ فِيْمَا اُرِيْدُ

اور دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ مُلْكًا مِنْ مُلْكِكَ اَمْلِكُ بِهٖ مُلْكًا تَامًّا لَّكَ الْمُلْكُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ مَلِّكْنِيْ خَادِمَ هٰذَا الْحَرْفِ اَوْ اَمْزِجْهُ بِرُوْحَانِيَّتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَجِبْ يَآ مِيْمُ وَاَبْطِلْ حَرَكَاتِ الْكُنُوْزِ وَ اَجْلِبْ لِيَ الْاَرْزَاقَ وَاَلْقِ مُحَبَّتِيْ فِيْ قُلُوْبِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ الْمَخْيِيْ لَمَحَةٌ مِّنْ لَمْحِكَ يَا مِيْمُ مَتَحَكَ اللّٰهُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اَنْعَمُ بِالنِّعَمِ التَّامَّةِ يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا اَهْيًا بِنَعِيْمٍ وَ هَيْمَلاً يَا مِيْمُ بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمَيْسَر يا م واه ضريام ولعه سلطم الوهيم اَجِبْ يَا مِيْم بِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَبِقُوَّةِ الْمَلَكِ مهيائيل اَكْرَمَ اللّٰهُ حَرْفَ الْمِيْمِ حَتّٰى تَكُوْنَ بَيْنَ الْعَوَالِمِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ هَيًا وَاَرْجِعْ اِلٰى كَرَامَتِكَ مِنَ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ اِهْبِطُوْا اَطْرِدْ هٰؤُلَاءِ الْعُمَّارِ مِنْ مَّكَانِ كَذَا وَكَذَا اَلْوَحَا الْعَجَلْ

اضمار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ يَا شَرَاجِيْلُ بِحَقِّ لَمِ حَخْمِيْشَا اَلِقِ حجج يَاهُ يَا مَرَّهُ اِهْيَا حجمشط لعياه بِنُوْرِهِ الْاَنْوَارِ وَ مُنَوِّرِ الْاَبْصَارِ اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ بِحَقِّ هٰذَا الْحَرْفِ

اس حرف کے استخدام سے جو خزانہ چاہو' نکال سکتے ہو۔

حَرْفُ النُّوْن:

یہ حرف نورانی اور ظلمانی ہے۔ مزاج اس کا سرد خشک ہے۔ جب اس کو 13 مرتبہ ایک آئینہ پر لکھ کر یہ آیت بھی اس کے ساتھ لکھے اللّٰہ نُور السمٰوٰت والارض آخر تک۔ پھر جس ستارے کی روحانیت کو حکم کرے' وہ قبول کرے گی اور جب اس کو انگوٹھی کے نگینہ پر لکھ کر اضمار بھی اس کے ساتھ لکھے' پھر خزانہ کی طرف جائے اس کے خزانہ کے موکل اس سے خوف کریں گے اور ڈر جائیں گے۔

درد قولنج اور پیٹ کے درد کو آرام آئے گا:

قولنج اور پیٹ کے درد والا اس کو اپنے پاس رکھے' شفاء پائے۔

مچھلی ہرن اس کے گرد جمع ہوں:

جب اس حرف کو سیسہ کی تختی پر لکھے بشرطیکہ قمر اسی کی منزل میں ہو اور موکل کا نام بھی اس کے ساتھ لکھے اور اس تختی کو دریا میں ڈالے' چاروں طرف سے مچھلیاں اس کے گرد جمع ہوں گی اور اگر خشکی کا شکار کرے تو ہرن اور خرگوش ہر طرف سے جمع ہوں گے اور اس کا اضمار لکھ کر کسی مکان میں رکھے ہر طرف سے ارواح وہاں جمع ہوں گے۔

رزق کی کشادگی کے لئے:

جب اس حرف کو اسمائے نونیہ کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رزق کے دروازے اس پر کشادہ ہوں گے۔

مال چوری سے محفوظ رہے:

جب اس کو کسی پتھر پر 50 بار مع اشعار کے لکھے اور خادم یعنی مؤکل سے کہے کہ اے خادم اس حرف کے اس مال کی حفاظت کر' وہ مال محفوظ رہے گا اور جب تو ایسے مکان میں جانا چاہے جہاں مال ہو' پس اس حرف کو پتھر پر لکھ کر اس مال میں ڈال دے اور دعوت کو پڑھتا جا پھر جس قدر مال تجھ کو درکار ہو' لے لے۔

اس کا عمل کرنے کے بعد کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں:

جب تو اس حرف کی خدمت پوری کرے گا' پھر تجھ کو اور اعمال کی ضرورت نہ ہو گی اور جب طلسمی پانی کا باطل کرنا ہو تو جس وقت قمر اس کی حمل میں آئے اس حرف کو سیسہ کی تختی یا پتھر یا ٹھیکری پر لکھ کر اس کے گرد اشعار بھی لکھے اور اس پانی میں ڈال دے اور وہ پانی غائب ہو جائے گا۔

کسی مکان کو اجاڑنے کے لئے:

اگر اس حرف کو مٹی پر لکھ کر وہ مٹی مرغ کی گردن میں اس طرح باندھے کہ جس وقت مرغ چلے' مٹی گرے گی وہ مکان اجڑ جائے گا۔

خزانہ کی حفاظت کے لئے:

جب تو یہ چاہے کہ کوئی خزانہ میرے سامنے سے غائب نہ ہو تب اس کے دروازے پر دعوت اور اشعار لکھ دے' خزانہ قائم رہے گا۔

اڑتا ہوا ریت رک جائے گا:

اگر اس حرف کو ہتھیلی کے برابر سیسہ کی تختی پر لکھیں اور ریت کے دریا میں ڈال دیں' وہ منجمد ہو جائے گا۔ اس حرف کی خدمت جلیلہ ہے اور اس کے مؤکل کا نور مثل آفتاب کے معلوم ہوتا ہے۔ تجھ سے وہ عہد کرے گا۔ اس کی دعوت کو ہر نماز کے بعد پچاس بار پڑھنا چاہئے اور ایسے ہی اشعار بھی۔ مؤکل اس کا صفرائیل نام ہے۔ اگر وہ آنے میں دیر کرے تو حرف نون سے اس کو طلب کرو' فوراً حاضر ہو گا۔ پھر جو کام اس سے لینا منظور ہو وہ پورے کرے گا۔ تعویذ اس کا یہ ہے:

دعوت اس کی یہ ہے:

نَوِّرْ اَللّٰهُمَّ قَلْبِیْ وَ سَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَ جَوَارِحِیْ وَ بَدَنِی بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بِهٖ اَهْلَ طَاعَتِكَ یَا مُنَوِّرَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ یَا نُوْرَ كُلِّ النُّوْرِ یَا هَادِیْ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَ هُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُنَوِّرَلِیْ بِالْاَنْوَارِ یَا مَنْ یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكْشِفُ

السُّوْءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُرْسِلَ لِیْ حَرْفَ النُّوْنِ یَا تِیْنِیْ فِیْ خَلْوَتِیْ حَتّٰی اَنَالَ مِنْهُ مَارِنِیْ اَجِبْ بِتَلَاْلُیْ اَنْوَارِ الْحُجُبِ وَ نُوْرِ الْخَالِقِ هَیَا یَا نُوْنُ بِالَّذِیْ لَا اَعْظَمُ مِنْ نُوْرِهٖ نُوْرٌ اَجِبِ الدَّاعِیْ اِکْرَامًا لِنُوْنِ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَ بِالنَّارِ وَالنُّوْرِ وَالظِّلِّ وَالْحُرُوْرِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُرُوْرِ وَالْمُسْتَقَرِّ الْاَرْوَاحِ بحولیا غولیان بنوریان بھوریان 2 علیون 2 طلعون قهرلون سیمان شان دیان یوم الدین بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

اخمار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلَكُ صَفْرَیَائِیْلُ بِحَقِّ مسلسله شلشع شهفع سردیح مردمخ مهیش فعجم یا ہ یموه 2 نُوْرُ الْاَنْوَارِ اَجِب وَ تَوَکَّلْ اَلْعَجَلْ الوحا الساعة بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكَ وَ عَلَیْكَ

اور اس کا زحس ہے اور موانع تزانہ کے دفع کرنے کے لئے چونہ کا بخور روشن کرے۔

حَرْفُ السِّیْن:

یہ حرف گرم خشک ہے جب اس حرف کو درد سر اور آدھے سر کے درد والا مع اخمار کے لکھ کر سر سے باندھے' آرام ہو اور جب اس کو اسمائے میتہ کے ساتھ حریر کے پارچہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور سورۂ یٰسین بھی اس کے ساتھ لکھے۔

محبت زبان بندی کے لئے:

محبت اور قبول نصیب ہو اور دشمنوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

وضع حمل کے لئے مفید:

اگر اس کو بیضہ مرغ پر لکھ کر حاملہ عورت کو کھلائیں' وضع حمل میں آسانی ہو۔

زخم پھوڑے وغیرہ ختم ہوں:

اگر اس حرف کو کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پھر اس پانی سے زخموں یا پھوڑے پھنسیوں کو دھوئیں یا مرہم میں ملائیں بہت جلد آرام ہو' خلوت کا اس کی یہ قاعدہ ہے کہ اس کی قسم کو روزانہ نوے مرتبہ پڑھے ایک نور مثل آفتاب کے ظاہر ہو گا اور حاجت پوری کرے گا۔ لازم ہے کہ اس حرف کو لکھ کر خلوت میں اپنے پاس رکھے۔ خادم کا اس کے قتیا ئیل نام ہے وہ حاضر ہو کر جو کام کو گے پورا کرے گا۔ صورت اس کی یہ ہے:

س	س
س	س
س	س
س	س

اور دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ۔ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ

يَا اَللّٰهُ اَنْتَ الصَّمَدُ اَللّٰهُ الْقَيُّوْمُ يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الَّتِىْ هِىَ اَسْلَمُ الْاَسْمَآءِ وَاَشْرَافُهَا اَسْئَلُكَ يَا حَلِيْمُ يَا مَوْلَايَ تَحَنَّنْ عَلَيَّ وَاَلْطُفْ بِيْ فِى الشَّدَآئِدِ وَ نُزُوْلِهَا وَارْاَفْ بِيْ رَاْفَةَ الْمُحِبِّ بِالْمَحْبُوْبِ يَا رَؤُفُ يَا رَحِيْمُ بِالمص تَصَوَّرْلِىْ يَا حَرْفَ السِّيْنِ حَتّٰى اُشَاهِدَكَ عِيَانًا وَاقْضِ حَاجَتِىْ فِيْمَا يَنْفَعُنِىْ مِنْ اَمْرِىْ اَلْوَحَا الْعَجَلْ بِصَرِيْرِ الْقَلَمِ فِى اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ احوج وترائ بِحَقِّ صَاصٍ صُوْصٍ صُبُوْرٍ بِمَا يَتَرَحَّلُوْا مِنَ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا صَمَدُ اَجِبْ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اضمار اس کا یہ ہے:

فَبِىْ اَشْرَفُ بِاَمْرٍ مِنَ الْاُمُوْرِ فِعْلُهٗ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ بِحَقِّ سلطيع 2 علطح ياه علصلحيم ياه علصلحيم سوح صمس يردنج صدياه يموسرهيا شراهيا ادوناى اصباؤف ال شداى اَجِبْ وَ تَوَكَّلْ بِكَذَا

حَرْفُ الْعَيْنِ:

یہ حرف سرد تر ہے اور اسی حرف سے آنکھ میں نور پہنچتا ہے جب قمر اس کی منزل میں ہو اس وقت یہ حرف مع اسمائے حیفہ کے ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تمام مخلوقات اس کی مطیع ہوں۔

کند ذہنی دور کرتا ہے:

اگر کند ذہن اس کو اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ عقل و فہم کے دروازے اس پر مفتوح کرے۔

مریض کو شفاء ہو گی:

یہ حرف مع اس آیت کے ضیق النفس کے واسطے بھی لکھتے ہیں۔ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ... ایک برتن میں اس کو قدرے شہد ڈال کر دھوئیں اور پلائیں شفاء ہو گی اور اگر جمعہ کے روز سفید حریر پر مع اضمار کے اس حرف کو لکھیں اور انگوٹھی کے نیچے اس حریر کو رکھ لیں اور پہن لیں تمام لوگوں میں محبت اور قبول ہو اور جب اس کے عدد اور اضمار کو معکوس لکھیں نیلگوں حریر کپڑے میں اور عنبر اور قسط کی دھونی دیں اور اضمار پڑھ کر اس کے اوپر دم کریں۔

جگہ ویران ہو گی:

جس جگہ کا ویران کرنا منظور ہو وہاں دفن کریں' وہ جگہ ویران ہو جائے گی۔ اس کی خلوت کا یہ طریقہ ہے کہ حرف کو لکھ کر اپنے سر سے باندھے اور ریاضت میں مشغول ہو۔ عود اور عنبر روت کا بخور روشن کرے' حاجت پوری ہو گی۔ تعویذ اس کا یہ ہے:

ع								و
	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	
				ع				
	ع	ع	ع		ع	ع	ع	
ع								ر

دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ عَلِّمْنِيْ اَللّٰهُمَّ عِلْمًا عَلَّمْتَهُ لِاَوْلِيَآئِكَ وَاَلْهِمْهُ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ وَاَنْفَعْنِيْ بِهٖ كَمَا نَفَعْتَ الْخَوَاصَّ مِنْ خَلْقِكَ فِيْكَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَيْكَ التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ اَلْطِفْ فِيْ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ حَتّٰى اَسْتَعِيْنُ فِيْ عُلُوْمٍ اَسْتَخْرَجْتَهَا لِاَهْلِ طَاعَتِكَ وَ عَامِنِيْ مِنْ هٰذِهِ الزَّلَّةِ وَ تَعَطَّفْ لِيْ وَعَطِّفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ يَا عَطُوْفُ يَا رَؤُفُ يَا وَدُوْدُ سَخِّرْلِيْ عَبْدَكَ خَادِمَ حَرْفِ الْعَيْنِ وَ ثَبِّتْ قَلْبِيْ لِمَحَا طِبَتِهٖ وَاَرْسِلْهُ لِيْ لِيُعَلِّمَنِيْ عِلْمَ اَوْلِيَآئِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ الْكِرَامِ يَا عَلِيْمُ 3 يَا جِيْنَ الْوَحَا يَا عَيْنُ بِطَلْمِيْعٍ وَعَقْدٍ وَ عَيْنٍ وَ عَنْقَرَعٍ اِعْمَلْ لِيْ مَا اُحِبُّ وَافْعَلْ لِيْ مَا اَمَرْتُكَ بِحَقِّ السِّرِّ الْعَيْنِيْ عموع وَ بِحَقِّ الْاٰيَاتِ بَيِّنَاتِ اَجِبْ يَا خَادِمَ هٰذَا الْحَرْفِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ وَاُقْسِمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَوْنُ الْمُبَارَكُ بِسِرِّ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَ اٰيَاتِهٖ وَاَسْمَآئِهٖ وَبِحَقِّ مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ الْجَبَرُوْتُ وَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَعَرْشُهٗ لَا يَزُوْلُ وَ كُرْسِيُّهٗ لَا يَتَحَرَّكُ الْوَحَا بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْوَحَا بِحَقِّ مَنْ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اضمار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ يَا شَرَاهِيْلُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ بِحَقِّ يَعْظِمُ عَدْنَقْ اَرْدِيْفَ سبع یاه یموه عاطورو نادی اَنَا اللّٰهُ ایبل احلهاه اجب وَ تَوَكَّلْ اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ

جاننا چاہئے کہ جب کوئی اس حرف کے خادم کو بلائے بذریعہ دعوت کے وہ اس کی حاجت پوری کرتا ہے خصوصاً عظم منفعت کے متعلق ہے۔

حَرْفُ الْفَاءِ:

یہ حرف گرم تر اور دو حرفوں کے درمیان میں ہے۔

فالج کو آرام ہو گا:

جب قمر اس کی منزل میں ہو تو اس حرف کو اس کے اعداد کے موافق لکھ کر کل اقسام کے روغنوں سے دھوئے جن میں ان حرفوں میں سے یہ حرف ہو رب ق ج ن ف س اور فالج کی مالش کرے' سات مرتبہ میں شفاء پائے گا۔

جو بچہ نہ بولتا ہو' بولے گا:

جس بچہ کی زبان نہ کھلی ہو' اس کے واسطے یہ حرف مع اس کے اضمار کے جب کہ قمر اس کی منزل میں ہو لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالے' زبان کھل جائے گی۔ جب خلوت کا ارادہ ہو تو دعوت اور اضمار اور حروف کو سات بار لکھ کر خلوت میں اپنے پاس رکھے' خادم حاضر ہو گا اور بڑے بڑے کام انجام دے گا اور جب کسی خزانہ میں آگ ہو اور وہ باطل نہ ہوتی ہو تب اس حرف کے ذریعہ سے باطل ہو جائے گی اور اسی طرح روشن بھی ہو جائے گی اور جب اس کو ٹھیکری پر جب کہ قمر اسی کی منزل میں ہو مع اضمار کے لکھ کر آگ میں ڈالو گے آگ خاموش ہو جائے گی۔

تعویذ اس کا یہ ہے:

دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ وَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ لَا وَادَّ لِحُكْمِهٖ وَلَا مُعَقِّبَ لِقَضَاهُ وَلَا مُعِيْدَ لِعَبْدِهٖ مِنْ مَعْصِيَتِهٖ اِلَّا بِتَوْفِيْقِهٖ وَرَحْمَتِهٖ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ الْاَفْعَالَ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْاَنْوَارَ السَّاطِعَةَ الرَّحْمَانِيَّةَ يَا مَنْ لَهُ الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ هِیَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ رَشَدًا وَّاَعْطِنِیْ الْاِجَابَةَ يَا رَبِّ فَلَسُوْفَ بفلسون بفضغر يلعويون سا يوفف شلهوف بنورائيل فهو فهوفک رفيق الفوز بالجنات بغليوف فيلفو فشهشهوف 2 شفا 2 شفشف 2 شغنف 2 شعيف 2 شعيثوا سفيسعيسعصوف ف يضغنف جنس حسف بِاَمْرِكَ فاهانا فَاِنَّكَ سوه و موروفا وامشی وَلَا بَاْسَ فِیْ غَضَبٍ وَلَا فَتْرٍ بِالْفَوْزِ الْقَائِمِ اَلِفِ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ كَذَا وَكَذَا وَافْعَلْ لِیْ كَذَا وَكَذَا بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ط

بخور اس کی قلفل و فل اور اعمار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ يَا سمطسطائيل بحق سلطف سطيطال كيطم لطم لطش 2 هنک اَجِبْ وَاكْشِفِ الْحِجَابَ بَيْنِیْ وَ بَيْنِكَ الْعَجَلْ اَلْوَحَا السَّاعَةَ ط

حَرْفُ الصَّادِ

یہ حرف اسم اعظم کے حروف میں سے ہے اور اس کے خواص یہ ہیں کہ جب یہ حرف پارچہ حریر پر مع اسم مؤکل کے اور اعمار کے لکھا جائے۔

خیر و برکت ہو ہر موذی سے محفوظ رہے:

پھر اس کو انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھ کر پہنے' خیر و برکت روزی میں ہو اور موذیات سے محفوظ رہے اور مثل حرف جیم کے تصرف کرے۔ تعویذ اس کا یہ ہے:
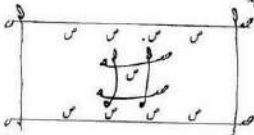
اور جب اس کی خلوت کا ارادہ ہو تو ہر نماز کے بعد 700 بار دعوت اور اعمار پڑھو اور یہ الفاظ کہو: اَجِبْ يَا خَادِمَ حَرْفِ

الصَّادِ وَافْعَلْ لِیْ کَذَا خادم حاضر ہو گا اور جو شخص اس کا ورد کرے گا خداوند تعالیٰ اس کو طاعت پر قوت نصیب فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سَاَلْتُکَ یَا مَنْ وَضَعَ الذِّلَّۃَ عَلٰی رِقَابِ عِبَادِہٖ فَھُمْ مِّنْ سُلْطَانِہٖ خَائِفُوْنَ یَا مَنْ تَفَرَّدَ بِالْعِزَّۃِ وَالْبَقَآءِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْکِبْرِیَآءِ فَجَمِیْعُ خَلْقِہٖ مِنْ خِیْفَتِہٖ وَاجِلُوْنَ وَ دَاخِلُوْنَ تَحْتَ اَمْرِہٖ یَا مَنْ اَوْلِیَآءُہٗ یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ اٰمِنُوْنَ اَسْئَلُکَ یَا کَرِیْمُ بِالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ نَظَرْتَ بِھَا اِلَی السَّمَآءِ فَارْتَفَعَتْ وَاِلَی الْاَرْضِ فَانْبَسَطَتْ وَاِلَی الْجِبَالِ فَانْسَطَحَتْ وَرَاَیْتَ اِلَی الْعُیُوْنِ فَتَفَجَّرَتْ وَاِلَی الْاَنْھَارِ فَجَرَتْ وَاِلَی الْقُلُوْبِ فَخَشَعَتْ وَوَجِلَتْ وَاِلَی الْاَلْسُنِ الْخُرْسِ فَنَطَقَتْ قَالَتْ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ اَنْ تَکْسُوَنِیْ نُوْرًا اَسْتَضِیْئُ بِہٖ عَلَی الْکَشْفِ وَاَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَ حَرْفِ الصَّادِ الْمَلَکُ سَمْسَمَائِیْلُ وَ بِالْاِسْمِ الْکَبِیْرِ السَّمَاوِیْ اَصْرِفُہٗ فِیْ شُغْلِیْ بِاَمْرِکَ النَّافِذِ اسْتُرْنِیْ بِکَرَمٍ وَلِسَانِ شَعْرِبْ مَحْبُوْبٍ زَادَ عِشْقَہٗ وَذَھَبَ مُعَجَّلٌ فِیْ مُرَادِیْ سَلُوْہُ لِخَیْرٍ اَسْئَلُکَ فَلَا یَلْزِمُنِیْ ھُوَ سَیِّدُ الْاَشْیَآءِ باقعرہ یاہ 2 وَمِنْ سِرِّ ھٰذِہِ الْاَلْفَاظِ وَلِتَسْلِیْطَلْمِیْطِ وَ ھَیَا بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

اختصار اس کا یہ ہے:

اجب یا طعیل بحق حطیع سع ستع علطع سطع لبح یموہ یاہ 2 سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

اَجِبْ وَافْعَلْ کَذَا

حَرْفُ الْقَافِ:

جب یہ حروف اسمائے قافیہ مثل قادر وغیرہ کے ساتھ پارچہ حریر میں لکھا جائے اور انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے جو سرخ پتھر مثل یاقوت وغیرہ کے ہو، رکھیں اور پہنیں قبول حاصل ہو گا۔

دشمن مغلوب ہوں:

دشمنوں کے مغلوب اور ان کی زبان بند ہونے کے واسطے ایک کاغذ میں 100 بار دشمن کے نام کے ساتھ لکھیں اور ہوا میں لٹکائیں جب اس کی خلوت کا ارادہ ہو تو دعوت اور اختصار ہر نماز کے بعد 100 بار پڑھیں اور اس حرف کی صورت کو لکھ کر اپنے سر سے باندھیں۔ خادم حاضر ہو کر خدمت بجالائے گا۔ سالک اس کو خلوت میں مثل آفتاب کے روشن ملاحظہ کرے گا۔ سالک کو لازم ہے کہ خلوت میں قبلہ رو بیٹھے۔ تعویذ اس حرف کا یہ ہے:
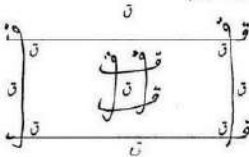
اور دعوت یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم○ قدرتک اللھم قاھرۃ لاعدآئک و قربک و ھیبتک قائمۃ الی اولیآئک اسئلک اللھم ان تقبلنی علی شاطیء قربک والقرب الیک یا اللہ یا قریب قلبی قلق حتی یلاقی ما نور بھجۃ و یستقر بقاف قدرتک وامدنی بقوتک یا قوی قوتی بقدرتک و قوتک القویۃ حتی تخرب الآمن لا یغرب برضاک و رفعتک یا مقصود فتقربت الیک القاف و تقلقلت القاف حتی لا یستقر بہ اجب یا قاف واسرع لی الاجابۃ قبل نزول القضاء ق والقرآن المجید قلبو بال قلیل من غیر قنوط بالاجابۃ اجب و توکل بکذا بامر القاھر القادر المقھر بالقھر و تفکفل یا قلت قف عن السکون واسکن من الوقوف حتی تقضی حاجتی و شغلی تعففیف و سقوعہ ھر شق شفاق ھیا بالملک والملکوت و بنفخۃ اسرافیل و قبضۃ عزرائیل و صیحۃ جبرائیل و قبض الازواح لا تستقر حتی تقضی حاجتی بعزۃ اللہ لیقضی اللہ امرا کان مفعولا سبحان یحکم ما یرید وانت بنور اللہ مستقر لولا ما قلت قف قلیلا حتی نری منھم قدرۃ فی القوۃ اللہ الحی القیوم القوی اجب والسلام علیک و رحمۃ اللہ و برکاتہ

بخور اس کا کندر علب اور اشعار اس کا یہ ہے:

اجب بحق علطک عطلق مھفیط علج یاہ یموہ قھر یوہ اجب وافعل کذا

حرف الراء:

پانچویں درجہ میں سرد ہے۔ خواص' درد سر کو مسلط کرتا ہے۔ قمر کی کمال پر اس کے عدد مراتب کو جس شخص کے نام کے ساتھ لکھنا چاہے' لکھ دے اور اس کی ماں کا نام بھی لکھ دے اور دقاق کی لکڑی کے نیچے رکھ دے اور اشعار کو پڑھتا رہے۔ معمول کے سر میں درد شروع ہو گا اور تحریر کو پڑھنے کے وقت قبلہ رو بیٹھنا چاہئے۔

رزق میں فراخی ہو گی:

اگر تو اس حرف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور اسم "یَا رَحِیْمُ" کی تلاوت کرے گا' رزق تیرا کشادہ ہو گا اور جب اس حرف کو سیسہ کی تختی پر جب کہ قمراسی کی منزل میں ہو' لکھیں اور اپنے پاس رکھیں۔ عجائبات کا ملاحظہ کریں۔

باغات کی نشوونما جلد ہو گی:

معلوم ہو کہ یہ حرف اس کی خدمت بجالانے کے بعد درختوں کے نمودار بار آور ہونے کا بھی فائدہ دیتا ہے۔ جب اس کو لکھ کر اس ہودنے میں ڈال دیں جس میں درختوں کو پانی دیتے ہیں تو درخت بہت جلد بڑھیں گے اور بار آور ہوں گے۔

مرگی دور کرنے کے لئے:

اور اس کی خدمت کی یہ صورت ہے کہ اس کی شروط کے ساتھ داخل ہو کر دعوت پڑھنی شروع کرے' موکل حاضر ہو گا اور اس موکل کے سینہ میں شگاف ہو گا۔ جب یہ موکل تیرا تابع ہو گا اس وقت تو جس مرگی والے کی طرف اشارہ کرے گا' فوراً وہ تندرست ہو جائے گا۔ اس کے موکل کا نام دھرقائیل ہے۔

تعویذ یہ ہے:

اور دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ رَبِّ اَسْئَلُکَ مَدَدًا رُوْحَانِیًّا تُقَوِّیْ بِہٖ قَوَایَ الْجُزْئِیَّۃِ وَالْکُلِّیَّۃَ حَتّٰی اَقْہِرَ نَفْسَ کُلِّ جَبَّارٍ فِی الْکُلِّیَّاتِ وَالْجُزْئِیَّاتِ حَتّٰی تَصِیْرَ نَفْسِیْ نَفْسِیَّۃً فَتَفِیْضَ اِلَیْہَا رِقَائِقُہَا اِنْقِبَاضًا یَسْقُطُ بِہَا قُوَایَ حَتّٰی لَا یَبْقٰی فِی السُّکُوْنِ ذُوْرُوْحٍ اِلَّا وَالنَّارُ اَخْمَدَتْہَا بِظُہُوْرِہِمْ کَقَوْلِکَ یَا عَزِیْزُ تُسَخِّرُ لِیْ خَادِمَ حَرْفِ الرَّاءِ وَسِرَّ خَاصِیَّتِہٖ حَتّٰی اَقْضِیَ بِہَا شُغْلِیْ وَمُرَادِیْ اَمْرَدِیْنِیْ یَا اَللّٰہُ یَا قَوِیُّ یَا ذَالْقُوَّۃِ وَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا ہَادِیْ یَا نُوْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یہوہ 2 یموہ 2 رھیا شرھیًا او دفای اصباؤت ال شدای یہوہ 2 یَاہٗ 2 ہوھی 2 وجھنی و جاھی شاشاھیا بھیا یا یہ یَاہٗ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃَ الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ ھیا یا را یا لا لا جلۃ یالف لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

اخمار اس کا یہ ہے:

اجب ایہا السید ہریائیل بحق سطیق حیوم قیوم رؤف 2 لہلیخ یموہ 2 یاہ 2 الوحا العجل ؕ

حَرْفُ الشِّیْن دشمنوں میں صلح ہو:

یہ حرف دو دشمنوں میں صلح کرانے کے واسطے ہے۔ نیک ساعت میں مطلوب کے نام اور اخمار کے ساتھ لکھیں اور اپنے پاس رکھیں، مطلب حاصل ہوگا۔

عداوت کے لئے:

بغض کے واسطے معکوس مع اخمار کے سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی جگہ دفن کریں اور اگر اس حرف کو کوئی شخص اسمائے شیبہ مثل شہید وغیرہ کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے، ہیبت اور عزت اس کو نصیب ہو اور خلوت اس کی 28 روز ہیں۔ دعوت اور اخمار پڑھے یہاں تک کہ مؤکل حاضر ہو اس کا نام حردیائیل ہے۔ تعویذ یہ ہے:

اور دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَشْمِلْنِیْ اَللّٰهُمَّ بِلُطْفِكَ بِالنِّعَمِ السَّوَابِغِ كَمَا تَفَضَّلْتَ عَلٰى خَلْقِكَ بِالْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ وَاَنْ تَجْذِبَ لِیْ خَادِمَ حَرْفِ الشِّيْنِ اُصَرِّفُهٗ فِيْمَا اُرِيْدُ مِنْ مَصَالِحِ تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ بِتَصْرِيْفِ التَّوْفِيْقِ وَالْعَمَلِ وَزِيَادَةِ الْعَقْلِ هيا باش سمام بسا بهين شهر يا بحق سها عجل لِیْ بِسِرِّ الْمَلَكِ الْعَظِيْمِ بِحِفْظِ الرِّيْحِ وَ بِرَبِّ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ ذِی الْكِفْلِ وَ اَيُّوْبَ وَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ شف' شفی' شف شعبشف اجب يا شين بر العالمين

حَرْفُ التَّاءِ:

اس کی طبیعت موت کی ہے اور یہ بچھا ہوا الف ہے۔

احتلام نہ ہو' دشمن دفع ہوں:

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جب انسان کو خواب میں احتلام بہت ہوتا ہو' تب اس حرف کو اس کے عدد کے موافق مع اعمار اور اس آیت تَبَارَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے' احتلام سے محفوظ رہے گا اور جب تم اس حرف کو سیسے کی تختی پر لکھ کر جس شخص کے مکان پر ڈال دو گے' وہ شخص بہت جلد اس کو چھوڑ کر چلا جائے گا اور اگر اس حرف کو کچھوے کی پشت کے پیالے میں لکھیں اور صاحب درد معدہ کو پلائیں اس کو خوشی معلوم ہو اور درد جاتا رہے۔

دشمن کی زبان بند ہو گی:

زبان بندی کے واسطے اس کو لکھ کر دہلیز میں دفن کریں یا گھول کر پلائیں۔ پھر جب وہ شخص بات کرنی چاہے گا' اندر سے اس کا دل بند ہو گا اور بات نہ کر سکے گا۔ خلوت اس کی 28 روز ہے اور اس کے موکل کا نام تو نائیل ہے جس کا نور مثل آفتاب کے ہے۔ اعمار اور دعوت کو پڑھ کر یہ بخور روشن کر جاوے اور مصطگی۔ تعویذ اس کا یہ ہے:

اور دعوت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُحْيِیَ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ يَا بَاعِثَ الْاَمْوَاتِ يَا بَاسِطَ الْاَرْضِيْنَ وَ يَا رَافِعَ السَّمٰوَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُجْتَبٰى الْمَخْصُوْصِ بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَ هٰذَا الْحَرْفِ يَقْضِیْ

حَاجَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَجِبْ اَیُّهَا الْخَادِمُ بِهٰذَا الْحَرْفِ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکَ وَ عَلَیْکَ یَا تَوَّابُ هَیَا سَیَعْلَمُوْنَ 2 مریسوت 2 سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مَا اَعْظَمَ شَاْنُکَ وَ لَهْرَبِ سُبْحَانَکَ مِنَ النَّجْرِ سَدٌّ اِلَیْکَ کَفٰی وَمَنِ اسْتَعَانَ بِکَ نَجَا اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ بِاَلْفِ حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلَکُ مرعیائیل بحق سرهیل صقیل طوسم طاه یموه لواب العجل الوحا هَیَا بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ اٰمِیْنَ ط

حَرْفُ الثَّاءِ:

یہ حرف بخاروں کو بہت نافع ہے۔ جب اس کو چاندی کی تختی پر مع اشعار کے لکھے اور بخار والا پہنے یا دھو کر پیوے' تندرست ہو اور یہ حرف الف کے سب کام کرتا ہے جب تو اس حرف کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اشعار اور دعوت پڑھے۔

کسی کو اپنا عاشق بنانے کے لئے:

پھر جس شخص کے سینہ پر مارے وہ شخص تیرا عاشق ہو جائے گا اور جب تو اس کو کسی شخص کے نام کے ساتھ لکھے اور اشعار کو پڑھے' وہ شخص مطیع ہو گا۔

بادشاہ اور دولت مند مطیع ہوں:

بادشاہوں اور دولت مندوں کو مطیع کرنے کے واسطے یہ حرف پوری تاثیر رکھتا ہے۔ جب تو اس حرف سے خدمت لے گا تو اس کا مؤکل تیرے سب کام پورے کرے گا۔ اس کی دعوت 41 روز پڑھی جاتی ہے اور ایسے ہی اشعار بھی یہاں تک کہ غلام حاضر ہو۔ بخور اس کا بذر قوم ہے جو سرکہ میں ڈالا گیا ہو' 40 روز تک تلاوت کے وقت اس کو جلا دے مطلب حاصل ہو گا۔ تعویذ اس کا یہ ہے:
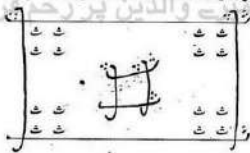
اور دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ لَبِثَتْ قُدْرَتُکَ اَللّٰهُمَّ وُجُوْدُکَ فِیْ قِدَمِ الْقِدَمِ مِنْ غَیْرِ کَیْفٍ وَلَا تَشْبِیْهٍ خَلَقْتَ النُّطْفَةَ وَالْعَلَقَةَ وَالْمُضْغَةَ وَکَسَوْتَ الْعِظَامَ لَحْمًا ط وَاَخْرَجْتَ الطَّبْعَ فِی النَّفْسِ فَجَعَلْتَ الشَّمْسَ مُنْقَادَةً اِلٰی مَا انْجَذَبَتْ اِلَیْهِ بِانْتِخَابِ الْاَمْرِ وَالْاِئْتِمَارِ ثَلَاثَ ثِمَالُ ثورت ثار مهجثی بِسِرِّ طَبْعِ السَّیْرِ فِی الْقَلْبِ اَجِبْ الْاَمْرَ یَا خَادِمَ حَرْفِ الثَّاءِ بِخَلْقِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَجَاعِلِ اللَّیْلِ سَکَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ

اشعار اس کا یہ ہے: اجب ایها الخادم حمیائیل بحق لیا لید لیدرس طمعت انما امره تا آخر پڑھے اور

خلوت میں داخل ہو کر حاجت طلب کرے' پوری ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ!

حَرْفُ الْخَاءِ:

یہ حرف آبی اور سرد تر ہے۔ جب تم اس کو کوری ٹھیکری پر مع اعمار کے معکوس لکھو اور موری کے چوڑے سے دھو کر جس جگہ لوگ جمع ہوتے ہیں' چھڑک دو۔ لوگ متفرق ہوں گے۔

کاروبار بند کرنے کے لئے:

جب اس کو سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی جگہ دفن کر دو۔ بیع و شرا وہاں سے موقوف ہو گی اور جب تم اس کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اعمار پڑھو اور مٹھی بند کر لو۔

کسی کو ڈرانے کے لئے:

پھر جس شخص کو ڈرانا چاہو اس کے سامنے جا کر کہو اے فلاں ڈر اس کے آگے مٹھی کھول دو' وہ ڈر جائے گا۔ تعویذ اس کا یہ ہے:
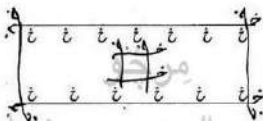
دعوت اس حرف کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ خَلِّصْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ كُلِّ هُمُوْمِ الدُّنْيَا وَخُذْ بِنَاصِيَتِيْ اِلَى الْخَيْرَاتِ يَا خَفِيُّ اَنْتَ الْخَفِيُّ يَا عَالِمَ خَفِيِّ الْاَمْرِ وَ هُوَ عَالِمُ خَفِيِّ الْاَمْرِ وَ هُوَ عَالِمٌ بِهِ اَسْئَلُكَ يَا خَبِيْرُ بِمَا فِي الضَّمَائِرِ اَقْلِبِي السَّعَادَةَ وَوَلِّنِيَ الْاِرْشَادَ فِيْ اَمْرِيْ يَا خَبِيْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَكْسُوَنِيْ نُوْرًا اَشْهَدُ بِهِ عَلٰى سِرِّ الْخَاءِ حَتّٰى اَقْضٰى حَاجَتِيْ يَا خَبِيْرُ هَيَا 3 اَلْعَجَلُ عَجِّلْ يَا خَاءُ بِالْخَاتِمِ الخلموتی جیوم اَسْئَلُكَ اَنْ تُمِدَّنِيْ بِخَادِمِ حَرْفِ الْخَاءِ وَ بِخَيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ يَا مَنْ يَعْلَمُ السِّرَّ وَالْخَفِيَّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَبِاَلْفٍ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اعمار اس کا یہ ہے:

اجب بحق هو طيال عيوط الاوكر وكس خخخج 2 خفج ياه يموه انوحل العجل الساعة

اس کے واسطے کل تاثیر ہے۔

حَرْفُ الذَّالِ:

یہ حرف جس کو تم کھلاؤ گے' میٹھا معلوم ہو گا۔ جب تم کسی کے بلانے کا ارادہ کرو تو سفید حریر کے پارچہ پر اس حرف کو مع مطلوب اور اس کی ماں کے نام لکھو جب کہ قمر اسی منزل میں ہو اور اس کی بتی بنا کر کورے چراغ میں روشن کرو اور اعمار کو پڑھتے جاؤ' مطلوب حاضر ہو گا۔

دیوانہ کرنے کے لئے:

جب تم کو کسی کی عقل خبط کرنی ہو تو اس کی صورت بنا کر اس پر یہ حرف لکھو اور اس کے گھر میں ڈال دو۔ اس کی عقل خراب ہو جائے گی۔

اس کے عمل سے غصہ اور پیاس ختم ہوگی:

اس حرف کو غصہ اور پیاس کے دور کرنے کے واسطے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور جب تم کو اس کی خدمت کرنی ہو تو ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ دعوت کو پڑھو" موکل حاضر ہوگا۔ تعویذ اس کا یہ ہے:
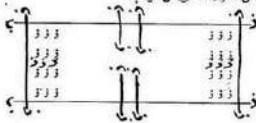
اور دعوت اس کی یہ ہے:

حَرفُ الضَّادِ:

یہ حرف سرد خشک ہے جو شخص اس کو حریر کے ٹکڑے پر مع اختار کے لکھ کر اپنے پاس رکھے بارعب ہو اور ہر ایک اس کی بات کو مانے اور جب اس حرف کو خارپشت کی چربی سے لکھ کر جس شخص کے گھر کی دہلیز میں دفن کرے۔ مچھر اور پسو اور جوئیں اور مینڈک اس گھر میں بہت اکٹھے ہوں۔ جب تو کسی مکان میں آگ لگانی چاہے ہو تو اس حرف کے موکل کو حکم کرو" وہ آگ لگا دے گا۔

جن اس عمل سے جل جائے گا:

جب اس دعوت کو مجنون پر پڑھے گا تو اس کا جن جل جائے گا۔ اس کا نقش یہ ہے:
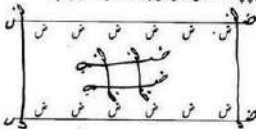
نوٹ: اس کی دعوت کا ذکر مصنف نے نہیں کیا۔

حَرفُ الظَّاءِ:

یہ حرف مثل حرف طا کے تصرف کرتا ہے۔ اس کو کنیر کی لکڑی پر تختہ (خارپشت) کی چربی سے لکھ کر جس مکان میں دفن کرے گا" تمام موذی جانور وہاں اکٹھے ہوں گے۔

بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا:

جب اس حرف کو لکھ کر بچوں کے گلے میں باندھے' ہر آفت سے محفوظ رہیں گے اور جب اس کو مع اعمار کے معکوس سیسہ کی تختی پر لکھے اور کسی مکان میں دفن کرے' اس کے رہنے والے متفرق ہوں گے۔ اس دعوت کو خلوت میں 300 بار روزانہ پڑھے موکل حاضر ہو گا۔ اس سے عہد و پیمان لے لے۔ یہ حرف ہلاکت کا ہے۔ زمین میں دھنسانے اور قتل و ہلاکت کا کام دیتا ہے۔ تعویذ اس کا یہ ہے:
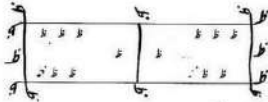
اور دعوت اس حرف کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ ظَهَرَتْ قُدْرَتُكَ اَللّٰهُمَّ فِى الْاٰفَاقِ وَحَصَلَ مَا ظَهَرَ عَلَى الْاَشْفَاقِ وَضَلَّ مَنْ ظَهَرَ بِالْاِضْدَادِ وَالْاِنْدَادِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمَا اَوْدَعْتَ اَنْبِيَاءَ كَ وَ اَوْلِيَآئِكَ مِنَ الْاَلْفَاظِ اللَّطِيْفَةِ الطَّاهِرَةِ الْعِظَامِ اَنْ تَظْهَرَنِىْ عَلٰى كَشْفِ سِرِّ الظَّآءِ حَتّٰى اَضْرِبَ مَنْ تَظَاهَرَنِىْ عَلٰى خَلْقِكَ بِالْاَذٰى وَالْفَوَاحِشِ بِسِرِّ الْاَغْرَاضِ وَالدَّلَالَةِ الْمُخَالِفَةِ الْاَمْرِ هَيَا يَا ظَآءُ تَمَثَّلْ لِىْ حَتّٰى اَرٰكَ وَاُخَاطِبَكَ اَجِبْ بِحَقِّ مَنْ قَالَ اَنَا اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا وَ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِالْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى اَهْيَا يَاظَا بِحَقِّ وَ ظعيائيل وَ ظَهُوْرِيَائِيْل اِظْهَرْ بِالْاَسْرَارِ النُّوْرَانِيَّةِ وَالْاٰيَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ الْعَجَلُ اَلْوَحَا اَقْضِ حَاجَتِىْ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ

اعمار اس کا یہ ہے:

اجب يا هجائيل بحق همطرش سعدائيل سطول سُموه ظا ظ ظ و ظ ياه يَمْؤهُ العجل اَلْوَحَا السَّاعة ط

حَرْفُ الْغَيْن:

یہ حرف سرد خشک ہے۔ جب اس کو مع اسمائے غیبیہ کے ایک کاغذ میں لکھے اور اپنے سر سے باندھے' رزق نصیب ہو اور سب اس سے محبت کریں۔

مطلوب فوراً حاضر ہو:

جب تم اس کو کسی شخص کے نام کے ساتھ جب کہ قمر اسی کی منزل میں ہو' لکھو اور اعمار کو پڑھ کر اس پر دم کرو اور ایک بھاری پتھر کے نیچے دفن کر دو' معمول (محبوب) حاضر ہو گا اور بہت شرمندہ ہو گا۔

محبت اور عزت حاصل ہو:

جب شمس اس منزل میں ہو اس وقت لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ محبت اور عزت میسر ہو۔ اس کی خلوت میں جب داخل ہو تو

چراغ وغیرہ کوئی چیز روشن نہ کرے۔ اس کے مؤکل کا نام سقائیل ہے۔ جو کام منظور ہو اس سے لو اور دعوت اور اعمار کو 120 مرتبہ پڑھو۔ تعویذ اس کا یہ ہے:
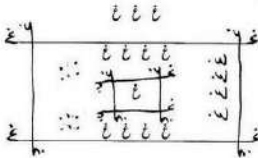
اور دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَغْنِنِیْ وَالْغَنِیْ سَرَّ الْبَلَا يَا وَسُوْءَ الْقَضَاءِ وَغَضِّ طَرْفِیْ وَاغْمِرْ بِخَيْرِكَ يَا اَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْنِیْ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بِهٖ اَوْلِيَآءَ لَكَ وَاَسْتَغْفِنِیْ بِقَبُوْلِ الْعَمَلِ وَغُفْرَانَ الذَّلَلِ اَللّٰهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا اَللّٰهُ هَيَا يَا خَادِمَ حَرْفِ الْغَيْنِ اَجِبْ وَافْعَلْ كَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ اِسْمِهِ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ ۖ اَلْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ غلماء غصوع اَغِثْنِیْ وَاَغْمِرْنِیْ بِكُلِّ مَا اُرِيْدُ مِنْكَ يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ اَجِبْ بِالْاِجَابَةِ مِنْ غَيْرِ فُتُوْرٍ بِمَا يُصِيْرُ فِی اللَّيْلِ وَالنَّبْذِرِ مِنْ غَيْرِ فُتُوْرٍ مَا تَهَلْكَتِ الْاَنْوَارُ الْغَيْبِيَّاتُ 2 اَجِبْ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۖ

اور اعمار اس کا یہ ہے:

اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ الْجَلِيْلُ سلسائیل بحق مطط سهقيع كك هبوط غنى مغنى حَیٌّ قَيُّوْمُ الْوَحَا ۖ

حَرْفِ لَا:

تصریف میں یہ حرف بے نظیر ہے یعنی جن جن باتوں میں اور حروف تصرف کرتے ہیں، یہ حرف ان سب میں تصرف کرتا ہے۔

تعویذ اس کا یہ ہے:

لا لا لا لا لا لا

لا

لا لا لا لا لا لا لا لا

اور دعوت اس کی یہ ہے اور کل کاموں کے واسطے مفید ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَللّٰهُ بِعِزِّ جَنَابِكَ فَاِنَّهُ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا مَا فِى السَّمَآءِ هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط اَسْئَلُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِحَقِّ كَلَامِكَ الْقَدِيْمِ وَ بِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُظْهِرَلِىْ خَادِمَ حَرْفِ اللَّامِ اَلْفِ لَا اَسْتَقِىْ بِهٖ بِنُوْرِكَ عَلٰى كَشْفِ الْحِجَابِ بَيْنِىْ وَ بَيْنَكَ اَجِبْ بِحَقِّ ذِى الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعْطِنِىْ وَ يَسِّرْلِىْ اَمْرِىْ يَا اَللّٰهُ مرتبه اَنْتَ مَقْصُوْدِىْ وَ اِلَيْكَ حَاجَتِىْ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ دَعَوْتُكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ذَلَّتْ لَكَ الرِّقَابُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط هَيَالَا تَتَاَخَّرْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاكْشِفْ لِىْ عَنْكَ لا لا لا لا لا طلع بعيلا و سميلا طيلا غافلا اِسْرَعْ بِكَذَا بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ط

استخدام اس کا یہ ہے کہ جب تو خلوت میں داخل ہو کر اس کو طلب کرے گا وہ حاضر ہو گا اور مدت خلوت کی 28 دن ہے۔

فصل: ان حروف کی خدمتوں اور زکوٰۃ ادا کرنے کے واسطے کوئی وقت مخصوص نہیں ہے' ہر وقت کر سکتے ہیں۔ جب تم خلوت میں جانے کا ارادہ کرو تو حرف کے عدد کو 30 30 پر تقسیم کرو جو باقی رہے' وہی خلوت (چلہ) کے دن ہیں اور جب کوئی حاجت درپیش ہو تو اس حاجت کے واسطے اسی حرف سے کام لو مثلاً طرد (یعنی دور کرنا) کے واسطے طاء سے اور جلب (یعنی حاصل کرنا) کے واسطے جیم سے اور محبت کے واسطے میم سے اور عداوت کے واسطے عین سے کام لو اور تقویٰ اور اکل حلال کو لازم پکڑو اور کواکب کے رنگ کے موافق روزانہ کپڑے بدلو اور پاک و صاف مکان میں بیٹھ کر دعا میں مشغول ہو جاؤ۔ یہاں تک کہ نور تمہارے سامنے آئے اور رات کے وقت دعوت کو زیادہ پڑھا کرو' مؤکل حاضر ہو گا۔ صورت اس کی چاند کی شکل ہو گی۔ وہ تم سے مخاطب ہو گا اور تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ یہ دعوت نامہ ہر ایک حاجت کے واسطے مفید ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا اِسْتَعَنَّا بِاللّٰهِ عَلٰى سِرِّ امْدَادِ النُّقْطَةِ هُوَ يَا هُوَ يَسِّرْ حَالِىْ عَجِّلْ يَا نُقْطَةِ الْوُجُوْدِ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَدِيْمُ الْاِحْسَانِ يَا مُحَلِّلُ الْعِلَلِ يَا اَزَلِىَّ الْاَزَلِ يَا مَنْ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِىْ بِهٰذِهِ النُّقْطَةِ وَ تُبَسِّطْ هَيَا يَا جَامِعَةَ اَصْلِ الْوُجُوْدِ هَيَا ياه ياه 7 هياهوت 7 هيا 7 رهيه 7

اھاب 7 لاھاھی 7 ھاھا 7 یاھا 7 اَجِیْبِیْ اَلْجَامِعَةُ بِعِزَّةِ بَدُّوْحٍ 7 حودوب 7 حولحوید 7 برج 7 وحیرہ 7 ورجب بجود یاہ 7 اجہر اَلْوَحَا اللَّوْحِ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَ بِحَقِّ الْاَسْطُرِ الْاَرْبَعَةِ وَمَا فِیْهَا وَ بِالْحُرُوْفِ الْمُعْجَمَةِ اُجِیْبُوْا اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ بِحَقِّ الْبَسْمَلَةِ حجھیا جھر یا وَمَا فِیْهَا وَ بِالْحُرُوْفِ الْمُ مُحَمَّةِ بِرَهْبَةِ الْعَظِیْمِ مَالِکِ الْمُلْکِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فقف مقفاطیس فسقین بعزۃ صالیا سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ آخر آیت تک

ترجمہ: "جو کچھ خدا نے چاہا وہی ہوگا نہیں قوت مگر خدائے برتر و بزرگ میں۔ ہم خدا کے واسطے ہیں اور اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا ہوں اللہ ولی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے۔ اندھیروں میں سے ان کو روشنی کی طرف نکالتا ہے کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے اور کوئی معبود مگر وہ اسی پر بھروسہ کیا ہے میں نے اور وہ مالک ہے عرش عظیم کا بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری دیواریں ہیں یٰسین ہماری چھت ہے۔ مدد مانگتے ہیں ہم اللہ سے اوپر سرا امداد و تحفظ کو اس کو میرے واسطے آسان کر دے نقطہ الوجود میرے سامنے جلد حاضر ہو جلد سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اے قدیم احسان والے اے علتوں کے علل اے ازلی الازال اے وہ ذات جو رات کو دن میں اور دن پر دن کو رات پر گردش دیتا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اس نقطہ کو میرا مسخر کر دے اے صورت جامع ،حضرت بدوح کے میری اطاعت کو بطفیل ان اسماء کے جو لوح محفوظ کے اندر ہیں اور بحق چاروں سطروں کے اور جو حروف معجمہ ان کے اندر ہیں اے ارواح روحانیہ بحق بسم اللہ کے میری اطاعت کرو اور حروف معجمہ جو اس کے اندر ہیں بڑا ہے مالک ملک کا جلال اور بزرگی والا۔"

فصل: عمل حروف کا کسی کام کے لئے کرنا:

ان حروف کی چلہ کشی کی دوسری ترکیب یہ ہے معلوم ہو کہ ہر بولی اور ہر علم حروف سے ہے۔ پس جب تم ان حروف سے محبت اور قبول اور اطاعت اور زبان بندی اور ... ب اور ترویج اور ابطال سحر اور فتح قرائن کے واسطے عمل کرنا چاہو تو ایک خلوت کے مکان میں تین دائرہ مؤکل سے محفوظ ... بنے کے واسطے بناؤ اور جس حرف کا عمل کرنا ہو اس کا اضمار لکھو۔ پس پہلے ہفتہ میں ایک نور حش گروہ جان کے ظاہر ... اور ارواح تم کو نظر آئیں گی اس وقت تم یہ کلمات کہو:

یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اکْشِفُوْا اِلٰی قَدْرِ طَاقَتِیْ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ

پھر اگر یہ نور روزانہ بڑھتا جائے اور مؤکلوں کی تسبیح کی آواز تم کو سنائی دے تو جان لو کہ 21 روز میں تمہارے پاس چار مؤکل تم کو آکر سلام کریں گے اور ہر ایک کے ہاتھ میں مصحف شریف ہوگا۔

مؤکلوں سے اطاعت کا عہد لینا:

تم ان سے کہو اے اے بزرگ وارو میں تم سے اسمائے الٰہی کی اطاعت چاہتا ہوں اور عہد لے لو۔ وہ تمہاری اطاعت دل و جان سے قبول کریں گے اور کہیں گے جب تک تم اطاعت الٰہی پر قائم رہو گے ہم تمہارے مطیع ہیں۔

خزانہ حاصل کرنے کا عمل:

پس جب تم کسی خزانے کے نکالنے کا ارادہ کرو تو اضمار کو چار انڈوں پر لکھ کر اسمائے عظیمہ کو پڑھو اور ایک ایک انڈا اس مکان میں مارو موانع اس کے باطل ہو جائیں گے اور جب تم کسی جنات کے واسطے خلوت میں داخل ہو گے اور حرف اس کے اضمار کو اس جن کے واسطے پڑھو گے وہ جن فوراً مطیع ہو کر حاضر ہو گا اور جب تم کسی شخص کو بلانا چاہو تو ایک ورق میں 28 حرفوں کو مع اضماروں کے ایک ورق میں لکھ لو اور ایک سوئی اس میں چبھو کر دعوت پڑھو اور کہو اے فلاں حاضر ہو جا تو بہتر ورنہ دوسرے حرف میں سوئی چبھو کر یہی عمل کرو یہاں تک کہ سب حرفوں کے ساتھ یہی عمل کرو۔ ایک نہ ایک حرف سے وہ شخص ضرور حاضر ہو گا۔ پھر جب کبھی

اس شخص کو بلانا ہو اسی حرف سے بلا لینا اور جب تم کو خزانہ کے مانع کا باطل کرنا ہو پس تم حرف الف اور حرف با اور حرف جیم اور حرف دال کے چاروں اضماروں کو چار انڈوں پر لکھ کر کبوتر یا مرغ کی گردن میں باندھ کر اس مکان میں چھوڑ دو۔

خزانہ کی جگہ کا علم حاصل کرنا:

جہاں خزانہ ہو گا وہاں وہ جانور اپنے پیروں اور چونچ سے کھودے گا اور ان انڈوں کو خالی کر کے عمل کریں اور جب تم کسی شخص کو اپنے سے ایسا وابستہ کرنا چاہو کہ کبھی وہ تم سے جدا نہ ہو۔ پس یہ صورت اور ہر حرف مع اس کے اضمار کے لکھو اور ایک صورت دو سر والی بناؤ اور اپنے ساتھ لے جا کر جس مکان میں منظور ہو' دفن کرو وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا۔ صورت یہ ہے:

ا ب 16 ج د

ط ب حجن ح د

. . .

د ذ ر ح ع ح ح
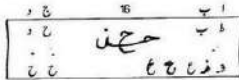
اور ایک یہ ایسا قاعدہ ہے کہ اگر اس کے واسطے دور دراز کا سفر بھی کیا جائے تب بھی اس کو نہ بتائے جب تم کو کوئی عمل کرنا ہو پس اس عمل کے اول اور آخر کے حرف کو لے کر ان کا اضمار لو پھر یا قاعدہ مذکور عمل کرو۔ اگر خیر کے واسطے ہے تو سیدھی طرح سے اور اگر شر کے واسطے ہے تو معکوس عمل کرو اس سے زیادہ تفصیل میں بیان نہ کروں گا۔

فصل: خزانہ نظر آئے گا:

28 انڈے لے کر ہر انڈے پر ایک ایک حرف اس کے عدد کے موافق مع اضمار کے لکھو اور پھر ایک شیشہ کے گلاس اور سیسہ کے پیالے میں سب اضماروں کو لکھ کر رکھ لے اور مرغی کو ان انڈوں پر بٹھا کر گیہوں کا دانہ دے اور اس گلاس سے پانی پلائے۔ یہاں تک کہ اس کے بچے نکل آئیں تب ان میں کوئی نہ کوئی مرغ ضرور ہو گا اور اس مرغ کا سر اوپر کی طرف پھرا ہوا ہو گا۔ اس کی حفاظت رکھے اور جب یہ جوان ہو گا اس کو ذبح کر کے اس کا خون لے لو جو شخص اس خون کو اپنی آنکھ میں لگائے گا' خزانے اس کو نظر آئیں گے اور ارواح سفلیہ کو ظاہر دیکھے گا اور جب اس کی تین ٹھیکریوں پر مع اضمارات چاروں حرفوں کے لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھیں گے' خزانہ کی جگہ مرغ بتا دے گا اور محبت اور قبول اور زبان بندی اور قہر اور غلبہ وغیرہ سب کو یہ حروف کام دیتے ہیں۔

حروف کی اقسام اور ان کے افعال کا استعمال:

ان کاموں کے واسطے ناری حروف لکھنے چاہئیں اور غائب کے بلانے کے واسطے حروف ہوائیہ سے کام لے اور تکسیر بہانے اور پتھر برسانے کے واسطے حروف ترابیہ سے کام لے اور طرد و عکس کے لئے حروف مائیہ کا استعمال کرے اور جب کسی مریض کی دوا کرنے کا ارادہ ہو تو اس مرض کے نام میں جو حروف ہو اس کے ساتھ مع اس کے اضمار کے علاج کرے اور خیر کے واسطے اضمار کو سیدھا لکھے اور شر کے واسطے معکوس لکھے۔

فصل 39: شرح اسماء حسنیٰ، وضاحت و تفصیل

اسماء حسنیٰ بہت ہیں:

اسمائے حسنیٰ کی تعداد محصور محدود نہیں ہے مگران میں سے زیادہ بزرگ وہ اسماء ہیں جن کا خداوند تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔ ہم نے پہلے ان کا ذکر اجمالی طور پر کیا تھا مگر اب تفصیل کے ساتھ کرتے ہیں لیکن اس سے پہلے ان کی تصرف کی کیفیت بیان کرنی ضروری ہے۔

اسماء کی تلاوت دو طرح ہوتی ہے:

اسم کی تلاوت دو قسم کی ہے' ایک تو یہ کہ کسی حاجت کے لئے کوئی اسم پڑھا جائے اس کی شرطیں آئندہ بیان کی جائیں گی اور ایک یہ کہ اعمال صحیحہ کے طور سے کیا جائے۔ اس کے واسطے استاد کامل کی ضرورت ہے جو اس کو خلوت میں داخل کرے اور اسم کی اجازت دے۔ یہ کام محض ہماری اس کتاب کے دیکھنے سے حاصل نہ ہو گا۔

حصول فوائد کے لئے چار شرائط:

جو شخص قضائے حاجت کے واسطے پڑھے' اس کے واسطے یہ چار شرطیں لازم ہیں۔ پہلے تو یہ دیکھے کہ اس حاجت سے اسمائے الٰہی میں سے کون سا اسم مناسبت رکھتا ہے۔ مثلاً اگر محبت کی حاجت ہے تو اسم وَدُوْدُ پڑھے اور اگر تسخیر قلوب کی ضرورت ہے تو اسم رؤف پڑھے۔ ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھے اور اگر کسی کو بیمار کرنے کا ارادہ ہے تو اسم مُنْتَقِمُ یا قَابِضُ یا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ کو ریاضت جمالی یا جلالی اور عدد کے مطابق پڑھے۔

دوسری شرط: ریاضت اور اسم کے عدد کے موافق اس کا پڑھنا ہے۔

تیسری شرط: یہ ہے کہ خلوت میں جمعیت خاطر کے ساتھ بیٹھے اور ہمہ تن عمل کی طرف متوجہ ہو۔ جو حاجت ہو گی پوری ہو جائے گی۔

چوتھی شرط: یہ ہے کہ اپنے اور اپنے مطلوب کے نام کے اعداد کو جمع کر کے ایسا اسم تلاش کرو جو تیرے نام اور حاجت کے موافق ہو۔ اس کو استعمال کرو۔

دوسری ترکیب:

ایک دوسری ترکیب یہ ہے کہ اگر آدمی اہل حرفہ سے ہو تب جو اسماء اس کے مناسب ہوں' وہ اس کو بتائے۔ مثلاً رَزَّاقُ یا فَتَّاحُ وغیرہ اور اگر اہل صناعت سے ہو تب اس کو غَنِيُّ وغیرہ کوئی اسم بتائے۔

درجہ ولایت کے حصول کے لئے:

اسماء کا طریق عمل جس سے عالم میں تصرف اور کشف حاصل ہو اور کل جن و انس خدمت کریں اور شہداء اور صدیقوں اور کامل ولیوں کا درجہ نصیب ہو۔ یہ اعمال صالحہ کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا یعنی اللہ تعالیٰ ہی کے واسطے اسمائے حسنیٰ ہیں۔ پس اس کو ان کے ساتھ پکارو اور اگر اسماء پر تجلیات نہ ہوتے تو اس کی شعاعیں تمام عالم کو جلا دیتیں اور اسمائے حسنیٰ کی حقائق کو بجز خداوند تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا ہے۔

دخول جنت کے لئے اسماء الٰہی کافی ہیں:

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو یاد کیا' وہ جنت میں داخل ہو گا۔

اور معلوم ہو کہ یاد کرنے کا راز امانت ہے اور یاد کرنے کے معنوں کا نتیجہ سکون کشف ہے۔ حقائق اسماء سے اور امانت معرفت کی حیثیت سے اسماء کے واسطے ہے جیسے کہ ایمان علم کی نسبت سے ہے۔

تنبیہ: روایت کیا گیا ہے کہ امانت یہی معرفت اسرار ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ امانت لوگوں کے دلوں کے اندر نازل کی گئی ہے اور امانت انسان کی پشت میں رکھی گئی ہے۔

عہد کی اقسام:

جیسے کہ معرفت عقل کے اندر عہد اول کے وقت رکھی گئی ہے جس سے اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کا خطاب مراد ہے اور دوسرا عہد میثاق فی النظر کا لینا ہے اور تیسرا عہد میثاق علی النفوس ہے اور چوتھا میثاق اختیاری کا ترکیب میں لینا ہے اور پانچواں ظہور احکام فی البروز ہے۔ اجابت سے ذروں میں جو توحید ظاہر ہوتی ہے۔ چھٹا سماع اول میں ہے مع دوام اتصال اس کے اور اشارہ اخذ عہد سے عالم ذر میں علم اتصال کا ظہور ہے جیسا کہ کہا گیا ہے۔ حقیقت علم کی ابتدائے اشارہ ہے اور ابتدائے حقیقت حیلہ ہے کیونکہ اسی میں اللہ تعالیٰ نے سعادت اور شقاوت رکھی ہے اور اسی سبب سے حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے: كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ یعنی جس کام کے واسطے جو شخص پیدا کیا گیا ہے' وہ کام اس پر آسان ہے۔ پھر نفوس سے عہد کا لینا محض ظہور حکم کے واسطے تھا۔ سلطان قدرت اور قدر کے ساتھ اور یہ حواس کا جمع کرنا اور قلب کا تسلیم کرنا ہے اور ترکیب اس کی اختیار کے ظہور اور اختلاف میں ہے اور ظہور احکام اتصال امر کے ساتھ رسولوں کے مبعوث ہونے اور ان احکام کے ساتھ جو وہ لائے اور حقیقت امر حکم کی اور اختلاف مندوبات کے اندر ہے۔

فصل: معلوم ہو کہ ان اسماء کی خلوت کی شرط ایک ہی ہیں۔ جب تو ان میں سے کسی اسم کی خلوت کرنی چاہے تو روزے اور ریاضت شروع کر اور اس دعاء کا ورد کر:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اِلٰهِیْ اَسْئَلُكَ نُوْرًا يُّبَيِّضُ صَحِيْفِیْ وَ يَمْحُوْزَلَّاتِیْ وَ يَقْبَلُ عَثَرَاتِیْ وَ يُصْلِحُ ظَاهِرِیْ وَ يَجْمَعُ شَمْلِیْ وَيُقَدِّسُ سِرِّیْ وَ يُيَسِّرُ اَمْرِیْ وَ هَبْنِیْ مَعْرِفَةً مَا اَفُوْقُ بِهٖ عَلٰی اَبْنَاءِ جِنْسِیْ اِنَّكَ مُنَوِّرُ الْاَنْوَارِ وَ كَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَ كُلُّ شَیْءٍ عِنْدَكَ بِمِقْدَارٍ

ترجمہ: "اے اللہ میں تجھ سے ایسا نور مانگتا ہوں جو میرے صحیفے کو روشن کر دے اور میری لغزشوں کو مٹا دے اور میری مشکلیں دور کر دے اور میرے ظاہر کو درست کر دے اور میری پریشانی کو یکجا کر دے اور میرے دل کو پاک کر دے اور میری مشکل کو آسان کر دے اور مجھ پر ایسی عنایت فرما جس کے ساتھ میں اپنے کل ابنائے جنس پر فوقیت حاصل کروں بے شک تو نوروں کو روشنی بخشنے والا ہے اور اسرار کے کھولنے والا ہے اور کل چیزیں تیرے پاس مقدار کے ساتھ ہیں۔"

انکشاف اسرار کے اسباب:

جو شخص اس ذکر پر مداومت کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا اور اسماء کے احوال کا کشف اس کو عنایت کرے گا اور دعوت پڑھنے کے وقت ادھر ادھر نہ دیکھے' خیال سے پڑھی جائے۔

پرہیز ایام دعوت:

اور نہ ایام دعوت میں لہسن پیاز وغیرہ کے قریب جائے۔ بہت کم سونا اختیار کرے' صرف جو کی روٹی پر گزارہ کرے اور سحر کے وقت کثرت سے استغفار پڑھے اور سورۂ یٰسین اور تبارک الذی بھی پڑھا کرے اور پاک فرش بچھائے اور جب سوئے تو بیٹھے بیٹھے ہی سوئے اور قرآن شریف اور اسم شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھے۔

اسرار کو پوشیدہ رکھو:

جب تو اس طرح پڑھے گا' تجھ پر اسرار منکشف ہوں گے۔ ان کو پوشیدہ رکھنا چاہئے اور اس خلوت میں کوئی شخص تیرے پاس نہ آئے گا۔ نہ انسانوں میں سے جنہ جاتوں میں سے بلکہ سب تجھ سے بھاگیں گے اور ان کلیات کو بھی کثرت سے پڑھو اور حلال روزی پر گزارہ کرو۔ ترک حیوانات جلالی کے ساتھ اور مرطوب چیزوں سے بھی پرہیز کرو اور نماز اور جماعت کی پابندی کرو۔

روحانیوں سے ملاقاتیں:

روحانیوں کی آمدورفت شروع ہو گی' سوتے میں بھی اور جاگتے میں بھی۔ کوئی روحانی نورانی ہو گا اور کوئی مثل بجلی کے ہو گا اور کسی کی روشنی آئینہ کی سی ہو گی اور کچھ سبز پرندوں کی صورتوں میں ہوں گے جن کے منہ آدمیوں کے سے ہوں گے۔

ہر اسم کے مربع مثلث ہیں:

یہ بیان ریاضت کا تھا' باقی ہر اسم کے واسطے مربع اور مثلث ہے اور ہر ایک کے خواص جداگانہ ہیں۔ جب تم کسی اسم کے عمل کا ارادہ کرو تو نیک دن اور نیک طالع میں اس کے مربع کو اس کے معدن پر کندہ کرو اور وہ تفصیل اسم کے بیان میں مذکور ہے۔

فصل: اسم "اللہ" کے مفصل فضائل

یہ اسم بالاتفاق اسم اعظم ہے اور تسبیح کی حقیقت یہ ہے کہ اسمائے حسنیٰ کے ساتھ ذکر کرے۔ میں کہتا ہوں جو شخص یہ چاہے کہ اپنے قلب سے مجازات کی لذت دور کرے اور توحید کی حقیقت میں فنا ہو کر روحوں کے تفرقہ سے درگزر کرے۔ اس سر کے موافق جس کا اس نے ارادہ کیا ہے اور اس حکم کے موافق جو اس نے مقدر کیا ہے اور اپنی ذاتی طہارت کو اوصاف ذمیمہ سے پاک کرے ساتھ ثبوت محل کے دن مقادیر کے اور مسکن جبلہ کے نزدیک صدمہ اولی کے اور متفرقہ باقی رہے نزدیک حقیقت کے۔ پس اسی سبب سے ازل میں آباد ہوئے اور سابقین اولین میں شمار کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا "یعنی تمہارے واسطے دن کے اندر آمدورفت ہے۔"

اسم اللہ کے مشتق و غیر مشتق ہونے کی تحقیق:

علماء نے اس بات میں اختلاف کیا ہے کہ اسم اللہ مشتق ہے یا غیر مشتق۔ بعض یہ کہتے ہیں کہ غیر مشتق ہے اور یہ کہتے ہیں کہ بڑی دلیل اس کے غیر مشتق ہونے کی یہ ہے کہ عرب اس کے سواب اسموں کا اشتقاق کرتے ہیں مگر اس کا اشتقاق ان سے روایت نہیں کیا گیا ہے اور کہتے ہیں کہ عرب اپنی کتابوں میں اس طرح لکھتے ہیں: بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ اور اسی کی تائید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا

خدا کے سوا کسی نے خدا کو نہیں سمجھا

اسی کی تائید میں حضرت جنید رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے: قسم ہے خدا کی خدا کو سوائے خدا کے کسی نے نہیں پہچانا۔ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ○ "اپنے پروردگار کے نام کی پاکی بیان کر۔" اور میں بھی کہتا ہوں قسم ہے خدا کی خدا کو دونوں جہان میں کسی نے نہیں پہچانا بجز خدا کے اور اس اسم کی حقیقت تخلق ہے نہ تعلق اور بعض لوگ کہتے ہیں یہ اسم یعنی اللہ مشتق ہے تو الہ سے جس کے معنی فزع یعنی گھبراہٹ کے ہیں اور کہتے ہیں کہ الہ وہ ذات ہے جس کی طرف حاجات کے وقت پناہ ڈھونڈی جائے غرض کہ اسم اعظم کے یہ حروف ہیں: ا ل ل ہ۔ ان میں سے پہلے دو حروف یعنی ال ساکن ہیں اور الف کی حرکت ہمزہ کے ساتھ لکھی جاتی ہے لبست ضرورت نطق کے۔

اس کی تجلی سے 28 حروف پیدا ہوئے:

اسی سبب سے جب الف نے اپنی قہری تجلی کے ساتھ حروف کو مقلوب کیا تب رحمت کے ساتھ 28 حرف نازل ہوئے اور یہ 28 قسمیں ذوات حروف کی کامل ہوئیں بلکہ یہی قدرت کی تجلی میں ہے۔ پھر دوسری تجلی ہوئی جو ان حروف کا تعریف کے ساتھ مخصوص ہوتا ہے۔

ایک حرف کا اللہ سے تقرب:

پس یہ حروف اپنی دلالت کے ساتھ علویات اور سفلیات کے ساتھ پہچانے گئے۔ یہی ارادہ کی تجلی ہے' پھر ان سب حروف میں سے ایک حرف جناب الٰہی میں زیادہ مقرب ہوا تاکہ اس کے سبب سے اور حروف پر تصرف کی مشقت نہ ہو۔

الف کا درجہ تمام حروف سے بلند ہے:

پس امر اول اس کی شکل سے ان کے قریب ہونے کے ساتھ تھا کیونکہ یہ حرف الف سب حروف پر بلند درجہ والا ہے اور قائم ہے سر عنایت کے ساتھ اور دراز ہے سر تبلیغ کے ساتھ پھر ایک حرف احاطہ کرنے والے کو مخصوص کیا جو مقبول السر ہے اور تفرق کے بعد سب کو عین جمع میں مجتمع کرنے والا ہے۔ یہ حرف "ہا" ہے اور اسی کو اللہ تعالیٰ نے اسرار کا صدر قرار دیا ہے اور اسی کے ساتھ ہمارے حضور نبی کریم ﷺ پر احسان فرمایا ہے: اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

حرکت کی اقسام:

پھر جب الف نے تجلی دی تو وہ اس لائق ہوا کہ حرکت کے ساتھ وصف کیا جائے اور پھر اس کے بعد سکون کے ساتھ بسبب اس کے اتصال کے اولیات اور نہایات میں آیا اور اس کی طرف انتہاء غایات ہے اور اخرویات ہے اور حرکات کی یہی تین قسمیں ہیں۔ رفع نصب اور خفض یعنی پیش زبر اور زیر اور ضرب اور تعریف اور یہ تعریف کا محتاج نہیں ہے۔

لفظ اللہ کے اسرار و رموز:

اس الف ہی کی نسبت سے پہلا لام ساکن ظاہر ہوا اور پھر دوسرا لام متحرک اور اس کے بعد الف ساکن ہو اور اس کے بعد سر احاطہ یعنی "ہا" ظاہر ہوئے اور حرکت اور سکون کا راز اس میں مجتمع ہوا۔ اسی سبب سے یہ باطن الباطن ہے اور شرح صدر کا راز بھی اس میں ہے۔ پس الف سے ذات کی طرف اشارہ ہے اور لام اولیٰ سے عہد میثاق کی طرف اور لام ثانیہ سے تعہد فطرت کی طرف اشارہ ہے۔ لام ثالثہ سے میثاق ایمانی کی طرف اشارہ ہے جو دنیا میں احکام شرعی کو قبول کرتا ہے۔

الف کی گردش کی تفصیل:

بسبب اس کے کہ اس میں اسرار الف سے ہے پھر "ہا" تمام امر کے واسطے ہے۔ آخرت کے دن میں کل اولین و آخرین کے لئے چنانچہ اس حکمت نے 14 حروف میں گردش کی جن میں سب سے اول الف ہے اور سب سے آخر بھی الف ہے۔

اللہ کے حرف 14 اور زمین و آسمان بھی 14 ہیں:

اس کی تفصیل یہ ہے کہ دونوں الف اور دونوں لام چار حرف ہیں۔ ان کو تین میں ضرب دی تو 12 ہوئے اور "ہا" ایک حرف ہے اس سے دو حاصل ہوئے جس کا مجموعہ 14 ہے اور ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر 14 ہیں اور ان کے درمیان میں جو کچھ ملک و ملکوت ہے' سب اسم الٰہی کے راز سے قائم ہے بلکہ عالم کے ذروں میں سے ہر ایک ذرہ اسی اسم اللہ کی بدولت قائم ہے۔

ہر چیز اللہ کو سجدہ کرتی ہے اور قائم ہے:

چنانچہ خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی اللہ ہی کے واسطے آسمان اور زمین کی

سب چیزیں سجدہ کرتی ہیں۔ پس پہلا الف ذات پر دلالت کرتا ہے اور دوسرا الف صفات پر دلالت کرتا ہے اور "ہا" میں اسماء کے باطن کی طرف اشارہ ہے۔

لفظ اللہ کے مراتب کی تحقیق:

معلوم ہو کہ الف دلالت مخلوقات میں عقل ہے کیونکہ عقل اپنے ماسوا سب سے مقدم ہے۔ ایسے ہی الف بھی سب حروف سے مقدم ہے اور لام اولی روح ہے کیونکہ عقل کے بعد اس کا مرتبہ ہے۔ پھر اس کے بعد لام ثانیہ نفس ہے کیونکہ روح کے بعد اس کا مرتبہ ہے اور روح کی وجہ سے حیات کی صفت باقی ہے۔ پھر لام کے اندر قلب کی سی نسبت ہے کیونکہ یہ نفس سے مشتق ہے۔ ایسی ہی لام ثانیہ لام اولی سے مشتق ہے۔ پھر اس کے بعد "ہا" پانچواں حرف ہے اور یہ وہ ذات ہے جس سے خلوت کے ساتھ تعبیر دی جاتی ہے اور یہی عَمَا ہے یعنی نابینائی ہے جس سے ظلمت مراد ہے۔

اس راز کو حضور ﷺ نے بیان فرمایا:

اس کے راز کو حضور ﷺ نے اس طرح بیان فرمایا ہے:

خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ فِیْ عَمَآءٍ ثُمَّ فِیْ هَبَاءٍ

یہی لام اولی کا راز ہے اور عالم ہبا یہی عالم ذر ہے۔ بعض عارفین فرماتے ہیں لام ایک راز ہے۔ راز سے طرف راز کے اور بعض نے فرمایا ہے الف اور لام کے درمیان میں ایک راز ہے رازوں سے اور الف اور لام کے درمیان میں سراسر کا راز ہے۔ پس اس کو جو سمجھے گا اسی کو اول و آخر اور ظاہر و باطن راز معلوم ہو گا۔

فصل: اور چونکہ ہا باطن اسم اعظم ہے بسبب تقدم اس کے کے توحید میں کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے هُوَ اللّٰهُ یہ مضمون گزر چکا ہے کہ الف باطن توحید کی طرف اشارہ ہے پس اس سبب سے توحید کا اول اس کے آخر سے متصل ہوتا ہے کیونکہ اس کا فرمان ہے: هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ اسم "ھو" دو حرفوں سے مرکب ہے اور اس میں بھی پوشیدہ راز ہے۔

اللہ نے باطن کو حرارت کا محل بیان کیا ہے:

اللہ تعالی نے باطن کو حرارتوں کا محل قرار دیا ہے جن میں سے ایک شوق کی حرارت ہے اور ایک طبع کی حرارت ہے۔ پس باطن پر اللہ تعالی نے ان حرارتوں کو برابر رکھنے کے ساتھ رحم کیا ہے۔

"ھو" کی تحقیق اس کی تاثیر گرم ہے:

پس جب عارف کہتا ہے هُوْ هُوْ سوز و گداز کی حرارتیں اس کے اندر مجتمع ہو کر سانس کے ساتھ نکل کر ہوا کی طرف جاتی ہیں اور پھر سانس ہوا کی ٹھنڈک کو لے کر اندر واپس جاتا ہے اور هُوْ هُوْ اگرچہ ظاہر میں ٹھنڈا ہے مگر باطن میں سخت گرم ہے اور الا اللہ کے اندر باطن ہوا اور ظاہر الف مجتمع ہیں۔ توحید میں اور اس میں الف زائد کا راز ہے پھر "ھو" میں سے واؤ دونوں ہونٹوں کے ملانے سے پیدا ہوتا ہے اور سانس حرارت کے ساتھ اپنا مخرج پاتا ہے۔ هُوْ میں واؤ آخر ہے مگر هُوَ اللّٰهُ میں ھا اور توحید کے درمیان میں ہے اور یہ توحید اس کی ذاتی ہے اور یہ موجودات کی توحید پر مقدم ہے۔ اس کی توحید کے ساتھ جمیع معلومات کے کیونکہ اس کا فرمان ہے: وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ اور احکام مشیت بھی تقدم اول ہے باطن کے معنوں میں کیونکہ اس کا فرمان ہے: هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ پس وہی ظاہر کا باطن ہے اور باطن کا باطن ہے۔ پس وہ وہی ہے اور "ہ" لطیفہ حیات کی حاملہ ہے پس دوسرا سانس روح حیات کے ساتھ سینہ کے اندر واپس ہوتا ہے اس کو سمجھو۔ واللّٰہ الموفق!

فصل: هُوْ کے معنی سے بیان میں معلوم ہوا کہ "ھو" حقیقت یقین داخل و خارج کی ہیئت ہے۔ ان دونوں کے ساتھ یہ اول ہی گویا ہوئی ہے اور جب یہ تیرے سانس کے اندر داخل ہوتی ہے اس وقت تیرا باطن اس کے ساتھ گویا ہوتا ہے اور سر ہوا کے واسطے بسط ہوتا ہے۔

سانس کی اقسام:

پس گویا اندر کا سانس قبض ہے اور باہر کا سانس بسط ہے۔ پس "ہا" نفس حیات کے ساتھ نکلتا ہے اور واؤ احتراق حرارت کے ساتھ خارج ہے۔ پس واؤ کی حرارت "ہا" کی برودت سے منطفی ہوتی ہے اور یہی دور وقت آخر تک جاری رہتا ہے اور اس کی اس قول سے اللہ کے ساتھ ملاقات ہوتی ہے وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ○ اس راز کے سمجھنے سے تم کو معلوم ہو گا کہ تمام موجودات خدا ہی کے واسطے ہیں۔

انکشاف راز زمین و آسمان:

فصل: معلوم ہو کہ اسم جلالت بھی اسم اعظم ہے اور اس کی خلوت اور چلہ کشی کے 66 روز ہیں۔ ان میں تم کو ہر نماز کے بعد 66 بار اس اسم کا ذکر کرنا چاہئے اور کل خواہشات نفسانی اور اخلاق قبیحہ کو اپنے اندر سے دور کر دینا لازم ہے۔ تم کو چاہئے کہ بالکل فرشتہ خصلت بن جاؤ اور دل سے ہر وقت ذکر الٰہی کرتے رہو یہاں تک کہ ذکر سے ایک خاص حال تم پر طاری ہو اور تم کو خود اپنی خبر نہ رہے اور تمہاری ہمت بلند ہو جائے اس وقت دروازے تم پر کھل جائیں گے اور زمین و آسمان تمہارے پیش نظر ہو گا۔ انبیاء اور اولیاء کی روحوں سے ملاقات ہو گی اور مؤکلات خواب میں تمہارے پاس آئیں گے۔ یہ پہلی خلوت کا حال ہے اس خلوت سے تم کو ذاکرین کا مرتبہ حاصل ہو گا اور حقائق اسماء کے علم سے سرفراز ہو جاؤ گے۔

عذاب الٰہی سے تحفظ دینے والا:

چونکہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ میں تیرہ حرف ہیں۔ اسی سبب سے یہ خدا کا قلعہ ہے جیسا کہ حدیث قدسی میں وارد ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ میرا قلعہ ہے جو اس میں داخل ہو گا' وہ میرے عذاب سے محفوظ ہو گیا۔

آسمان کے بروج اور کواکب کی حرکت کے بارے میں:

بعض نے اس طرح اس کو بسط کیا ہے: ل ا ال ہ ال ل ہ۔ یہ سب 12 حروف ہیں اور یہی بروج کے عدد ہیں۔ چنانچہ ان کی برکت سے آسمان اور کواکب دَور کر رہے ہیں اور جو عمل ان کے اندر ہوتا ہے' وہ جلد قبول ہوتا ہے۔ یہی کلمہ ان سب چیزوں کی تدبیر کرتا ہے اور یہ کلمہ خلق انسانی کے ساتھ مخصوص ہے سوا اور انفاس عالم کے یہ حرکت اس حکمت کے ساتھ ہے جو خداوند تعالیٰ نے افلاک کے واسطے مقرر کی ہے۔

کلمہ جملہ موجودات کا خزانہ ہے:

اور یہی کلمہ کمال موجودات یعنی حیوانات' نباتات اور جمادات کا دائرہ ہے اور اسی کلمہ سے فصول اا بعد اور 12 مہینوں کا کمال ہے اور انہی حروف کے حساب سے بارہ ساعتیں ہیں اور ان ہی حروف میں سے ہر ایک حروف کے ساتھ ایک ایک مہینہ قائم ہے۔ پس ان ہی حروف کی وجہ سے رحمت اور برکت نازل ہوتی ہے اور حکمت جاری ہوتی ہے اور ہدایت کا وقوع ہوتا ہے اور ہر چیز میں ترقی ہے اور نیکیاں زیادہ ہوتی ہیں۔

ساعتوں کی تقسیم:

یہ بیان تو مجمل تھا مگر تفصیل اس طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف خفی سے رات دن کی بارہ ساعتیں مقرر کیں۔ پھر ان کو اپنی لطیف حکمت سے اس طرح تقسیم فرمائی 3 ساعتیں گرمی کی' 3 ساعتیں سردی کی' 3 ساعتیں خریف کی' 3 ساعتیں ربیع کی اور یہ زمانہ ان کی تدبیر کرتا ہے اور یہ حرف جو توحید کے واسطے مستعد ہیں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے نتیجہ ہیں۔ قیومیت ہمیشگی قیوم ہی کو سزاوار ہے۔ عالم بشری حرکت اور سکون سے مرکب ہے اور اس کا اقتضاء اور کشف ظواہر ضروری ہے۔ اسی سبب سے رات کو سکون کے واسطے مقرر کیا تاکہ ارواح بشریہ اور عقول انسانیہ نقل اور بحث کے راز سے آگاہ ہوں اور اس ظلمت کے سایہ میں آرام کریں اور ان

حروف ہی کی مناسبت سے رات کی بارہ ساعتیں مقرر کیں۔

کلمہ کی تکمیل محمد رسول اللہ سے ہے:

پس جب کہا لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ محض اس کلمہ کے ساتھ توحید پوری نہیں ہوئی۔ اس کا پورا ہونا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے ساتھ ہے اور اسی کے بارہ حرفوں سے دن کا دائرہ کامل ہوتا ہے اور حکمت پوری رحمت کے ساتھ جو ہم نے بیان کی میں ذکر کیا۔ اس کی توحید خالص ہو گئی۔ یہ کلمہ نبیوں کا سب سے افضل کلمہ اور قول ہے جیسا کہ حدیث میں وارد ہے۔

عرش پر کلمہ سفید اور سبز نور سے لکھا ہے:

ان چوبیس حرفوں کے مقابلہ میں 24 عالم ہیں۔ ان سب کا مجموعہ الف کے اندر ہے۔ یہ کلمہ عالم علوی اور سفلی اور دونوں کی حقیقت ہے اور ذوات العرش میں اس کی نسبت ہے۔ گویا کہ عرش پر ایک کلمہ سطر سپید نور سے اور ایک سطر سبز نور سے یعنی یہ دونوں کلمے لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھے ہوئے ہیں۔ اس کو سمجھو حدیث شریف میں وارد ہے کہ جس شخص نے لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ کہا اس کے منہ سے نور کا ایک عمود نکل کر عرش کے نیچے پہنچتا ہے اور قیامت تک تسبیح کرتا ہے۔ اس کا ہم مشاہدہ کر چکے ہیں کیونکہ یہ ملک میں نسبت اور ملکوت میں عروج اور جبروت میں صعود ہے۔ اس کے واسطے دروازہ بند نہیں ہوتا' سب حقائق اس سے نیچے رہ جاتی ہیں۔ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ "اس کی طرف طیب کلمے صعود کرتے ہیں اور عمل صالح کو بلند کرتا ہے۔"

کلمہ کا ورد روزانہ ایک ہزار بار کرنے سے رزق کشادہ ہوتا ہے:

وارد ہے کہ جس شخص نے روزانہ بالطہارت ایک ہزار مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ پڑھا' اسباب رزق اللہ تعالیٰ اس پر آسان کرے گا اور ایسے ہی جس نے اس کو سوتے وقت پڑھا اس کی روح رات کو عرش کے نیچے رہے گی۔

اس کے ورد سے نفس کمزور ہوتا ہے' فتنوں سے محفوظ رہتا ہے:

اور جس نے اس کو دوپہر کے وقت اسی تعداد سے پڑھا' اس کا نفس کمزور ہو گا اور جس نے چاند دیکھتے وقت پڑھا' وہ بیماریوں سے محفوظ ہو گا اور جس نے حضور قلب کے ساتھ کسی ظالم کی ہلاکت کی نیت سے پڑھا' وہ ظالم ہلاک ہو گا اور جس نے کسی شہر میں داخل ہونے کے وقت اس کو ایک ہزار بار پڑھا اس کی آفتوں اور فتنوں سے محفوظ رہے گا۔

اس کے ذکر سے روحانی ترقی ہوتی ہے:

جس نے اس کو مقامات کی ترقی کے خیال سے پڑھا اس کا مطلب حاصل ہو گا۔ حضور علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس شخص نے یہ کلمہ پڑھا اس کی مغفرت ہو گی۔

مرتے وقت کلمہ پڑھنے سے بخشش یقینی ہے:

نیز حضور ﷺ ہی نے فرمایا ہے کہ جس کا آخری کلام دنیا سے لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ ہو گا' اس کی بخشش ہو گی۔
جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو اس کو لازم ہے کہ حضور قلب سے لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ پڑھ کر دعا مانگے' حاجت اس کی روا ہو گی۔

عارفین کا قول:

بعض عارفین کا قول ہے کہ جس نے اپنی کے تعداد کے ساتھ اس کلمہ کو پڑھا اس نے خدا سے اپنے تئیں خرید لیا۔ بعض محققین فرماتے ہیں: هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ کے معنی لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ کے ہیں۔

کلمہ سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے:

عقل جس وقت تمیز دار ہو گی تو اس کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سے بڑھ کر کوئی ذکر معلوم نہ ہو گا۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی معرفت ہی قرب ہے۔

حضرت عثمان بن عفان ؓ کی بارگاہ رسالت میں حاضری اور ایمان کا دل میں قیام:

حضرت عثمان بن عفان ؓ سے روایت ہے' کہتے ہیں کہ ایک روز میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ یکایک آپ ﷺ نے آسمان کی طرف نظر اٹھائی اور جبرئیل تشریف لائے اور عرض کیا یا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ آپ کو عدل کا حکم فرماتا ہے اور احسان کا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ... کی گواہی کا۔ حضرت عثمان ؓ کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ بات سنی تو ایمان کی جڑ میرے دل میں قائم ہو گئی اور یہی عدل ہے کہتے ہیں اور میں نے حضور ﷺ سے اخلاص کی بابت سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا عبودیت کے ساتھ قائم ہونا اخلاص ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ یعنی اے ایمان والو خدا سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ۔ صادقین وہی لوگ ہیں جو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتے ہیں۔

کلمہ میں اولین و آخرین کے تمام علوم موجود ہیں:

اور وارد ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو جس قدر علوم تعلیم کئے ہیں یہ سب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں ہیں۔ علم اولین و آخرین سب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے اندر ہے۔

تمام انبیاء نے کلمہ کی تلقین فرمائی:

کل انبیاء اسی کلمہ کے ظاہر کرنے اور تعلیم کے لئے آئے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ سے فرماتا ہے۔ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا سب ذکروں سے افضل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔

کلمہ کا ذکر فرشتوں کی مدد کے بغیر خود آسمان پر چلا جاتا ہے:

سب اعمال کو فرشتے اوپر لے کر چڑھ جاتے ہیں مگر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خود ہی چڑھ جاتا ہے۔ بعض مفسرین نے اس آیت کی تفسیر میں کہا ہے: اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ یعنی قیامت کے روز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اس شخص پر تجلی کرے گا جس کا یہ آخری کلام تھا۔

کلمہ جنت کی کنجی ہے:

جنت کی کنجی بھی یہی کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے۔
معلوم ہو کہ تمام اعمال اور طاعات قیامت کے روز اپنے کرنے والے کو ڈھونڈتے پھریں گے مگر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور یہ تسبیح یہ دونوں اپنے صاحب کے ساتھ لازم ہوں گے۔

کلمہ کے ذاکر سے میدان محشر روشن ہو گا:

اور اس شخص پر ان کے نور کی اس قدر چمک ہو گی کہ تمام میدان محشر اس کے نور سے روشن ہو جائے گا۔ آخر زمانہ میں عبادتیں بطور عادات کے ہو جائیں گی۔ پس اس قوت بغیر اس قول لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے قبول نہ ہو گی۔

حضرت یونس ؑ نے مچھلی کے پیٹ میں کلمہ کا ذکر کیا تھا:

حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں اسی کا ذکر کرتے تھے۔ معلوم ہو کہ بندہ کی ہر طاعت کے واسطے فرشتے وارد ہوتے

ہیں سوائے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے کہ یہ بندے کے منہ سے نکلتے ہی مثل نُور قائم کے تسبیح پڑھتا ہوا اوپر کو چلا جاتا ہے۔ اگر اس کلمہ کے فضائل ہم بیان کریں تو بہت طوالت ہو جائے گی اس واسطے اب مقصود کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

کلمہ ستر ہزار مرتبہ پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوتی ہے:

جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو اس کو چاہیے کہ خلوت میں بیٹھ کر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلاوت شروع کرے اور ستر ہزار بار پورا کرے۔ ہنوز یہ تعداد پوری کر کے کمزانہ ہونے پائے گا کہ جو حاجت ہو گی' پوری ہو جائے گی۔ اس بات کو یاد رکھو۔

فصل: اللہ کا ہر لفظ اس کی ذات پر دلالت کرتا ہے:

اسم جلالت کی ایک اور تقسیم ہے اور وہ یہ ہے کہ جب تم اس اسم ذات کو لکھو گے تو وہ اسم الوہیت کے سامنے ناطق ہو گا مثلاً اگر اس میں سے ایک لام کو حذف کر کے جمع کرو تو الہٰ ہو جائے گا اور اگر دونوں لاموں کو حذف کرو تو اسم آہ ہو گا اور اگر ایک لام اور ہا کو ساقط کرو تو سریانی اسم اعظم یعنی ال ہو جائے گا۔

اللہ جملہ اسرار کا جامع و حامل ہے:

اس اسم کے علاوہ اور کوئی اسم ایسا نہیں ہے جو اس طرح سے ناطق ہو سکے اور اس اسم کو اسم جامع اس سبب سے کہتے ہیں کہ یہ اسرار کا جامع ہے اور ہر حالت میں یہ پکارا جاتا ہے مثلاً تم کہتے ہو یا اللہ مجھ پر رحم کر اور یا اللہ مجھ کو بخش دے اور یا اللہ میرے مدد کر اور یا اللہ میری تنگی دور کر۔ پس اسی سبب سے یہ سب اسماء کا جامع ہے کیونکہ سب کی جگہ بولا جاتا ہے یعنی انسان خدا کے جو جو نام لیتا ہے' وہ سب نام اسم ذات سے متعلق ہیں اور ان کے تعلق کے یہی معنی ہیں جو ہم نے بیان کئے ہیں۔

فصل: ہر بیماری کی شفاء کے لئے:

یہ اسم شریف بیماریوں کو نفع کرتا ہے۔ اس کے عدد 66 کے موافق اس کو لکھا جائے اور دھو کر پلایا جائے' اللہ تعالیٰ شفاء دے گا اور آسیب زدہ لوگوں کو بھی اس کا پلانا مفید ہے۔

جن کو مقید کرنے اور جلانے کے لئے:

جب تم کسی جن کو قید کرنا چاہو' تب اس کے حروف اس شخص کی انگلیوں پر لکھ دو' جن قید ہو جائے گا اور اگر تم اس جن کو جلانا چاہو تب اس جلالت کے حروف جداگانہ ایک نیلگوں کپڑے میں لکھ کر جلاتے جاؤ اور اس کو سونگھاتے جاؤ' جلانے یا قتل کرنے یا بلانے کے واسطے یہی عمل کرنا چاہیے۔

اگر اس اسم کا مربع سونے کی انگوٹھی میں اتوار کے روز حمل طالع میں نقش کر کے جو شخص پہنے' اللہ تعالیٰ اس کی تمام خلائق میں قدر بلند کرے بشرطیکہ اس کے عدد کے موافق روزانہ اس کا ذکر بھی کرتا رہے اور اگر پیر کے روز چاندی پر اس کو نقش کر کے پہنے اور ذکر ہمیشہ رکھے' اللہ تعالیٰ اس کی قدر بلند کرے۔

حضور ﷺ نے فرمایا اللہ بندے کی ہر دعا کو سنتا اور جواب دیتا ہے:

حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب بندہ کہتا ہے "یا اللہ" اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَبَّيْكَ عَبْدِيْ یعنی ہاں اے میرے بندے میں اللہ ہوں۔ پس تیری کیا حاجت ہے۔ وہ اپنی کنہ عظمت کو خوب جانتا ہے۔ وہی ہر چیز کا رب ہے اور وہی سب کی حقیقت سے آگاہ ہے جبکہ اس کی قدامت بغیر ابتداء کے اور بقاء بغیر قصد کے اور واحدانیت عدد سے ثابت ہوئی اور اس کی صفات مخلوق کی صفات سے خارج ہوئیں تو معلوم ہوا کہ وصف کرنے والے اس کی کنہ وصف کو نہ پہنچیں گے اور اگر ایسا ہو تو یہ حد اور مثال ہے اور یہ ناممکن ہے۔

ہاتف غیب کے قلب پر القا اسم اعظم کی تلاش کر:

امام خوارزمی فرماتے ہیں کہ ہاتف غیب نے میرے قلب میں ندا دی کہ اسم اعظم تلاش کر۔ پس میں نے اس کی جستجو میں سات برس سفر کیا۔ یہاں تک کہ شہر بشہر پھرتا رہا۔ ملک یمن میں ایک نابینا بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے میں نے اسم اعظم کا سوال کیا۔ انہوں نے کہا' اے فرزند! خدا کے سب اسم اسم اعظم ہیں۔

اسم اعظم میں چاروں طبائیں جمع ہوتی ہیں:

میں نے عرض کیا یہ تو آپ درست فرماتے ہیں مگر میں اس اسم کا سوال کرتا ہوں جو جامع ہے اور جس میں چاروں طبیعتیں موجود ہیں۔ میرے اس کہنے سے انہوں نے میری طرف نظر کی اور فرمایا" تم کو اسماء مخزونہ مثل ناقوفہ بلعم بن باعور اور ناقوفہ موسیٰ اور بعض وہ مسلسل اسماء جو علم سیمیا میں کارآمد ہیں" معلوم ہیں۔ میں نے کہا" حضرت معلوم ہیں۔ تب انہوں نے فرمایا" میرے پاس آؤ۔ میں ان کے پاس گیا" فرمایا تم جیسا شخص میرے پاس نہیں آیا۔ تم کو معلوم ہو کہ اسم اعظم وہی اسم ہے جس کو ہر شخص پڑھتا ہے۔

عصاموسیٰؑ پر اسم اعظم تحریر تھا:

موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر اسم اعظم لکھا ہوا تھا اور وہ اس کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے۔ اس میں چاروں طبائع کے حروف ہیں اور کل حروف اس کے بارہ ہیں۔ پس اس بات کو تم معلوم کرو اور میں تم کو ایک دائرہ دکھاتا ہوں جو اسی اسم کا ہے اور وہ اسماء بھی اس کے اندر ہیں۔ جو اس اسم کے ساتھ خارج ہوئے ہیں۔ پھر شیخ نے ایک صندوقچہ نکالا اور اس میں سے ایک لپٹا ہوا کاغذ کھولا تو اس میں حمیری قلم سے یہ دائرہ بنا ہوا تھا۔ میں نے عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ اس کی آپ شرح مجھ سے بیان کریں۔ فرمایا' اے فرزند میں اس کے معنے اور مطلب اور اس کا طریق دعوت سب تم کو بتاتا ہوں۔ چنانچہ مجھ کو اس دائرہ سے بہت سی ایسی باتیں معلوم ہوئیں جن کو میں نہ جانتا تھا۔

اللہ تمام اسماء پر اسی طرح افضل ہے جیسے لیلتہ القدر دوسری راتوں پر افضل ہے:

عبداللہ بن حمید مجھ سے بیان کرتے تھے کہ یہ اسم اور اسماء پر ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسے لیلتہ القدر اور راتوں پر فضیلت رکھتی ہے۔

خوارزمی کہتے ہیں' میں نے شیخ کے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔ شیخ نے مجھ کو دعا دی اور فرمایا اے فرزند اسمائے حسنیٰ کی معرفت اسرار الٰہی کا ایک خزانہ ہے اس کو اہل اللہ ہی جانتے ہیں۔

اسرار خدا سے بھرپور دائرہ:

پھر شیخ نے مجھ کو وہ دائرہ عنایت کیا' میں نے اس میں عجیب و غریب باتیں ملاحظہ کیں اور واقعی یہ دائرہ اسرار خداوندی میں سے ایک راز ہے۔ جہال سے پوشیدہ رکھنا چاہئے۔

صورت اس دائرہ کی یہ ہے:

یہ دائرہ ہر بیماری و تسخیر و جملہ حاجات کے لئے:

خوارزی کہتے ہیں کہ جب میں اس کی نقل کر چکا' تب میں نے شیخ سے اس کے خواص دریافت کئے۔ فرمایا اس دائرہ کے خواص بے حد و نہایت ہیں۔ مجملہ ان کے ایک یہ خاصیت ہے کہ جب کسی بادشاہ سے یا حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو اس دائرہ کو مشک و زعفران اور کافور کو سفید حریر کے کپڑے میں لکھ کر خوشبو کی دھونی دے اور ان اسماء کو چوم کر اپنے پاس رکھے اور اس بادشاہ کے پاس جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مہربان کر دے گا اور کل مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے گا۔ جو شخص اس کو دیکھے گا اس سے خوف کرے گا اور اگر ہرن کی جھلی پر گلاب اور زعفران سے لکھ کر حاملہ عورت اپنے پیٹ پر باندھے" آسانی سے ولادت ہو۔

مرگی' مجنون اور دیگر کئی بیماریوں سے حفاظت:

اگر صرع (مرگی) کی بیماری والا یا مجنون یا کمزور آدمی اس کو اپنے پاس رکھے' اللہ تعالیٰ اس کو عافیت دے اور ریاح اور سوداوی والوں کو بھی اس سے صحت ہوتی ہے اور اگر اس کو شیشہ کے گلاس میں گلاب و زعفران سے لکھ کر بیمار کو پلائیں اس کو شفاء ہو گی۔ محبت کے واسطے ہفتہ کے روز اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور جلب منفعت اور دفع آسیب اور حصول برکت و شفاء امراض کے واسطے نیک ساعت میں ہرن کی جھلی پر لکھیں۔

اسی اسم اعظم کو پڑھ کر عیسیٰ مُردے زندہ کرتے تھے:

اسی اسم کی برکت سے عیسیٰ علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے تھے اور اس دائرہ کی خلقت عظیم۔ یہ ہے کہ اس کو لکھ کر اپنے خلوت میں مصلی کے آگے رکھے' پھر اس کے ذکر کو پڑھتا رہے یہاں تک کہ اس کے اثرات قاری پر وارد ہوں گے۔

سات فرشتے حاضر ہو کر فرمانبرداری کا اقرار کریں گے:

اس وقت سات شخص تجھ کو آن کر سلام کریں گے۔ یہ ساتوں ملوک علویہ کے خدام ہیں اور تجھ سے کہیں گے کہ اے مرد نیک بخت ہم تیرے فرمانبردار ہیں۔ جو تو کہے گا ہم دل و جان سے بجالائیں گے۔ پس تجھ کو لازم ہے کہ ان ساتوں کو ایک ایک دن کی باری سے مقرر کر دے اور جس کی اس روز باری ہو اس سے کام لے۔ خلوت کے وقت پڑھنے کے اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا يَسْئَلُكَ بِهٖ جِبْرَائِيْلُ عِنْدَ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ كسفيائيل و دردیائیل و صرفیائیل و شمخیائیل و طوطیائیل دروقیائیل و سمعیائیل و طغیائیل و جبرائیل و میکائیل و اسمسائیل و صرفیائیل اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْمُلُوْكُ وَالرُّؤَسَآءُ وَاَعِيْنُوْنِیْ عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِیْ بِحَقِّ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنْ عَظِيْمِ سِرِّ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ هٰذَا الْاِسْمِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اللّٰهُ اللّٰهُ بِعِلْمِكَ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلَائِقِ وَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الْاِسْمِ الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى سَائِرِ الْاَسْمَاءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ هٰذِهِ الْاَرْوَاحَ اَنْ يَّاْتُوْنِیْ فِیْ نَوْمِیْ او يقظتی اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط يَا اللّٰهُ

اور بعد اسم ہر ملک کے اسم جامع کو تین مرتبہ ذکر کرے اور جب تم اس کے ذریعہ سے تقرب الٰہی حاصل کرنا چاہو تو ہر نماز کے بعد 66 بار بغیر خلوت کے پڑھا کرو اور اگر خلوت کی شرائط سے پڑھنا چاہو تو ان اعداد کو ان کے اندر ضرب دے کر پڑھو یعنی 4396 بار۔ جب یہ خلوت پوری ہو گی اس کا مؤکل حاضر ہو کر تمہاری حاجت پوری کرے گا۔

خلوت صمدانیہ:

دوسری خلوت یہ ہے کہ اس اسم کو ہر نماز کے بعد 66 بار 66 روز تک پڑھو اور اگر روزہ رکھ کر پڑھو تو اور بہتر ہے اور اس خلوت کو خلوت صمدانیہ کہتے ہیں۔ اس کا مؤکل تمہارے پاس حاضر ہو گا اور یہ مؤکلوں کی 66 صفوں کا سردار ہے اور خاتم یعنی نقش اسم کا یہ ہے:

16	19	22	9
21	10	15	20
11	24	17	14
18	13	12	23

ایک دوسری ترکیب یہ ہے کہ اس خاتم کو سونے کی انگوٹھی پر اتوار کو کندہ کرے اور اس کے گرد مؤکل کا نام لکھے اور خلوت میں داخل ہو کر عدد مضروب کے موافق 4396 بار اسم کو پڑھے۔ کھیائیل فرشتہ جو اس اسم کا مؤکل ہے، تاج سر پر رکھے ہوئے بارگاہ الٰہی میں سجدہ کرے گا اور سجدہ میں اس طرح عرض کرے گا۔ 251 ایل 2 الویہم 2 انت تعلم۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا "میرے بندہ کی حاجت پوری کرو۔ تب یہ مؤکل اس کے پاس حاضر ہو گا۔

اسم اعظم کا عامل غصہ و قہر سے جس کو دیکھے وہ ہلاک ہو جائے گا:

یہ شخص اسم کی تلاوت کے وقت اپنے منہ سے انوار نکلتے ہوئے دیکھے گا اور مؤکل اس کے تابع ہو گا۔ پھر اگر یہ شخص کسی ظالم کی طرف غصہ سے نظر کرے گا" فوراً وہ ظالم ہلاک ہو گا اور جس وقت مؤکل کو طلب کرے گا وہ حاضر ہو گا اور ابدال کا رتبہ اس

شخص کو حاصل ہو گا۔

اگر تمہارا یہ مطلب ہے کہ تم کو قبولیت عامہ حاصل ہو۔ تب اس مثلث کو دوشنبہ کے روز چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے خوشبو کی دھونی دے کر پہن لو اور اس کے گرد موکل کا نام بھی کندہ کرو

21	26	19
20	22	24
25	18	23

اور جب تم کو کسی سے محبت کرنی ہو یا کسی کی زبان بندی چاہتے ہو تب اس اسم کو پڑھ کر یہ الفاظ کہو:

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ كَهْيَائِيْل اِلَّا مَا اَمَرْتَ اَحَدَ قُوَّادِكَ يَحْضِرُ وَ يَفْعَلُ كَذَا وَ كَذَا

ترجمہ: "اے سردار کہیائیل میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ اپنے سپاہیوں میں ایک سپاہی میرے پاس بھیج دو جو میرا فلاں فلاں کام کر دے۔"

جس شخص کے نام کے عدد اس جلالت کے عدد سے موافق ہوں، وہ جب اس کے عدد کے موافق ذکر کرے گا اس کی مراد حاصل ہو گی۔ اس اسم کا ذکر یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ يَا اَللّٰهُ 3 يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اَحْيِنِیْ حَيَاةً طَيِّبَةً اَعِيْشُ بِهَا عَلٰی شَاطِیءِ بَحْرِ مَحَبَّتِكَ وَاَلْبِسْ مَهَابَةً عِنْدَ الْعَوَالِمِ الْعِلْوِيَّةِ وَافْتَحْ عَيْنَ قَلْبِیْ وَ بَصَرِیْ بِنُوْرِكَ حَتّٰی يَنْفَتِحَ قَلْبِیْ لِتَلَقِّی الْاَسْرَارِ وَ تَنْطِقَ بِمَكْنُوْنِ جَوَاهِرِ رَقَائِقِكَ وَافْضِ عَلَیَّ مِنْ بَحْرِ فَيْضِكَ الْاَقْدَسِ وَ سَهِّلْهُ عَلَیَّ حَتّٰی اَصِلَ اِلٰی سَاحِلِ الْلُّطْفِ وَخُذْنِیْ اَخْذَةً لَطِيْفَةً اَجِدُ حَلَاوَتَهَا اَيَّامَ لِقَائِكَ يَا لَطِيْفُ 3 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِتَفَرُّعِ نَسِيْمِ نَسِيْمَاتِ نَفَحَاتِ اَسْرَارِكَ وَ كَشْفِ سِرِّ اِسْمِكَ الَّذِیْ اَلْقَيْتَهُ لِتَلَقِّی عَطَشِ اَكْبَادِ رُوَاوِیْ حَوْضِ بِرِّكَ وَقَاصِدِیْ سُبُوْحِ سِرِّكَ يَا مَنْ لَهُ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَهُوَ اَعْظَمُ يَا مَنْ لَّا لَهُ حَدٌّ يُعْلَمُ وَهُوَ اَعْلَمُ يَا قَدِيْمُ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اِسْمِكَ وَ بِمَا جَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَ بِمَا اَلْهَمْتَ بِهٖ عِيْسٰی وَ بِمَا نَاجَيْتَ بِهٖ مُوْسٰی عَلٰی طُوْرِ سَيْنَاءَ وَ نَادَيْتَ بِلِسَانِ الْقُدْرَةِ اَنَا اللّٰهُ بَلْ 2 اَلوهيم وَ بِحَقِّ مَا اَنْزَلْتَهُ عَلٰی نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَجِّلْ بِنُجْحِ مَطَالِبِیْ وَ تَسْهِيْلِ مَا رِبِیْ وَاكْشِفْ لِیْ عَنْ عَالَمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاَجْرِ مُرَادِیْ فِيْمَا يَرْضَيْكَ مِنَ الْقَضَاءِ وَاكْشِفْ لِیْ عَنْ اَرْوَاحِ الْمَلَكُوْتِيَّاتِ الْمَخْفِيَّاتِ الْمُسْتَتِرَةِ مِنْ سِرِّ اِسْمِكَ الْجَامِعِ لِلْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ الَّذِیْ تَسَمَّيْتَ بِهٖ فِیْ كُلِّ اللُّغَاتِ وَ سَبَّحَتْ لَكَ الْمَخْلُوْقَاتُ يَا اَللّٰهُ 3 يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ كَهْيَائِيل اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

اسم اعظم سے فہم، قدر، رزق اور عزت زیادہ ہوتی ہے:

جو شخص اس ذکر کی مداومت کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی قدر اور اس کے فہم کو زیادہ کرے گا اور اسرار خفیہ اس پر ظاہر فرمائے گا اور رزق میں اس کے برکت دے گا اور جو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا، ہر ایک خوف کی چیز سے اس کے واسطے پناہ ہو گی۔

فصل: اسم "رحمٰن" کے فضائل

یہ اسم رحمت سے مشتق ہے اور رحمت اپنے مرحوم کو چاہتی ہے اور ہر مرحوم اپنے راحم کا محتاج ہے اور راحم ہی رحمٰن ہے اور وہی دنیا اور آخرت کا رحمٰن ہے۔ یعنی خداوند تعالیٰ۔ رحمٰن کا باطن رحیم ہے اور ظاہر الوہیت ہے اور الوہیت رحمٰن کا باطن ہے۔
اسی سبب سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ---

رحمٰن کا اطلاق صرف اللہ کے لئے مخصوص ہے:

اسی سبب سے یہ اسم سوائے ذات باری کے اور کسی پر اطلاق نہیں کیا جاتا اور اسم رحیم کا اطلاق اوروں پر بھی کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ہمارے حضور کی شان میں وارد ہے بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ --- حالانکہ نبی مخلوق ہیں مگر مخلوق کو رحیم کہہ سکتے ہیں' رحمٰن نہیں کہہ سکتے اور رحیم اس شخص کو کہتے ہیں جس میں رحمت و شفقت غالب ہو۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں: اِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ یعنی اللہ تعالیٰ اپنے رحیم بندوں پر رحم فرماتا ہے۔

معلوم ہو کہ رحمٰن و رحیم کا راز نہایت لطیف ہے اور وہ یہ کہ بسملہ اس کی بہت سی اقسام پر شامل ہے جس میں سے ایک با ہے۔ یہ قدرت سے متعلق ہے کیونکہ یہی اسماء کو ان کے اوائل سے متصل کرنے کے واسطے کشش کرتی ہے اور یہی اصل قائم ہے۔ عالم حسی کے واسطے یا قدرت کے ساتھ جو قول قائل حق سے پیدا ہوئی ہے۔

بِيْ لَطَفْتَ وَبِيْ عَلِمْتَ وَبِيْ اَدْرَكْتَ وَبِيْ تَمَكَّنْتَ "میرے ہی ساتھ تو گویا ہو اور میرے ہی ساتھ تجھ کو علم و ادراک و قیام حاصل ہوا ہے۔" واسطے قول حق کے فَبِيْ يَسْمَعُ وَبِيْ يُبْصِرُ "پس میرے ہی ساتھ سنتا ہے اور میرے ہی ساتھ دیکھتا ہے۔"

ب س م کے اوصاف:

پھر سین اصل اسماء ہے۔ پس اسماء باطن قدرت کے ظاہر ہیں جیسے کہ با سین کے پیچھے ہے ظہور قدرت کی نشانیوں سے ہے اور مقیم عیاں ہے مکان حاصل کے درمیاں اسماء کے جو مستمیات باطن اور مکان میں ہے یہ عالم ملک ملکوت ہے کیونکہ وہی ظہور معانی ہے یا قدرت کا راز ہے اور قدرت اسم قادر سے ہے اور اسم سُمُوّ سے مشتق ہے جس کے معنی بلندی کے ہیں یعنی علو سے علو علی سے مشتق ہے۔ میم ظروف کونیہ سے ہے اور ظرف وہ چیز ہے جو محیط ہو لہٰذا یہ اسم محیط سے مشتق ہوا اور اسی سبب سے یہ آثار قدرت اور بسط محل کے انوار علی کے ساتھ مقدم ہے۔

اسم اعظم اللہ ہے:

اسم اعظم جو اللہ ہے اس کا محل ثابت ہوا اور چونکہ قدرت قادر واحد کی صفت ہے اس واسطے الف ذات کی طرف اشارہ ہوا اور چونکہ "با" قدرت کی طرف اشارہ ہے اس واسطے الف کے مقابل ہوئی اور "با" الف کے راز سے ہوئی اور چونکہ لام سین کے راز سے ہے اس سبب سے سین اسماء کے راز سے ہوا اور چونکہ حاتوحید کے اسرار کو گھیرے ہوئے ہے اور میم اسرار کو ان میں شامل ہے اس سبب سے حامیم کے مقابل ہوئی۔ جب تو بسملہ میں غور کرے گا' تب تجھ کو معلوم ہو گا کہ دائرہ دس ارکان سے متصل ہے 5 ظاہری اور 5 باطنی جس کے اندر اسم ذات اور قدرت احاطہ اور علی مجتمع ہیں۔ پھر جب تو ظہور کیت اور شہود رحمت کے واسطے ان کو بسط کرے گا' تب یہ چاروں اسماء یعنی اللہ اور قادر اور محیط اور علی پانچویں اسم یعنی رحمٰن سے مل جائیں گے حالانکہ عالم ازلی اور ابدی اس پر نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ چونکہ رحمت شہود ہے اس سبب سے پانچواں اسم چھٹے کے ساتھ متصل ہوا۔ یعنی رحیم کے تاکہ اختصاص ازلی کا ابدی پر ظہور ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تفسیر حرفی باطنی نورانی:

پس تیسرا قول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اولاً مطلق غیر مقید ہے اور مبداء اول یعنی رحمٰن کا ذکر اس واسطے پہلے کیا گیا ہے کہ اس کی رحمت سبقت کر گئی ہے۔ پس بسملہ اشرف قواعد اور اعظم اسماء ہے اور اسی سے قدرت "با" سے میم کے ساتھ باہر نکلتی ہے اور عالم غیب و شہادت موجود ہوتا ہے اور "با" سے سین کے ساتھ عالم ملکوت علوی ظاہر ہوتا ہے اور "با" ہی کے ساتھ اطوار کا تکون ہوا ہے اور "را" اور "ہا" ہی سے رحمت ظاہر ہوئی ہے اور "با" اور "نون" سے دونوں قبضوں کا حکم ظاہر ہوا ہے اور جب سر ازلی نے تجھ کو عنایت اور احسان کا راز الہام کیا اس وقت تو نے کہا الحمدللہ اس بات پر جو علم ترکیب میں تجھ پر سابق ہوا ہے اور وہ یہ کہ حق سبحانہ و تعالیٰ نے اپنی حمد آپ کی ہے۔ اسی واسطے الف اور لام داخل کیا ہے اور الحمد اسم حمید سے ہے اور بسم اللہ کے راز سے ہے۔ پس گویا تو نے کہا بسم اللہ اور یہی ابتداء ازلی ہے اور منشائے اول ہے۔ پس جب تو نے کہا اللہ اسی واسطے اس نے اپنی تعریف کی پس بسملہ عقل کا راز ہے اور جلالہ بھی عقل کا راز ہے اور روح اور رحمٰن قلب کا راز ہے اور رحیم حاہ کا راز ہے۔ پس جب تو نے کہا الحمدللہ پس وہ عالم ترکیب میں ہے اور جب تو نے کہا الرحمٰن اب یہ ظاہر رحمٰن ہو گا۔ بسم اللہ سے اور یہی ظاہر قلب ہے۔ کیونکہ یہی محل ہے کنایت ربوبیت کا اور رحمت کا راز وہی ایمان ہے اور جب ہم نے کہا عالمین یہ ظاہر رحیم ہوا کیونکہ سب موجودات طور ترتیبی میں رحیمیت کے نور اور لطیف اطوار کے ساتھ ظاہر ہوئی ہے۔ اسی واسطے ان اجسام نے حمد کی ہے جو عوالم انسان اور اسرار الٰہی میں سے مجموعہ ہیں۔ پس یہ توحید تحمید ازلی ہے پھر رحمت تیرے واسطے عالم میں ظاہر ہوئی جیسے کہ عالم ازل میں ظاہر ہوئی تھی چنانچہ تو نے کہا الرحمٰن یعنی وہ ذات کہ ہمارے قلب اس بات پر ثابت ہوئے جو اس نے اپنی حمد کے سننے سے ہم پر الہام کی۔

بسم اللہ میں اسم اعظم ہے:

یہی سبب ہے کہ بسم اللہ میں اسم اعظم وارد ہوا ہے اور جب یہ نازل ہوئی ہے تو آسمان لرز گئے تھے اور زمینوں میں زلزلہ آ گیا تھا اور ملائکہ ہمہ تن تسبیح خوانی میں مصروف ہو گئے تھے۔ پہاڑ منہ کے بل سجدہ میں گر پڑے تھے اور یہ بسم اللہ آدمؑ اور اسرافیل کی پیشانی پر لکھی ہوئی ہے اور جبرائیلؑ کے پر اور عزرائیلؑ کی ہتھیلی پر لکھی ہوئی ہے اور موسیٰ علیہ السلام کے عصا اور عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر اور سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر لکھی ہوئی تھی۔ اسی آیت سے ہر سورت میں جدائی واقع ہوئی ہے اور امام شافعی کے نزدیک یہ ہر سورت میں سے ایک آیت ہے۔

بسم اللہ کی چند برکات کا ذکر و فوائد:

ہم اس کے بعض خواص تمرکاً ذکر کرتے ہیں۔ جب مریض اس کے عدد کے موافق اس کو 7 روز پڑھے' مرض سے صحت پائے اور جب اس کو ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ پڑھے اس کے شر سے محفوظ رہے اور اگر اسی مقدار کے ساتھ قضاء حوائج کے واسطے پڑھے' حاجتیں پوری ہوں اور اگر سوتے وقت 50 بار پڑھے' ہر ایک موذی سے محفوظ رہے اور اگر تین روز سو بار پڑھ کر مریض پر دم کریں' اس کو صحت ہو اور اگر قیدی اس کو ہر روز اس کے اعداد کے موافق پڑھے' اللہ تعالیٰ اس کو قید سے رہائی دے اور اگر جمعہ کی ساتویں ساعت میں 123 بار جس دینی یا دنیاوی کام کے واسطے پڑھ کر دعا کرے گا اور اگر اس کے بسائط کے عدد کے موافق پڑھ کر اس کو کسی برتن میں لکھ کر کند ذہن آدمی کو پلائیں' اس کا ذہن تیز ہو جائے اور اگر اس کو جاری پانی پر دم کر کے باغ میں دبا دیں اس کے پھلوں میں برکت کرے اور جو شخص 40 روز تک اس کو روزانہ ایک ہزار بار پڑھے' اللہ تعالیٰ اس کو کشف عنایت کرے اور پوشیدہ ترین اسرار کو اس پر الہام فرمائے اور عالم میں جو کچھ ہوتا ہے' سب اس کو معلوم ہو جائے اور جو شخص اس کو ہر نماز کے بعد 2500 بار پڑھے' عالم کے تمام اسرار کا مشاہدہ کرے اور واقعات کے ظاہر ہونے سے پہلے ان سے خبردار ہو جائے۔

جب تم کسی کو مرض صرع میں گرفتار کرنا چاہو پس اتوار کی شب میں عشاء کی نماز پڑھ کر 12 رکعتیں پڑھو اور ہر رکعت میں آیت الکرسی اور اخلاص اور معوذتین 40 بار پڑھو۔ پھر اس نماز سے فارغ ہو کر اس بسائط کے اعداد کے موافق اس کو پڑھو اور ایک ہزار بار درود شریف پڑھو۔ پھر اس کے بعد وتر پڑھ لو غرضیکہ 7 رات تک اسی طرح کرتے رہو اور ساتویں رات کو ایک ریشمی کپڑے

میں اس کو لکھ لو اور اپنے پاس رکھو' جب کسی کو سر سے لے کر سر تک اس مرض میں گرفتار کرنا چاہو تو اس کے سامنے کھڑے ہو کر کہو: یَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اَجِيْبُوْا وَ تَوَكَّلُوْا بِصَرَعِ هٰؤُلَآءِ --- اور اپنی انگلی سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کرو۔ وہ سب مرض صرع میں گرفتار ہوں گے اور جب ان کو ہوشیار کرنا چاہو' تب ان میں سے ہر ایک کے کان میں ایک ایک بار پڑھ کر دم کرو' ہوشیار ہو جائے گا اور جو شخص اس کے پڑھنے پر مواظبت رکھے گا' اس کو دوزخ سے امان ہو گی۔

اس کے عمل سے تسخیر حاصل ہوتی ہے:

جب تم کو کسی بادشاہ یا امیر سے کوئی حاجت درپیش ہو تو پنج شنبہ کے روز ریاضت کے ساتھ روزہ رکھو اور بادام اور کھجور کے ساتھ افطار کرو اور مغرب کے بعد بیٹھ کر 1011 بار پڑھے اور سوتے وقت بھی پڑھے۔ یہاں تک کہ نیند آ جائے۔ پھر جب صبح ہو تو عدد مذکور کے موافق پڑھ کر ایک کاغذ میں مشک و زعفران اور گلاب کے ساتھ لکھے اور لکھنے کے وقت عنبر خام کی دھونی روشن کرنی چاہئے اور اس کاغذ کو اپنے سر سے باندھ کر اس کے پاس جائے' مطلب حاصل ہو گا اور اس کے حروف تکسیر کے عدد کو اگر مربع میں لکھ کر انسان اپنے پاس رکھے' مرغوب اور مقبول ہو۔

مقروض کے ادائے قرض' محتاج کی حاجت و جملہ کاموں کے لئے مفید ہے:

جس وقت شمس اول حمل میں ہو 360 بار اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے' اگر قرض دار ہے اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کر دے گا اور اگر محتاج ہے' خدا اس کو تونگر کرے گا۔ پورا لکھنا تو اس کے عدد بسائط کے برابر ہے مگر کم سے کم 19 بار لکھے' جب 19 بار اس کو لکھ کر وہ عورت اپنے پاس رکھے جس کو حمل نہ رہتا ہو یا اس درخت میں باندھے جس میں پھل نہ آتا ہو تو عورت حاملہ ہو گی اور درخت بار دار ہو گا اور اگر سو بار اس کو لکھ کر اس پانی میں ڈالیں جو انگوروں میں دیا جاتا ہو تو پھل بہت آئے گا اور اگر کسی پتھر پر لکھ کر اس پانی میں ڈال دیں جو کھجوروں میں دیا جاتا ہو تو ان میں بہت پھل آئیں گے اور جب اس کو سیسہ کی تختی پر مثلث میں لکھیں اور شکاری کے جال میں لگائیں' شکار بہت آئے گا اور اگر اسی مثلث کو لکھ کر گھر میں رکھیں' بہت برکت ہو اور اگر سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچہ کے گلے میں ڈالیں ہر آفت سے محفوظ رہے اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد 31 بار پڑھتا رہے' رزق اس کا آسان ہو۔ مثلث اس کا یہ ہے:

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم
441	262	275
235	لطیف	424

حدیث شریف میں آیا ہے کہ قیامت کے دن جس شخص کے اعمال نامہ میں 800 مرتبہ بسم اللہ لکھی ہوئی ہو گی اور وہ سچا مسلمان ہو گا' اللہ تعالیٰ اس کو عذاب سے رہائی دے گا۔

رحمٰن میں قبولیت کی مخصوص خاصیت ہے:

اسم رحمٰن میں لطف قبول اور جلب مطلوب کی عجب خاصیت ہے جو شخص اس کا ارادہ رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ جس سے محبت کا ارادہ ہو اس کے حرف جدا جدا کر کے رحمٰن کے حروف میں ملائے اور سب کو جمع کر کے لکھ لے اور اسم کو کل حروف کے اعداد کے موافق ذکر کرے' مطلوب حاصل ہو گا۔ جب اس اسم کو 50 بار مشک و زعفران کے ساتھ لکھے گا اور اپنے پاس رکھے گا' باہیبت اور مقبول ہو گا۔ قبولیت دعا کے واسطے اس کی خاصیت مشہور ہے اور خادم اس کا طرفیائیل ہے جس کے ماتحت پانچ افسر ہیں اور ہر افسر 70 صفوں کا مالک ہے۔ جب ذاکر خلوت میں اس اسم کا ذکر کرتا ہے اس کے عدد کے موافق ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے خادم اس پر نازل ہوتا ہے اور اس کی حاجت پوری کرتا ہے اور جب اس کو نیک دن نیک ساعت میں سونے چاندی پر مؤکل کے نام کے ساتھ لکھے' پھر خلوت میں داخل ہو کر ہر نماز کے بعد 209 بار پڑھے' مؤکل اس پر نازل ہو گا اور ذاکر فرشتوں کی زیارت کرے گا اور جب ان کو طلب کرے گا وہ حاضر ہوں گے۔ اس کا نقش یہ ہے:

ن	م	ح	الر
99	29	39	51
18	28	202	10
11	201	49	37

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اِلٰهِیْ رَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ قَدَّرْتَ الْاَشْیَآءَ وَاَحْكَمْتَهَا بِحِكْمَتِكَ وَ رَحِمْتَ الْعِبَادَ بِرَحْمَةِ الْعُمُوْمِ وَ رَحْمَةِ الْخُصُوْصِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَحَاطَةً اِمْدَادِیَّةً مُلْكِكَ اِحَاطَةً اَبَدِیَّةً اَحَدِیَّةً اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی اَنْ تُشْهِدَنِیْ حَقَائِقَ الْاَشْیَاءِ اَنْ تُوَفِّقَنِیْ لِحِفْظِهَا وَاَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحْمٰنُ عَلَیْنَا فِی الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ بِالْكَشْفِ عَنْ سِرِّ النَّفْسِ وَالْجِسْمِ وَ حَقِیْقَتِهَا یَا اَللّٰهُ 3 یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ سَخِّرْلِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ وَاَمِدَّنِیْ بِدَقِیْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِكَ لَا اَخْطٰی بِهَا بَیْنَ اَبْنَآءِ جِنْسِیْ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ

فصل: اسم "رحیم" کے فضائل

اسم رحمٰن کا بیان گزر چکا ہے اور اسم رحیم کا بیان باقی ہے۔ ان دونوں بزرگ اسموں کا ایک اشتقاق ہے مگر ان کے استعمال میں اختصاص ہے اور جب کہ تم ان چیزوں کو مشاہدہ کرو جو رحمت کے آثار و نشانی ہیں مثلاً بارش اور رزق اور تناسل اور ایک کا دوسرے پر مہربان ہونا اور نزول عالم اور تبلیغ اور نبات کا نمو اور حیوان یہ سب رحمت ہے جو عموم اور خصوص کی زیادتی کے ساتھ شامل ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

دنیاوی رحمت وہی ہے جو دنیا میں ہے اور آخرت کی جو رحمت ہے وہ اس کے علاوہ ہے اور وہ روز شمار کے واسطے امانت رکھی ہوئی ہے پس جو کہ اہل اسباب ہیں' ان پر رحمت کے آثار ظاہر ہیں تاکہ آخرت میں کامیاب ہوں اور اہل عرفان کے واسطے رحمانیت قائم ہے۔

دین دنیا آخرت کی تمام بھلائیاں جملہ خوبیاں بسم اللہ میں ہیں:

دین و دنیا دونوں کی بھلائی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں مجتمع ہے۔ پس بسم اللہ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے۔ پھر حضرت ادریس علیہ السلام اور پھر حضرت سلیمان علیہ السلام پر چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اور اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان کے واسطے دونوں بھلائیاں جمع کی تھیں دنیا کی بھی اور آخرت کی بھی یعنی سلطنت اور نبوت' پس رحمانیت کے راز ان پر ظاہر ہوئے اور تمام عالم کو ان کا مسخر کیا اور رحیمیت کے راز سے اسم اعظم ان کو بخشا۔ چنانچہ حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:

"اے اللہ اے رنج و غم کے دور کرنے والے مضطروں کی دعوت قبول کرنے والے دنیا و آخرت کے رحمان و رحیم مجھ پر اپنے پاس سے ایسی رحمت نازل کر کہ پھر اور کسی کی رحمت کی تیری رحمت کے سوا ضرورت نہ رہے۔"

حضور پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس شخص پر احد پہاڑ کے برابر قرض ہو اور وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اس کا قرض ادا ہو گا اور جو شخص اس اسم رحیم کو ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھے' اس کو اخلاق حسنہ نصیب ہوں۔ اہل خلوت کے واسطے

یہ اسم نہایت مناسب ہے۔ جب اس کو اس کے عدد کے موافق لکھ کر بچہ کے گلے میں باندھیں رونے دھونے سے محفوظ رہے۔

جو شخص اس اسم کی خلوت کرنی چاہے اس کو لازم ہے کہ کسی مخلوق کے سامنے عاجزی نہ کرے اور اپنے اعمال و افعال کی نگہداشت رکھے اور کسی سے چیز کی درخواست نہ کرے۔ پورا قدم تجرید پر رکھتا ہو اور دل کا غنی اور صابر ہو۔

اللہ رحمٰن رحیم کے فوائد تجلیات دین دنیا آخرت میں بے شمار ہیں:

معادن کے اندر جو قوت ہے اور جتنی نفع کی چیزیں ہیں' سب ان ہی دونوں اسموں "رحمٰن" اور "رحیم" کی تجلی سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَانْظُرْ اِلٰى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

یہ بات رحمت عموم سے ہے جو شخص اس اسم کا پڑھنا لازم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں رحم فرماتا ہے اور بلند مرتبہ اس کو نصیب ہوتا ہے۔ جب اس کو چاندی کی تختی پر رونے اور ڈرنے والے بچہ کے گلے میں ڈالیں" اس کا رونا دور ہو اور جو شخص اس کو انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اللہ تعالیٰ اس کو شفقت اور رحمت عنایت کرے اور جو شخص اس کے بسط کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے' اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند فرمائے۔

اس اسم کی خلوت 40 روز کی ہے۔ بشرط ریاضت اور ذکر کے دوام پر قائم رہے۔ جب اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد اسم کی تلاوت کرے' موکل جس کا نام جریال ہے' حاضر ہو گا۔ یہ چار افسروں کا سردار ہے جن میں سے ہر ایک سردار 200 صفوں کا مالک ہے۔ ذاکر کے پاس حاضر ہو کر حاجت پوری کرے گا۔ نقش اس کا یہ ہے:

م	ح ی	ر	ال
199	32	39	19
33	23	16	38
17	37	34	201

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ وَكَاشِفُ سِرِّ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ عَبْدَكَ جَرْيَالَ بِقَضِيْ حَاجَتِيْ وَمَا اُرِيْدُ اِلٰهِيْ اَسْئَلُكَ الْكَشْفَ عَلٰى وُجُوْدِيْ وَ نَيْلَ مَقْصُوْدِيْ وَاَطْلِعْنِيْ عَلٰى جُوْدِيْ شَمْسِيْ لَا تَحَقَّقَ فِيْ كُلِّ رَقِيْقَةٍ وَاَبْيَضَ وَاَسْوَدَ شُهُوْدًا تَمْحُوْعَنِّيْ نُقْطَةَ غَيْرٍ وَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ اِسْمِ الرَّحِيْمِ لِتَخْضَعَ لِيْ اَرْوَاحُ الْجَبَّارِيْنَ وَ تَنْقَادَلِيْ نُفُوْسُ الْمُتَمَرِّدِيْنَ وَاكْشِفْ لِيْ عَنْ حَقِيْقَةِ الْعَالَمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ لَا حْظٰى بِالْقُرْبِ مِنْكَ يَا قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا رَحِيْمُ ط

جس نے دعا کے ساتھ مناجات کی اور ان اسموں کو پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی تمام معیت آسان کرتا ہے۔

فصل: اسم "ملک" کے فضائل میں

ہر چیز کا حقیقی مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے:

اس کے معنی سے وہ ذات مراد ہے جو ہر چیز کا مالک حقیقی ہے اور ہر چیز کی انتہا اسی کی طرف ہے۔ یہ خداوند تعالیٰ ہی کی صفت ہے کیونکہ اسی کا ملک عالم مالک اور ملکوت اور جبروت پر شامل ہے اور یہ اس واسطے کہ اس اسم میں تین حرف ہیں م ل ک۔ میم کسر احد سے ہے اور دوائر حروف سے ہے اور یہ حروف کے واسطے ظاہر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جب حا کو ظاہر کیا تو یہ حرف اپنی ظاہری شکل میں احاطی ہوا اور باطن میں اس کے درازی ہے کیونکہ اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے جس پر حروف اس سے ملیں۔ اس واسطے میم کو پیدا کیا اور اس کی شکل احاطی کی تاکہ اس کا سرا اپنے آگے باطن توحید سے سقوط عبارت کے متصل ہو۔ میم حا کا ظاہر ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے سر ملکوتی کو پیدا کیا ہے اور پھر اسی کے واسطے کرسی کو پیدا کیا کیونکہ وہ احاطہ ہے بصورت مناجات موجودات کے اور پھر اسی کے نُور سے اس نے لوح کو پیدا کیا اور کلمہ علیا سے اس کو مخصوص کیا اور اس سے کلمہ کا احاطہ کیا تاکہ ربوبیت کا پورا اطلاق اس پر ہو اور آسمانوں کو سر ربوبیت اور سر احاطہ سر ملک کے ساتھ پیدا کیا اور اس کے انوار کو مخصوص کیا کیونکہ اس کا تعلق عرش کے پایوں میں سے ایک پایہ کے ساتھ ہے جو علوم علوی کو اسم ملک اور حرف میم کے ساتھ مخصوص ہیں' وہ اس کی خدمت کرتے ہیں۔

حضور ﷺ کے اسم گرامی میں میم کی تکرار فرمائی:

اسی طرح یہ حرف ہمارے حضور کے نام مبارک میں تین اشاروں کے ساتھ مکرر ہوا ہے۔ اگر تم اس کو ملک کے مقابل کرو گے تو عوام ملکوت تمہارے مقابل ہوں گے اور اگر تم اس کو ملکوت سے مقابل کرو گے تو انوار ملکوت عقول میں تمہارے ظاہر ہوں گے اور یہ آخر حرف ہے۔

اور لام وہ حرف ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے جبروت کی امداد فرمائی ہے اور جب اس کا بوجھ انوار ملکوت سے ثقیل ہوا' تب کوئی حرف ایسا نہ ہوا جو اس کے متصل ہوتا۔ تب اللہ تعالیٰ نے عالم کاف کو باطن لام سے ظاہر کیا جس سے مراد کن ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس سے عالم ملک کو انوار جبروت اور اسرار ملکوت کے ساتھ پیدا کیا۔

نکتہ: معلوم ہو کہ جب اللہ تعالیٰ نے اس عالم کو پیدا کیا جو عقل رکھتا ہے تو اس میں سے ہر ایک فرد کو اس کی حیثیت کے موافق عقل عنایت کی۔ چنانچہ حیوان ناطق کو پیدا کیا اور اس کے اندر مختلف نشانیاں قبول نورانیات اور کشف اسرار ملکوتیات کے واسطے پیدا کیں۔ پھر انسان کو پیدا کیا۔ پھر پہاڑوں کو اور ان کے اندر معدنیات پیدا کیں اور میم اس کا بدل ہوا۔ کیونکہ یہ دور عقول کا احاطہ ہے اور اس کے عدد 40 ہیں۔ اسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی محبوب ترین خلقت میں ساکن کیا اور ان سے خطاب فرمایا اور اول اطوار میں ان کو جواب دیا اور روح کو روح کے ساتھ پیدا کیا۔ پس اس میں ہیبت کی حکمت ہوئی اور اس میں تفصیل ہے۔ پس روح عالم جبروت سے ہے اور عالم ملکوت عقل اول ہے اور عقل ان ہی عوالم کے ساتھ مرتبط ہے۔ اپنی قوتیں ان کو عنایت کرتی ہے اور امداد پہنچاتی ہے اور یہی قبول کمالات اور اسرار کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ پس اسی سبب سے اس کا نام مواہب ربانیہ ہے۔

روح پر اللہ تعالیٰ نے بہت سے فرشتے مقرر کئے ہیں جو اس حقائق ملکوت کے ساتھ اسرار غیوب ڈالتے ہیں۔ پس اسی عالم کو عالم ملک قرار دیا ہے اور یہ عالم تین عوالم پر شامل ہے۔ عالم نباتات' عالم حیوان' عام معادن اور سب حیوانات میں احسن اور عمدہ انسان ہے اور یہ ذات انسانی بہت سی ذاتوں اور نفس اور قلب پر شامل ہے اور چونکہ عالم قدرت غیر مفید سے عالم نباتات کے جنگلوں اور بیابانوں میں پایا جاتا ہے' کسی ایک مکان میں منحصر نہیں ہے۔ ایسے ہی قلب کے خطرات بھی بے شمار ہیں۔ میں کہتا ہوں جیسے کہ زمین ہفت اقلیموں پر منقسم ہے' ایسے ہی قلب کے اندر بھی سات نفس کی اقلیمیں ہیں کیونکہ قلب حقیقت صورت ہے اور اس نے روح اور سر پر ایمان کے دو حصوں کا فیض پہنچایا ہے اور نفس اور عقل اور سر کو بھی فیض پہنچایا ہے۔ اب میں ساتوں اقلیموں کا بیان کرتا

ہوں۔

سات اقلیموں کا ذکر اور نام:

پہلی اقلیم قلب کی نواو ہے۔ یہی بادشاہ کا مقام ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مَا وَسِعَنِیْ اَرْضِیْ وَلاَ سَمَآئِیْ وَ یَسَعُنِیْ قَلْبُ عَبْدِیْ الْمُؤْمِنِ دوسری اقلیم سویدا ہے اور یہ قلب میں بمنزلہ وزیر کے مقام کے ہے۔ تیسری اقلیم شغاف ہے یہ بھی وزیر کی جگہ ہے۔ چوتھی اقلیم محبت کی ہے' یہ سویدا اور شغاف کے درمیان کا مقام ہے۔ پانچویں اقلیم ضمیر کی ہے' یہی سر کا محل ہے۔ چھٹی اقلیم غلاف ہے۔ ساتویں اقلیم قلب کا احاطہ ہے اور ان میں سے ہر ایک اقلیم کا ایک دروازہ ہے۔ چنانچہ پہلی اقلیم کا دروازہ سر حیات ہے اور دوسری کا دروازہ سر علم ہے اور تیسری کا دروازہ سر قدرت ہے اور چوتھی کا دروازہ سر ارادہ ہے اور پانچویں کا دروازہ سر رحمت ہے اور چھٹی کا دروازہ سر حکمت ہے اور ساتویں کا دروازہ سر عمل ہے۔

ہر اقلیم پر پردوں کے حجاب ڈالے ہیں:

ان اقلیموں کے واسطے 40 حجاب ہیں اور یہ وہی حجاب ہیں جو بندہ اور خدا کے درمیان ہوتے ہیں اور انہی حجابوں کو دور کرنے کے واسطے چالیس روز کی ریاضت رکھی گئی ہے کیونکہ ہر روز کی ریاضت سے ایک حجاب دور ہوتا ہے اور طالب ان ساتوں کی سیر کر کے ان کے عجائبات کو ملاحظہ کرتا ہے اور جس قدر ان کے اندر حیوانات' نباتات اور جمادات ہیں' سب اس کی نظر سے گزرتے ہیں۔

پردوں کی اقسام و نام:

ان حجابات کی تفصیل یہ ہے: سب سے پہلا پردہ خاک کا ہے' پھر آب کا' پھر ہوا کا' پھر آتش کا' پھر خشکی کا' پھر رطوبت کا' پھر حرارت کا' پھر برودت کا' پھر صفرا کا' پھر بلغم کا' پھر خون کا' پھر سودا کا' پھر جہل کا' پھر گناہ کا' پھر غفلت کا' پھر بُعد کا' پھر کثافت کا' پھر مخالفت کا' پھر رسوب کا' پھر شہوت کا' پھر دعوای کا' پھر خوف کا' پھر اُمید کا' پھر کرامت کا' پھر افعال کا' پھر اقوال کا' پھر قبض کا' پھر بسط کا' پھر نوائم کا' پھر عبادت کا' پھر قبضہ کا' پھر نیند کا' پھر دن کا' پھر رات کا' پھر خاتمہ کا' پھر سابقہ کا پردہ ہے۔ پس یہ کل چالیس پردے ہیں اور یہی ساتوں دروازوں کے حجاب ہیں اور یہ سب حجابات چار اقسام کی ریاضت سے اٹھتے ہیں۔

ہر قسم کے دس حجابات ہیں چنانچہ نور حیات سے پہلے دس پردے دور ہوتے ہیں اور دوسرے دس پردے نور علم سے اٹھتے ہیں اور تیسرے دس پردے نور قدرت سے بلند ہوتے ہیں اور چوتھے دس پردے نور ارادہ سے بلند ہوتے ہیں اور اب میں اس کی تصریف ظاہر کرتا ہوں۔

پہلا صَافَّاتِ صَفًّا میں اور دوسرا فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا میں اور تیسرا تَالِیَاتِ ذِکْرًا میں اور چوتھا ذَارِیٰتِ ذَرْوًا میں اور پانچواں حَامِلَاتِ وِقْرًا میں اور چھٹا جَارِیَاتِ یُسْرًا میں اور ساتواں مُقَسِّمَاتِ اَمْرًا میں اور آٹھواں وَالطُّوْرِ میں اور نواں کِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ میں اور دسواں بَیْتُ الْمَعْمُوْرِ میں اور گیارھواں سَقْفِ الْمَرْفُوْعِ میں اور بارھواں مُرْسَلَاتِ عُرْفًا میں اور تیرھواں مَا صِفَاتِ عَصْفًا میں اور چودھواں فَارِقَاتِ فَرْقًا میں اور پندرھواں تَالِیَاتِ ذِکْرًا میں اور سولھواں نَاشِرَاتِ نَشْرًا میں اور سترھواں فَارِقٰتِ فَرْقًا میں اور اٹھارھواں مُلْقِیَاتِ ذِکْرًا میں اور انیسواں مُقَسِّمَاتِ اَمْرًا میں اور بیسواں نَازِعٰتِ غَرْقًا میں اور اکیسواں نَاشِطَاتِ نَشْطًا میں اور بائیسواں سَابِحَاتِ سَبْحًا میں اور تیئسواں سَابِقَاتِ سَبْقًا میں اور چوبیسواں مُدَبِّرَاتِ اَمْرًا میں اور پچیسواں وَالشَّمْسِ وَ ضُحٰھَا میں اور چھبیسواں وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰھَا میں اور ستائیسواں وَالنَّھَارِ اِذَا جَلّٰھَا اور اٹھائیسواں وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰھَا میں اور انتیسواں وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰھَا میں اور تیسواں اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ میں اور اکتیسواں طُوْرِ سِیْنِیْنَ میں اور بتیسواں بَلَدِ الْاَمِیْنِ میں اور تینتیسواں تمام اسماء الٰہی میں مخلوقات کی تفصیلی حیثیت سے اور آخر کے دونوں پردے استار جملہ ہیں اور سینتیسواں استار جملہ اور تمام سر میں ہے اور اڑتیسواں پردہ لَا اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ؕ میں ہے۔

کل اقسام الٰہی کلیات جزئیات، علوی، سفلی، فرد، مرکب وغیرہ میں:

پس یہ کل اقسام الٰہی ہیں۔ پردہ ہائے کلیات و جزویات اور علویات و سفلیات و فردیات اور مرکبات اور مزدوجات اور خمسات اور ملکوتیات میں اور یہ سب قرآن شریف میں مذکور ہیں۔ اگر طالب اشارات کی معرفت اور ریاضات کے اسباب اس راز میں تحقیق کرے تو ریاضت کے طفیل سے یہ سب راز اس پر مکشوف ہو جائیں۔ معلوم ہو کہ یہ اسم اولیاء اللہ میں سے اہل جنگل کے واسطے نافع ہے اور جو اس کا ذکر کرتا ہے، یہ اسم اس کو ہیبت اور عظمت نصیب کرتا ہے۔

اس کے خواص یہ ہیں کہ جب اس کو پیر کے روز چاندی پر کندہ کریں اور اس کے گرد موکل کا نام لکھیں اور اس کے عدد مضروب کے موافق اس کا ذکر کریں اور اپنے پاس رکھیں، اللہ تعالیٰ قدر بلند کرے گا۔ موکل اس کا میاائیل ہے جو اس کے عدد مضروب کے موافق جو 121 ہیں۔ خلوت میں پڑھے، موکل اس کی حاجات پوری کرے گا اور جس شخص کے نام سے یہ عدد موافق ہوں گے اس کے واسطے یہ اسم اسم اعظم ہے۔ جب حاکم کے سامنے انسان اس کو پڑھے گا، حاکم اس کی قدر و منزلت کرے گا۔ نقش اس کا یہ ہے:

ک	ل	م	ال
39	32	19	31
33	42	38	18
29	17	34	42

اور ذکر اس اسم کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ مُحْیِ الْاَرْوَاحِ وَالنُّفُوْسِ مَالِکُ الرِّقَابِ وَ مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ وَ مُقَرِّبُ الْبَعِیْدِ وَ مُجِیْبُ دَعْوَۃَ الْمُضْطَرِّیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ذِلَّتْ مَابُ الْمُلُوْکِ وَ صَارَ کُلُّ مَلِکٍ لَّکَ عَبْدًا مَّمْلُوْکًا○ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ اَنْ تُمَلِّکَنِیْ نَاصِیَتِیْ وَ تَکْشِفَ لِیْ عَنْ حَقَائِقِ عَالَمِ الْجَبَرُوْتِ لَاحْظٰی بِالْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَالْاٰیَاتِ الْمَلَکُوْتِیَّۃِ وَاُسَوِّدُ بِاِشْرَاقِیْ عَلٰی اَبْنَآءِ جِنْسِیْ وَ مَلِّکْنِیْ اَللّٰھُمَّ نَاصِیَۃَ عَوَالِمِ اسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تَعَزَّزْتَ بِہٖ وَلَا یُسَمّٰی بِہٖ غَیْرُکَ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَجِبْ اَیُّھَا السَّیِّدُ الْجَلِیْلُ ھٰذَا اِسْمَ الْجَلِیْلَ وَاَمِدَّنِیْ بِرُوْحٍ مِّنْ رُوْحَانِیَّتِکَ یَخْدِمُنِیْ فِیْ حِوَآئِجِیْ

اس اسم کے ورد سے عجیب تسخیر و محبت پیدا ہوتی ہے:

معلوم ہو کہ اس اسم کی تسخیر و محبت میں عجیب تاثیر ہے اور قضائے حاجات میں بھی پورا اثر رکھتا ہے اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسم کو عدد مذکور کے موافق پڑھ کر موکل کو حکم کرے۔ جو کام کہے گا وہ پورا کرے گا۔

فصل: اسم "قدوس" کے فضائل میں

معلوم ہو کہ قدوس کے معنی نقائص سے منزہ کے ہیں اور وہی ذات کمال اور تقدیس کے ساتھ موصوف ہے اور بندہ کے حق میں قدوس کے معنی طہارت اور پاکیزگی کے ہیں اور مقامات کے اوپر بھی اس کا اہی ہی معنوں میں اطلاق ہوتا ہے جیسے بیت المقدس!

اللہ تعالیٰ نے جب ان فرشتوں کو پیدا کیا جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں تو ان کے واسطے ایک ذکر مخصوص کیا۔ ایسے ہی ان فرشتوں کے واسطے بھی جو کرسی کے گرد رہتے ہیں' ایک ذکر مخصوص کیا اور ان فرشتوں کے واسطے بھی جو قلم اور لوح پر متعین ہیں۔ غرضیکہ سب کے واسطے ایک ایک ذکر مقرر کیا۔

تمام آسمان کے فرشتوں کا ذکر قدوس ہے:

چنانچہ ساتوں آسمانوں اور ملاء اعلیٰ کے فرشتوں کا ذکر **قُدُّوْسٌ** ہے اور اہل کرسی کا ذکر **سُبُّوْحٌ قُدوس** ہے اور لوح والوں کا ذکر **قُدُّوْسٌ سُبُّوْحٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ** ہے اور اسم **قُدُّوْسٌ** کے معانی رطائف و جبروت میں بلند ہوتا ہیں اور قدوس اس بلند مرتبہ ذات کو کہتے ہیں جس کے انوار ادراک سے برتر ہیں۔

عالم علوی کا علم اس کو حاصل ہو:

اور اس اسم کے خواص سے یہ بات ہے کہ جب یہ کسی شخص کے نام کے اعداد سے موافق ہو اور وہ اس کا ذکر کرے یا اس کے ساتھ اسم سبوح کو ملا کر پڑھے اور اس پر مداومت کرے تو عالم علوی کا کشف اس کو حاصل ہو گا اور اگر **سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح** پر مداومت کرے گا تو عالم ملکوت و جبروت کا کشف اس کو حاصل ہو گا۔ حاملان عرش کا یہی ذکر ہے۔ ایک دفعہ اس کو پڑھتے ہیں اور ایک دفعہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** کو پڑھتے ہیں اور صرف اسم قدوس کروبیوں اور رؤساء فرشتوں کا ذکر ہے۔

تنبیہ: اسم قدوس کا مقام سدرۃ المنتہیٰ ہے:

معلوم ہو کہ روح القدس کا مقام سدرۃ المنتہیٰ میں ہے اور وہی پاک دلوں میں تحقیق ایمانی کے واسطے تجلی یعنی وحی کرتا ہے اور اولیاء اللہ پر الہام کرتا ہے اور اس کے پانچ مرتبہ ہیں۔ سر اور عقل اور روح اور نفس اور قلب کیونکہ عالم انسانی اصل وضع میں توحید کے ماسواسب چیزوں سے پاک ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنا راز عین قرب میں ظاہر کیا ہے اور اپنی عقل کو انوار شہود کے ساتھ ظاہر فرمایا ہے اور اپنی روح کو انوار مخاطبہ اور اپنے نفس کو حقائق جنت کے ساتھ ظاہر کیا ہے اور اپنے قلب کو نور ایمان کے ساتھ ظاہر کیا ہے کیونکہ اسرار ایمان کے لطائف ہیں۔

طہارت کی اقسام:

طہارت کی تین قسمیں ہیں۔ ایک طہارت الوان سے ہے۔ صفاء وقت کے ساتھ اور دوسری طہارت تفکر سے ہے اور تیسری طہارت سر کا مراقبہ ہے جو حروک ہے تاکہ تجلی کے موافق وہ حاصل ہو جائے اور طہارت کلہ تقدیس اصلی ہے یعنی دریائے عظمت میں مستغرق اور انوار ازل میں غرق ہونا۔ یہ مرتبہ صدیقین اور انبیاء اور اولیاء مقربین کا ہے۔

تقدیس کی اقسام:

تقدیس عقول کی بھی دو قسمیں ہیں۔ پہلی قسم عقل کی تقدیس ہے۔ لغویات سے گریز اور صرف نظر کرنا ہے۔ عین حکمت کی طرف اور دوسری تقدیس ہے ثبوت کی خطاب اول پر دوام مشاہدہ کے ساتھ اور یہ توفیق الٰہی سے حاصل ہوتا ہے اور تیسری تقدیس

القاء ہے۔ مخاطبہ اولیٰ ہے مشاہدہ اور مخاطبہ اولیٰ کی ہر دل پر اور یہ اسرار کا مقام ہے۔

ارواح تقدیس کی اقسام:

ارواح تقدیس بھی تین قسم پر ہے۔ پہلی ثبوت ہے اس کے مشاہدہ پر عالم نحو میں اور حقائق لوحیہ کے ساتھ کیونکر متحقق ہوئی اور قلم کے ساتھ جو مبادی ارواح اعلیٰ ہے۔ خالی علویات سے اور ان کے قبول سے یہاں تک کہ عقل عقل کے متصل ہو۔

نفوس کی تقدیس کی اقسام:

نفوس کی تقدیس بھی تین قسم پر ہے۔ پہلے اس کا ثبوت سبع اول پر اور اس راز کو اس کا قبول کرنا ہے جو اس کے واسطے مقدر کیا گیا ہے اور یہ بات شہوتوں کو ریاضت کے ساتھ دور کرنے سے حاصل ہوتی ہے اور دوسری قسم یہ ہے کہ وہ اکوان جو خدا تعالیٰ نے لوح محفوظ میں ودیعت رکھے ہیں' ان کا شہود حاصل ہو کیونکہ یہی لوح عالم انسانی ہے۔ بسبب ان اسرار حرکات کے جو اللہ تعالیٰ نے اس میں ودیعت رکھے ہیں۔ یہ مرتبہ علوم ربانیہ کے مطالعہ اور ان کے ذکر اور رموز کی نورانیت اور اہل معرفت کی تحقیق سے حاصل ہوتا ہے۔ تیسری قسم اس کا انقلاب ہے۔ یہ اشارہ ہے تحقیق اول کے طرف لوامہ کے ساتھ پھر طرف مطمئنہ کے ساتھ اور یہی تیسرا درجہ ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ عالم سفلی سے بالکل انقطاع کر لیا جائے۔

قلب دل کی تقدیس کی اقسام:

تقدیس قلوب کی بھی تین قسمیں ہیں۔ ایک ایمان کی تقدیس ہے' شرک کی ظلمت سے اور اعمال کی تقدیس ریا سے دوسرے امر و نہی اخلاص کے ساتھ۔ پس ایمان کی تقدیس حضرت حق میں افلاس کا ملاحظہ کرنا ہے اور یہ مقام تائید الٰہی سے حاصل ہوتا ہے۔

اعمال کی تقدیس کا مخصوص طریقہ:

پھر اعمال کی تقدیس یہ ہے کہ حق کو اپنا قبلہ بنائے اور اس کے سوا کسی کی طرف منہ نہ کرے بلکہ کل حقائق کی طرف نظر کرے۔ تیسری قسم قیام بالخدمت ہے۔ ہر سانس کے ساتھ یعنی ذکر الٰہی میں مشغول ہو۔

دنیا اور اس کی آسائش سے گریز کرنا:

دولت دنیا سے محبت نہ رکھنا کیونکہ جس قلب میں ایک ذرہ برابر دنیا کی محبت ہو گی' اس پر خدا اللہ ان کی حلاوت حاصل کرنا حرام کر دے گا۔ کیونکہ یہ شخص ایسی چیز کا مدعی ہے جس کی یہ قابلیت نہیں رکھتا اور ایسے ہی لوگوں کی شان میں خداوند تعالیٰ فرماتا ہے: وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا" چاہتے ہیں کہ ان کاموں پر تعریف کئے جائیں جو انہوں نے نہیں کئے ہیں۔"

تقدیس جسم کی اقسام:

تقدیس جسم کی بھی تین قسمیں ہیں۔ پہلی تقدیس حلال روزی کا طلب کرنا ہے۔ یہ بات توکل اور کل عمل امور خداوند تعالیٰ کے سپرد کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ دوسری تقدیس بدن کی طہارت ہے خشوع کے ساتھ یہاں تک کہ بدن کی ساری کثافت دور ہو کر لطیف حصہ باقی رہ جائے۔ یہ بات ذکر الٰہی اور خلوت اور خاموشی سے حاصل ہوتی ہے۔ تیسری قسم تقدیس جسم کی دوام اور شب و روز باطہارت رہنا ہے اور بیداری اور خدمت کا لازم پکڑنا ہے۔ یہ مقام ورع اور تقویٰ کی ابتداء ہے۔

ذاکر پر روح القدس کا نزول ہو گا:

جب تم ان طریقوں سے اپنے اوصاف پاک کر لو گے۔ روح القدس تمہارے سامنے آئے گا' عالم الہام سے اور جہاں تک تجھ سے ہو سکے تو اس کی تعریف کرے گا اور بحکم اہل تمکین عجائب الملکوت کے راز کے ساتھ گویا ہو گا۔ جو شخص یہ حال رکھتا ہو' وہ عالم کرسی میں ارواح کا مشاہدہ کرے گا اور اہل مکاشفات سے دور ہو جائے گا۔ یہ مقام ہم کو شہوات نفسانیہ کے دور کرنے سے ہی حاصل

ہوتا ہے اور اسی کا نتیجہ حکمت کے ساتھ گویا ہوتا ہے۔

اس اسم کے ذاکر کو اللہ کا تقرب اور ہیبت خاص حاصل ہوگی:

اس اسم کے خواص سے یہ بات ہے کہ جو شخص اس کے عدد کے موافق اس کو پڑھے اور ریاضت کی شرائط بجالائے' اس کو ہیبت اور تقرب الی اللہ حاصل ہو۔ اس اسم کو اس کے عدد کے موافق خلوت اور ریاضت کے ساتھ پڑھنا چاہئے اور اس طرح پڑھیے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

اور اسماء کی تلاوت میں خاموشی کو لازم کرے کیونکہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنے مونہوں کو لغویات اور خرافات سے محفوظ رکھو۔ کیونکہ انہی سے تم قرآن شریف پڑھتے ہو۔ اس میں حضور نے مونہوں کے پاک رکھنے کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ جب اس اسم کو سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر انسان اپنے پاس رکھے اور تلاوت کے وقت اس کی کثرت اختیار کرے' باہیبت اور مقبول ہو اور جب گنہگار آدمی اس کو چاندی کی انگوٹھی میں نقش کرکے پہنے اور اسم کی تلاوت کرے' اللہ تعالیٰ اس کے دل کو پاک کر دے گا۔

معلوم ہو کہ یہ اسم اعظم کے ایک حرف پر شامل ہے اور اس کے عدد کو ان کے اندر ضرب دے کر پڑھنا چاہئے' مطلب حاصل ہوگا۔ صورت اس کی یہ ہے:

ال	ق	دو	س
11	59	32	99
58	18	102	33
101	34	57	89

اور دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ قَدِّسْنِيْ مِنْ شُبُهَاتِ الْاَغْيَارِ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَاكْشِفْ لِيْ عَالَمَ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ لَاحْظٰى بِالسِّرِّ الْاَقْدَسِ النَّفِيْسِ الْاَنْفَسِ وَاكْشِفْ عَنْ قَلْبِيْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَ قَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ وَاَمِدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ الْقُدُّوْسِ الْاَقْدَسِ بِهَا وُجُوْدِيْ بِتَقْدِيْسِ الْاَبْرَارِ الْكَامِلِيْنَ الْاَخْيَارِ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَسَخِّرْلِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ لَاحْظٰى بِالتَّحْقِيْقِ وَالتَّمْكِيْنِ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اَجِبْ لِقَائِلِ وَاَعْوَانَكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْقُدُّوْسِ ؕ

فصل: اسم "سلام" کے فضائل

معلوم ہو کہ سلام کے معنی یہ ہیں کہ سماتِ محدثات سے اپنی ذات میں اور مخلوقات کی صفات سے وہ اپنی صفات میں منزہ ہو اور یہ ذات خداوند تعالیٰ ہی کی ہے۔ پس سلامت دراصل اسی سے ہے اور اسی کی طرف ہے جیسا کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

اس اسم کے ذاکر کا سینہ اسلام کے لئے کھل جاتا ہے:

معلوم ہو کہ سلامت اللہ تعالیٰ کے اسم سلام ہی سے صادر ہے اور اسلام خاص مومن کے حق میں وارد ہے اور عوام کے حق

میں بھی وارد ہے۔ چنانچہ عوام کی نسبت فرماتا ہے:

وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور خواص کے حق میں فرماتا ہے:

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ

ترجمہ: "جس کو خدا ہدایت کرنی چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے۔"

یہ اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو اپنی طرف مضاف کیا ہے۔ کیونکہ وہ اس کی تمام علوی اور سفلی مخلوق میں ہے۔ حیوانات میں جمادات میں بھی اور نباتات میں بھی پس یہ اسلام ایجاد کے ساتھ ہے۔

معلوم ہو کہ اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ جسم کو اعمال کے واسطے اور فکر کو تفکر کے واسطے سپرد کرے اور نفس کو خواہشات کی مخالفت اور ورع کے تذکر کے واسطے اخلاص کرے مع قیام کے ساتھ یعنی بیداری حقیقی کے ساتھ۔

شہود اسلام کے درجات:

معلوم ہو کہ شہود اسلام کے تین مرتبہ ہیں۔ اعلیٰ اور ادنیٰ اور اوسط۔ پس اول پانچوں فرائض کا بجالانا ہے اور دوسرے تقدیر الٰہی کو بغیر اعتراض کے بخوشی تسلیم کر لینا ہے۔ یہ شخص اگر مرے گا تو دارالسلام میں اس کا حشر ہو گا اور عقل کی سلامتی یہ ہے کہ ملاحظہ غیر سے سلامت رہے یعنی کسی کو شریک باری نہ کرے اور روح کی سلامتی یہ ہے کہ اغیار یعنی جسم سے ملاطفت رکھے اور نفس کی سلامتی یہ ہے کہ امان کو تسلیم کرے اور اجسام کا اسلام یہ ہے کہ اپنی طاقت کے موافق خدمت کو لازم پکڑیں۔

نماز کی اقسام:

سر کی نماز یہ ہے کہ ہیبت عظمت میں مستغرق رہے اور روح کی نماز یہ ہے کہ اسماء کی اس پر تجلی واقع ہو اور نفوس کی نماز یہ ہے کہ علائق جسمانیہ جو خدا کی طرف سے غافل کرنے والے ہیں' بالکل منقطع ہو جائیں اور قلوب کی نماز یہ ہے کہ سمیات کے نور کے ساتھ خطرہ کی تصحیح ہو اور اجسام کی نماز یہ ہے کہ امر و نہی کے ساتھ خدا کے سامنے حاضر رہیں۔

تنبیہ: عقل و روح' نفس' قلب' جسم ہر ایک کا قبلہ جدا ہے:

معلوم ہو کہ سر کا قبلہ ذات مقدسہ ہے اور عقل کا قبلہ صفات رحمانیہ ہیں اور ارواح کا قبلہ اسمائے مکرمہ ہیں اور نفوس کا قبلہ افعال مطہرہ ہیں اور قلب کا قبلہ بخشندہ فوز کے ساتھ ایمان لانا ہے اور اجسام کا قبلہ بیت الحرام ہے اور اسرار کا دم روز قیامت تک اور عقول کا حج بیت الحکمت کی طرف ہے اور ارواح کا حج مکاشفہ کی طرف ہے اور نفوس کا حج بیت الفراست کی طرف ہے اور قلوب کا حج بیت المواہب اللدنیہ کی طرف ہے اور اجسام کا حج بیت العتیق کی طرف ہے۔

اذان کی اقسام:

اور اسراروں کی اذان کتمان کا اعلان ہے اور عقول کی اذان ثبوت اسماع ہے اور ارواح کی اذان ثبوت اجابت ہے اور نفوس کی اذان قیام ثمن جنت ہے اور قلوب کی اذان ہمیشہ ذکر کرنا ہے اور اجسام کی اذان غافلوں کو آواز دینا ہے۔

مسلمان سے کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو:

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمانوں کو تکلیف نہ پہنچے۔ اس اسم کی ریاضت چالیس روز ہے۔ اس کے عدد کے موافق اس کو پڑھے' مؤکل حاضر ہو گا اور یہ شخص حقائق اشیاء کو بظاہر دیکھے گا۔ جب یہ مربع لکھ کر سوداوی مرض والے کو پلائیں' تندرست ہو گا اور جب اس کو چاندی پر نقش کریں اور اس کے گرد مؤکل کا نام دائرہ پر کندہ کریں اور خلوت میں داخل ہو کر ہر نماز کے بعد اسم کی تلاوت اس کے عدد کے موافق شروع کریں۔ یعنی 132 کو اس کے اندر ضرب دے کر قضائے حوائج کے واسطے پڑھیں'

حاجت پوری ہو گی اور خلوت کی ابتداء جمعہ کے روز سے اور تلاوت عصر کے بعد سے شروع کرنی چاہئے۔

اس اسم کا ورد کرنے والا امن و سلامتی سے رہے گا:

جو شخص اس کو چاندی کی انگوٹھی میں لکھ کر اپنے ہاتھ میں پہنے اور اس اسم کو ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھے' اللہ تعالیٰ اس کو عدل اور ظلم سے سلامتی نصیب فرمائے اور جس شخص کے نام سے اسم کے عدد موافق ہوں گے اس کے واسطے یہ اسم اعظم ہے جس حاجت کے واسطے پڑھے گا' پوری ہو گی اور جب اس نقش کو مربع میں لکھ کر انسان اپنے پاس رکھے' تری و خشکی میں سلامت رہے۔ نقش یہ ہے:

م	لا	س	ال
29	2	39	93
3	22	89	39
90	27	4	31

اور ذکر اس اسم کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِيْ مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ وَاحْيِ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ الْقُدْسِيَّةِ وَ سَلِّمْنِيْ مِنَ الْكُدُوْرَاتِ الظُّلْمَانِيَّةِ وَالرَّعُوْبَاتِ النَّفْسَانِيَّةِ وَ جَنِّبْنِيْ كُلَّ مَكْرُوْرَةٍ وَاَبْقِنِيْ كُلَّ رَفْعَةٍ وَاكْشِفْ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ وَ مَلِّكْنِيْ نَاصِيَةَ الْمَلَكِ الْخَادِمِ بِعطَائِيْل وَاكْشِفْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُ الْحِجَابَ وَاقْضِ حَوَائِجِيْ بِحَقِّ اِسْمِكَ السَّلَامِ

جو شخص اس اسم کے ساتھ ذکر کرے گا' پیر کے روز سحری کے وقت خداوندی تعالیٰ اس کی قدر بلند کرے گا اور ہر ایک برائی سے اس کو محفوظ رکھے گا۔

فصل: اسم "مؤمن" کے فضائل

معلوم ہو کہ لغت میں مؤمن کے معنی اسلام کی تصدیق کرنے والے کے ہیں اور اصطلاح میں اس ذات کو کہتے ہیں جس کی طرف کل کام منسوب کئے جائیں۔ اسلام کا محل صدر یعنی کرسی ہے اور ایمان کا محل قلب یعنی عالم عرش ہے۔

دل اللہ کا عرش اس کی تجلی اور عنایت کا مرکز ہے:

کیونکہ قلب تجلی اور عنایت ربانی کا محل ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ ط

اور یہی روح کا محل ہے اور اصل یہ ہے کہ لوح ملکوتی میں تبدیلی نہیں واقع ہوتی بلکہ وہ ایمان کی محل ہے اور ایمان' اعتقاد اور قول باللسان اور عمل بالجوارح ہے۔

ایمان کی تفصیل میں علماء کا بہت اختلاف ہے' ایمان کن چیزوں پر لانا ضروری ہے:

ایمان کے متعلق لوگوں میں بہت اختلاف ہے اور اس کی حقیقت یہ ہے کہ تم خدا اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کے ساتھ ایمان لاؤ اور قدر کے خیر و شر اور تلخ و شیریں پر بھی ایمان لے آؤ اور اس بات کو یقین سے جانو کہ حضرت محمد ﷺ جن چیزوں کے ساتھ ایمان لائے ہیں' حق ہیں اور میزان حق ہے اور حوض حق ہے اور شفاعت حق ہے اور خدا سے ملنا حق ہے اور یقیناً قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے اور خداوند تعالیٰ قبروں سے مُردوں کو اٹھائے گا۔

اسرار' عقول' روح' نفس' دل' اجسام کے ایمان کے اثرات:

اسرار کا ایمان معرفت کے ساتھ ہے اور عقول کا ایمان علم کے ساتھ ہے اور روح کا ایمان کشف کے ساتھ ہے اور نفوس کا ایمان تحقیق کے ساتھ ہے اور قلوب کا ایمان اخلاص کے ساتھ ہے اور اجسام کا ایمان افعال کے ساتھ عقول پر ہے اور یہ ارواح پر نور ایمان کی رحمت سے پیدا ہوتا ہے اور اس سے محبت پیدا ہوتی ہے اور جب نور ایمان نفوس پر جلوہ گر ہوتا ہے' اس سے کشادگی پیدا ہوتی ہے اور جب نور ایمان اجسام پر جلوہ گر ہوتا ہے اس سے حقیقت خدمت کے ساتھ قیام پیدا ہوتا ہے۔

ایمان کے مراتب:

ذاکر کو چاہئے کہ جب اس اسم کا ذکر کرے تو اوراذکار کو ترک کردے اور قلب کو اسباب سے دور کر کے متوکلوں کے مقام میں ترقی حاصل کرے اور ماسوا سے روگرداں کر کے خاص ذات واحد کی طرف رجوع ہو۔ ایمان کا پہلا مرتبہ فراست ہے کیونکہ یہ ایک ایسا امر ہے جو قلب میں نور ایمان کے داخل ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور دوسرا مرتبہ ایمان کا رویت اور مشاہدہ ہے۔ یہ سالکوں کو اعلیٰ مرتبہ میں حاصل ہوتا ہے۔

ایمان کی اصل حقیقت کیا ہے:

معلوم ہو کہ فراست ایک خطرہ ہے جو قلب پر ہجوم کر کے شک کو اس سے منقطع کر دیتا ہے اور مکاشفہ ایک ایسا نور ہے جو قلب میں حلول کر کے اکوان پر روشنی ڈالتا ہے اور دریاء حال اور وجود میں غوطہ دیتا ہے اور یہ حفظ مراعات اور ادب کیا ہے عالم میں اور مراعات احوال ہے خروج عن الحق سے قولاً و فعلاً اور ثبوت اوپر حضور کے فناء غیبت پر پس یہ شخص صاحب تمکین ہے اور یہی حقیقت ایمان ہے۔

حکیم افلاطون کا کشف:

حکیم افلاطون کو کشف عنایت ہوا اور وہ اس اسم کی برکت سے متعبد اور زندہ اور اسم مؤمن کے ساتھ متعلق ہیں۔ اسی سبب سے مشاہدہ کی حقیقت حاصل ہوتی ہے اور مرید کے واسطے یہ اسم بہت بڑا ہے۔

ایمان کی حقیقت کا مشاہدہ کرنے کا طریقہ:

جو شخص ایمان کی حقیقت مشاہدہ کرنی چاہئے۔ اس کو لازم ہے کہ ہر نماز کے بعد اس کا ذکر کرتا رہے اس کے اعداد کے موافق اور جو شخص ہر نماز کے بعد خلوت میں 100 مرتبہ پڑھے مشاہدہ کا مرتبہ اس کو حاصل ہو گا اور شہوات نفسانیہ اور خواطر ردیہ دور ہوں گی۔ حرام کی طرف سے ایک ذرہ برابر بھی دل میں نہ آسکے گا۔ ریاضت اس کی چالیس روز کی ہے۔ اس ریاضت سے ایسے امور منکشف ہوں گے جو بیان سے باہر ہیں۔

اس اسم کی تلاوت شک اور وسوسہ ختم کردیتی ہے:

جس شخص کو شک یا وسواس کا مرض ہو' وہ اس اسم کو لکھ کر نہار منہ 21 روز تک پئے۔ اللہ تعالیٰ اس کو تندرست کردے گا۔ اگر اس کے نقش کو سونے یا چاندی پر کندہ کرکے انسان اپنے پاس رکھے' اللہ تعالیٰ وسواس کے مرض سے اس کو صحت دے۔ تلاوت اس کی 43 روز ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق یعنی 136 کو ان کے اندر ضرب دے کر پڑھئے۔ موکل اس کا یعنی قلیا ئیل نازل ہو کر حاجت روائی کرے گا۔ اس کے ماتحت 16 افسر ہیں اور ہر ایک افسر بہت سے عوالم کا سردار ہے۔ صورت اس کے نقش کی یہ ہے:

ن	م	و	الم
5	72	49	41
73	17	38	48
39	47	74	7

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ رَبِّ اَمِدَّنِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ تَشْرَحُ بِهَا صَدْرِیْ وَاَمِدَّنِیْ بِبَارِقَةٍ مِّنْ فَيْضِكَ الْاَقْدَسِ النَّفِيْسِ الْاَنْفُسِ فَاَنْتَ سَامِعُ الْاَصْوَاتِ وَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ سَرَيَانَ رَدِّكَ الْقَدِيْمِ اَنْ تَهْدِيَنِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ ط وَ تُحْيِیْ رُوْحِیْ بِالْاِيْمَانِ الْقَوِيْمِ فَاَنْتَ رَبِّیْ وَ بِيَدِكَ سَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ اَللّٰهُمَّ مَلِّكْنِیْ نَاصِيَةَ خَادِمِ عَوَالِمِ اِسْمِكَ الْمُؤْمِنِ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ بِمُلَاقَاتِ عَبْدِكَ وَ قَلْيَائِيْلَ لِيَمِدَّنِیْ بِعَوَالِمِهٖ وَ يَقْضِیْ حَاجَتِیْ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

جو شخص اس اسم کو اپنا ورد بنالے گا خداوند تعالیٰ اس کو ہیبت اور ایمان کی حلاوت نصیب فرمائے گا۔

فصل: اسم "مہیمن" کے فضائل

اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ ذات جو اپنی مخلوق کے اعمال اور ان کی زندگانی اور موت اور پھر زندہ کرنے پر قائم ہے۔ یہ اسم سلام کا جامع ہے اور ظاہر و باطن کی دلیل ہے اور اس کے پانچوں حروف ملکوتیات اور لطائف کو شامل ہیں۔

اسم مہیمن کے اسرار و رموز:

پس میم حروف ملکوت سے ہے اور میم ان کا ظاہر ہے اور ھا بھی ظاہر ہے اور ھا کے اندر دو حرف ہیں جن سے اسم "ھو" مراد ہے اور ھو حقیقت نفس کی مراد ہے اور یا سر الف ہے جو صحت سے پیدا ہوتا ہے اور یہ عقل کے حروف سے ایک حرف ہے اور دوسرا میم ملکوت اعلیٰ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور نون سے حقیقت علم کی طرف اشارہ ہے کیونکہ یہی اس کا باطن ہے اور اسی پر ملک مکمل کیا گیا ہے یعنی نون پر۔ غرضیکہ یہ اسم ان سب اسرار کا جامع ہے۔

عقل، روح، نفس کے اثرات کو ایک دوسرے سے ربط کیا ہے:

اللہ تعالیٰ نے امر اعلیٰ عقل پر مہیمن بنایا ہے اور عقل کو ورع پر مہیمن بنایا ہے اور روح کو نفس پر مہیمن کیا ہے اور نفس کو حرکت پر مہیمن بنایا ہے اور حرکت سکنات پر مہیمن ہیں اور وہ حروف پر مہیمن ہیں اور وہ معانی پر مہیمن ہیں اور وہ اسرار پر مہیمن ہیں اور اسی سے عالم میں ربط ہے اور اشیاء کو ایک دوسرے کے ساتھ ربط دیا ہے حالانکہ سب اسی سے مدد لیتے ہیں اور پہلا حرف دوسرے پر مہیمن ہے یعنی الف یاء پر اور یا ھاء پر۔

اس اسم کا ذاکر اللہ کا ولی ہوگا:

پس جس اسم سے تم ترقی حاصل کرو گے وہ دوسرے اسم پر مہیمن ہوگا اور اسمائے ذاتی اسماء غیر ذاتی پر مہیمن ہیں۔ جو شخص اس اسم کے ساتھ قوت حاصل کرے اس کے واسطے ضروری ہے کہ تمام افعال میں ادب رکھتا ہو۔ یہ اسم اولیاء اللہ کے اذکار میں سے ہے کیونکہ اس اسم کا ذاکر کثیر المشاہدہ ہوتا ہے اور خوف الٰہی بھی بہت رکھتا ہے۔

اس اسم کا ذاکر بہت جلد مدارج علیا حاصل کر لیتا ہے:

مہیمن وہ ہے جس نے سر عقل کے ساتھ تجھ کو الہام کیا ہے اور سراسر کے ساتھ تجھ کو تصرف دیا ہے اور سر عنایت کے ساتھ تجھ کو ساعت دی ہے اور سر ہدایت اور ہدایت کے ساتھ تجھ سے عمل کرایا ہے۔ اس اسم کے ساتھ تقرب الٰہی حاصل کرنے والا شخص مقامات میں یکے بعد دیگرے ترقی پاتا چلا جاتا ہے اور درجہ بدرجہ جلدی عروج کرتا ہے۔ تجھ کو اس اسم کی تلاوت سر اور فکر کے ساتھ ضروری ہے۔

اس اسم کے مختلف مراقبے مع صفات کے:

سر کا مراقبہ تم ہیبت کے ساتھ کرو اور فکر کا مراقبہ حیات کے ساتھ اور روح کا مراقبہ تمکین کے ساتھ اور نفس کا مراقبہ خوف کے ساتھ اور قلب کا مراقبہ علم کے ساتھ اور جسم کا عمل کے ساتھ کرو کیونکہ یہی مراقبات علوم غیب کی کنجیاں ہیں اور جب تم ان مقامات کو حاصل کرنا چاہو تو خلوت میں شب و روز اس اسم کو پڑھو۔

اس کے ذاکر پر مختلف مراتب کے دروازے کھلتے ہیں اور اس کو مقام شرف ملتا ہے:

پس اس وقت ہیبت کے ساتھ تمہارے واسطے انس کا دروازہ کھل جائے گا اور حیات کے ساتھ بسط کا دروازہ اور مراقبہ روح کے ساتھ امن کا دروازہ مراقبہ قلب کے ساتھ علم کا دروازہ کھل جائے گا اور یہ سب مقامات اس اسم کے شرف سے حاصل ہوتے

ہیں۔
جس شخص کے نام کے عدد اس اسم کے عدد سے موافق ہوں گے اور وہ اس کو اپنا وردبنائے گا‘ اس کے حق میں یہ اسم اسم اعظم کا کام دے گا۔

اس اسم میں غور و فکر اور ذکر سے ابدالوں کا درجہ حاصل ہوتا ہے:

اس کو اس کے سرو فکر سے اس قدر خیرات و برکات حاصل ہوں گے جن کی حد و نہایت نہیں ہے۔ اس اسم کا ذکر نہایت بزرگ ہے جو شخص اس کے پڑھنے پر مواظبت کرے‘ اس کو ابدالوں کا درجہ حاصل ہو گا اور حقائق معلومات اس پر منکشف ہوں گے اور اگر کوئی شخص کسی کے نام کے حروف اس اسم کے ساتھ ملا کر مربع میں پُر کرکے اپنے پاس رکھے‘ وہ شخص کبھی اس سے جدا نہ ہو۔ اگر کند ذہن چاندی پر اس کو نقش کرکے اپنے پاس رکھے‘ ذہن اس کا تیز ہو جائے گا۔

اللہ کی تجلی کا اس پر نزول ہو گا:

اگر یہ چاہے کہ خواب میں تجلیات سے مشرف ہو تو اس اسم کو وقت سعد میں کاغذ پر لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھے اور اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھ کر سو رہے‘ اللہ تعالیٰ تجلی اس پر ظاہر فرمائے گا۔ نقش اس کا یہ ہے:

ال	م	هی	من
16	89	32	39
88	13	42	32
41	24	87	14

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمَالِكُ الرِّقَابِ اَنْتَ الْمُهَيْمِنُ الْوَهَّابُ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسَرَيَانِ حِكْمَتِكَ فِى الْقُلُوْبِ وَالْاَسْرَارِ وَ نُوْرِ تَجَلِّيْكَ عَلَى الصَّالِحِيْنَ الْاَخْيَارِ اَنْ تُكْسِبَنِىْ هَيْبَةً وَّ قَبُوْلًا بَيْنَ اَبْنَآءِ جِنْسِيْ وَاَنْ تَكْشِفَ لِىْ عَنْ اَسْرَارِ الْمُهَيْمِنَةِ يَا مُهَيْمِنُ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا يَكُوْنُ صَرَفْتَ الْاَفْهَامَ وَالْاَلْسِنَ عَنْ وَّصْفِ كَمَا لَكَ وَاَنْتَ اَجَلُّ وَاَعْظَمُ اَنْ تُدْرِكَ ذَاتَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُمِدَّنِىْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَّقَائِقِ اِسْمِكَ الْمُهَيْمِنِ وَاَنْ تُمِدَّنِىْ بِخَادِمِ هٰذَا الْاِسْمِ طلياء اِلَاعْرَفَ الْمَرَاتِبَ السَّنِيَّةَ مِنَ الْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ يَا اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ

جس نے اس ذکر کی ملازمت کی اللہ تعالیٰ اس کے لئے دلوں کو مسخر کر دے گا اور نیل مرام کو پہنچے گا۔

فصل: اسم ”عزیز“ کے فضائل

معلوم ہو کہ عزیز اس ذات کو کہتے ہیں جو بے مثل اور بے نظیر ہو اور سب پر غالب و قاہر ہو۔

بقائے مقامات و درجات:

اور عزت ہی اصل بقاء ہے کیونکہ حق تعالیٰ بقاء ہی کے ساتھ معزز ہے اور بقاء ہی مومنوں کے واسطے جنت میں باعث عزت ہو گا اور رسول اللہ ﷺ کی عزت بھی حیات اخرویہ سے ہے جو نور نبوت سے ان کو حاصل ہے اور رسالت ان کا کلام ہے جو ان کی بقاء کے ساتھ باقی ہے اور اسی سبب سے خداوند تعالیٰ نے اس کو نازل نہیں کیا ہے مگر اس سر پر جو اس کی بقاء کے ساتھ دار آخرت

میں باقی رہے گا۔ پس باقی ہی کے ساتھ مسموع ہوتا ہے۔

علماء انبیاء کے وارث ہوتے ہیں:

اسی واسطے علماء انبیاء کے وارث ہیں جو ان سے عزت نبوی کو وراثت میں پاتے ہیں۔

حیات کی اقسام:

قوم کی حیات اور ایمان میں اس کی حقیقت دلوں کی حیات ہے۔ خدمت جناب باری کے ساتھ اور حیات الٰہی محبت الٰہی کے ساتھ ہے اور حیات اجسام اور امرائی پر قیام کے ساتھ ہے۔ جب بندہ ان مقامات میں ترقی کرے گا' عزیز کہلایا جائے گا۔ جو شخص اس اسم کی حقیقت کو تحقیق کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ ربوبیت کی عزت پر عبودیت کے راز اور تسلیم کے ساتھ صبر کرے۔

کسی مالدار کی عزت اس کے مال کی وجہ سے کرنے میں دین برباد ہو جاتا ہے:

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے جس شخص نے تونگر کے ساتھ اس کی تونگری کے سبب سے اس کی تواضع کی' اس کے دین کی دو تہائیاں برباد ہو جائیں گی کیونکہ انسان میں تین چیزیں ہیں: زبان اور ہاتھ اور دل۔ پس اگر اس نے زبان کے ساتھ تواضع کی تب تو اس کا تہائی دین جاتا رہا اور اگر قلب کے ساتھ تواضع کی تب بالکل ہی دین برباد ہوا۔

اس کے ذاکر کو رزق اس جگہ سے ملتا ہے جو اس کے گمان میں نہیں ہوتا:

جو شخص اس اسم کا ذکر کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ اس کے ساتھ اور کسی اسم کا ذکر نہ کرے اور سب خواہشوں کو چھوڑ کر خلوت میں بیٹھ جائے اور کسی سے اپنی احتیاج ظاہر نہ کرے۔ یہ اسم متوکلین کے اذکار میں سے ہے اور جو شخص اس کی مداومت اختیار کرتا ہے' خداوند تعالیٰ اس کو وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔

اس کے ذاکر کو باعزت روزی ملتی ہے:

جو شخص اس کے مربع کو چاندی کی انگوٹھی میں نقش کر کے پہنے اور اس اسم کے ذکر پر مداومت رکھے' خداوند تعالیٰ اس کو عزت کی روزی عطا کرے گا۔

اور جس کے نام کے عدد اس اسم کے عدد سے موافق ہوں' اس کے واسطے یہ اسم اسم اعظم ہے۔ وہ اگر اس کا ذکر کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر عزت و ہیبت کے دروازے کھول دے گا اور تمام علوی و سفلی میں اس کی ہیبت ہو گی۔ اس اسم کا دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْغَالِبُ الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ قُوَّتُہٗ غَالِبٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تُقَوِّیَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَاَنْ تُسَخِّرَلِیْ عَبْدَکَ رِیفیائیل خَادِمُ ھٰذَا الْاِسْمِ یَمُدَّنِیْ بِالْھَیْبَۃِ وَالْوَقَارِ وَ یَقْضِیَ حَوَائِجِیْ وَاَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ وَ رُوْحِیْ بِبَارِقَۃٍ مِنَ الْبَوَارِقِ النُّوْرَانِیَّۃِ لَا تُعَزِّزْ بِعِزِّ عِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ وَاحْفَظْنِیْ وَارْفَعْنِیْ اِلٰی رُتْبَۃِ الْاَوْلِیَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَ ثَبِّتْ لِیْ کَمَا ثَبَّتَ اَوْلِیَآءَ کَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلَ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ط

فصل: اسم "جبار" کے فضائل

معلوم ہو کہ جبار اس کو کہتے ہیں جو غلبہ کے ساتھ ہر ایک پر حکمرانی کرے اور کوئی چیز اس کی حکمرانی کو مانع نہ ہو اور یہ ذات جناب باری ہے اور وہی جبار مطلق ہے جو ہر ایک پر جبر کرتا ہے اور تفصیلی طور سے اس کے اندر نظر کرنا انتہا اقسام پر شامل ہے کیونکہ سب سے بڑا اس معاملہ میں شاہد عالم ملک ہے جس کو عالم شہادت بھی کہتے ہیں کیونکہ اعتبار کرنے والوں کے واسطے یہ سب سے زیادہ نزدیک ہے مگر یہ ان کی ذوات کا محل ہے پس خط تدبیر الی اللہ ہے۔ جب وہ اپنی رحمت کے ساتھ آسمان سے پانی اتارتا ہے مقدار معلوم کے ساتھ ابر اس کو لے لیتا ہے اور یہ ایک ہی رکن ہے اور اگر اس کی جہات مختلف ہوئیں تب زمین پر اترتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ

بعض اشیاء سے خوراک بعض سے ہلاکت ہوتی ہے:

بعض نباتات ایسی ہیں جن سے انسان کا قوام ہے اور بعض ایسی ہیں جن میں انسان کی ہلاکت ہے۔ تم دیکھ لو بعض چھوٹی چھوٹی نباتات پر اگر پانی کثرت سے آ جائے تو اس کے واسطے وبال ہو جاتا ہے' چاہے کیسا ہی میٹھا اور رحمت کا پانی ہو اور اسی کی مثل بڑی نباتات ہے جس کو پانی کی کثرت نقصان نہیں پہنچاتی۔ پس اس اسم سے معلوم ہوا کہ ہر ایک عالم کے واسطے ایک حد ہے جیسے کہ درخت کے اندر جڑ اور شاخیں ہیں اور شاخوں کے اندر پتے ہیں اور ان کے اندر پھول اور پھل ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے واسطے اس کی لیاقت کے موافق حد اور شمار ہے۔

اربعہ عناصر کا نظام جبر و طاقت سے قائم ہے:

پس جبار جل جلالہ میں جبر و قہر کا راز ہے کیونکہ اگر یہ راز نہ ہوتا تو نظام عالم خراب ہو جاتا اور یہ عناصر اربعہ ہی وہ جلیل القدر چیز ہیں جس سے نظام عالم قائم ہے:

انسان کو مہذب ہونے کا ثمرہ:

انسان جب اپنے نفس کو مہذب بناتا ہے' خلافت اور جبریت اس کے اندر حاصل ہوتی ہے اور اس کی روح پاک ہو کر اس کے اخلاق مہذب ہوتے ہیں۔ پس تم اس میں سے طبائع کو لے لو اور اگر سر امداد اور اقامت طبائع اور ان کی نسبت سر جبر و قہر کے ساتھ نہ ہوتی اور ان سے سر قائم نہ ہوتا تو جسم ہلاک اور فاسد ہو جاتا۔ جبار نے اس کو سر جبر کے ساتھ قابو میں کیا ہے اور اسی سے جسم اور نظام عالم اور کون و فساد کا مقام ہے اور اسی سبب سے نظام عالم سر نسبت اور اضافات کے ساتھ ظاہر ہوا ہے۔ کیونکہ کل انساب اسمائے الٰہی ہیں اور یہ الٰہیہ نسبتیں ہیں جہاں تک کہ بجز ان کے اور کسی طرف احتیاج نہیں ہوتی۔

جسم کا نظام حرارت غریزی اور طبائع اربعہ جو قوت قہریہ سے مربوط ہے' ان کے ساتھ قائم ہے:

جسم کا نظام حرارت غریزی کے ساتھ ہے اور باقی طبائع اربعہ کے ساتھ اور ان طبائع اربعہ کا راز قوت قہریہ سے ہے۔ پس جب دار آخرت کی طرف منتقل ہوتا ہے' قدرت اور قہر اور جبر کا راز طبائع مرکبہ سے اٹھ جاتا ہے۔ غرضیکہ اسی طرح عالم ملک یعنی عالم غیب و شہادت کے اسرار ہیں۔ پھر دوسرا شاہد خداوند تعالیٰ کی طرف سے یہ ہے کہ اس نے ایک عام عوالم سے اس کی تدبیر کے واسطے پیدا کیا ہے۔

ہر عالم کے ربط کے لئے ایک جبری نظام قائم کیا:

یعنی جیسا کہ عالم علوی کا نظام ہے اور اس کے واسطے ایسا عالم ہے جو اس کی تدبیر کرتا ہے قوت جبریہ کے ساتھ۔ ایسے ہی ہر عالم کے ساتھ ایک عالم اس کی تدبیر ہے اور جبر پر مقرر ہے اور تقدیر اور روح کو اس نے ترکیب میں حکمت ہیبت سے واجب کیا ہے۔

اس اسم کی ریاضت چالیس روز کی ہے اور جب تمہارے اندر تکبر یا رعونت وغیرہ پیدا ہو تو اس اسم میں فکر کرو' تکبر جاتی رہے گی۔

اس اسم کے مربع و تکسیر کے استعمال سے وہ معظم ہو جاتا ہے:

جو شخص اس اسم کو مربع میں لکھ کر بطریق تکسیر کے اپنے پاس رکھے گا' لوگوں میں صاحب قدر و مرتبہ ہو اور حکام اس کی تعظیم کریں گے اور جو شخص اس کے مربع کو چاندی پر کندہ کر کے اس کے گرد مؤکل کا نام لکھے اور ذکر کو بھی لکھے اور اپنے پاس رکھے' پھر بادشاہوں سے ملاقات کرے اس کے ساتھ تعظیم تکریم سے پیش آئیں گے اور اگر اس کے دشمن ہوں تو اس کا ذکر کرے' دشمن ہلاک ہوں گے۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْجَبَّارِ اَنَّ فُلَانًا عَبْدَكَ اَذَانِیْ وَ تَجَبَّرَ عَلَیَّ وَاَنْتَ جَبَّارُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْبَرَهٗ وَ تَقْهَرَهٗ بِالْمَحَبَّةِ وَ الْمَوَدَّةِ لِیْ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ

اور اگر چاہو تو اس طرح کہو:

اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ وَ تَوَكَّلْ بِفُلَانٍ بِحَقِّ هٰذَا الْاِسْمِ

اور اس اسم کو پڑھو اور اس آیت میں یہ اسم اور بہت سے اسماء ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَ

سے آخر تک یہ سب اسمائے اشتقاق ہیں سوائے ایک اسم اللہ کے جو غیر اشتقاق ہے۔

اور طریق آفاق میں یہ اسم بابُ روح سے ہے اور اس اسم کا ایک مربع ہے جب اس کو مشک و زعفران و گلاب سے لکھیں اور لکھنے والا روزہ دار ہو اور آیت کو اس کے عدد کے موافق ذکر کرے اور مؤکل کا نام لے مؤکل حاضر ہوگا۔ یہ مؤکل عوالم عزرائیل سے ہے۔ جب تم اس کو حاضر کرنا چاہو تو اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھو' حاضر ہو جائے گا۔ اس مؤکل کے ماتحت چار افسر ہیں اور ہر افسر 60 صفوں کا مالک ہے۔ ذاکر کے پاس آن کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔ نقش اس کا یہ ہے:

الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر
الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الله
القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الله	الملک
السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الله	الملک	القدوس
المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الله	الملک	القدوس	السلام
المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن
العزيز	الجبار	المتكبر	الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن
الجبار	المتكبر	الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز
المتكبر	الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار

اس کے موکل کا نام رخیائیل ہے اور ذکر اس اسم کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مُعَلِّلَ الْعِلَلِ وَاَزَلِيَّ الْاَزَلِ قَبْلَ الْاَزْمَانِ الزَّائِلَةِ وَالْاَمَانِ الْفَانِيَةِ يَا جَبَّارُ يَا قُدُّوْسُ يَامَنْ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاطِنُ يَا مُكَوِّنَ التَّكْوِيْنِ يَا مُقَدِّرَ الْوَقْتِ وَالْحِيْنِ اَقِلْنِيْ مِنْ هٰذَا الْبَحْرِ الذَّاتِيِّ الْفَانِيْ وَالْخَلِيْفَةِ الْفَانِيَةِ وَاجْمَلْ زَوْجِيْ مَعَ مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْاَخْيَارِ وَانْقِلْ طَبْعِيْ مِنْ طَبَائِعِ الْبَشَرِيَّةِ يَا اَزَلِيَّ الْاَزَلِ يَا مُفْنِيَ الْخَلْقِ وَالدَّوَالِ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ جَبَّارٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُمِدَّنِيْ بِعَوَالِمِ هٰذَا الْاِسْمِ لِيَقْهَرُوْا لِيْ كُلَّ مُتَكَبِّرٍ يَا اَللّٰهُ 3 يَا جَبَّارُ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ رَخْيَائِيْلُ وَ تَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا بِحَقِّ اِسْمِهِ الْجَبَّارُ

اور آیت کو آخر تک پڑھے' مطلب حاصل ہوگا۔

فصل: اسم "متکبر" کے فضائل

معلوم ہو کہ متکبر وہ ہے جو اپنی ذات کے ماسوائے ہر ایک چیز کو حقیر دیکھے اور کبریائی کو صرف اپنی ہی ذات کے واسطے دیکھے اور غیر کی طرف نظر کرتا ایسا ہو جیسے بادشاہ اپنے غلاموں کو دیکھتا ہے۔

اپنے اندر کبریائی کی صفت سمجھنا انسان کے لئے جہالت ہے:

بس یہ ذات پاک خداوند تعالیٰ ہی کی ہے اس کے سوا جو کوئی اپنے واسطے کبریائی دیکھے گا' وہ جاہل ہے۔ متکبر مطلق خداوند تعالیٰ ہی کی ذات ہے اور اس کو اس طرح معلوم کرنا چاہئے۔

اللہ کی کبریائی کی صفت ہر عالم میں ظاہر ہے:

جب خداوند تعالیٰ نے بلند آسمانوں اور پست زمینوں کو پیدا کیا' پہلے ایجاد موجودات کے اور عجائب مصنوعات کو ظاہر کیا۔ پس اس نور نے خوف کیا اور قلق سے بے چین ہوا اور فیض کے ساتھ جوش زن ہوا۔ تب اس پر اللہ تعالیٰ نے رحمت کے انوار کشادہ فرمائے جو عالم توحید میں اس کے واسطے ثابت ہوئے اور جس کے ساتھ تو نے حقائق اعمال کا مشاہدہ کیا ہے۔ پس ہر ذرہ کے ساتھ جو قہر لازم ہے وہ عبودیت کی ذلت سے ہے اور یہی صفت دارین میں ظاہر اور کونین میں باہر ہے۔ یہ ایسی صفت نہیں ہے جو ایک عالم میں ظاہر اور ایک عالم میں پوشیدہ ہو۔

اللہ جس بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے' اس کو اپنی کبریائی کی بصیرت دیتا ہے:

جب خداوند تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر اور بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو اپنی ہیبت کبریائی کی بصیرت دیتا ہے۔ پھر عین رحمت کے ساتھ اس کی امداد فرماتا ہے۔ اس وقت وہ بندہ اس نعمت الٰہی کے سبب سے نہایت خوش ہوتا ہے۔

تکبر کرنے والا اللہ کا دشمن ہے:

خدا کا دشمن وہی شخص ہے جس نے زمین میں تکبر کیا اور جو لوگ ان باتوں پر تعریف چاہتے ہیں جو انہوں نے نہیں کی ہیں' یہ لوگ اہل شہوت ہیں جو اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔

اللہ کی کبریائی کو تسلیم کرنے والا اس کا دوست ہے:

اور جو شخص صاحب تمکین ہے اور جس نے کبریائی خداوندی کو ملاحظہ کیا ہے اس کو خداوند تعالیٰ اس کے وجود میں تصرف عنایت کرتا ہے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے وہ اپنے حرکات و سکنت میں تواضع پاتا ہے اور خداوند تعالیٰ سے اس کا تقرب ہوتا ہے اور اس قدر خشوع اس پر طاری ہوتا ہے کہ ہروقت وہ خداوند تعالیٰ سے خائف رہتا ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا خشوع کے بغیر نماز بیکار ہے:

حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں ڈاڑھی سے کھیلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ اگر اس کے قلب میں خشوع ہوتا تو اس کے اعضاء پر بھی خشوع ہوتا یعنی یہ ڈاڑھی سے نہ کھیلتا بلکہ خشوع کے ساتھ نماز ادا کرتا۔

قلب کا خشوع انتہائی ضروری ہے:

یہ اسم عبادت گزاروں کا ذکر ہے اس کے ساتھ آیت شریف اور اذکار کا ورد بھی چاہئے اور خشوع قلب نہایت ضروری ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے سر سے باندھے' اللہ تعالیٰ اس کی قدر زیادہ کرے۔

اس اسم کے واسطے 21 روز کی ریاضت ہے۔ ہر روز اس کے اعداد کے موافق پڑھے۔ موکلات حاضر ہوں گے اور اس کے موکل کا نام ہیائیل ہے۔ ذاکر کی حاجت پوری کرتا ہے اور جب وہ حکم کرے تو اس کے دشمنوں کو ہلاک کرتا ہے۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ لَا كَبِيْرَ غَيْرُكَ لَكَ الْكَمَالُ الْمُطْلَقُ ذٰلِكَ الْجَبَرُوْتُ الْقَهْرِيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اَسْئَلُكَ يَا قَهَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ اَقْهِرْ اَعْدَآئِيْ وَاَحْيِ قَلْبِيْ وَ اَيِّدْنِيْ بِالْخُضُوْعِ وَالْخُشُوْعِ حَتّٰى يَخْشَعَ لَكَ قَلْبِيْ وَ جَوَارِحِيْ بِالْخُضُوْعِ اِلَيْكَ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

جو شخص اس دعا کی ملازمت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دروازے رحمت کے کھول دیتا ہے اور وہ شرف کشف سے کامیاب ہوتا ہے۔

فصل: اسم "خالق" کے فضائل

خالق وہی صانع مطلق ہے اور وہ ہمیشہ سے پیدا کر رہا ہے۔ کوئی لمحہ خالی نہیں ہے۔

خالق اس کو کہتے ہیں جو بغیر مثال و نمونہ اور کسی کے مشورے کے کوئی چیز پیدا کرے:

خلق کے معنی ابداع کے ہیں اور ابداع کے معنی بغیر مثال اور نمونہ کے پیدا کرنے کے ہیں اور عالم ملک اور ملکوت ہی اختراع ہے اور تفصیل اس کی یہ ہے کہ عالم اسرار اور علوی ہی عالم افق ہے اور عالم غیب اور سفلی جو عالم خلق ہے' یہ سب سرائی امدادی کے طالع ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ یعنی خبردار اسی کے واسطے خلق اور امر ہے۔

اس اسم کے ذاکر اولیاء کبار ہوتے ہیں:

یہ اسم اکابر اولیاء کے اذکار میں سے ہے اور اس اسم کا ذاکر مخلوقات کے اصول مبادی میں فکر کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اس پر کشف اس کو نصیب ہوتا ہے اور کچھ معلوم ہونا شروع ہوتا ہے۔ پھر ترقی کرکے بالتفصیل احاطہ کرتا ہے اور اس کے قلب میں کل حالات ظاہر رہتے ہیں۔ پھر اس کے بعد ترتیب روحانیات کا راز اور ان کی آخری ترتیب اس پر ظاہر ہوتی ہے۔ پس یہ زمین و آسمان کی

ہر چیز کو جان لیتا ہے۔

اس اسم کا ذاکر بلند مرتبہ پاتا ہے:

اس اسم کا ذاکر مراتب علیا پر مطلع ہونے کے سبب سے مراتب علیا پاتا ہے۔ جو نفس کے واسطے مراتب کے ثابت کرنے والے ہیں کیونکہ عالم ایک صورت ہے نفس کے اندر اور قلب کے مطابق معلوم ہوتا ہے کیونکہ علم الٰہی اور علویات اپنے وجود کے موافق ہیں اور ان کا وجود ہی ان کے حصول کا سبب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو تخلیق کیا:

معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ساتوں آسمانوں کو پیدا کیا ہے اور ان کو نورانی قابات اور حالات کرامات میں گردانا ہے اور ساتوں زمینوں کو پیدا کر کے اپنی نعمتوں کا خزانہ اس میں ودیعت رکھا۔

عالم علوی اور سفلی کے مراکز چار چار مقرر فرمائے:

جیسے کہ علویات کے چار مرکز ہیں' سفلیات کے بھی چار مراکز ہیں۔ چنانچہ علویات کا پہلا مرکز عقل ہے۔ یعنی وہ مدارک عقول ہیں اور دوسرا مرکز روح ہے۔ یعنی وہ مدارک نفوس ہیں اور مرکز قلب ہے یعنی وہ مدارک قلوب ہیں پس مرکز عقل عرش عظیم ہے اور مرکز روح قلم ہے اور مرکز کرسی واسع ہے اور مرکز قلب لوح محفوظ ہے اور زمینوں کو پیدا کر کے اپنی نعمتوں کے خزانے اور جہنم کے طبقے اور اپنی رحمت کے ظلماتی حجاب گردانے ہیں اور ان میں سے ہر زمین کو اہل معاصی کے واسطے ایک قسم کے عذاب کا حامل بنایا ہے۔

انسان کو عالم اصغر بنایا ہے:

تجھ کو معلوم ہو کہ یہ سب باتیں اس نے تیرے اندر پیدا کی ہیں اور اسی سبب سے تیرا نام عالم اصغر رکھا ہے۔ بعض محققین نے کتنا اچھا شعر کہا ہے:

وَ تَزْعَمُ اَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيْرٌ وَ فِيْكَ انْطَوٰى الْعَالَمُ الْاَكْبَرُ

ترجمہ: "تو سمجھتا ہے کہ میں ایک چھوٹا سا جسم ہوں حالانکہ تیرے اور میرے اندر عالم کبیر ہے۔"

ساعتوں کی تقسیم و تعداد دن رات کی ساعات انسان کی تخلیق کی درجہ بندی:

یہ چھیاسٹھ ہزار اطوار کو جامع ہے۔ چوبیس ہزار کو وہ نفس جامع ہے جو چوبیس ساعتوں پر منقسم ہے اور ساعتیں رات دن پر منقسم ہیں۔ پس اس وقت گویا 24 ساعتیں رات دن پر منقسم ہوں گی۔ پس اللہ تعالیٰ نے تیرے قلب کے اطوار سفلیہ کی ترتیب پر رکھے ہیں۔ ہر زمین کے واسطے ایک طور پھر ظلمت کے حجاب اس پر پڑے ہوئے ہیں۔ چنانچہ تمہاری جسمانی پیدائش اسی طور سے ہے جس کی ابتدائی حالت کو خداوند تعالیٰ نے فرمایا ہے:

مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ○ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً ۚ

آخر آیت تک پس یہ سات اطوار مشکلات ہیں اور ان کے بعد چھ اطوار غیر مشکلات ہیں جس کی کیفیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عرش کے فرشتوں کو مخلوقہ اور غیر مخلوقہ نطفوں کا حکم دیتا ہے۔

فرشتے انسان کے نطفوں کی تقسیم کر کے ماں کے رحم میں داخل کرتے ہیں:

پس وہ فرشتے ان نطفوں کو چھانٹ لیتے ہیں جن کی تئیں خدا تعالیٰ پیدا کرنا چاہتا ہے اور اس نطفہ کو باپ کی پشت سے اتار دھکیلتے ہیں کہ وہ ماں کے رحم میں آن گرتا ہے۔ اس وقت فرشتے اس کو رحم میں اچھی طرح جما کر رکھ دیتے ہیں۔

چالیس دن تک فرشتہ نطفہ کے گرد ذکر کرتے ہیں تاکہ ابلیس اس میں گڑبڑنہ کر سکے:

فرشتے رحم کے اندر گشت کر کے خدا کا نام اس نطفہ پر دم کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ چالیس روز ایسا ہی ہوتا ہے اور اس عرصہ میں شیطان اس نطفہ کے قریب نہیں جاسکتا۔

عورت کے پاس صحبت کرنے کے لئے باوضو' باطہارت جائے:

اسی سبب سے ہمارے آقا حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ہم کو فرمایا: جب ہم اپنی بیبیوں کے پاس جائیں تو وضو اور طہارت کے ساتھ جائیں اور بسم اللہ کہہ کر یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَ جَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا وَلَدًا صَالِحًا ط

عرش کے فرشتوں کی نطفہ پر معین ہونے کی تخصیص اس پر ہے کہ عرش پر اللہ تعالیٰ کا اسم رحمٰن لکھا ہوا ہے۔

رحم کا نام اللہ نے اپنے نام رحمٰن سے مشتق کر کے لکھا ہے:

رحم رحمٰن سے مشتق ہے اور اسی واسطے حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ رحم ہے میں رحمان ہوں۔ اس کا نام میں نے اپنے ناموں سے مشتق کیا ہے۔ پس جس نے اس کو ملایا اس نے مجھ کو ملایا اور جس نے اس سے قطع کیا اس نے مجھ سے قطع کیا۔

فرشتہ چالیس دن نطفہ کی حفاظت اس لئے کرتے ہیں کہ وہ چالیس سال کی عمر میں پختہ کار ہو کر اللہ کو جان لے:

ملائکہ نطفہ کی حفاظت چالیس روز تک اسی واسطے کرتے ہیں کہ پیدا ہونے کے بعد چالیس برس اس کے پختہ کار ہونے کے واسطے چاہئیں۔

تنبیہ: بچہ کتنے ماہ کا حمل سے پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے:

جب بچہ پیٹ میں چار مہینہ کا ہوتا ہے تب حرکت کرنے لگتا ہے اور سریع النزول ہو" ہے۔ اطباء کہتے ہیں سات مہینہ کا بچہ پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے اور جب آٹھ مہینہ کا پیدا ہوتا ہے زندہ نہیں رہتا۔ اس مسئلہ کے اندر نجومیوں اور حکماء میں بحث ہے۔ حکماء کہتے ہیں کہ جب بچہ پورے سات مہینے کا ہو جاتا ہے۔ نکلنے کے واسطے حرکت کرتا ہے اور اگر نکل آئے تو زندہ رہتا ہے اور آٹھویں مہینہ میں حرکت نہیں کرتا اور اسی سبب سے اس کی حرکت بھاری ہو جاتی ہے۔ یہی بات بحران میں ہے کیونکہ بحران کے دنوں میں طبیعت بحران کے دفعہ کرنے کی طرف متوجہ ہوتی ہے جو معدہ میں پیدا ہوتا ہے۔ ایک شب و روز تک اور پھر اس کے بعد راحت پانے کے واسطے ساکن ہو جاتی ہے اور اگر بچہ آٹھویں مہینہ میں بھی حرکت کرے تو وہ دو حرارتوں کے قائم مقام ہو جائے۔ اسی سبب سے بچہ اس مہینہ میں نہایت ضعیف ہوتا ہے اور زندہ نہیں رہتا۔

بچہ پر حمل میں کس ماہ میں کس ستارہ کا اثر ہوتا ہے:

نجومی کہتے ہیں کہ پہلے مہینہ میں بچہ پر زحل ستارہ کا اثر پڑتا ہے' پھر مشتری کا' پھر مریخ کا' یہاں تک کہ آٹھویں مہینہ میں زحل کی نوبت آتی ہے۔ اس کی طبیعت سرد خشک اور تاثیر موت ہے اسی سبب سے بچہ پیدا ہو کر زندہ نہیں رہتا۔ پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

نطفہ جب حمل میں چالیس دن کا ہوتا ہے تو فرشتہ اس کی تقدیر لکھتا ہے:

جب بچہ پیٹ میں چالیس دن کا ہوتا ہے تو علم کے فرشتے اس کی تقدیر لکھتے ہیں اور اگر خدا کو اس کا پورا کرنا منظور نہیں ہوتا

پس ان فرشتوں پر بھول ڈال دیتا ہے جس سے وہ اس کی تدبیر میں نقص کر جاتے ہیں اور وہ ہلاک ہوتا ہے اور جب اس کا پورا پیدا کرنا منظور ہوتا ہے بس بڑے بڑے فرشتے حکمت و ہیبت کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

بچہ شقی ہے یا سعید نیک بخت ہے:

لکھا جاتا ہے کہ بچہ شقی ہے یا سعید پھر ملائکہ توحید اس سے ملاقات کرتے ہیں اور اگر یہ اصحاب یمین میں سے ہے تو امانت کے فرشتے بھی اس کے پاس آجاتے ہیں اور حکمت اور امانت اللہ تعالیٰ اس کے اندر جمع فرماتا ہے۔

سعید کی پیدائش پر زمین سے آسمان تک نور بھر جاتا ہے:

ایسے ہی بچہ کی ولادت کے وقت زمین سے آسمان تک نور ہی نور بھر جاتا ہے اور ملائکہ تہلیل و تکبیر کے ساتھ اپنی آوازیں بلند کرتے ہیں۔ یہ معاملہ انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین کے ساتھ خاص کر ہوتا ہے۔

شقی کی ولادت پر زمین و آسمان تاریک ہو جاتے ہیں:

جس بچہ سے اللہ تعالیٰ اس کا نور فطرت اور انوار حکمت سلب کر لیتا ہے' اس کی ولادت کے وقت آسمان و زمین ظلمت سے بھر جاتے ہیں اور شیاطین زور شور سے غل مچاتے ہیں اور معصیت سابقہ کے واسطے آگ مشتعل ہو جاتی ہے نہ مخالف ظاہرہ کے واسطے بلکہ حکمت قہریہ کے ظہور اور تمام ارادہ کے واسطے۔

سفلیات کے چار مرکز ہیں:

سفلیات کے مرکز بھی چار ہیں: آتش' ہوا' آب اور خاک۔ پس مرکز حرارت فلک شمس ہے اور مرکز برودت فلک قمر ہے اور مرکز رطوبت فلک مشتری ہے اور مرکز یبوست فلک زحل ہے۔
اور طبائع کے اجزاء افلاک میں سے ہر ایک فلک کی طرف مضاف ہونے کے سبب سے آپس میں متداخل ہیں اور یہی وہ ارکان طبعیات ہیں جو مرکز سفلیات کہلاتے ہیں۔

تنبیہ: معلوم ہو کہ حروف کی حقائق اسماء ہیں اور اسماء ہی امانت ہیں۔ پس تو امانت کا حامل ہے یعنی اسماء کا اور ان کی شرائط یہ ہیں کہ نیک اعمال کے ساتھ ان کو پورا کرے یعنی نماز روزہ کے ساتھ اور ان کی کنجی وضو ہے اور ان کی اقامت یہ ہے کہ ہر عضو کے مقابل میں ایک دروازہ ہے۔ پس اس قدر ان کو قائم کرنا چاہئے کہ دوزخ کے دروازے بند ہو کر جنت کے دروازے کھل جائیں۔

جنتی دروازے کھلنے کا سبب:

اسی سبب سے حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے اچھی طرح سے وضو کیا پھر کہا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اس کے واسطے جنت کے سب دروازے کھل جاتے ہیں جس میں سے چاہے داخل ہو۔

عالموں کی تفصیل وہ 41 عالم ہیں:

نماز جنت کے دروازوں کی کنجی ہے اور یہ اتصال ہے حقائق الٰہیہ کے ساتھ۔ پس تیرے انوار باطنی یہی عالم امر اور عالم غیب اور عالم ملک اور عالم ملکوت اور عالم کشف اور عالم فتق اور عالم رتق اور عالم اختراع اور عالم ابداع اور عالم سر اور عالم خلوت اور عالم قسم اور عالم اجابت اور عالم تکمیہ اور عالم ہیولیٰ اور عالم موالید اور عالم ترکیب اور عالم ظہور اور عالم عقل اور عالم نفس اور عالم قلب اور عالم عرش اور عالم کرسی اور عالم لوح اور عالم قلم اور عالم زحل اور عالم مشتری اور عالم مریخ اور عالم شمس اور عالم عطارد اور عالم قمر اور عالم نار اور عالم ہوا اور عالم آب اور عالم خاک اور عالم حیوان اور عالم انسان کامل ہیں اور یہ تین عالموں سے مرکب ہے۔ عالم

وانس اور عام احوال ہے۔

دوسرے چھ عالموں کی تفصیل:

چھ عوالم اس کے اندر جمع ہیں جن میں سے پہلا عالم سر ہے اور یہی عالم وجود سے پہلا عالم ہے اور یہ عوالم توحید میں قیام کے ساتھ اختصاص کا راز ہے۔ موافق تقدیر ازلی کے پھر عقل کے ساتھ سر کے۔ پس وہ عقل و روح اور عقل ہیں۔ پھر روح اور عقل کے ساتھ پس وہ روح ہیں۔ پھر عقل روح کی روح ہے۔ پھر نفس کے ساتھ اور روح کے ساتھ پس وہ روح ہیں اور روح نفس کی روح ہے اور قلب نفس کے ساتھ ہے اور وام القلب جسم النفس ہے اور نفس روح القلب ہے۔ پھر جسم ہے اور قلب اس کی مباح یہ ہے۔ پس یہ کل چھ عالم ہیں اور یہی سیدھا راستہ ہے۔

جسم والی اشیاء قیامت کے دن جتنی کثیف ہوں گی' ان کا دن اتنا ہی طویل ہو گا:

پس جسم والی چیزیں روز جزا میں جس کی مقدار انہیں حجابوں اور طبعی اوصافوں کے سبب سے پچاس ہزار برس کی ہو گی۔ اپنے راستہ پر ہوں گے اور ارباب قلوب کا روز ایک ہزار سال کا ہے اور ارباب نفوس کا روز مثل ایک دن کے ہے اور ارباب حقائق کا روز مثل ایک فلکی درجہ کے ہے اور اہل لطائف کا روز مثل ایک دقیقہ کے ہے اور ثانیہ اور ثالثہ اور رابعہ کے اور صراط اجسام کا طبقہ طبقہ عنصریہ ہی کے اوپر ہے جو شخص گرا وہ دوزخ کے درک اسفل میں جا پہنچا۔

دوزخ کے ساتھ درجے ہیں:

دوزخ کے بھی ساتھ درجے ہیں جن میں سے ساتوں درجہ دقائق کے واسطے ہے اور یہ ان کا راستہ ہے۔ اس کے پاس جاتا ہے جو کامل ہوا اس نے اپنے راستہ کو پورا کیا اور جو کچھ مشاہدہ میں دیکھا سو دیکھا ورنہ طبقہ اس کا معلوم ہے اور اس کی اقامت کے روز مفہوم ہیں اور وہ ان لوگوں میں سے ہے جن کے روز کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہے۔

تنبیہ: اللہ نے آدم کو اشیاء کے نام سکھائے:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

خَلَقَكُمْ مِنْ ضُعْفٍ إِلَىٰ قَوْلِهِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

پس یہ نشاۃ اور یہ حقائق اسمائے دوریہ ہیں اور اس کا سبب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو ان چیزوں کے نام بتلائے تھے باوجود ان کے اختلاف اصناف کے۔ پس ان میں سے بعض کو جمعہ انسانیہ میں رکھا ہے اور فطرت انسانیت میں ان کا راز رکھا ہے اور ان کی مدلولات کو حکم کا محل قرار دیا ہے جو اسم علم کے مطیع ہیں اور اللہ تعالیٰ نے تجھ کو سلوک اسمائے انسانیہ کا حکم فرمایا ہے تاکہ تم حقائق ربانیہ کی واقفیت حاصل کرو۔ پہلا مصنوع خلق تیری ذات میں اسماء اس کے سے اسم خالق ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ "پانی سے ہر چیز پیدا کی زندگی دی۔" پس چیز کی زندگانی میں پانی کو دخل ہے۔ وہ فلک آب کے اندر داخل ہے اور یہ اس کے فیض سے ہے جو عرش ازلی ابدی سے حاصل کیا گیا ہے اور جو پانی پر قائم تھا جس کی شان میں فرمایا: وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

نطفہ پر رحم میں چالیس دن تک خالق' باری' مصور کا ورد کر کے تقدیر لکھتے ہیں:

معلوم ہو کہ اسم خالق کے اعداد سات سو اکتیس ہیں اور اس نطفہ کی تدبیر چالیس روز تک مدبر کرتے ہیں اور جب چالیس طوریہ اور حجابیہ نورانیہ پورے ہوتے ہیں اور اسم تعالیٰ اَلْبَارِئُ اپنی تعبیرات کے ساتھ اس پر ورود کرتا ہے۔ اسم خالق کے ساتھ خط ازلی اور کتاب دہری کی طرف غرضیکہ بچہ پر ان اسماء کے دور وارد ہوتے ہیں۔ خالق باری **مصور** اور ان تینوں اسماء کو اسم قدیر سے فیض پہنچتا ہے۔ یہ اس سبب سے کہ انوار مقادیر اس اسم سے وارد ہوتے ہیں اور اسم قدیر کے تین سو چودہ (314) عدد ہیں۔

حاجت براری کے لئے:

جو شخص اسم خالق کو 5115 بار خالی مکان میں پڑھے اور حاجت چاہے اس کی حاجت پوری ہو خواہ کوئی حاجت ہو۔ موکل عامل کی استعداد کے مواقف اس پر ظاہر ہوں گے اور اس کی حاجت روائی کریں گے۔ موکل اس کا طمطائیل ہے اور میکائیل کے ماتحتوں میں سے ہے اور یہ تسبیح پڑھا کرتا ہے:

سُبْحٰنَ الْخَالِقِ الْبَارِی الْمُصَوِّرِ

اور اس کی ریاضت چالیس روز کی ہے۔ اس مدت میں دقائق امور منکشف ہوتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْمَوْجُوْدَاتِ الْاَصْلِيَّةِ وَ مُكَوِّنُهَا وَاَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَهَا مِنَ الْعَدَمِ الْمُخْتَرِعِ بِقُوَّةِ التَّدْبِيْرِ بِاِيْرَادِهَا تَفَضَّلْتَ بِهٖ مِمَّا سَبَقَ مِنْ عِلْمِكَ فِی الْقِدَمِ فَاَنْتَ الْمُخْتَرِعِ لِاَنْوَاعِ الْاَشْيَآءِ عَلٰی مَا تَشَآءُ مِنْ اِيْجَادِهَا وَ اَبْرَازِهَا مِنْ ظُلُمٰتِ الْغَيْبِ بِاَحْسَنَ التَّرْتِيْبِ وَالتَّفَاصِيْلِ اَسْئَلُكَ يَا مُبْدِعَ الْاَشْيَآءِ وَمُمِيْتُ الْاَحْيَآءِ اَنْ تُنَزِّلَ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا ذَاتِيًّا تَجْذِبُ بِهٖ مُجَامِعَةً اِلٰی شُهُوْدِكَ وَاَنْ تُسَخِّرَلِیْ عَبْدَكَ سَمَاخِيْلَ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِيْفِ لِيُوَفِّقَنِیْ عَلٰی اَسْرَارِ الْاِخْتِرَاعِ لَا تَحَقَّقَ بِهٖ تَعْمَنِی النَّعِيْمُ الْاَكْبَرُ وَ تَحْقِيْقُ الْكَلِمَاتِ بِالظُّهُوْرِ مِنْ صِفَاتِكَ الْعُلْيَا وَ اٰيٰتِنِیْ ذٰلِكَ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ○

جو شخص اس ذکر کو پڑھے گا' مخلوقات کے اسرار اس پر ظاہر ہوں گے۔

فصل: اسم "باری" کے فضائل

خالق' باری تھوڑے فرق سے مترادف ہیں:

خالق اور باری ہم معنی ہیں کیونکہ وہی ہے جس نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ یہ آیت شاہد ہے: هُوَالَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ تراب کو اہل عرب ثری البریہ کہتے ہیں۔ ثریٰ کے معنی مٹی اور بریہ کے معنی مخلوق کے ہیں مگر ان اسماء میں تھوڑا تھوڑا فرق ہے۔ اگر فرق نہ ہوتا تو اسماء مترادف ہوتے اور پھر خداوند تعالٰی یہ نہ فرماتا:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا

معلوم ہو ایجاد اور ابداع کا لفظ اس وقت اطلاق کیا جاتا ہے جب ذوات مکنونات کو قدم سے وجود میں لایا جائے اور اسم خالق ہر ایک مخلوق کو شامل ہے۔

تنبیہ: اللہ تعالٰی نے عقل کو ایجاد کر کے علم اول میں رکھا۔ پھر عالم کو لطیف ہبا میں ایجاد کیا۔ پھر عالم ظہور میں اس کو منتقل کیا۔ پس یہ تجلیاں باطنی نشاۃ میں عالم ترکیب کی طرف سے ہیں اور ظہور تدریج اور ترکیب ہے۔ پھر ان کے واسطے اجسام پیدا کئے اور اجسام کو قوالب میں مقدر کیا اور پیدا کرتے ہی ان پر مہر لگادی۔ ایک فریق جنت میں اور ایک فریق دوزخ میں اور دوزخی ہی اصحاب شمال ہیں حالانکہ شکل ایک ہے اور حرکت بھی ایک ہے اور سکون بھی ایک ہے۔

نفس امارہ اور لوامہ و مطمئنہ کا فرق کیسے ہوا:

پس ہم نے جان لیا کہ جاننا دراصل علویات میں ہے نہ سفلیات میں۔ جو نفس قالب نورانی میں صاف اور شفاف ہوا' وہ مطمئنہ نکلا اور جو قالب ظلمت میں سرکش ہو گیا وہ امارہ نکلا اور جو قالب نورانی میں سرکش ہوا وہ لوامہ بن کر نکلا۔

بعض انسان مثل بندر اور سئور کے ہیں:

بعض وہ لوگ ہیں جن کے قلب اللہ تعالیٰ نے مثل بہائم کے قلبوں کے بنائے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو شہوات میں منہمک رہتے ہیں مثل بندروں اور سئوروں کے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کی روحوں کو مسخ کر دیا ہے اور اسی سے مہر کرنا مراد ہے جیسا کہ اس آیت میں فرمایا ہے: أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ اور بے علویات کو طبقہ انسانیہ کے ساتھ مراد لیا ہے جس پر کہ خطاب قائم ہے اور جس کے ساتھ تکلیف دی گئی ہے اور اس آیت قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا سے ان کے ایمان قبول کرنے سے سخت قلبی مراد ہے۔ ظلمت نفس کے سبب سے پھر جب کلام الٰہی کو انہوں نے سنا اور قبول نہ کیا۔ پس گویا وہ مسخ ہو گئے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا

ترجمہ: "اور کر دیئے ہم نے ان کے دلوں پر پردے اس بات سے کہ وہ سمجھیں اس کو اور ان کے کانوں میں ڈینٹھیاں (بہرا پن) ہیں۔"

اور ظاہر کا راز یہ ہے:

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً

ترجمہ: "پھر سخت ہو گئے اس کے بعد دل تمہارے پس وہ مثل پتھر کے ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت۔"

پس یہی باطن کی پیدائش ہے اور یہی اسم باری کے معنی ہیں اور اسی سبب سے نفوس کی نسبت کو گرداتا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے:

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ ○

ترجمہ: "نہیں پہنچتی ہے کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہارے نفسوں کے اندر مگر کہ وہ کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔"

بعض روحیں سعید ہیں' بعض شقی ہیں:

معلوم ہو کہ اہل سعادت کی روحیں سر بسط میں پیدا کی گئی ہیں اور اہل شقاوت کی روحیں سر قبض میں پیدا کی گئی ہیں اور اہل سعادت کے دل قالب ایمان میں اور اہل شقاوت کے دل قالب کفر میں ڈھالے گئے ہیں اور اہل سعادت کے اجسام خدمت پر مجبور کئے گئے ہیں اور اہل کفر کے اجسام میں غفلت کے ساتھ شقاوت کی جبلت رکھی گئی ہے۔

روح سعید علیین میں اور روح شقی سافلین میں ہو گی:

جو شخص اہل سعادت سے موافق ہوا وہ علیین میں ہو گا اور جس پر شقاوت نے سبقت کی وہ اسفل السافلین میں ہو گا اور غضب الٰہی میں داخل ہو جائے گا۔ پس اہل سعادت ہی کے حق میں وارد ہے:

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

اور اہل غضب کے حق میں فرماتا ہے:

وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا الآیۃ

اور بے شک قوت بشریت وہی قوت ترکیب جسمانی ہے اور ترکیب روحانی اور جو جو اس کی قسمیں ہیں' سعادت و شقاوت وغیرہ سے طاقت بشری اس کا ادراک نہیں کر سکتی ہے۔ واللہ الموفق!

ترکیب کو مکمل کرنے کے لئے نہایت لطیف تنبیہ:

جب خداوند تعالیٰ نے اپنے اسم خالق کے ساتھ ترکیب کے کامل کرنے کا ارادہ کیا تو اس کو فلک اسم باری اور پھر اسم مصور سے مدد پہنچائی اور فلک اسم قدیر سے اس پر تجلی کی اور افعال اس کے واسطے حاصل ہوئے۔ پس اس وقت ولادت روحانی اس کو حاصل ہوئی ہے اور یہی نبوت کے معالم ہیں اور یہی اول مقامات ہے اور اسی سبب سے حضور ﷺ نے اس قول کے ساتھ تنبیہ فرمائی ہے:

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

یعنی گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ ہی نہیں کیا اور ایک دوسری حدیث میں ہے:

خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهٗ

وہ اپنے گناہ سے ایسا پاک ہو گیا جیسے اس کی ماں نے آج ہی پیدا کیا ہے۔

پس علوی ولادتوں کا یہ پہلا طور ہے۔ پھر جب وہ نقش پورے ہو گئے جو صحیفہ تدبیر میں انہوں نے نقش کئے ہیں اور جن کی تین سو پینتالیس سطریں ہیں یعنی اسم اسم **اَلْقَدِيْرُ** اور مراتب اسم کی تحقیق اطوار ترکیبی کی معرفت سے ہے۔ جب اس اسم کے ساتھ بارگاہ خداوندی میں تقرب حاصل کرنا چاہے تو لازم ہے کہ انکسار اور دوام فکر اور مراقبہ اسرار اور حقائق توحید میں توغل (کمال) حاصل کرے اور جب خلوت میں داخل ہونا چاہے تو چالیس روز کا چلہ کرے۔

خالق' باری' مصور کے ورد کا طریقہ:

ان تینوں اسماء کا ورد کرے **خَالِقٌ بَارِئٌ مُصَوِّرٌ** یہاں تک کہ ان کا حال تجھ پر غالب ہو اور مؤکلات تجھ پر ہجوم کریں اور تو ان سے گفتگو کرے۔ ان اسماء کی تلاوت ہر وقت کرنی چاہئے اور اگر اس اسم کو چاندی پر کندہ کر کے سر کی بیماری والا سر پر باندھے' صحت ہو اور تلاوت اس کی 242 بار ضرب دے کر پڑھے اور چاندی کی تختی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے' مؤکل حاضر ہوں گے۔ یہ چار رئیسوں کا سردار ہے اور ہر رئیس کے ماتحت مؤکلوں کی 66 صفیں ہیں جس وقت آدمی اس تعداد کے موافق اسم کو پڑھتا ہے مؤکل اس پر نازل ہوتا ہے اور یہ پڑھتا ہے:

يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا فَتَّاحُ اَفْتَحْ علينا سِرَّ غَيْبِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُعْطِيَ الْهَادِئ

اس اسم کا ذاکر خدا کی عجیب و غریب صنعتیں ملاحظہ کرتا ہے۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَارِئُ اَبْرَزْتَ الْعَالَمَ الْاَعْلٰى مِنَ الْجَوْهَرِ الْعَظِيْمِ وَ اَبْرَزْتَ اَزْوَاجًا مِّنَ الْاَمْرِ الْبَهِيِّ الْخَفِيِّ وَ اَبْدَءْ تَ الْعَالَمَ السِّفْلِيَّ بِمَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ لِاَمْرِكَ الْعُلْيِ وَجَمَعْتَ بَيْنَ الْمُضَادَاتِ بِظُهُوْرِ السِّرِّ الْاَظْهَرِ الْجَلِيِّ وَ تَشَابَكَتْ بِتَشَابُكِهَا الْاَرْوَاحَ وَ كَشَائِفُ الْاَشْبَاحِ حَتّٰى جَرٰى قَلَمُ التَّدْبِيْرِ بِمَا شِئْتَ مِنَ الْفَسَادِ وَالصَّلَاحِ اَسْئَلُكَ يَا مُوْجِدَ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ الْمَعْدُوْمَاتِ وَ مُدَبِّرَ الْاَفْلَاكِ بِدَقَائِقِ الْحَرَكَاتِ اَنْ تُدَبِّرَنِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَاطِعٍ يَقْطَعُنِيْ عَنْكَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نَّجٰى مِنْ حَوَادِثِ الزَّمَانِ نَجِّنِيْ مِنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْيَانِ وَالْكَسْلِ وَالْخُذْلَانِ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَمِنْ كُلِّ شَاغِلٍ يَّشْغَلُنِيْ عَنْكَ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ عَبْدَكَ تَمْسَائِيْلَ يَكُنْ عَوْنًا لِّيْ عَلٰى اَمْرِيْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْبَارِئُ ؕ

اس کے ورد سے قید سے رہائی، غم دور اور عالم اس کا مطیع ہو:

جو شخص منگل کے روز اس ذکر کو پڑھے' اگر قیدی ہو تو قید سے خلاصی پائے اور اگر رنج و غم میں گرفتار ہو اس سے نجات پائے اور جو شخص اس کو وظیفہ بنائے' اللہ تعالیٰ اس کو محبت اور مہابت نصیب کرے اور جب کثرت سے تلاوت کرے گا تمام عالم اس کے مسخر ہوں گے اور فرشتے پوشیدہ امور اس سے بیان کریں گے۔

فصل: اسم "مصور" کے فضائل

معلوم ہو کہ ہر چیز کا مصور وہی ہے جس نے اس کی تصویر کھینچی ہے اور غیر سے اس کو تمیز دی ہے۔ پس خلق کے معنی ایجاد کے ہیں اور تصویر کے معنی تشکیل اور اختصاص نوع کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَلَقَدْ خَلَقْنٰکُمْ اس سے قدرت کا اظہار پہلے ابراد پر مراد ہے اور وہی عالم رتق ہے۔ پھر فرمایا: ثُمَّ صَوَّرْنٰکُمْ عطف ثم کے ساتھ مہلت کے ساتھ کیونکہ یوم ایجاد اور یوم ابراز (ظاہر) کے درمیان میں جو عرصہ گزرا اس کا اندازہ بجز خدا کے کسی کو معلوم نہیں۔ فرماتا ہے:

يَآ اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِىْ خَلَقَكَ

اس سے ایجاد قدرت مراد ہے فَسَوّٰكَ اس سے باطن مراد لیا ہے جو کہ تسویہ (تراش خراش) اور تبدیل (تغیر و تبدل) ہے۔ یوم ثانی میں اور یوم ثالث میں تیسری حالت سے مکمل تخلیق مراد ہے جس کا ذکر اس آیت میں کیا ہے:

فِىْٓ اَىِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ○

اسی سے صورت بنانے کا راز ظاہر ہوتا ہے اور ارواح حق کی صورتیں ہیں اور صورتوں میں ہی روح کی صورت ہے اور روح خدا کی پھونک ہے اور پھونک ہی زندگی کا راز ہے۔

صورتیں دو قسم کی ہوتی ہیں:

صورتیں دو قسم کی ہیں' ایک ظاہری اور ایک باطنی۔ ظاہری وہ ہے جس سے شکل ظاہر ہوتی ہے اور باطنی وہ ہے جو بصیرت کی آنکھ سے دیکھی جاتی ہے۔

اس سے معلوم ہوا عالم اسماء ہی سے افلاک کا وجود ہے اور صورت باطنی ہی فطرت سے عبارت ہے۔ پس فطرت اسماء اور افعال کے درمیان میں برزخیں ہیں اور حقائق اسماء اور افعال کا احاطہ وجود کے ساتھ ظاہر ہوا ہے اور وہ دائمۃ الشہود ہے۔ پہلی ایجاد کو ظاہر کرنے والا ہے۔ انجام پر اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ پس یہی روح کا راز ہے اور نفخہ الٰہیہ ہے۔

اللہ نے تمام موجودات کو اپنے اسماء صفات اور افعال سے پیدا کیا:

اللہ تعالیٰ نے کل موجودات کو اپنے اسماء اور افعال کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ تفریق کے ساتھ اور ان کو اختراع کیا ہے اور اجمال اور تفصیل کے فطرت میں نرمادہ کے ساتھ یوم اول سے تک ازل میں ودیعت رکھا اور اسی واسطے وہ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کی معرفت کی مشتاق ہوئی اور اس کے احکامات کو بجالائی۔

جس پر ملکوت کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں وہ اس کا مشاہدہ کرتے ہیں:

جس پر ملکوت کے اسرار منکشف ہوتے ہیں وہ اس کا مشاہدہ کرتا ہے جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام نے کیا تھا۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْىِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ

ترجمہ: "اور جب ابراہیم نے اپنے رب سے کہا اے رب مجھ کو دکھلا کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے فرمایا کہ تو ایمان

نہیں لایا۔ بے شک ایمان تو لایا ہوں مگر یہ عرض اس واسطے کی ہے کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے۔"

اس کے اندر تین معنی شامل تھے۔ ایک جسم کے اندر روح کا باقی رکھنا' دوسرے آخرت میں دوبارہ زندہ ہونے کا ظہور صور کے پھونکے جانے سے' تیسرے مردہ کا زندہ ہونا عالم حسی اور معنوی میں۔

حضرت ابراہیمؑ کا سوال تین چیزوں کے لئے:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ

"چار پرندے پکڑ کر ان کو اپنے ساتھ مانوس کر لو۔"

اسمائے ذات اور اسمائے صفات اور اسمائے معانی کی طرف پھر ایک پہاڑ پر ان میں سے ایک ایک حصہ رکھ دے۔

پہاڑوں سے روانخ یعنی اصول مراد ہیں چنانچہ انہوں نے پہلے روز پہلا حصہ جبل الذر پر رکھا اور جز و جبل فطرت پر یوم تصویری میں اور ایک جز و جبل یوم برزخ پر اور ایک جزو جبل یوم البعث پر

ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا وَّاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

"پھر ان کو آواز دو وہ دوڑے ہوئے تمہارے پاس آئیں گے اللہ غالب حکمت والا ہے۔"

جب حضرت ابراہیمؑ نے فطرت کا راز مشاہدہ کیا' اس وقت تمام عالم کو انہی اطوار سے مرکب پایا اور ان ہی اسماء کے ساتھ اس کو قائم دیکھا اور حق الیقین ان پر ظاہر ہوا۔ پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ملکوت کے عجائبات ان کو دکھلائے جن کی نسبت فرماتا ہے:

وَكَذٰلِكَ نُرِيْ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

"اسی طرح ہم نے ابراہیم کو آسمان اور زمین کے ملکوت دکھائے۔"

اور وہی انسانی اور فطری صورتیں حقائق شہود اور اسرار وجود میں ہیں۔ پس اسمائے ذات کا کمال معارف کا مقام حضرت ابراہیمؑ رکھتے تھے جیسے کہ ستاروں میں سورج ہے۔

ستاروں کی طرح انسانوں میں روشنی کا کم یا زیادہ ہونا:

معلوم ہو کہ بعض ستارے روشن ہیں اور بعض روشن نہیں ہیں۔ پس ایسے ہی وہ لوگ جن پر اسمائے الٰہی نے تجلی کی ہے' مثل روشن ستاروں کے ہیں مگر ان میں بھی مختلف درجہ ہیں۔ کوئی ستارہ زیادہ روشن ہے اور لوگ اس سے راستہ پاتے ہیں اور کوئی بہت چھوٹا اور کم روشنی والا ہے۔ یہی تفاوت لوگوں کے درجوں میں ہے۔

بعض چہرے آفتاب اور بعض چاند ستاروں کی طرح روشن ہوں گے:

چنانچہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے: میری امت کا پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہو گا' ان کے چہرے مثل آفتاب کے روشن ہوں گے۔ پھر ان کے بعد وہ لوگ ہوں گے جن کے چہرے مثل چاند کے اور ستاروں کے روشن ہوں گے اور یہ ان کے چہرے کا نور ان کے اعمال اور ایمان کے درجہ کے موافق ہو گا۔

چہروں کی نورانیت دونوں جہان میں ہو گی:

صورتوں کی تجلی دونوں جہانوں میں ہو گی اور دونوں جہان میں قائم رہے گی اور اسی سبب سے فطرت کے اندر حقائق الا سماء اجمال اور تفصیل کے ساتھ ودیعت ہیں۔ تم جنت کو نہیں دیکھتے ہو کہ وہ بھی اس کے اسم خالق کو ظاہر کرتی ہے کیونکہ جنت کی نعمتوں کی انتہا نہیں ہے۔ تم کو نہیں معلوم کہ جنت ایک بازار ہے جس میں فقط شکلیں اور جمیل صورتیں ہی ہیں اور جو شخص ان میں سے کوئی صورت پسند کرے' اس کو وہ حاصل ہوتی ہے اور چونکہ فطرت الٰہیہ اسماء کے قالب کے اندر مطبوعہ تھی اس سبب سے بقاء لازم

ہوئی نہ فنا!

نشأۃ عالم چار نشأتوں میں ہے' پہلے نشأۃ میں حقیقت محمدیہ ہے:

معلوم ہو کہ نشأۃ عالم چار نشأتوں سے قائم ہے۔ پہلی نشأۃ ازل ہے اور یہی باطنہ العمی اور دوسری نشأۃ الابد ہے اور یہی ہبا ہے اور اس کے اندر پہلا موجود حقیقت محمدیہ ہے اور نشأۃ سرمدیہ جو باطن فطرت ہے۔ پس وہ نشأۃ و عمی سے متصل ہے' اس کا اشارہ اس آیت پر ہے:

اَوَ لَا یَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ یَكُ شَیْئًا

انسان عالم صغیر ہے باقی عالم انسان کے لئے پیدا ہوئے ہیں:

یہی عالم صغیر ہے جس کو انسان کہتے ہیں اور باقی تمام عالم اس کے واسطے پیدا کئے گئے ہیں اور یہی حق معلوم کا یہی نتیجہ ہے اور یہی روح عالم متحرکہ ہے اور تمام نشأۃ اس کی دنیا اور آخرت میں دونوں فریقوں میں سے ہر ایک انسان کے واسطے برابر ہے۔ حال میں نہ علم میں کیونکہ ہر فرقہ اپنے حال کے نقص کو خوب جانتا ہے۔ پس یہ اشارہ ہے مگر مومنوں کے واسطے اور کافر کے واسطے سعادت اور شقاوت اور نعیم اور جحیم جنت دوزخ کا۔

پس نشأۃ الابد ہی حقیقت الہباء ہے اور یہی اس فرمان میں لکھی ہوئی ہے۔ لَمْ یَكُنْ شَیْئًا مَّذْكُوْرًا پھر تیسری نشأۃ سرمدیہ ہے اور وہی حقیقت ہر ذرہ میں ہے اس فرمان میں اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰی پھر چوتھی نشأۃ وہ ہے جس کو اس فرمان میں بیان کیا ہے:

وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ

ترجمہ: "جب تک ہم چاہتے ہیں رحم کے اندر ٹھہرا رکھتے ہیں۔"

اور فرمایا ہے:

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ

ترجمہ: "وہ وہی ذات پاک ہے جو جس طرح چاہتا ہے رحم کے اندر تمہاری صورتیں بناتا ہے۔"

تنبیہ: معلوم ہو کہ معلومات چار ہیں۔ ایک حق تعالیٰ جو وجود مطلق کے ساتھ موصوف ہے کیونکہ وہ کسی چیز کے ساتھ یا اس کے سبب سے معلوم نہیں ہے بلکہ وہ موجود ہے اور اس کا وجود معلوم بالذات نہیں ہے۔

کنہ خداوندی کو کوئی نہیں جان سکتا:

مگر وہ صفات معانی اور صفات کمال کے ساتھ جانا جاتا ہے مگر حقیقت ذات کا علم ممنوع ہے۔ نہ دلیل سے معلوم ہو سکتا ہے نہ برہان سے کیونکہ وہ پاک بے نیاز کسی چیز سے مشابہت نہیں رکھتا۔ نہ کوئی چیز اس سے مشابہت رکھ سکتی ہے جس کے سبب سے ادراک کیا جائے۔

وہ بے مثل ہے:

بیشک وہ ایسا ہے کہ اس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور اس کے علم ذات کے اندر فکر کرنے سے نہی وارد ہے۔ اللہ کی ذات کے اندر غور کرنا منع ہے۔

دوسرا معلوم نہی ہے اس حقیقت کلیہ کے اندر جو حق تعالیٰ کے واسطے ہے۔

اس کے لئے عالم قدم ہے حدوث و عدم نہیں ہے:

جس وقت تک کہ عالم کا قدم اور حدوث اور عدم معلوم نہ ہو' اس وقت تک کیونکر تحقیق ہو سکتا ہے کہ یہ حدث ہے یا قدیم

یہاں تک کہ جب یہ حقیقت معلوم ہو گی اس وقت یہ کسی صفت کے ساتھ وصف کیا جائے گا۔ کیونکہ وہ تجزی کو قبول نہیں کرتا ہے۔ پس اسی حقیقت سے عالم بواسطہ حق تعالیٰ پایا گیا۔

باقی تمام اشیاء حادث ہیں، اللہ ہی باقی ہے:

پس گویا کہ حق نے ہم کو وجود قدیم سے ایجاد کیا ہے اور تیسرا معلوم کل عالم ہے۔ افلاک بھی اور افلاک بھی اور ہوا اور پانی اور کل چیزیں اور چوتھا معلوم اشارہ خلیفہ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ

حدیث میں وارد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عرش کے ہر پایہ کے نیچے اس دنیا کی برابر مخلوقات پیدا کی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ

"تیرے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے۔"

اس اسم کے قاری کو ادراکات کا کشف ہوتا ہے:

جو شخص اس اسم کے ساتھ تقرب حاصل کرے گا اس کو اس کی بدولت کشف اور ادراکات میسر ہوں گے۔ اس کے اعداد کے موافق خلوت میں اس کی تلاوت کرے جب تعداد پوری ہو گی اس کا مؤکل مقیائیل حاضر ہو گا۔ یہ چار افسروں کا سردار ہے اور ہر افسر کے ماتحت 36 صفیں مؤکلوں کی ہیں۔

اس کو لکھ کر پیر کے دن حمل ساقط ہونے والی عورت اپنے پاس رکھے حمل ساقط نہ ہو گا:

اس کے خواص میں سے یہ ہے کہ جب اس کو پیر کے روز لکھ کر وہ عورت جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہو، اپنے پاس رکھے حمل ساقط نہ ہو گا اور اس کے گرد مؤکل کا نام اور ذکر بھی لکھنا چاہئے اور جب یہ اسم کسی شخص کے نام کے اعداد سے برابر ہو گا تو اس کے حق میں اسم اعظم ہو گا اور صورا اس کی یہ ہے:

ال	م	صو	ر
97	199	32	39
98	94	42	32
41	32	197	95

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ لِلْاَشْكَالِ وَ مُشَكِّلُ دَقَائِقِ بَدَآئِعِ الْاَشْغَالِ وَ مُصَوِّرُ اِخْتِلَافِ تَصْوِيْرِ الْمِثَالِ الْمُخْتَرِعِ تَصَاوِيْرِهَا وَ تَرَاكِيْبِهَا اَسْئَلُكَ يَا مُبْدِعَ مِثَالِهَا وَ مُصَوِّرُ الصُّوَرِ الْعُلْوِيَّةِ بِاَشْكَالِهَا وَ حَقَائِقِهَا مِنَ الْمَلِيْحِ وَالْقَبِيْحِ وَ الْجَمِيْلِ وَ الْكُلَّ مِنْ فِعْلِكَ اَنْتَ مُبْدِعُ الْاَرْوَاحِ وَ مُخْتَرِعُ الْاَجْسَامِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اِمْدَادِكَ فِي الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ وَالسِّفْلِيَّةِ اَنْ تُزِيْلَ عَنِّي الْاَلَامَ وَ الْاِسْقَامَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ اَنْعَمْتَ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ بِنِعْمَةِ الْاِيْجَادِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ هٰذَا السِّرِّ اللَّطِيْفِ اَنْ تُمِدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَّقَائِقِكَ تَكْشِفُ لِيْ بِهَا عَنْ حَقَائِقِ الْاَشْبَاحِ الصُّوْرِيَّةِ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ فِي الْمَسَآءِ وَالصَّبَاحِ وَاَمِدَّنِيْ هٰذَا الْاِسْمِ اَجِبْ يَا حقعيائيل وَاقْضِ حَاجَتِيْ

جو شخص اس ذکر کو پڑھے گا' خداوند تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرے گا اور کشف اس کو نصیب فرمائے گا۔

فصل: اسم "وہاب" کے فضائل

معلوم ہو کہ وہاب وہ ہے جو بے غرضی کے ساتھ بخشش فرمائے اور جو بہت کثرت سے بخششیں فرماتا ہے اس کو وہاب کہتے ہیں اور یہ بخششیں خدا ہی کی طرف سے ہیں' اسی کے لائق ہیں۔ کیونکہ وہی بغیر عوض کے بخشش فرماتا ہے اور اسی نے تجھ کو آنکھ' ناک' کان' زبان اور حیثیت اور انجاد عنایت کیا ہے اور تیری خلقت کو پورا فرمایا ہے تاکہ تو داعی کی دعوت کو قبول کرے۔

بار امامت و امانت کو سب نے اٹھانے سے انکار کیا مگر انسان نے اس کو اٹھالیا:

بے شک امانت آسمان' زمین اور پہاڑوں پر پیش کی گئی ہے۔ پس انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا مگر انسان نے اس کو اٹھالیا اور وہ اسماء اور صفات ہیں۔ بسبب مقدم ہونے تیری توحید کے ان کے ساتھ۔

مخلوقات میں سب سے بہتر تخلیق انسان کی ہے:

تیری محبت کے اور تیرا قلب تجلی کا محل اور تیری عقل معارف کی محل اور تیرا نفس خواص کا محل اور تیرا قلب حروف ظاہر کا محل بنایا ہے اور اختلاف انوار کے ساتھ تعریف معانی تجھ کو بخشی ہے اور عالم انسانی میں حرکت اطوار حبہ کے ساتھ تیرا رزق آزاد کیا ہے تاکہ معانی نطق جو کچھ تم کو پہنچیں' تم ان کو حاصل کرلو۔ پھر تجھ کو کان عنایت کئے جن کے سبب سے مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور تجھ کو عالم انسانی میں حرکت نصیب کی تاکہ معانی نظر میں جو کچھ تم کو پہنچیں' تم ان کو پورے طور پر حاصل کرلو۔ پھر تم کو علم ملکوت عنایت کیا جس کو تم طرح طرح سے حاصل کرتے ہو۔ پھر تم کو ایک پوشیدہ راز عنایت کیا اور وہ راز وہ ہے جس کے ساتھ رسول ایمان لائے اور خطاب الٰہی کو سمجھا اور نیز تجھ کو اس نے دار القرار اور عالم برزخ کی زندگی بخشی ہے تاکہ وہاں ارواح کا مشاہدہ کرے۔ پھر تجھ کو دار الجمع کی طرف واپسی عنایت کی اور تیرے اعمال کے ساتھ تیرا نشوونما کیا۔ پھر جنت میں تجھ کو نعمتیں بخشیں نظر کرنے کے واسطے اس کے اور اس کی نظر اور اسباب بتدریج ہیں جن کی تعداد کو خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے۔

ظاہری اعزازات کے ساتھ باطنی خوبیاں بھی عنایت فرمائیں:

پس یہ اس کی بے شمار بخششیں ظاہری ہیں اور ان کے علاوہ باطنی نعمتیں بھی ہیں۔

موسیٰؑ نے حضور ﷺ کا امتی بننے کی تمنا کی:

حدیث میں ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا' اے پروردگار میں نے تورات میں لکھا ہوا دیکھا ہے کہ ایک امت ہے جن کی انجیلیں ان کے سینہ کے اندر ہوں گی۔ اے پروردگار وہ کون ہیں؟ فرمایا' وہ حضرت محمد ﷺ کی امت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس قدر تعریف بیان کی کہ حضرت موسیٰؑ مشتاق ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا' اے محمد ﷺ کی امت میں نے تم کو مانگنے سے پہلے عنایت کیا اور مغفرت مانگنے سے پہلے تم کو بخش دیا۔ پس اب دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ازل میں کیا کیا نعمتیں کی ہیں۔

جو شخص اس اسم کے ساتھ تقرب حاصل کرنا چاہے اس کو لازم ہے بلاعوض کے بخشش و عنایت کے ساتھ موصوف ہو اور کچھ ذخیرہ اپنے پاس جمع نہ رکھتا ہو۔ یہ توکل اس فتوح ربانی کے واسطے نہایت مفید ہے اور ریاضت اسم کی چالیس روز ہے۔ عدد میں عدد کو ضرب دے کر مجاہدہ نفس کے ساتھ پڑھے۔ موکل اس کا حطیائیل ہے اور تسبیح اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ الْوَهَّابِ الْقُدُّوْسِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ

اس کا ورد کرنے سے علم لدنی اور غیبی خزانے حاصل ہوتے ہیں:

حکایت ہے کہ ایک نیک بخت آدمی کند ذہن تھا۔ خلوت میں اس نے اس اسم کو پڑھنا شروع کیا اللہ تعالیٰ نے علم لدنی اس پر مفتوح کیا اور خواب میں مؤکل نے کل علوم اس کو تعلیم کئے۔ جو شخص اس اسم کی تلاوت کرے گا۔ کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو گا اور غیبی خزانے اس کو حاصل ہوں گے۔

ایک اللہ کے بندے نے بیت المقدس میں اللہ سے روٹی اور عصیدہ ملیدہ کھانے کو مانگا اور کہا تو نے اگر نہ دیا تو تیرے گھر کی قندیلیں توڑ دوں گا:

ایک روز میں بیت المقدس میں بیٹھا ہوا تھا جو میں نے دیکھا کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا تیری عزت اور جلال کی قسم ہے اگر تو مجھ کو اس وقت روٹی عصیدہ کھلائے گا تو خیر ورنہ میں تیرے گھر کی قندیلیں توڑ ڈالوں گا۔ میں نے اس کو دیکھ کر اپنے دل میں کہا کہ یہ شخص دیوانہ ہے۔ پھر وہ شخص سو رہا اور یکایک میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ روٹی اور عصیدہ ہاتھ میں لئے ہوئے آیا اور اس سوتے ہوئے کو جگا کر اس کے ساتھ روٹی کھائی' پھر چلا گیا۔ میں اس کے پیچھے دوڑا اور کہا تم کون ہو اور کیونکر آئے؟ اس نے کہا' میں اپنے گھر میں روٹی کھانے بیٹھا ہی تھا کہ ہاتف نے آواز دی کہ مسجد میں جا وہاں ہمارا ایک دوست سوتا ہے اس کو جگا کر اس کے ساتھ روٹی کھا۔ میں نے کہا' اے آدمی خوش ہو جا' تیری مغفرت ہو گئی کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے جس نے بخشے ہوئے کے ساتھ کھایا' اس کی بخشش ہو گی۔ پھر میں جھٹ پٹ اس شخص کے پاس واپس آیا مگر اس کو نہ پایا۔

جب بندہ صدق دل سے اس اسم کے ذکر سے تجلی حاصل کرے گا' تمام عالم کو اپنی خدمت کرتے ہوئے ملاحظہ کرے گا اور جو شخص کثرت کے ساتھ اس ذکر کو کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے اوپر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ تلاوت اس اسم کی اس کے عدد مضروب کے ساتھ ہے اور جب انسان اس کے مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے' عنایات الٰہی کثرت کے ساتھ اس پر وارد ہوں اور اگر کند ذہن اس کو لکھ کر گھول کر پئے' عقل و فہم اس کو نصیب ہو۔ تعویذ اس کا یہ ہے:

ا	ل	و	هاب
30	7	3	39
6	4	32	4
31	4	5	5

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَهَّابُ الْجَوَّادُ بِالْعَطَايَا وَ الْاِنْعَامِ الْبَاذِلُ الْمَوَاهِبَ لِكُلِّ مَوْجُوْدٍ مَوْهِبَةٍ فِیْ خَزَآئِنِكَ مَمْلُوْءَةٍ لَا تَنْقُصُ بِكَثْرَةِ الْبَذْلِ وَ بُرُوْزِ الْفَاسِكَ بِمَا تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ مِمَّا تَخْتَارُ مِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُكَ يَا وَهَّابَ الْجَزِيْلَ مِنَ الْعَطَايَا وَدَافِعَ الْبَلَايَا اَنْ تُعْطِيَنِی الْجَزِيْلِ مِنْ نَعْمَآئِكَ وَ تَدْفَعَ عَنِ الْجَلِيْلِ وَالْحَقِيْرِ مِنْ بَلَآئِكَ وَاَنْ تُعَاجِلَنِیْ بِهَلَاكِ الْاَضْدَادِ الْمُعْتَدِيْنَ وَاَنْ تَصْرَعَ لِقَهْرِكَ الْحُسَّادِ وَالْجَائِرِيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَهَبَنِیْ حَلَالًا وَّ سِرًّا اِلٰهِيًّا تَرْفَعُ بِهِ الْحُجُبَ الظُّلْمَانِيَّةَ مِنْ قَلْبِیْ فَاهْدِنِیْ بِكَ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ هَطْيَائِيْلُ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ

جو کوئی اس ذکر کو ہمیشہ کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کا رزق آسان کرتا ہے اور محبت اور رافت اس کے دل میں پیدا کرتا ہے اور مواہب لدنیہ کے ساتھ اس کی امداد کرتا ہے۔

فصل: اسم "رزاق" کے فضائل

اصل میں رزاق وہ ہے جس نے رزق اور مرزوق کو پیدا کیا ہے اور رزق نوش کرنے کے اسباب ان کو عنایت کئے ہیں۔

رزق کی اقسام ہیں اللہ خود نہیں کھاتا سب کو کھلاتا ہے:

رزق کی دو قسمیں: ظاہری اور باطنی۔ قوت اجسام ہے بواسطہ تکلیف عقلی کے اور اقتصار ورد اس کا اسباب ثبات میں ہے اور یہ بعض اجسام کے ہے بسبب اس کے جو اس کے واسطے ہے طرف بقاء کے اور لیکن غذا کھانے والے کی نسبت مقام اس کا جدا ہے اور نیت علو اچی ہے۔ وہ یہ نہیں کرتا مگر حق سبحانہ و تعالیٰ کیونکہ وہ کھلاتا ہے اور خود نہیں کھاتا اور یہ صفت اس کے علاوہ اور کسی میں نہیں ہیں کیونکہ جب اللہ تعالیٰ نے اشیاء کو ایجاد (پیدا) کیا اور عقل کو نورانی پیدا کیا کیونکہ وہ پہلا مخاطب ہے۔ پہلی مرتبہ اور پہلی نشاۃ ہے۔ پس اس خطاب قدیم کا راز ظاہر ہوا۔ پھر اس کے ساتھ خطاب ظاہر ہوتا ہے اور اس سے جدا نہیں ہوتا بلکہ اس کا کلام فنا نہیں ہوتا۔ اس کی تمام دیمومیت پر اور ہمیشہ اس قوت سامی کا نہ رہنا بھی مخلوق کے واسطے رحمت ہے کیونکہ ترکیب کے طبقوں کے پیچھے وہ محجوب ہیں۔ پس ان سے اس کا کلام محجوب نہیں ہوتا کیونکہ ان پر ترکیب کی امداد مجاہدات کے اختیار کرنے اور عادت اور آرام کے چھوڑ دینے سے حاصل ہوتی ہے اور یہی عقل کا رزق ہے۔ دوسرا رزق روح کا ہے۔ یعنی جب اللہ تعالیٰ نے ارواح کو حیات سے پیدا کیا اور سرامر کے ساتھ ان کو قائم کیا۔

پس امر مثل نظر کے ہے مثل ہڈی کے ہے ظاہر کرنے کے لئے اور یہ عوالم امر سے ہے اور یہی سابقہ کلام الٰہی ہے۔ امر کی حیثیت سے کتاب پر جس کی بقاء بہت دراز ہے اور اس دنیا سے عقبیٰ تک قائم رہنے والی ہے اور یہی حال امر کا ہے۔ اس کے ساتھ ہر نفس اور زمان میں۔ تیسرا رزق نفوس کا ہے اور یہ سر تصریف ہے عالم شہادت میں اس راز کے ساتھ جو خداوند تعالیٰ نے اس کے اندر دقائق عوالم اور موجودات کے اسرار سے رکھے ہیں۔

نفوس علوی سفلی اشکال کی آئینہ دار ہیں:

اور یہ نفس ہی علوی اور سفلی صورتوں کا آئینہ ہے اور ہر صورت اس کے واسطے ایک حقیقت پیدا کرتی ہے جو اس کی غذا ہے اور چوتھا رزق قلوب کا ہے اور وہ یہ ہے کہ قلب محل ہے تصریف کے ساتھ حروف ترکیب معانی کے جو قائم ہیں۔ نفس سے صادر ہو کر روح پر وارد ہوتے ہیں عقل کے ساتھ تاکہ تیجہ ظاہر ہو اور انوار اصداف حروف میں بزرگ ہوں اور انوار ایمان کے واسطے ہیکل ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ

ترجمہ: "خدا ہی کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں۔"

باطنی رزق لامحدود ظاہری رزق محدود ہے:

پس باطنی رزق ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ متصل حقیقت ربانیہ کے ساتھ اور ظاہر کا رزق محدود ہے اور انجام اس کا فنا ہے۔ اللہ نے دونوں اسموں کو ایک جگہ جمع فرمایا ہے اور علویات اور سفلیات کے رزق کا ذکر کیا ہے۔ فرماتا ہے:

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

ترجمہ: "خدا کے سوا اور کوئی خالق ہے جو آسمان و زمین سے تم کو رزق دیتا ہے۔"

پس اس کا آسمانی رزق اہل باطن کے واسطے ہے اور ارواح ملکوتیہ کے لئے اور زمینی رزق اہل اجسام کے واسطے ہے اور جو لوگ

کہ اہل تحقیق ہیں اور جنہوں نے اہل آسمان و زمین کے رزق سے ترقی کی ہے وہ اہل قرب اور خاص برگزیدہ لوگ ہیں اور ان کو وہاں سے رزق ملتا ہے جہاں سے ان کو خیال بھی نہیں ہوتا ہے اور رزق باطن کی حقیقت کا وہ لوگ ادراک کرتے ہیں کیونکہ یہ رزق طلب کرنے میں واسطہ کا ساقط ہوتا ہے۔

رزق کو اللہ سے مانگو ظاہری ہو یا باطنی وہی رازق ہے:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ

"یعنی خدا ہی کے پاس رزق تلاش کرو۔"

جس شخص کا قیام مقام اسماء و افعال میں ہو گا' اس کا رزق عالم ترکیب سے ہو گا اور جس کا قیام اسماء صفات کے ساتھ ہو گا' اس کا رزق ملکوتی ہو گا اور جس کا قدم اس کے مقام میں اسمائے معانی ذات کے ساتھ ہو گا اس کی قوت یعنی روزی بلاواسطہ خدا کے ہاں سے ہو گی۔ چنانچہ اسی کی طرف حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے:

اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ ط

ترجمہ: "جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھ کو ہدایت کرتا ہے اور وہی مجھ کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔"

اور اس فرمانے سے آپ کا سوا وسائط دور کرنے کے اور کوئی مطلب نہیں ہے۔

رزق کی مقدار زمین و آسمان کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے ہوئی تھی:

اللہ تعالیٰ نے مخلوق کا رزق اور اس کی مقدار آسمان و زمین کے پیدا کرنے سے دو ہزار برس پہلے پیدا کیا تھا۔ پھر اپنی ہواؤں میں سے ایک ہوا کو حکم کیا کہ اس رزق کو عالم کے اندر بکھیرے۔ ہوا نے بکھیر دیا جس سے کہیں کہیں تو ڈھیریاں لگ گئیں اور کہیں بہت تھوڑا تھوڑا گرا۔

وہب بن مالک سے سوال و جواب:

حضرت وہب بن مالک سے ایک شخص نے کہا کہ آپ کہاں سے کھاتے ہیں۔ آپ نے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔ اس نے کہا یہ تو ہر ایک جانتا ہے۔ پس آپ نے فرمایا جس نے اس چکی کو پیدا کیا ہے۔ وہی اس کے واسطے آٹا بھی بھیجتا ہے۔

وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ترجمہ: "اللہ ہی کے واسطے آسمان اور زمین کے خزانے ہیں۔"

اور جو شخص اس اسم الٰہی کا عمل کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ توحید اور توجہ الی اللہ میں مشغول ہو اور یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق تقسیم کر دیا ہے اور کثرت کے ساتھ اس کا ورد شروع کرے اس کی تلاوت خلوت میں اس کے عدد مضروب کے ساتھ لائق ہے اور تلاوت کے بعد یہ کلمات کہے: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ یَا رَزَّاقُ اور ہمیشہ یہ شخص ظاہر اور پوشیدہ میں مراقبہ کرے۔ خواص اس کے بہت ہیں اور موکل اس کا جبرائیل ہے جس کے ماتحت بہت سے افسر ہیں۔

جو شخص اسم فاتح بھی اس کے ساتھ ملا کر پڑھے گا' اللہ تعالیٰ رزق اس کے واسطے آسان کرے گا اور ہر ایک بند دروازہ اس کے واسطے کھول دے گا اور اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے جو ارادہ کرے' وہ آسان ہو اور اگر کسی مکان یا دکان میں رکھیں اس میں برکت اور فائدہ ہو اور خرید و فروخت کثرت سے ہو اور جب یہ اسم کسی شخص کے نام سے موافق ہو اور وہ اس کو وظیفہ بنائے اس کے حق میں یہ اسم اعظم کا کام دے۔ مگر یہ باتیں بڑی بھاری ریاضت اور اکل حلال اور شبہ کی چیز سے پرہیز کرنے کے ساتھ ہوتی ہیں۔

نقش اس کا یہ ہے:

ق	زا	ر	ال
199	32	99	9
33	102	6	98
7	97	24	201

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَفِيْلُ الرَّزَّاقُ عَلَى الْاِطْلَاقِ اَلْمُوْصِلُ الرَّزَّاقُ لِكُلِّ اَحَدٍ مِّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ سُبْحٰنَكَ رَزَّاقُ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْاَرْزَاقِ وَاَمْدَدْتَهُمْ بِلَطَآئِفِ الرُّوْحَانِيَّاتِ وَرَازِقُ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَازِقُ النَّوَامِيْسِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَرَازِقُ الْجَنِيْنِ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ مِنَ الْغِذَآءِ اللَّطِيْفِ وَالْاَشْرِبَةِ الدَّقِيْقَةِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدِرَّ عَلَيَّ الْاَرْزَاقَ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاقِ وَ تَشْرَحْ صَدْرِيْ وَ تُمِدَّنِيْ بِاَنْ تَكْشِفَهٗ عَلٰى لَطَآئِفِ الرِّزْقِيَّةِ وَاَنْ تَجْعَلَهَا لِيْ قُوَّةً مِّنْ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ وَامْنَحْ قَلْبِيْ بِلَطَآئِفِ الْمَعَارِفِ وَ اجْعَلْهَا فِيْ رِزْقِيْ وَاَمِدَّنِيْ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا رَزَّاقُ وَاَنْ تُمِدَّنِيْ بِهَا وَ تُحْيِيْ قَلْبِيْ اِلَى الْاَبَدِ يَا اَللّٰهُ يَا رَزَّاقُ

جو کوئی شخص اس دعا کو پڑھتا ہے گر کہ اللہ تعالیٰ اس پر رزق کشادہ کرتا ہے۔

فصل: اسم "فتاح" کے فضائل

فتاح وہی ہے جو حقیقی دروازے کھولتا ہے اور تمام پر فتح کا فیض پہنچاتا ہے۔

فتح کی دو قسمیں ہیں ایک علم کی دوسری اسرار کی جو صرف اولیاء کو حاصل ہوتی ہے:

پھر فتح کی دو قسمیں ہیں۔ ایک علم کی فتح اور دوسری ہر ایک گہری اور باریک چیز کی فتح اور فتاح وہی ہے جو اپنے اولیاء کی آنکھوں پر سے ملکوت کی بندشیں دور کرتا ہے اور رحمت کے دروازے مومنوں پر کھولتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا ہے: اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا اس فتح میں بندہ کا حصہ یہ ہے کہ یہاں تک صبر کرے کہ الٰہیات کی مشکلیں اور ملکوت علویات کے لطائف اس پر کھل جائیں گے اور وہ باتیں خدا اس کو سمجھاوے جو اور لوگ نہ سمجھ سکیں اور علم لدنی کے مسائل اور رسالت کا بطون اور کتابت کے اسرار سب اس پر کھل جائیں۔

علم لدنی علم نبوت و رسالت کے اسرار اس کے قاری پر منکشف ہوتے ہیں:

یہ اسم اشرف اسماء سے ہے جو شخص اس کا عمل کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ اپنے پاس نفس کا محاسبہ کرے اور اس کے ساتھ اخلاص کے اسرار حاصل کرنے لازم ہیں۔ اس وقت اسرار اس پر مفتوح ہوں۔ اسم فتاح کے معنی اسم وہاب میں بیان ہو چکے ہیں۔ جب اس کا چلہ کرنا منظور ہو تو جہاں تک طاقت ہو۔ ریاضت اور روزہ اور تلاوت سے شب و روز کام لے۔ اللہ تعالیٰ ایک ساعت میں سارے دروازے کھول دے گا اور ایک خاص خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اگر جمعہ کے روز اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسم کو پڑھتا رہے۔ عجائبات کا مشاہدہ کرے موکل اس کا تھیائیل ہے۔ ذاکر کے پاس آ کر اس کی حاجت پوری کرے گا۔

نقش اس کا یہ ہے:

ح	تا	ف	ال
79	32	7	72
23	82	19	6
400	5	44	81

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَتَّاحُ عَلَى الْعِبَادِ بِمَا تَشَآءُ مِنْ مَغَالِيْقِ الْمَسَالِكِ الْمَنْقِدِ بِسِرِّ اِسْمِكَ الْفَتَّاحِ النَّاصِرِ مِنْ شَدِيْدِ الْمِهَالِكِ الْقَاضِيْ بَيْنَ الْعِبَادِ بِدَقَائِقِ الْحِكْمَةِ فِي الْعَالَمِ الْعُلْوِيِّ وَالْمَمَالِكِ تَحْكُمُ بِمَآ تَشَآءُ وَ تَخْتَارُ فِيْ خَلْقِكَ اَسْئَلُكَ بِسِرِّكَ السَّارِيْ فِيْ سَبْعَتِهِ عَالَمِ الْمَلَكُوْتِ الْمُنَزَّلِ فِيْ خَفَايَا سِرِّهٖ اِلٰى اَنْ تَصِلَ اِلَى الْبَهْمُوْتِ الرَّاجِعِ فِيْ سُعُوْدِهٖ فِيْ قَصًّا يَا عَالَمِ الْجَبَرُوْتِ وَاَنْ تَفْتَحَ فِيْ قَلْبِيْ بِالشُّهُوْدِ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَ تُحَقِّقَهٗ بِحَقَائِقِ الْاَنْوَارِ وَاجْعَلْنِيْ اَهْلاً لِلْوُصْلَةِ بِسِرِّ حَيَاةِ ذٰلِكَ الْمُنْعَمِ بِجَلَائِلِ اَسْرَارِ صِفَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ الْمَانِعِ عَلٰى كُلِّ مُعَانِدٍ وَّ مُنَازِعٍ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ عَبْدَكَ تَمْخَيَائِيْلُ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

فصل: اسم ”علیم“ کے فضائل

علیم وہی ہے جو اپنی صفت اور کمال کے ساتھ عالم ہو اور ظاہر و باطن اور اول و آخر کے ساتھ ہر چیز کا اس نے احاطہ کیا ہو اور یہ صفت خداوند تعالیٰ ہی کی ہے۔

علمِ خدا لامحدود علم مخلوق محدود ہے:

اور خدا تعالیٰ کے علم کا احصار نہیں ہو سکتا مگر مخلوق کا علم حد کے اندر ہے یعنی محدود ہے۔ جتنا اس نے جس کے واسطے مقدر کیا ہے تاکہ اس کے سبب سے وہ خدا کا قرب حاصل کرے اور تفصیل اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ملکوت انوار کو پیدا کیا اور ان چیزوں کو بھی پیدا کیا جن کو اپنے اسماء کے ساتھ مقید کیا ہے اور وہ ملکوت میں قائم ہیں۔

ہر اسم دوسرے اسم کا آئینہ ہے ملائکہ اور انوار عالم اسرار کے علوم سب علیم سے وابستہ ہیں:

ہر ایک اسم دوسرے کے مقابل ہے پھر اللہ تعالیٰ نے جبروت اور ملک کو پیدا کیا اور ملائکہ کو عرش کے انوار سے پیدا کیا کیونکہ عرش کو اسمائے صفات کے ساتھ سرالاسرار سے پیدا کیا ہے اور حروف کے ملائکہ کو انوار کرسی کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ اسمائے صفات کے ساتھ قائم ہے اور عوالم کرسی اس کے اندر قائم ہیں اور عالم شہادت کے ملائکہ کو لوح کے اندر سے پیدا کیا۔ کیونکہ وہ اسمائے افعال کے ساتھ قائم ہیں۔ پس ملائکہ ملک تصرف کے ساتھ قائم ہوئے اور ملائکہ جبروت تدبیر کے ساتھ اور ملائکہ ملکوت تدبیر زاجات کے ساتھ اور جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ ان عالموں کے اختلاف کو انواع علوم کے ساتھ ظاہر کرے تاکہ اس کا علم اس کی حکمت میں اور اس کی حکمت اس کی قدرت میں اور اس کی قدرت اس کے ارادہ میں ظاہر ہو۔

تخلیق آدمؑ علم و حکمت کا شاہکار ہے جس کو احسن تقویم سے اس نے فخریہ بیان کیا:

اس نے حضرت ابوالبشر آدم کو پیدا کیا اور اس کے معانی کو اپنے عالم ملک یعنی اس کے جسم میں گروانا اور اس کے اعضاء میں سے ہر ایک عضو کے واسطے ایک اسم مقرر کیا اور کل باتیں جو ہوئی ہیں یا ہوں گی‘ سب آدم کو تعلیم کیں اور سب چیزوں کے نام بتلائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَيَخْلُقُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ

پھر ان کی بیوی حوا کو ان کی پسلی سے پیدا کیا اور انوار الٰہیہ ان پر جاری کئے اور ان کی روح کو انوار علویات سے مدد پہنچائی۔ پھر ان کو زمین میں خلیفہ کیا اور اسمائے صفات اور اسمائے افعال کی ان پر تجلی ہوئی جس سے ان کی خلقت کامل ہوئی۔ وہ فرماتا ہے:

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ○

پھر عقل کو ان کے اندر مرکب کیا اور ان کے اعضاء کے ساتھ ان کی مدد کی۔ پس یہ عالم انسانی کی پیدائش ہے اور لیکن عالم ابد یعنی عرش رحمانی وہ واضح ہوتا ہے مقررہ رزق کے ساتھ جو تدبیر سے ملتا ہے۔ پس سبیل اقوام کی طرف راستے بہت ہوتے ہیں اور ارواح صافیہ معیت اور نعمت کا ادراک کرتی ہیں۔

تمام علوم علوی ربانی اسرار قدسی کو ان میں ودیعت رکھا:

ارادت علویات کا مجموعہ آیات کتابیہ اور کلمہ الٰہیہ ربانیہ آیتہ الملک قدسی اور سراعلیٰ کی حقیقت ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں شہود ادوار کو ان کے اختلاف ادوار کے ساتھ اور تعاقب حرکات فلک کو طوالع اسمائیہ کے ساتھ ودیعت رکھا ہے اور باوجود اس کے متصل ہے وہ از روئے شعاع کے فلک وجودی کی حرکت سے جس کے ساتھ یہ عارف انسان قائم ہے اور جو چیزیں کہ اس میں

سے ہر ایک طالع اور دقیقہ میں درجات فلک سے مقابل ہیں۔ باری تعالیٰ نے اس انسان کو کمالات الٰہیہ اور نسب نورانیہ کے ساتھ قائم کیا ہے۔

انسان اصول، صراط مستقیم کا عالم ہوا تو اس کا شمار اصحاب یمین سے ہوا:

اس کے دائیں کو صراط مستقیم کے نیچے رکھا ہے کیونکہ یہ کمالات اس مخلوق کے اندر مرکب ہیں اور یہ علوم اس کے آفتاب آسمان معرفت کے اندر ودیعت رکھے ہیں۔ پھر علویات کو اس کے اوپر جاری کیا کیونکہ وجود کا ہر ذرہ دقائق میں سے ایک دقیقہ پر مشتمل ہے اور علویات میں سے ایک عالم پر مشتمل ہے۔ کل اسماء 99 ہیں اور ہر اسم مسمیٰ کے مقابل ہے اور اسی سبب سے اس کی استعداد اور قابلیت سے اس مظہر میں ان اسماء کو اس صورت انسانی پر جسم میں قائم کیا اور جب وہ اصول اشیاء کا عارف ہوا اور اسی صراط مستقیم سے اس نے ان چیزوں کو پہچان لیا جو اس کے اندر ہیں۔ پس اصحاب یمین سے ہوا اور جس نے رجیم کا مسلک اختیار کیا، وہ اہل شمال سے ہوا اور مردودوں میں سے ہوا۔

تنبیہ: اللہ کو سات کا عدد پسند ہے، آسمان، زمین، مقرب فرشتے، سیارے، جنت، دن سات پیدا کئے:

اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں اور سات زمینوں کو پیدا کیا ہے اور سات خلفاء اور سات شیاطین اور سات سیارے اور سات ہی مقرب فرشتے اور سات ہی اسماء صفات اور اسماء افعال اور اسماء ذات اور سات ہی جنتیں پیدا کی ہیں۔ معلوم ہو کہ حرفاء بھی سات ہیں جن کے ساتھ ساتوں سفلیات گردش کرتی ہیں اور انہی پر انوار علویات کی استمداد ہے چنانچہ ہر ایک دوسرے کے عرش پر مدد پہنچاتا ہے۔

شکل ۱۸
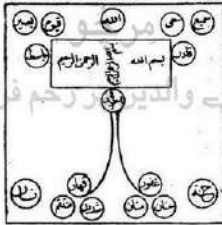
غوث ایک ہوتا ہے:

سو غوث کے جو عرش مطلق سے مدد لے کر اوروں پر اس کا فیض جاری کرتا ہے اور اسی سبب سے ساتوں خلفاء بواسطہ چار کے غوث سے مدد لیتے ہیں اور پھر یہ ساتوں سر کو مدد پہنچاتے ہیں اور چار چالیس کو اور ان سب کا فیض کرسی کی نسبت ہے۔ یہ انسان کی صورت اور اس کے اسماء اور صفات ہیں اور اس کے دائیں بائیں پیر کے جو کچھ ہے، وہ بھی اسی میں ہے۔

جنت والدہ کے پاؤں کے نیچے ہے:

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے جنت ماں کے پیر کے نیچے ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی معلومات کو اپنی مخلوق میں ودیعت رکھا ہے اور اپنے خاص بندوں کو اس سے مطلع فرمایا ہے اور آدم کو اس نے کل اسماء تعلیم فرمائے پھر امداد کلی کے بعد حروف ان پر نازل کئے اور ان حروف سے اسماء کو مرکب کیا۔

ہر حرف کے اندر نو ہزار آٹھ سو انتیس علم تھے، ہر علم کے اندر 28 علم تھے وہ آدم کو دیئے:

چنانچہ ان حروف میں سے ہر ایک حرف کے اندر نو ہزار آٹھ سو انتیس علم تھے اور ہر علم کے اندر 28 علم تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان سب پر آدم کو مطلع کیا اور ان کے بعد ان کے خلفاء کو وہ علوم عنایت کئے جو اہل عزم تھے۔

ولی پر جنت، دوزخ، لوح محفوظ منکشف ہوتی ہے:

پھر ان خلفاء کے بعد اہل ولایت کو پیدا کیا جو افراد ہیں۔ پس ولی کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ عرش سے لے کر فرش تک سب اس پر منکشف ہوتا ہے اور جنت اور دوزخ اور لوح محفوظ سب اس کے سامنے ہوتی ہے اور سب کی ماہیت کو وہ جانتا ہے۔

تنبیہ: حاکم اولیاء کے درجات کی درجہ بندی:

اللہ تعالیٰ نے سات خلفاء مقرر کئے ہیں اور ساتوں اقلیموں میں ان کو مقرر کیا ہے۔ پس سفلیات کی امداد انہی سے ہے اور ان میں سے ہر ایک دوسرے کو مدد پہنچاتا ہے مگر غوث عرش مطلق ہی کی نسبت سے مدد لیتا ہے۔ پس اس کا فیض علوی ہے اور یہی صاحب توقیع شمالی ہے اور اسی سبب سے عالم کی استمداد اس سے ہے اور غوث چار شخصوں کو مدد دیتے ہیں اور یہ چار سات کو اور سات چالیس کو اور چالیس ستر کو اور ستر تین سو ساٹھ کو۔

تنبیہ: چار سے تیرے طبائع مراد ہیں اور سات سے تیرا قلب اور چالیس سے تیری پختگی کے چالیس برس اور ستر سے تیری انتہائے عمر اور تین سو ساٹھ سے تیرے جوارح مراد ہیں۔

مخلوق کے اطوار کے مراتب اور قلب انسانی پر فیض کا اجراء:

مخلوق کے اطوار یہ ہیں، پہلا طور خلیفہ ہے اور دوسرا ترکیب ہے اور تیسرا نشاۃ برزخیہ ہے جس پر انسان جلد مطلع ہوتا ہے اور چوتھا انسان کامل ہے، پانچواں تسویت ہے، چھٹا نفخ ہے، ساتواں خطاب ہے، آٹھواں یہ ہے کہ ان مرتبوں میں سے ہر مرتبہ کے اندر کچھ انوار ہیں حق تعالیٰ کی امداد سے چنانچہ سر خطاب انوار کلام کے ساتھ اس میں جاری ہوا۔ پس خطاب حکم عالی کو اس نے سمجھا اور نفخ نے حیات کے انوار کا فیض جاری کیا اور خطاب اول کے ساتھ لذت حاصل کی۔ پس پہلا مرتبہ حیات تھا اور امداد کلی اس کے اسم سے تھی جو اس نے اپنے بندہ پر امداد ارادہ کے ساتھ جاری کی اور اسی سبب سے انسان نے اس کو نوع تکلیفات اور کشف معدودات معلومات اور اطوار عالم کے اختلاف کو سمجھنے اور دارین میں جمع اور تفرقہ کے راز اور دونوں برزخوں میں حشر کے راز کے ساتھ مخصوص کیا ہے اور جب وہ قلب انسانی پر فیضان جمع کرتا ہے۔ پس کشف کی محل اور قبول کی راز عارف کی شہادت ہوتی ہے انوار کلام اول کے ساتھ۔ پس اسی کے ساتھ وہ سمجھتا ہے اور اسی کے ساتھ اعتبار کرتا ہے۔

قاب قوسین اور وحی اسی سے ہوئی حیات کی اصل چار ہیں چار کی سات، سات تمام اسماء کی اصل ہیں:

اور اسی قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى تھا اور اسی کے ساتھ وحی حق تھی اور وسائط کا اس کی حضور سے ساقط ہونا فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى پس حیات کی اصل چار ہیں اور چار کی سات اصل ہیں اور سات تمام اسماء کی اصل ہیں اور بے شک تمام اسماء خلیفہ کے سبب سے قائم ہیں۔ ستر کے متعلق یہ حدیث وارد ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر کے درمیان ہیں۔

اس اسم کا طریق ریاضت یہ ہے کہ اس کے عدد مضروب کے موافق یعنی ڈیڑھ سو کو ڈیڑھ سو میں ضرب دے کر اس کے موافق شب و روز پڑھیں اور جب اس کو لکھ کر کند ذہن کو پلائیں، علم اس کو نصیب ہو اور اگر اس کو سونے یا چاندی پر لکھ کر کسی علم کا عامل اپنے پاس رکھے، اللہ تعالیٰ تمام خلائق میں اس کی قدر بلند کر دے۔

نقش اس کا یہ ہے:

م	ی	عل	ال
19	32	29	11
33	102	8	38
9	37	34	101

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِیْمُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَ عَالِمُ دَقَائِقِ الْاَسْرَارِ وَالْخَفِیَّاتِ الْمُحْصِیْ لِکُلِّ ذَرَّۃٍ تَفْصِیْلِ الْمُؤْتَلِفَاتِ بِمَا قَدَّرْتَ وَ رَتَّبْتَ فِی الظَّاھِرِ وَالْبَاطِنِ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَسْئَلُکَ بِاِحَاطَۃِ عِلْمِکَ وَ تَفْصِیْلَ شَکْلِ قَدَمِکَ وَ نُفُوْذِ قُدْرَتِکَ وَ بِخَطَابِکَ بِاَنْوَارِ اَرْتَعَابِ حِکْمَتِکَ اَنْ تَخْرِقَ فِیْمَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَکَ الْحِجَابَ لِاَطَّلِعَ عَلٰی مَاتَحْتَ ذَرَّۃٍ مِّنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ فَابْتَھِجَ بِسِرِّ الْقِدَمِ وَ تَزُوْلَ عَنِّی الْعَدَمِ یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ قُوَّتِکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ عَبْدَکَ عِزْرَائِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَ یَکُوْنُ عَوْنًا لِّیْ فِیْمَا اُرِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ

جمعہ کے دن اس کے ذکر سے بلند مراتب ملتے ہیں:

جو بندہ اس ذکر پر جمعہ کے روز طلوع آفتاب سے لے کر نماز کے وقت تک مداومت کرے اور مربع کے گرد مؤکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے' اللہ تعالیٰ اس کے حافظہ کو درست کرے اور مراتب علیاء نصیب فرمائے۔

فصل: اسم "قابض" کے فضائل

معلوم ہو کہ قابض وہ ہے جو ارواح کو اجسام سے انتقال کے وقت قبض کرتا ہے اور حشر کے روز پھر ان کو جسم میں واپس کر دے گا اور وہی اس چیز کا موجد ہے جو پہلے نہ تھی اور یہی محدثین کا وصف ہے اور وہ واحدانیت کا وصف ہے جو اشیاء کے ایجاد کرنے والی ہے۔ بغیر کسی پہلی مثال کے اور اشیاء اسی سے ظاہر ہوئی ہیں اور اسی کی طرف عود کرتی ہیں اور چونکہ عود اور بدو اسی کی طرف سے ہے۔

فعل' فاعل' مفعول' قابل' مقبل' مقبول' اول' اخر' ظاہر' مبطون خود ہے:

اول اور آخر اور ظاہر اور باطن اسی کے نام ہوئے اور اسی کی طرف کل اضافات ہوگئیں۔ یعنی وہی فعل اور فاعل اور مفعول ہے اور وہی قابل اور مقبل اور مقبول ہے اور اس وقت ان سب ناموں کے ایک معنی ہوئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

هُوَ الَّذِیْ یَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ وَھُوَ اَھْوَنُ عَلَیْہِ

اور فرمایا ہے:

کَمَا بَدَاَکُمْ تَعُوْدُوْنَ○

ترجمہ: "اسی نے مخلوق کو پیدا کیا پھر اس کو معدوم کر دے گا یہ اس کے لئے آسان ہے جیسے تمہاری ابتدا کی پھر تم کو ختم کر دے گا۔"

حضور ﷺ نے تخلیق عالم کا تذکرہ تفصیل سے کیا

حضور ﷺ سے جب عمران بن حصین نے بدو اور آسمان و زمین کی بابت سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا' خدا تھا اور اس کے ساتھ کوئی چیز نہ تھی اور نہ اس سے پہلے تھی۔ وہی سب سے اول ہے اور اس کے اول کوئی نہیں ہے اور وہی سب سے آخر ہے اور اس کے آخر کوئی نہیں ہے اور پہلی چیز جو خدا نے پیدا کی ہے وہ قلم ہے۔ پھر اس کے بعد لوح کو پیدا کیا اور قلم سے فرمایا کہ لکھ قلم نے عرض کیا' کیا لکھوں۔ فرمایا جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے۔ سب کچھ لکھ چنانچہ اس نے لکھا۔ پھر عرش کو پیدا کیا پھر ذوات موجودات کو موجود کیا اور علم کے ساتھ ان کا احاطہ کیا اور گنتی کے ساتھ ان کا شمار کیا۔ باوجود ان کے اختلاف الزا او کے پھر اپنی مشیت اور تدبیر حکمت کے ساتھ فطرت کو ان پر پھیلایا۔ پھر عقلوں کو اس توحید پر جو ان کے واسطے مقدر تھی' ظاہر کیا پھر ارواح کو نشاۃ احکام میں پیدا کیا۔ پھر جسموں کو پیدا کر کے ارواح کے مرکز اور خیالات کے مستقر بنائے پھر ملکوت اعلیٰ کو پیدا کیا۔ پھر حروف کو انوار صفات سے پیدا کیا اور لوح محفوظ میں ودیعت رکھا جس میں ذکر لکھا ہوا ہے۔ نہ قلم ترکیبی اور فہم تفریقی سے بلکہ وہ صرف ارادہ ازلیہ مضاف اس فرمان الٰہی کی طرف۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ ۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُوْنَ○

ترجمہ: "بے شک زبور میں ذکر معرفت و توحید کے بعد ہم نے یہ لکھ دیا ہے کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوتے ہیں۔"

قیام عالم کے لئے 12 امر پیدا کئے یہ تمام ایجادات ان اوامر سے ہیں' ہر امر کا تفصیل سے ذکر:

پھر عالم ملکوت کو پیدا کیا۔ پھر جب اس نے اسماء کے ان متعدد عالموں اور القاء کے درجوں کو مرتب کیا اور اپنے بلند مرتبہ امر سے جس کے ساتھ عالم قائم ہیں' ظاہر کیا پھر یہ امر مشتق ہوا اور 12 مرتبہ اور امر اس سے پیدا ہوئے۔ پہلا امر وہ ہے جو ایجاد اول کے ساتھ تھا۔ وعدہ لینے کے دن روحوں قبضوں اور ارواحوں اور عقول سب پر اور یہ امر اخذ مواثیق کے دن تھا۔ فطر کے اندر بیچ حمل امانت کے اور اس کی تبلیغ کے اور دوسرا امر وہ ہے جس کے ساتھ عرش قائم ہوا ہے تاکہ تمام اہل آسمان و زمین کو استقلال ہو اور تیسرا امر وہ ہے جس کے ساتھ کرسی قائم ہے اور کل موجودات کائنات کی صورتیں اٹھائے ہوئے ہے اور چوتھا وہ امر ہے جس کے ساتھ امر قائم ہے تاکہ اس کو ظہور کے واسطے پھیرے۔ بسبب ان اسرار تعریف اکوان کے جو اللہ تعالیٰ نے اس میں ودیعت رکھے ہیں اور پانچواں وہ امر ہے جس کے ساتھ روح قائم ہوئی ہے۔ واسطے ظہور تفصیل کے اور چھٹا امر وہ ہے جس کے ساتھ عقل قائم ہوئی ہے اہل آسمان کے واسطے۔ ساتواں وہ امر ہے جس کے ساتھ صورتیں اقسم ہیں اور آٹھواں وہ امر ہے جس کے ساتھ آسمان و زمین قائم ہیں اور نواں امر وہ ہے جس کے ساتھ اعلام قائم ہیں اور آٹھواں وہ ارم ہے جس کے ساتھ آسمان و زمین قائم ہیں اور نواں امر وہ ہے جس کے ساتھ اعلام قائم ہیں ایجاد کے بعد اور دسواں امر قیام کا ہے۔ نفخہ اور صور اور محشر موعود کے واسطے۔ گیارھواں وہ امر ہے جو اہل جنت اور دوزخ کے بیچ میں تصرف کرتا ہے۔ بارھواں امر خلود کا ہے اور اپنے حقائق کی طرف رجوع کرتی ہے۔

اس اسم کی ظلوت نہایت بزرگ ہے۔ ذاکر کے دل سے حکمت کی نہریں جاری ہوتی ہیں اور کشف نصیب ہوتا ہے مگر شرط اس کے واسطے یہ ہے کہ دل کو خطرات سے پاک کیا جائے اور سحر کے وقت مناجات میں مشغول ہو اور عدد مطلوب کے موافق تلاوت میں مشغول ہو۔ موکل اس کا شراطیل ہے جو اقلم عزرائیل ہے۔

تنبیہ: چاروں فرشتوں کا زمین سے مٹی لینے کے لئے آنا مگر عزرائیل لے گئے اور آدم کو اس سے پیدا کیا:

جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے پیدا کرنے کا ارادہ کیا تو جبرئیل کو حکم فرمایا کہ زمین پر اتر کر ایک مٹھی مٹی کی لے آئیں۔ جبرئیل زمین پر آئے اور مٹھی بھرنی چاہی زمین نے ان کو قسم دے کر منع کر دیا۔ جبرئیل واپس چلے گئے۔ تب اللہ تعالیٰ نے

اسرافیل ؑ کو بھیجا۔ ان کو بھی زمین نے قسم دے کر واپس کر دیا۔ اسی طرح میکائیل ؑ بھی واپس ہوئے۔ تب اللہ تعالیٰ نے عزرائیل کو بھیجا۔ عزرائیل ؑ زمین پر آئے' زمین نے ان کو بھی قسم دی۔ انھوں نے اپنی قدرت قوت سے کہا کہ کیا اس نے مجھ کو نہیں بھیجا ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ زمین نے کہا' ہاں! اس نے تم کو بھیجا ہے۔ عزرائیل ؑ نے کہا بس تو میں تیری نافرمانی کروں گا' اس کی نہ کروں گا۔ پھر زمین سے ایک مٹھی لے کر آسمان پر چلے گئے اور اسم قابض کے ساتھ تسبیح پڑھتے تھے۔

روحوں کے قبض کرنے کا حکم بھی انہی کو ملا:

اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا کہ تم نے یہ قبض کیا ہے' تم ہی ارواح کو بھی قبض کیا کرو۔ چنانچہ اس وقت سے یہ قبض ارواح پر معین ہوئے۔ جب تم اس اسم کو پڑھ کر جس موکل کو حکم کرو گے' وہ فوراً عاجزی کے ساتھ حاضر ہو گا اور اس کے ماتحت چار افسر ہیں اور ہر ایک افسر کے ماتحت بہت سی فوجیں ہیں جو شخص کسی ظالم کے واسطے یہ اسم پڑھے گا' وہ ظالم ہلاک ہو گا اور جب اس نقش کو انگوٹھی پر کندہ کر کے اسم کو اس کی تعداد کے موافق پڑھ کر دم کرے اور اس کے گرد یہ ذکر لکھ دے اور اپنے پاس رکھے' تمام مخلوق کی زبانیں اس کی برائی سے بند ہو جائیں۔ نقش اس کا یہ ہے:

ال	ق	اب	ض
4	799	32	99
718	1	103	33
101	34	197	2

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قَابِضُ السَّمٰوٰتِ وَبَاسِطُ الْاَرْضِيْنَ وَالْجَمِيْعُ بِهَيْبَتِكَ وَعَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ قَدَّرْتَ الْاَشْيَآءَ بِقُوَّةِ مُرَادِ الْاَخْيَارِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ قَبَضَ وَ بَسَطَ الْاَحْجَارَ وَ اَمِدَّ النُّوْرَ الْمُحَقِّقَ بِالْحَيٰوةِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ الْمُظْهِرَ بِقُوَّةِ التَّدْبِيْرِ خَفَا التَّدْبِيْرَ فِيْ بَسْطِ الْحَرَكَاتِ وَ قَبْضِ السَّكَنَاتِ وَ سَائِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْبِضَ قَلْبِيْ وَ جَوَارِحِيْ بِمَا يَبْعُدُنِيْ عَنِ الْمَعَاصِيْ وَاَنْ لاَّ يَحْجُبَنِيْ عَنْ نُوْرِ حَيَاتِيْ وَ اَخْلاَصِيْ وَاَقْبِضْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ مُعَانِدٍ وَ مُتَكَبِّرٍ وَ ضَرَرَ كُلِّ حَاسِدٍ مُتَحَيِّرٍ وَاجْعَلْ قَبْضِيْ عِنْدَ وَفَاتِيْ مَسْرُوْرًا لاَّ مَفْتُوْنًا وَّلاَ مَغْبُوْنًا اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ رِزْقِيْ وَ يَسِّرْلِيْ اَمْرِيْ وَمَا قَدَّرْتَهُ فِيْ اَبَدِ الْاَبَدِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ وَابْسُطْ يَا بَاسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَ بَارِكْ لِيْ بَامِيْنَاتِكَ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ النَّشَاتَيْنِ وَسِرِّ الْقَبْضَتَيْنِ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ عَبْدَكَ قَبْضَيَائِيْلَ خَادِمِ هٰذَا الْاِسْمِ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْقَابِضِ وَ بِحَقِّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْ تُنَوِّرَنِيْ وَاَلْبِسْنِيْ نُوْرًا مِّنْ اَنْوَارِهَا هٰذَا الْاِسْمِ يَآ اَللّٰهُ يَا قَابِضُ ؕ

جو شخص اس اسم کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مشکلیں آسان کرتا ہے اور اس کو قوت عطا کرتا ہے۔

فصل: اسم "باسط" کے فضائل

قبض و بسط کی خوبصورت تمثیلات:

اسم باسط وہی ہے جو ارواح کو اشباح کے اندر یوم الرجعت میں پھیلائے گا اور یہ خداوند تعالیٰ ہی کی ذات پاک ہے اور اس کا شمول فی العموم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سکون کے ساتھ قبض کرتا ہے اور حرکت کے ساتھ بسط کرتا ہے۔ پس یہی قبض عموم ہے۔ ابجلو اول میں قبضتین کے روز یعنی جس دن کہ اہل شمال یعنی کفار کے دلوں کو اس نے حقائق ایمان کے حاصل کرنے سے قبض کر لیا تھا اور اصحاب یمین کے دلوں کو انوار ایمان کے حاصل کرنے کی طرف بسط کر دیا تھا اور قبول اسلام کے لئے ان کے سینوں کو کھول دیا تھا اور جمادات کو جمودیت کے ساتھ یوم الشہود الاذدیاد میں قبض کیا اور رات کو قدم حرکات کے ساتھ قبض کیا اور دن کو ظہور حرکات کے ساتھ بسط فرمایا اور باطن کو عالم امرو بیت میں قبض کیا اور رحمت عالم میں خلق کو بسط کیا۔

اس اسم کے ذاکر پر اسرار کے دروازے کھل جاتے ہیں:

ان دونوں اسموں کے ساتھ تقرب حاصل کرنے کی یہ صورت ہے کہ شہوتوں سے اپنے نفس کو روکے اور جسم کو حرام سے اور زبان کو کلام سے اور نظر کو محرمات سے اور کان کو غیبت سے اور ہاتھ کو حرام سے اور دل کو معاصی سے اور عقل کو خواہش سے اور روح کو کرامت کی طرف التفات کرنے سے اور سر کو کشف اسرار الٰہی سے باز رکھے۔ پھر جب تو اسم باسط کے ساتھ تعلق حاصل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نور کے دروازے تیرے اوپر کھول دے گا۔

حواس خمسہ منور اور تمام علویات سفلیات منکشف ہوں گے:

پس اس وقت تیرے پانچوں حواس سننے والے دیکھنے والے ہوں گے اور زبان ذکر کے ساتھ بولنے والی ہو گی اور تیرا قلب نور فراست کے ساتھ روشن ہو گا اور حقائق ملکوت پر خداوند تعالیٰ تم کو مطلع فرمائے گا جب خداوند تعالیٰ اپنے انوار تم پر منکشف کرے گا۔ اس وقت حقائق علویات اور سفلیات کا مشاہدہ تم کو نصیب ہو گا اور تصرف بھی حاصل ہو گا۔ ہر نماز کے بعد اس کو 824 مرتبہ پڑھے اور اس کے ذکر کو 21 مرتبہ پڑھے' موکل حاضر ہو گا جس کا نام بسطائیل ہے اور نفوس کے بسط پر مقرر ہے۔ ذاکر اس کو خواب اور بیداری میں دیکھے گا اور اس کے سبب سے ذاکر کو بہت سی خیر اور برکات حاصل ہوں گی اور یہ مربع جس پر سودا کا غلبہ ہو' سات روز لکھ کر متواتر پلائیں فائدہ ہو گا یا چاندی کی تختی پر اس نقش کو کندہ کر کے اس کے گرد ذکر اور موکل کا نام لکھیں اور لوح کو اپنے پاس رکھیں' عافیت ہو گی اور جس کے نام سے اس اسم کے عدد موافق ہوں وہ اس مربع کو انگوٹھی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے اور اسم کی تلاوت میں ہمیشگی کرے۔ لوگوں میں باہیبت اور مقبول ہو گا اور اس کے قلب کو کبھی انقباض نہ ہو گا اور اگر اس کے ساتھ اسم ودود بھی ملا کر ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو رزق کی کشادگی اور مودت عنایت کرے گا اور کل کام اس کے آسان ہوں گے۔ صورت اس نقش کی یہ ہے:

ال	ب	اس	ط
6	8	32	2
[illegible]	58	ھ	32
4	24	6	59

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ يَا بَاسِطَ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ قَدَّرْتَ الْاَشْيَآءَ وَبَسَطْتَهَا

بِحِكْمَتِكَ ثُبُوْتُ الْاَمْرِ وَحِفْظُ الْقَلْبِ وَبَسْطُهٗ وَكَشْفُ الْاُمُوْرِ الْغَيْبِيَّةِ وَالثَّبَاتُ عَلٰى كَشْفِ اللَّطَآئِفِ الْمُغِيْبَةِ وَالْاُمُوْرِ الْعَظَآئِمَةِ وَاَمْدِدْنِیْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَّقَآئِقِ اُنْسِكَ لِيُخَاطِبَنِیْ كُلُّ ذَرَّةٍ مِّنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ بِالْبَسْطِ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَكُوْنُ عَوْنًا عَلٰى اُمُوْرِیْ يَا حَافِظُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ

جس شخص نے اس دعا کی ہمیشہ تلاوت کی اس کے لئے اسباب بسط آسان ہوتے ہیں اور اس کی تنگی ختم ہو جاتی ہے۔

فصل: اسم "اَلْخَافِضُ الرَّافِعُ" کے فضائل

خافض وہ ہے جو کفار کو انتقام کے ساتھ سرنگوں کرتا ہے اور مومنوں کو سعادت کے ساتھ سرفراز کرتا ہے اور قرب کے لئے اولیاء کے درجہ کو بلند کرتا ہے اور دشمنوں کو دوری کے ساتھ نیچا دکھاتا ہے۔

درجات کو پست وبلند کرنا' ذلیل کو عزت دار' عزت دار کو ذلیل کرتا ہے:

غرضیکہ مرتبہ کا پست اور بلند کرنا خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں کو بلند کیا اور زمینوں کو پست کیا ہے۔ زمین کو بچھا کر آسمان اس پر بلند کیا اور سب کا اندازہ رکھا۔ جو شخص اپنا مشاہدہ محسوسات اور اپنی ہمت حیوانی خصائل سے پاک اور بلند کرے گا۔ اس پر اس اسم کے اسرار منکشف ہوں گے۔ اس اسم کے چلہ کرنے سے اس کے ذاکر کو ہیبت اور وقار اور قبولیت عامہ حاصل ہوتی ہے اور اس کے خواص میں سے یہ بات ہے کہ جو شخص اس کی ریاضت کرنے کے بعد کسی حاکم یا ظالم کے سامنے اس کو پڑھے گا تو خدا اس حاکم کو ذلیل کرے گا اور جو شخص اس اسم کا نقش اپنے پاس رکھ کر اپنے مقابل سے لڑے اس پر غالب ہو گا اور جو شخص ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق اس کو پڑھے اور اس کے مؤکل میدکیائیل کو طلب کرے' فوراً حاضر ہو کر حاجت روائی کرے گا۔

اور اسم الرافع کو جو شخص اس کے اعداد کے موافق پڑھے گا' خلائق میں اس کی قدر و عزت بلند ہو گی اور رفع اور خفض کے تنزلات اس پر منکشف ہوں گے۔ خادم اس کا لمیائیل ہے اور اس اسم الرافع میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں اور خواص اس کے بہت ہیں۔ منجملہ ان کے ایک خاصیت یہ ہے کہ جب انسان پر تنگی ہو تو اسم رافع کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور تلاوت کرتا رہے۔

رافع کی تلاوت سے رزق میں آسانی پیدا ہوتی ہے:

رزق اس پر آسان ہو گا اور کل عالم میں اس قدر و منزلت ہو گی۔ خلوت میں جب تم مؤکل کو طلب کرو گے' حاضر ہو گا۔ پھر اس سے جو چاہو کام لو۔ صورت اس کی یہ ہے:

ع	ف	را	ال
30	82	19	81
3ـ	203	78	8
71	17	34	302

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَافِظُ الرَّافِعُ فِیْ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ اَهْلِ

الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَ بِمَا تَخْتَارُهٗ مِنْ غَامِضِ الْاِشَارَةِ وَالْاِرَادَاتِ سُبْحٰنَكَ تَخْفِضُ اَعْدَآئَكَ مِنْ مَحَلِّ الْقُرْبِ بُعْدَ وَلَايَاتِكَ وَ تَرْفَعُ اَحْبَابَكَ اِلٰى وَجُوْدِ نَعْمَآئِكَ فَيَفْهُمْ فِيْ جَمَالِ اَحْبَابِكَ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ فِيْ صُوْرَةِ حِمَآئِكَ اَسْئَلُكَ بِسَرَآئِرِ خَفْضِ مُرَادِكَ فِيْ اَزَلِ الْمَفْرَضَاتِ وَرَفْعِ اَقْدَارِ ةسَرَآئِرِكَ فِيْ عَلُوِّ الْمَرْفُوْعَاتِ وَالْجَامِعِ بَيْنَ الْاَمْرَيْنِ فِيْ خَفَايَا دَقَآئِقِ الْمُغَيَّبَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْفِضَ عَنِّيَ الْاِرَادَاتِ النَّفْسَانِيَّةِ وَالْخَوَاطِرِ الْهَوَائِيَةِ وَالْقَائَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَاَنْ تَرْفَعَ عَنْ قَلْبِيْ حُجُبَ الْكَثَافَةِ الظُّلْمَانِيَّةِ وَالْحُجُبَ السَّمَاوِيَّةَ النُّوْرَانِيَّةَ حَتّٰى تَشْرُقَ بِهٖ سَرَآئِرُ قَلْبِيْ بِنُوْرِكَ الْمُنَزَّهِ فِيْ حَظَآئِرِ قُدْسِكَ فَيُشَاهِدَ فُؤَادِيْ مِنَ التَّحْقِيْقِ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ خُدَّامَ هٰذَيْنِ الْاِسْمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ ط

فصل: اسم "الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ" کے فضائل

عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے:

دراصل عزت اور ذلت کا دینے والا خدا تعالیٰ ہے وہی جس کو چاہتا ہے ملک اور سلطنت عنایت کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے' چھین لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے اور ملک و سلطنت اس کے واسطے ہے جو محتاجگی کی ذلت سے آزاد ہو کر شہوت پر غالب ہوا اور جس نے اپنے قلب سے حجاب دور کر دیا۔ اس کو قناعت نصیب ہو گی اور حضوری کا وہ مشاہدہ کرے گا یہاں تک کہ تمام خلق سے مستغنی ہو جائے گا۔

نفس کی شناخت سے رب کی شناخت ہو جاتی ہے:

اور حضور نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے ساتھ متحقق ہو گا

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ

"جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا۔" اور خدا اس کو ملک عنایت کرتا اور اس کو ندا دیتا ہے کہ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف چلا آ۔ وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی ہے اور جو شخص بوقت حاجت مخلوق کی طرف اپنا ہاتھ دراز کرے گا۔ خدا تعالیٰ اس پر حرص کو مسلط فرمائے گا۔ یہاں تک کہ یہ شخص قدر کفایت پر قناعت نہ کرے گا اور استدراج اس کو حاصل ہو گا۔ یہاں تک کہ اس کا نفس حقیر ہو جائے گا اور جہل کی ظلمت میں گر پڑے گا۔ پس یہی خدا کا کمال ہے جیسا چاہتا ہے بناتا ہے۔

مومن کو قرب و رضا کفار کو پھٹکار دھکے ملتے ہیں:

قرب و رضا کے ساتھ مومنوں کے واسطے عزت ہے اور دروازوں سے دھکے اور دوری کے ساتھ کفار کو ذلت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے علماء' اولیاء کو معارف کے ساتھ اور شہداء کو بلند درجوں کے ساتھ عزت دی ہے اور مشرکوں کو اپنے دوستوں سے دور کر کے ذلیل کیا ہے۔

اسم معزّ کی یہ خاصیت ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز اس کا نقش چاندی پر مع اسم موکل کے کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور ظالموں کے پاس اس کا ورد کرے' اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت بلند کرے اور وہ اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں اس کی تلاوت خلوت میں اس کے اعداد کے موافق ہے اور خادم اس کا رطیائیل ہے۔

دشمن کو اس کے عمل سے نقصان یا ہلاک کر سکتے ہیں:

اور اسم مذل کا خادم شرطیائیل ہے۔ جب تیرا کوئی دشمن ہو تو خلوت میں داخل ہو کر اس اسم کو پڑھے اس کے اعداد کے موافق پڑھے تو مؤکل حاضر ہو گا۔ جو کچھ منظور ہو اس سے کام لے۔ اس کے مربع کو جو شخص لکھ کر دھونی دے گا اور اپنے پاس رکھے اور اسم کی تلاوت کا ورد رکھے جس شخص کو دیکھے گا مطیع ہو گا اور اگر بادشاہ اس عمل کو بجالائے' بڑے بڑے سرکش اس کے مطیع ہوں۔ ان دونوں اسموں کی دعا اور نقش سے جو شخص ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس کو پڑھے' ہر ایک مہم آسان ہو اور سب دشمن ذلیل ہوں۔ دعوت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعِزُّ الَّذِیْ لَا يُشَابَهُ عِزُّكَ عِزَّةَ كُلِّ عَزِيْزٍ وَ عَظِيْمٍ وَلَا يَصِلُ اِلٰی كِبْرِيَآئِكَ عَنِ الْمُلُوْكِ الْاَمْلَاكِ فِیْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَنْتَ الْمُعِزُّ بِحُسْنِ الطَّاعَةِ لِاَوْلِيَآئِكَ وَالْمُذِلُّ بِخِذْلَانِ الْمَعَاصِیْ لِقُلُوْبِ اَعْدَآئِكَ اَسْئَلُكَ بِمَوَارِدِكَ النَّافِذَةِ بِالْقَهْرِ الرَّبَّانِیِّ الَّذِیْ لَا يَمْنَعُهٗ حِرَاسَةُ الْحِذْرِ الْاِنْسَانِیِّ اِلَّا مَا حَمَلْتَهٗ فِیْ حِفْظِ حِمَايَتِكَ وَ اَقَمْتَهٗ فِیْ مَقَامِ سِرِّ وَاحِدِيَّتِكَ اَنْ تُعِزَّنِیْ وَ تُذِلَّ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَ تُعَاجِلَ بِالْخِذْلَانِ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ حَاسِدٍ وَّ مُعَانِدٍ وَ اَنْ تُقَوِّيَنِیْ بِقَوِیِّ لُطْفِكَ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

جو شخص اس دعا کے پڑھنے پر ملازمت کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت بلند کرتا ہے اور وہ ظالموں کی ہلاکی میں کامیاب ہوتا ہے۔

فصل: اسم "سمیع" کے فضائل

بہرا پن ختم کرنے کے لئے:

سمیع وہ ہے جس کے سننے سے کوئی بات خالی نہ ہو۔ ایک چیونٹی کی آہٹ کو بھی وہ سنتا ہے اور مناجات کرنے والوں کی مناجات کو بھی سنتا ہے۔ اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جس شخص کے کان میں بہرا پن ہو' وہ اس کو منگل کے روز لکھ کر روغن گلاب سے دھو کر کان میں ڈالے' کان اس کا صحیح ہو جائے گا۔

طالب علمی کے واسطے اسم بصیر اس اسم کے ساتھ ملا کر خلوت میں پڑھتے ہیں۔ مؤکل اس کا نمیائیل ہے جو کام اس سے چاہو گے' تم کو کر دے گا اور جب تم خلوت میں اس نیت سے پڑھو گے کہ روحانیوں کی باتیں سنو تو سن لو گے۔ سحر کے وقت عفت اور یقین کے ساتھ اس اسم کا ذکر کرے اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْمَعُ جَمِيْعَ الْبَوَاطِنِ مِنْ غَيْرِ اُذُنٍ صَمْخًا عَلٰی اِخْتِلَافِ اَصْنَافِ اللُّغَاتِ فَلَا يَخْفٰی عَلَيْكَ شَیْءٌ مِّمَّا هَجَسَ فِی الضَّمَآئِرِ وَمَا نَطَقَتْ بِهِ السَّرَآئِرُ يَا مَنْ اَحْصٰی عِلْمُهٗ جَمِيْعَ الْمَسْمُوْعَاتِ الَّذِیْ اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَ تَسْمَعُ دَبِيْبَ النَّمْلَةِ السَّوْدَآءِ عَلَی الصَّخْرَةِ الصَّمَّآءِ فِی اللَّيْلَةِ الظُّلْمَآءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْمَعَ دُعَآءِیْ وَ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَكَ فَتَخِيَائِيْلَ بِحَقِّ اِسْمِكَ السَّمِيْعِ وَاَنْ تَفْعَلَ لِیْ كَذَا وَ كَذَا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ تَعَامَلَنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ وَ تُمِدَّنِیْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَّقَآئِقِكَ وَ اَوْصِلْنِیْ بِكُلِّ شَیْءٍ يُقَرِّبُنِیْ وَ يَرْفَعُنِیْ بَيْنَ

اَقْرَانِیْ حَتّٰی اَشْرَفَ بِالْحُضُوْرِ بَیْنَ یَدَیْکَ فَتَنْبَسِطُ قَلْبِیْ عِنْدَ الْاُنْسِ بِجَمَالِکَ وَ شُھُوْدِ کَمَالِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ

جو کوئی اس ذکر کی مواظبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے ابواب خیر کھول دیتا ہے اور مسموعات سے اس کی مدد کرتا ہے۔

فصل: اسم "بصیر" کے فضائل

بصیر وہ ہے جس سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہ ہو اور حلقہ اور ابرو وغیرہ سے پاک ہو' مقدس ہو۔ اس بات سے جیسے انسان کی آنکھ میں صورتیں منطبع ہوتی ہیں اس کی ذات کے اندر بھی منطبع ہوں۔ انسان کی آنکھ مقصور اور قاصر ہے۔ یہ باطن اور اسرار کا مشاہدہ نہیں کرتی۔ نہ ارواح اور ضمائر اور خطروں کو دیکھتی ہے۔ اس کے اندر بینائی صرف دو باتوں کے واسطے رکھی ہوئی ہے۔ ایک تو یہ کہ عجائبات الٰہی کا مشاہدہ کرے اور دوسرے یہ بات جانے کہ آئینہ خداوندی ہے۔ پھر اس کو اپنی حرکات اور سکنات پر حیرت ہو۔ یہ اعتقاد نہ رکھے کہ اسماء میں دلالت کی طرف سے تغایر ہے بلکہ ان کی معلومات کی طرف سے ہے کیونکہ صفات الٰہیہ مختلف نہیں ہوتی ہیں' وہی واحد احد فرد صمد ہے۔

اس اسم کا ذاکر معتدل و مطمئن ہوتا ہے:

اس اسم کی تلاوت صاحب خلوت کو بصیرت اور مراقبہ حرکات و سکنات کا عنایت کرتی ہے۔ یہاں تک کہ یہ شخص اعتدال سے باہر کوئی حرکت نہیں کر سکتا اور اس اسم کا ذاکر اپنی آنکھ میں قوت ملاحظہ کرتا ہے اور مراقبہ میں ایمان کی حلاوت پاتا ہے۔ اس کو لازم ہے کہ ظاہر و باطن میں اپنے خطروں کی محافظت کرے۔

بصیر کے ذکر کرنے والے کی دل کی آنکھ روشن ہو کر عالم کے حقائق کو دیکھ لیتی ہے:

اور اس اسم کے ذاکر کے دل کی آنکھ کو خداوند تعالیٰ کھول دیتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ حقائق اشیاء کو دیکھتا ہے اور تیسرے ہفتہ میں شرطیائیل مؤکل اس پر حاضر ہو کر حاجت پوری کرتا ہے۔ جو شخص خلوت میں داخل ہو کر اس کے اعداد کے موافق ہر نماز کے بعد ذکر کرے گا' ہر ایک برائی سے خدا اس کو محفوظ رکھے گا اور اس کی چشم بصیرت کھول دے گا اور جس کام کا ارادہ کرتا ہے اس کی توفیق ہو گی' وہ کام پورا ہو گا۔

جب اس اسم کو مشک زعفران کے ساتھ ایک برتن میں لکھیں اور گرد اس کے مؤکل کے نام کو لکھ کر گلاب اور عنبر خام اور کافور اس میں حل کر کے رمد چشم (آنکھ دکھنے) والے کی آنکھ کو لگائیں' اس کو آرام ہو۔

اور جو شخص چاند رات کو چاند کے مقابل کھڑے ہو کر سات بار سورۃ فاتحہ پڑھے اور اس اسم کو اس کے عدد کے موافق ورد کرے' پھر چاند کو سلام کر کے تکبیر کہے اور یہ دعا پڑھے اس کی کل مرادیں حاصل ہوں گی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ یَا بَصِیْرُ اِلَّا مَا اَبْصَرْتَنِیْ وَعَافَیْتَنِیْ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْبَصِیْرُ بِدَقَائِقِ جَوْھَرِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْجِسْمَانِیَّۃِ کَاَبْصَارِکَ بِظَوَاھِرِ حَقَائِقِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْحِسِیَّۃِ فَتَرٰی تَفَاصِیْلَ الْاَعْرَاضِ وَالْاَکْوَانِ فِیْ مَوْجُوْدَاتِ الْاِمْکَانِ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُہٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ وَلَا یَحِلُّ بِمَکَانٍ یَاذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ نَوِّرْ بَصَرِیْ وَ بَصِیْرَتِیْ بِنُوْرِ بَصَرِکَ الْبَاقِیْ وَ عِلْمِکَ الرَّبَّانِیْ حَتّٰی یَکُوْنَ لِیْ سَمْعًا وَّ بَصَرًا وَّیَدًا وَّ

رِجْلاً وَّ لِسَانًا وَّ قَلْبًا وَّ نَوِّرْنِیْ بِاَنْوَارِكَ یَا اَللّٰهُ یَا بَصِیْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَ هٰذِهِ الْاِسْمِ عَبْدَكَ مَرْطَیَائِیْلَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جس شخص نے اس دعا کی تلاوت میں مداومت کی' وہ ارباب سلوک سے ہوا اور اللہ تعالیٰ اس کی دل کی آنکھ کو کھول دے گا اور اس کی بصر کو روشن کر دے گا بساتھ نظر کے اور حقائق اشیاء پر اطلاع دے گا۔

فصل: اسم "الحکم" کے فضائل

حکمت معرفت سے عبارت ہے اور کسی کا علم خدا کے علم سے بہتر نہیں ہے اور اس راستہ سے جو اس کی طرف پہنچاتا ہے۔

حکمت کی اقسام:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

حکمت ذات کی صفتوں میں سے ایک صفت ہے جس کو عقل ظاہر کرتی ہے اور اس کی چھ قسمیں ہیں۔ ایک حکمت فی السر اور حکمت فی العلانیہ اور حکمت فی الروح اور حکمت فی النفس اور حکمت فی القلب اور حکمت فی الجسم۔ پس سر سے وہ ایجاد اول مراد ہے جس کے ساتھ حق تعالیٰ نے جہانوں کو ابتداء میں اپنی معرفت کے ساتھ مخصوص کیا ہے جس قدر کہ اس کے ساتھ ان کو ہدایت کرنا چاہا تھا کہ وہ اس کو پہچانیں۔ چنانچہ کوئی عارف اس کو نہیں جانتا ہے مگر اسی سر کی مقدار کے ساتھ جو خداوند تعالیٰ نے اس کے اندر ودیعت رکھی ہے۔ یہاں تک کہ اس نے ایجاد کو قبول کیا اور حکمت الٰہی کا مشاہدہ فرمایا اس اسم کی خلوت میں لازم ہے کہ تلاوت کے ساتھ بہت کم کھانا کھائے۔

اس کے ذاکر کو اس کا موکل تین علم تعلیم کرے گا:

اور جو شخص کسی علم یا کیمیا کا کشف چاہتا ہو اس کو لازم ہے کہ خلوت میں ریاضت کے ساتھ الحکم العدل بالعلیم الحکیم پڑھے' موکل آن کر اس کو تین علموں کی تعلیم دے گا۔ ایک علم کیمیا کی' دوسرے علم عقاقیر (ادویات اور اقسام زمین) کی' تیسرے علم توحید کی۔

اور جو شخص اس اسم کو اس کے عدد کے موافق ہر نماز کے بعد پڑھا کرے' اللہ تعالیٰ اس کو فہم و فراست اور حکمت عنایت کرے اور جب حاجت کے وقت خلوت میں اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھ کر یہ دعا پڑھے حاجت پوری ہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یا رب العلمین ان تقضی حاجتی

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰهُمَّ الْحَكَمُ الْحَاكِمُ الْقَاضِیْ بِمَا حَكَمْتَ فِیْ غَیْبِ الْقِدَمِ بِمَا اَظْهَرْتَ مِنْ مَخْلُوْقَاتِ الْاَمْلَاكِ وَالْاَفْلَاكِ وَ جَمِیْعِ الْحَرَكَاتِ ثُمَّ حَكَمْتَ عَلٰی كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ هٰؤُلَاءِ الْمَعْدُوْمَاتِ مِنَ الْعُلْوِیَّاتِ وَالسِّفْلِیَّاتِ بِمَا سَبَقَ مِنْ تَفْصِیْلِ الْاَرْدَاتِ وَالْمَشِیْئَاتِ اَسْئَلُكَ بِمَا شِئْتَ مِنْ تَقْطِیْرِ تَقْدِیْرِ الْحُكْمِ وَ بِمَا اَخْرَجْتَهٗ مِنَ الْقَضَآءِ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ حَمْطَیَائِیْلَ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ یُعَلِّمُنِیْ مِنَ الْمَعْلُوْمَاتِ بِحَقِّ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاَنْ یَكْشِفَ لِیْ عَنْ حَقَائِقِ الْاَسْمَآءِ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا حَكِیْمُ○

جو شخص اس کے ذکر پر باقاعدگی رکھتا ہے' اللہ تعالیٰ اس پر امور حقیقیہ اور مواہب الٰہیہ کھول دیتا ہے۔

فصل: اسم "العدل" کے فضائل

عدل کا ذاکر عرش سے تحت الثریٰ تک دیکھتا ہے:

عدل اس کو کہتے ہیں جس سے عدل کا فعل جو ظلم کے خلاف ہے' صادر ہو اور جو عدل کو نہ جانتا ہو اس کے فعل کو بھی نہ جانتا ہو گا اور یہ مقربین کا مرتبہ ہے کہ وہ حقائق اشیاء کو دیکھتے ہیں اور آسمانوں کے اوپر سے تحت الثریٰ تک نظر ڈالتے ہیں اور ہر چیز میں عدل کو ملاحظہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ

اور یہ بات حجت اور عدل کے قائم کرنے سے ہے۔

اربعہ عناصر کو اعتدال پر رکھتا ہے:

اللہ تعالیٰ نے موجودات کو مقام اعتدال پر پیدا کیا اور اجسام بسیط اور مرکبہ کو قائم کیا ہے چنانچہ ان میں سے چاروں عناصر آگ' پانی' ہوا اور مٹی ہیں۔

پھر آسمانوں کو شفاف جو ہر قائم بنفسہا پیدا کیا اور زمین کو اسفل السافلین میں جگہ دی اور اس کے اوپر پانی' اس پر ہوا کو رکھا اور ہوا پر آسمانوں کو انتظام عالم کے واسطے قائم کیا۔

انسان عالم صغیر ہے:

جس نے ترکیب کے راز کو سمجھ لیا اور جان لیا کہ انسان مرکب ہے' وہ یہ بات بھی جان لیتا ہے کہ اگرچہ انسان ایک چھوٹا سا جسم ہے مگر تمام عالم اس کے اندر موجود ہے۔

ہر معاملہ میں عدل ملحوظ خاطر رہنا چاہئے:

معلوم ہو کہ عالم کا عدل میں یہ حصہ ہے کہ اپنے اخلاق اور صفات میں عدل کو داخل کرے اور ہر بات انصاف سے بجالائے اور اپنی اہل و اولاد میں بھی عدل بجالائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝

ترجمہ: "بے شک کان آنکھ دل ان سے سوال کیا جائے گا۔"

اس اسم کی خلوت ہے اور مؤکل اس کا عرائیل ہے۔ اس کے عدد کے موافق اس کو پڑھے۔ اگر اس کو کسی پتھر پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس سے عدل کے کام کرائے اور جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کا ذکر کرے' اللہ تعالیٰ اس کو استقامت اور عدل نصب فرمائے گا۔ نقش اس کا یہ ہے:

ال	ع	د	ل
5	29	26	69
38	3	32	33
71	34	27	۳

ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَدْلُ عَدَلْتَ فِيْ تَرْجِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ فَقَدَّمْتَ وَ حَكَمْتَ بِالْحَقِّ اَوْ دَيْتَ الْاَحْكَامَ فِي الْمُحْدَثَاتِ فَوَضَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ فِيْ مَوَاضِعِهٖ عَلٰى اَحْسَنِ التَّرْتِيْبِ وَ نَعْتِ الصِّفَاتِ فَسَبَقَتِ الْاَسْمَآءُ بِمَا فِيْهَا بِحُسْنِ نَظَامِ الْاَجْزَآءِ الْمَوْضُوْعَاتِ لِلْاَحْكَامِ وَالْاَمْلَاكِ الْمُسَخَّرَاتِ وَ وَضَعْتَ الْاَرْضَ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْمَعَاوِنِ وَالْجَوَاهِرِ وَ النَّبَاتِ وَ جَمِيْعِ مَا فِي الْاَبْدَالِ الْجُزْئِيَّاتِ وَمَا فِي الْبِحَارِ الزَّاخِرَاتِ مِنْ اَصْنَافِ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِالْعِلْمِ وَالْمَعْلُوْمِ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ وَ تَكْشِفَ لِيْ عَنْ حَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ وَلَا تُوَفِّقْنِيْ اِلَّا لِكُلِّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ○

جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے گا وہ صنعت خداوندی کے عجائبات کا مشاہدہ کرے گا۔

فصل: اسم "لطیف" کے فضائل

لطیف وہ ہے جو ہر بات کی باریکی کو جانتا ہے اور تمام عالم میں یہ کمال بجز خداوند تعالیٰ کے کسی کو حاصل نہیں۔ کہتے ہیں کہ افعال میں دقائق اشیاء کے اندر خداوند تعالیٰ لطف ہے۔ اس کی لطافت حدود سے باہر ہے۔

باری تعالیٰ نے موجودات کو ایجاد کر کے ان اسماء کا نور اپنے خاص مومن بندوں پر ڈالا ہے کیونکہ لطیف کا لطف انہی بندوں کے ساتھ مخصوص ہے جو اس کی طرف منسوب ہیں۔

اس اسم کی خلوت ذاکر کو لطف الٰہی میں پہنچاتی ہے اور اس کو تقرب الٰہی نصیب ہوتا ہے۔ جب سالک اس اسم کا ذکر کرے گا تو دیکھ لے گا کہ نفسانی خطرے اور خواہشیں اس کی پشت کے پیچھے دفع ہو گئیں اور علاوت اس کی اس کے اعداد بسائط کے ساتھ ہے جو 16641 بار ہے۔ تلیائیل موکل اس پر نازل ہو گا اور یہ موکل خداوند تعالیٰ سے اس طرح اجازت لیتا ہے کہ الٰہی تیرے بندے نے مجھ کو بلایا ہے اور اپنی حاجت روائی چاہتا ہے۔ پھر خواب یا بیداری میں وہ اس پر نازل ہوتا ہے جیسے اس کی قابلیت ہوتی ہے اور اس کو امداد پہنچاتا ہے۔

ذاکر کے بند کام کھلیں اور کشادگی حاصل ہو:

یہ اسم دور اول اور عوالم زحل پر حکم کرتا ہے اور ہر ایک خیر و شر کے واسطے تم پڑھو گے، تم کو کام دے گا جس کے کام بند ہو گئے ہوں اس کو اس کے عدد کے ساتھ پڑھے اس پر کشادگی ہو گی۔

محمد بن منذر کا واقعہ: محمد بن منذر کے والد کا جب انتقال ہو گیا تو وہ میرے پاس آیا اور اسماء کی تعلیم حاصل کرنی چاہی۔ کشف ربانی سے مجھ کو معلوم ہوا اور میں نے اس کی پیشانی پر لکھا دیکھا کہ اس کو سولی ہو گی۔ یہ بات دیکھ کر میرے نفس نے قبول نہ کیا کہ اس کو تعلیم کروں۔ پھر میں نے استخارہ کر کے اس کو اس اسم کے 90000 بار پڑھنے کا حکم دیا۔

ظاہری موت خواب کی موت میں بدل گئی:

جب اس نے اس تعداد کو پورا کیا تو خواب میں دیکھا کہ حاکم وقت نے اس کو قتل کر دیا ہے اور یہ مر گیا ہے۔ لوگوں نے اس کو غسل دے کر دفن کر دیا ہے۔ پھر وہ نیند سے بیدار ہو کر ڈرتا اور کانپتا میرے پاس آیا۔ اب جو میں نے اس کی پیشانی کو دیکھا تو وہ بات

نہ پائی بلکہ نور سے اس کا چہرہ چمک رہا تھا۔ پھر اس نے اپنا خواب مجھ سے بیان کیا' میں نے خدا کا شکر ادا کیا اور ذکر اور اسماء اس کو تلقین کئے۔ یہاں تک کہ وہ اولیاء کاملین سے ہو گیا۔

اس کے نقش اور تلاوت سے رزق میں کشادگی ہوتی ہے:

حاجت روائی اور کشائش رزق کی بھی اس اسم میں خاصیت ہے جو شخص غمگین یا حاجت مند ہو اس اسم کو پڑھے' حاجت روا ہو گی اور اس کے نقش کو جو شخص سونے یا چاندی پر نیک وقت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے' اللہ تعالیٰ اس پر کشائش کرے اور اگر مؤکل کو بلائے فوراً حاضر ہو۔ صورت اس کی یہ ہے:

ف	ی	لط	ال
38	32	79	19
32	41	8	78
9	77	34	40

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفُ بِعِبَادِهٖ يَاهُ 3 يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا لَطِيْفُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا لَطِيْفُ يَا رَبَّاهُ 2 سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاكَ يَا لَطِيْفُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيْقِیْ يَا لَطِيْفُ يَاهُ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا لَطِيْفُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا لَطِيْفُ يَا مُجِيْبُ يَاهُ 13 اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَافْعَلْ كَذَا وَكَذَا مِمَّا اُرِيْدُ وَاَظْهِرْلِیْ فِیْ خَلْوَتِیْ يَا شَمْخَ اَشْمَاخَ الْعَالِیْ عَلٰی كُلِّ بَرَاخٍ يَا لَطِيْفُ اللُّطْفِ 2 اَنْتَ الْحَاضِرُ لَمْ تَغِبْ يَا رَبَّاهُ 2 اَنْتَ الْحَاكِمُ لَا يَحْكُمُ عَلَيْكَ حَاكِمٌ يَا لَطِيْفُ يَاهُ 2 اَنْتَ السُّلْطَانُ الْقَوِیُّ لَمْ يَقْوِ عَلَيْكَ قَوِیٌّ يَا لَطِيْفُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ سَخِّرْلِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَفْعَلْ لِیْ كَذَا وَكَذَا بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِخْتَصَّ بِهٖ الْاِحْصَاءِ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اور یہ اسم کاغذ کو سونا یا چاندی بنانے اور پانی کو گھی کر دینے کا تصرف رکھتا ہے۔ مؤکل اس کا روحان ہے۔ اسم 7000 بار ریاضت کے شروط سے پڑھو اور 21 بار دعوت پڑھو۔ جمعہ کی شب کو عشاء کے بعد دو رکعتیں پڑھ کر پہلی میں سورۂ کہف اور دوسری میں لیٰسین' پھر اس کے بعد اسم پڑھو۔ مؤکل حاضر ہو کر ایک سیاہ پتھر تم کو دے گا جو تمہارا مقصد ہو گا۔ اس کی بھی تم کو خبر دے گا۔ تم عود اور لوبان کی دھونی روشن کرنا۔ جب اس کو رخصت کرنا ہو تو کہہ دینا کہ جا رخصت' وہ چلا جائے گا۔

پتھر کو آگ کی دھونی دینے سے مؤکل حاضر ہو گا:

جب مؤکل کو بلانا ہو تو اس سیاہ پتھر کو آگ دکھانا اور دھونی روشن کرنا' مؤکل حاضر ہو گا اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَافِیْ عَنْ نَظَرِ الْعُيُوْنِ الْمُنَزَّهِ عَنْ اَدْرَاكِ الْعُقُوْلِ وَالْاَفْكَارِ الْعَالِمُ بِالْاِحَاطَةِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْمُتَجَلِّیْ بِاَسْرَارِ الْقُلُوْبِ فِیْ جَنَادِسِ الْغُيُوْبِ

بِاِظْهَارِ الظُّهُوْرِ فِي الْبُطُوْنِ الْعَالَمِ بِالْاِحَاطَاتِ وَاخْتِلَافِ التَّقْدِيْرِ وَ بِمَا اَوْ جَلَتْ مِنَ الْعَالَمِ الْجَلِيْلِ مِنْهُمْ وَالْحَقِيْرِ وَ بِمَا تَشَآءُ مِنْ حُسْنِ التَّدْبِيْرِ وَالتَّحْرِيْرِ اَسْئَلُكَ بِمَا بَطَنَ مِنْ غَوَامِضِ خَفَآءِ الْاَسْرَارِ وَمَا ظَهَرَ مِنْ دَقَائِقِ التَّكْوِيْنِ فِيْ ظُلَمِ الظُّلُمَاتِ مِنْ ضِيَآءِ اَشِعَّةِ الْاَنْوَارِ اَنْ تَجْذِبَ قَلْبِيْ بِلَطِيْفِ الْكَشْفِ اِلٰى شُهُوْدِكَ مِنْ لَطَائِفِ الْاَسْرَارِ لِيَتَنَعَّمَ قَلْبِيْ فِيْ سِرِّ اللَّطَائِفِ وَالرَّقَائِقِ وَ بِزُوْلِ عَنِّيْ شُبْعَةَ الْمُشْكِلَاتِ بِظُهُوْرِ تِلْكَ الْحَقَائِقِ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ بِسِرِّ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ مِنْ شَرِّ مُؤْذٍ وَ حَاسِدٍ وَ بِحَقِّ اِسْمِكَ اللَّطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ ؕ

جس نے اس دعا کی تلاوت کی وہ ارباب سلوک سے ہوا۔

فصل: اسم "خبیر" کے فضائل

اس کے ذاکر کو ہر چیز کی خبر رہتی ہے:

خبیر وہ ذات ہے جس کے سامنے سے کوئی پوشیدہ چیز بھی غائب نہیں ہو سکتی ہے اور جو ذرہ حرکت کرتا ہے اس کو اس کی خبر ہوتی ہے۔ اس طرح اس کو پڑھنا چاہیے:

یَا خَبِیْرُ خَبِّرْنِیْ عَنْ کَذَا

خواب میں کل حال معلوم ہو گا۔ موکل اس کا قہرا ئیل ہے۔ خزانوں اور پوشیدہ باتوں کی خبر دیتا ہے۔ اگر اس اسم کو مشک اور زعفران اور گلاب سے مع اسم موکل کے لکھ کر سر کے نیچے رکھیں اور سو رہیں تو خواب میں سب خبر معلوم ہو اور اگر برتن میں لکھ کر کند ذہن کو پلائیں اس کا ذہن صاف ہو گا۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَبِيْرُ الْمُطَّلِعُ عَلٰى خَفَا يَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ الْعَالَمِ بِدَقَائِقِ عِلْمِكَ الْغَامِضِ اِلٰى بَاطِنِ خَفَا يَا كُلِّ شَيْءٍ مِنْ عَالَمِ الشَّهَادَةِ وَالْجَبَرُوْتِ اَسْئَلُكَ بِجَبَرِيَّةٍ اَحَاطَتْ بِوَاطِنِ الْمَوْجُوْدَاتِ فَلَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ وَلَا تَنْشَقُّ حَبَّةٌ اِلَّا وَقَدْ اَحَاطَ بِهَا نُفُوْذُ الْمَشِيَّاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَكْشِفَ عَنْ قَلْبِيْ حِجَابَ الظُّلُمَاتِ فِيْ تَنَزُّلِ اَنْوَارِ الْمُرَاقَبَةِ لِيَكُوْنَ خَيْرُ الْاَسْرَارِ سَرَآئِرُ صِفَاتِكَ مُبْتَهِجًا بِشُهُوْدِ ذَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ حِصْنِكَ الْحَصِيْنِ لِاٰمَنَ بِهٖ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ وَالْمَوَاطِنِ لِتَطْمَئِنَّ نَفْسِيْ بِذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ يَا اَللّٰهُ يَا خَبِيْرُ بِالْعِبَادِ ؕ

جو شخص اس دعا کی مواظبت کرتا ہے وہ صنعت الٰہی کی عجیب و غریب چیزوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔

فصل: اسم "حلیم" کے فضائل

حلیم وہ ہے جو اپنے نافرمان پر سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا ہے اور نافرمانوں کو دیکھ کر اس کے چہرہ پر غصہ کا اظہار نہیں ہوتا۔ یہ خاص خداوند تعالیٰ کی صفت ہے اور یہ بات قائم نہیں ہوتی مگر باطنی طور سے کیونکہ خداوند تعالیٰ نے عقل کے افزائش کو باطنی کیا

ہے بیج ۔ کہ اجسام کی افزائش کو ظاہر کیا ہے اور ترکیب کے طریقہ کو اسی طرح ترتیب دیا ہے جس طرح کہ ترتیب کے اطوار کو ترتیب دیا ہے اور عقل کا نشو اور روح کا نشو اور قلب کا نشو ہے اور عقل کے ساتھ جو قالب ادراک اور تمیز میں جاری ہوتی ہے' اپنے نشو کے ساتھ قالب علم میں ساتھ اسماء کے اور عقل اس میں شریک ہوتی ہے۔ اس کے نشوونما میں تفرقہ کے ساتھ درمیان معانی اور ادراک اس کے حقائق اسماء سے ہیں۔ پس عقل کی افزائش روح کی افزائش کے ساتھ مل جاتی ہے اور جس وقت روح کی افزائش زیادہ ہوتی ہے اس کی قوت شوق زیادہ ہوتی ہے اور روح کی بصیرت کھل جاتی ہے تاکہ عقل سے انوار معلومات حاصل کرے۔ عقل کی افزائش معرفت کے اندر انوار ذات کے ساتھ ہوتی ہے اور روح کی افزائش انوار صفات سے ہوتی ہے۔

اس اسم کا ذاکر لوگوں کی خطاؤں اور غلطیوں سے بے خبر ہوتا ہے اور اس کے واسطے خلوت نہیں ہے۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ جب چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بد خلق کے باندھیں' خوش خلق ہو جائے اور جب کسی چیز پر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھیں' ہر برائی سے اس کو منع کرے۔

اس اسم کے ذاکر کو اکسیر بنانے کا علم دیا جاتا ہے:

جو سالک اس پر مداومت کرے اس کا موکل اس کو علم اکسیر تعلیم کرے اور نام ہطیائیل ہے اور یہ اسم ہر ایک ظاہری اور باطنی مرض کو فائدہ کرتا ہے۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَلِيْمُ الَّذِيْ تُشَاهِدُ مَعْصِيَةَ الْعَاصِيْنَ وَ فَسَادَ عَيْنَ الْغُرَاةِ وَلَا تَعَاجَلَ بِالْعُقُوْبَةِ وَالْغَضَبِ عَلٰى مَا تَرَاهُ مِنْ قَبِيْحِ الصِّفَاتِ تُمْهِلُ الْعُصَاةَ بِالْمَعَاصِيْ اِلَى الْاِنْتِبَاهِ وَ تَتُوْبُ عَلَى الْمُفْسِدِ وَالظَّالِمِ فِيْمَا اِقْتَرَفَهُ وَجَنَاهُ وَلَمْ يَبْقَ بَعْدَ الْمُهْلِ اِلَّا الْحَدُّ وَالْاِنْتِقَامُ وَالْعَذَابُ بِالْغُرَامِ وَالْاَخْذِ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اَسْتَوَآئِكَ عَلٰى عَرْشِكَ وَمِمَّا حَوَاهُ مُرَادُكَ مِنَ الْقَضَآءِ الْمَقْدُوْرِ فِيْ عِلْمِكَ الْقَدِيْمِ اَنْ تُدِيْمَ نَظْرَكَ عَلَيَّ بِالْحِلْمِ وَ بِتَيْسِيْرِ مَلَاحَتِكَ بِالنِّعْمَةِ وَالرَّحْمَةِ وَ تَلْيِيْنِ قَلْبِيْ مِنْ حِلْمِكَ مَا تُحَرِّكُ بِهٖ عَنِّي الشَّيٰطِيْنَ فَتَطْمَئِنُّ اِلَيْكَ نَفْسِيْ بِالسُّلُوْكِ الرَّحْمَانِيِّ وَاَنْ تُسَخِّرَلِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ جَلْهَيَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

فصل: اسم ''عظیم'' کے فضائل

اسم عظیم موضوعات اسمائے اجسام سے ہے اور اس کے اندر تین باتیں شامل ہیں یعنی ایک چیز تو وہ بڑی ہوتی ہے جس کے بڑے ہونے سے نگاہ اس کو محدود کر سکتی ہے جیسے ہاتھی اور ایک چیز وہ ہے جس کو نگاہ محدود نہیں کر سکتی مگر عقل محدود کر سکتی ہے مثلاً زمین و آسمان ایک ایسی چیز ہے کہ عقل بھی اس کو اس کی بزرگی کے سبب سے محدود نہیں کر سکتی ہے اور وہ خداوند تعالیٰ ہے۔

اسم علی و عظیم کے اندر عظیم اسرار ہیں' ان دونوں کو ملا کر پڑھنا چاہیے:

اس اسم کو جب ذاکر پڑھے تو چاہیے کہ اسم علیؒ بھی اس کے ساتھ ملائے کیونکہ ان دونوں اسموں میں سر عظیم ہے۔ جب سالک خلوت میں جانے کا ارادہ کرے تو پہلے پاکیزہ کپڑے پہن لے۔ بعد ازاں اسم کو ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھا کرے۔ یہاں تک کہ موکل حاضر ہو۔ نام اس کا قیائیل ہے اور اگر بادشاہ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے' لشکر اس کا مطیع ہو اور جب سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں اس کو کندہ کرے اور اس کے گرد موکل کے نام لکھے اور تلاوت شروع کرے' اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت بلند فرمائے اور کل مقاصد اس کے حل ہوں۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَظِيْمُ الْاَعْظَمُ لَا كَعَظْمِ الْاَجْسَادِ الْاَرْضِيَّةِ وَلَا كَعَظْمِ الْاَزْوَاحِ السَّمَاوِيَّةِ فَاِنَّ وَاحِدًا مِّنْ هٰذَيْنِ لَهٗ مَسَاحَةٌ قَدْرِيَّةٌ وَ اَوْضَاعٌ عَدَدِيَّةٌ وَ بَسَائِطُ جِسْمَانِيَّةٌ وَ اَجْسَامٌ طَبْعِيَّةٌ مَحْدُوْدَةٌ تَرْكِيْبِيَّةٌ وَاَمَّا عَظَمَتُكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ يَا رَبَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فَهِيَ عَظْمَتُ جَلَالٍ وَ بَهَآءٍ وَ كَمَالٍ وَ سُلْطَانٍ قُرْبَتُكَ الْاِلٰهِيَّةَ وَ شُمُوْلِ قُدْرَةِ الرَّبُوْبِيَّةِ وَ عُلُوِّ عَظْمَةِ شَاْنِ قَهْرِ الْوَحْدَانِيَّةِ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ كَذَا اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِيْ مُلَاحِظًا لِعَظْمَتِكَ لِيَدُوْمَ اِلَى الْخُضُوْعِ بَيْنَ يَدَيْ هَيْبَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْحَلِيْمُ الشَّكُوْرُ اَلْبِسْ ذَاتِيْ مِنْ عَظْمَتِكَ يَخْضَعُ لِيْ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّ يَقْهَرُ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَ يَدْفَعُ عَنِّيْ مَكْرَهٗ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ ط

جس نے اس دعا کے ساتھ اپنے پروردگار کی مناجات کی' وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہا اور جب سالک اس کو خلوت میں پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنوں کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

فصل: اسم "غفور" کے فضائل

غفور کے معنی اسم غفار میں گزر چکے ہیں۔ جو شخص بادشاہ کا غصہ دور کرنا چاہے اس کے واسطے یہ نافع ہے۔ جس بادشاہ یا حاکم کے نام پر اس اسم کو پڑھے گا اور مؤکل حرقیائیل کو اس پر مسلط کرے گا اور نیک طالع میں تعویذ اور مؤکل علوی کے نام کو اس پر لکھ کر اس کے سامنے جائے گا' اللہ اس کی قدر اس کے سامنے بلند کرے گا۔ ایسے ہی دو دشمنوں میں صلح کرانے کے واسطے بھی مفید ہے۔ تفصیل اس کی اسم غفار میں گزر چکی ہے۔

فصل: اسم "شکور" کے فضائل

شکور اور شاکر کے ایک معنی ہیں اور شکور وہ ذات ہے جو ذرا سے عمل پر بڑے بڑے درجے اور نعمتیں دیتا ہے۔ اس کے عدد مبسوط کے ساتھ اس کو پڑھے۔ مؤکل حاضر ہو کر حاجت روائی کرے گا۔ نام اس کا طویائیل ہے۔ اس کے نقش کو حصول برکت اور دوام نعمت کے واسطے سونے یا چاندی کی لوح میں لکھ کر اپنے پاس رکھے' رزق کشادہ ہو۔ نقش اس کا یہ ہے:

ر	کو	ش	ال
299	32	199	27
23	32	24	198
25	11	34	301

اور ذکر یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّكُوْرُ الَّذِيْ اَلْهَمْتَ عِبَادَكَ الْحَمْدَ وَالشُّكْرَ وَ قَرَّبْتَهُمْ عَلَى الطَّاعَاتِ وَالذِّكْرِ فَاَنْتَ الشَّكُوْرُ الْمُحْسِنُ بِجَلَائِلِ النِّعَمِ بِمَا اَلْهَمْتَ بِالشُّكْرِ وَالْاِحْسَانِ تَقَدَّسَتْ صِفَاتُكَ بِمَجَارِي التَّهْلِيْلِ مِنَ الطَّاعَاتِ بِجَزِيْلِ التَّفْضِيْلِ وَالْحَسَنَاتِ وَرَفْعِ الْعَوَالِيْ مِنَ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُكَ بِاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ لِظُهُوْرِ مَبَادِي الْمَوْجُوْدَاتِ وَ اِحْسَانِكَ بِمَا

اَلْهِمْنِىْ بِصِفَاتِ قُدْسِكَ اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنْ عِبَادِكَ الشَّاكِرِيْنَ وَ بِفَضْلِ اَنْعَامِكَ مِنَ الْحَامِدِيْنَ الذَّاكِرِيْنَ فَتَقَبَّلْ قَلِيْلَ عَمَلِىْ بِجَزِيْلِ فَضْلِكَ وَ نَوِّرْ قَلْبِىْ بِنُوْرِ قُدْسِكَ لِاَكُوْنَ مِنْ اَهْلِكَ وَاجْمَعْ لِىْ جَوَامِعَ الْخَيْرَاتِ وَنَوَاهِىَ الْبَرَكَاتِ فِى الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِىْ قَرْطَيَائِيْلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

فصل: اسم "علیؒ" کے فضائل

علیؒ وہ ہے جس کے مرتبہ کے اوپر کسی کا مرتبہ نہیں ہے اور بلندی یا تو حسی ہوتی ہے جیسے درجوں کی اور یا مراتب معقولات میں ہوتی ہے جیسے کہ سبب اور مسبب اور کامل اور ناقص کا فرق پس جب تم اس مدارج عقلی کو سمجھ گئے تو تم نے یہ بھی جان لیا ہو گا کہ درجات کی تقسیم متفرق عقلی درجوں پر ممکن نہیں ہے۔ اس اسم کی خلوت ذاکر کو بلند درجہ عنایت کرتی ہے۔ موکل اس کا حیائیل ہے۔

اس کے ذاکر کا ہر کام پورا ہوتا ہے:

جب ذاکر اس کو نہایت محویت کے ساتھ ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے' موکل حاضر ہو کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے' ہیبت اور قبول اس کو نصیب ہو اور جب اسم کبیر کا مثلث اس کے مربع کے اندر وضع کر کے اپنے پاس رکھے' اگر حاکم ہے سارا لشکر اس کی اطاعت کرے۔

چاندی کی تختی پر نقش کندہ کر کے لڑکی کے گلے میں ڈالنے سے جلد شادی ہو:

اور اگر چاندی کی تختی پر اس کو کندہ کر کے اس لڑکی کے گلے میں باندھے جس کے واسطے پیغام شادی نہ آتا ہو' اس کی برکت سے جھٹ پٹ شادی ہو گی اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِىُّ الاعْلَى الَّذِىْ لَا يُشَا بِهٖ عَلُوِّكَ عُلُوَّ الْمَخْلُوْقَاتِ وَلَا يُمَاثِلُ نُوْرَكَ نُوْرَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ كُرْسِيُّكَ الْقَدِيْمُ الَّذِىْ وَسِعَ جَمِيْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ عَرْشُكَ الْعَظِيْمُ الْعَلِىُّ عَلٰى عُلُوِّ الدَّرَجَاتِ الْعُلْوِيَّاتِ وَكُلُّ مَوْجُوْدٍ فِيْهِ كَذَرَّةِ الذَّرَّاتِ وَاَمَّا عُلُوُّ ذَاتِكَ فَمُنَزَّهٌ عَنِ الْحَالِ وَالْمَكَانِ وَ مُقَدَّسٌ عَمَّا وُجِدَ فِى الدَّهْرِ وَالْاَزْمَانِ لِاَنَّهٗ عُلُوُّ عَظْمَةٍ وَجَلَالٍ وَ عُلُوُّ كِبْرِيَاءٍ وَ كَمَالٍ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّ رَحْمَتِكَ عَلٰى كُلِّ الْعُلْوِيَّاتِ وَ سُمُوِّ اِلٰهِيَّتِكَ عَلٰى عَظِيْمِ الْجَلَالَاتِ وَ وَحْدَانِيَّةِ نَبِيِّكَ عَلٰى شَرَفِ تَظْهِيْرِ الْكَمَالَاتِ اَنْ تُعْلِىَ قَدْرِىْ عِنْدَكَ لِمَحَاسِنِ الطَّاعَاتِ وَ تَجْعَلَنِىْ مُخْلِصًا فِيْهِ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِىْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ اِلَى الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِىْ حِصْنِكَ وَامْنَعْ عَنِّىْ كُلَّ مُعَانِدٍ وَ اَنْزِلْ قَهْرَ عُلُوِّكَ عَلٰى مَنْ يُرِيْدُ ضَرَرِىْ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ وَّ مَارِدٍ اَللّٰهُمَّ خُذْ بِقَلْبِىْ اِلٰى عُلُوِّ وَ رَحْمَةِ اَسْتَوَائِكَ وَ خُذْ بِفُؤَادِىْ اِلٰى تَجَلِّىْ عُلُوِّ قُدْسِكَ وَاجْعَلْنِىْ اَحَلَّا لَّوْ لَا يِقَكَ مَعَ رُسُلِكَ وَاَنْبِيَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِىُّ

جو کوئی اس ذکر کی تلاوت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت بلند کرتا ہے اور نیک کاموں کی اس کو توفیق دیتا ہے۔

فصل: اسم "کبیر" کے فضائل

کبیر کبریائی والا ہے اور کبر سے کمال ذات مراد ہے جیسے کہ وجود سے کمال موجود مراد ہوتا ہے اور یہ کمال اس کی ذات کی طرف ازلاً اور ابداً رجوع کرتا ہے اور جو موجود کہ عدم سابق اور لاحق کے سبب سے مقطوع ہے پس وہ ناقص ہے۔ جب انسان کی عمر زیادہ ہوتی ہے تو اس کو بھی کبیر کہتے ہیں یعنی کبیر السن حالانکہ انسان کی مدت محدود ہے پس دائم ازلی جس پر عدم محال ہے وہی کبیر ہے۔ تفصیل اس کی اسم متکبر میں گزر چکی ہے اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَبِیْرُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ كِبْرِیَآئِكَ عَنِ الْعَوَامِ وَالسِّنِیْنَ وَ تَنَزَّهَتْ ذَاتُكَ عَنْ تَمَاثُلِ الْمَخْلُوْقِیْنَ اَنْتَ ذُوالْكِبْرِیَاءِ وَالْكَمَالِ تَنَزَّهَتْ ذَاتُكَ الْعُلْیَا الْمُطَهَّرَةَ اَنْتَ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْكَرِیْمُ الْمُتَفَضِّلُ بِجَزِیْلِ النَّوَالِ الْمُغْنِیْ عَنْ اَصَالَةِ السُّوَالِ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِ كِبْرِیَاءِ وَ وَجُوْدِ ذٰلِكَ وَ كَمَالِ عِنَایَتِكَ اَنْ تَزِیْلَ عَنِّیْ كَثَائِفَ الْحُجُبِ الْبَشَرِیَّةِ بِمُلَاحِظَةِ كِبْرِیَاءِ الرَّبُوْبِیَّةِ فَیَزْدَادُ قَلْبِیْ بِضِیَاءِ كِبْرِیَائِكَ نُوْرًا وَّ بَهْجَةً وَ ضِیَاءً اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْنِیْ هَیْبَةً مِنْ كِبْرِیَائِكَ تَكُفُّ عَنِّیْ شَرَّ اَعْدَائِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ حِفْظِ حِرْزِ سَلَامَتِكَ وَ جَوَازَةِ اِلْتِسَائِكَ وَ اَمَانِكَ یَا كَبِیْرُ یَا اَللّٰهُ

جو کوئی اس ذکر کو ہمیشہ پڑھتا ہے خداوند کریم اس کی حفاظت کرتا ہے اور اس کا مرتبہ بلند فرماتا ہے۔

فصل: اسم "حفیظ" کے فضائل

حفیظ وہی ذات پاک ہے جس نے اپنی حفاظت کے ساتھ متضاد چیزوں کو ایک دوسرے سے محفوظ رکھ چھوڑا ہے مثلاً پانی اور آگ کو کیونکہ دونوں متضاد ہیں ایسے ہی رطوبت اور یبوست اور حرارت اور برودت ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا

یعنی اللہ تعالیٰ آسمان و زمین کی حفاظت کرتا ہے--- اور ارشاد ہوا:

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ○

سالک کو لازم ہے کہ اپنے ایک ایک سانس کے حرکت و سکون کی حفاظت کرے اور اعتراض کو چھوڑ دے کیونکہ جب بندہ مراقبہ کے ساتھ اپنے اوقات کی حفاظت کرتا ہے۔

اس کا پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی حفظ و امان میں رہتا ہے:

اللہ تعالیٰ اس کو ظاہر و باطن کے وسوسوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کی خلوت سے ذاکر کے اندر رفعت و جلو اور حفظ اوقات کی قوت پیدا ہوتی ہے۔ موکل اس کا حیائیل ہے۔ جب سالک اس اسم کا ورد کرتا ہے' موکل اس پر نازل ہوتا ہے اور موکلوں کی چالیس قسمیں اس کے ماتحت ہیں۔ سب ذاکر کی خدمت کا عہد کرتے ہیں۔

اس کے نقش سے تجوری اور بچہ محفوظ رہے گا:

اگر اس کے نقش کو مع اسم موکل کے چاندی کی تختی پر لکھ کر مال کے صندوق میں رکھیں تو ہر ایک آفت سے محفوظ رہے اور اگر بچہ کے گلے میں باندھیں تو نظر بد سے بچا رہے۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَافِظُ الْحَفِيْظُ لِلْوُجُوْدِ مَا اَوْجَدْتَ فِيْ تَفَاوُتِ الصَّنِيْعِ صَفَآءِ كُلِّ مَوْجُوْدٍ فِي التَّفْصِيْلِ وَالتَّرْجِيْعِ جَمَعْتَ بَيْنَ الْاَضْدَادِ وَالْمُتَقَارِبَاتِ وَاَحْسَنْتَ الصَّنِيْعِ بِحَسْبِ كُلِّ ضَبْطٍ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ فِي الْجَمْعِ وَالتَّفْصِيْلِ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى اَبْدَاعِ ظُهُوْرِ

فصل: اسم "حسیب" کے فضائل

حسیب کے معنی کافی کے ہیں جیسے کہ اس آیت میں ہے:

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا

یعنی عطا کافی اور کفایت کے معنی افعال و خواطر کے حساب لینے کے ہیں۔ پس حسیب بمعنی فاعل ہو گا اور یہ اسم خداوند تعالیٰ کی ہی ذات کے شایاں ہے۔

کمنی کی محتاجی میں تین حالتیں ہوتی ہیں:

کیونکہ کفایت کی طرف کمنی تین حالوں سے محتاج ہوتا ہے ایک وجود سے' دوسرے دوام وجود سے اور وجود میں اس کی غیر محتاج سوا خداوند تعالیٰ کے اور کوئی نہیں ہے۔ انسانی وجود میں ذرا غور کرنے سے نظر کرو کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح اس کی کفایت کی ہے۔

نطفہ کی تدریجی تخلیق پیدا ہونے کے بعد ماں کے پستان میں دودھ سے پرورش کی:

سب سے پہلے نطفہ کی بتدریج پرورش کی حالانکہ وہ صرف ایک پانی اور حیوانی و نباتی چیزوں یعنی غذا کا خلاصہ تھا۔ خداوند نے اپنی لطیف صنعت کے ساتھ اس کی تدبیر کی اور اس کے قلب سے اس کے اندر حرکت کا مادہ پیدا کیا۔ کیونکہ اگر حرکت کا جو رحمت سے ملی ہوئی ہے' مادہ نہ ہوتا تو نطفہ خلاف نوع طبعی کے نکلتا۔ پھر اس کے واسطے اس کی ماں کے پستان میں دودھ پیدا کیا اور اس کے اندر الہام کیا کہ یہی اس کی غذا ہے اور بھوک کو اس کے اندر پیدا کیا اور اس کو سمجھا دیا کہ جب بھوک لگے تو رو دینا۔ یہاں تک کہ والدہ کی صفت رحمانیت نازل ہوئی اور وہ دودھ پلائے۔

درجہ بدرجہ تخلیق کے مراحل سے گزرا:

پھر بتدریج غذا کے کھانے کا عادی بنائے اور اللہ تعالیٰ نے اس بچے کے ساتھ ہی اس کی عقل بھی پیدا کی ہے جو اس کے ساتھ پرورش پا رہی ہے تاکہ یہ عالم کی چیزوں کو پہچانے اور مختلف چیزوں کو معلوم کر لے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو ہدایت کی اور جو کچھ اس کے واسطے مقدر کیا تھا' وہ اس کے سامنے ظاہر کر دیا اور اس کے قلب کو زندگانی کا محل اور عقل کو تدبیر کا محل اور ایمان مومنوں کے واسطے نجات کا سبب بنایا۔ پس کسی کے واسطے اس نے اپنے اوپر راستہ نہیں رکھا۔ اس کو زندگی گزارنے کے لئے کسی اور کی حاجت نہیں ہوتی' وہ اپنی زندگی گزارنے کے اسباب خود پیدا کر لیتا ہے۔

ہر نومولود بچہ کو وہی کافی ہے:

پس وہ ہر مولود بچہ کا حسیب ہے اور اس اسم کے ساتھ تقرب کی یہ صورت ہے کہ مخلوق کی طرف سے بالکل روگردان ہو جائے اور اپنے خطروں کی خوب حفاظت کرے۔

جب تمہارا کوئی دشمن ہو پس تم اس اسم کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھو اور اس اسم کو پڑھتے ہوئے دشمن کے پاس جاؤ۔

اس کے شر سے محفوظ رہو گے۔ مؤکل اس کا میائیل ہے اور اگر اسم جلیل بھی اس کے ساتھ ملا کر پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ اس کی قدر بلند کرے گا۔ مشائخ کے واسطے یہ ذکر بہت مناسب ہے اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَسِيْبُ الْكَافِيْ فِيْ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَخْرَجْتَهَا اَجْنَاسِ الْبِدْعَاتِ وَ اَخْرَاجِكَ لِاَنْوَاعِهَا مِنَ الْعَدَمِ عَلٰى اَصْنَافِ هَيْئَاتِهَا وَ صُوَرِهَا الْمُتَحَرِّكَاتِ اَنْ تَحْفَظَ عَلٰى تَحْقِيْقِ حَقِّ تَوْحِيْدِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُقَدِّسَ فُؤَادِيْ بِنُوْرِ اِلٰهِيَّتِكَ لِاَكُوْنَ مُبْتَهِجًا بِشُهُوْدِكَ وَ تَعْجَلْ لِيْ ذٰلِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَائِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ احْرُزْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَاَجِرْنِيْ مِنْ كَيْدِ الشَّيْطٰنِ وَ جَوْرِ السُّلْطَانِ وَمِنْ شَرِّ الْاِنْسِ وَالْجَانِ اَبَدًا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ جَفْيَائِيْلَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْحَفِيْظِ

جو کوئی شخص اس دعا کی مواظبت کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور مرتبہ بلند کرتا ہے۔

فصل: اسم "مقیت" کے فضائل

قوت پیدا کرتا ہے کھانوں سے اجسام میں:

مقیت وہی ہے جو قوت پیدا کرتا ہے اور اسی کے ذکر سے ارواح علیہ پیٹ بھرتی ہیں اور باطن امر میں وہی مقیت ہے طرح طرح کے کھانوں کے ساتھ اور بھی پیٹ بھرنے کا راز ہے۔

روح کو ذکر سے قوت دیتا ہے:

اور وہی جسموں کو غذا دینے والا ہے طرح طرح سے تاکہ بنیاد مضبوط ہو اور روح قائم رہے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اس کو حاصل ہوتا ہے۔ اگر چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر وہ شخص پہنے جس کو قوت کی ضرورت ہو' اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے اور جب اسم رزاق کے ساتھ لکھ کر کسی مکان میں لگا دیں برکت اس میں بہت ہو۔

نفسانی بیماری سے بچاؤ کے لئے:

جن لوگوں میں نفسانی علتوں کا مرض ہو ان کے واسطے یہ اسم بہت مفید ہے اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُقِيْتُ الَّذِيْ خَلَقْتَ كُلَّ شَيْءٍ قُوْتًا وَّ جَعَلْتَ لَهٗ فِيْهِ الْاِصْلَاحَ وَ اَوْجَدْتَ اَنْوَاعَ الْمَاكَلِ وَالْمَشْرَبِ وَجَعَلْتَ عِنْدَ الْاَشْبَاحِ وَ اَبْرَزْتَ اَصْنَافَ الْعُلُوْمِ وَالْمَعَارِفِ وَاَجْعَلْتَهَا عِنْدَ الْاَرْوَاحِ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ وَ جَعَلَ لَهٗ قُوْتًا وَ صَدَقَ سِرَّ ذَاتِهٖ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَ كَانَ عَلَيْهِ مُقِيْتًا اَنْ تُسَخِّرَلِيْ الْمَلَكَ قِيْطَائِيْلَ الْمُوَكَّلَ بِالْقُوْتِ وَاَنْ تَدْفَعَ عَنِّي الْعَاهَاتِ وَالْاٰفَاتِ مِنْ سَائِرِ الْجِهَاتِ فِيْ كُلِّ السَّاعَاتِ وَالْاَوْقَاتِ وَاجْعَلْ لِيْ قُوَّةً عَلَى الطَّاعَاتِ الْمُقَرِّبَاتِ اِلَيْكَ يَا رَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَلٰى رُوْحِيْ اَقْوَاتًا مِنَ الْمَعْلُوْمَاتِ وَاللَّطَائِفِ مَا تُقَرِّبُنِيْ اِلَى الْاَسْرَارِ وَالْمَعَارِفِ اَللّٰهُمَّ حَلِّ مِنْ اَسْرَارِ فُؤَادِيْ بِدَقَائِقِ

أَسْرَارِكَ مَا يُوْصِلُنِيْ إِلَى مَشْهُوْدِ حَقَائِقِهَا بِسِرِّ ذَاتِكَ يَا اَللّٰهُ

اس اسم کے ذاکر پر رزق کے دروازے کھلے رہتے ہیں:

جو کوئی اس ذکر پر مواظبت کرے گا' اللہ تعالیٰ ان پر ابواب رزق کھول دے گا اور اس کی مشکل آسان کرے گا۔

مِنَ الْعَدَمِ إِلَى الْوُجُوْدِ وَ حَفِظْتَ قُوَّةَ وُجُوْدِ مَا فِيْ كُلِّ حَالٍ مِّنَ الْمُتَضَادَّاتِ فَكَفَلْتَهَا فِيْ كُلِّ حَالٍ بِقُوَّةِ الْبَسَائِطِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ كَفَيْتَهَا فِيْ حَالِ الْقَيْدِ بِالتَّرَاكِيْبِ النَّافِعَةِ الْكَوْنِيَّةِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكَفَايَتِكَ وَ صُنْعِ التَّرْكِيْبِ الظَّاهِرِ وِ السَّبْعَةِ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ مَنْ يُؤْذِيْنِيْ اَوْ مَنْ يُرِيْدُلِيْ بِسُوْءٍ اَوْ يُجَادِلُنِيْ بِشَرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ حُسْنِ كِفَايَتِكَ وَ حِفْظِكَ وَاجْعَلْنِيْ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ لِلْقُرْبِ مِنْكَ اَهْلاً سَاكِنًا فِيْ حَظَائِرِ قُدْسِكَ مِنَ الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اس سے رزق کشادہ' برائیوں سے حفاظت اور ولایت کا درجہ ملتا ہے:

جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ رزق اس پر آسان کرتا ہے اور کل برائیوں سے اس کی حفاظت کرتا ہے اور اس کو ولایت کا خلعت پہناتا ہے۔

فصل: اسم "جلیل" کے فضائل

جلیل وہ ہے جو ہمیشہ سے جلال و جمال کے ساتھ موصوف ہو۔

اس اسم کا ذاکر باعزت ہو گا' سوداوی امراض کو فائدہ مند ہے:

جو شخص اس اسم کی مداومت کرے' بلند مرتبہ پائے اور اس کی خلوت بجا لانے سے بھی تمام خلائق میں آدمی عزت اور مرتبہ والا ہو جاتا ہے۔ موکل اس کا اتیا ئیل ہے جس کو تخیلات سوداویہ کا مرض ہو اس کو یہ اسم لکھ کر پلائے نفع ہو گا۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْجَلِيْلُ الَّذِيْ جَلَّتْ ذَاتُكَ عَنِ الشَّبِيْهَةِ بِشَيْءٍ مِنْ جَلِيْلِ الْاَجْسَامِ وَ تَقَدَّسَتْ عَظَمَتُكَ عَنِ التَّمْثِيْلِ بِشَيْءٍ مِنْ صِفَاتِ الْاَنَامِ وَ اِنَّمَا اَنْتَ مَوْصُوْفٌ بِجَلَالِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْقُوَّةِ الْمَعْنُوْنَةِ بِالْحَيَاةِ وَالْعِلْمِ وَالْقُدْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ لَكَ الْكَمَالُ الَّذِىْ لَا يُنَاسِبُهٗ كَمَالٌ وَّ لَكَ الْجَلَالُ وَلَا يُضَاهِبُهٗ مَلَائِكَةُ الْحُجُبِ الْعَوَالِ اَسْئَلُكَ بِمَهَابَةِ جَلَالِكَ الْعَظِيْمِ وَ بِاسْمِكَ الْجَلِيْلِ الْكَرِيْمِ اَنْ تَكْسِبَنِيْ مَهَابَةً وَّ جَلَالَةً لِاَكُوْنَ بِهَا بَيْنَ الْمَخْلُوْقَاتِ مُعَظَّمًا لِاَنَالَ الْجَمَالَ الْبَهْجَةِ وَالسُّرُوْرِ مِنْ مَجَالِسِ كَمَالِ صِفَاتِكَ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِيْ بِنُوْرِ مِلْهَابَةِ وَالْعَظَمَةِ حَتّٰى اَقْهَرَ اَعْدَائِيْ وَاَخْرِسَ عَنِّيْ اَلْسِنَةَ الظُّلْمَةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ شَرِّ الْحَاسِدِيْنَ وَ سَخِّرْلِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

فصل: اسم "کریم" کے فضائل

کریم وہ ہے کہ جس وقت وہ قادر ہو تو معاف کر دے اور جب وعدہ کرے اس کو وفا کرے اور جب دے تو اس قدر دے کہ غنی کر دے اور یہ باتیں بجز خداوند تعالیٰ کے اور کس میں ہیں۔

اللہ کے کرم سے حاصل ہونے والے فوائد کی تفصیل:

تکرم سے پہلا کرم مراد ہے جو نعمت ایجاد ہے یعنی روح کا امتداد اور میثاق کا لینا اور عالم کو عدم سے وجود کی طرف لانا اور دوسرا کرم عقل کے ساتھ مقید کرنا اور پھر اور کرم نبیوں کی دعوت کا ہے اور حکمت شریفہ کے ظہور کا اور ہمارے دلوں میں اس کے ڈالنے کا یہاں تک کہ ہم اس پر ایمان لائے۔ اگر اس کا کرم ہم پر نہ ہوتا تو ہماری کیا مجال تھی کہ ہم ایمان لا سکتے اور یہ اس کا انتہائی درجہ کا کرم ہے کہ کافر اس کے غیر کی پرستش کرتے ہیں اور اس کی نافرمانیاں کرتے ہیں مگر وہ عذاب میں جلدی نہیں کرتا اور یہ بات ہم پر اس کے خاص کرم سے ہے کہ جو ایک نیکی کرے اس کو دس نیکیوں کا ثواب اور جو ایک بدی کرے اس کو ایک ہی بدی کا گناہ اور جب خدا کی طرف رجوع کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے خدا اس کی سب برائیاں نیکیوں سے بدل دیتا ہے۔ یہ بات اس کے بڑے کرم کی ہے۔

اللہ گناہگار کو سزا دیتے ہوئے شرمندہ ہوتا ہے مگر بندہ گناہ کرنے میں شرم نہیں کرتا:

بعض کتب آسمانی میں وارد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندہ نے انصاف نہیں کیا' مجھ کو اس کے تئیں عذاب کرتے ہوئے شرم آتی ہے اور اس کو میری نافرمانی کرتے ہوئے شرم نہیں آتی۔

ایک بزرگ کا اللہ سے مکالمہ:

ایک بزرگ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ خداوند تعالیٰ ایک بہت ہی حقیر چیز کی مجھ کو ضرورت ہے اور مجھ کو شرم آتی ہے کہ تجھ سے ایسی حقیر چیز کا سوال کروں اور تیرے سوا کسی اور سے بھی مانگتے ہوئے شرم آتی ہے۔ حکم ہوا کہ مجھ سے مانگو اگرچہ آٹے کے واسطے نمک اور بکری کے واسطے چارہ ہی کی ضرورت ہو۔

جو شخص اس اسم کی خلوت بجالائے اس کو خیر و کرم نصیب ہو اور جب سالک کے عدد کے موافق اس کو پڑھے' مرقائیل موکل نازل ہو کر اس کی حاجت پوری کرے۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْبَاذِلُ الْعَطَايَا اَلْجَوَادُ بِالْفَضْلِ بِدَوَامِكَ عَلَى الْبِرِّ اَيَا تَتَكَرَّمُ بِالْخَيْرِ الْكَثِيْرِ عَلَى الشُّكْرِ الْقَلِيْلِ وَ تَتَجَاوَزُ عَنِ الذَّنْبِ الْكَبِيْرِ لِلْعَبْدِ الْمُتَضَرِّعِ الذَّلِيْلِ اَسْئَلُكَ يَا كَرِيْمُ بِتَطَاوُلِ فَضْلِكَ الْكَرِيْمِ الْمُظْهِرِ الْجُوْدِ اِلَى الْعَدَمِ اَنْ تَتَكَرَّمَ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ مِنْ جُوْدٍ وَ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ اللَّطَائِفِ الْعِلْوِيَّاتِ وَالْاَسْرَارِ الْعَلْوِيَّةِ الرَّبَّانِيَّةِ الْمُطَهَّرَةِ لِلْحَضْرَةِ الْقُدْسِيَّةِ وَاَنْ تُمِدَّنِيْ بِطَيِّبَاتِ النِّعَمِ الْاَرْضِيَّةِ بِالْاَرْزَاقِ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الشُّبُهَاتِ الرَّدِيَّةِ وَ تَجْعَلَ ذٰلِكَ لِيْ قُوَّةً عَلٰى حُسْنِ اِقْبَالِيْ بِالطَّاعَاتِ الْمُوْصِلَةِ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ تَكَرَّمْ عَلَيَّ بِرَدِّ الْاَسْوَادِ عَنِّيْ لِلْاَعْدَاءِ وَ بِقَهْرِ الْاَضْدَادِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٭

جن و انس سے حفاظت اور کرم و رعب حاصل ہو:

جس نے اس ذکر کی تلاوت کی' اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرے جن و انس کے شر سے اور اس کو رعب اور کرم عطا کرتا ہے

اور ابواب اس کے واسطے کھول دیتا ہے۔

فصل: اسم "رقیب" کے فضائل

رقیب وہ ذات ہے جو پوشیدہ سے پوشیدہ اور ادنیٰ سے ادنیٰ چیز کی حفاظت اور رعایت کرتا ہے اور دائم الوجود ہے۔ نہ زمان اس کو محدود کر سکتا ہے نہ مکان اور یہ صفت خداوند تعالیٰ کے سوا اور کسی میں نہیں ہے۔

ہر مقام پر اللہ نے اپنی مخلوق پر محافظ مقرر کر دیے:

باری تعالیٰ نے جب مخلوق کو آسمان میں پیدا کیا تو ان کے واسطے ان کا رقیب (محافظ) توحید میں رکھا۔ پھر ان کو دار برزخ کی طرف نقل کیا اور یہاں بھی ان پر رقیب مقرر کیا۔ پھر ان کو عالم ذر یعنی فطرت میں لایا اور امانت کو ان پر رقیب کیا۔ پھر حشر کی طرف ان کو لے گیا اور وہاں تجلی کو ان پر رقیب کیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِلَیْهِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ

ترجمہ: "اسی کی طرف سب کام لوٹائے جائیں گے۔"

اس اسم کی خلوت ظاہری اور باطنی طہارت اور اندھیرے میں جلوس کے ساتھ کی جاتی ہے۔ دن رات اسم کی تلاوت اور اذکار و اوراد میں مصروف رہے، موکل حاضر ہو کر حاجت پوری کرے گا۔

کسی کو برتن پر لکھ کر پلائیں، وہ محبت کرے گا:

اگر اس کو برتن میں لکھ کر ایسے شخص کو پلائیں جس سے محبت کرنی ہو تم سے بہت محبت کرے گا اور انگوٹھی میں کندہ کر کے اگر کند ذہن کو پلائیں تو اس کو فہم نصیب ہو۔ صورت اس کی یہ ہے:

ب	قی	ر	ال
199	32	11	101
33	205	98	10
99	9	35	30

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّقِیْبُ الْمُرَاقِبُ لِاَعْیَانِ تَفَاصِیْلِ الْاِمْدَادِ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَ تَفَاصِیْلِهَا یَا اِلٰهَ الْعِبَادِ اَنْتَ الْمُلَازِمُ بِدَوَامِ النَّظْرِ لَهَا فَلَا تَغْفَلُ لَحْمَةً مِنَ اللَّمْحَاتِ وَاَنْتَ الْحَافِظُ لِنِظَامِهَا عَلٰی اَکْمَلِ الْحَالَاتِ فِی التَّحْلِیْلِ وَالتَّرْکِیْبِ وَالْحَرْکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ اَسْئَلُكَ بِسَرَائِرِ عِلْمِ عَلَیْكَ الْقَدِیْمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُنَوِّرَ ظَاهِرِیْ وَ بَاطِنِیْ بِنُوْرٍ مِنْ عِنْدِكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِیْ اَنْ تَخَلَّقَ بِمُرَاقَبَةِ لَمْحَاتِیْ وَ لُحْظَاتِیْ بِمَا تَحْجُذُنِیْ بِهٖ لَكَ حَیِیًّا وَلَمَّا تَرْضَاهُ عَنِّیْ مُحِبًّا اَللّٰهُمَّ اَبْلِنِیْ مِنْكَ حُسْنَ الْمُلَاحِظَاتِ بِدَوَآئِمِ التَّوْفِیْقِ وَ کَمَالِ الْمُلَاحِظَةِ مِنَ الْاَمْرَاضِ فِی الْقَلْبِ وَالْجَسَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَقِیْبُ اِذَا حَسَدَ

فصل: اسم "مجیب" کے فضائل

مجیب وہ ہے جو سائلوں کے سوال پورے کرتا ہے اور فریادیوں کی فریادرسی کرتا ہے اور پریشانوں کی پریشانی دور کرتا ہے اور یہ سب اوصاف خداوند تعالیٰ ہی میں ہیں۔

بندے کو خالی ہاتھ واپس کرنے سے اللہ کو شرم آتی ہے:

اللہ تعالیٰ کو اپنے بندہ کو خالی ہاتھ پھیرنے میں شرم آتی ہے۔ پس بندہ کو بھی لائق ہے کہ اس کے احکام کو دل سے بجالائے۔ کسی حکم میں مخالفت نہ کرے اور عارف کو لائق ہے کہ تمام بواطن اور سواکن کا مشاہدہ کرے کہ ان سب کی حرکت کرتا ایک ہے۔

دعا کی قبولیت کے لئے:

دعا کے قبول ہونے میں بھی اسم کی عجیب خاصیت ہے۔ مراد کو پہنچاتا ہے اور بھلائیوں کو حاصل کراتا ہے۔ اگر کسی بادشاہ وغیرہ کا قلب اپنی طرف مائل کرتا ہے تو اس کی تصویر اتار کر خلوت میں اپنے سامنے رکھے اور اسم کو پڑھنا شروع کرے اور اس نقش کو ایک نئی ٹھیکری پر لکھ کر اپنے پاس رکھے' مطلب حاصل ہو گا اور اگر چاندی کی تختی پر کندہ کرکے اپنے پاس رکھے اور اس کے ذکر کو پڑھتا رہے' پھر خدا سے جو دعا مانگے قبول ہو گی۔ صورت اس کی یہ ہے:

ال	م	جی	ب
4	11	32	39
10	1	22	23
41	34	9	3

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِيْ إِذَا كَانَ مُخْلِصًا فِيْ دُعَائِهٖ وَ مُسْعِفُ الْمُضْطَرِّيْنَ بِالْاِجَابَةِ قَبْلَ سُؤَالِهِمْ لِاَنَّكَ عَالِمٌ بِحَاجَةِ الْمُحْتَاجِيْنَ بِمَا سَبَقَ فِيْ عِلْمِكَ الْقَدِيْمِ مِنَ الْاُمُوْرِ الْمَقْدُوْرًا وَ نُفُوْذِ مَا قَضَيْتَ مِنَ الْاِرَادَاتِ الْمُحْكَمَاتِ وَ اِسْرَاعِ اَمْرِكَ فِيْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ وَ طَبَقَاتِ السَّمٰوَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُجِيْبَ دَعْوَتِيْ وَ تُسْرِعَ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَ تَكْشِفَ عَنِّيْ شَرَّ مُلِمَّاتِيْ وَ تَامَنَ رَوْعَاتِيْ وَ مَخَافَاتِيْ وَ تَقْهَرَ مَنْ اَرَادَ مَضَرَّاتِيْ وَ تَرْفَعَ دَرَجَاتِيْ اِلٰى غَايَاتِيْ اَنْتَ مُنْتَهٰى غَايَاتِيْ مِنْ جَمِيْعِ جِهَاتِيْ وَ كُلِّ تَوَجُّهَاتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ

فصل: اسم "واسع" کے فضائل

یہ اسم سَعِۃ سے مشتق ہے اور سَعِۃ کی کبھی تو عالم کی طرف اضافت کی جاتی ہے اور کبھی خالق کی طرف۔ عالم کی جہت سے تو اس کی اضافت اس طرح ہے کہ جب خالق اس قدر وسیع ہو کہ اس نے اپنے وجود اور ادراک سے حقائق معلومات کا احاطہ کیا اور احسان و انعام اسی کی طرف مضاف ہوا اور تقدیس و توصیف سب اسی کے واسطے ہے۔

اللہ کے اوصاف کا بیان ناممکن ہے:

پس بے شک وہی واسع مطلق ہے اور اگر اس کے علم کی طرف نظر کی جائے تو وہ لانہایت ہے یعنی اگر اس کے کلمات لکھنے کے واسطے سات سمندروں کی سیاہی اور تمام روئے زمین کی روئیدگی کی قلمیں بنائیں اور لکھیں تو یہ سیاہی اور قلمیں ختم ہو جائیں مگر اس کے کلمات ختم نہ ہوں اور اگر حقیقت میں نظر کی جائے تو نہ سمندر ہے نہ روئیدگی ہے۔ سب اسی پاک اور بزرگ ذات کی صفت ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ واسع وہی ہے جس کی انتہا نہ ہو اور وہ ذات باری تعالیٰ فرماتا ہے:

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

بندہ کو چاہئے کہ اس اسم سے اخلاق اور علم اور کشادگی و کشف کا حصہ لے۔ پس جب بندہ اپنے باطن میں قبول ایمان کی کشادگی معلوم کرے تو جان لے کہ مقام وسع اس کو نصیب ہوا اور یہ باطنی کشادگی نورانی ہوتی ہے۔ اس اسم کی خلوت یہ ہے کہ ایک کشادہ اور بلند مکان میں اسم کو ہر نماز کے بعد عدد بحساب کے موافق ذکر کرے۔ مؤکل خواب یا بیداری میں حاضر ہو گا اور جو کوئی اس اسم کی ہمیشہ تلاوت کرے گا' سخت مشکل کام اس پر آسان ہوں گے اور تنگی سے فراخی کی طرف آ جائے گا اور جس شخص کے نام سے اس کے عدد برابر ہوں گے' اس کے حق میں یہ اسم اعظم ہے اور جب اس کو لکھ کر کسی مکان یا دوکان میں یا تھیلی میں رکھیں' اس میں برکت ہو۔

ہر حاجت پوری اور سوداوی امراض میں شفاء ہو گی:

اگر انگوٹھی پر کندہ کر کے انسان اس کو پہنے اس کی سب حاجتیں پوری ہوں اور سودا کی بیماری والے کو بھی اس کا ذکر کرنا مفید ہے۔ نقش اس کا یہ ہے:

ال	وا	س	ع
61	69	32	6
28	58	9	33
88	34	97	59

اور دعا اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاسِعُ الْمُحِيْطُ بِدَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ اَثَرُ الضَّمَائِرِ وَ الْخَوَاطِرِ الْخَفِيَّاتِ اَسْئَلُكَ بِقُوَّةِ قُدْرَتِكَ عَلٰى بَذْلِ الْاِحْسَانِ بِدَوَامِ الْفَضْلِ عَلَى الْعِبَادِ وَالْاِمْتِنَانِ اَنْ تُوَسِّعَ مَكَارِمَ اَخْلَاقِيْ وَ مَعَارِفِيْ وَ اَنْ تُوَفِّيَ مَعْلُوْمِيْ مَا يَسَعُ اَسْرَارِيْ وَ مَوَارِدِيْ لِتَجَلِّيْكَ وَ تَتَضَاعَفُ اَنْوَارِيْ بِنُوْرِ عِنَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَيَّ الْخَيْرَاتِ وَادْفَعْ عَنِّي الْمَضَرَّاتِ يَا اَللّٰهُ يَا وَاسِعُ يَا حَلِيْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُوَسِّعَ عَلَيَّ كُلَّ اَمْرٍ ضَيِّقٍ يَفْرُجُ مِنْكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

فصل: اسم "حکیم" کے فضائل

اسم حکیم کے معنی قرآن کی اس آیت میں وارد ہوئے:

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس پر مداومت کرے' وہ جس مشکل کام کا ارادہ رکھتا ہو' وہ اس کو حاصل ہو گا۔ دعا اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ يَا مَوْلَائِیْ يَا وَاحِدُ يَا مَوْلَائِیْ يَا دَائِمُ يَا مَوْلَائِیْ يَا عَلِيْمُ يَا مَوْلَائِیْ يَا حَكِيْمُ حِكْمَتُكَ بَالِغَةٌ لَا مَرَدَّ لِاَمْرِكَ لَا رَادَّ لِاَمْرِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِكَ فَمِنْ قَوْلِكَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ فَهٰذِهِ الْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فِی الْمَخْلُوْقَاتِ اَسْئَلُكَ يَا حَكِيْمُ بِالْحِكْمَةِ وَمَا حَوَتْ مِنْ بَدَائِعِ الصُّنْعِ وَ مُدْرِكَاتِ الرَّحْمَةِ وَ سَوَابِغِ النِّعْمَةِ اَنْ تَفْتَحَ لِیْ خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ مِنْ بِحَارِ فَيْضِكَ بِسَوَابِغِ نِعْمَتِكَ وَ اَقِمْنِیْ عَلٰى اَقْدَامِ الْعُبُوْدِيَةِ لِطَاعَتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

جو شخص اس دعا کی تلاوت ہمیشہ کرتا ہے اس سے خوارق عادات اور کلمات حکمت اس کی زبان پر جاری ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند کرتا ہے۔

فصل: اسم "ودود" کے فضائل

"ودود" وہ ہے جو مخلوق کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے۔ یہ اسم رحیم سے قریب ہے اور یہ خداوند تعالیٰ کی ذات پاک ہے۔ جو شخص اس اسم کے ساتھ تقرب الٰہی حاصل کرتا ہے وہ مخلوق کا محتاج نہیں رہتا اور اس اسم کی خلوت سے ذاکر کے سب اقرباء اس سے محبت کرتے ہیں۔ چاہئے کہ خلوت میں ہر وقت استغفار پڑھا کرے اور اس طرح اس اسم کا ورد کرے: يَا وَدُوْدُ يَا رَحِيْمُ۔ موکل یہ اسم پڑھتا ہوا اس پر نازل ہو گا: سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْوَدُوْدِ۔ نام اس کا مہیائیل ہے۔ محبت کے واسطے اس اسم کو اور اس کے گرد موکل کا نام انگوٹھی کے اندر نقش کرے اور اس اسم کو پڑھ کر پہن لے' محبت ہو گی۔

محبت کثیر کے لئے' تکسیر کر کے اپنے پاس رکھیں:

جو شخص پوری محبت چاہے اس کو لازم ہے کہ ان اسماء کو محبوب کے نام کے ساتھ جدا جدا حروف کرکے اور ان کے عدد لے کر مربع میں لکھ' مراد حاصل ہو گی۔ اسماء یہ ہیں:

اَلْوَدُوْدُ الرَّحِيْمُ وَالْعَطُوْفُ الرَّحِيْمُ

اور دعا اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ ۃ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْلَنْتَ سِرَّ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ فِیْ قُلُوْبِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ وَ تَجَلَّيْتَ بِالنُّوْرِ الْقَائِمِ وَالسِّرِّ الدَّائِمِ عَلَى الْاَرْوَاحِ فَاَلَّفْتَ الْاَشْبَاحَ وَ تَجَلَّيْتَ بِاسْمِكَ الْوَدُوْدِ عَلَى الْاَرْوَاحِ بِسِرِّ سِرْيَانِ حُبِّكَ فِیْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كَمَا اَلْقَيْتَ الْوَحْیَ فِیْ

قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ تُسَخِّرَلِيْ رُوْحَانِيَّةَ اِسْمِكَ الْوَدُوْدِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ الْمَعْبُوْدُ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ هَهْيَائِيْل اَلْوَاحَا الْعَجَلْ

اس اسم کے ذاکر پر لوگ نرم' دعا قبول' ہر تمنا پوری ہوگی:

جو شخص اس ذکر کی ہمیشہ تلاوت کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کے واسطے مخلوقات کے دلوں کو نرم کر دیتا ہے اور اس کی دعا قبول فرماتا ہے اور جو وہ تمنا کرتا ہے اس کو عنایت کرتا ہے۔

فصل: اسم "مجید" کے فضائل

مجید وہ ہے جس کی ذات شریف اور بڑی بخشش والی ہو۔ یعنی جب شرافت ذاتی کے ساتھ افعال بھی اچھے ہوں گے تو اس کو مجید کہیں گے اور مجد والا ماجد ہے اور وہی مجید ہے اور مجید کے معنی بسبب مبالغہ کے جلیل اور کریم کے ہیں۔ ان کے معنی بیان ہو چکے ہیں۔

اس کے ذکر سے مرتبہ بلند' رزق کشادہ ہوگا:

اسم باعث کو اس کے ساتھ ملا کر رات دن ورد رکھے' خلائق میں بلند مرتبہ حاصل ہوگا اور حصول رزق کے واسطے اسم رزاق کے ساتھ اضافہ کرے۔

معزول اس کے ذکر سے بحال ہوگا' ہر تمنا پوری ہوگی:

جو شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو' وہ اس کو چاندی کی تختی پر مع موکل کے نام کے کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور اسم جلیل کے ساتھ ذکر کرے منصب حاصل ہوگا اور سالک اگر اس کا ورد رکھے' ہر تمنا بر آئے۔ صورت اس کی یہ ہے:

ال	م	جی	د
16	1	30	31
2	15	42	39
39	32	3	14

ذکر اس اسم کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَجِيْدُ ذُو الشَّرَفِ الْوَاسِعِ الْجَلِيْلِ الْمُفِيْضُ عَلَى الْعِبَادِ بِالْمَجْدِ وَالْعَطَايَا الْمُتَزَايِدُ فَاَرَتْ شَرَفُ ذَاتِكَ لِحُسْنِ فِعْلِكَ وَ فَضْلِكَ الْجَمِيْلِ فِيْ وُدِّكَ بِمَقَامِ الْاِسْلَامِ وَقَدْ مَجَّدَكَ كُلُّ طَوْدٍ مِّنَ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اَسْئَلُكَ بِشَرَفِ مَجْدِكَ يَا مَاجِدُ عَلٰى اَهْلِ الْمَمَاجِدِ بِعُلُوِّ جَلَالِهٖ يَا مَاجِدُ عَلٰى اَهْلِ الْمَجْدِ يَا وَحْدِيَّةَ كَلَامِكَ الْقَدِيْمِ اِلْوَاجِبِ الْوَاحِدِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَلَاحِظَنِيْ بِشَرَفِ مَجْدِكَ الْجَلِيْلِ وَ تُدِيْمَ عَلَيَّ اِحْسَانَكَ بِفِعْلِكَ وَ رُسُلِكَ شَهِيْدًا وَ بِتَحْقِيْقِ فَرْدًا بَيْتِكَ وَحِيْدًا يَا اَللّٰهُ يَا مَجِيْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ عَبْدَكَ رَطْيَائِيْلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

فصل: اسم "باعث" کے فضائل

باعث وہ ہے جو پریشانوں کی دعا قبول کرتا ہے اور ان کی بے چینی کو دور فرماتا ہے اور وہ خداوند تعالیٰ ہی ہے۔

دعا کرنے والوں کی اقسام:

خدا سے دعا کرنے والے چار قسم پر ہیں:

(1) ایک تو وہ ہے جس کی دعا حالت اضطرار کی ہے۔ یہ دعا قبول ہوتی ہے۔

(2) دوسری دعا زبان مقال سے ہے جس کے واسطے دعا کرنے والے نے پوری ہمت سے کام نہیں لیا۔ اس دعا کے ساتھ اخلاص کا ہونا ضروری ہے تاکہ سختیوں پر صبر نصیب ہو۔

(3) تیسرا وہ شخص ہے جس کو شدت سے فقر و فاقہ پہنچا اور اس کی دعا خدا نے قبول فرمائی۔

(4) چوتھا وہ شخص ہے جو خدا سے یہ دعا کرتا ہے کہ کثرت سے دنیا اس کو حاصل ہو اور عمر بڑھے۔

پس یہ شخص مغرور ہے کیونکہ اس نے ایسے کام میں اپنا وقت کھویا جو ہرگز خدا سے دعا کے قابل نہ تھا۔

بہتر یہ ہے کہ اس طرح دعا کرے کہ خدا اس کے رزق میں برکت دے اور نیک کاموں کی توفیق عنایت کرے اور مومنوں کی امداد فرمائے۔

حضرت عمر خراسانی کا عجیب واقعہ:

چنانچہ حضرت عمر خراسانی سے حکایت ہے، لکھتے ہیں کہ ایک سال میں حج کو جا رہا تھا۔ راستہ میں ایک کنوئیں کے اندر گر پڑا اور میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں سوا خدا کے کسی سے فریاد نہ کروں گا۔ پھر چند لوگ وہاں سے گزرے میں نے کچھ فریاد نہ کی۔ پھر اور چند لوگ آئے اور کہا کہ اس کنوئیں کے منہ کو بند کر دینا چاہیے تاکہ اس میں کوئی گر نہ پڑے اور ایک پتھر انہوں نے اس کے منہ پر رکھ دیا اور مٹی ڈال کر چلے گئے۔ میں خاموش کنوئیں کے اندر بند ہو گیا۔ پھر ان کے جانے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد ایک درندے نے وہ مٹی اور پتھر ہٹا دیا اور اپنی دم کنوئیں کے اندر لٹکا کر بیٹھ گیا۔ میں اس کی دم پکڑ کر اوپر آ گیا اور خدا کا شکر کیا۔ ہاتف نے آواز دی کہ تو نے ہم سے فریاد کی تو ہم نے کس طرح تجھ کو نجات دی جس کا تم کو گمان بھی نہ تھا۔

اللہ کے فیصلہ پر راضی رہے:

سالک کو چاہیے کہ شریعت کو مضبوط پکڑے اور رضائے الٰہی پر راضی رہے۔ کسی بات میں اعتراض نہ کرے اور پہلے صدمہ پر صبر کرے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حق میں کیا اچھا فرمایا ہے:

فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

اور اس کی خاصیت یہ ہے کہ جب انسان کسی سختی میں ہو تو اس کا ذکر کرے۔ خدا اس سے خلاصی دے اور اگر اسم فتاح کے ساتھ اس کو پڑھے گا تو اس کا موکل حیائیل نازل ہو کر اس کی حاجت پوری کرے گا۔

اس کے موکل کے نام سے مکان میں برکت ہوتی ہے:

جب اس کے موکل کا نام لکھ کر کسی مکان میں رکھا جائے تو بہت برکت اور فائدہ ہوگا۔ صورت اس کی یہ ہے:

ال	با	ع	ث
71	499	2?	2
8	68	5	33
4	34	497	69

ذکر اس اسم کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاعِثُ عَلَى الْاِطْلَاقِ فِيْ كُلِّ الْاَحْوَالِ اَوْجَدْتَ الْاَشْيَاءَ مِنْ لَطِيْفِ يَسِيْرِ الْمَآءِ السَّيَّالِ وَ بَعَثْتَ كُلَّ رُوْحٍ اِلٰى جَسَدِهٖ بِاَمْرِكَ الْعَزِيْزِ الْمُتَعَالِ فَعَرَفْتَ بِلَطِيْفِ الْاَرْوَاحِ فِيْ كَثِيْفِ الْاَشْبَاحِ عَلٰى مَا اخْتَرْتَ مِنَ الْفَسَادِ وَالصَّلَاحِ فَاِذَا تَكَامَلَ فَيْضُ كُلِّ لَطِيْفٍ وَّ تَنَاهٰى فِيْهِ اَعَدْتَّ لِكُلِّ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ وَ بَعَثْتَ مَوَاطِنَ مِنَ الْقُبُوْرِ لِتَحْصِيْلِ مَا حَوَتْ اَسْرَارُ الصُّدُوْرِ لِمَا سَبَقَ مِنْ جَرَيَانِ الْقَلَمِ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ الْمَسْتُوْرِ اَسْئَلُكَ بِسَرَائِرِ هٰذَا الْبَعْثِ الْعَظِيْمِ وَمَا فِيْهِ مِنْ خَفَا يَا الْاَمْرِ الْقَدِيْمِ اَنْ تَبْعَثَ لِيْ مِنْ سَرَائِرِ لُطْفِكَ مَا تَدْفَعُ بِهٖ عَنِّيْ قَضَا يَا لِمَّكَ وَ تُوْجِبَ لِيْ خَفَا يَا رَحْمَتِكَ وَ نَوَامِيْ حِفْظِكَ مِنْ لَطَائِفِ رَحْمَتِكَ وَصْفِ قَلْبِيْ بِوَصْفِ اِلٰهِيَّتِكَ لِيَطْلَعَ عَلٰى فُؤَادِيْ سِرَّ حَيَاةِ رَحْمَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ

فصل: اسم "شہید" کے فضائل

شہید بھی علیم ہی کی طرف رجوع کرتا ہے کیونکہ علم کے اندر غیب اور شہادت دونوں کا علم ہے۔ غیب باطن سے مراد ہے اور شہادت ظاہر ہے۔ اکل حلال کے ساتھ خلوت میں اس اسم کی مداومت رکھے اور ہر نماز کے بعد چالیس روز تک اس عدد کے برابر پڑھے۔ نوریائیل موکل حاضر ہوگا جس کے ماتحت چار افسر ہیں اور ذاکر پر سے تجلیات اٹھاوے گا۔ خواب اور بیداری میں روحانی لوگ اس کو نظر آئیں گے۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَلشَّهِيْدُ عَلٰى كُلِّ ذَرَّةٍ بِمَا اَظْهَرْتَ فِيْ عَالَمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ بِمَا جَرٰى بِهٖ قَلَمُ التَّفْصِيْلِ فِيْ صَفْحَاتِ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ الشَّهَادَتِكَ عَلٰى كُلِّ ذَرَّةٍ فِي الْمَوْجُوْدَاتِ وَبِقُدْرَتِكَ عَلَى الْمَوْجُوْدَاتِ وَ بِمَا سَبَقَ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ مِنَ الشَّقَاوَةِ وَ السَّعَادَةِ وَ بِمَا سَبَقَ فِي الْعِلْمِ الْمَكْنُوْنِ اَشْهِدْنِيْ بِفَضْلِكَ تَفْصِيْلَ الْمَقَامَاتِ الَّتِيْ هِيَ مَقَامَاتُ الشُّهَدَآءِ وَ اَشْهِدْنِيْ بِذٰلِكَ وَحَقِّقْنِيْ بِحَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ

مال اور رزق میں برکت' نور باطن سے سینہ منور ہوتا ہے:

جس شخص نے اس ذکر کی تلاوت پر مواظبت (ہمیشگی) کی' اللہ تعالیٰ اس کے واسطے امور خفیہ سہل کر دیتا ہے اور اس کے مال اور رزق میں برکت دیتا ہے اور اس کا سینہ نور باطن کے واسطے کھول دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!

فصل: اسم "حق" کے فضائل

یہ اسم خداوند تعالیٰ کی زمین میں تلوار ہے۔ باطل کے پہاڑ اس سے کاٹے جاتے ہیں۔ ہر چیز یا حق یا باطل ہے اور حق باطل ہی کی ضد کا نام ہے۔ حق تعالیٰ نے موجودات کو جس طرح چاہا ظاہر کیا۔

ہر موجود کیلئے اللہ نے اپنا ایک نام ظاہر کیا ہے تاکہ وہ اس کی اصلاح کرے:

ہر موجود کے واسطے اپنے اسماء میں سے ایک اسم ظاہر کیا اور اس اسم کو اس پر بسط کیا تاکہ توحید فطرت کی طرف متوجہ ہو۔ پھر اپنے اسم کے معنی موجودات پر بسط کئے اور اس اسم کا متعلق عجائب صنعت الٰہی مشاہدہ کرتا ہے اور ہر ایک حرکت اور نفس اور فعل کا جو حق ہو گا' مشاہدہ کرتا ہے۔ اس کو چاہئے کہ اخلاص کے ساتھ ریاضت و تلاوت بجالائے تاکہ ہر میا کیل متوکل اس کی حاجت پوری کرے اور حق و باطل میں اس کو تمیز ہو اور ہر ایک بات کے سنتے ہی اس کے نتیجہ سے آگاہ ہو جائے۔

ذکر سے اس اسم کے حوائج پوری ہوتی ہیں:

قضائے حوائج کے واسطے بھی نافع ہے۔ اس کے نقش کو لکھ کر جس حاجت کے واسطے جائے گا' پوری ہو گی اور اس کے عدد جس شخص کے نام سے موافق ہوں وہ اس کو پڑھے اور عجائبات کا ملاحظہ کرے۔

بلغمی امراض کو مفید ہے:

اگر چاندی کی تختی پر لکھ کر بلغم والا اپنے پاس رکھے' اس کو نفع ہو۔ نقش اس کا یہ ہے:

ق	ح	ل	ا
29	3	99	9
3	32	6	98
7	97	4	30

اور ذکر اس اسم کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُطْلَقُ الْمَوْجُوْدُ فِى حَقِيْقَةِ ذَاتِكَ الْمَوْصُوْفِ بِحَقَائِقِ الصِّفَاتِ الْحُسْنٰى فِىْ قُدُّوْسِيَّتِكَ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اَنْوَارِ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى اَنْ تَحَقِّقَ لِىْ كُلَّ حَقٍّ فِى الْوُجُوْدِ وَ يَبْطِلَ فِىْ كُلِّ بَاطِلٍ مَّعْدُوْمٍ وَّ مَفْقُوْدٍ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ وَ جُوْدِكَ الَّذِىْ حَقَّقْتَ بِهٖ حَقَائِقَ صِفَاتِكَ اَنْ تَرْفَعَ فُؤَادِىْ بِحَقِّ الْحَقِّ اِلٰى شُهُوْدِ حَقَائِقِ ذَاتِكَ فَاكُوْنَ بِكَ مَعَ وُجُوْدِ كُلِّ مَوْجُوْدٍ اَبَدًا دَائِمًا يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ○

فصل: اسم "وکیل" کے فضائل

وکیل وہی ہے جس کو سب کام سپرد ہیں جس طرح چاہتا ہے' ان کی تدبیر کرتا ہے۔

وکیل کی اقسام:

وکیل دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جن کو بعض کام سپرد کئے جاتے ہیں۔ وہ تو ناقص ہیں اور ایک وہ جس کے سب کام سپرد کئے جائیں وہ کامل ہے اور وہی خداوند تعالیٰ ہے اور وکالت کے معنی کفالت کے ہیں جو شخص اپنے باطن کی اصلاح پر پورے قصد سے نظر کرے گا۔ خدا اس کے پاس استغنا اور اطمینان کا نور بھیجے گا۔

توکل پانچ قسم کا ہوتا ہے:

اس توکل کی پانچ قسمیں ہیں: پہلی قسم توکل ہے۔ ساتھ لزوم قلب کے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دلوں کے صحیفہ میں ایمان لکھ دیا

ہے۔ پھر اپنی روح کے ساتھ اس کی تائید کی ہے۔ پھر اس کو مرتب کیا ہے اور زیادت ایمان کے واسطے سکینہ نازل کی ہے۔ پس جب انسان اپنے ایمان کو ہر سانس کے اندر زیادتی دیکھے تو جان لے کہ توکل صحیح ہے اور یہ بات قلب کے اندر دوام ذکر سے پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس کے متصل ایمان خلقی ہے۔ یعنی ان اعمال پر ایمان لانا جن پر معرفت کا دارومدار ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کی نشانی مقرر کی ہے جس سے وہ معلوم ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ

یعنی مگر اللہ ہی نے ایمان کو تمہارا محبوب بنا دیا ہے اور اس کو تمہارے دلوں میں زینت دی ہے اور کفر اور فسق اور گناہ کو تمہارے لئے ناپسند کیا ہے۔ پس اس نشانی سے ایمان کا وجود پہچانا جاتا ہے اور یہ اس فطرت اولیٰ کے معنی میں ہے جو اختصاص حق کی حقیقت سے عارف کی معرفت ہے۔

حدیث نبوی ﷺ بھی اسی مضمون میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ روح القدس نے میرے دل میں یہ بات پھونک دی ہے کہ کوئی نفس نہیں مرے گا جب تک کہ اپنا رزق پورا نہ کر لے گا۔ اس اسم کے ذاکر کو لازم ہے کہ ظاہری و باطنی تقویٰ سے آراستہ ہو اور بالکل خدا کی طرف متوجہ ہو جائے۔

وکیل اولیاء کا ذکر ہے' وہ اس اسم سے عالم میں تصرف کرتے ہیں:

یہ اسم اولیاء کے اذکار میں سے ہے اور جو تصرف کہ اسم اللہ کرتا ہے وہی یہ اسم بھی کرتا ہے کیونکہ دونوں کے عدد برابر ہیں۔ اس کے عدد کے موافق خلوت میں تلاوت کرے۔ اس کا مؤکل کیائیل حاضر ہو گا اور ذاکر کو اس سے بہت معارف حاصل ہوں گے۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَكِيْلُ الْحَافِظُ لِمَا اَوْ جَدْتَّ فِيْ تَفَاصِيْلِ الْجَبَرُوْتِ وَ فِيْ عَالَمِ الْمُلْكِ وَ خَزَائِنِ الْمَلَكُوْتِ الْمُتَصَرِّفِ فِيْ عَالَمِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَاَسْرَارِ الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشْهَدَ فِيْ مَقَامِ التَّوَكُّلِ وَاَشْهَدْنِيْ ذَالِكَ فِيْ اُمُوْرِيْ مِنْ عَالَمِ الْعَرْشِ وَ الْكُرْسِيِّ وَ اَسْرَارِ الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ اِلٰى عَالَمِ السَّمٰوٰتِ وَ اَنْ تَحَقَّقَ تَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ وَاِعْتِمَادِيْ لَدَيْكَ لِاَكُوْنَ بِتَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ مَسْتُوْرًا بِسِتْرِكَ الْوَافِيْ مَلْحُوْظًا بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَ صِفَاتِكَ الْاَعْلٰى يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ○

فصل: اسم "قَوِیٌّ" کے فضائل

قوی وہ ہے جو پوری قوت رکھتا ہو۔ معلوم ہو کہ قوت اور قدرت اپنے موصوف کی صفتیں ہیں جیسا کہ فرماتا ہے:

وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا

جب اللہ تعالیٰ نے اشیاء کو ایجاد کیا' اس راز کے ساتھ جس کا ارادہ کیا اور اس حکمت کے ساتھ جس کو مقدر کیا ان کے وجود کی حیثیت سے۔

اللہ نے اپنے اس نام کی قوت سے تمام عالم کو تخلیق کیا اور قوت بخشی' توحید کا سبق دیا:

پس ان پر ہیبت کی قوت کے ساتھ احسان کیا اور وہی مزاج ان کے اندر رکھا۔ چنانچہ اسی سبب سے وہ اس کی توحید اور امانت اٹھانے پر قائم ہوئے۔ پھر اس نے عرش کو اس کی عظمت اور رفعت کے ساتھ پیدا کیا اور اپنی عظمت اور جلال کے ساتھ اس پر تجلی کی

اور اپنی توحید پر قائم ہونے کی قوت اس کو دی۔ پھر لوح کو پیدا کر کے اس کو بھی توحید کا حکم فرمایا۔ پھر آسمان اور زمین کو پیدا کر کے ان کو بھی توحید کا حکم کیا۔ یہ توحید کی تاب نہ لا سکے یہاں تک کہ دریائے حیرت میں سرگشتہ و گم ہو گئے یہاں تک کہ اس نے اپنے انوار قوت میں سے ان کو ایک نور بخشا۔ تب انہوں نے توحید کی اور اسی طرح نفس اور اجسام کے ساتھ ہوا اور اسی ہیبت سے آسمان، زمین، پہاڑ، دریا، ہوا سب چیزیں اپنے اپنے محل اور موقع پر قائم ہیں۔

اسی قوت کے کرشمہ سے اندھیرا، اُجالا، سننا، دیکھنا، بولنا وغیرہ کی قوت کو پیدا کیا:

اسی سبب سے رات اندھیری اور دن اُجالا ہے اور جنت چمکدار اور دوزخ مشتعل ہے اور کان سنتے ہیں اور آنکھیں دیکھتی ہیں اور زبانیں بولتی ہیں اور حواس حرکت کرتے ہیں۔ اس کی نعمتوں کے پورا ہونے اور اس کے احکام کے ساتھ قائم ہونے کی وجہ سے ہے۔

اس کی تکسیر کر کے روزانہ دھو کر نہار منہ پینے سے اس پر قوت کے دروازے کھل جاتے ہیں:

اس اسم کی خلوت سے سالک کے تمام حواس اور اعضاء میں قوت پیدا ہوتی ہے جو شخص کمزور ہو وہ بطریق تکسیر کے لکھ کر روزانہ نہار منہ بارہ روز تک پئے۔ قوت کے دروازے اس پر کشادہ ہوں جو شخص خلوت میں ہر نماز کے بعد اس کے عدد بساط کے ساعت اس کا ذکر کرے۔ موکل یہ الفاظ کہتا ہوا نازل ہو:

مُقَوِّیْ کُلِّ ضَعِیْفٍ حَقِّ فُلَانٌ

اس کے ماتحت چار موکل ہیں اور اس کا نام موطیائیل ہے۔ سالک کے پاس خواب یا بیداری میں آتا ہے اور اس کی حاجت روائی کرتا ہے اور بیماری کو آرام دیتا ہے۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَوِیُّ الشَّدِیْدُ التَّمْکِیْنُ الْمَتِیْنُ قُوَّتُکَ قَادِرَۃٌ عَلٰی جَمِیْعِ الْمَقْدُوْرَاتِ وَ شَاْنُکَ هُوَ شِدَّۃُ نُفُوْذِ الْقُدْرَۃِ عَلٰی اِظْهَارِ الْمُخْتَرَعَاتِ اَسْئَلُکَ بِشِدَّۃِ قُوَّتِکَ عَلٰی اِیْجَادِ الْکَائِنَاتِ وَ تَکْوِیْنِ الْمُحْدَثَاتِ بِالتَّفْصِیْلِ النَّافِذِ مِنْ اَسْفَلِ السَّافِلِیْنَ اِلٰی عِلِّیِّیْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَشُدَّ قُوَّۃَ قَلْبِیْ عَلٰی مُخَاطَبَۃِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّۃِ وَ قُوَّۃَ لُبِّیْ عَلٰی تَرْکِیْبِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَالتَّکْوِیْنِ وَاَنْ تَشُدَّ قَلْبِیْ بِمَحَبَّتِکَ وَاَعْضَائِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَ اِخْلَاصَ سِرِّیْ فِیْ مَعْلُوْمَاتِکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ کَرَامَتِکَ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ وَ مَکْرُوْهٍ وَ رُدَّ مَکْرَهٗ بِوَجْهِ الْخِذْلَانِ وَالْعِجْزِ اِلَیْهِ اَللّٰهُمَّ لَا تُمْهِلْهُ وَعَاجِلْهُ قَبْلَ اَنْ یُّعَاجِلَنِیْ وَخُذْهُ قَبْلَ اَنْ یَّاْخُذَنِیْ یَا اَللّٰهُ یَا قَوِیُّ یَا مُبِیْنُ

اس اسم کو پڑھنے والا حاسد، ظالم کے شر سے محفوظ رہتا ہے:

جو کوئی اس ذکر کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو حاسدوں کے مکر سے اور ظالموں کے شر سے بچاتا ہے اور جب تک کوئی صاحب استقدام خلوت میں اس کی ملازمت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ثابت قدم رکھتا ہے اور موکل سے گفتگو کرنے کی اس کو قوت عنایت کرتا ہے۔

فصل: اسم "متین" کے فضائل

یہ اسم اسی پر اطلاق کیا جاتا ہے جس کا نام رکھا جاتا ہے کیونکہ متانت اور صلابت اجسام کے واسطے ہے نہ حق تعالیٰ کے واسطے وہ ان سے منزہ ہے اور معنی اس کے یہ ہیں کہ قوت تو قدرت پر دلالت کرتی ہے اور متانت قوت کی شدت پر دلالت کرتی ہے اور اللہ ہی اپنی قدرت کا پورا کرنے والا اور پوری قوت والا ہے اور چونکہ وہ زبردست قوت والا اور قدرت والا ہے' اس سبب سے متین کے معنی قوت سے زیادہ مناسب ہیں اور اس اسم کی خلوت اکل حلال کے ساتھ ہے اور اسم قیوم کو اس کے ساتھ ملا کر پڑھے" موکل نازل ہو گا۔ یہ اسم عوالم جبرئیل سے ہے۔

اس اسم کے ذاکر کو دو خلعت عطا ہوتی ہیں اگر وہ فاسق پر نظر کرے تو وہ توبہ کرے اس کی ہر حاجت پوری ہو:

تجھ کو دو خلعت پہنائے گا اور تیری حاجتیں پوری کرے گا اور جب فاسق کی طرف نظر کرے' وہ فوراً توبہ کرے اور بہت ہی عجیب چیزوں کا کشف ہو گا۔ نقش اس کا یہ ہے:

ین	ت	م	ال
39	32	59	451
133	42	198	58
399	57	34	41

جب قمر اس اسم کے پہلے حروف میں نحوست سے خالی ہو' اس وقت اس کو وہ شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے جس کی قوت کسی مرض کے سبب سے جاتی رہی ہو اور نقش کے گرد موکل کا نام بھی لکھے۔ پس خلوت میں اس کی تاثیر ملاحظہ کرے۔

بچوں کے چلنے کے لئے:

جو بچہ چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو اس کے گلے میں اس اسم کے نقش کو باندھے وہ جلد چلنے پھرنے لگے گا۔ ایسے ہی مسافر کو بھی سفر میں اس کے پاس رکھنے سے راہروی کی تکلیف نہ ہو گی۔ اس کا ذکر اسم "قوی" میں گزر چکا ہے۔

فصل: اسم "ولی" کے فضائل

ولی وہ ہے جو بندوں کے امور کا متولی ہو یعنی محب اور اپنے اولیاء کی بخشش کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ذَالِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكَافِرِيْنَ لَامَوْلٰى لَهُمْ ○

ترجمہ: "یہ اس سبب سے کہ مومنوں کا مولیٰ اللہ ہے اور کافروں کا کوئی مولا نہیں ہے۔"

یعنی اللہ مومنوں کا کارساز و مددگار ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں ہے اور ولی کے معنی قریب کے ہیں۔ فرمایا ہے: اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى

اور مینہ کو بھی ولی کہتے ہیں کیونکہ وہ زمین سے مل کر اس کو روئیدگی کے ساتھ زندہ کرتا ہے اور مرنے والے کے بعد جو شخص باقی رہتا ہے وہ ولی ہے اور حاکم کو بھی ولی اور والی کہتے ہیں۔

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ

ترجمہ: "خدا کی وہی ذات ہے جو بارش کو بندوں کے ناامید ہونے کے بعد نازل کرتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے۔"
اور بے شک اللہ ہی نے اپنی رحمت دلوں کے اندر رکھی ہے حالانکہ اس سے پہلے ان دلوں میں کفر کی آگ شعلہ مار رہی تھی۔

ایمان کی روئیدگی بھی اسی طرح ہے جس طرح فصل اگتی ہے روحانی بارش کبھی کم کبھی زیادہ کر کے

ایمان مکمل کر دیا اور ولی بنا دیا:

پس اس پر اللہ نے باران رحمت برسا دیا یعنی ایمان اول کی توفیق دی۔ پھر اس کے بعد تھوڑی تھوڑی بارش ہوتی رہی جیسے کہ روئیدگی اگنے کے بعد بارش کا قاعدہ ہے کبھی ہلکی ہلکی ہوتی ہے اور کبھی زور کی کیونکہ وہ اپنی مخلوقات کے راز سے خوب واقف ہے۔ ان کی مصلحتوں کے موافق وقت پر ان کو غذا پہنچاتا ہے جس وقت ان کو ضرورت ہوتی ہے' بارش نازل کرتا ہے اسی طرح ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ روئیدگی اپنے کمال تک پہنچتی ہے۔

پانچوں نمازوں کے پڑھنے والا نُور کے دریا میں غرق رہتا ہے:

یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے۔ ان کو روحانی غذا اور نورانی دریا سمجھنا چاہئے۔ ان کے پڑھنے سے بندہ ہمیشہ دریائے نُور میں غرق رہتا ہے اور ملکوت کی غذا حاصل کرتا ہے اور جب اس کو زیادہ وصل کی خواہش ہوتی ہے تو فرائض کے ماسوا نوافل ادا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اسی طرح سے اس کی عمر پوری ہو کر عامل کامل ہو جاتا ہے۔

نامہ اعمال خزانہ کی طرح محفوظ کر دیا جاتا ہے:

اس کے اعمال کا نامہ لپیٹ کر ذخیرہ کی طرح رکھ دیا جاتا ہے یعنی جیسے کہ گرانی غلہ کے واسطے غلہ روک رکھتے ہیں' یہی حکم نماز اور روزہ کا ہے۔ مہینہ اور دن کی بارہ ساعتیں اور ہر ساعت کا نمو ایسا ہے جیسے ہر مہینہ کا نمو ہے۔

اس اسم کی خلوت سے مقامات عالیہ کی اطلاع ہوتی ہے اور کسی مقام پر بند نہیں ہوتا ہے۔ جب تم خلوت میں باشروط داخل ہو تو اسم اور آیۃ شریفہ کو اس قدر پڑھو کہ ان کے اندر مستغرق ہو جاؤ۔ جب عمل تمام ہو گا تو کیاکیل مؤکل تمہارے پاس آئے گا اور خواب یا بیداری میں تمہاری استعداد کے موافق تم پر ظاہر ہو گا۔

تم کو درجہ ولایت کامل جائے گا:

مؤکل کی آمد کے بعد تم اولیاء میں سے ہو جاؤ گے۔ اس اسم کے خواص بہت ہیں۔ اگر ام الصبیان کے واسطے لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں' محفوظ رہے گا اور اگر کوئی حاکم اس کو سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر پہنے گا لوگوں کے دلوں میں اس کا رعب غالب ہو گا۔ جو شخص سرِّ داخل سے واقف ہو گا وہ جس طرح چاہے تصرف کر سکتا ہے اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَوَالِى الْمُتَوَالِىْ لِاَمْرِ الْعِبَادِ بِاَحْسَنِ التَّدْبِيْرِ الْمُتَفَضِّلِ عَلٰى كُلِّ شَهِيْدٍ فَيَشْهَدُلَهٗ بِدَقِيْقِ التَّحْرِيْرِ اَجَبْتَ قَوْمًا وَ نَظَرْتَ اِلَيْهِمْ بِاللُّطْفِ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ وَ قَضَيْتَ الْاٰخِرِيْنَ وَ نَظَرْتَ اِلَيْهِمْ بِعَيْنِ الْبُعْدِ وَالتَّحْقِيْرِ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَتَجَلّٰى وَ يَامَنْ يُحْيِى الْعِظَامَ الْعِظَامَ الرَّمِيْمَ ۖ اَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ وَالْعِلْمِ الْمُحِيْطِ الْقَدِيْمِ وَمَا سَبَقَ فِيْهِ مِنْ تَفَاصِيْلِ النَّعِيْمِ اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنْ خَاصَّةِ اَحْبَابِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ وَ فِىْ حَظَائِرِ التَّقْدِيْسِ وَاحْفَظْنِىْ مِنْ حِزْبِ الشَّيْطٰنِ وَمِنْ وَسَاوِسِ اِبْلِيْسِ اَللّٰهُمَّ حَرِّسْنِىْ بِوِلَايَتِكَ مِنْ اِكْتِسَابِ الْخَطِيْئَاتِ وَمِنْ قَوْلِ الْمِحَنِ وَالْبَلِيَّاتِ وَاجْعَلْنِىْ اَهْلًا لِلْاُنْسِ بِكَ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ مُنْعِمًا بِتَوْحِيْدِكَ مَعَ الْمُوَحِّدِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا

وَلِیُّ الْخَیْرَاتِ

جو شخص اس دعا پر مداومت کرتا ہے' درجہ ولایت سے مشرف ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے واسطے ابواب خیر کھول دیتا ہے اور کل مضرتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

فصل: اسم "حمید" کے فضائل

حمید وہ ہے جو تعریف کے لائق ہے اور اس نے اپنی حمد آپ بیان کی ہے اور یہی معنی جلال و جمال و کمال کے ہیں۔ معلوم ہو کہ حمد بقاء کی حقیقت ہے کہ دار دائمہ کی راز ہے اور یہی سبب ہے کہ اس نے اپنی ذات کی آپ ہی حمد کی ہے۔

تمام مخلوق کو حمد کرنے کا حکم دیا سب نے حمد بیان کی پھر اس نے اپنی حمد خود بیان کی:

عرش کو اللہ نے حکم دیا کہ اس کی حمد کرے چنانچہ عرش نے حمد کی ایسے ہی کرسی کو حکم دیا اس نے بھی حمد کی غرضیکہ ساری مخلوقات کو اس نے حکم کیا اور سب نے اس کی حمد بیان کی۔ چنانچہ سب کی حمد کو اس نے قرآن شریف میں جمع کیا ہے:

دَعْوٰهُمْ فِیْهَا سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلَامٌ ط وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور شروع کتاب میں بھی الحمد ہے پس جس نے حمد فی الجنتہ کے راز کو جانا وہ حمد کتاب کو حمد جنت کے ساتھ ملائے گا۔

حمد کی چار اقسام ہیں:

معلوم ہو کہ حمد چار قسم پر ہے۔ حمد تعلیم اور ہر حال پر حمد اور ایک وہ حمد جو خود خدا الہام کرے اور ایک خدا کا اپنی حمد کرنا۔ جو شخص اس اسم کے ساتھ تقرب حاصل کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ حمد و ثنا کیا کرے اور اعراض سے اجتناب کرے بلکہ ہر وجود کے ذروں میں سے ہر ذرہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے اندر ایک راز ہے۔ حکمت اسی پر قائم ہے اور اگر کوئی ایسا موقع ہو' کسی رنج وغیرہ کا اور زبان سے کچھ نکلتا ہو۔

ہر خوشی و رنج کے موقع پر اللہ کی حمد کرنی چاہیے:

پس یہی کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

اور ہر چیز کی تعریف کرے کسی کی مذمت نہ کرے اور غیبت اور جھوٹ بالکل چھوڑ دے۔ اگر غیبت کرے گا تو حمد قبول نہ ہو گی۔ اگر تم جسمانی عالم میں ہو تو صحت پر شکر کرو اور اہل قلوب میں سے ہو تو خدا کی اس بخشش اور فضل پر شکر کرو اور سب سے بڑی نعمت ایجاد ہے۔ اس پر شکر کرو اور ذکر کو کثرت کے ساتھ بجا لاؤ اور اس مقام فانی میں دار بقاء کے واسطے اسباب مہیا کرو یعنی ہمیشہ اوراد و وظائف اور حمد الٰہی میں مشغول رہو۔ اسم کو اس کے اعداد کے موافق خلوت میں پڑھو' مطلب حاصل ہو گا اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰهُمَّ انت الملک الحمید حمدت نفسک بنفسک فی ازل قدسک لم اعلمت الخاصة عن عبادک یحمدوک بما اولیتهم من لطف انسک و اظهرت من الانعام ما اوجد الحمد والثناء من الخاص والعام علی مم الشهور والاعوام بهیبة الجلال

ولطف انس الجمال و بتمام اوصاف الكمال ان تجعلنى عندک محمودًا مشكورا مبتجا بقويک مسرورًا بنورِ العقل مع اولى الباب مرفوعًا عن ظلمة الحجاب مشاهدًا للكمال والجمال انک انت اللّٰہ حميد الفعال

جو کوئی اس ذکر کی مداومت کرتا ہے اس کا مرتبہ اللہ تعالیٰ بلند فرماتا ہے اور مشکل کام اس کے لئے آسان ہو جاتے ہیں۔

فصل: اسم "محصی" کے فضائل

محصی وہ ہے جو ہر ایک چیز کا علم اجمال و تفصیل کے ساتھ علم رکھتا ہو۔ اسم علیم میں اس کی تفصیل گزر چکی ہے۔ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ جو شخص اس کے عدد کے موافق اس کو پڑھے۔ مؤکل نازل ہو کر اس کی حاجت پوری کرے اور مؤکل یہ کہتا ہوا آئے گا۔

سُبْحَانَ الْعَالِمِ خَفِيَّاتِ الْأُمُوْرِ وَ مُحْصِيْهَا

اور خواب یا بیداری میں حاضر ہو گا۔

اس کی تلاوت نقش سے حافظہ قوی ہوتا ہے:

اس کا نقش حافظہ درست کرنے کے واسطے مفید ہے۔ لکھ کر نہار منہ پیوے۔ تین ہفتہ تک یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں ڈالے، فہم و عقل کھل جائے گی۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَحِيْصِي الْمَوْجُوْدَاتِ قَبْلَ وُجُوْدِهَا عَلَى الصُّوَرِ وَالْمِثَالِ وَ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَثَاقِيْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَالْحُجُبِ الْعَوَالِيْ وَعَدَدِ النُّجُوْمِ وَ اَوْزَانِ الْاَفْلَاكِ الثِّقَالِ وَ اَوْزَانِ الْاَرْضِ وَالْجِبَالِ وَقَطْرِ الْبِحَارِ وَالْاَمْطَارِ وَ جَمِيْعِ الْحَيْوَانَاتِ وَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَ عَدَدِ الرَّمْلِ وَالْاَحْجَارِ وَ عَدَدَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ وَ عَدَدَ مَا يَصْدُرُ مِنْهُمْ مِنَ الْاَنْفَاسِ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ الْمُحْصِيْ لِجَمِيْعِ الْمَعْلُوْمَاتِ مِمَّا عَلَّمْتَنَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَمَا لَمْ نَعْلَمْهُ مِنْ اَسْرَارِ الْمُغَيَّبَاتِ اَنْ تَسْتُرَ عَوْرَاتِيْ وَ تَاْمَنَ رَوْعَاتِيْ وَ تَغْفِرَ سَيِّئَاتِيْ وَ تُضَاعِفَ حَسَنَاتِيْ وَ تَحْشُرُنِيْ مَعَ اَوْلِيَائِكَ وَ اَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ تُعْلِيْ دَرَجَاتِيْ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُطْلِعَنِيْ عَلٰى حَقَائِقِ الْمَوْجُوْدَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْصِيَ الْمَوْجُوْدَاتِ يَا رَبِّ

جو شخص اس کا ذکر ہمیشہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو حقائق اشیاء پر مطلع کرتا ہے۔

فصل: اسم "مُبْدِئُ الْمُعِيْد" کے فضائل

مبدی وہ ہے جس نے ایسی چیز پیدا کی ہے جو پہلے بالکل نہ تھی اور معید وہ ہے جو عدم سے وجود میں لاتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے۔ پھر دوبارہ اس کو پیدا کرے گا۔ پس سب چیزوں کی اسی سے ابتداء اور اسی کی طرف انتہا ہے۔

اسم مبدی کا مؤکل قنیائیل ہے۔

اس کی تلاوت سے حضوری نصیب ہوتی ہے، گمی ہوئی چیز مل جاتی ہے:

اس کو اس کے موافق پڑھنے سے قوت حضوری پیدا ہوتی ہے۔ ایک خاصیت اس کی یہ ہے کہ جب کسی کی چیز گم ہو گئی ہو وہ اس کے عدد کے موافق اس کا ذکر کرے، چیز اس کی واپس آجائے گی۔ یہ اسم صالحین کے اذکار میں سے ہے۔ جب کوئی بادشاہ یا امیر چاندی پر اس کو لکھ کر پہنے اس کی قدر بلند ہو اور رعیت میں اس کی حکومت جاری ہو۔

اس کے مربع سے ہر کام پورا ہوتا ہے:

ان دونوں اسموں کا مربع حرفی جو شخص اپنے پاس رکھے، اس کو کل کاموں میں قوت نصیب ہوتی ہے۔ جو اس کو دیکھے تعظیم کرے۔ صورت اس کی یہ ہے:

ی د	د ی	ب ع	م م
م م	ب ع	د ی	ی د
د ی	ی د	م م	ب ع
ب ع	م م	ی د	د ی

اور ذکر اس اسم کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ بِدَاْتَ الْخَلْقَ وَ اَوْحَدْتَ هُمْ عَلٰى غَيْرِ شَكْلٍ وَّلَا مِثَالٍ سَبَقَ وَلَا دَلِيْلٍ وَ تَعْدَادٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحَقِّقَ عَلَيَّ مَا اَبْدَعْتَ مِنْ اَنْوَارِ الْاَسْرَارِ وَ لَطَائِفِ الرُّوْحَانِيَّاتِ وَ اخْتَرَعْتَ تَفَاصِيْلَ اللَّطَائِفِ وَالْكَثَائِفِ الْجِسْمَانِيَّاتِ وَ اَخْرَجْتَهَا مِنَ الْعَدَمِ وَ جَعَلْتَهَا مَوْجُوْدَاتٍ لَمْ تَحْكُمْ عَلَيْهَا بَعْدَ وُجُوْدِهَا بِالْفَنَآءِ وَ تُعِيْدُ مَا عَلٰى مَا تَشَآءُ مِنْ اَصْنَافِ اَعَادَتِ الْكَائِنَاتِ اَسْئَلُكَ نُفُوْذَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْاَبْدَاعِ بِتَفَاصِيْلِ حِكْمَتِكَ اَنْ تُبْدِئَ فِيْ قَلْبِيْ لَطَائِفَ اَنْوَارِكَ تَشْهَدُ بِهٖ حَقَائِقَ اَسْرَارِكَ وَ تُعِيْدَنِيْ اِلٰى خَطَائِرِ قُدْسِكَ وَاَكُوْنَ فِيْ قُرْبِكَ وَجِوَارِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ

اس کے پڑھنے سے بھلائی، علم لدنی اور برکات کے دروازے کھل جاتے ہیں:

جو شخص ان دونوں اسموں کی دعا پر مداومت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے ابواب خیر اور علوم لدنیہ مفتوح فرماتا ہے اور صراط مستقیم کی ہدایت دیتا ہے۔ جو بندہ اس ذکر پر مداومت کرے، اللہ تعالیٰ علوم لدنیہ اور خیرات اور برکات کے دروازے اس پر مفتوح فرمائے گا اور اس کے سینہ کو کھول کر سیدھے راستہ کی اس کو ہدایت کرے گا۔

فصل: اسم "الْمُحْيِ الْمُمِيْتُ" کے فضائل

زندگی اور موت صرف اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے:

ان دونوں کے معنی احیاء اور اعدام کی طرف رجوع کرتے ہیں جب کہ وجود حیات ہے تو اس کا فعل اماتت یعنی رکھا جاتا ہے اور بجز خداوند تعالیٰ کے اور کوئی موت و حیات کا خالق نہیں ہے۔ ان دونوں اسموں کے ساتھ تقرب حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ مجاہدوں اور او خواہی کے ساتھ اپنے نفس کو جڑ سے اکھیڑ دے اور اہل حاجات کے حملوں کی برداشت کرے اور امت کی مصلحتوں کے

ساتھ قائم رہے۔

اسم الحی کے ذکر سے حیات اور دائیم عبادت کا راز معلوم ہو جاتا ہے:

اسم الحی میں عبادت دائمی کا راز ہے اور اس کی خلوت سے حیات کا راز نصیب ہوتا ہے۔

اس کے ذاکر کو دو خلعت ملتی ہیں ایک دل کی زندگی دوسری نظر میں قوت اس کے دیکھنے سے بیماری ختم، مریض صحت مند ہوتا ہے:

خلوت میں ذکر کرنے سے اس کا مؤکل کیائیل ذاکر کو دو خلعت پہناتا ہے۔ ایک سے اس کے قلب کی حفاظت ہوتی ہے اور دوسری سے اس کی نظر میں یہ قوت پیدا ہوتی ہے کہ جس بیمار کو دیکھے' تندرست ہو جائے۔

اور اسم ممیت کا مؤکل عطیائیل ہے اور طاعون کے موسم میں اس کی سلطنت ہوتی ہے۔ بعض کے نزدیک یہی دونوں اسم اسم اعظم ہیں۔

سونے چاندی یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہو:

جو شخص ان کو اپنا ذکر بنائے اور ان کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے' سونے میں یا چاندی میں یا ہرن کی جھلی میں اور اسموں کو ان کے اعداد کے موافق پڑھ کر جو حاجت خدا سے مانگے پوری ہو اور اگر ہمیشہ پڑھا کرے' قدر بلند ہو۔ صورت ان کی یہ ہے:

ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت
ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا
م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل
ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م
ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح
ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی
ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی
ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا
م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل
م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م
ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م
ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی

اور ذکر ان کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتُ خَلَقْتَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ حَتْمًا عَلَى الْعِبَادِ لِابْتِدَاءِ بِمَا تَخْتَارُ مِنَ الصَّلَاحِ وَالْفَسَادِ وَ قَدَّرْتَ لِكُلِّ اَحَدٍ رِزْقَهُ وَ اَجَلَهُ وَاَخْتَرْتَ اَقْوَامًا بِالْمَعَاصِيْ وَ جَازَيْتَهُمْ بِالْجَزْيِ والاخذ بالنّواصی اَسْئَلُكَ يَا مُقِيْمَ الْاَرْزَاقِ بِمَا ثَبَتَ مِنَ الْاَزَلِ فِى الْاَزَلِ وَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ فَاَنْتَ الْمُتَّصِفُ بِالْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ اَنْ تُمِيْتَ نَفْسِيْ مِنَ الشَّهَوَاتِ الغَاشِيَةِ وَ تُوْضِعَ مَمَاتِيْ فِىْ مُحَاسَبَةِ الدُّنْيَا الصَّلٰوةُ قَلْبِيْ جَاسِلَبَةِ الدَّارِ الْبَاقِيَةِ يَا اَللّٰهُ يَا

مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ

بھلائی کے دروازے کھولنے کے لئے:

جو کوئی اس دعا کو پڑھتا ہے خداوند تعالیٰ اس کے واسطے ابواب خیر کھول دیتا ہے۔

فصل: اسم "اَلْحَیُّ" کے فضائل

یہ اسم قرآن شریف کے اندر اس آیت میں وارد ہوا ہے:
اور عالم انسانی میں حیات کے معنی نطق کے ہیں (یعنی جس کو بولنا کہتے ہیں) سرالٰہی کے ساتھ جو ان ہی معنوں سے شروع ہونے والا ہے۔

اس سے حیات کی حکمت ظاہر ہوتی ہے' اپنے تمام اوصاف کے ساتھ:

اور وہی حرکت ہے ظاہراً اور باطناً" اور اسی سے قدرت اور حکمت ظاہر ہوتی ہے۔ مع لطف حرارت اور سورج کی حرارت اور حرارت نفس و معدن کے واسطے قدیم درجہ بندی کے اسرار کے ساتھ اور مٹی کا راز طریقہ ملکوتی کے ساتھ۔ پھر حیات جمادات ہے یعنی ان کا وہ وجود جس کے ساتھ وہ پائی جاتی ہے۔ اسی راز کے ساتھ واسطے ثبوت توحید کے اور اقتدار اللہ ہی کے واسطے ہیں ہمیشہ کے لئے جہاں تک وہ چاہے اور جس طرح چاہے۔ حیؔ کے معنی فاعل مدرک کے ہیں۔

حی کے ذکر کو ذاکر سانس پر جاری کرے' کھانا کم کھائے تاکہ نور معرفت اس میں داخل ہو:

اس اسم کے ذاکر کو چاہئے کہ ذکر کے ساتھ اپنی سانس کو جاری کرے اور کھانا کم کھائے کیونکہ پُر شکم میں نور و حکمت کی گنجائش نہیں رہتی چنانچہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے:

لَا تَدْخُلُ الْحِکْمَۃُ مِعْدَۃً مُلِئَتْ طَعَامًا

"جو معدہ کھانے سے پُر ہے اس میں حکمت داخل نہیں ہوتی۔"
طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ اپنے جسم کو زندہ رکھے اور اسم قیوم کا بھی اس کے ساتھ ورد کرے' موکل جمیائیل حاضر ہو کر اس کو وہ خلعت پہنائے گا۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ انت الحی الازلی الذی حیاۃ ضد الموت وزوال الباقی الابد الذی لا یطلع علیہ شی ء من الحی والفقر والانتقال انت القدیم الجبار ابدی الوجود بالذات المسرمدیۃ صفاتک ان تسئلک والصفات اسئلک بقدیم حیاتک وابدیۃ ذاتک و سرمدیۃ صفاتک ان تسئلک فی مسالک الخواص من العباد والصدیقین من الاولیاء ان تجعلنی مع السادۃ الاصفیآء واحی قلبی یا حی قبل کل حی یا قیوم القائم بتدبیر الموجودات من العوالمُ الخلائق من کل عالم اسئلک ان ترزقنی ما قسمت لی بہ فی علمک من غیر مغفۃ و حرکۃ المتحرکات و سکنۃ المسکنات و جعلت کل شئ فی رتبۃ من المخالفات والمساوات من کل صامتٍ و ناطقٍ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ الْقَیُّوْمِیَّۃِ فی الموجودات و بقوۃ الایجاد فی خفایا

المعلومات واحاطة تعوذ القدرة فی الملک والملکوت اسئلک ان تقیمنی بطاعتک فی کل ما یذھب عنی ظلمة البشریپ و یکشف لی سرالقیومیة و ترفعنی الی الموصلات القلبیة یا اللّٰہ یا حی یا قیوم

فصل: اسم "قیوم" کے فضائل

قیوم' قیام سے مبالغہ کا صیغہ ہے اور قائم اور قیوم اس کو کہتے ہیں جس کے ساتھ کل موجودات کا قیام ہے اور بغیر اس کے وجود کے کسی چیز کا تصور نہیں ہو سکتا۔ پس وہی قیوم ہے کیونکہ اس کا قوام ذاتی ہے اور ہر چیز کا قوام اس کے ساتھ ہے۔

اس اسم کی تجلی آخرت ہی میں ظاہر ہوتی ہے کیونکہ اس کا ظاہر ایک دائرہ ہے۔ جو وجود میں ظاہر ہوا ہے اور اسی نے ملکوت آسمان و زمین کے عوالم عالم ملک قائم کئے ہیں۔ اپنی قیومیت کے ساتھ اور اطوار کی تدبیر بھی اس کی قیومیت کے ساتھ ہے اور وہ اختصاص ہے۔

اللہ نے عقول کو قائم کیا عالم ملکوت' اجسام' ارواح' جنت' دوزخ کو اسی نے قائم کیا قیوم کے ساتھ:

اسی نے عقول کو قائم کیا اور اسی نے عالم ملکوتی اور فطرت کو قائم کیا ہے اور عہد لیا ہے اور اجسام اور ارواح اور جنت دوزخ وغیرہ کو قائم کیا ہے اور اسی کی مثل ہے جو خداوند تعالیٰ نے ذات' مقام اور مقام مشہور سے قائم کیا ہے۔

دن کا قیام ساعتوں سے ساعتیں درجوں سے درجہ دقیقہ سے دقیقہ ثانیوں سے قائم ہے:

شمود جمع کے ساتھ قائم کے اور جمع دنوں کے ساتھ اور دن ساعتوں کے ساتھ اور ساعتیں درجوں کے ساتھ اور درجے دقیقوں کے ساتھ اور دقیقے ثانیوں کے ساتھ قائم ہیں۔

تخلیق انسان میں بھی یہی طریقہ اختیار کیا نطفہ سے علقہ' ہڈی عضلہ وغیرہ ایک دوسرے کے ساتھ قائم ہیں:

اور قیوم لطائف عوالم سے نفس النفس کی ذات میں ہے۔ پس یہی طریقہ قائم ہے چنانچہ علقہ نطفہ کے ساتھ قائم ہوا ہے اور نطفہ علقہ کے ساتھ اور ہڈیاں عضلوں کے ساتھ اور عظم روابط کے ساتھ اور اغشیہ شباک کے ساتھ اور شباک عروق کے ساتھ اور عروق گوشت کے ساتھ اور گوشت خون کے ساتھ اور خون اس کی صفت قومیت کے ساتھ قائم ہے اور یہ اس کی صفت اختراعی ہے اور غذا جسم کے ساتھ اور پانی رحمت کے ساتھ قائم ہے اور رحمت اس کی ذاتی صفت ہے۔

سب چیزوں کے قیام کا نام اور مجموعہ انسان ہے:

ان سب چیزوں کے قائم ہونے والے کا مجموعہ انسان ہے۔ پس انسان اپنے عوالم کے ساتھ قائم ہے اور اسی سبب سے اعمال علم کے ساتھ قائم ہیں اور علم طلب کے ساتھ اور طلب ترک کے ساتھ قائم ہے۔ دوائر عالم اور اطوار اور اپنے افعال کو احکام کے ساتھ دوائر مقام میں کیا اپنی قیومیت کے راز میں۔ پس اسم قیوم کا فعل دار آخرت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس راز کے موافق جو اللہ تعالیٰ نے کرسی میں ودیعت رکھا ہے جس کے سبب سے وہ آسمان اور زمین کو اٹھائے ہوئے ہے۔

اسماء الٰہی کا علم تمام علوم سے بزرگ و برتر ہے:

معلوم ہو کہ اسمائے الٰہی کا علم نہایت شریف اور بزرگ علم ہے۔

اسم اعظم میں علماء کا اختلاف:

اسم اعظم کے اندر علماء کے تین قول ہیں' ایک تو یہ کہ اضطراب کے وقت جس اسم کے ساتھ دعا کرے اور قبول ہو' اسم اعظم ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اسم اعظم میں لوگوں نے بہت اختلاف کیا۔ بعض کہتے ہیں اسم اعظم اللہ ہے اور یہی قول زیادہ صحیح ہے اور بعض کہتے ہیں ذوالجلال والاکرام ہے اور بعض کہتے ہیں یا لطیف ہے اور بعض کہتے ہیں **سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ** ط اور بعض کہتے ہیں **حنان منان ذوالجلال والاکرام** ہے اور بعض کہتے ہیں شروع سورۂ حدید ہے اور بعض کے نزدیک آخر سورۂ حشر ہے اور بعض کے نزدیک "یاودود" ہے اور کہتے ہیں سورۂ حج میں یہ آیت ہے:

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا

اور بعض کہتے ہیں حروف نورانیہ یعنی مقطعات اسم اعظم ہیں اور بعض کے نزدیک اسم **کافی** ہے اور بعض کہتے ہیں اسم اللہ تکرار کرنے سے اسم اعظم ہے اور بعض اسم علیم کو بتلاتے ہیں اور بعض **عَلِيُّ الْعَظِيْمُ** سمجھتے ہیں اور بعض لا الٰہ الا اللہ کی گواہی کو کہتے ہیں۔ یہ سب روایات اخبار صحیحہ کے ساتھ مروی ہیں اور ایک حدیث میں وارد ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ذوالجلال والاکرام کے ساتھ دعا کرو' یہ دلیل قطعی ہے۔

اسم اعظم سریانی اور عبرانی زبان میں:

سریانی زبان میں بھی یہ اسم اس طرح سے ہے: "باخیار محیحہ تجبر جیوشا" اور عبرانی میں اس طرح سے ہے: "اہیا شراہیا ادونائی اصباوت آل شدائی" اور قرآن شریف میں ان تین مقام پر وارد ہے۔ سورۂ بقرہ اور آل عمران اور طٰہٰ میں اور بعض کے نزدیک اسم اعظم "ھو ھو" ہے اور بعض کے نزدیک **هُوَ الرَّبُّ** ہے۔

اسم اعظم قطب الاسماء ہے:

تیسری بات یہ ہے کہ اسم اعظم قطب الاسماء ہے یعنی تمام اسماء اس سے مدد لیتے ہیں جیسے کہ غوث یا قطب سے تمام عالم مدد لیتا ہے اور اسی سبب سے دعا قبول ہوتی ہے۔ تمام ارواح و مؤکلات اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

ذاکر کو لازم ہے کہ اکل حلال اور ریاضت اختیار کرے کیونکہ یہ وہ اسم ہے جس کے ساتھ حیات قائم ہے اور وہ اس سے امداد لیتی ہے اور جب ذاکر چلہ ختم کرے گا' مؤکل اس پر نازل ہوں گے اور بلند مرتبہ اس کو حاصل ہو گا یعنی افراد کے مقام پر پہنچ جائے گا۔ اس کے مؤکل کا نام نقیائیل ہے اور یہ چار افسروں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک کے مؤکلوں کی 70 صفیں اس کے ماتحت ہیں۔

یہ مقام اہل اللہ میں سے وزن کرنے والوں کا ہے۔

یہ اسم محبت کے لئے خاص تاثیر رکھتا ہے:

ان دونوں اسموں کے خواص بہت ہیں۔ محبت کے واسطے ان کو مربع یا مسدس کے اندر شرف شمس میں انسان لکھ کر اپنے پاس رکھے' قبول عظیم حاصل ہو اور اگر سونے کی تختی پر لکھے تب بھی یہی اثر ہے اور جب اس کو مطلوب کے نام کے ساتھ رہا دے کر نیک طالع میں لکھے اور اپنے پاس رکھے' محبت اور قبول عظیم حاصل ہو اور اگر جھنڈے پر لکھ کر لگائیں' فتح نصیب ہو۔ اگر سالک اس اسم پر ملازمت کرے' جو چاہے سو تصرف کر سکے۔ ان دونوں اسموں کا ذکر یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِتَضَرُّعِ نَسِيْمِ نَسَمَاتِ اَرْوَاحِ رُوْحَانِيَّةِ جَوَاهِرِ ثُغُوْرِ بِحُوْرِ اَنْوَارِ سِرِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ رَوَيْتَ بِهٖ عَطَشَ اَكْبَادِ وَارِدِيْ حَوْضِكَ وَ قَاصِدِيْ سُبُوْحِ سِرِّكَ يَا مَنْ لَهُ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَ هُوَ اَعْظَمُ يَا مَنْ تَقَادَمَ عَلَاهُ عَلَى الْقِدَمِ وَ هُوَ

اَقْدَمُ يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ حَدٌّ فَيَعْلَمُ وَهُوَ اَعْلَمُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَمِ وَ بِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ وَ بِمَا فَدَيْتَ بِهِ الذَّبِيْحَ اِسْمَاعِيْلَ فَسَلِمَ وَ بِمَا نَجَّيْتَ بِهٖ يُوْنُسَ فِى بَطْنِ الْحُوْتِ وَ ظُلُمَاتِ اَحْشَائِهٖ فَسَبَّحَ وَ قَدَّسَ وَ قَدَّمَ رَجَعَ وَ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَسْئَلُكَ بِمَا رَفَعْتَ بِهٖ اِدْرِيْسَ وَ بِمَا نَجَّيْتَ بِهٖ نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ وَ بِمَا كَلَّمْتَ بِهٖ مُوْسٰى وَ نَجَّيْتَهٗ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ بِمَا نَجَّيْتَ بِهٖ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَكَ وَالْكُلُّ بِبَرْكَةِ اَسْئَلُكَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ بِمَا اَنْطَقْتَ بِهٖ عِيْسٰى وَ بِمَا اصْطَفَيْتَ بِهٖ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَجَبْتَ دُعَاءَ هُمْ وَ سَوَالَهُمْ فِيْهِ بِاِسْمِكَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَنْجِحَ مَطَالِبِىْ وَاَنْ تُسَخِّرَلِى الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتِ وَاَنْ تَجْرِىَ سَحَائِبِ لُطْفِكَ الْخَفِىِّ بِمُرَادِىْ وَاقْضِ حَوَائِجِىْ بِاِسْمِكَ الْحَىِّ الَّذِىْ نَجَّيْتَ بِهٖ مَنْ تَحَادَ اَهْلَكْتَ بِهٖ مَنْ هَلَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِىْ حَيًّا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا وَّ وَفِّقْنِىْ لِطَاعَتِكَ سَرْمَدًا وَ كَثِّرْ لَنَا رِزْقَنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَالْطُفْ بِنَا فِيْمَا قَدَّرْتَهٗ عَلَيْنَا يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ يَا هُوَ يَا لَطِيْفُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

ان اسماء کے ذکر سے حاجتیں پوری اور مؤکلات اس کے مطیع ہوتے ہیں:

ان دونوں اسموں کا ذکر ریز ہے۔ واسطے ہر چیز کے اور حاجتیں ان سے پوری ہوتی ہیں اور کمال مسرت سے کامیابی ہوتی ہے۔ اس ذکر سے تمام ارواح اور مؤکلات مطیع ہوتے ہیں اور کل حاجتیں اور کمال حاصل ہوتے ہیں۔

فصل: اسم "واجد" کے فضائل

واجد وہ ہے جس سے کوئی ایسی بات فوت (چھوڑی) نہ ہو جو اس کے واسطے ضروری ہو صفات الٰہیہ سے۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ ایسا ہی ہے اور واحد اور واجد مطلق ہے۔ اس کے سوا اور کوئی نہیں ہے جو شخص اس کا ذکر کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ یہ سمجھے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے اشیاء کو عدم سے وجود دیا ہے۔ اس اسم کی خلوت میں اس کے عدد کے مطابق ذکر کرے اور یَا حَقُّ یَا حَیُّ بھی اس کے ساتھ کے مؤکل اس کا وصال ہے۔ ذاکر کی خواب یا بیداری میں حاضر ہو گا اور اصل موجودات کا اس کو ارشاد کرے گا۔

اس کے ذاکر سے حجاب ختم ہو جاتے ہیں:

اور حجاب دور کر دے گا۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ یا واجد انت الذی او جدت کل ظاھر و مکنون فی خَزَائن غیبک بکل جلیل القدر و عن سر الوجود فی مخزون سرا و امرک فی کل شی ء و امرک بین الکاف والنون اسئلک یا موجد الاشیآء من العدم الی الوجود من غیر عجزٍ عن امجاد کل شی ء یا موجد یا موجود یا حی یا قیوم یا ذاالجلال والاکرام

فصل: اسم "ماجد" کے فضائل

ماجد مثل مجید کے ہے جیسے عالم بمعنی علیم کے اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰھُمَّ انت الماجد المجید الفعال لما ترید او الوعد الشدید اسئلک ان تقضی حاجتی یا موجد الحی من المیت و موجد المیت من الحی امرک بین الکاف والنون و تقول للشئ کن فیکون ط حی قیوم مکون الاشیاء کلھا من غیر مثالٍ ولا مشیرٍ ولا مدبرھا سبحانک لا الٰہ الا انت اللطیف الخبیر انت الواحد الماجد اسئلک ان قدیم علی الخیرات وان ترزقنی المسراب نمو فعلک علی فرجی بکمال السر ورانک انت الواجد الموجود واسئلک وتقضی حاجتی و تسخرلی خادم الاسم الملک محیآئیل علیہ السلام اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○

فصل: اسم "واحد الاحد" کے فضائل

معلوم ہو کہ اصطلاح میں واحد پہلے عدد کو کہتے ہیں اور احد وہ ہے جس کے حصے نہ ہو سکیں مثلاً جوہر فرد کے اور ایسے ہی نقطہ بھی تقسیم نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ واحد ہے۔ یہ بات محال ہے کہ وہ جوہر منقسم ہو۔

اللہ بے مثل ہے اس کا کوئی ہم جنس نہیں ہے:

جس چیز کا تثنیہ اور جمع نہیں ہوتا ہے پس وہ چیز بے نظیر ہے کہ اس کی جنس میں اس جیسا دوسرا نہیں ہے۔ پھر یہ بے نظیری وقت کے اعتبار سے ہے' تب یہ ممکن ہو گا کہ دوسرے وقت اس کی نظیر پیدا ہو سکے یا بعض خصائل کے اعتبار سے ہو نہ تمام خصال کے۔ پس وحدت علی الاطلاق خداوند تعالیٰ ہی کے واسطے ہے اور احدیت اس کے وصف میں تخصیص کی جہت پر ذکر کی جاتی ہے چنانچہ کہا جاتا ہے کہ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور یہ تقریب کی جہت پر ہے۔

سر لطیف اور کشف کی نشانی یہ ہے' اس کے معنی عقل کے اندر عجیب ادراک پیدا کر دیتے ہیں:

میں تجھ کو ایک سر لطیف اور کشف شریف بتلاتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ جو اسم لطیف اور بزرگ ہو گا' اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کے معانی عقل کے اندر عجیب و غریب اور دیر فہم ہوں گے اور اس کا علم ادراک سے دور ہو گا۔ پس ایسا اسم جو ہو اس کو جان لو کہ یہ اسم اعظم سے قریب ہے۔ چنانچہ اسم احد بجز جہت کے دوسری جہت سے نہیں جانا جاتا۔ یہ اسم اسمائے الٰہی قدیم سے ہے ازل میں کیونکہ بجز اس کے دوسرا کوئی موجود نہیں ہے۔ اس نے تمام عالم کی مثالیں بنائی ہوئی ہیں۔

جو مرکز کے نزدیک ہو گا اس کی مدد جلدی ہو گی' اس کو کشف و واقفیت زیادہ ہو گی:

چنانچہ تمام عالم کون چند دائروں پر مشتمل ہے جن کے اندر نقطے یعنی مرکز ہیں جس قدر نقطہ سے قریب ہو گا' اسی قدر اس کو امداد کلی قطب سے ملے گی اور بعض دفعہ اس سے اس کو کشف بھی حاصل ہو گا اور بہت سی باتوں سے واقفیت ہو گی۔

اب میں ان دائروں کا حال تم سے بیان کرتا ہوں۔ معلوم ہو کہ عالم میں سب دائرے ہیں چنانچہ ملک اور سعادت اور شقاوت کے دائرے اس کے اندر موجود ہیں اور ان سب کے گرد آسمان کا دائرہ ہے جس کا احاطہ اس کے پیدا کرنے والے ہی نے کیا ہے۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے:

وَ يَخْلُقُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ○

دائروں کی تقسیم ان میں سعادت و شقاوت ہے:

یہ دائرہ فلک البشیر کا ہے جو عالم ملک پر محیط ہے اور عرش کا دائرہ ہے اور فلک کرسی کا دائرہ ہے اور فلک بروج کا غرضیکہ اس میں نو آسمان ہیں۔ ایک فلک زحل' ایک مشتری' ایک مریخ اور شمس اور زہرہ اور عطارد اور قمر ہیں۔ پھر ان کے نیچے نار یعنی آتش اور ہوا اور آب اور خاک کے دائرے ہیں اور زمین ہی کے اندر پہاڑوں کی میخیں لگی ہوئی ہیں اور زمین کے گرد کوہ قاف محیط ہے۔ پھر اس کے پرے بحر محیط ہے اور اس کے پرے سفید زمین ہے۔ نقش یہ ہے:

بعض کہتے ہیں کہ اسی زمین میں جنت ہے اور یہ آٹھ دائرے ہیں۔ ان میں سے ہر دائرے میں بڑی وسعت ہے اور آخرت کا دائرہ ان سے جداگانہ ہے اور وہی بعث و نشور کی زمین ہے۔

دوسرے سات دائرے:

اسی میں سات دائرے ہیں۔ دائرہ ملک و دائرہ عالم اور دائرہ رسالت وغیرہ اور اس میں بہت سی آیتیں ہیں اور ہر آیت میں مرکزی دائرے ہیں اور اس میں دوائر تحقیقات اور دائرہ قطب یعنی دائرۂ اولیاء بھی ہے۔ یہ دائرہ بہت بڑا ہے۔ اس کا پہلا حصہ دائرہ کشف ہے' پھر دائرہ نفس ہے' پھر دائرہ مرکز ہے جس سے اولیت ظاہر ہوئی ہے اور جب دور تمام ہوا' آخرویت اور اولیت بھی تمام ہو گئی اور آخرویت ازلاً و ابداً اسی کے وساطے ہے۔ وہی اول ہے وہی آخر ہے۔

ہم نے اس لئے تمہارے واسطے مثال بیان کی ہے تاکہ عالم ملک اور آخرت میں اس کے دوائر کو نظر کرو اور کہو کہ دائرہ میں چار احکام ہیں۔ ایک ذات وجود قطب کی جس کو وضع دائرہ کی اسم میں محور کہتے ہیں۔ پھر تیسرا وقوع نقطہ ابتدا ہے۔ پھر چوتھا نقطہ انتہا ہے اور نقطہ اسی علم کے سرے ہے۔ پھر قلب کا دائرہ ہے' پھر عقل کا' پھر روح کا' پھر جسم کا اور یہ سب ان ہی دائروں میں موجود ہیں۔ پھر

تم علم اور ارادہ کے راز کو سمجھو اور نقطہ اولیت کو جو قلس دائرہ کا راز ہے۔

صدیقین کا مقام:

وہی صدیقوں کا محل ہے کیونکہ وہی لوگ حقیقی قرب رکھتے ہیں۔ جب سے کہ ان کو عالم سرالامر سے علم حاصل ہوتا ہے۔ پس یہ صدیقیت دائرۃ الامر کی پہلی تخلیق ہے انوار کی طرف سے اور نبوت قلب الامر میں پہلی تخلیق ہے۔ پھر نقطہ انتہا جو سرارادہ ہے اس واسطے ہے تاکہ صدیقوں کا درجہ ان کے مقامات میں کامل ہو جائے۔

علمائے عاملین ان مراتب کو جانتے ہیں' میں نے صرف اس واسطے ان کو ذکر کیا ہے تاکہ دیکھنے والوں کو شوق پیدا ہو اور علم کی فضیلات اور ماہیت سے واقف ہوں۔ نقش اس کا یہ ہے جس سے اسم کے اسرار منکشف ہوتے ہیں اور ان اسماء کی خلوت نہیں ہے۔ ان کے خواص میں نے اپنی کتاب "قبس الاقتداء" میں لکھے ہیں' وہاں دیکھ لو۔

ا	ل	ا	ح	د
ل	ا	ح	د	ا
ا	ح	د	ا	ل
ح	د	ا	ل	ا
د	ا	ل	ا	ح

فصل: اسم "القادر المقتدر" کے فضائل

ان دونوں کے معنی قدرت والے کے ہیں مگر مقتدر کے اندر مبالغہ ہے اور قدرت ان معنوں سے عبارت ہے جس کے ساتھ چیز پائی جائے اور قادر وہ ہے جو جس چیز کو کرنا چاہے اس کو کرے مگر یہ شرط نہیں ہے کہ ضرور کرے۔

قیامت کا قیام اس کی مرضی پر ہے۔ جس وقت چاہے قائم کردے:

اللہ قیامت کے قائم کرنے پر قادر ہے مگر جس وقت وہ چاہے گا' اس کو قائم کرے گا کیونکہ اس نے اپنے سابق علم میں اس کے واسطے وقت رکھا ہے اور اس بات سے اس کی قدرت میں کوئی فرق پیدا نہیں ہوتا کیونکہ وہی سب کا موجود کرنے والا ہے اور اختراع کرنے والا تنہا فقط اکیلا ہے۔

اللہ کا کوئی مشیر معاون نہیں ہے:

اللہ دوسرے کی معاونت کی ضرورت نہیں رکھتا ہے۔ یہی خداوند تعالیٰ ہے اگرچہ بندہ کو بھی کچھ حطائی قدرت ہے مگر نہ اس کی قدرت جیسی بلکہ یہ بندہ اسی کی قدرت کے واسطے سے کچھ کرلیتا ہے۔ اس کی تفصیل ہم نے کتاب علم الهدیٰ میں بیان کی ہے اور اس اسم کا جو شخص ورد کرتا ہے وہ مشاہدہ کرتا ہے کہ تمام اشیاء قدرت الٰہی ہی سے موجود ہیں اور اللہ ہی ان کا مقدر ہے اور وہی شے کے ساتھ اس کے فعل کا بھی خالق ہے۔

آگ نہیں جلاتی بلکہ ٹھنڈی ہو جاتی ہے:

چنانچہ آگ بنفسہ نہیں جلاتی ہے بلکہ خداوند تعالیٰ نے اس کے ساتھ اس کے جلانے کو بھی پیدا کیا ہے۔ سالک پر یہ بات پوشیدہ نہیں ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کو نار نمرود نے نہیں جلایا' اس کے جلانے کی صفت ختم کردی تھی۔

اس اسم سے بیمار کو شفاء ہوتی ہے:

بیماریوں کے دفع کرنے کے واسطے ان دونوں کو دو مربعوں میں لکھ کر شہد اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ حکم الٰہی سے شفاء پائے گا اور اگر چاندی کی تختی پر دونوں اسموں کو کندہ کر کے پہنے' دشمنوں کی زبانیں بند ہوں اور ان کے دل نرم ہوں اور کل مطالب اس کے بر آئیں۔

اس اسم کے ذاکر کا مقام افراد میں ہوتا ہے:

اس اسم کا ذاکر افراد میں داخل ہو جاتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک اسم کی خلوت جدا جدا ہے۔ اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے مع شروط ریاضت کے جبرائیل مؤکل حاضر ہو گا۔ یہ عزرائیل کے ماتحتوں میں سے ہے۔
جب تم کسی دشمن کی طرف قہر کی نظر سے دیکھو گے' وہ فوراً ہلاک ہو گا اور اسم مقتدر کی خلوت سے حقائق اشیاء اور ان کی تفاصیل کا علم ہوتا ہے۔

ذاکر پر تقدیر کے راز ظاہر ہوں گے:

اس کا مؤکل حقیائیل ہے۔ میکائیل کے ماتحتوں میں سے ہے۔ ذاکر کے پاس خواب یا بیداری میں حاضر ہو گا اور تقدیر کے راز ذاکر پر منکشف ہوں گے۔

اس کا ذاکر سعید و شقی کو خوب جانتا ہے اس کی ہر بات پوری ہو گی:

جو شخص اس کے سامنے آئے گا' وہ دیکھتے ہی معلوم کر لے گا کہ یہ شقی ہے یا سعید ہے اور جب کسی بات کو چاہے گا' فوراً وہ بات حاصل ہو گی اور آخرت کے امور بھی منکشف ہوں گے۔ ان دونوں مربعوں کی صورت یہ ہے:

القادر:

ا	ل	ق	ا	د	ر
ل	ق	ا	د	ر	ا
ق	ا	د	ر	ا	ل
ا	د	ر	ا	ل	ق
د	ر	ا	ل	ق	ا
ر	ا	ل	ق	ا	د

المقتدر:

ا	ل	م	ق	ت	د	ر
ل	م	ق	ت	د	ر	ا
م	ق	ت	د	ر	ا	ل
ق	ت	د	ر	ا	ل	م
ت	د	ر	ا	ل	م	ق
د	ر	ا	ل	م	ق	ت
ر	ا	ل	م	ق	ت	در

اور ذکر ان کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الَّذِىْ اَبْدَعْتَ بِقُدْرَتِكَ مَا اَوْجَدْتَ مِنَ الْمَقْدُوْرَاتِ وَ قَدَّرْتَ الْقُدْرَةَ الَّتِىْ اَخْتَرَعْتَ وَ وَضَعْتَ بِقُدْرَتِكَ وَمَا وَضَعْتَ بِهَا اِخْتِرَاعًا وَّوَضْعًا وَّاَنْتَ مُسْتَغْنٍ عَنْ مُعَاوِنَةِ شَىْءٍ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَنْتَ الْقَادِرُ الَّذِىْ تَقْدِرُ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى سَائِرِ الْمَخْلُوْقَاتِ مِنْ غَيْرِ مُمَاسَةٍ وَلَا مُعَالَجَةٍ بِالْمُعَالِجَاتِ وَالْاٰلَاتِ اَسْئَلُكَ يَا قَدِيْرُ بِاِحَاطَةِ قُدْرَتِكَ عَلَى الْجَلِيْلِ وَالْحَقِيْرِ اَنْ تَجْعَلَ لِىْ قُوَّةً عَلٰى مَا يُقَرِّبُنِىْ اِلَيْكَ مِنْكَ وَلَا تَقْطَعْنِىْ اَبَدًا عَنْكَ وَاتَّخِذْنِىْ بِفَضْلِكَ حَبِيْبًا مِنَ الْاَحْبَابِ وَلَا تُبَدِّلْنِىْ بِتَبْدِيْلِ الْفِعْلِ وَالْحِجَابِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَهَّابُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ ط

فصل: اسم "اَلْمُقَدِّمُ اَلْمُؤَخِّرُ" کے فضائل

مقدم اور مؤخر وہی ہے جو دور اور قریب کرتا ہے کیونکہ جس کو اس نے قریب کیا وہی مقدم ہوا اور جس کو اس نے دور کیا وہی مؤخر ہوا۔

انبیاء' اولیاء اس کے مقرب منکر مؤخر ہوتے ہیں:

چنانچہ اس نے اپنے انبیاء اور اولیاء کو اپنے قرب اور ہدایت کے ساتھ مقدم کیا اور اپنے دشمنوں کو دوری کے ساتھ مؤخر کیا ہے اور اپنے اور ان کے درمیان میں حجاب ڈال دیا ہے۔

بادشاہ جب کسی کو اپنا مقرب بناتے ہیں تو لوگ کہتے ہیں کہ بادشاہ نے اس کو مقدم کیا ہے اور یہ تقدم کبھی تو مکان میں ہوتا ہے اور کبھی رتبہ میں اور یہ لامحالہ اپنے متاخر کی طرف مضاف ہے اور اس کے اندر قصد ضروری ہے جو کہ غایت ہے اضافت کے ساتھ اس کی طرف مقدم ہونے میں اس چیز کے جو مقدم ہوئی اور مؤخر ہونے اس چیز کے جو مؤخر ہوئی اور قصد اللہ ہی ہے کیونکہ جب تو ان کے تقدم و تاخر کو صفات میں ان کی توقیر پر کرے گا۔ پس یہ اُن کے حل پر ہے توقیر ان کی علم کے ساتھ۔ پس معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہی مقدم اور مؤخر ہے۔ اس آیت میں اس نے تصریح فرمائی ہے:

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى ۔۔۔ الآیۃ

اور فرماتا ہے:

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰاهَا

پس مومنوں کو مقدم کیا اور کافروں کو مؤخر کیا ہے۔ سالک ان دونوں حالتوں پر مطلع ہوتا ہے۔ اسم مقدم کو جب سالک پڑھتا ہے طرفیائیل مؤکل خواب یا بیداری میں اس کے پاس حاضر ہوتا ہے اور تمام آفاق کی سیر کراتا ہے۔

اس کے ذاکر سے مخلوق محبت کرے' مرتبہ بلند ہو:

جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے' تمام مخلوقات اس سے محبت کرے اور بلند مرتبہ اس کو نصیب ہو اور اسم مؤخر کو جو شخص پڑھے' اس کے نفسانی قویٰ طاقتور ہو جائیں۔ مؤکل اس کا عمر جیائیل ہے۔ جب سالک اسم کے عدد کے موافق اس کو پڑھتا ہے' مؤکل اس پر نازل ہو کر اس کی مدد کرتا ہے۔ جو شخص ان دونوں اسموں کو مع مؤکل کے نام کے معکوس کرکے سیسہ کی تختی پر لکھے اور اپنا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے' بہت نور حاصل کرے۔

صورت دونوں کی یہ ہے:

م	د	مق	ال
39	32	39	5
23	142	2	23
3	127	34	47

ر	خ	مو	ال
25	32	199	65
33	48	518	198
599	197	34	47

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ سَبَقَتْ مَشِيَّتُكَ فِىْ خَلْقِكَ تُقَسِّمُ الرَّحْمَةَ عَلٰى كُلِّ مَوْجُوْدٍ اَحْيِئْهُ مِنَ الْجَلِيْلِ وَالْحَقِيْرِ وَ حَكَمْتَ بِالشَّقَاوَةِ عَلٰى مَنْ اَبْعَدْتَّهٗ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَسْئَلُكَ بِجَرَيَانِ قَلَمِ الشَّيْطٰنِ وَالتَّحْرِيْرِ وَاتْقَانِ حُسْنِ التَّصْوِيْرِ وَالتَّقْدِيْرِ وَ اِحَاطَةِ عِلْمِكَ بِالتَّسْوِيْدِ اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنَ الْمُقَدِّمِيْنَ اِلَيْكَ بِحُسْنِ الْوُصْلَاتِ وَ قَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِىْ مِنَ التَّاخِيْرِ اَسْبَابِ التَّدْبِيْرِ وَاَهْلِ الطِّيْنِ وَالتَّقْتِيْرِ اَللّٰهُمَّ قَدِّمْنِىْ وَانْصُرْنِىْ عَلٰى مَنْ يُّعَادِيْنِىْ وَاَخِّرْ بِالْعِجْزِ وَالْخِذْلَانِ مَنْ يُّرِيْدُ ضَرَرِىْ وَ اَيِّدْنِىْ بِالنَّصْرِ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اس کے ذاکر کا سینہ منور' نام روشن اور نیک عمل کرتا ہے:

جو شخص اس ذکر کی ملازمت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا سینہ نور ایمان کے لئے کھول دیتا ہے اور اس کا نام کل موجودات میں روشن کرتا ہے اور اس کو نیک عمل کی توفیق دیتا ہے۔

فصل: اسم "اول و آخر" کے فضائل

اول وہی ہے جو کسی چیز سے اول ہو اور آخر بھی وہی ہے جو کسی چیز سے آخر ہو۔ یہ دونوں اسم آپس میں متناقض ہیں۔ یہ متصور نہیں ہو سکتا کہ ایک ہی چیز ایک ہی چیز کی طرف اضافت کے ساتھ اول بھی اور آخر بھی ہو۔

اللہ وجود کے اعتبار سے اول اور ارتقاء کے اعتبار سے آخر ہے:

اگر تم ترتیب وجود پر نظر کرو گے اور سلسلہ موجودات کو ملاحظہ کرو گے اس وقت تم کو معلوم ہو گا کہ وہی موجود بذاتہ ہے اور تمام موجودات اس کے وجود سے ہیں اور جب تم سالکوں کے سلوک کی ترتیب دیکھو گے تو اس کو آخر پاؤ گے کیونکہ وہ ارتقاء کا آخری درجہ ہے جس کی طرف عارف ترقی کرتے ہیں اور جو معرفت کہ اس کی معرفت سے پہلے حاصل ہوتی ہے' وہ اس کی معرفت کی سیڑھی ہے۔ پس وہ آخر ہے سلوک کی اضافت سے اور اول ہے وجود کی اضافت سے پس اسی سے مبداء اول ہے اور اسی کی طرف ہر چیز کو واپس جانا ہے اور اول و آخر کا اسی کی طرف جانا ہے بلکہ جب تم موجودات کی طرف نظر کرو گے تو ان سے پہلے ان کے اندر خداوند کو دیکھو گے کیونکہ ان کا وجود خدا ہی کے وجود سے وجود میں آیا ہے۔

اس نے تمام موجودات کو پیدا کیا اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا:

اسی نے سب چیزوں کو ایجاد کیا ہے' خود کسی سے وجود کا استفادہ نہیں کیا اور جب تم مقامات عارفین پر نظر کرو گے تو اس کے آخر پاؤ گے۔ وہ فرماتا ہے:

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى

پس وہ اول ہے' وجود کی طرف اضافت سے اور آخر ہے سود کی طرف اضافت سے۔ پس جب اس کی حقیقت تم کو معلوم ہو گئی تو اب تم یہ جان لو کہ وہی اول اور وہی آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے۔

اس کی ذاتی صفت توحید اولیت ہے اور فنا نہیں ہو گا' سب نے فنا ہونا ہے وہ آخر ہے:

اس کی اولیت اس کے واسطے صفت ذاتی ہے اور توحید اس کے وجود کے واسطے سے ہے اور اس کی اخرویت اس کی خلق کے واسطے صفت قائم ہے اور اس کی بقاء کے واسطے ان کے فناء کے بعد جیسا کہ ان کے وجود سے پہلے تھا۔

اس کی اولیت' اخرویت میں کوئی شریک نہیں ہو سکتا:

اور چونکہ اس کی ولایت ترتیب مقام اور تعداد و عدد کو نہیں چاہتی ہے اس واسطے اس کے ساتھ اولیت یا آخریت میں غیر کا ہونا ممکن نہیں کیونکہ وہ ایسا امر ہے جس کی طرف عارفوں کے عوارف ختمی ہوتے ہیں۔ پس وہ اول و آخر ہے اس امر سے جس کا اس نے ارادہ کیا اور اس قدرت سے جس کو اس نے مقدر کیا۔ اولیت اس کی قدامت سے خبر دیتی ہے اور اخرویت اس کے استحالہ عدم سے خبر دیتی ہے۔

شبلی کا قول:

اس کے متعلق حضرت شبلیؒ نے فرمایا ہے حروف حدود سے پہلے ہیں اور حروف سے بھی پہلے کچھ ہے۔ اس میں خداوند تعالیٰ کے قدم ذاتی کی طرف اشارہ ہے۔

اس کی ذات بے حد اس کا کلام بغیر حروف کے ہے:

یعنی نہ اس کی ذات کے لئے حد ہے اور نہ اس کے کلام میں حروف ہیں۔

جنید بغدادیؒ کا قول:

حضرت جنیدؒ سے کسی نے توحید کی نسبت سوال کیا۔ فرمایا وہ موحد کا افراد اور اس کی واحدانیت کی تحقیق اور احدیت کا کمال ہے۔ بایں طور کہ وہی واحد ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا۔ نہ اس کی ضد ہے نہ شریک ہے نہ کوئی اس کی شبیہ ہے اور مثل ہے۔

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

اس کی طرف قیام کرنے میں اول اور عبودیت میں آخر ہو گے تو مقرب ہو گے:

پس اے بھائی تجھ کو چاہئے کہ تم قرب میں اس کی طرف اول ہو اور عبودیت کے فعل میں اس کے سامنے آخر ہو۔ کیونکہ اگر تم اس کی طرف قیام کرنے میں اول ہو گے تو وہ تمہارے باطن کو توحید کے اندر اولیت کے مشاہدہ میں قائم کر دے گا اور اگر تم دل عبودیت کے ساتھ آخر ہو گے' وہ تم کو آخر انتہا مقربین کر دے گا اور حقائق آخرت تم پر منکشف کرے گا۔

اللہ کا وجود غیر منفصل ہے:

معلوم ہو کہ توحید کے لطائف ایسے باریک اور لطیف ہیں جو عبارت میں بیان نہیں کئے جا سکتے ہیں۔ پس اول کے یہ معنی ہیں کہ وہ ایسا قدیم ہے کہ اس کی ابتداء بھی نہیں ہے اور نہ انتہا ہے۔ بن اس کے وجود کو انفصال ہے اور اس کے اول ہونے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اس کے ساتھ اس کا غیر بھی ہو گا مگر چونکہ اس کے ساتھ غیر نہیں ہے' اس سبب سے معلوم ہوا کہ اس کی اولیت کی ابتدا نہیں ہے اور نہ اس کی ابدیت کو انقطاع ہے۔ وہ واحد حق صفات ملائکہ اور مشابہت سے بری ہے اور اس کی احدیت میں کسی کو شرکت کا دعویٰ کرنے سے برتر ہے۔ وہی اللہ واحد ہے اور اپنی احدیت میں کسی کو اس پر مطلع نہیں کرتا ہے اور نہ اس کے

سوا کوئی توحید اس کی بیان کر سکتا ہے۔

صدیق اکبرؓ کا قول اس نے اپنی معرفت کا کسی کو ادراک نہیں دیا' سب عاجز ہیں:

اسی سبب سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے واسطے اپنی معرفت کا بس یہی ایک راستہ رکھا ہے کہ اس کی معرفت کے ادراک سے عاجز ہو جائے۔

اقوال صوفیاء:

بعض صوفیائے کرام کا قول ہے کہ خدا کو نہیں پہچانا ہے مگر خدا نے۔ اس اسم کے ذاکر کو چاہئے کہ اپنے خطرات کو ہمیشہ میزان اصول اور قواعد میں تولتا رہے۔ ظاہر میں بھی اور باطن میں بھی اور دنیا و آخرت میں بھی نظر کرے اور اس آیت پر غور کرے:

اَلتَّائِبُوْنَ---

اگر تو نے ایمانی ذلت اور مسکنت اس قدر اختیار کی کہ تو اسفل السافلین میں پہنچ گیا۔ تب بھی اللہ تعالیٰ تیرے واسطے اولیت اور آخرویت کو جمع کر دے گا۔ جب کہ اس نے اہل ایمان کی صفت میں فرمایا ہے:

ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ ثُلَّةٌ مِنَ الْاٰخِرِيْنَ

ان دونوں اسموں کے واسطے کوئی ذکر مخصوص نہیں ہے بلکہ یہ اسم محض اعتقاد صحیح کرنے کے واسطے ہے۔ مرید کو چاہئے کہ ابتداء میں ان دونوں اسموں کا ذکر کرے تاکہ اپنے نفس کو توحید میں دیکھنے لگے۔ پس اگر تو اپنے آپ کو توحید میں دیکھے تو سمجھ لے کہ تو اپنے نفس میں موحد ہے نہ توحید کی حقیقت میں۔

اور جب تک سلوک اختیار کرے تو لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے واسطے اپنے اعمال کو خالص کر لے اور بغیر عوض کے عمل کرے کیونکہ عوض کے ساتھ کام کرنا غصہ کا موجب ہے۔ نعوذ باللہ منہا تم کو ہر حال میں خلوص لازم پکڑنا چاہئے۔

اگر تمہارے نفس میں اعتراض شک یا شبہ ہو گا تم کچھ حاصل نہیں کر سکتے:

اور جس وقت تمہارے نفس کے اندر اعتراض ہو گا تم کسی عالم میں تصرف نہیں کر سکتے ہو۔ جب تک کہ اس کو اپنے ظاہر و باطن سے باہر نہ نکال دو اور سورۃ اخلاص اور ان اسما کا ورد رکھو:

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ--- ط

اور کل فضول باتیں ترک کر دو اور ہر جمعہ کو بلکہ ہر روز غسل کرو اور ان اسماء کی تلاوت کرو کیونکہ یہ اصول ہیں اور ان ہی سے سالک کو فتوحات حاصل ہوتی ہیں۔ ان کے عدد کے موافق ہر نماز کی خلوت میں ان کو پڑھے۔ اس وقت کشف ہو گا اور دیکھ لے گا کہ حق تعالیٰ کس طرح اپنے افعال میں جلوہ گر ہے۔ حالانکہ وہ اپنی ذات میں واحد ہے اور غیر متعدد ہے۔

توحید کی تکمیل پر نُور جلوہ گر ہو گا:

پس جب تم کو یہ مشاہدہ ہو گا تو ایک نُور تم پر جلوہ گر ہو گا اور تم حقیقت کو اپنے باطن سے معلوم کر لو گے۔

اللہ شہ رگ سے زیادہ قریب ہے:

اور حق تعالیٰ تمہاری رگ و جان سے زیادہ تم سے قریب ہو گا۔ جب تم نے یہ بات جان لی تو اب تم کو لازم ہے کہ اس پر ثابت قدم رہو۔ یہاں تک کہ یہ کشف تم کو نصیب ہو اور جب تم ایسا کرو گے تو اسم کا خادم عطیائیل اور اسم آخر کا خادم ارحائیل حاضر ہو کر تم کو علویات میں قبولیت کا خلعت پہنائیں گے اور بلند مقام پر اور برزخ کا کشف نصیب ہو گا۔ اس اسم کا مربع عدوی و دشمن کے دفع کرنے اور عالم علویات کے اندر مقبول ہونے کے واسطے مفید ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں باندھیں جو بچہ نہ بولتا ہو اس کی برکت سے بولنے لگے اور اگر اس کو چینی کی پلیٹ میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پئیں اس کو علم خدا نصیب ہو گا جو اور لوگوں کو

معلوم بھی نہ ہو گا۔

اس کے عمل سے حافظہ اور محبت حاصل ہو گی:

اور حفظ ۔۔ر محبت و قبول نصیب ہو۔ جو شخص سرِ داخل کے ساتھ ملا کر ٹیک وقت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے' مطلوب سے عجیب محبت ملاحظہ کر۔ ۔۔ دونوں نقشوں کی صورت یہ ہے:

ل	و	ا	ال
4	26	27	11
32	8	7	21
1	38	33	5

ر	خ	ا	ال
38	4	601	199
602	198	29	3
3	30	20	999

اور ذکر ان کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ لَا نِهَايَةَ الْوُجُوْدِكَ اَنْتَ الْاَبَدِيُّ مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَ مُعَلِّلُ وَ مُوْجِدُ الْاَكْوَانِ وَ مُوَخِّرُ كُلِّ مِنْهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مَعْلُوْمٍ اَسْئَلُكَ يَا مَنِ افْتَقَرَ اِلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ فِيْ وَجُوْدِهِ اِلٰى اِيْجَادِهِ وَ اَثْبَاتِهِ وَاضْطُرَّ كُلُّ حَيٍّ فِيْ حَيَاتِهِ وَالنُّهٰى وَ جُوْدُ كُلِّ شَيْءٍ بِالرَّجْعَةِ اِلَيْهِ بَعْدَ فَنَائِهِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيْنِيْ بِحَيَاتِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

فصل: اسم "الظاہر الباطن" کے فضائل

یہ دونوں صفتیں مضافات سے ہیں کیونکہ ظاہر ایک وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ ایک ہی وجہ سے ظاہر اور باطن نہیں ہوتا۔

حواس کی نسبت سے باطن استدلال کی نسبت سے ۔۔ ہے:

چنانچہ اللہ تعالیٰ کو اگر تم ادراک حواس کی نسبت سے سمجھو تو وہ ان سے باطن ہے اور اگر استدلال اور نقل کے طریقہ سے اس کو طلب کرو گے تو وہ ظاہر ہے۔ اس مسئلہ میں لوگوں نے بہت گفتگو کی ہے۔ مگر ہم صرف محققین کے اشاروں پر اکتفاء کرتے ہیں چنانچہ ظاہر اس کی قدرت سے اخبار ہے اور باطن اس کی حکمت کے ساتھ ظاہر ہے۔

اللہ م۔۔ ۔۔ عبادت ظاہر طلب کرتا ہے کبھی عبادت باطنی طلب کرتا ہے:

۔۔ تعالیٰ نے تم سے کبھی تو ظاہر و باطن کے ساتھ عبادت چاہی اور کبھی صرف ظاہر کے ساتھ۔ چنانچہ وہ عبادت جو ظاہر و باطن کے ساتھ ہے' یہ ہے:

وَمَا اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

ترجمہ: "اور نہیں حکم کیے گئے ہیں مگر وہ اس بات کا خالص خدا کی عبادت کریں۔"

ظاہر عبادت سے ظاہر جسم کا کام مراد ہے اور باطنی عبادت سے اخلاص قلبی مراد ہے اور عبادت جو صرف باطن سے ہوتی ہے' یہ ہے:

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

اور فرماتا ہے:

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اِلَّا بِالْحَقِّ

ترجمہ: "کیا اپنے دلوں میں یہ بات نہیں سوچتے کہ آسمان اور زمین اور جو کچھ اس کے درمیان ہے اس کو اللہ تعالیٰ نے نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ۔"

اور ظاہر کی عبادت بغیر باطن کے یہ ہے:

اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ

اور جب کہ اہل باطن کو اللہ تعالیٰ نے تعبدات کے ساتھ جمع کیا' تب ان کے واسطے ظاہری قرب کو بھی جمع کیا اور یہ نظر تعبدات ہی میں نہیں ہے بلکہ ان کے واسطے باطنی قرب کے اسرار بھی جمع ہیں اور یہ ظاہر و باطن کے اسرار اہل اخلاص ہی کے واسطے جمع کرتا ہے چنانچہ فرماتا ہے:

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ... مُفْلِحُوْنَ تک

غیب پر خلوص کے ساتھ ایمان لانے والوں پر اعلیٰ عنایات ہیں:

معلوم ہو کہ یہ طائفہ وہ لوگ ہیں جن کی خداوند تعالیٰ نے ایمان بالغیب کے ساتھ تعریف کی ہے۔ یہی لوگ اہل اخلاص اول ہیں اور ان ہی پر عنایت اولیٰ ہے اور یہ غیب ہی عوالم ملکوت میں لطیف ترین اشیاء ہے اور اسی غیب میں وہ اسباب اخرویہ بھی ہیں جن کی رسولوں نے خبر دی ہے۔ ایمان بالغیب کے متعلق یہ قاعدہ ہے کہ کوئی چیز ادراک نہیں کی جاتی مگر اس چیز کے ذریعے سے جو اس سے زیادہ لطیف ہے اور جو چیز اس سے کم لطیف ہے اس کے ساتھ ادراک نہیں کی جا سکتی اور اللہ تعالیٰ نے عقول کو پیدا کر کے ان کو خاص الخاص کا درجہ دیا ہے۔ اپنے لطائف حقائق عوالم اسرار الہیات کا پھر اسی سر نورانی اختصاصی کے ساتھ اس کو رد کیا ہے۔ پھر اس کے بعد اس سے خطاب کیا ہے اور اس میں دو قوتیں ہیں۔ ایک قوت سماع کی اور دوسری اجابت کی عقل کی فرمانبرداری کے ساتھ اور یہی اس کی قوت سابقہ اور نعت لاحقہ ہے۔

نورانی تجلیات کے حصول کے لئے ان اسماء کو سورۂ اخلاص کے ساتھ پڑھتا رہے:

ان اسماء کے ذاکر کو چاہئے کہ تقویٰ اور خشوع اور خاموشی کے ساتھ خلوت میں روزہ اور نماز کے ساتھ دونوں اسموں کو پڑھے اور سورۂ اخلاص کا بھی روزانہ ایک ہزار بار ورد کرے اور جمعیت خاطر کے ساتھ چاروں اسماء کو پڑھتا رہے:

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ

یہاں تک کہ نورانی تجلیات اس پر جلوہ گر ہوں اور عنیائیل مؤکل اس پر نازل ہو۔

مؤکل غیب کے پردے اٹھا دے گا اور مطلب حاصل ہو گا:

یہ مؤکل غیب کے پردے ہٹا دے گا اور تمہاری استعداد کے موافق تم سے بجوش اسلوبی گفتگو کرے گا۔ جب تم خلوت میں ان اسماء کو پڑھو گے تو یہ بلند مرتبہ تم کو نصیب ہو گا اور جب تم کو کسی باریک راز کے معلوم کرنے کی ضرورت ہو تو ان دونوں نقشوں کو لکھ کر ان کے گرد ذکر اور مؤکل کا نام لکھو اور اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھو۔ پھر اس راز کے سمجھنے کی دعا کرو اور کسی سے ظاہر نہ کرو۔ مطلب حاصل ہو گا۔ دونوں نقشوں کی صورت یہ ہے:

ر	ہ	ظا	ال
900	32	199	6
33	43	3	198
4	197	34	92

ن	ط	با	ال
2	32	49	10
33	5	7	48
8	47	34	4

اور ذکر ان کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ بِالصِّفَاتِ الْبَاطِنُ بِالذَّاتِ الَّذِیْ لاَ تُدْرِكَ بِاَدْرَاكِ الْحَوَاسِ وَ قُوَّةِ الْوَهْمِ وَالْخِيَالِ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ مُخْتَصٌ بِالرَّحْمَةِ وَالْاَفْضَالِ وَ تَنْظُرْ بِعَيْنِ الْفُؤَادِ بِقُوَّةِ الْعَقْلِیْ بِطَرِيْقِ الْاِسْتِدْلَالِ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ بِالْغَلْبَةِ وَالْقَهْرِ وَالْجَلَالِ وَ صِفَاتِ الْكِبَرِ وَالْكَمَالِ اَسْئَلُكَ بِجَمِيْعِ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَكَلِمَاتِكَ الْعُلْيَا اَنْ تَظْهَرَ عَلَیَّ مِنْ قُوَّتِكَ مَا اَظْهَرْ بِهٖ عَلٰى شَهَوَاتِیْ وَ اَقْهَرُ بِهٖ اَعْدَآئِیْ وَ تَبْرُزَ فِیْ بَاطِنِیْ بُرُوْزَ ذَاتِكَ الْبَاطِنُ وَالظَّاهِرُ يَا مَا يَذْهَبُ بِهٖ سَيِّئَاتِیْ وَ غَفْلَاتِیْ وَ تُقَدِّسَ بِتَقْدِيْسِ ذَاتِكَ ذَاتِیْ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے' اللہ تعالٰی اس کے دل کو منور کر دیتا ہے اور اس کی آرزوئیں پوری کرتا ہے۔

فصل: اسم "اَلْوَالِیْ اَلْمُتَعَالُ" کے فضائل

اللہ بلا شرکت غیر حاکم مطلق اور جہان میں متصرف ہے:

اسم والی قرآن شریف میں وارد نہیں ہے اور معنی اس کے کل چیز کے مالک اور اس پر حاکم اپنی مرضی کے موافق اس پر تصرف کرنے والے کے ہیں۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ بلا شرکت غیرے ہر چیز پر حاکم اور متصرف ہے۔

اسم متعال قرآن شریف میں اس آیت کے اندر وارد ہے: اَلْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ ؕ اس کے معنی بلند مرتبہ والے کے ہیں اور اس کے معنی میں ایک قسم کا مبالغہ ہے۔

فصل: اسم "بَرّ" کے فضائل

"بر" کے معنی حق کے ہیں اور "بر" مطلق ہے وہ جس سے ساری خوشیاں اور احسان ہیں۔

ماں باپ استاد، اقربا کے ساتھ بھلائی کرنے والا اس اسم کا پرتو ہے:

اور بندہ بھی بقدر اپنی نیکی کرنے کے "بر" کہلاتا ہے خاص کر جب کہ اپنے ماں' باپ یا استادوں کے ساتھ بھلائی کرے۔

موسیٰؑ کا ایک شخص کے متعلق سوال و جواب:

روایت ہے کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے کلام کیا تو ایک شخص کو عرش کے پایہ کے پاس دیکھا اور اس کو وہاں دیکھ کر تعجب کیا اور پوچھا کہ اے پروردگار یہ بندہ اس مرتبہ کو کیوں کر پہنچا؟ جواب ہوا کہ یہ شخص کسی سے حسد نہ کرتا تھا اور اپنے والدین سے اچھے سلوک سے پیش آتا تھا۔ یہ بندہ کے "بر" کی تفصیل ہے۔

اسم بر کے بندوں پر مخصوص اثرات:

اور خداوند تعالیٰ کا بر اور الطاف مومن بندہ کے ساتھ یہ ہے کہ اس کو اہل یمین میں سے کیا اور اجابت الہام کی۔ پھر اس کے سوال کی اس کو اجابت نصیب کی اور جب اس پر شہوتوں اور طبعی ظلمتوں کی شدت ہوئی' تو ایمان کی طرف رجوع ہونے کی اس کو توفیق دی۔

اور ایک احسان اس کا رسولوں کا بھیجنا ہے اور کتابوں کا اور پھر ان رسولوں اور کتابوں کو اس نے قبولیت بھی عنایت کی اور بندہ کو عمل پر قائم ہونا الہام کیا اور پھر خواہشوں سے اس کو محفوظ رکھا۔ پس اس کے کیا کیا احسان و کرم ہیں۔

برزخ میں بندوں پر خصوصی انعام و اکرام:

اور برزخ میں اس کے احسان یہ ہیں کہ مومنوں اور شہداء کی روحیں سبز پرندوں کی صورت میں جنت کے اندر کھاتی پیتی پھریں گی قیامت تک پھر مردوں کو بہت بڑے احسان کے ساتھ زندہ کرے گا اور صراط مستقیم پر ثابت رکھے گا تاکہ اس مقام سے دوزخ میں نہ گر پڑے۔ بعد اس بات کے کہ ایمان کو اور اسلام کے ساتھ دائیں طرف سے اور قرآن کو آگے سے حاصل کر لیا ہے اور سنت پر عمل کیا ہے۔ پھر اس کی نیکی یہ ہے کہ وہ زندگانی کے حوض سے ایک ایسا گھونٹ پلائے گا جس کے بعد کوئی پیاسا نہ ہو گا۔

جن بندوں پر احسان کرے گا' ان کو اپنا دیدار کرائے گا' جنت میں ہمیشہ رکھے گا:

پھر یہ احسان ہے کہ جنت میں داخل کرے گا اور اپنے دیدار کا بہت بڑا احسان فرمائے گا اور اس پر یہ احسان ہے کہ جنت میں

ہمیشہ رکھے گا اور ایک احسان یہ ہے کہ اپنے کلام کا اس نے بندہ کو غلام بنایا جیسے کہ دنیا میں سب چیزوں کو اس کا مسخر کیا تھا چنانچہ فرمایا ہے:

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ

پس یہ سارے احسانات الٰہی ہیں جو اس نے اپنے بندوں پر فرمائے ہیں۔

امام حسنؓ کا اپنی والدہ فاطمہؓ سے یہ کہنا کہ میں عاق و نافرمان نہ ہو جاؤں:

حضرت سیدنا امام حسنؓ سے مروی ہے کہ کئی روز تک آپ نے اپنی والدہ حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے ساتھ کھانا نہ کھایا۔ انہوں نے فرمایا کہ اے فرزند تم میرے ساتھ کیوں نہیں کھاتے۔ آپؓ نے فرمایا میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ آپ کی نظر کسی چیز پر پڑے اور میں اس کو کھالوں تو میں عاق ہو جاؤں گا۔ والدہ نے فرمایا' اے فرزند تم کچھ خوف نہ کرو۔ تم کو کھانے کی اجازت ہے۔ تب آپ نے کھانا کھایا۔

امت محمدیہ تمام امتوں پر گواہ ہوگی اس امتی کے توبہ کرنے سے ان گناہوں کو فرشتوں سے پوشیدہ کردیتا ہے کہ وہ اس کو نہ لکھیں:

اس کا یہ بھی احسان ہے جو اس نے تم کو اور امتوں پر قیامت کے روز گواہ بنایا ہے اور استغفار کے ساتھ بڑے فعلوں کو فرشتوں تک سے پوشیدہ کیا ہے۔

سب کے ساتھ نیکی کرنے والے کو کشف ہونے لگتا ہے:

انسان کو لازم ہے کہ جو مخلوق اس سے نیکی چاہے اس کے ساتھ نیکی کرے۔ خصوصاً فقراء اور مساکین کے ساتھ اور اپنے قلب کے ساتھ بھی فکر اور اخلاص کے ساتھ نیکی کرے تاکہ عجائب ملکوت کے کشف کا سبب ہو اور اپنے نفس کے ساتھ اس کی خواہشات کو ترک کرنا نیکی ہے۔ طرح طرح کی ریاضتوں کا کرنا رب کی معرفت کا سبب ہوتا ہے کیونکہ نفوس کے ساتھ جب تم نیکی کرو گے اعمال صالحہ کے ساتھ یہاں تک کہ اس کے اوصاف تم پر ظاہر ہوں گے جس کی طرف حضور ﷺ نے اس فرمان میں اشارہ کیا ہے:

مَنْ عَرَفَهٗ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ

اپنے نفس کو گناہوں اور دوسروں کے حقوق کی پاسداری تم کو ولی بنادے گی' رب کی پہچان عطا کر دے گی:

اپنی روح کے ساتھ تمہاری نیکی یہ ہے کہ حقوق الٰہی کے ساتھ قائم ہو اور اس امانت کو ادا کرو' جو تم پر رکھی گئی ہے اور اس کے ساتھ قیام تم پر واجب کیا ہے کیونکہ یہی اصل شرائع اور اسماء ہے۔ پس یہی انوار موجودات میں اسرار قدرت کے کشف کا باعث ہو گا اور تم اس کے سبب سے عالم کی غلامی اور جسم کی ظلمت سے پاک ہو جاؤ گے۔

نفس کی مخالفت روح عقل کی اطاعت سے اللہ کے انوار کا مشاہدہ ہوتا ہے:

پس تم کو لازم ہے کہ ایسی چیزوں کا استعمال ترک کرو جو نفس کی محبوب ہیں کیونکہ ان کا استعمال نہ کرنا گویا نفس کو ہلاک کرنا ہے۔ اس واسطے تم عقل سے کام لو اور نفس کو پاک و صاف بناؤ تاکہ علم کی فہم نصیب ہو اور علوم باطنہ اور حقائق ایمانیہ تم پر جلوہ گر ہوں جن کے سبب سے تم دریائے عظمت اور مشاہدہ انوار میں غرق ہو جاؤ۔

تجھ کو معلوم ہو کہ یہ نیکیاں جس قدر بیان ہوئیں امہات یعنی اصل اعمال ہیں۔ اگر تم نے ان امہات کے ساتھ ہر اسم کو حاصل کیا اس سے کل مقامات اور ان کے سلوک کے ساتھ بیشک تم ان کے معارف کے باغوں میں داخل ہو گے اور ان کے حقائق تم پر

جلوہ کریں گے۔ پس تمہارا مقام جنت میں ہو گا۔ ربانی حکمتوں کے ساتھ۔

جنت ماں کے پاؤں کے نیچے ہے:

معلوم ہو کہ جنت ماؤں کے پیر کے نیچے ہے۔ ان ماؤں سے یہی امہات باقیہ مراد ہیں۔ اس اسم کا سلوک تم والدین کے ادب کے ساتھ ظاہری شریعت کے موافق شروع کرو اور ظاہر و باطن میں ان کی مخالفت نہ کرو اور خدا کے نزدیک یہ بڑی قدر کی بات ہے۔

حضرت بایزید نے والدہ کی اطاعت کس طرح کی:

حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ سے حکایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں ابتداء کے زمانہ میں جب کہ میری دس برس کی عمر تھی' میں رات کو سویا نہ کرتا تھا۔ میری والدہ نے ایک شب مجھ کو قسم دی کہ میں ان کے ساتھ بچھونے میں لیٹوں' پس میں لیٹ رہا اور میرا ہاتھ ان کے سر کے نیچے دبا ہوا تھا اور مجھ کو نیند نہ آئی۔ اسی حالت میں میں نے دس ہزار مرتبہ "قل ھو اللہ احد" جو میرا وظیفہ تھا' میں نے پڑھا اور ان کے جاگنے کے خیال سے اپنا ہاتھ نہ نکالا۔

مرشد پیر طریقت کا احترام اور درجہ کتنا ہے فرمانبرداری کیا ہے:

تجھ کو معلوم ہو کہ اپنے مرشد کے ساتھ نیکی کرنا بہت بڑا مرتبہ رکھتا ہے اور یہی تیری بقاء کا موجب ہے اور تجھ کو لازم ہے کہ مرشد سے کسی بات کو پوشیدہ نہ کرے چنانچہ تاج العارفین حضرت شیخ ابو بکر قرشی سے حکایت ہے اور میں اس وقت شہر تونس میں تھا اور آپ کا ایک مرید پاقلا لئے ہوئے آیا اور عرض کیا کہ حضرت اس کو کیا کروں۔ فرمایا افطار کے واسطے رہنے دو۔ میں نے کہا' پاقلا بھی ایسی چیز ہے کہ جس میں یہ آپ سے دریافت کرتے ہیں۔ فرمایا اگر یہ مجھ سے ایک بات بھی پوشیدہ رکھے تو کبھی فلاحیت نہ پائے۔

اس اسم کے پڑھنے میں خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کی رعایت اور ان کے ساتھ نیکی کرنی قرآن اور نماز کا پڑھنا' روزہ رکھنا' نیک لوگوں کی ہم نشینی پر اور کسی پر اعتراض نہ کرنا لازم ہے۔

موکل خواب یا بیداری میں اکسیر بنانا سکھلا دے گا:

اس کے واسطے خلوت جلیلہ اور ریاضت طویلہ درکار ہے جس نے اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھا۔ موکل خواب یا بیداری میں حاضر ہو کر علم اکسیر تعلیم کرے گا۔

اور جو شخص یہ اسم ہر نماز کے بعد پڑھا کرے' اللہ تعالیٰ اس کی زبان سے حکمت کے کلام جاری کرے۔ یہ اس اسم کا نقش ہے لکھ کر اپنے پاس رکھے' برکت ہو گی۔ صورت یہ ہے:

ر	ب	ل	ا
35	22	46	10
32	5	17	48
24	47	34	3

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ذُوالْبَرَكَاتِ الْمَعْرُوْفُ بِالْجُوْدِ وَالْاِكْرَامِ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ تَفَضَّلْتَ بِالْاِحْسَانِ وَالْاِمْتِنَانِ عَلٰى سَائِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَ اَبْرَزْتَ لَطَائِفِ بِرِّكَ عَلٰى ذَوَاتِهِمْ بِرُوْحِ الْحَيَاتِ بِحَسْبِ ذَاتِ كُلِّ شَىْءٍ بِهَايَتِهٖ بِالْعَدَمِ وَالْمَمَاتِ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ الْمُحِيْطِ الْعَظِيْمِ وَقُوَّةِ قُدْرَتِكَ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ بِاَحْكَامِ التَّفْصِيْلِ وَالتَّقْسِيْمِ اَنْ تَدِيْمَ عَلٰى بِرِّكَ اِلٰى تَمَامِ الْحَيَاةِ وَ تَتَفَضَّلَ عَلٰى بِدَوَامِ وَالنِّعَمِ الْمُتَابِعَاتِ وَ تُكَمِّلَ سُرُوْرِىْ بِالنَّظَرِ

اِلَيْكَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فصل: اسم "تواب" کے فضائل

تواب وہ ہے جو توبہ کی بندوں کو توفیق دیتا ہے اور اپنی نشانیاں اور تنبیہیں ان کے سامنے پیش کرتا ہے جن سے وہ متاثر ہو کر توبہ کی طرف رجوع ہوتے ہیں اور وہ اپنے فضل وسیع کے ساتھ توبہ قبول فرماتا ہے۔ چنانچہ اس کا فرمان یہ ہے:

هُوَالَّذِیْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّئَاتِ

ترجمہ: "وہی ذات پاک ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے۔"

توبہ قبول ہونے کا وقت کب تک ہے:

توبہ اس وقت تک مقبول ہے جب تک دم نکلنے کا غرغرہ شروع نہیں ہوتا اور توبہ سے سب گناہ چھوٹے اور بڑے معاف ہو جاتے ہیں۔ جب یہ قصد ہو کہ پھر نہ کروں گا اور جن لوگوں کی چیزیں ظلم سے لے لی ہیں' وہ ان کو واپس کر دے۔

گنہگار گناہوں سے توبہ کرے:

یہ اسم اولیاء کے اذکار سے ہے۔ اس کو لکھ کر سخت گنہگار کو پلائیں' گناہوں سے توبہ کرے گا اور جو شخص اس اسم کا عامل ہو گا' وہ جس گنہگار کی طرف نظر کرے گا' فوراً وہ توبہ کرنے لگے۔ اس اسم کا موکل طیا ئیل ہے اور اسم استغفار کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اور قضائے حوائج پر اس سے مدد لی جاتی ہے۔ موکل اس کا حاملان عرش کے خادموں میں سے ہے اور اس کے ماتحت ستر شخص موکلوں کی ہیں۔ ذاکر کے واسطے مغفرت مانگتے ہیں۔

تواب کا ورد رکھنے والے پر روزی کے دروازے کھل جاتے ہیں' رزق کی تنگی ختم ہو جاتی ہے:

جس شخص پر تنگی ہو' وہ کثرت سے استغفار پڑھے اور جو کوئی اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے اس پر کھول دے گا اور جو چاہتا ہو گا' وہ حاصل ہو گا۔

جب اس کے نقش کو لکھ کر ذکر کو پڑھے' خیرات و برکت کے دروازے اس پر کھل جائیں گے۔ بہت طریقوں سے ہم کو روایت پہنچی ہے کہ جب رزق کی تنگی ہو تو استغفار پڑھے' اللہ تعالیٰ کشائش کرے گا۔ نقش یہ ہے:

ب	وا	ت	ال
34	497	6	3
58	4	43	398
399	22	18	8

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلَى الْعُصَاةِ اِذَا نَدَمُوْا وَ اَنْتَ اَوَّابٌ عَلَيْهِمْ بِلُطْفِكَ اِذَا رَجَعُوْا فَاَظْهَرْتَ لَهُمُ الدَّلِيْلَ وَالْاٰيَاتِ وَنَشَرْتَ لَهُمْ مِنْ جَنَابِكَ الْحَسَنَاتِ وَ تُرِيْهِمْ مَوَاقِعَ التَّحْرِيْفَاتِ فَتَجْمَعُ لَهُمْ اَسْبَابَ الْقُرُوبَاتِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا مُقَدِّرَ التَّوْفِيْقِ بِالْاِرَادَاتِ وَ مُسَبِّبَ هٰذِهِ الْاَسْبَابِ بِسِرِّ رُبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ اَسْئَلُكَ عَنْ تَقْبَلَ تَوْبَتِیْ وَ تَجْعَلَنِیْ عِنْدَكَ مِنْ خَوَآئِصِ الْاَحْبَابِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى بَيْنِیْ وَ بَيْنَكَ حِجَابٌ وَ اَنْ تَغْفِرَ خَطِيْئَاتِیْ وَ زَلَّاتِیْ وَ تُضَاعِفَ

أَجْرِيْ وَحَسَنَاتِيْ وَتَجْعَلَنِيْ فِيْ حَظَائِرِ قُدْسِكَ الْأَعْلٰى يَا اَللّٰهُ يَا تَوَّابُ ط

فصل: اسم "منتقم" کے فضائل

منتقم وہ ہی ہے جو نافرمانوں اور سرکشوں کو عذاب اور عقاب کے ساتھ سجیہ فرماتا ہے اور عذاب سے پہلے ان کو مہلت اور فرصت دیتا ہے اور اس میں ان کو خوف بھی دلاتا ہے تاکہ باز آجائیں اور یہ انتقام کا طریقہ جلد عذاب کرنے سے زیادہ دردناک ہے اور بندہ کے واسطے انتقام کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ خدا کے دشمنوں یا سب سے بڑے دشمن اپنے نفس سے انتقام لے اور انتقام اس وقت لینا چاہئے جب وہ گناہ کا مرتکب ہو یا عبادات میں خلل ڈالے۔

انتقام کا طریقہ حضرت بایزید نے اپنے نفس کو ایک سال تک پانی نہیں دیا:

چنانچہ حضرت بایزید سے حکایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک روز میرا نفس اوراد کے پڑھنے سے ست ہو گیا اور میں پانی بہت پیتا تھا پس میں نے ایک سال تک پانی نہ پینے کا نفس کو عذاب دیا تھا یہاں تک کہ قریب تھا کہ پانی کے بغیر ہلاک ہو جاؤں۔

اس اسم کا ذاکر اپنے دشمن سے انتقام لے سکتا ہے:

اس اسم کا عامل قطب کا یاں وزیر ہوتا ہے تاکہ اولیاء پر جو لوگ اعتراض کریں، ان سے انتقام لے۔ جب تم پر کسی نے ظلم کیا ہو۔ پس اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھو خلوت اور ریاضت کے ساتھ اور مؤکل کو اس کے ہلاک کرنے کا حکم کرو۔ مؤکل کا نام طلیائیل ہے۔ خواب یا بیداری میں حاضر ہوتا ہے اور اسم جبار کے ساتھ اس کو ملا کر پڑھنا ہلاکت کے واسطے عظیم تاثیر کرتا ہے۔

جن اس کے نقش کے قریب آکر جل جاتا ہے:

اور جنات کو اس اسم سے جلاتے بھی ہیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ قمر کے اس منزل میں جانے کا انتظار کرے جو اس اسم کے پہلے حروف سے متعلق ہو اور اس اسم کا نقش سیسہ کی تختی پر کندہ کرے اور مؤکل کا نام بھی اس کے گرد لکھے اور جن والے کو دے جن اس کے قریب نہ آئے گا اور اگر آئے گا تو جل جائے گا اور اگر سر تداخل کے ساتھ اس اسم کے اندر کسی کے نام کے ساتھ جس مرض کا نام اضافہ کرے گا۔ وہ مرض اس شخص میں پیدا ہو گا۔ صورت اس کی یہ ہے:

ال	من	ت	قم
401	139	32	89
138	298	92	33
91	34	137	199

ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْتَقِمُ مِنَ الْجَبَابِرَةِ وَالْعُصَاةِ وَقَاصِمُ ظُهُوْرِ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالطُّغَاةِ الشَّدَائِدِ الْوَصْلَاتِ عَلَى الظَّالِمِيْنَ الْبُغَاةِ اَسْئَلُكَ بِقُوَّةِ سَطْوَتِكَ شِدَّةَ اَخْذِ الْيَائِكَ وَقُوَّةِ قَهْرِ نِقْمَتِكَ اَنْ تَتَعَاجَلَ اَللّٰهُمَّ بِالْقَهْرِ مَنْ يُرِيْدُنِيْ بِالسُّوْءِ وَالضَّرَرِ وَ تُمْهِلْهُ قَهْرًا عَلَيْهِ وَاَيِّدْنِيْ بِالنَّصْرِ عَلَيْهِ وَاَظْفِرْ اَللّٰهُمَّ اَحْرِسْنِيْ مِنْ شَرِّ الْاِنْتِقَامِ بِنَظَرِ الْمُقَدَّسِ وَ عَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ شَرَّ الْاَنَامِ وَاَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى الدَّوَامِ يَا مُنْتَقِمُ يَا سَلَامُ ط

فصل: اسم "عَفُوٌّ" کے فضائل

عفو وہ ہے جو برائیوں کو معاف اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور اسم رحمٰن و رحیم میں یہ بیان گزر چکا ہے مگر یہ زیادہ بلیغ ہے کیونکہ غفران کے سر کے اندر پیدا ہوتا ہے اور عفو عو سے پیدا ہوتا ہے اور عو سر سے زیادہ بلیغ ہے اور بندہ کا اس اسم سے حصہ یہ ہے کہ جو اس پر ظلم کرے وہ معاف کردے اور اس کے ساتھ نیکی کرے۔

اللہ گناہ گار کو فوراً سزا نہیں دیتا توبہ کا انتظار کرتا ہے:

اللہ تعالیٰ علی الاطلاق محسن ہے اور نافرمانوں کے عذاب میں جلدی نہیں کرتا بلکہ ان کی توبہ قبول کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم کے ساتھ ان کو معاف فرماتا ہے۔ اس اسم کا مراع دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے واسطے ہے۔ صورت اس کی یہ ہے:

و	ف	ع	ال
69	32	5	81
33	72	78	4
79	3	23	71

فصل: اسم "رؤف" کے فضائل

رؤف بہت زیادہ رحمت والا ہے۔ اسم رحیم کے بیان میں اس کی تفصیل گزر چکی ہے اور اس کے عمل اور معنی اسم ودود میں گزر چکے ہیں۔

اس اسم کی تلاوت سے محبت اور کشف حاصل ہوتا ہے:

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جب کسی شخص کے نام کے ساتھ اس کو ترکیب دے کر لکھے محبت عظیم حاصل ہوگی اور اس اسم کی خلوت سے کشف نصیب ہوگا۔ اس اسم کا مؤکل ارعیائیل ہے وہ میکائیل علیہ السلام کے ماتحتوں میں سے ہے۔ ذاکر کی لیاقت کے موافق مؤکل اس پر ظاہر ہوگا۔ صورت اس کی یہ ہے:

ف	و	ر	ال
199	32	79	7
33	202	4	78
5	77	34	201

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ الْمَوْجُوْدُ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ذُوالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ ضَاعَفْتَ الْحَسَنَاتِ وَرَفَعْتَ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُكَ الرَّحْمَةَ الْوَاسِعَةَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعْطِيَنِیْ قَصَدِیْ وَلَا تُخَيِّبْ رَجَائِیْ وَ مَتِّعْنِیْ بِشُهُوْدِ ذَاتِكَ وَ حَلِّنِیْ بِمَحَاسِنِ صِفَاتِكَ اَبَدًا مَا دَامَتْ حَيَاتِیْ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ مِنْ كُلِّ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ يَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

فصل: اسم "اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ" کے فضائل

غنی کی تعریف، غنی کس کو کہتے ہیں، کون ہوتا ہے:

غنی وہ ہے جو دوسرے کا محتاج نہ ہو۔ اپنی ذات و صفات میں اور کل علائق سے منزہ ہو کیونکہ جس کا وجود کسی خارجی چیز پر موقوف ہو، وہ فقیر اور محتاج ہے اور ایسا غنی بجز خداوند تعالیٰ کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہے۔ خداوند تعالیٰ ہی غنی مطلق ہے اور اپنی ہی غنا سے جس کو وہ چاہتا ہے، غنی کرتا ہے۔ انسانوں میں جو غنی ہیں وہ مغنی یعنی غنی بنانے والے کی طرف محتاج ہیں۔ پس یہ غنی ہوتا ہے یعنی غیر خدا سے بے پرواہ ایں طور کہ خدا اس کی امداد فرما کر احتیاج اس سے دور کرتا ہے اور مغنی حقیقی وہی ہے جس کو مخلوق میں سے کسی چیز کی حاجت نہیں ہے اور جو شخص ایسا ہے کہ وہ محتاج ہے اور جس کی طرف محتاج ہے وہ اس کے پاس ہے پس یہ مجازاً غنی ہے اور غیر اللہ کی غنا بس اسی حد تک ہے کیونکہ محض حاجت نہ ہونے سے غنا نہیں ہے بلکہ حاجت باقی ہی نہ ہو۔

غنی صرف اللہ تعالیٰ ہے:

پس خداوند تعالیٰ ہی غنی ہے جیسا کہ اس نے فرمایا ہے:

وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ

"اور خدا کے سواسب فقیر ہیں۔"

حضور ﷺ نے فرمایا تونگری دل سے ہے مال سے نہیں ہے:

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے کہ تونگری کثرت مال سے نہیں ہے بلکہ تونگری دل سے ہے۔ تم نہیں دیکھتے کہ سوداگر کے پاس کس قدر مال ہوتا ہے کہ اس کو عمر بھر خرچ کرے، جب بھی ختم نہ ہو مگر کوڑی کوڑی کے واسطے کس طرح جان دیتا ہے۔ تونگری کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ جو کچھ موجود ہو اس پر اکتفا کرے کیونکہ دل ہی سے تونگری ہے اور وہی تونگر ہوتا ہے جس کا خدا تونگری دیتا ہے اور بعض اوقات انسان ازحد مفلس ہوتا ہے مگر لوگ اس کو بہت بڑا امیر سمجھتے ہیں۔ فرماتا ہے:

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ

اور وہ انسان جس کی سیرت حیوان کی طرح ہے، نہایت نالائق ہے اور تمام عالم میں اس کو ذلیل اور فقیر کہا جاتا ہے۔

ان اسماء کو پڑھنے والا باوقار، غریب پرور، دل کا غنی ہو:

جو شخص ان اسماء کا ورد کرے اس کو چاہئے کہ دل کا تونگر ہیبت اور وقار والا خالی الفقر ہو۔ ان کی خلوت نہایت بزرگ ہے۔ تمہارا جی چاہے تو دونوں اسموں کے ساتھ پڑھو ورنہ الگ الگ پڑھو، مؤکل ان کا حاضر ہوگا۔ اسم غنی کے مؤکل کا نام عطیائیل ہے اور اسم مغنی کے مؤکل کا نام حنفیائیل ہے۔

ان دونوں اسموں میں دو مربع دو در دو کے ہیں۔ پہلا مربع حرف تشدید کے ساتھ ہے اور دوسرا بغیر تشدید کے۔ محبت کے واسطے اسم غنی کا نقش طالع میں لکھے اور گرد اس کے مؤکل کا نام لکھ کر انسان اپنے پاس رکھے جن کے واسطے عمل کرے گا اسی کا قلب اس کی طرف رجوع ہوگا اور اگر مفلس اس کو اپنے پاس رکھے، اس کا رزق فراخ ہوگا اور اس کو غنائے اکبر حاصل ہوگی۔

جب کوئی حاکم سونے یا چاندی کے اندر نیک طالع میں اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، بڑی شاندار حکومت کرے گا اور فقیر جب ان اسموں کی تلاوت کرے، خدا اس کو غنی کردے گا اور جب اس کو لکھ کر صندوق میں رکھیں خدا اس میں برکت عنایت کرے اور اگر گنہگار اس کو اپنے پاس رکھے خدا اس کو ہدایت کردے گا اور نیک اعمال کی توفیق دے گا، برائی کا دروازہ اس پر بند کردے گا۔ صورت ان کی یہ ہے:

نقش اسم غنی

29	88	129	151	52	46	103	127	91	6
81	130	118	147	69	70	158	102	126	98
127	104	66	90	89	89	71	56	119	136
109	141	61	93	128	135	87	73	160	114
142	168	92	130	25	106	131	75	74	155
144	78	72	13	17	160	121	85	84	72
65	38	140	40	142	159	117	121	74	73
157	99	80	133	108	113	125	29	92	98
111	152	77	83	138	123	95	67	145	110
134	120	154	78	82	97	24	149	101	132

نقش اسم مغنی

82	91	122	118	156	149	106	140	94	63
74	135	121	150	72	73	161	105	169	101
30	107	42	69	93	94	74	159	122	139
112	14	64	46	131	138	90	706	124	117
142	72	95	133	119	109	44	88	87	158
68	99	43	108	145	252	120	24	78	65
160	79	73	36	111	100	67	102	56	151
114	155	80	86	141	126	98	670	148	112
127	123	57	81	85	110	67	152	104	125
97	127	110	154	78	166	53	115	142	89

اسم مغنی کے مربع کو جو شخص ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے غناء قلب اس کو نصیب ہو اور کل کام خدا اس پر آسان کرے۔ ہرایک کام کے واسطے یہ نقش لکھا جاتا ہے۔ یہ اسرار مخزونہ ہے۔

ان دونوں بزرگ اسموں کا ذکر یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ فِيْ وَحْدَانِيَّتِكَ بِالذَّاتِ الْمُنْفَرِدُ فِي تَنْزِيْهِ النُّعُوْتِ وَالصِّفَاتِ الْمُغْنِيْ عَنِ التَّحْقِيْقِ فِي الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ اَسْئَلُكَ بِغِنَاءِ ذَاتِكَ وَتَنَزُّهِ صِفَاتِكَ اَنْ تَكْشِفَ لِيْ عَنْ اَحْوَالِ الْمُحْدَثَاتِ وَعَنْ تُغْنِيَ ذَاتِيْ بِالتَّوْحِيْدِ اِلٰى ذَاتِكَ وَ تُطَهِّرَ صِفَاتِيْ بِتَنَزُّهِ صِفَاتِكَ يَا غَنِيُّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ اَغْنَيْتَ مَنْ شِئْتَ مِنْ عِبَادِكَ بِالْعَرَضِ الْفَانِيْ وَاَغْنَيْتَ مَنْ شِئْتَ بِالْبَقَاءِ لَذِيْذِ الْمَعَانِيْ اَغْنَيْتَ اَهْلَ الدُّنْيَا بِوُجُوْدِ الْمَالِ وَ اَغْنَيْتَ اَهْلَ الْاٰخِرَةِ

بِحُسْنِ التَّوَجُّهِ بِالتَّوْحِيْدِ اِلَيْكَ التَّوَازُلِ فِى الْمَالِ وَاَنْ تُغْنِىَ بِعَنَايَتِكَ فِىْ كُلِّ اَوَانٍ يَا اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا مُغْنِىْ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ط

جو شخص اس ذکر کو ہمیشہ پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو خلائق سے غنی کر دیتا ہے اور پوری قناعت اس کو عطا فرماتا ہے۔

فصل: اسم "مالک الملک ذوالجلال والاکرام" کے فضائل

مالک الملک وہ ہے جو اپنی مخلوق میں جس طرح چاہے تصرف کرے چاہے جس کو موجود کرے اور چاہے اس کو معدوم کرے اور ملک کے معنی مالک اور مالک وہ ہے جو پوری قوت رکھتا ہو--- اور کل موجودات اس کی مملوک ہوں۔ وہ سب کا مالک اور قادر ہو اور تمام موجودات ایک مملکت ہیں کیونکہ ان میں سے بعض بعض سے مربوط ہیں جیسے کہ انسان ایک حقیقت اور اس کے اعضاء مختلف ہیں مگر وہ سب اعضاء ایک وجود کا حکم رکھتے ہیں۔ ایسے ہی عالم کے اجزاء مثل ان اعضاء انسانی کے ہیں اور مقصود کی مدد کرنے میں ایک ہیں اور یہی اس غایت کا کمال ہے جس کو وجود الٰہی تقاضا کرتا ہے۔ بسبب اس کے منتظم ہونے کے اس ترتیب پر جو گزر گئی۔ رابطہ واحدہ سے جو خدا کی ملکیت میں تھا اور اللہ اس کا مالک تھا اور ہر بندہ کی مملکت خاص اس کے بدن میں ہے۔ پس جب اس کی مشیت اس کے صفات قلب اور جوارح میں نافذ ہوتی ہے۔ پس وہی مالک الملک ہے اپنی قدرت الٰہیت کے موافق۔

جلال اللہ کی ذات کی صفات ہے' کرم اس کے افعال کی صفت ہے:

جلال اس کی صفت ذاتی اور کرم صفت فعلی ہے کیونکہ اس کے واسطے مخلوق ہونی چاہئے جس پر کرم کرے لیکن ذوالجلال والاکرام عالم آدمی کی کرامت کے ساتھ مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِىْ آدَمَ

اس کا انعام واکرام مومن کافر عاصی فرمانبردار سب پر بلا تخصیص ہے:

اسم کریم میں یہ بیان گزر چکا ہے اور ہم یہاں اس کو طول دینا نہیں چاہتے اور اکرام کے معنی انعام کے ہیں۔ یعنی ہر ایک مطیع اور گنہگار اور مومن و کافر پر اس کی متواتر نعمتیں اور افضال جاری ہیں اور یہی وہ فرماتا ہے:

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِىْ آدَمَ

یہ کرم اس کا کل عالم انسانی پر ہے لیکن وہ کرم جو مومنین کے ساتھ مخصوص ہے' وہ یہ ہے کہ اس نے مومن کو اپنی خدمت پر قائم کیا ہے اور اپنی قدرت کے اسباب تعلیم کئے ہیں اور حقائق درجات پر مطلع کیا ہے اور اپنے نبی کی زبان پر ان سے وعدہ فرمایا ہے اور یہی اس کا کرم ہے کہ اس نے اصحاب یمین سے کیا ہے۔ دنیا میں اس کا کرم یہ ہے کہ قلب اس پر اجزاء کے ساتھ متعلق رہے اور آخرت کی نعمت یہ ہے کہ اس اجزائے اعمال کو پورا پالے۔

دیدار رب جنت میں ہوگا دنیا میں نہیں ہو سکتا:

اور جلال اس کا وہی ہے جو تمام اکوان پر عام ہے اور جس کے سبب سے دنیا میں اس کا دیدار نہیں ہو سکتا۔ قیامت کے بعد جنت میں ہوگا اور اس نظر کے انوار روشنی کے ساتھ ناظر کی طرف وارد ہوتے ہیں اور ان سے ان کے اندر ایک نئی قوت ادراک پیدا ہوتی ہے جس سے دوسری نظر یعنی جنت میں کامیاب ہوگی۔ پس ان کا وجود تاخیر ہے۔

کہا گیا ہے کہ حاملان عرش کے چہرے گائے کے بچھڑے کی صورت پر ہیں۔ جب سے بنی اسرائیل نے بچھڑے کی پرستش کی' انہوں نے شرم سے منہ چھپالیا۔

انسان کی تین حالتیں:

جلال اور عظمت جن و انس کے واسطے ابتدائی حالتیں ہیں اور وسط احوال بھی ہیں اور استغراق اور فنا کے انتہائی امکان ہیں جو اول حال میں ہو گا۔ اس پر صفت جلال جلوہ گر ہو گی اور جو متوسط ہو گا اس پر بسط نمودار ہو گا اور جو انتہا میں ہو گا اس پر ظاہر و باطن میں تمکین کے احوال ظاہر ہوں گے۔

ابن جلال کی حکایت:

ابن جلال سے حکایت ہے' کہتے ہیں میں اونٹ پر سوار تھا۔ اونٹ کا پیر ریت میں دھنس گیا میں نے کہا' جل اللہ! اونٹ نے بھی کہا' جل اللہ! اونٹ میں اس بات کے کہنے کی قوت دو وجہ سے تھی۔ ایک تو یہ کہ اونٹ خدا کا قصد کرنے والا تھا اور اس پر نبی اکرم ﷺ کی یہ حدیث گواہ ہے:

لَوْ كُنْتُمْ فِيْ جَبَلٍ لَجِئْتُمْ عَلَى اللّٰهِ

اور دوسری وجہ یہ تھی کہ اونٹ پر جب ابتدائی احوال جلال وارد ہوئے' بسبب کثافت کے اونٹ ان کو سہار نہ سکا۔ پس اللہ تعالیٰ نے حقیقت حال اس سے کملوادی اور جلال الٰہی کے ساتھ گویا ہوا۔

جو اپنے ظاہر و باطن کو اللہ کے سپرد کردے تو اللہ اس کی حفاظت خود کرتا ہے:

جو شخص کرم الٰہی جان گیا' وہ اپنے دل و جان کو اس کے سپرد کر دیتا ہے اور اللہ کے ہر فعل پر بھروسہ کر کے سر تسلیم خم کر لیتا ہے۔ پس خدا اس کو ظاہری و باطنی دشمن سے نجات دیتا ہے۔

والدہ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ پر بھروسہ کیا اور موسیٰ محفوظ رہے:

تم نے نہیں دیکھا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے جب خدا پر بھروسہ کیا' ان کے بچہ نے کس طرح نجات پائی اور فرعون جیسے دشمن نے اس کو پرورش کیا حالانکہ اسی روز موسیٰ کے آنے سے پہلے ستر ہزار بچوں کو ہلاک کر چکا تھا۔

بعض اخبار میں وارد ہے کہ بندہ جب نیکی کا قصد کرتا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ اَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ

اور جب گناہ کا قصد کرتا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ الْاٰيَةَ

خود کو اللہ کے سپرد کرنے کا انجام:

پس تم کو چاہئے کہ کل امور خدا کے سپرد کر دو کیونکہ جب تم اپنے باطن کو اس سے خوف زدہ کرو گے تو وہ تمہارے ظاہری حرکتوں کو محفوظ رکھے گا اور جہاں اور لوگ ڈریں گے' وہاں تم کو وہ امن دے گا۔

مریم کی والدہ نے اپنا حمل خدا کے سپرد کیا تو ان کے حمل سے مریمؑ ان سے عیسیٰؑ پیدا ہوئے:

حضرت مریم کی والدہ کو دیکھو کہ جب انہوں نے اپنا حمل اللہ کی نذر کیا' اللہ تعالیٰ نے کس طرح ان کو فضیلت دی اور ان کے ہاں حضرت مریم پیدا ہوئیں اور پھر ان سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔ جو خاتم اور آخر زمانہ میں دمشق کے شرقی منارہ پر نازل ہو کر صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور شریعت محمدیہ ﷺ پر عمل کریں گے اور دجال کو قتل کر کے دنیا پر حکومت کریں گے۔

اب ہم اس اسم کے خواص کی طرف رجوع کرتے ہیں جیسا کہ بعض روایت میں وارد ہے کہ یہ اسم اعظم ہے اور اس کی دلیل

یہ ہے کہ ایک دفعہ حضور ﷺ راستہ میں جا رہے تھے۔ آپ نے سنا کہ ایک اعرابی یہ دعا مانگ رہا ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْمَنَّانِ مَالِکُ الْمُلْکِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

اسم اعظم کے ساتھ ہر دعا قبول ہوتی ہے:

حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص نے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جب اس کے ساتھ دعا کی جائے' قبول ہو اور جب مانگا جائے' دیا جائے۔ جو شخص اس اسم کے ساتھ تقرب حاصل کرنا چاہے' اس کو لازم ہے کہ مراقبہ کیا کرے اور اس اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔

کربیائیل اور عفیائیل اور مرحیائیل مؤکل حاضر ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک کے ماتحت 70 صفیں ہیں جو سالک پر جود و بخشش کرتے ہیں اور مخلوقات کے اسرار کا اس کو کشف ہوتا ہے اور تمام عالم میں قوت اس کو حاصل ہوتی ہے۔ اس اسم کا ایک نقش 25 در 25 ہے اور وہ بڑے خواص رکھتا ہے۔

اس کا تعویذ بہت سے کاموں کے لئے مفید ہے:

جب اس نقش کو لکھ کر اس کے گرد سورۂ حدیث لکھیں شرف شمس میں اور دعوۃ حروف جامعہ اور سورۂ ملک میں اس پر دم کرے' پھر اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے۔ ہتھیار اس پر اثر نہ کرے گا اور زبان بندی کے واسطے مطلوب کے نام کے ساتھ یہ تعویذ لکھے اور سورۂ یٰسین اس پر دم کرے اور تین مطلبوں کے واسطے اس کو اپنے پاس رکھے۔ حکام کے واسطے اور حکم جاری ہونے کے واسطے اور مشکلوں کے آسان ہونے کے واسطے اور جب اس کو حریر پر لکھ کر پہنے' ہیبت اور قبول حاصل ہو اور حکومت اس کی جاری ہو اور اگر ایک ورق پر اس کو لکھ کر مکان میں رکھے' برکت ہو اور لوگ اس طرف رجوع ہوں۔

اس کے باندھنے سے حاملہ کا حمل ساقط نہیں ہو گا:

جس عورت کا حمل ساقط ہوتا ہو' وہ اپنے پاس رکھے حمل قائم رہے گا' سلامت رہے گا اور دو آدمیوں میں صلح کرانے کے واسطے اس کو گھول کر کھانے یا پانی میں دونوں کو کھلا دیں' مطلب حاصل ہو گا۔ اسی طرح اس کے سب فائدوں کو قیاس کر لو جس کام کے واسطے اس کے معدن پر اور اس کے طالع میں لکھا جائے' وہی فائدہ دے گا۔ بعض علماء کو میں نے دیکھا کہ انہوں نے سیسہ کی تختی پر لکھا اور مطلوب کی صورت بھی اس پر بنائی اور اس کو سکھائے۔ پھر ظالم کے گھر ڈال دے' وہ گھر خراب ہو گا۔

حریر پر لکھ کر دلمن اپنے پاس رکھے زیب و زینت بڑھے' حاجات پوری ہوں:

اگر حریر کے کپڑے پر لکھ کر دلمن اپنے پاس رکھے' اس کی زیب و زینت زیادہ ہو۔ ایسے ہی قضائے حوائج وغیرہ کے اس میں خواص ہیں۔ اس کے گرد عوالم ثلاثہ لکھ کر خوشبو کی دھونی دیں تاکہ عمل کے لائق ہو۔

صورت اس کی یہ ہے:

م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م
ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا
ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل
ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک
ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا
ل	م	ل	ک	ڈ	و	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل
م	ل	ک	ڈ	و	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م
ل	ک	ڈ	و	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل
ک	ڈ	و	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک
ڈ	و	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ
و	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و
ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا
ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل
ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج
ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج	ل
ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج	ل	ا
و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل
ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و
ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا
ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل
ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا
ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک
ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر
م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا
م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ڈ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م

فصل: اسم "مقسط" کے فضائل

معلوم ہو کہ مقسط وہ اسم ہے جو مظلوم کا ظالم سے انصاف کرے اور اس کے مکر کو اسی کی گردن میں ڈال دے یا مظلوم کو ظالم سے راضی کرا دے اور یہ نہایت عدل و انصاف کی بات ہے اور اس پر کوئی قادر نہیں ہے بجز خداوند تعالیٰ کے۔

روایت ہے کہ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ بیٹھے ہوئے تھے۔ پس آپ ہنسے یہاں تک کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہوئیں۔ عمر بن خطاب ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں' آپ ﷺ کس چیز سے ہنسے۔ فرمایا' میری امت کے دو آدمی پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ ایک عرض کرے گا' پروردگار میرا اس سے بدلہ لے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو تو نے اس پر ظلم کیا ہے وہ اس کو واپس دے۔ اس نے کہا' اے رب اب میرے پاس کوئی نیکی نہیں رہی۔ مظلوم نے کہا' میرے گناہ اپنے ذمہ لے۔

جو قیمت دے گا اس کو جنت میں مکان ملے گا' اس کی قیمت ظالم کو معاف کرنا ہے:

پھر رسول خدا ﷺ کے آنسو جاری ہوئے اور آپ نے فرمایا بیشک وہ دن بہت بڑا ہو گا اور لوگ اس دن ضرورت مند ہوں گے کہ کوئی شخص ان کے بوجھ اٹھا لے۔ فرمایا' پھر اللہ تعالیٰ مظلوم سے فرمائے گا کہ سر اونچا کر پس وہ سر اٹھا کر جنت کی طرف دیکھے گا اور کہے گا' اے رب یہ کس نبی یا ولی کے واسطے ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اس کے واسطے ہے جو قیمت دے۔ وہ عرض کرے گا' اس کی قیمت کا کون مالک ہے۔ فرمائے گا تو اس کا مالک ہے۔ وہ عرض کرے گا' میرے پاس کیا ہے۔ فرمائے گا' اپنے بھائی کا ظلم معاف کر دے اور جنت میں چلا جا۔

پھر رسول خدا ﷺ نے فرمایا' خدا سے ڈرو' خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز مومنوں میں عدل و انصاف فرمائے گا۔

انصاف کی کیا تعریف ہے:

حضور ﷺ سے کسی نے انصاف کی نسبت سوال کیا' فرمایا بجز رب الارباب کے اس پر کون قادر ہے۔ غضبناک کا غصہ دور کرنے کی اس میں خاصیت ہے جب کہ اس کے ساتھ اسم عفو بھی ملا لو اور لڑائی کے وقت اس طرح کہو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَفُوِّ الْمُقْسِطِ اِلاَّ مَا اَطْفَأْتَ عَنِّیْ غَضَبَ ط

غصہ اس کا دور ہو گا اور اگر اس کے نقش کو مع اس کے ذکر کے کوئی شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے جس قدر لوگ اس سے ناراض یا خفا ہوں گے' سب راضی ہو جائیں گے۔ صورت اس کی یہ ہے:

ط	س	مق	ال
139	32	8	61
33	142	58	7
59	6	34	141

ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُقْسِطُ الْعَادِلُ تُنْصِفُ الْمَظْلُوْمَ مِنَ الظَّالِمِ الْمُحِیْطُ فِیْ دَقَآئِقِ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ فِی الْعَوَالِمِ الْمُطَّلِعُ عَلٰی مَا تُخْفِیْهِ النُّفُوْسُ فِی الصُّدُوْرِ وَمَا تُظْهِرُهُ الْاَفْعَالُ وَالْاَقْوَالُ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ طَلَبْتَ الْعَدْلَ وَ نَهَیْتَ عَنِ الظُّلْمِ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ

اَوْجَدَ الْعَدْلِ فِیْ الْعَالَمِ الْجِسْمَانِیِّ الرُّوْحَانِیِّ وَ فَضَّلْتَ اَقَامَةَ الْعَدْلِ فِیْ عَالَمِ الْمُلْكِ الْاِنْسَانِیِّ بِحَملِكَ الْمُخْتَمِ الْمُقَدَّرِ فِی عَالَمِ الْبَسْطِ وَالنُّورَ امِیَاتِ وَتُعَدِّلُ اَوْزَانَ الْمَوْجُوْدَاتِ فِیْ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَ یَتَعَادَلُ فِیْ ذَاتِ الْقُوَّةِ الْجِسْمَانِیَّةِ وَ فِیْ جِسْمِ الْقُوَّةِ الرُّوْحَانِیَّةِ اَنْ فِیْ فُرَادِیْ مِنْ اَلْوَارِكَ الرَّبَّانِیَّةِ لِشُهُوْدِ ذَاتِكَ الْوَحْدَانِیَّةِ یَا مُقْسِطُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ط

فصل: اسم "جامع" کے فضائل

جامع وہ ہے جو مماثلات اور متبایات اور متضادات کو جمع کرے چنانچہ اللہ تعالیٰ بہت سے انسانوں کو ایک زمین پر جمع کرے گا یہ تو مماثلات (ایک جنس) کو جمع کرنا ہے اور متبایات (ایک دوسرے مختلف) کا جمع کرنا یہ ہے کہ آسمان و زمین اور ستاروں اور جمادات اور نباتات اور معدنیات وغیرہ کو جمع کرے گا۔ حالانکہ ان میں سے ہر ایک چیز دوسرے سے شکل و صورت اور رنگ و مزہ میں مختلف ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سب کو زمین پر جمع کیا ہے اور کل کو عالم میں جمع کیا ہے اور تمام حیوانات میں گوشت اور خون اور رگ پٹھوں وغیرہ کو جمع کیا ہے۔

متضادات کا ایک جگہ جمع کرنا یہ صرف اللہ کر سکتا ہے:

اور متضادات کا جمع کرنا ہے کہ حرارت اور برودت اور رطوبت و یبوست کو جسم کے اندر جمع کیا ہے حالانکہ یہ ایک دوسرے کی ضد ہیں اور آپس میں نفرت رکھتے ہیں۔ یہ کلام بہت طویل ہے۔

اس کے ذکر سے کشف حاصل ہوتا ہے:

معلوم ہو کہ انسان بصر اور بصیرت کا جامع ہے اور جب انسان اس اسم کے ساتھ تعلق حاصل کرتا ہے اس کو کشف پیدا ہوتا ہے اور اس کے دل کی آنکھ کھل جاتی ہے اور وہ متضادات وغیرہ کو دیکھتا ہے۔ اس اسم کی خلوت کرنے والے کو کشف عنایت کرتی ہے۔ تلاوت اس کی اعداد و بسائط کے ساتھ چاہئے' موکل حاضر ہوگا۔ اس کے ماتحت ستر ہزار موکل ہیں اور کمال کا خلعت ذاکر کو پہنائے گا اور اس کی حاجات پوری کرے گا۔ موکل اس کا میائیل نامی ہے۔ ذاکر کی حیثیت کے موافق اس پر ظاہر ہوگا۔ گمشدہ چیز کے واپس کی اس میں تاثیر ہے۔ اس کے نقش کو لکھ کر مکان میں رکھے اور عدد کے موافق اسم کو پڑھے اور کہے:

یا جامع الناس لیوم لا ریب فیہ اجمعنی علیٰ کذا و کذا

وہ چیز واپس آ جائے گی اور جب تم دو آدمیوں کو جمع کرنا چاہو مثلاً خاوند اپنی بیوی سے خفا ہو اور تم چاہو کہ ان میں صلح ہو جائے۔ پس قواعد مذکورہ کے مطابق اس اسم سے کام لو۔ صورت اس کی یہ ہے:

ع	م	جا	ال
3	42	69	41
32	6	38	68
39	17	34	5

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْجَامِعُ الْمُرَادَاتِ بَعْضِهَا عَلٰی بَعْضٍ وَّ جَمِیْعِ حَالَاتِهَا فِی الْاِبْرَامِ وَالْغَضَبِ مُنِعَتَ الْاَشْیَاءَ عَنْ مَقَاصِدِهَا بِالْاَمْرِ الْقَاهِرِ وَ اَوْصَلْتَ بَعْضَهَا

لِبَعْضٍ بِالرَّحْمَةِ وَالْحَظِّ اَسْئَلُكَ بِمُرَادِكَ مِنْ مَنْعِ الْاَشْيَآءِ اَنْ تَقْطَعَ عَنِّیْ کُلَّ قَاطِعٍ یَقْطَعُنِیْ عَنْكَ وَ یُحْجِبُنِیْ مِنْكَ یَآ اَللّٰهُ یَا جَامِعُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْمَعَ عَلٰی اَدْرَاکَاتِیْ وَ ذَاتِیْ بِالسَّلَامَةِ الْقُدْسِیَّةِ وَ تَنَحَلّٰی عَلٰی رُوْحِیْ دَوَامَ حِفْظِكَ وَ وَفِّقْنِیْ بخدمتک وَ حَضُوْرِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْجَامِعُ لِکُلِّ خَیْرٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ط

جو شخص اس ذکر کی ملازمت کرتا ہے' خداوند کریم اس کو دنیا اور آخرت کی نیکی عنایت کرتا ہے۔

فصل: اسم "مانع" کے فضائل

مانع وہ ہے جو اسباب ہلاکت اور نقصان کو ادیان اور ابدان کے اندر سے دور کرے۔ ان اسباب کے ساتھ جو حفاظت کے واسطے رکھے گئے ہیں جس نے حفیظ کے معنی سمجھے وہ مانع کے معنی بھی سمجھ گیا۔ خلاصہ یہ کہ منع کے معنے حفاظت کا وارد کرنا اور حفاظت کے معنے منع کا وارد کرنا ہیں۔ یعنی ہر حافظ مانع ہے اور ہر مانع حافظ ہے مگر جب کہ مانع مطلق ہو تمام اسباب مہلکہ کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔

بعض روایات میں یہی اسم اعظم ہے اور اس میں اس کے تین حروف ہیں۔ اس اسم کی عظمت بزرگ ہے اور مؤکل اس کا خیائیل ہے اور یہ ان مؤکلوں سے ہے جو اصل قبضوں پر مؤکل ہیں اور اہل نار کو جنت میں داخل ہونے سے روکتے ہیں اور اہل جنت کو نار میں داخل ہونے سے روکتے ہیں اور کفاروں کو اہل ایمان سے ملنے نہیں دیتے۔ نقش مثلث اس کا نہایت عظیم النفع ہے۔

آندھی بارش کو روکنے کے لئے بے نظیر ہے:

آندھی اور مینہ کے روکنے کے واسطے اس نقش کو لکھ کر ہوا میں لٹکائے اور اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے اور اہل اسرار کے طریق پر جس طرح چاہے' تصرف کرے۔ ہم اس سے زیادہ بیان نہیں کر سکتے جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور اس کو روکنا چاہے اس اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے' خدا اس دشمن کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

ع	ان	الم
73	71	49
5	70	72

فصل: اسم "اَلضَّارُّ النَّافِعُ" کے فضائل

ضار اور نافع وہ ہے جس سے خیر و شر اور نفع اور ضرر دونوں صادر ہوں اور یہ سب باتیں خدا تعالیٰ کی طرف منسوب ہیں۔ یا تو فرشتوں' انسانوں اور جمادات کے واسطہ سے یا بغیر واسطہ کے۔ یہ نہ سمجھو کہ زہر بنفسہ قتل کرتا ہے یا نقصان پہنچاتا ہے اور فرشتہ یا انسان یا شیطان یا اور کوئی مخلوق یا ستارہ نیکی یا بھلائی پہنچاتا ہے بلکہ یہ سمجھنا چاہئے کہ یہ اسباب ہیں جس کام کے واسطے خدا نے ان کو مسخر کیا ہے۔ اس پر قائم ہیں اور جب یہ عمل کیا جائے اضافت کے ساتھ قدرت ازلیہ کے طرف مثل قلم کے کاتب کی طرف ہے عام لوگوں کے اعتقاد میں۔

نفع نقصان اللہ کے قبضہ میں ہے وہ جس کو چاہتا ہے استعمال کر لیتا ہے:

جب انسان کرامت یا عقوبت کے ساتھ واقع ہوا تو قلم سے اس کو نہ نفع پہنچے گا نہ ضرر بلکہ اس سے پہنچے گا جس کے ہاتھ میں

قلم ہے اور یہی حال تمام وسائط کا ہے اور اس میں سب سے زیادہ بڑی دلیل حضرت ابراہیمؑ کا قصہ ہے کہ ان کے فرزند حضرت اسمٰعیل پر چھری نے کچھ اثر نہ کیا۔ یہ اعتقاد عوام کا ہے اور وہ جانتا ہے کہ کاتب تصرف میں ہے اور عارف یہ جانتا ہے کہ قلم خدا کے قبضہ میں ہے اور وہی کاتب کا ہاتھ ہے جو کچھ کاتب لکھتا ہے' وہ خدا ہی کا لکھا ہوا ہے۔ خدا نے فرمایا ہے:

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ

خداوند تعالیٰ نے ہی قدرت داعیہ جاریہ کو پیدا کیا ہے اور اس سے انگلیوں کی حرکت صادر ہوتی ہے اور جب تم ان دقائق کو سمجھ گئے' تمہاری معرفت پوری ہو گی اور تم موجودات کے ذروں میں سے ہر ذرہ میں موجود رہو گے۔

کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے ضار کا نقش اور نفع پہنچاتا ہے تو نافع کا نقش مفید ہے:

اسم ضار کا موکل صرفائیل ہے جو شخص اس اسم کا ذاکر ہے اللہ تعالیٰ تمام ضرورتیں اس کی رفع فرمائے گا اور اگر کسی کو نقصان پہنچانا چاہے تو اس اسم سے خوب کام لے سکتا ہے۔

اسم نافع کا موکل نیائیل ہے جو شخص ان دونوں اسموں کو چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے' تمام آفات اور بلیات سے نجات پائے جیسے کہ اسم ضار میں ضرر ہے ایسے ہی اسم نافع میں نفع ہے۔ نیز اور ہر قسم کی بھلائی کے جلب کرنے کا باقاعدہ اہل تکسیر اس اسم میں بڑا اثر ہے اور محبت اور قبول کے واسطے بھی چاندی پر نیک ساعت میں لکھا جاتا ہے۔ صورت ان دونوں نقشوں کی یہ ہے:

ال	ض	ا	ر
4	197	30	801
195	3	802	29
991	32	99	2

ال	نا	ف	ع
81	69	32	56
48	78	52	23
52	34	67	79

اور ذکر ان کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الضَّارُّ النَّافِعُ اَوْجَدْتَّ مَا شِئْتَ مِنَ الْخَلْقِ وَالْعِبَادِ وَالْمَجْمُوْعِ الْاَزْوَاجِ وَالْاَفْرَادِ وَجَعَلْتَ فِيْ كُلِّ مِنْهَا نَفْعًا وَ ضَرًّا عَلٰى مَا سَبَقَ مِنَ الْمُرَادِ فَمَا فِيْهِمَا نَفْعٌ اِلَّا اِذَا شِئْتَ وَمَا فِيْهِمَا ضَرَرٌ اِلَّا اِذَا اَرَدْتَّ اَلَا وَهِيَ اَسْبَابُ قُدْرَتِكَ مُسَخَّرَةُ الْاَقْلَامِ الْمُسَطَّرَةِ اَسْئَلُكَ بِمَا فِيْ عِلْمِيَ الْمُحِيْطِ الْقَدِيْمِ مِنَ الْاَمْرِ الْخَفِيِّ مِنَ الْمُرَادِ وَالْقَضَاءِ وَالنَّفْعِ وَالضَّرِّ اَنْ تُعْطِيَنِيْ نَفْعَ كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْ تُيَسِّرَلِيْ اَسْبَابَ الطَّاعَاتِ بِمَا يُوْصِلُنِيْ بِهَا اِلَى الْوَصْلَاتِ يَا كَاشِفَ الشَّدَائِدِ وَالْكُرُمَاتِ يَا ذَالْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَامَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ ط

فصل: اسم "نور" کے فضائل

نور ظاہر وہی ہے جس نے کل چیزوں کو ظاہر کیا ہے کیونکہ ظاہری نفسہ جو مظہر الغیرہ ہے اسی کا نام نور رکھا گیا ہے اور چونکہ وجود عدم کے مقابل ہے اس سبب سے یہ بات ظاہر ہے کہ وجود ظاہر ہے اور روشن ہے اور عدم مظلم اور اندھیرا ہے اور وجود میں ایک نور ہے جو وجود کی ذات پر نور سے فیض پہنچاتا ہے وہی آسمان و زمین کا نور ہے۔

نور کی اقسام:

نور دو قسم کا ہے: حسی اور معنوی۔ محسوس بصر کا نور ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ نے اعتبار کو ودیعت رکھا ہے جیسے کہ اہل بصیرت

کے واسطے ان کے قلب میں تدبیر اور اختیار کا راز رکھا ہے جو بصر پر ظاہر ہے اور یہ راز اقتدار نور سائل نور علیم کا ہے اور وہی ہے کہ جس قائم ہوتی ہیں حقائق عالم مگر ساتھ سلوک معلوم کے کسی جہت سے ہو اور کسی قسم پر ہو۔ سلوک عقلی ہو یا شرعی ہو۔

نور کی آٹھ اقسام جو حقائق عرشیہ ہیں انہی نے اپنے اوپر عرش کو اٹھایا ہوا ہے:

ظہور حکمت اور شہود عبودیت کی حقیقت حمل تنزیہ ربوبیت کے ہے اور اس کا نور آٹھ قسم پر منقسم ہے۔ نور قلب اور نور ایمان اور نور نفس اور نور روح اور نور عقل اور نور سر اور نور قلب اور نور کشف پس یہ آٹھ انوار ہیں اور ان میں سے ہر ایک نور کے واسطے بہت سے اسرار ہیں کیونکہ یہ سب حقائق عرشیہ ہیں اور ان ہی سے ان آٹھ کا راز ہے جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔

وَاَكْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ

یعنی قیامت کے روز تیرے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ پس قلب کا نور ایمان کے نور سے مدد لیتا ہے جیسے کہ ایمان نور صفات سے ہے پس جس پر نور ایمانی کا فیض ہوا اس نے سب تکالیف شرعیہ اور اوامر شہودیہ کو قبول کر لیا۔ ان ہی لوگوں کی شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ؕ

دل کی آنکھ ایمان کے نور سے منور ہوئی پھر ہر چیز ظاہر ہو گئی:

جس وقت ان کے قلب کی آنکھیں نور ایمانی سے مقابل ہو گئیں' اللہ تعالیٰ نے ان پر علم ملک مجمل اور مفصل سب منکشف کر دیا اور وہ عالم ترکیب کے اسرار سے واقف ہوئے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ان کے اطوار میں ودیعت کر رکھا ہے۔

ہر ذرہ میں اللہ کا نور منظور نظر آتا ہے:

اس کے ایک ایک ذرہ میں چشم حق کا نور انہوں نے دیکھ لیا اور یہی وہ حقیقت ہے جو انوار الٰہی میں سے ایک نور کے ساتھ قائم ہے جس نے اس نور کو دیکھ لیا وہ دیواروں کو دیکھتا ہے کہ اس نور کی شعاع سے جل رہی ہیں جیسے کہ دھوپ سے جلتی معلوم ہوتی ہیں اور یہ شخص اپنے قلب اور جسم میں نور دیکھتا ہے۔

نفس و روح کے انوار:

نفس کا نور روح کے نور سے ہے پس جس شخص کا نفس طاعت اور طہارت پر قائم ہوا اور طبائع کی ظلمتوں سے اس نے نجات پائی۔ یہاں تک کہ اس کے نور نے روح کے نور سے مقابلہ کیا جنت میں استغراق شہود کے ساتھ۔ یہ وہ شخص ہے جس کے نفس اور روح کو اللہ تعالیٰ علم جبروتی کے انوار حقائق کا کشف نصیب کرتا ہے اور یہ شخص موجودات میں لطائف تعریف الٰہی ملائکہ کی مختلف قسموں کو کلمہ طیب آسمان پر بھی لے جاتے دیکھتا ہے۔

عقل کا نور اور انوار کی تشریح و تقسیم:

عقل کا نور سر کے نور سے ہے جس کی عقل معرفت پر مستقیم ہو گی۔ وہ سب کو چھوڑ کر اپنے رب اور خالق کو پکارتا ہے۔ یہاں تک کہ وجہ سر کے ساتھ نظر کرتا ہے اور عجائبات ملکوت کا مشاہدہ کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ عالم علوی اور سفلی میں جزوی و کلی ربط ایک کلمہ کے ساتھ کس طرح قائم ہے اور اس کی حقیقت کو مجمل اور مفصل دونوں طرح سے دیکھ سکتا ہے۔ سر کا نور قرآن کے نور سے ہے پس جس شخص کا سر اعیان کا معائنہ کر سکتا ہے توسط الوان کے ساتھ اس کا غنا عن الخلق سے ظاہر ہوا۔ اس حقیقت کے ساتھ جس کو خداوند تعالیٰ نے قرآن شریف میں ظاہر کیا ہے۔

تحقیق کے انوار سے معارف وحقائق کے انوار حاصل ہوتے ہیں:

انوار تحقیق اور حقائق معارف اور انوار تجلیات اس نور سے حاصل کرتا ہے اور قرآن شریف کے انوار میں غوطہ لگا کر موتی اور مونگا اس میں سے نکالتا ہے۔ قرآن کا نور یہی کشف الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا

اس اسم کے ساتھ متصف ہونا انوار افکار کے ساتھ قلب کے آئینہ کو روشن کرتا ہے۔ اس آیت کو پڑھے:

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

الا یہ کہ حلال روزی کھائے اور آرام کی چیزوں کو چھوڑ دے' ہمیشہ روزے رکھے اور وضو طہارت کا ہر وقت پابند رہے۔ اسی طرح پچاس روز ریاضت کرے۔

قرآن کی تلاوت سے منہ سے نور خارج ہوتا ہے:

جب اس طرح کرے گا تو اپنے منہ میں سے تلاوت کے وقت نور نکلا ہوا دیکھے گا اور جب اپنی نگاہ عرش و کرسی کی طرف اٹھائے گا' انوار جمالیہ کا مشاہدہ کرے گا اور تمام عالم اور اطوار علویات اس پر منکشف ہوں گے۔

حضرت عمر فاروق ؓ نے نور باطن سے نہاوند میں جنگ کا حال دیکھ لیا اور آواز دی ساریہ نے سنی:

اس نور کشف ہی کے متعلق حضرت عمرؓ کا قصہ ہے کہ مدینہ شریف سے نہاوند میں آپ نے لشکر کو فرمایا:

يَا سَارِيَةَ الْجَبَلَ

حضور ﷺ کی نظر تمام روئے زمین پر تھی:

حضور ﷺ کو حالت بی اظہار میں دوزخ کا اور جنت کا کشف ہوا تھا اور وہ زمین جو حضور ﷺ کی امت نے فتح کی' آپ کی نظر سے گزری تھی۔ جب سالک اس اسم کو مع اس آیت کے پڑھے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ موکل اس کا رجیائیل حاضر ہو گا۔

قلب منور' عزت میں اضافہ ہو:

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر اس کو کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور اس اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے' قلب اس کا روشن ہو گا اور ہیبت و وقار حد سے زائد حاصل ہو گا۔ صورت اس کی یہ ہے:

ر	و	ن	ال
49	32	199	70
33	52	4	198
5	197	34	51

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ النُّوْرُ نَوَّرْتَ السَّمٰوٰتِ بِنُوْرِ هِدَايَتِكَ بِالْغَيْبِ فِيْ ذَوَاتِهِمْ عَلٰى تَوْحِيْدِكَ وَ مَعْرِفَتِكَ النُّوْرًا مُبِيْنُ اَلْهَادِيْ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ وَ نُوْرُكَ لَيْسَ لَهٗ شَيْئٌ فِے الْعَالَمِيْنَ ذَاتِكَ الْوُجُوْدُ الْمُحَقَّقُ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ كَيْفِيَّةُ الْمُمَاثِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْنِيْ بِنُوْرِ صِفَاتِكَ

النُّورَانِيَّةِ وَ ذَاتِكَ الْقُدْسِيَّةِ عَنِ التَّقْدِيْسِ وَالتَّنْزِيْهِ وَالْكَيْفِيَّةِ وَ عَلَيْكَ الْمُحِيْطُ بِالدَّقَائِقِ وَالْمَوْجُوْدَاتِ اَنْ تُظْهِرَ فِى فُؤَادِيْ مِنْ نُوْرِكَ مَا تُزِيْلُ بِهٖ عَنِّيَ الظُّلُمٰتِ الْكَوْنِيَّةِ وَ نُوْرًا يُزِيْلُ عَنِّيْ مِنَ الْحُجُبِ الْبَشَرِيَّةِ وَ يُذْهِبُ عَنِّي الْاَرَادَاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ لِيَفْنٰى بِهٖ وُجُوْدِيْ فِيْ وُجُوْدِ ذَاتِكَ وَ ذَاتِيَّةِ نُوْرَانِيَّةٍ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ النُّوْرُ نَوِّرْنِيْ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْنِيْ بِنُوْرِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَ نُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَ نُوْرًا فِيْ دَمِيْ وَ نُوْرًا فِيْ عَظْمِيْ وَ نُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَ نُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ وَ نُوْرًا عَنْ يَمِيْنِيْ وَ نُوْرًا عَنْ يَسَارِيْ وَ نُوْرًا مِنْ فَوْقِيْ وَ نُوْرًا مِنْ تَحْتِيْ وَ نُوْرًا يَحْتَاطُ بِيْ يَا نُوْرَ النُّوْرِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آخر آیت تک

جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر اور باطن منور کر دیتا ہے اور اس کا رزق کشادہ کرتا ہے اور ابواب خیر ظاہرہ باطن کے اس پر کھول دیتا ہے۔

فصل: اسم "ہادی" کے فضائل

ہادی وہ ہے جس نے مخلوق کو پیدا کیا ہے اور اپنی ذات کی معرفت کی طرف ہدایت کی ہے اور ہدایت کو اس نے اپنی ذات کی طرف منسوب کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ

"بے شک ہدایت خدا ہی کی ہدایت ہے۔"

اور جو شخص اس کی طرف چلتا ہے اس کو وہ ہدایت کرتا ہے جس وقت اللہ تعالیٰ نے نشاۃ اولیٰ میں وجود کو قدم سے پیدا کیا اس کی دو قسمیں ہیں:

فَرِيْقٌ فِى الْجَنَّةِ وَ فَرِيْقٌ فِى السَّعِيْرِ

عدم سے وجود میں آنے والے دو قسم کے ہیں اہل یمین اہل یسار:

ایک فریق اہل یمین کہلاتا ہے اور ایک فریق اہل یسار اور ان میں سے ہر ایک نشاۃ کی طرف مائل ہے اور اس پر گواہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یعنی ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ نے توحید کے قبول کرنے کی ہدایت کی ہے اور وہی ہادی حقیقی ہے اور معبودوں پر ہدایت کا اطلاق مجازاً ہوتا ہے بلکہ اصل حقیقت میں اس نے ان کو اسی اصل کی طرف ہدایت کی ہے جس پر یہ چلتے ہیں اور سب باتیں بغیر سابقہ کے ہیں جس نے ان کو دور کیا ہو۔

جور و ظلم کے بارے میں قضاء و قدر کے احکامات جدا ہوتے ہیں:

بلکہ یہ محض اس کی قضاء و قدر ہے جس کے احکامات جور و ظلم سے بری ہیں۔

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ط

اور جس شخص کو اس اسم کے ساتھ تقرب حاصل کرنا ہو اس کو چاہئے کہ اعمال خیر کے واسطے تیار ہو جائے اور اس اسم شریف

کی تلاوت شروع کرے اور اگر اسم بدیع کو اس کے ساتھ ملا کر پڑھے تو بہتر ہے۔ مؤکل اس کا ابطیائیل ہے۔ جب سالک اس کے ساتھ مداومت حاصل کرے گا' ہدایت کا مظہر ہو گا۔

دلوں کی ہدایت' کند ذہنی اور مالیخولیا کے لئے:

دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی کے واسطے یہ اسم نہایت مفید ہے۔ لکھ کر گھول کر پیوے اور اگر اس نقش کو مع اس کے ذکر کے مالیخولیا والے کے گلے میں پہنائے اس کو آرام ہو۔ صورت اس کی یہ ہے:

ال	ھا	د	ی
5	9	32	5
8	2	8	33
7	34	7	3

اور ذکر اسم کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْهَادِیْ لِکُلِّ مَخْلُوْقٍ لِمَعْرِفَتِهٖ مَالَا یُدْرِکُهٗ مِنْ قَضٰی حَاجَتَهٗ مِنَ الْاَقْدَامِ عَلَیْكَ وَالتَّقَرُّبُ مِنْهُ فِیْ مَوْرِدِهٖ وَ تُقَلِّبَاتِهٖ هَدَیْتَ الْعَالَمِیْنَ مِنَ النَّاسِ بِدَلَائِلِ اتْقَانِ مُنْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ هَدَیْتَ الْعَاصِیَ اِلٰی مَعْرِفَتِكَ وَ اَظْهَرْتَ لَهُمْ مِنْ لَطَائِفِ الْکَرَامَاتِ وَ هَدَیْتَ الْاَطْفَالَ فِیْ صِغَرِهِمْ اِلَی الْاِرْتِضَاعِ وَالطَّیْرَ اِلٰی لَتَقَلُّطِ فِی الْبِقَاعِ وَ هَادِیَ النَّحْلِ وَ کُلِّ ذِیْ رُوْحٍ اِلٰی صَلَاحِ حَالِهٖ وَالْاِنْتِفَاعِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَزِیْدَنِیْ مِنْ حُسْنِ التَّوْفِیْقِ مِمَّا تُکَمِّلُ بِهِ الْهُدٰی وَ تَجْعَلَنِیْ مِنَ اتِّبَاعِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

جو کوئی اس دعا کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت دیتا ہے اور اپنے احسان و کرم سے اس کو خاص اور عمل صالح کی توفیق دیتا ہے۔

فصل: اسم "بدیع" کے فضائل

بدیع وہ ذات ہے جو اپنی ذات میں بدیع ہے اور کوئی چیز اس کی صفات میں اس کی ہم مثل نہ ہو نہ اس کے احکام میں سے کسی حکم میں ہم مثل بدیع ہے اور وہ خداوند تعالیٰ ہے اور جو چیز متصور ہو وہ بدیع مطلق نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰی یَکُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ

"وہ زمین و آسمان کا ظاہر پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کیسے ہو گی۔"

مصنوعات الٰہی میں تدبیر و مشاہدہ کی پانچ قسمیں ہیں اور ان کے اوقات ہیں:

اس اسم کے ساتھ متعلق ہونا مصنوعات الٰہی میں لطف تدبیر اور عین اعتبار کے ساتھ مشاہدہ پیدا کیا ہے اور اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ پہلی عقل ہے اور حقیقت بلوغ علوم علویہ اور حکمت اور لطائف وہبیہ و اسرار خفیہ کی یہاں تک کہ اس کے مسلک میں اس کو کشف حاصل ہو۔

دوسرا روح کا وقت ہے۔ اس میں کلام الٰہی پڑھے اور اس میں غور و فکر کرے اور دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بحر عمیق میں کیا کیا عجائبات رکھے ہیں۔ تیسرا وقت یقین ہے یعنی طہارت اور ذکر کا اپنے اوپر لازم کرنا اور اسم بدیع کا ورد کرنا۔ یہاں تک کہ عالم

ملک و ملکوت اس کے واسطے ظاہر ہوں۔ چوتھا وقت قلب ہے یعنی خطروں کو قبضہ میں لا کر ان پر حاکم ہو جائے۔ پانچواں وقت جسم ہے یعنی طرح طرح کی عبادتوں اور ریاضتوں کے ساتھ جسم کو آراستہ کرنا یہاں تک کہ یہ مقام حاصل ہو۔

اس اسم کو یا ندا کے ساتھ اس کے عدد بساط کے موافق پڑھے۔ اس کا موکل حنیائیل خواب یا بیداری میں حاضر ہو گا اور اسرار مخلوقات منکشف فرمائے گا اور جو والی یا حاکم اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو گا اس اسم کے ذکر کرنے سے اپنے منصب پر پہنچ جائے گا اور اس اسم کا یہ نقش مال و اسباب کی حفاظت کے واسطے بڑا اثر رکھتا ہے۔ نقش اس کا یہ ہے:

ال	ب	د	یع
15	69	33	1
68	12	4	23
3	24	77	13

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مُبْدِعُ جَمِيْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ عِلْوِيِّهَا وَ سِفْلِيِّهَا خَالِقُهَا اُنْمُوْذَجًا بِغَيْرِ مِثَالٍ وَ اَخْتَرَعْتَهُمْ بِلَا مُعِيْنٍ وَلَا شَرِيْكٍ وَّ دَلِيْلٍ وَّ عِمَادٍ اَسْئَلُكَ بِقُوَّتِكَ عَلٰى اخْتِرَاعِ اَنْوَاعِهَا وَ اصْطِنَاعِهَا وَ تَالِيْفِ ذَوَاتِهَا وَ بَيَانِ اَوْصَافِهَا وَ تَصَوُّرِهَا وَمَا اَوْجَدْتَ فِيْ اَكْنَافِهَا اَنْ تَكْشِفَ عَنْ قَلْبِيْ ظُلُمَاتِ الْكَثَائِفِ وَ تُبْدِعَ فِيْ فُؤَادِيْ اَنْوَارَ الْمَعَارِفِ وَ تُوْدِعَ فِيْ سِرِّيْ مِنْ اَنْوَارِكَ الْمُقَدَّسَةِ اَصْنَافَ اللَّطَائِفِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ بَدِيْعُ الصُّنْعِ

جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے خداوند کریم اس کے دل کی آنکھ کھول دیتا ہے۔

فصل: اسم "باقی" کے فضائل

باقی وہ ہے جس کا وجود کبھی منقطع نہ ہو اور وہی واجب الوجود لذاتہ ہے۔ لیکن جب یہ ذہن کی طرف اضافت کیا جائے گا استقبال کے واسطے نہایت پورا ہو گا۔ پس باقی نام رکھا جائے گا اور جب ماضی کی طرف اضافت کیا جائے گا تب قدیم نام رکھا جائے گا اور باقی وہ ہے جس کی تقدیر وجود ماضی میں ختم نہ ہو اور اسی کو اول اور ازلی کہتے ہیں اور واجب الوجود بذاتہ ان سب باتوں کو شامل ہے اور یہ مختلف نام اس کے ماضی اور مستقبل اور متغیرات کی طرف اس کی اضافت کے سبب سے ہیں کیونکہ یہ سب ماضی وغیرہ زمانہ سے عبارت ہیں اور وہ داخل ہوتی ہیں۔ تغیر اور حرکت میں کیونکہ بذاتہا ماضی حال مستقبل میں تقسیم ہے اور متغیر زمانہ کے اندر تغیر کے سبب سے داخل ہوتا ہے۔

جو چیز متغیر نہیں ہوتی اس کا تعلق زمانہ ماضی حال مستقبل سے نہیں ہوتا:

جو چیز تغیر سے خالی ہے وہ زمان میں داخل نہ ہو گی اور نہ اس میں ماضی ہو گی نہ مستقبل ہو گا اور ماضی اور مستقبل کے قول کی اس کے اندر گنجائش نہ ہو گی اور اس میں ایسے امور متوجہ بھی ہیں۔ وقت کے اندر جن کا ہونا ضروری ہے جو تھوڑے تھوڑے بقدر ضرورت پیدا ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ جو ان میں گزر گیا وہ ماضی کہلاتا ہے اور جس کے وقوع کا انتظار ہے' وہ مستقبل ہوتا ہے اور خداوند تعالیٰ زمانہ کے پیدا کرنے سے پہلے موجود اور اس کے فنا ہونے کے بعد باقی رہے گا۔

سالک کے واسطے اس اسم میں تخلق نہیں ہے بلکہ سالک یہ جانے کہ میں فنا ہونے والا ہوں اور خلوت میں ارواح کے ہجوم کرتے وقت اس اسم کو اسم ثابت کے ساتھ ملا کر پڑھے۔ مؤکل اس کا عطیائیل ہے۔ ذاکر پر نازل ہو کر اس کی حاجات پوری کرتا

ہے۔

اس اسم کے ذاکر کا مریض کو ہاتھ لگانے سے مریض صحت یاب ہوتا ہے:

ذاکر میں یہ اثر پیدا ہو جاتا ہے کہ جس مریض کو ہاتھ لگائے فوراً اچھا ہو جائے۔ یہ اسم ابدالوں کے اذکار میں سے ہے اور اس کے مربع کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس کے عدد اس کے نام کے عدد سے موافق ہوں تو اس کے حق میں یہ اسم اعظم کا کام دے گا۔ وہ جو کام چاہے اس سے لے سکتا ہے۔ نقش اس کا یہ ہے:

ال	با	ق	ی
101	9	32	2
8	98	5	23
4	34	7	99

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْبَاقِیْ فَلَا اِنْتِھَآءَ لِوُجُوْدِکَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ الْقَیُّوْمُ الْاَزَلُ وَ اَنْتَ الْحَیُّ الْبَاقِیْ فِی الْاَزَلِ بَعْدَ زَوَالِ الْاَسْبَابِ وَالْعِلَلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَیَاتِکَ الَّتِیْ لَا یَفُوْتُ اَبَدًا وَ بِقَائِکَ الَّذِیْ لَا یَنْقَضِیْ وَلَا یَفْنٰی وَ بِعِلْمِکَ الْمُحِیْطِ بِکُلِّ شَیْءٍ وَّ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی حَیَاۃِ کُلِّ شَیْءٍ اَنْ تُحْیِیْ قَلْبِیْ بِرَفْعِ الْحِجَابِ لَا تَقْعَمَ بِحَیَاتِکَ اَبَدًا وَاَلْقِ عَلٰی تِلْکَ الحیاۃ مُبْتَھِجًا سرمدًا یا غایۃ المقصود والمثال یَا مُنْتَھَی الامال یا ذالبقایاءِ یا ذوالجلال وَالاکرام اَنْتَ اللّٰہُ البَاقِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

جو شخص اس ذکر کو پڑھتا ہے خداوند کریم اس کی خوشی دقیرہ اور اس پر خیر و خوبی کے دروازے کھول دیتا ہے۔

فصل: اسم "وارث" کے فضائل

وراثت ملکیت صرف اللہ کی ہے۔ جب کچھ نہ ہو گا تو وہ ہو گا:

وارث وہ ہے جس کی طرف میراث مالکوں کے ہلاک ہونے کے بعد رجوع کرتی ہے اور خداوند تعالیٰ ہی ہے کیونکہ وہی سب خلائق کے بعد باقی رہے گا اور اسی کی طرف ہر چیز رجوع کرے گی اور وہی اس وقت کہنے والا ہو گا:

لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ

یعنی آج کس کی حکومت ہے۔ پھر آپ ہی جواب دے گا:

لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ

اللہ واحد قہار کی۔ کیونکہ بہت لوگ یہ سمجھتے تھے کہ ہم صاحب ملک اور والی سلطنت ہیں۔ ان کے اس خیال کو اللہ تعالیٰ نے باطل فرمایا اور حق الیقین کو ان کے سامنے کھول دیا ہے۔

اس کی تفصیل ہم نے اپنی کتاب مقصد اسنیٰ شرح اسماء حسنیٰ میں بیان کی ہے وہاں دیکھو تم کو معلوم ہو گا اور اس اسم کی تصریف مناصب اور مراتب حاصل کرنے کے واسطے ہے۔ خلوت میں اس کے اعداد کے موافق اس کو پڑھے" در دیائیل موکل حاضر ہو گا اور حاجت پوری کرے گا۔ نقش اس کا یہ ہے:

ث	ر	وا	ال
6	32	99	201
33	497	498	198
199	497	34	8

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَارِثُ کُلَّ شَیْءٍ مِنَ الْاٰوْفَاقِ وَالْاَمْلَاکِ وَالْبِحَارِ وَالسَّمٰوٰتِ والافلاک وَاِلَیْکَ یرجع الْاَمْرُ کُلُّہٗ یَا حَیُّ اَنْتَ الْحَیُّ الْبَاقِیْ اَسْئَلُکَ بِتَقْدِیْسِ اَسْمَائِکَ وَ صِفَاتِکَ وَاحدِیَّتِکَ وَ ثبوت ذَاتِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْوَارِثِیْنَ بِحَقَائِقِ اَسْرَارِکَ الْمُسْتَفِیْضِیْنَ فِی الْحَیٰوۃِ وَالْمَمَاتِ بِاَنْوَارِکَ وَاَدِمْ عَلٰی ذَالِکَ اَنْ تَسْکُنِیْ فِیْ جَوَارِکَ مع رُسُلِکَ وَ اَحْبَابِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْبَاقِیْ الْوَارِثُ

جو شخص اس ذکر پر مداومت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو مقربین اور اہل کمالات کا وارث بنا دیتا ہے۔

فصل: اسم "رشید" کے فضائل

معلوم ہو کہ رشید وہی ہے جو کل امور کا مرجع اور خوبی کے ساتھ ان کا مدبر ہو بغیر کسی صلاح کار اور مشیر کے اور یہ خداوند تعالیٰ ہی کی ذات پاک ہے جس نے تمام خلائق کو اپنی ہدایت کا ارشاد کیا ہے۔ اس اسم کو خلوت میں بیٹھ کر اس کے اعداد کے موافق پڑھنا چاہئے۔ اس کے پڑھنے سے ذاکر میں یہ اثر ہوگا کہ جس پر نظر ڈالے گا' اس کو ہدایت کرے گا۔ موکل اس کا سرطیائیل ہے' وہ ذاکر کے پاس آکر اس کو ہدایت کی تعلیم کرے گا۔

گناہگار اس کے نقش کو اپنے پاس رکھے گناہ کرنا' شرابی شراب چھوڑ دے:

اس نقش کو گنہگار اپنے پاس رکھے گا تو گناہوں سے باز رہے اور شرابی کو چالیس روز تک پلائے' شراب سے توبہ کرے۔ نقش اس کا یہ ہے:

ید	ش	ر	ال
199	32•	13	201
33	202	298	12
399	11	34	201

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّشِیْدُ الَّذِیْ اَلْھَمْتَ اَھْلَ طَاعَتِکَ الرُّشْدَ بِالصَّوَابِ وَالذَّاکِرِیْنَ التَّوْفِیْقَ بِالْاِقْبَالِ وَالْاِعْتِمَادِ عَلَیْکَ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَہٗ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَبَرَّہٗ لِمَا مِنْ شَانِہٖ مِنَ التَّدْبِیْرَاتِ اَسْئَلُکَ اَنْ قَدِیْمَ نَظْرُکَ اِلَیَّ بِالتَّدْبِیْرِ وَالرُّشْدِ یَا اَللّٰہُ یَا رَشِیْدُ

فصل: اسم "صبور" کے فضائل

صبور وہ ہے جو کسی کام کرنے میں وقت سے پہلے جلدی نہ کرے بلکہ امور کو قدر معلوم پر چھوڑ دے اور طریقہ مقررہ پر ان کو جاری کرے اور ان کی مدت معین سے ان کو آگے پیچھے نہ کرے اور ہر چیز کو اس کے اندر ودیعت رکھے جس طرح اس کی حکمت الٰہیہ چاہتی ہے۔

صبر کی اقسام روح کا صبر اور عقل وغیرہ:

صبر کی کئی قسمیں ہیں' ایک صبر روح کا ہے یعنی جنت کی نعمتوں کے حاصل ہونے کے واسطے صبر کرنا اور ایک صبر قلب کا ہے۔ ان چیزوں پر جو خداوند تعالیٰ نے ودیعت رکھی ہیں اور صبر عقل کا ہے ان باتوں پر جن کی دلیل افعال کا تقاضا کرتی ہے اور امراض و اسقام پر جسم کا صبر کرنا۔

صبر کا فائدہ:

جیسا کہ حضرت محمد رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک روز کا انتظار سال بھر کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

اللہ ہر کام اس کے وقت پر کرتا ہے کبھی جلدی نہیں کرتا جلد بازی شیطان کا کام ہے:

بندہ کا نام صبور نہیں رکھا جاتا ہے کیونکہ جلدی کے وقت بندہ صبر پر قائم نہیں رہ سکتا اور حق تعالیٰ جلدی کرنے سے منزہ اور پاک ہے اور نہ اس سے زیادہ کوئی صبر کرنے والا ہے۔ گناہگاروں کو ان کے گناہ میں مہلت دیتا ہے حالانکہ وہ ہلاک کرنے پر قادر ہے مگر پھر بھی دنیا میں ان کو عذاب نہیں دیتا ہے' آخرت تک مہلت دے رکھی ہے۔

یہ اسم صبور اسم تواب کے ہم معنی ہے اور تواب وہ ہے جو گناہوں کے ساتھ مواخذہ نہ کرے اور بندہ بھی تو اس کی رحمت اور رغبت سے توبہ کرتا ہے اور کبھی اس کے عذاب کے خوف سے توبہ کرتا ہے۔ توبہ کے معنی رجوع کے ہیں یعنی بندہ کا خدا کی طرف رجوع ہونا اور رجوع ہونا یہ ہے کہ اس کے احکامات بجالائے اور اطاعت کرے اور یہ بھی اللہ ہی کی رحمت ہے جو وہ ایسی توفیق دے۔

گناہ کرنے کی حالت میں انسان کی کیا حالت ہوتی ہے:

بندہ جب گناہ کرتا ہے اس کی فکر اس کے اندر چھپ جاتی ہے اور ایمان پردہ میں ہو جاتا ہے۔ پھر جب توبہ کرتا ہے وہ فکر اور نور الٰہی رجوع کرتا ہے۔

توبہ کی اقسام:

توبہ کی دو قسمیں ہیں ایک اصلی یعنی خدا کا تمہارے تئیں توبہ کی توفیق دینا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا

پس یہی قسم اصلی ہے اور قسم فروعی وہ ہے جس کو فرماتا ہے:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا

یعنی تم سب کے سب خدا کے حضور میں توبہ کرو۔

گناہ ظاہری کی توبہ بھی ظاہری اور باطنی گناہ کی توبہ بھی باطنی ہو گی:

گناہ بھی بعض ظاہری ہیں اور بعض باطنی ہیں۔ ایسے ہی توبہ کی بھی دو قسمیں ہیں' ایک قسم ظاہر ایک باطن۔ ظاہری توبہ ظاہری

گناہوں سے ہے اور باطنی توبہ باطنی گناہوں سے۔ ظاہری گناہ وہ ہیں جن سے شریعت نے منع فرمایا ہے۔ ان کی توبہ یہ ہے کہ اعضاء کو عبادت میں مشغول کرے اور باطنی گناہ قلب کے ہیں۔ ذکر الٰہی سے غافل ہونا' بدگمانی کرنا اور خیالات فاسدہ رکھنا۔ ان کی توبہ یہ ہے کہ ان کو دور کر کے ذکر الٰہی میں مشغول ہو۔ اگر زبان خاموش ہے تو ہو مگر دل خاموش نہ ہو۔

تنبیہ:

نفس کے گناہ یہ ہیں: عالم شہوت کے ساتھ قائم رہنا' آرام اور عیش کی چیزوں سے الفت رکھنا اور توبہ ان کی یہ ہے کہ علائق دنیا کو بالکل منقطع کرنا اور یاس مع القناعة اخذ یاوی اور قناعت اختیار کرنا اور پرہیزگار بننا اور عقل کے گناہ یہ ہیں کہ کرامات کے درپے ہونا اور درپائے مناجات میں طرح طرح سے مستغرق ہونا۔

حضرت موسیٰ سے ستر حکیموں نے سوال کیا خدا بخشش کیسے کرتا ہے:

خبر میں وارد ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس ستر حکیموں نے آ کر سوال کیا کہ خدا کی بخشش کیا ہے۔ آپ نے فرمایا میں فقط وہی بات جانتا ہوں جو میرے پروردگار نے مجھ کو تعلیم کی ہے۔ پھر جب جبرائیل آپ کے پاس آئے تو آپ نے ان سے دریافت کیا۔ جبرائیل آسمان پر گئے اور عرض کیا اے پروردگار موسیٰ نے پوچھا ہے کہ بخشش الٰہی کیا چیز ہے؟ فرمایا اے جبرائیل خدا کی بخشش یہ ہے کہ بندہ گناہ کرے پھر توبہ کرے' پھر گناہ کرے پھر توبہ کرلے تو میرا حکم اس بندہ میں یہ ہے کہ میں اس کو بخش دیتا ہوں اور اس کے ہر گناہ کے بدلہ میں اس کو نیکی دیتا ہوں۔

توبہ کی تعریف:

لوگوں میں سے جس نے توبہ کو سمجھ لیا بس اسی نے توبہ کی۔ معلوم ہو کہ توبہ نکلنا ہے ہر ایک برے خلق سے اور داخل ہونا ہے ہر ایک اچھے خلق میں اور اچھا خلق وہی ہے جس کو شارع علیہ السلام نے اچھا فرمایا ہے۔ پھر یہ توبہ کبھی تو قلب کے گناہ سے پھر جانے کے باعث ہوتی ہے' بغیر کسی نصیحت کے کیونکہ خداوند تعالیٰ خود اس کو اپنی طرف جذب کرلیتا ہے اور طاعت و عبادت کے دریا میں یہ شخص غرق ہو جاتا ہے اور اس اسم کے ساتھ تقرب الٰہی اس طرح حاصل ہوتا ہے کہ مفلسی و تونگری وغیرہ ہر حالت میں بندہ صابر رہے۔ اس اسم کا کوئی ذکر مخصوص نہیں ہے مگر اس کا نقش دلوں کے صبر دلانے کے واسطے نہایت مفید ہے۔ جس کا بچہ مر گیا ہو یا مالی نقصان پہنچا ہو' اس کو لکھ کر پلا دے۔ خدا اس کی حالت درست کر دے گا اور سخت کاموں کو اس پر آسان کر دے گا۔ نقش اس کا یہ ہے:

ر	ہو	ص	ال
89	32	199	9
22	32	6	198
7	197	34	91

معلوم ہو کہ یہ 99 اسمائے حسنیٰ جس طرح کہ حدیث میں مذکور ہیں' ہم نے بیان کر دیئے ہیں اور یہ بیان کافی ہے مگر ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ میں دوسری ترکیب سے ذکر کیا ہے' ہر اسم کی خلوت اور اس کے موکل وغیرہ کو باتشریح بیان کیا ہے۔ وقت اور موقع کے مناسب جیسا کہ بعض اس فن کے علماء نے فرمایا ہے کہ یہ کام نی نفسہ عزیز المرام مشکل مثال غامض المدرک ہے کیونکہ یہ بلند مقام میں ہے اور ویسے اعلیٰ درجہ میں ہے کہ اہل عقل وہاں حیران ہوتے ہیں۔

فائدہ:

اور ایسا فائدہ کہ اگر اس کے لئے دور دراز کے سفر کئے جائیں' تب بھی اس کو کوئی نہ بتلائے مگر ہم نے اس کتاب میں بھی لکھ دیا ہے اور دوسری کتابوں میں بھی لکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں۔

اللہ ہر سال ایک نام کی تجلی کرتا ہے:

ہر سال اللہ تعالیٰ اپنے ایک نام کے ساتھ جلوہ کرتا ہے۔ پس اس حساب سے اسماء کا ایک دور نوے سال کا ہوا۔ چنانچہ ہجرت نبویہ کے حساب سے دس دور اسماء کے 990ھ میں ختم ہوئے۔ اب ایک ہزار دس سال فاضل رہے پس جس سال اسم ممیت یا قابض کا جلوہ ہو گا' دنیا میں قتل و غارت اور ہلاکت کثرت سے واقع ہو گی اور جس سال اسم حی کا جلوہ ہو گا حیات اور پیدائش زیادہ ہو گی اور جس سال کہ اسم فتاح یا رزاق کا جلوہ ہو گا خیر و خوبی فراخی حاصل ہو گی۔ پس اس سے زیادہ بیان ہم نہیں کر سکتے اور یہ بہت کافی ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

فصل 40: مقبول دعائیں جن کو ہمہ وقت پڑھنا چاہیے

اس بیان کو میں اسم علیم و حکیم سے شروع کرتا ہوں۔ جو شخص ان دونوں اسموں کے ذکر کی ملازمت کرے' اللہ تعالیٰ اس مقصد میں اس کو کامیابی نصیب فرمائے اور حکمت و صنعت کے اسرار اس پر منکشف ہوں۔

یہ دونوں اسم مکاشفہ اور اسرار کے معلوم کرنے والے ہیں اور اسرافیل علیہ السلام سے نسبت رکھتے ہیں۔ مُبِیْنُ جبرائیل سے مناسب ہے اور ہادی اسرافیل سے مناسب ہے اور یہ اسماء هَادِیْ خَبِیْرٌ مُبِیْنٌ عَلامُ الْغُیُوْبِ جو شخص ان کا ذکر کرے اسرار و معارف اس کو حاصل ہوں۔

استخارہ کا طریقہ:

جس کو انجام کار معلوم کرنا ہو' وہ روزہ داری اور شب بیداری کے ساتھ ان اسماء کا ذکر کرے اور ہر ہیکل پر اس طرح کہے:

اَهْدِنِیْ یَا هَادِیْ خَبِّرْنِیْ یَا خَبِیْرُ بَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْنُ عَلِّمْنِیْ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ

پھر اپنی حاجت کا نام لے اور یہ عمل نصف شب کے وقت کرے' پھر سو رہے۔ خواب میں حقیقت حال معلوم ہو گی۔

جو شخص یہ چاہے کہ حکومت حاصل ہو اور لوگ اس کی اطاعت کریں' وہ اسم ہادی کو اپنا وظیفہ بنائے اور بہت کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اور کسی کو اگر اس کا مطیع کرنا ہے تو اس کے نام کے ساتھ بسط و تکسیر کرکے اپنے پاس رکھے' مطلب حاصل ہو گا۔ تکسیر کی صورت یہ ہے: (ا ی ل ح ہ ق ل ف د ب ی) پھر اس کی تکسیر یہاں تک کرے کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو اور پھر اس کو پاک کاغذ پر لکھ لے مگر آخری سطر کو نہ لکھے کیونکہ وہی اول سطر ہے اس کے لکھنے سے مکرر ہو جائے گی۔ د ح ی ہ ب ا ل ہ ا د ی۔ پھر اس کو خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے اور کثرت سے اسم ہادی کا ذکر کرے۔ اٹھتے اور بیٹھتے ہر حالت میں اور ہر ہیکل پر کہے:

یَا هَادِیَ مَنِ اسْتَهْدٰی اِهْدِ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ وَ اجْعَلْهُ طَوْعَ یَدَیَّ وَ مَکِّنِّیْ مِنْ نَاصِیَتِهٖ وَ قَلْبِهٖ

"اے ہدایت چاہنے والے کے ہدایت کرنے والے فلاں بن فلاں کو ہدایت کر اور ساتھ میں اس کے دل اور پیشانی کو میرے قبضے میں کر دے۔"

اور یہ عمل جمعرات کی پہلی ساعت سے شروع کرے اور اس نقش کو تکسیر کے دوسری طرف لکھ لے۔ مطلب حاصل ہو گا۔ صورت اس نقش کی یہ ہے:

657	660	663	649
662	650	656	661
651	665	658	655
659	654	652	664

اور اس دعاء کو پڑھے:

یَا رَبِّ صَفِّنِیْ مِنْ کُدُوْرَاتِ الْاَغْیَارِ صَفًّا مِّنْ صِفَةِ یَدِ عِنَایَتِكَ وَ قُرْبَةً اِلَیْكَ وَ احْفَظْنِیْ مِنْ نَقْصِ التَّکْوِیْنِ حَتّٰی یَنْجَلِیَ فِیْ مِرْاٰةِ قَلْبِیْ وَ مُسَوَّا نَفْسِیْ کُلَّ اِسْمِ اَلطَّمَعَ فِیْ قُوَّةِ جِبْرَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ اتَّقُوٰی بِهٖ عَلٰی کَشْفِ مَا فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مِنْ اَسْرَارِ اَسْمَائِكَ وَ مَجَامِعِ رَسَائِلِكَ اِذْ کُلُّ نَفْسٍ اِمْتَدَّتْ لَهَا مِنْ رَقَائِقِهَا طَرَفُهَا مِنْهُ وَ الثَّانِیْ لِمَنْ هِیَ لَهٗ وَ جَامِعُ هٰذِهِ الرَّقَائِقِ فِیْ رَقَبَةِ الْاِسْمِ الْجِبْرِیْلِیْ الْعَالِمُ الْعَلِیْمُ الْعَلَّامُ یَا ذَاالْکَرَمِ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ فُؤَادِ الْوَحْیِ وَ الْاِلْهَامِ

وَالْحَدِيْثِ وَالْفَهْمِ بِسِرِّىْ مِنِّىْ بِنَفْحَةٍ مِنْهُ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اِلٰى مِثْلِهَا اِلٰهِىْ اَصْفِنِىْ بِالرَّقِيْقَةِ الْعُظْمٰى حَتّٰى اَتَلَقّٰى مِنْكَ مَالاَ تَمْلاَءُ بِهٖ وَجُوْدِىْ حَتّٰى اَتَلَذَّذَ بِمَصَافَاتِكَ تَلَذُّذَ جِبْرَئِيْلَ بِرِسَالَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوْبِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ آخر آیت تک يَا هَادِىْ يَا رَشِيْدُ يَا عَلاَّمُ الْغُيُوْبِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

جو شخص اس دعا کو 25 بار پڑھے گا' دو رکعت نماز ادا کر کے ہر کام میں بھلائی کی اس کو توفیق ہو گی اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

یہ دعا کبریت احمر ہے:

یہ دعا کبریت احمر ہے۔ اس کا تجربہ کر کے دیکھ لو اور یہ اسمائے الٰہی میں سے ایک بزرگ اسم ہے اور سارا بھید سرعت اجابت میں ہے اور آیات میں سے یہ آیت اس کے مناسب ہے:۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ الخ

اسم خبیر جو شخص سات روز متواتر اس کا ذکر کرے' مؤکل اس کے پاس آن کر ہر بات کی اس کو خبر دے گا۔ اسم مبین جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے گا' روزہ رکھے اور خوشبو روشن کرے۔ تمام ارواح اس کے پاس حاضر ہوں گی جس کو ان میں سے چاہے اپنے پاس رکھے اور جس کو چاہے رخصت کر دے اور یہ اسم طلوع آفتاب کے وقت پڑھنا چاہئے جب کہ طبیعت اور روح اعتدال پر ہو اور اس شخص کو وہ حکمتیں حاصل ہوں گی' جو کسی اور کو حاصل نہ ہوں۔

یہ دس اسمائے ذاتی عجیب و غریب اسرار رکھتے ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْعَلِيْمُ عَلاَّمُ الْغُيُوْبِ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ الْحَافِظُ الرَّقِيْبُ الْمُبِيْنُ الْهَادِىْ

جس چیز کا یاد رکھنا تم کو دشوار ہو' ان اسماء کی برکت سے آسان ہو گا اور یہ آیت بھی اس کے ساتھ پڑھے تو بہتر ہے:

قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ الخ

یہ اسماء اہل قرب و توفیق کا ذکر ہے جو شخص ان کا ذکر کرتا ہے' علوم جلیلہ اس کو حاصل ہوتے ہیں اور الہام کے خطاب سے سرفراز ہوتا ہے۔

جانوروں کی بولی سمجھ لیتا ہے:

جانوروں کی بولی سمجھنے لگتا ہے' مشکل باتوں کے کھلنے کی ان اسماء میں خاص تاثیر ہے۔

مشتری کی ساعت میں ان کی تلاوت شروع کرنی چاہئے کیونکہ بھولی ہوئی بات کو یاد دلانا اس ستارے کی تاثیر ہے اور قدیمی محبت کو یاد دلانا اور اس کی حفاظت اور رعایت پر آمادہ کرنا اور حکماء اور اہل صنعت سے دوستی کرنا یہ سب اسی کی تاثیر ہیں اور اس بات سے پرہیز کرے کہ قمر نحوس نہ ہو سعد ہو۔

اہل علم اس کے مسخر اور مقام کشف حاصل اور گفتگو شیریں کرے گا:

پس یہ اسماء ان تاثیرات کے مناسب ہیں اور ان علوم کے سرچشمے ہیں۔ جو شخص ان اسماء کو اپنا وظیفہ بنائے گا' اللہ تعالیٰ علم و فضل اور اہل علم کو اس کا مسخر کرے گا اور کشف کا مقام حاصل ہو گا اور گفتگو اس کی شیریں ہو گی اور جب اس کا ذکر کرتا ہے' خواب میں اس کو ہر ایک بات معلوم ہو جاتی ہے اور جب تم کسی سر کو اسرار حق میں سے معلوم کرنا چاہو تو اس ذکر سے معلوم ہو سکتا ہے۔

جس طرح ہم نے ذکر کیا ہے اس کے نقش کو اپنے پاس رکھے اور ذکر کی مداومت رکھے اور یہ بات جان لے کہ تمام اذکار حضور قلب اور تکرار سے حاصل ہوتے ہیں' محض ایک دفعہ یا دو دفعہ ذکر کرنے سے اثر ظاہر نہیں ہوتا ہے۔ سارا اثر تکرار کے اندر ہے اور ایسے ہی یہ لطیفہ شریفہ علوم کے حاصل کرنے کے واسطے نہایت سریع الاثر ہے جو شخص اس کو اپنا وظیفہ بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر برکت کے دروازے کھول دیتا ہے اور اہل علم و فضل کو اس کا مسخر کرتا ہے اور ان اسماء کے کشف اور اسرار سے اس کو سرفراز فرماتا ہے

علم کشف حاصل کرنے کے لئے یہ چھ اسماء ہیں' اللہ آسمان دنیا سے اپنے بندوں کو پکارتا ہے:

اور وہ چھ اسماء یہ ہیں:

اَلْعَلِیْمُ اَلْحَکِیْمُ اَلْخَبِیْرُ اَلْمُبِیْنُ اَلْهَادِیْ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اور ان کے ذکر کے واسطے سحر کا وقت مناسب ہے۔ اسی وقت ہمارے پروردگار کا حکم آسمان دنیا کی طرف نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے کوئی مجھ کو پکارنے والا ہے جس کی دعا میں قبول فرماؤں' کوئی مجھ سے مغفرت مانگنے والا ہے جس کو میں بخش دوں اور کوئی اور مجھ سے سوال کرنے والا ہے جس پر میں بخشش فرماؤں۔ رات کی نویں ساعت میں جو قمر سے منسوب ہے' اس ذکر کو پڑھے۔

یہ ایک خاص دعا دلوں کی اصلاح اور علوم کے سمجھنے کے واسطے نہایت مفید ہے جو شخص اس کو رات کے آخری تہائی میں شروع کرکے صبح تک پڑھتا رہے اور صبح کے طلوع ہونے کے بعد نماز سے فارغ ہو کر ذکر الٰہی اور استغفار میں مشغول ہو' خداوند تعالیٰ خیر کے سب اسباب اس کے واسطے مہیا کر دے گا اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے' صفات جمال اور حسن حال اس پر ظاہر ہوں اور خداوند تعالیٰ سے علم و معرفت کا سوال کرے اس کو عنایت ہو اور وہ دعا یہ ہے:

اِلٰهِیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ فَصَّلْتَ بِهٖ فَوَاصِلَ التَّفْصِیْلِ فِی الْمَوْجُوْدِیْنَ فَتَفَصَّلَ كُلَّ شَیْءٍ تَفْصِیْلًا اَظْهَرْتَ فِیْ تُبَایِنِهٖ كَلِمَةَ الْعَدْلِ فَاخْتَلَفَ اللُّغَاتُ وَظَهَرَتِ الْاَسْمَآءُ وَ تَقَابَلَتِ الْاَفْعَالُ وَ تَنَوَّعَتِ الْاَنْوَاعُ وَ تَجَنَّسَتِ الْاَجْنَاسُ وَ تَرَتَّبَتِ الْاَفْلَاكُ وَ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ عِلْمِ لَكَ یَسْبَحُوْنَ وَ بِقَهْرِ عَدْلِكَ یَسْتَدِلُّوْنَ اَقْبِضْ عَنِّیْ ظُلْمَ جِسْمِیْ اِلَیْكَ قَبْضًا یَسِیْرًا ط وَابْسُطْ عَلَیَّ نُوْرَ عِنَایَتِكَ بَسْطًا یَسِیْرًا ۵ فَاَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ الْمُطْلَقُ وَاَنَا الْمُتَصَرِّفُ الْمُقَیَّدُ حَتّٰی تَلَقّٰی عَنْكَ بِمَا فِیْ سِرِّ الْاَكْوَانِ مَعْنًی مِنْ مَعَانِیْ عِلْمِكَ وَاُنْسٌ بِهٖ فِیْ غُرْبَةِ الدُّنْیَا اُنْسًا یُغْنِیْنِیْ عَنْ كُلِّ مُوْنِسٍ وَ یَبْقٰی مَعِیْ مَعَ كُلِّ مَا یُؤَثِّرُ بِهٖ بَیْنَ الْعَوَالِمِ اَجْمَعِیْنَ ۵ حَتّٰی یَتَقَرَّبَ اِلٰی قَلْبِیْ قَوَالِبَ الْمَوْجُوْدَاتِ خَاشِعَةً اَبْصَارُهَا وَبَصَآئِرُهُمْ مُضْطَرَّةً اِلٰی ذَالِكَ السِّرِّ الْقَهْرِ وَ كُلُّ مَوْجُوْدٍ بَیْنَ یَدَیْ شُهُوْدِیْ یُسْرِ مَعْنَاهُ مُحْكَمًا فِیْهِ بِحُكْمِكَ الَّذِیْ وَلَا یَرُدُّ وَلَا یَدْفَعُ اِنَّكَ تَقْضِیْ بِالْحَقِّ وَلَا یَقْضٰی عَلَیْكَ یَا قَاضِیًا بِالْحَقِّ اَنْتَ الْحَقُّ وَ اَسْمَآئُكَ الْحَقُّ وَ اَفْعَالُكَ الْحَقُّ وَ عِلْمُكَ الْحَقُّ وَ اِرْتِبَاطُ الْكُلِّ بِعِلْمِكَ الْحَقُّ وَلَیْسَ اِلَّا الْحَقُّ فَحَقِّقْ لِیَ الْحَقَّ مِنْ نِسْبَةِ مَا اَفْهَمُ حَتّٰی اَعْلَمَ مَا لَمْ اَكُنْ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ

اور جن آیتوں میں قدوس کا ذکر ہے ان کو بھی ساتھ ملا دے۔

مریخ کے خواص:

مریخ میں غلبہ اور مدد دینے اور دشمنی پیدا کرنے کی قوت ہے اور اس قدر جلدی سے اثر کرتا ہے کہ اس کے اعمال زحل کی قوت سے بھی بڑھ جاتے ہیں اور فساد میں یہ بہت بڑا اثر کرتا ہے اور گرم امراض کے پیدا کرنے اور نکسیر کے جاری کرنے اور بد چشم وغیرہ کے واسطے اس کی عجیب تاثیر ہے۔ جب تم اس کا عمل کرو تو اس بات کو خوب سمجھ لو۔

اور اسمائے الٰہی میں سے یہ اسماء اَلشَّهِيْدُ الْمُحْصِيُ الْحَلِيْمُ ان کے ذکر کے ساتھ جو شخص خدا سے کسی حاجت کا سوال کرے گا کوئی حاجت ہو فوراً پوری ہو گی۔ پس اس تحفہ کی قدر کرو جو تم کو پہنچایا گیا ہے۔ اسم المحصی کے اندر عجیب و غریب اسرار ہیں جو شخص اس کو اتوار کے روز کسی مطلب کے واسطے سرخ تانبے پر نقش کرکے اپنے پاس رکھے' وہ مطلب جلد پورا ہو گا۔

یہ ایک دعا نہایت عظیم الشان ہے۔ جو شخص اس کو رات کے آخری تہائی حصہ میں دو رکعت نماز کے بعد حضور قلب اور خالی پیٹ پڑھے گا' اللہ تعالیٰ اس کو عزت و ہیبت کا لباس پہنائے گا اور اسی کی برکت سے بے مدد کے مدد ہوتی ہے اور دشمنوں پر غالب ہوتا ہے۔ بادشاہوں کے واسطے یہ ذکر نہایت مفید ہے۔ اس کے سبب سے ان کا ملک وسیع ہوتا ہے اور سلطنت قائم رہتی ہے۔ اس کی دعا کے ساتھ یہ آیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

آخر تک اور یہ اسماء یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ پڑھے جائیں۔ اور دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَوْقِفْنِیْ مَوْقِفَ الْعِزَّةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْجَلَالِ حَتّٰى لَا اَجِدَنِیْ ذَرَّةً وَلَا رَقِيْقَةً اِلَّا وَقَدْ غَشَاهَا مِنْ عِزِّ عِزِّكَ مَا يَمْنَعُهَا مِنَ الذُّلِّ لِغَيْرِكَ حَتّٰى اُشَاهِدَ ذُلَّ مِنْ سِوَائِیْ لِعِزَّتِیْ بِكَ مُؤَيِّدًا بِرَقِيْقَةٍ مِنَ الرُّعْبِ يَخْضَعُ لَهَا كُلُّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَاَبْقِ عَلَیَّ ذُلَّ الْعُبُوْدِيَّةِ فِی الْعِزَّةِ بَقَاءً يَبْسُطُ لِسَانَ الْاِعْتِرَافِ وَيَقْبِضُ لِسَانَ الدَّعْوٰى اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَهَّارُ

اور جو مناسب ہو اس دعا کے قرآن کی آیتوں سے

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ط

آخر آیت تک پڑھے۔

جو شخص اس دعا کو اس وقت خالی پیٹ اور حضور قلب کے ساتھ پڑھے گا' اللہ تعالیٰ دشمنوں پر اس کو غالب کرے گا۔ ان اسماء کے اندر ہیبت اور عظمت اور دشمنوں کو مغلوب کرنے اور ان کے دلوں میں رعب ڈالنے اور ان کے ذاکر کے واسطے ہر چیز کے مطیع ہونے کی تاثیر ہے اور یہ اسماء دشمنوں کے لشکروں کو متفرق اور ان کے دشمنوں کو جمع کرتا ہے اور جو شخص ان کو پڑھتا ہے' اللہ تعالیٰ تمام حیوانات موذیہ کا شر و فساد اس سے دور فرماتا ہے اور سخت دلوں کو اس کے واسطے نرم کرتا ہے اور بھاری بھاری بوجھ اٹھانے کی قدرت اس میں ہو جاتی ہے اور جو بادشاہ ان کا ذکر کرتا ہے' تمام لشکر اس سے خوفزدہ رہتا ہے اور کوئی بھاری کام اس پر دشوار نہیں ہوتا اور تمام مخلوق اس کی مطیع ہوتی ہے اور وہ اپنے نفس کو بارگاہ الٰہی میں متواضع اور ذلیل دیکھتا ہے۔

اس کے ذکر سے ہر قسم کی ترقی و بلندی حاصل ہو گی:

جو حقیر یہ ذکر کرے گا اس کا مرتبہ بلند ہو گا اور جو ذلیل ہو گا وہ صاحب عزت ہو گا اور جو ضعیف ہو گا وہ قوی اور جو شخص کسی ظالم کی ہلاکت کے واسطے آخر ماہ قمری میں جمعرات کی شب کو نویں ساعت میں یا مریخ کی ساعت میں پڑھے گا' دشمن کے اندر وہ ایسی باتیں دیکھے گا جن سے خوشی حاصل ہو گی اور اگر گرمی کے دن میں اندھیرے مکان کے اندر ہوش و حواس کو قائم کرکے زمین پر بغیر کسی

چپر کے بجائے بیٹھے کیونکہ یہ خالص ذلت کی حالت ہے۔ کسی ظالم کے واسطے ان اسماء کو پڑھے گا' وہ ظالم ہلاک ہو گا اور وہ اسماء یہ ہیں:

اَلضَّارُ الْمُذِلُّ الْمُؤَخِّرُ الْمُنْتَقِمُ

اور یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدُ خُذْ حَقِّیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَاعْتَدٰی وَ عَلَیَّ وَکُفَّ شَرَّهٗ عَنِ الْخَلْقِ

یا یوں کہے: اَللّٰهُمَّ اَهْلِکْهُ بہت جلد وہ دشمن ہلاک ہو گا مگر خدا سے خوف کر کے ناحق کسی کو نہ ستائے اور اگر چاہے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدُ خُذْ حَقِّیْ مِنْهُ وَاقْصِمْ ظَهْرَهٗ وَاقْطَعْ دَابِرَهٗ وَاثْرَهٗ وَاکْفِنِیْ شَرَّهٗ

اور یہ سب تیرہ اسماء ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْقَوِیُّ الْقَائِمُ الْمُبِیْنُ الشَّدِیْدُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدُ

جو شخص ان دو اسموں قادر اور مقتدر کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تمام موجودات پر اس کا غلبہ ہو اور اس کے سب کام لوگوں میں مرغوب ہوں۔ جو شخص سیاہ موم پر ان دونوں ناموں کو لکھ کر کسی جگہ ڈال دے وہ جگہ کبھی آباد نہ ہو۔

اور جو شخص ان اسماء کی تکسیر کر کے چاندی کی انگوٹھی میں نقش کرے اور اس کے گرد بطور دائرہ کے یہ آیت لکھے اور اصطرک افریقی اور اذکر کی کی دھونی دے کر پہنے۔ جب یہ شخص کسی کے پاس جائے گا' وہ اس سے خوف کرے گا۔ وہ اسماء یہ ہیں: اَلْمُقْتَدِرُ الْقَوِیُّ الْقَائِمُ اور آیت یہ ہے: اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ اور جب یہ انگوٹھی کسی ظالم بادشاہ کے گھر ڈال جائے اس کی سلطنت جاتی رہے گی اور رعیت اس کی دشمن ہو جائے گی اور تکسیر کا طریقہ یہ ہے: ال ال ح ح م اب ان ی اک ف ی ر

دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے

یہ اسماء اَلْجَبَّارُ الْعَزِیْزُ الْمُتَکَبِّرُ اس شخص کے واسطے ہیں جو دشمنوں پر غالب ہونا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ اس طرح تکسیر کر کے اپنے پاس رکھے: ال آل ال ج ح اب ی اک و ر ب ر۔۔۔ اور اس کے گرد یہ آیت لکھے:

اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ـــ عَزِیْزًا

تمکر منگل کے روز طلوع آفتاب کے وقت لکھے اور اگر طالع منحوس یا اس میں مریخ ہو تو بہت عمدہ ہے اور برائج یعنی عشبہ الثار کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے جو شخص اس کو دیکھے گا اس کی ہیبت میں آ جائے گا۔ بادشاہ شاہ پور والئی ایران نے یہ عمل کیا تھا اور اس عمل کی وجہ سے برامکہ کو بہت شکستیں دی تھیں اور جب وہ مرگیا تو اپنے بیٹے کو اس کی وصیت کی تھی۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جو شخص اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے۔ وہ شخص لوگوں کی نظروں میں نہایت ذی مرتبہ اور صاحب قدر ہو گا اور اس کی ارواح میں عجیب تصریف ہے اور یہ اسم بَدِیْعُ الْاَسْمَآءِ ہے اور تم نے حضور ﷺ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کے ساتھ دعا کرو۔

آصف بن برخیا نے ان ہی اسماء کی برکت سے بلقیس کا تخت دربار سلیمان میں حاضر کر دیا تھا:

امام محمد بن ادریس رازی نے اپنی کتاب کبیر میں جو ہارون الرشید کے خزانے سے حاصل کی تھی' لکھا ہے کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہی وہ اسم ہے جس کے ساتھ آصف بن برخیا نے دعا کر کے حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں بلقیس کا تخت حاضر کر دیا تھا۔ یہ اسم نہایت سریع الاجابت ہے کیونکہ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو مخصوص کیا ہے اور نبی ﷺ نے اپنی شفقت سے اپنی امت کو تعلیم فرمایا اور سرعت اور اجابت اور عموم برکت ہی کے سبب سے اس اسم کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ منگل کی رات کی آخری

تنہائی کا وقت اس کے ذکر کے واسطے مناسب ہے اور یہ اسم ایسا ہے کہ جو شخص اس کا ورد کرے' قرب کا دروازہ اس کے واسطے کھل جاتا ہے اور دلوں کے راز سے وہ واقف ہو جاتا ہے۔

صحیحین میں اعرابی کی حدیث اس کے مناسب ہے جس نے رکوع سے سیدھا ہونے کے وقت کہا تھا

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ مِلْكَ سَمٰوَاتِكَ وَ اَرْضِكَ وَ مِلْكَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

پس حضور ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کا کہنے والا کون ہے۔ اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں ہوں۔ فرمایا میں نے ستر فرشتوں کو دیکھا ہے کہ اس کو لکھ رہے ہیں۔

زید بن حارثہ کی حدیث کا واقعہ:

زید بن حارث کی حدیث میں نقل ہے کہ ایک کرچی قزاق نے ان کو گھیر لیا اور ان کے قتل کا ارادہ کیا اور ان سے کہا' اے زید قتل کے واسطے تیار ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا' مجھ کو اتنی مہلت دے کہ میں نماز پڑھ لوں۔ اس نے کہا' تیرے علاوہ بہتوں نے پڑھی تھی۔ ان میں سے کسی کو اس نے فائدہ نہ پہنچایا۔ زید نے وضو کر کے دو رکعتیں پڑھیں اور پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاءَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ ۳ بار

قزاق نے پھر اپنا حربہ اٹھایا تاکہ ان کو قتل کر دے کہ اتنے میں ایک سوار گھوڑا دوڑاتے ہوئے آیا اور اس قزاق کو آواز دی کہ خبردار اس شخص کو قتل نہ کرنا۔ میرے سامنے آ تیرا مقابل میں ہوں۔ قزاق اس سوار کی طرف متوجہ ہوا۔ سوار نے ایک ہی حملہ سے اس کے دو ٹکڑے کر دیئے اور زید سے کہا کہ جب تو نے پہلی دفعہ دعا کی تھی جبرائیل نے آواز دی کہ اس بیکس کی مدد کو کون جاتا ہے۔ میں نے کہا' میں جاتا ہوں۔ میں اس وقت ساتویں آسمان پر تھا پھر جب تو نے دوسری بار دعا پڑھی تو میں اس وقت آسمان دنیا پر تھا اور جس وقت تو نے تیسری بار دعا پڑھی' میں تیرے پاس آ گیا اور اس کو قتل کر دیا اور اے زید جو شخص یہ دعا پڑھ کر دعا مانگے گا' فوراً قبول ہو گی۔

اسم اعظم کے ساتھ دعا قبول ہوتی ہے:

پھر جب زید مدینہ تشریف لائے' حضور ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا آپ ﷺ نے فرمایا اے زید خدا نے تجھ کو اپنا وہ اسم اعظم تلقین فرمایا کہ اس کے ساتھ جو شخص دعا مانگتا ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔

اسی قبیل سے یہ ایک نہایت نافع دعا ہے جو شخص اس کو سرخ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے پاس خیرات اور برکات اس طرح آئیں کہ اس کو خبر بھی نہ ہو۔ جو شخص رات کے آخری حصہ میں اس کو طلوع فجر تک پڑھے اور جس حاجت کے واسطے خدا سے دعا مانگے اس کی دعا قبول ہو۔

اس دعا کی اجابت ہوتی ہے تو قاری کے منہ سے نُور نکلتا نظر آتا ہے:

جب اس پر ملازمت کرے گا تو اپنے منہ سے نُور نکلتا ہوا دیکھے گا جس سے اس کے گرداگرد روشنی ہو گی اور غم کے دور ہونے یا دشمن کے مغلوب کرنے یا خوش میٹھی کے حاصل کرنے یا کسی راز کے معلوم کرنے کے واسطے پڑھے گا' خداوند تعالیٰ جلد اس کا مقصد پورا کرے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَلٰهِىْ مَا اَسْرَعَ التَّكْوِيْنُ لِكَلِمَتِكَ وَ اَقْرَبُ الْاَنْفِعَالَاتُ بِاَمْرِكَ اَسْئَلُكَ بِمَا اَظْهَرْتَ فِىْ

الْعَرْشِ مِنْ سِرِّ نُوْرِ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى الرَّفِيْعِ الْمَجِيْدِ الْمُحِيْطِ وَاَنْشَاْتَ مَلَآئِكَتَكَ اِنْشَاءً مُنَاسِبًا لِتِلْكَ الْحَضْرَةِ فَكُلٌّ مِنْهُمْ رُوْحٌ وَكُلُّ نَفْسٍ مِنْ اَزْوَاجِهِمْ رُوْحٌ وَ كُلُّ ذِكْرٍ مِنْ اَذْكَارِهِمْ رُوْحٌ وَ كُلٌّ مِنْهُمْ اَذْهَلَتْهُ عَظَمَةٌ مِنْ تَجَلِّيْكَ فِيْ اَسْمَآئِكَ فَانْفَعَلَتْ ذَوَاتُهُمْ بِتِلْكَ الْاَذْكَارِ فَهُمْ ذَاكِرُوْنَ مِنَ الذُّهُوْلِ وَ ذَاهِلُوْنَ مِنَ الذِّكْرِ فَذِكْرُهُمْ مِنْ حَيْثِ الْاِسْمِ اَنْتَ اَنْتَ وَ مِنْ حَيْثُ الذُّهُوْلِ هُوَ هُوَ وَمِنْ حَيْثُ الْعَظَمَةِ اٰهْ اٰهْ وَمِنْ حَيْثُ التَّجَلِّيْ هَا هَا وَمِنْ حَيْثِ التَّسْبِيْحِ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ سُلْطَانَكَ وَاَعَزَّهٗ اَحَاطَ عِلْمُكَ وَ سَبَقَ تَقْدِيْرُكَ وَ نَفَذَتْ اِرَادَتُكَ وَجْهَنِيْ وِجْهَةً مَرْضِيَّةً مِنْ تَصْرِيْفِ قُدْرَتِكَ فِيْ كُلِّ عَزْمٍ وَّ اِرَادَةٍ وَّ فِكْرَةٍ وَّ مَعْرِفَةٍ وَّ فِكْرٍ ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا فَاِنَّ حَضْرَتَكَ لَا تَقْبَلُ الْغَيْرَ حَتّٰى يَصْدُرَ اِلٰى اَفْعَالِكَ الْاَكْوَانُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَاحِدَةُ الظُّهُوْرِ مِنْ غَيْرِ بَشَرٍ فَالْمُقْبِلُ وَالْمُدْبِرُ مَاخُوْذٌ مِنْ وَصْفِ نَفْسِهٖ وَاِرَادَتُهٗ مَقْهُوْرٌ بِبَاهِرِ مَا ظَهَرَ مِنْ لُطْفِكَ يَا اَلْطَفَ اللُّطَفَاءِ وَاَرْحَمَ الرُّحَمَآءِ ط

فصل: اسم ہیبت وجبروت کے ذکر سے ظالم منتشر یا ہلاک ہو جاتے ہیں:

یہ چند اسماء ہیبت و جبروت کے واسطے ہیں۔ ان سے ظالموں کی بربادی اور ان کی جمعیت منتشر ہو جاتی ہے۔ جو شخص ان کے ساتھ دعا کرے‘ خدا تعالیٰ اس سے ہر ظلم کا شر و فساد دور کرتا ہے اور جو ظالم ان اسماء کے ذاکر کو ستاتا ہے‘ ہلاک ہوتا ہے جس نے جابر و ظالم کے سامنے ان کو پڑھے‘ وہ ظالم اس ذاکر کا مطیع ہو اور وہ اسماء یہ ہیں:

الْعَزِيْزُ الْقَهَّارُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِيُّ الْقَائِمُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ الْقَوِيُّ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الشَّدِيْدُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ الْقَائِمُ ط

اسم قائم اور قیوم میں دو احتمال ہیں ایک تو یہ کہ وہ اسم فعل ہوں یا ذات ہوں‘ جب یہ فعل ہوں تو ان کے معنی تدبیر کے ہیں۔ یعنی جب کوئی شخص کسی چیز کی تدبیر کرے تو عرب کہتے ہیں کہ یہ شخص اس چیز پر قائم و قیوم ہے اور جب ان کے معنی ذات کے ہیں تو ان سے قائم بنفسہٖ مستغنی عن غیرہ مراد ہے۔ غرضیکہ یہ دونوں اسم ذات کے اوصاف سے ہیں اور قائم و قیوم میں فرق یہ ہے کہ قائم وہ ہے جو اپنے غیر پر حفاظت یا رعایت کے واسطے قائم ہو جیسے کہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے:

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

قائم اور قیوم میں کیا فرق ہے:

اور اس آیت میں ہے قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ یعنی اپنی مخلوق پر انصاف کے ساتھ قائم ہے اور قیوم کے یہ معنی ہیں کہ اپنی ذات کے ساتھ قائم ہو اور سب چیزیں اس کی محتاج ہوں جیسے مخلوق خالق کی محتاج ہے۔ قائم اور قیوم میں یہی فرق ہے اور وزن اس کا فَيْعُول ہے اور اسی سے مشتق ہے اور قائم کا وزن فاعل ہے قام قیوم سے کیونکہ خداوند تعالیٰ ہی قائم بنفسہٖ ہے وجود میں اس کے سوا کوئی چیز قائم بنفسہٖ نہیں ہے اور یہ بات بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی قدرت سے قائم ہے اور کل چیزیں اپنے وجود میں اس کی محتاج ہیں۔ پس جب کہ اس کے واسطے صفات ذاتیہ ثابت ہوگئیں‘ مثل علم اور ارادہ اور قدرت اور سمع و بصر کے۔ پس معلوم ہوا کہ وہی مدبر مطلق ہے اور یہ دعا نہایت عظیم النفع ہے:

رَبِّ اَغْمِسْنِيْ فِيْ بَحْرِ هَيْبَتِكَ حَتّٰى اَمْتَزِجَ بِجَمِيْعِ كُلِّيَّتِيْ ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا حَتّٰى اَخْرُجَ مِنْهُ وَ

فِيْ وَجْهِيْ شُعَاعٌ مِنْ هَيْبَتِكَ يَخْطَفُ اَبْصَارُ الْحَاسِدِيْنَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَتُعْمِيْهِمْ وَ تَمْنَعُهُمْ عَنْ رَمْىِ سِهَامِ الْحَسَدِ فِيْ قِرْطَاسِ نِعْمَتِيْ وَاحْجُبْنِيْ عَنْهُمْ بِحِجَابِ النُّوْرِ الَّذِيْ بَاطِنُهُ النُّوْرُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ النُّوْرِ وَ بِوَجْهِكَ النُّوْرِ النُّوْرِ الَّذِيْ اَضَآءَ بِهٖ كُلُّ نُوْرٍ يَا نُوْرَ النُّوْرِ اَسْئَلُكَ عَنْ تَحْجُبَنِيْ بِنُوْرِ اِسْمِكَ حِجَابًا يَمْنَعُنِيْ مِنْ كُلِّ ظَالِمٍ خَاشِمٍ وَ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ يَحْرُسُنِيْ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ يَمَازِجُ مِنِّيْ جَوَاهِرًا وَّ اَعْرَضًا اِنَّكَ اَنْتَ نُوْرٌ لِّكُلِّ بِنُوْرِكَ يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آخر آیت تک

جو شخص دو رکعت نماز پڑھ کر 48 بار اس دعا کو پڑھے' اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے دلوں میں اس کی ہیبت اور عظمت ڈال دے۔

اس دعا کی تلاوت سے دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں:

جب یہ شخص دشمنوں کے مغلوب کرنے کے واسطے دعا کرے گا' قبول ہو گی اور جو شخص اس دعا کو اندھیری کوٹھڑی میں آنکھیں بند کر کے پڑھے گا' انوار عجیبہ کے مشاہدوں سے اس کا قلب بھر جائے گا اور اگر اس پر مداومت کرے گا' عالم غیب اس کی نظر میں منکشف ہو گا۔

اہل فہم اور ارباب قلوب کے واسطے یہ ذکر نہایت کار آمد ہے۔ اس کے کاتب اور عامل کے قویٰ میں زیادتی ظاہر ہوتی ہے اور دشمن اس کے مغلوب ہوتے ہیں کیونکہ شمس کی خاصیت سے دشمنوں کا مغلوب کرنا اور زبان بند کرنی اور گرمی کے امراض مثلاً صفراء کے پیدا کرنا ہیں اور تالیف قلوب میں بھی اس کا نہایت پائیدار عمل ہے۔

اس دعا کی تلاوت سے بلغمی امراض کو شفاء ہوتی ہے:

جو شخص عقل رکھتا ہو گا وہ امراض سرد کا خاص کر بلغمی مرضوں کا علاج اس سے خوب کرے گا۔ ہم ہر چیز کا پورا بیان کہاں تک کریں' عقلمند کو اشارہ کافی ہے۔

اس آیت کی تلاوت سے رزق فراخ' روحانی علوم سے سینہ منور ہو گا:

جو شخص اس آیت اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کو ساعت مذکورہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کا سینہ علوم کے واسطے کھل جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کا رزق فراخ کرے گا اور قوت اور ہیبت اس پر ظاہر ہو گی اور یہ دعا بھی اس کے ساتھ آٹھویں ساعت میں ملانی چاہئے:

اِلٰهِيْ اَطْلِعْ عَلٰى وُجُوْدِيْ شَمْسِ شُهُوْدِيْ مِنْكَ فِى الْاَكْوَانِ وَالْاَلْوَانِ حَتّٰى اَمْشِىَ بِهَا اَشْهَدْتَنِيْ مِنْ اٰفَاقِ الْمَلَكُوْتِ فَرْحًا مَّسْرُوْرًا وَّ اكْشِفْ فِيْهِ مَعْنَى الْكَلِمَةِ التَّكْوِيْنِ فَيَنْفَعِلُ لِيْ فِيْ كُلِّ مُكَوَّانٍ وَ اِفْعَالُهٗ بِكَلِمَةِ الْكُلِّيَّةِ بِاِذْنِكَ الَّذِيْ سَخَّرْتَ لَهَا مَا فِى الْوُجُوْدِ بِلَا ظُلْمَةِ طَبْعٍ اِنَّكَ مُنَوِّرُ الْكُلِّ بِكُلِّكَ وَ مُنَوِّرُ الْاَنْوَارِ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ صُدُوْرُهٗ عَنْ اِسْمِكَ النُّوْرُ الظَّاهِرُ وَالْحَيُّ الْقَيُّوْمُ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ط

اس دعاء کے پڑھنے والے کو نورانیت وسیع رزق ہر کام میں کامیابی ہو گی:

جو شخص اس دعاء کو اس ساعت میں 49 بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ایسا نور عنایت کرے جو اس کو اپنے نفس کے اندر معلوم ہو اور رزق وسیع اس کو حاصل ہو اور ہر اسباب میں اس کا حکم عجیب طور سے جاری ہو۔ اس ذکر کو وضو اور طہارت اور حضور قلب کے

ساتھ کرنا چاہئے کیونکہ یہ ذکر اہل مکاشفہ کا ہے۔ اس کے سبب سے ان کا مکاشفہ ثابت ہوتا ہے اور آیت قرآنی میں سے اس قسم کی آیتیں اس ذکر سے مناسب ہیں۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُ ظِلَالُهٗ

آخر آیت تک اور اسمائے الٰہی میں سے عَلِیٌّ عَظِیْمٌ کَبِیْرٌ اس کے مناسب ہے۔

جو شخص ان کی تکسیر کر کے چاندی کی انگوٹھی میں شمس کی ساعت میں نقش کرے اور آیت

وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اس پر بطور دائرہ کے نقش کرے اور اپنے پاس رکھے' جو شخص اس کو دیکھے گا محبت کرے گا اور اس کی صحبت کا طالب ہو گا اور جو شخص بد نظری سے اس کی طرف دیکھے گا' اسی کو نقصان پہنچے گا۔

الحفیظ کے پڑھنے والے کو چوری ڈکیتی اور کسی قسم کا خوف نہیں ہو گا:

اسم الحفیظ' جو شخص اس کے حروف کو تکسیر کر کے اپنے پاس رکھے گا اور اس اسم کا ذکر کرتا رہے' کسی چیز سے خوف نہ کرے اور نہ کوئی چور یا قزاق اس پر زیادتی کر سکے گا اور اگر کسی خوف کی جگہ میں چلا بھی جائے تو سلامت رہے گا اور قلب اس کا مطمئن ہو گا۔

بادشاہوں' مالداروں کو اس کا ورد بہت مفید ہوتا ہے:

یہ چند اسمائے قہر و غلبہ اور دفع وسواس اور ہیبت اور خوفناک باتوں کے دور کرنے کے واسطے ہیں۔ بادشاہوں اور دولت مندوں کو اس کا ورد رکھنا چاہئے کیونکہ ان کی برکت سے ملک و قوم کی دولت کو قیام اور شہوت و غضب پر قبضہ ہوتا ہے۔ اہل سلوک کے واسطے ان کا وظیفہ بہت مناسب ہے کیونکہ ان اسماء کے اندر جلال اور ہیبت اور دل کی تونگری اور کل رذائل سے پاک اور بلند ہمتی کے اسرار ہیں اور ذکر ملائکہ بھی ان کے اندر شامل ہے۔ اولیاء اللہ کو ان کی برکت سے کشف حاصل ہوتا ہے اور معرفت کی توفیق ہوتی ہے اور کل اسماء کی تاثیر اور خواص حروف ان اسماء کے اندر ہیں اور اسم اعظم بھی انہی میں ہے۔ یہ کل 24 اسم ہیں سوائے اسم ذاتیہ کے اور نہ کوئی اسم ان کے اندر مکرر ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْجَلِیْلُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمَجِیْدُ الرَّفِیْعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِی الْوَاجِدُ الْوَلِیُّ الْحَفِیْظُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْمُعِزُّ

اس دعاء کو اور اسم کو بادشاہ کے سامنے پڑھے گا تو وہ ذلیل اور مطیع ہو گا:

ان میں سے دو اسم اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ جس بادشاہ کے سامنے ذکر کئے جائیں وہ بادشاہ ذلیل اور مطیع ہو گا۔ بادشاہوں کو ان کا ذکر مناسب ہے۔ ان کی برکت سے ان کا ملک قائم رہے گا اور سالک کے واسطے خلوت میں ان کا ذکر مفید ہے۔ اسم **قدوس قائم** ان دونوں اسماء کو جو شخص نقش کر کے اپنے پاس رکھے اور ان کا ورد کرتا رہے' راہروی میں گھوڑوں پر سبقت لے جائے۔ ان کی تلاوت اور نقش کے وقت گوگل اور قسط کی دھونی روشن کرنی چاہئے اور اگر اس نقش کو سر پر رکھیں تو درد جاتا رہے۔ اسم قُدُّوْسُ قدس سے ماخوذ ہے جس کے معنی پاکی کے ہیں۔

اسمائے اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ جو شخص ان کو سونے کی انگوٹھی میں نقش کر کے عود اور عنبر کی دھونی دے کر اپنے ہاتھ میں پہنے' جو شخص اس کو دیکھے گا محبت کرے گا۔ سلاطین آل عباس سفاح کے بعد سے ہمارے زمانہ تک اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھتے تھے جس کی برکت سے ان کی سلطنت قائم رہی۔

اسمائے اَلْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ جو شخص ان کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور گلاب سے لکھے اور اپنے پاس رکھے' جو کچھ چاہے وہ اس کے واسطے موجود ہو۔

اور یہ لطیفہ ہیبت اور عظمت اور جبروت حاصل کرنے کے واسطے ہے اور اسم اعظم کی نصف تاثیر اس میں ہے اور زہر کے دور کرنے اور وسواس اور غلبہ شہوت اور خوفناک باتوں کے دفع کرنے کے واسطے نہایت سریع التاثیر ہے۔ ان کے پڑھنے کے واسطے روزانہ سحر کا وقت ہے اور منافع اس کے بہت ہیں۔

ان آٹھ اسماء کے ورد کی تاثیر بہت زیادہ ہے:

اور وہ یہ آٹھ اسماء ہیں:

اَلْمَلِكُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْغَنِیُّ الْمُتَعَالُ ذُوالْجَلَالِ الْمُهَیْمِنُ الْكَبِیْرُ

اسم ذوالجلال کا بیان گزر چکا ہے جو شخص اسم اَلْبَاسِطُ الْفَتَّاحُ الْجَوَّادُ کی تکسیر کرکے اپنے پاس رکھے جس کی نگاہ اس پر پڑے گی وہ اس سے محبت کرے گا۔ اہل قبض کے واسطے ان کا ذکر مفید ہے اور اہل خلوت جب ان کا ذکر کرتے ہیں تو ان کو اپنی خلوتوں میں انشراح معلوم ہوتا ہے اور لغات مختلفہ کے ساتھ مخاطبات سنتے ہیں۔ جو لوگ اسماء اور دعوت کے اسرار سے واقف ہیں' وہی ان باتوں کو خوب سمجھتے ہیں۔

اس دعا کے فائدہ بہت زیادہ ہیں' رنج و غم و قید سے رہائی ہوگی:

یہ دعا نہایت عظیم النفع ہے۔ جو شخص اس کو اتوار کی دوسری ساعت میں یعنی زہرہ کی ساعت میں دو رکعت نماز ادا کرکے پڑھے' اس کے دل سے تمام رنج و غم دور ہوں۔ اگر قیدی اس کو پڑھے' قید سے رہائی پائے اور آیات قرآنی میں سے اس قسم کی آیتیں اس کے مناسب ہیں:

فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

وغیرہ اس کی برکت سے تمام مطالب حل ہوں گے اور وہ دعائے مبارک یہ ہے:

رَبِّ فَرِّحْنِیْ بِمَا تَرْضٰی بِهٖ عَنِّیْ فَرَحًا یُهَیِّجُنِیْ بِجَمِیْلِ السَّاحِرِ حَتّٰی لَا یَنْبَسِطُ بِشَیْءٍ مِّنْ وُّجُوْدِیْ اِلَّا بِمَا بَسَطَ وُجُوْدُكَ الْعَلِیُّ رَبِّ فَرِّحْنِیْ بِنَیْلِ الْمُرَادِ مِنْكَ بِغَنَآءِ اِرَادَتِیْ حَتّٰی لَا یَكُوْنَ فِیْ كَوْنِیْ اِرَادَةٌ اِلَّا اِرَادَتُكَ مَحْفُوْظًا مِّنْ عَوَارِضِ التَّكْوِیْنِ وَاَبْهِجْنِیْ بِاِدْرَاكِ سَرَیَانِ الْاِفْتَاحِ فِی الْوُجُوْدِ اِنَّكَ بَاسِطُ الرِّزْقِ وَالرَّحْمَةِ یَا ذَا الْجُوْدِ یَا بَاسِطُ یَا جَوَّادُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

اس دعا کی تلاوت سے رنج و غم تمام تکالیف کا خاتمہ ہوتا ہے:

یہ دعا بھی رنج و غم کے دور کرنے میں عجیب اثر رکھتی ہے۔ اتوار کے روز نویں ساعت میں اس کو دو رکعت نماز کے بعد 50 بار پڑھنا چاہئے' سب کلفتیں دور ہوں گی۔

سَیِّدِیْ اَدْخِلْنِیْ فِیْ رِیَاضِ اَسْمَآئِكَ مِنَ الْبَابِ الْخَاصِّ الَّذِیْ لَا یُحْجَبُ بِنُوْرٍ وَّلَا بِظُلْمَةٍ وَّلَوْ بِشَیْءٍ مِّنْهُ وَلَا بِشَیْءٍ خَارِجٍ عَنْهُ وَاَطْلِقْ یَدَیْ قُوَایَ فِیْ نَیْلِ النِّعْمَةِ وَاَذِقْنِیْ ذَوْقَ كُلِّ مَذُوْقٍ مِّنْهُ حَتّٰی اَكُوْنَ لَكَ وَاَكُوْنَ فِیْكَ بِكَ مُبْتَهِجًا بِحَلَاوَةِ ذٰلِكَ مِنْكَ اِنَّكَ لَطِیْفٌ رَّحِیْمٌ رَّءُوْفٌ كَرِیْمٌ

اور آیات قرآنی میں یہ آیت اس کے مناسب ہے:

مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

اور اسمائے حسنٰی میں سے یہ اٹھارہ اسماء اس کے لئے مناسب ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ اللَّطِیْفُ الْعَلِیْمُ الرَّؤُفُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْبَصِیْرُ الْمُجِیْبُ الْمُغِیْثُ الْقَرِیْبُ السَّمِیْعُ السَّرِیْعُ الْکَرِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ اللَّطِیْفُ

اس اسم کی تلاوت سے دعا مقبول حاجت روائی ہوگی:

اسم سریع کو جو شخص کثرت کے ساتھ پڑھے اور دعا مانگے قبول ہوگی اور اگر خداوند تعالیٰ سے کوئی حاجت مقصود ہو تو اسم کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر آسمان کی طرف بلند کرے اور اسم کو ہفتہ کے ایام میں ضرب دے کر اس کے موافق پڑھے' مراد حاصل ہوگی اور اسم کے ذکر کے بعد اس دعا کو حضور قلب کے ساتھ پڑھے' دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ السَّرِیْعُ الْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الَّذِیْ اَجْرَیْتَ بِهٖ فَوَاتِحَ بِرَحْمَتِكَ وَ خَوَاتِمَ اِرَادَتِكَ وَ سُرْعَةَ اِجَابَتِكَ یَا سَرِیْعًا لِمَنْ قَصَدَهٗ یَا مُنِیْبًا لِمَنْ سَأَلَهٗ یَا مُجِیْبًا لِمَنْ دَعَاهُ اَسْرِعْ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَ بُلُوْغِ اِرَادَتِیْ یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَرِیْعُ

اسم سریع کو ایام ہفتہ میں ضرب دینے سے یہ عدد پیدا ہوتے ہیں: 42770 ان کے موافق پڑھے۔

اس اسم کو تکسیر کرکے سرخ عقیق پر کندہ کرکے انگوٹھی میں ڈال کر استعمال کریں اس کے لئے ایسا دروازہ کھلے گا کہ اس کو خبر بھی نہیں ہوگی روزی وافر ملے گی:

اسم قَرِیْبٌ مُهَیْمِنٌ ان دونوں کی تکسیر کرکے جو شخص سرخ عقیق کی انگوٹھی میں کندہ کرکے اور اس کے گرد اس آیت کو بطور دائرہ لکھے

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور نماز اور تلاوت اسم کے بعد اس انگوٹھی کو پہن لے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جو کچھ اس کی تمنا ہوگی' پورے کرے اور ایک ایسا دروازہ اس کے واسطے کھول دے گا جس کی اس کو خبر بھی نہ ہو اور جس مخلوق سے اس کا جو کام ہوگا' حاصل ہو جائے گا یہاں تک کہ روحانی اور امین ذکر کے وقت اس کے پاس حاضر ہوں گی۔

اس کی تلاوت سے خوش حالی میسر ہوگی:

اسماء اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ ذکر شریف ہیں۔ مضطروں کو نفع دیتے ہیں۔ خائفوں کے واسطے امان ہیں۔ جو شخص ان کو جمعہ کے روز آخر دن تک نقش کرکے اپنے پاس رکھے' کوئی برائی نہ دیکھے اور جو کثرت سے ان کا ذکر کرتا رہے' بہت خوشحال رہے۔

اس اسم کے ذکر سے محبت ہو' رنج و غم دور ہر مشکل آسان ہوگی:

اسماء اَللَّطِیْفُ الْوَاسِعُ الْمَشْهُوْدُ خلوت میں متوجہ ہونے والوں کے واسطے یہ نمط جلیل نہایت عجیب التاثیر ہے۔ جو شخص محبت کی چاشنی چکھ چکا ہے اور کسی وصف کے ساتھ متصف ہو گیا ہے' اس کے احوال اسی کی طرف مختص ہوتے ہیں۔ خصوصاً اسم لطیف رنج و غم کے دور کرنے میں جلد اثر کرتا ہے اور کوئی اسم اس کے ساتھ ملا کر نہ پڑھے اور خاص اسی کا ذکر کرے تو عجیب آثار ہوں گے۔ اگر کسی ہولناک بات سے ڈرتا ہو تو فوراً وہ بات متشکل ہو کر اس کے سامنے آئے اور یہ دیکھ لے گا کہ وہ کس طرح ختم ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ جب اسم کو پڑھ کر اٹھے گا تو کوئی خوفناک بات باقی نہ رہے گی۔

ان اسماء کے ذاکر پر آگ اثر نہیں کرتی اس پر کوئی غصہ نہیں کرے گا:

اسماء **اَلرَّءُ وْفُ الْحَلِیْمُ الْحَنَّانُ وَالْمَنَّانُ** ان اسمائے عظیمہ کا جو شخص ذکر کرے' وہ ہر ایک کی بات سے امن پائے۔ بعض اہل بصائر نے مجھ سے بیان کیا ہے کہ جو شخص خالی پیٹ ان اسماء کا اس قدر ذکر کرے کہ ان کا حال اس پر غالب ہو جائے' وہ اگر ہاتھ میں آگ لے لے تو کچھ ضرر اس کو نہ پہنچے گا۔ اگر جوش کھاتی ہوئی ہنڈیا میں پھونک مارے تو اس کا جوش ساکن ہو جائے اور جو شخص ان کو لکھ کر اس شخص کے سامنے جائے جس سے خوف رکھتا ہو وہ اس کو کوئی ضرر نہ پہنچائے اور اس کا غصہ اس کو دیکھتے ہی جاتا رہے اور جس شخص پر خواہشوں کا غلبہ ہو وہ ان اسماء کا ذکر کرے' اس کی خواہشوں کو اللہ تعالیٰ دور کرے۔

فصل

اسماء **اَلْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ الْغَفَّارُ** سخت موذی کے شر کو دفع کرنے کے لئے نہایت سریع الاثر ہیں۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے اسرار اپنے اسماء میں ودیعت رکھے ہیں۔

یہ اسماء اسرار کا خزانہ ہیں' ان کا عامل ہر راز سے واقف ہو گا:

جو شخص ان کو مثلث متساوی الاضلاع میں وضع کرے ان کے فوائد اس پر ظاہر ہوں گے اور یہ اسماء اہل اسرار کا ذکر ہیں اور تکسیر ان کی اس طرح ہے: ال ال ال ر م ک و ن ر ف و ی ل م--- سونے کے پترے پر جمعہ کی پہلی ساعت میں نقش کرے اور اس آیت کو بطور دائرہ کے کندہ کرے:

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ خَبِیْرٌ --- تک

اور یہ لطیفہ دینی اور دنیاوی فوائد طلب کرنے کے واسطے مفید ہے اور خائفوں کی امان ہے اور وحشت زدوں کے واسطے اُنس ہے اور وہ یہ نو اسماء ہیں:

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الرَّءُ وْفُ الْعَفُوُّ الْمَنَّانُ الْکَرِیْمُ ذُو الطَّوْلِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

ان کے پڑھنے سے کل مرادیں حاصل ہوتی ہیں۔ اسم سریع کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے' تمام کام اس کے بخوبی اور جلدی انجام پائیں اور جو شخص کسی راز کا کشف چاہے وہ اس کا ذکر کرے۔ وہ راز اس پر منکشف ہو گا کیونکہ اس اسم میں امور غیبیہ کے انکشافات کی بڑی تاثیر ہے اور اہل تکوین کے واسطے خطروں کی کدورت دور کرنے کے لئے یہ ذکر بہت مفید ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا' دینی اور دنیاوی کام اس کے درست ہوں اور یہ دعا بھی اس کی مناسب ہے:

رَبِّ اغْمِسْنِیْ فِیْ اَطْوَارِ بِحَارِ مَعَارِفِ اَسْمَآئِكَ تَقْلِیْبًا یَشْهَدُنِیْ ذَرَّاتِ وُجُوْدِیْ مَا اَوْدَعْتَهٗ فِیْ ذَرَّاتِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ حَتّٰی اُعَایِنَ حَرَكَاتِ سَرَیَانِ سِرِّ قُدْرَتِكَ مَعَالِمِ الْمَعْلُوْمَاتِ فَلَا یَبْقٰی مَعْلُوْمٌ اَوْ یَبْتَدِیْ سِرَّ دَقِیْقَةٍ مِنْهُ مَجْذُوْبَةٌ بِکَیْدِ کَمَالِ نُوْرِ التَّطَلُّعِ حَتّٰی یَذْهَبَ ظُلْمَةُ الْاِکْرَاهِ فَاتَصَرَّفَ بِمُهَیِّجَاتِ الْمَحَبَّةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمُحِبُّ وَالْمَحْبُوْبُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ قَلْبِیْ اِلٰی طَاعَتِكَ وَ اتِّبَاعِ مَرْضَاتِكَ اَوْ قَلِّبْ كَذَا وَ كَذَا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اس آیت کی تلاوت سے مشکل علم کی سمجھ اس کو حاصل ہو گی' باطنی قوت کا اظہار ہو گا:

اور آیات قرآنی میں سے یہ آیت اس کے مناسب ہے:

رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ الخ

مبتدیوں کے واسطے یہ ذکر نہایت مفید ہے کیونکہ اس کے سبب سے ان کو مشکل معانی کے سمجھنے کا فہم نصیب ہوتا ہے اور اسمائے الٰہی میں سے یہ اسماء اس کے مناسب ہیں اَلْعَالِمُ الشَّہِیْدُ الْمُحْصِیْ الْحَکِیْمُ جو شخص ان اسماء کو پڑھے' اس کو ان باتوں کی سمجھ عنایت ہو جس کو وہ نہ سمجھ سکتا ہو اور وہ علم نصیب ہو جس کو وہ نہ جانتا ہو۔ یہ اسماء اہل عزلت اور اصحاب وحشت کے اذکار سے ہیں۔ ان کے سبب سے وہ اپنی خلوتوں میں امن اور اپنے باطن میں قوت پاتے ہیں اور یہ دعا نہایت عظیم الفوائد ہے:

اَللّٰھُمَّ یَامَنْ نِسْبَۃُ الْعُلُوْمِ اِلٰی عِلْمِہٖ نِسْبَۃٌ لَا شَیْءٍ اِلٰی شَیْءٍ لَا یَتَنَاھٰی اَظْھَرْتَ الْحُرُوْفَ بِالْقَلَمِ فَکَانَ لَھَا تَصْرِیْفٌ فِیْ اَلْوَاحِ الْمَلَکُوْتِ فَقَامَ لَھَا مَقَامُ مَخَارِجِ الْحُرُوْفِ مِنَ الْحَلْقِ وَالصَّدْرِ وَاللَّھَاۃِ وَاللِّسَانِ فَکُلُّ اِسْمٍ صَدَرَ عَنْہُ جِنْسٌ لَا بِقَلَمِ تَرْکِیْبِہٖ سِوٰی مِنْکَ قَلَمُکَ وَ کُلُّ نَوْعٍ صَدَرَ عَنْہُ مُرَکَّبٌ فَلَوْحُ اِسْرَافِیْلَ اَظْھَرَہٗ بِقُوَّۃٍ فِیْ اٰحَادِ کُلِّیَاتِہٖ مِنْ جُزْئِیَاتِ تَرَاکِیْبِہٖ اَسْئَلُکَ بِھٰذَا السِّرِّ الْخَفِیِّ الَّذِیْ وَقَفَ اَھْلُ الْعَقْلِ دُوْنَہٗ وَ تَقَدَّمَ اِلَیْکَ السِّرُّ بِسِرٍّ اَوْ دَعْتَہٗ فِیْہِ یَا مُھَیْمِنُ یَوْمَ اِمْکَانِ وُجُوْدِہٖ اَسْئَلُکَ کَشْفَ حِجَابِ الْغَیْبِ حَتّٰی اُعَایِنَ الْغَیْبَ بِمَا فِیْہِ بِتَمَامِہٖ حَتَّی الرُّوْحِ الْبَاقِیْ یَا حَیُّ یَاہُ یَا ھُوَ یَا اَنْتَ یَا خَالِقُ یَا بَارِیُٔ یَا مُصَوِّرُ اَنْتَ ھُوَ ○

پانچ اسماء کا ذکر:

اور اسمائے الٰہی میں سے یہ چند اسماء اس دعا کے مناسب ہیں اور یہ اسماء پانچ اذکار پر شامل ہیں جن کو اہل طریق مختلف طور سے کرتے ہیں اور ان کی تاثیر یہ ہے کہ اہل غفلت کو ہشیار کرتے ہیں اور اہل معاملات کو خوش رکھتے ہیں۔ مبتدیوں کو قریب کرتے ہیں' ہدایت والوں کو ان سے کشف نصیب ہوتا ہے۔ غرضیکہ ہر ایک کو اس کی توجہ اور لیاقت کے لائق فوائد پہنچاتے ہیں اور اگر ان کو ان کے مناسب معدن پر کندہ کرکے دھو کر پئیں یا پاس رکھیں اور ذکر کی ملازمت کریں' نفع عظیم حاصل ہو مگر ہر عمل میں محرمات سے اجتناب اور خوف و تقویٰ اور اکل حلال اور حضور قلب ضروری ہے اور قضائے الٰہی پر راضی ہونا اور اس کے حضور میں اپنے آپ کو ذلیل اور عاجز بندہ تصور کرنا مقدم ہے۔

ان اسماء میں تمام خواص ہیں' اکل حلال ان کے لئے بہت ضروری ہیں:

ان اسماء میں کل خواص اور تاثیریں موجود ہیں اور وہ اسماء مبارکہ یہ ہیں:

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الرَّبُّ اَنْتَ کَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَالْقُلُوْبِ

ان میں معبود واحد کی حقیقت کا بیان ہے جس کو ہمارے حضور ﷺ نے ظاہر فرمایا ہے چنانچہ فرماتے ہیں:

اَفْضَلُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِیُّوْنَ مِنْ قَبْلِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

مریدوں کو سب سے پہلے کلمہ کا ذکر نفی و اثبات کراتے ہیں تمام اسرار کا یہ سرچشمہ ہے اسی سے منازل ولایت طے ہوتے ہیں:

اسی سبب سے مشائخ سب سے پہلے اپنے مریدوں کو یہ ذکر تعلیم کرتے ہیں۔ یہی ذکر خواص اور سالکین کا ہے اور یہی کل اسرار کا سرچشمہ اور کل اشیاء کا منتہی ہے۔ اسی طرح اور اسماء کو قیاس کر لو مثلاً اسم تواب توبہ کرنے والوں کے لئے اور شکور شکر گزاروں کے واسطے اور وکیل متوکلین کے واسطے غرضیکہ ہر اسم ہر شخص کے حال کے مطابق اس کو فائدہ دیتا ہے اور اسی سبب سے اہل تجرید

اور لوگوں سے ممتاز ہوئے اور اسم اللہ اور الٰہ ذاکروں کا ذکر ہے اور واحد اور احد سالکوں کا ذکر ہے اور اسرار اور توحید سے متعلق ہیں اور صمد مرتاض لوگوں کا ذکر ہے اور اس دعا کو جمعہ کی رات کی پہلی تہائی میں پڑھے:

اِلٰهِیْ تَعَالٰی مَجْدِكَ تَعَالٰی جَدُّكَ تَعَالٰی قُدْسُكَ تَعَالٰی سِرُّكَ تَعَالٰی جَلَالُكَ یَا جَمِیْلَ الْاَسْمَآءِ یَا جَلِیْلَ الْاَفْعَالِ یَا مُتَعَالِیْ عَلٰی عُلْوِیَّاتِ كُلِّ مِعْرَاجٍ فَاِلٰی بَابِ اِسْمِكَ الْعَلِیِّ اِنْتِهَاءُهٗ وَكُلُّ سُلَّمٍ لِلصُّعُوْدِ بِاِسْمِكَ عُرُوْجُهٗ وَابْتِدَآءُهٗ تَجَلَّیْتَ فِیْ اَسْمَآئِكَ فَظَهَرَ التَّجَلِّیْ فِیْ اَفْعَالِكَ حَتّٰی اَشْرَقَ الْكَوْنُ بِاِشْرَاقِ تَجَلِّیْكَ وَكُلُّ مُوَحِّدٍ اِنَّمَا یُوَحِّدُ بِمَا ظَهَرَ لَهٗ مِنْ تَجَلِّیْكَ وَ یَتَصَرَّفُ بِسِرِّ مَا اَسْرَرْتَ فِیْهِ مِنْ مَعْرِفَةِ اَسْمَآئِكَ وَ یَعْرِفُ بِمَا تَعَلَّقَ بِهٖ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمَكَ فِیْ اَوَّلِیَّتِهٖ مِنْ اِیْجَادِهٖ بِكَ فَاَنْتَ رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ فَلِكُلٍّ بِكَ تَرْتِیْبُهٗ وَ مِنْكَ تَفْرِیْقُهٗ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْرَارِ اَسْمَآئِكَ وَ خَصَائِصِ عِلْمِكَ اَنْ تَرْفَعَ وُجُوْدِیْ اِلٰی سَمَآءِ عِزَّتِیْ بِكَ عَلٰی مِعْرَاجٍ مِنْ عِنَایَتِكَ وَ اِسْمِكَ الرَّفِیْعُ فَوْقِیْ اِسْمِكَ الْقَوِیُّ تَحْتِیْ فَاِسْمِكَ الْمُقَدِّمُ اِمَامِیْ وَاِسْمِكَ الْهَادِیْ خَلْقِیْ وَاِسْمِكَ الْحَفِیْظُ عَنْ یَمِیْنِیْ وَاِسْمِكَ الْمَنِیْعُ عَنْ شِمَالِیْ فَلَا اَرَاكَ فِیْ حِصْنِ اَسْمَآئِكَ مُسْتَشْرِقًا عَلٰی مَنْ سِوَائِیْ اَسْتَشْرَاقَهُ الْغَیْبَ عَلَی الشَّهَادَةِ فَلَا تَصِلُ اِلَی النُّفُوْسِ بِتَاْثِیْرِ غَیْرِ مَا اَبْهَجْتَنِیْ بِهٖ وَلَا یَنَالُ الْاَنْفِعَالَاتِ مِنِّیْ اِلَّا بِمَا یَسُطِّیْ بِهٖ بِسَهْمِ حِمَایَتِكَ تَرْمِیْ مِنْ رَمَانِیْ بِسُوْءٍ یَا رَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَ عَزْرَائِیْلَ وَ جِبْرَائِیْلَ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ○

جو شخص صبح تک اس دعا کو پڑھتا رہا اس پر عظمت الٰہی کا اس قدر ظہور ہو گا جس سے کل علوم خفیہ اس پر ظاہر ہو جائیں گے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے دل کے اندر وحشت اور خوف پیدا ہو گا۔ خاص کر اندھیری رات میں گریہ وحشت اور خوف تھوڑی دیر بعد جاتا رہے گا اور یہ دعا بھی نہایت عظیم الشان ہے۔ اتوار کے روز چوتھی ساعت میں جو قمر سے منسوب ہے اور سرد تر طبیعت رکھتی ہے اس کو پڑھے' اس میں دشمن کے حاضر کرنے اور محبت کے ڈالنے کی عجیب تاثیر ہے۔

اس عمل سے پیدا ہونے والی محبت کبھی ختم نہیں ہوتی' گرمی کے امراض کو بہت مفید ہے:

کبھی یہ محبت زائل نہیں ہوتی اور امراض گرم شمس کا اس سے بہت عمدہ علاج ہوتا ہے اور وہ دعا یہ ہے:

رَبِّ قَابِلْنِیْ بِنُوْرِ اِسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ مُقَابَلَةً تَمْلَا بِهَا وُجُوْدِیْ ظَاهِرًا اَوْ بَاطِنًا حَتّٰی تَمْحُوْا مِنِّیْ حُظُوْظَ الْاَشْكَالِ كُلِّهَا فَیَبْدُ وَلِیْ وَ وُجُوْدِیْ مِنْ وُّجُوْدِیْ سِرَّمَا كَتَمْتَهٗ فَلَمْ تَقْدِیْرِكَ مِنْ كُلِّ مَوْدَعٍ فِیْ مُسْتَقَرٍّ وَ مُسْتَقَرٍّ فِیْ مُسْتَوْدَعٍ فَلَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ شَیْءٌ مِمَّا غَابَ عَنِّیْ فَانْظُرْنِیْ بِكَ وَانْظُرْ مِنْ سِوَائِیْ بِنُوْرِ اِسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ حَتّٰی اَرَی الْكَمَالَ الْمُطْلَقَ فِی الْمَلَكُوْتِ وَالسِّرَّ الْمُحَقَّقَ یَا ذَالْكَمَالِ یَا مُوْدِعَ الْاَنْوَارِ فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِهِ الْاَبْرَارِ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا وَهَّابُ ○

جو شخص اس دعا کو اس ساعت میں دو رکعت نماز کے بعد 16 بار پڑھ کر جو دعا مانگے گا' قبول ہو گی اور جس چیز میں یہ اپنا ہاتھ رکھے گا اس میں برکت ہو گی۔

ان اسماء کا بھی یہی فائدہ ہے' ان کی تکسیر سے ہر مشکل حل ہوگی' ان کو الہام بھی ہوگا:

یہ اسماء بھی اس دعاء سے مناسبت ہیں:

اَلسَّرِيْعُ الْقَرِيْبُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ط

جو شخص ان اسماء اَلسَّرِيْعُ الْقَرِيْبُ ط کو تکسیر کر کے اپنے پاس رکھے گا' کوئی کام اس پر مشکل نہ ہوگا اور جس چیز کو مسخر کرنا چاہے گا' فوراً اس کی مسخر ہوگی۔ یہ ذکر اہل خلوت کے واسطے مناسب ہے کیونکہ جس وقت ان کو ضرورت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ان کو ترقی کی بات الہام فرماتا ہے اور آیات قرآنی میں سے یہ آیت اس کے مناسب ہے:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِيْحُ الْغَيْبِ ط

اہل کشف کو لطیف خبیر کا ورد کرنا چاہئے یہ دعا بھی مفید ہے:

ان دونوں اسماء لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ کا جو شخص ورد کرے' کوئی بات اس پر مشکل نہ رہے۔ اہل مکاشفات کے واسطے ان کا ذکر مناسب ہے اور یہ ایک نہایت مفید دعا ہے:

يَا مَنْ وُّجُوْدِهٖ اَصْلٌ لِّكُلِّ مَوْجُوْدٍ ط وَ حَصَلَ مِنْ وُّجُوْدِهٖ اِسْمٌ يَّلِيْقُ بِهٖ وَهُوَ مِفْتَاحُهُ الْخَاصُّ فِيْ حَقِيْقَةِ الْوُجُوْدِيَّةِ وَ سَتْرُهُ الْمُقَابِلُ فَمَا فِي الْكَوْنِ جَوْهَرٌ فَرْدٌ مِنْ جَوَاهِرِ اَجْزَاءِ الْعَالَمِ الْعَلَوِيِّ وَالسِّفْلِيِّ اِلَّا وَمَقَالِيْدُ اَحْكَامِهٖ مُتَعَلِّقَةٌ بِاَسْرَارِ اَسْمَائِهٖ وَاجْتِمَاعِهَا بِرَقَائِقِهَا فِيْ سِرِّ اِسْمِكَ الَّذِيْ سَتَرْتَ بِهٖ جَمِيْعَ خَلْقِكَ فَلَا يَظْهَرُ لَهُمْ اِلَّا مَا نَاسَبَ الْاَفْعَالَ فَاَسْمَاءُ كَ يَا اِلٰهِيْ لَا تُحْصٰى وَ مَعْلُوْمَاتِكَ لَا نِهَايَةَ لَهَا اَسْئَلُكَ غُمْسَةً فِيْ بَحْرِ هٰذَا النُّوْرِ حَتّٰى اَدْعُوْا اِلٰى اَكْمَالِ الْاَوَّلِ فَاَتَصَرَّفَ بِهٖ فِي الْكَوْنِ الْكَمَالِيِّ تَصَرُّفًا يَنْفِي النَّقْصَ عَنِّيْ بِالْوُقُوْفِ عَلٰى عُبُوْدِيَّةِ النَّقْصِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الْمُجِيْبُ ○

جو شخص اس دعا کو 16 بار پڑھے گا' اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام کو وسواس سے محفوظ رکھے گا اور یہ آیت اس کے مناسب ہے:

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ الخ

ان اسماء کی تلاوت کے بعد سینہ فراخ' رزق کشادہ' جنات بھاگیں گے:

اسمائے الٰہی میں سے یہ اسماء اس کے مناسب ہیں: اَلْمُغِيْثُ الْقَوِيُّ الْحَسِيْبُ جو شخص اس پر مداومت کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کی عقل کو ثابت کرے گا اور اس کے سینہ کو کھول دے گا اور جو کچھ خدا سے مانگے گا' خدا اس کو دے گا اور فراخی رزق اور دریا کے طوفان زائل ہونے یا بادشاہ کا غصہ دور ہونے یا جنات کے دفع ہونے غرض جس کام کے واسطے دعا کرے گا' قبول ہوگی مگر اس کو لازم ہے کہ طہارت کے ساتھ خلوت کی جگہ میں دوگانہ ادا کر کے اس کو پڑھے اور حضور قلب بھی ضروری ہے۔ یہ دعا بھی نافع ہے۔ اس کو اتوار کے روز پانچویں ساعت میں پڑھے:

رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا رُّوْحَانِيًّا تُقَوِّيْ بِهٖ قُوَايَ الْكُلِّيَّةَ وَالْجُزْئِيَّةَ حَتّٰى اَقْهَرَ بِقُوَّةِ نَفْسِيْ كُلَّ نَفْسٍ قَاهِرَةٍ فَتَنْقَبِضُ رَقَائِقُهَا انْقِبَاضًا يُسْقِطُ بِهٖ قُوَاهَا فَلَا يَبْقٰى فِي الْكَوْنِ ذُوْ رُوْحٍ اِلَّا نَارُ الْقَهْرِ اَخْمَدَتْ ظُهُوْرَهٗ يَا شَدِيْدُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدَةِ يَا قَهَّارُ يَا اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَ عِزْرَائِيْلَ مِنْ قُوٰى اَسْمَائِكَ الْقَهْرِيَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ اَكْسِبْنِيْ ذٰلِكَ السِّرَّ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰى اُلَيِّنَ بِهٖ كُلَّ صَعْبٍ

مَنِيْعٍ وَّ اَذِلَّ بِهٖ كُلَّ مُتَكَبِّرٍ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ يَا ذَا الْقَهْرِ يَا قَاهِرُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ٥

اس دعا کی برکت سے دشمن ہلاک ہوں گے:

جو شخص اس دعا کو اس ساعت میں پڑھے 89 بار پھر کسی ظالم پر بد دعا کرے' فوراً وہ ظالم ہلاک ہو گا مگر اس سے پہلے دس رکعت نماز پانچ سلاموں کے ساتھ پڑھنی چاہئے اور ان رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ اس مضمون کی آیات پڑھے:

وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِيَ ظَالِمَةٌ

اور اسمائے حسنیٰ میں سے یہ اسماء اس کے مناسب ہیں: اَلْقَاهِرُ الْقَادِرُ

اور یہ دعا نہایت عظیم النفع ہے' اس کو اتوار کے روز دوسری ساعت میں پڑھے:

تَعَالَيْتَ يَا مَنْ تَقَاصَرَ كُلُّ فِكْرٍ عَنْ وَّصْفِ حَصْرِ مَعَانِيْ اَسْمَآئِهٖ فَكُلُّ رِفْعَةٍ وَّ كُلُّ عُلُوٍّ فَمِنْ تِلْكَ الرِّفْعَةِ وَالْعُلُوِّ صُدُوْرُهٗ ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا تَقَدَّسَ مَجْدُكَ يَا مَنْ اِسْتَتَارَ عَرْشُهٗ وَ ظَهَرَ كِبْرِيَاهُ اَسْئَلُكَ بِالصِّفَاتِ الَّتِيْ لَا تَعَلُّقَ لَهَا بِمَوْجُوْدٍ سِوَاكَ يَا مَنْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ يَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مَنْ لَهُ الْجَمَالُ وَالْبَهَآءُ وَالْكَمَالُ اَسْئَلُكَ الْاُنْسَ بِسِرِّ مُقَابَلَةِ الْقَدْرِ اُنْسًا تَمْحُوْ بِهٖ اٰثَارَ وَحْشَةِ الذِّكْرِ حَتّٰى يَطِيْبَ وَ فِيْ بِكَ فَلَا يَتَحَرَّكُ ذُوْ طَبْعٍ بِمُخَالِفَتِي الْاَصْغَرَ الْعَظَمَتِكَ وَخَضَعَ لِكِبْرِيَآئِكَ اِنَّكَ جَبَّارُ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ قَاهِرُ الْكُلِّ بِقَهْرِكَ يَا مُجِيْبُ

جو شخص اس دعا کو اس ساعت میں 27 بار پڑھے' اللہ تعالیٰ اس کو تمام دنیا میں نیک نامی کے ساتھ مشہور کرے۔ آیات میں سے حَتّٰى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ الخ اس کے مناسب ہے اور اسمائے حسنیٰ میں سے اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْحَافِظُ الْمَانِعُ اور رات کی آخری تہائی کا وقت اس کے لئے مناسب ہے اور اس میں پڑھے' مطلب حاصل ہو گا۔

یہ دعا ہر ایک مہم کو کافی ہے

اِلٰهِيْ بِمَا اَدْرَكْتَهٗ سُرَادِقَاتِ الْجَلَالِ مِنْ مَّصُوْنِ اَسْمَائِكَ وَ يَا بَدِيْعُ اَسْئَلُكَ بِتَقْدِيْسِ الْكَرُوْبِيْنَ وَ بِهَيْبَةِ مُنَاجَاةِ الصَّآفِّيْنَ وَ تَسْبِيْحِ الْمُقَرَّبِيْنَ يَا سُبُّوْحُ 7 يَا قُدُّوْسُ 7 رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ يَا مَنْ اٰنَسَ الْاَرْوَاحَ فِي الْبَرَازِخِ وَ صَوَّرَ الْمَحْرِ الْمُرَكَّبَاتِ بِنُوْرِ التَّخْصِيْصِ وَ رَوَّحَ الْاَسْمَآءِ حَتّٰى اَنْوَارُهٗ فِيْ كُلِّ مَكْنُوْنٍ بِنُوْرٍ تَبْهَرُ بِهٖ اَعْيُنُ الْحَامِدِيْنَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ حَتّٰى تَنْقَبِضُ قُوَاهُمْ مِثْلَ اِنْقِبَاضِ عَيْنِ الْخُفَّاشِ مِنْ نُّوْرِ الشَّمْسِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُقَابَلَتِيْ بِنَائِيْدِ مِنْكَ فَاَنْتَ النُّوْرُ وَصِفَتُكَ النُّوْرُ اِسْمُكَ النُّوْرُ وَ فِعْلُكَ النُّوْرُ وَ عَرْشُكَ النُّوْرُ وَ كُرْسِيُّكَ النُّوْرُ وَ قَلَمُكَ النُّوْرُ وَلَوْحُكَ النُّوْرُ وَ مَلٰٓئِكَةُ حَضْرَتِكَ سَامِعِيْنَ النُّوْرُ وَ سِرْيَانُ وَجْهِكَ الْبَاقِيْ نُوْرٌ مُّغْلَقٌ بِالْعِلْمِ فِيْ ظُهُوْرِهٖ نُوْرٌ وَّ كُلُّ قَائِمٍ بِكَ نُوْرٌ وَّ كُلُّ اِسْمٍ مِّنْ اَسْمَآئِكَ مُنْغَمِسٌ فِي النُّوْرِ فَاجْعَلْ شَعْرِيْ وَ بَصَرِيْ وَ بَاطِنِيْ وَ ظَاهِرِيْ وَ كُلُّ اَمْرٍ مِّنْكَ نُوْرًا عَلٰى نُوْرٍ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ قف الْمُتَعَالُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ٥

جو شخص اس دعا کو فجر سے شروع کرکے دوسرے روز کی فجر تک پڑھے گا' جو کچھ خدا سے مانگے گا تجھ کو چاہئے کہ اپنی امت کو

قبولیت کی امید کے ساتھ وابستہ کرے۔ یہاں تک کہ ظاہر و باطن سے اس کا مشاہدہ ہو۔

مجرب استخارہ‘ ان اسماء کی برکت سے حصول کشف‘ عزت نفس ہو گی:

اور اسمائے الحسنیٰ میں سے یہ 13 اسماء اس کے مناسب ہیں۔ یہ اسماء دلوں کی حفاظت کرتے ہیں اور دلوں میں ان کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ نفس کو ان سے عزت ہوتی ہے اور سینہ ان سے کھل جاتا ہے اور مقصد کا کشف حاصل ہوتا ہے۔ جو بات معلوم کرنی ہو‘ سوتے کے وقت بستر پر ان کو پڑھے‘ مطلب حاصل ہو کر ظاہر ہو گا۔ اس کام کے واسطے اس سے بہتر کوئی عمل نہیں ہے۔ تمام رنج و غم ان سے دور ہو جاتے ہیں۔ جو شخص ان کا ذکر اختیار کرتا ہے اس سے تمام مخلوق محبت کرتی ہے اور عجائب اسرار اس پر منکشف ہوتے ہیں اور قلب کی ظلمت دور ہوتی ہے۔ غرضیکہ اس میں کل اسماء کے خواص ہیں اور وہ اسماء یہ ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُحِیْطُ الْکَامِلُ الْوَاجِدُ الْوَاسِعُ الْبَرُّ الصَّادِقُ النُّوْرُ الْبَدِیْعُ الْمُبْدِعُ النَّاظِرُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُغِیْثُ ط

ان اسماء کے اندر اسم اعظم ہے‘ ان کا ذاکر اہل کشف مقبول الدعا ہو گا عالم مسخر ہو گا:

اور لطائف میں سے یہ لطیفہ اس کے مناسب ہے جس میں وہ اسم اعظم ہے کہ جب اس کے ساتھ دعا کی جائے‘ قبول ہو اور جب اس کے ساتھ سوال کیا جائے‘ عنایت ہو۔ اہل مکاشفہ کو اس کے ساتھ خصوصیت ہے اور یہ اعظم اور اشرف اذکار میں سے ہے۔ جب ذاکر اس کے ذکر پر مداومت کرے گا‘ کل باتوں کا کشف اس کو نصیب ہو گا اور دونوں جہانوں میں بھلائی اس کو نصیب ہو گی اور امور عالم میں سے اسرار کون کا مشاہدہ کرے گا اور تمام عالم اس کا مسخر ہو گا اور وہ اسماء یہ ہیں:

اَلْمُحِیْطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ الرَّشِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ط

سیدنا غوث اعظمؒ ان اسماء کی تلاوت سے ہوا میں معلق ہو جاتے تھے:

جس شخص نے حضرت ولی کامل شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے‘ وہ کہتا ہے کہ آپ نصف شب کو ان اسماء کا ذکر کیا کرتے تھے اور ان کی برکت سے آپ کا یہ حال تھا کہ کبھی ہوا میں معلق ہو جاتے تھے اور کبھی نظر سے غائب ہو جاتے تھے اور یہ سب باتیں ان اسرار سے تھیں جن کا وہ مشاہدہ کرتے تھے اور صرف ان کے خلوص اور صدق نیت اور قوت یقین اور شدت ہمت اور اصلاح حال نے ان کی مدد کی تھی۔

اسرافیل کو اصل صورت میں مشاہدہ کیا:

ایسے ہی حضور ﷺ نے اسرافیل کو ان کی اصلی صورت سے اس طرح دیکھا کہ عرش کا پایہ ان کے کندھے پر رکھا ہے اور پیر ان کے تحت الثریٰ سے بھی نیچے ہیں اور صور جس کی کشادگی پانچ سو برس کی راہ کے برابر ہے‘ ان کے منہ کے اندر ہے اور جبرائیل نے حضور ﷺ سے جب وہ اپنی اصلی صورت میں ظاہر ہوئے تو اسرافیل کی صورت کا ذکر کیا تھا۔

حضور ﷺ نے حضرت جبرائیلؑ اور اسرافیل کو ان کی اصلی شکل میں دیکھا:

اور جبرائیل کو حضور ﷺ نے اس طرح دیکھا کہ ان کے سات سو پر ہیں اور ہر پر اتنا بڑا ہے کہ جس سے مغرب سے مشرق تک ڈھک جائے۔ حضور ﷺ نے خود خدا سے ان کی اصلی صورت کے دیکھنے کی دعا کی تھی مگر جس وقت یہ ظاہر ہوئے‘ حضور ﷺ باوجود اس قوت قلب اور شدت جان کے بے ہوش ہو گئے۔ تب جبرائیل اپنی اسی معمولی صورت میں ظاہر ہوئے جس میں ہمیشہ آتے تھے اور اپنا ہاتھ حضور ﷺ کے سینہ مبارک پر رکھ کر ملنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ حضور ﷺ ہوش میں آئے جبرائیلؑ نے عرض کیا کہ میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ آپ ﷺ میرے دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے بھائی جبرائیلؑ مجھ کو

خبر نہ تھی کہ کسی فرشتہ کی ایسی صورت ہوگی۔ جبرائیلؑ نے عرض کیا کہ اگر آپ ﷺ اسرافیلؑ کو دیکھیں تو آپ ﷺ کو معلوم ہو کہ ان کے بھی سات سو پر ہیں اور ایک پر اس کا سات سو پروں کے برابر ہے۔ چنانچہ شب معراج میں حضور ﷺ نے اسرافیلؑ کو بھی ملاحظہ فرمایا جس وقت اسرافیلؑ خدا کی عظمت کا خیال کیا کرتے تو چڑیا کے برابر چھوٹے ہو جاتے اور جس وقت بزرگ ہو جاتے تھے تو عالم کو اپنے اندر لے لیتے تھے۔

ایسے ہی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ جس وقت اسماء کا ذکر کرتے تھے اور ان کے معانی ان کے دل میں جوش زن ہوتے تھے' اس وقت وہ بزرگ ہو جاتے تھے اور ہوا پر بلند ہوتے تھے۔ غرضیکہ ہر حالت میں ان کے واسطے عروج اور صعود تھا۔

فصل: بشر کے جسم میں روحانیت کا تصرف

اسماء کے واسطے تصریفیں ہیں اور ان کے اندر معاون ہیں جو نفس اختیار کرتا ہے' وہ یہ آمیزش ہوئی دھات ہے۔ سونا پانچ حصہ' چاندی چار حصہ اور اجزار میں سے بلور اور عقیق ان سے تاثیر تکلیم ظاہر ہوتی ہے۔ بشرطیکہ طہارت اور تقویٰ کے ساتھ عمل کیا جائے۔ ساتوں ستاروں کی جدا جدا سو(100) تسبیحیں ہیں جن کے ساتھ وہ اللہ تعالیٰ کی پاکی کا ذکر کرتے ہیں۔ متصرف یعنی تصرف کرنے والا ہر ستارہ کی تسبیح کو اس کے معدن پر نقش کرتا ہے جس کے سبب سے اللہ تعالیٰ اس ستارہ کے تمام افعال اس کے لئے مسخر کر دیتا ہے۔

اگر تم ان اوفاق کو نقش کرنا چاہو تو جونسا اسم تم کو منظور ہو' لے کر اس کو بسط اور تکسیر کرو اور اس کے اعداد کی بھی تکسیر کرو۔ یہاں تک کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو' پھر اس میں سے حروف کو لے کر ملالو۔ اس کا راز تم کو معلوم ہو جائے گا۔ اس حی قیوم بطور مثال کے لکھا جاتا ہے اس سے معلوم کرو۔

40	6	10	100	10	8	م	و	ی	ق	ی	ح
8	40	6	10	100	10	ح	م	و	ی	ق	ی
10	8	40	6	10	100	ی	ح	م	و	ی	ق
100	10	8	40	6	10	ق	ی	ح	م	و	ی
10	100	10	8	40	6	ی	ق	ی	ح	م	و
6	10	100	10	8	40	و	ی	ق	ی	ح	م

اور تکسیر کی صفت یہ ہے کہ بسط مربع میں ہو اور مکرر کو ساقط کرو چھ سطریں رہ جائیں گی اور انہی میں حروف کے خواص جمع ہوں گے اور ایک دوسرے میں داخل ہو جائیں گے اور اعداد کے خواص ان کے باطن میں ہوں گے جو اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر رکھے ہیں اور یہ ان کا خاص فعل ہے ذکر عزیز سے جو ہر چیز کی حیات پر دلالت کرنے والا ہے اور وہ یہ ہے کہ اوفاق عددیہ کے خواص و منافع پر اکثر علماء نے اتفاق کیا ہے اور منفعت اور وقتیہ کا امتزاج ہے۔ منفعت حرفیت اور اسمیت کے ساتھ مثلاً جب 35x35 میں ترکیب دو تو اسم حی کے 5 حرف لفظ میں ہوں گے۔ اگرچہ خط میں چھ ہیں کیونکہ مشدد کے دو حرف ہوتے ہیں اور یا ان دونوں اسموں میں مشدد ہے۔ پس جب تم سات میں ضرب دو گے تو 35 ہوں گے۔

یہ وفق مرکبات میں سے ہے اور اس کی تاثیر بہت قوی ہے جو مطلب ہو اس کے سبب سے پورا ہوتا ہے۔ پس تکسیر سے 42 حروف حاصل ہوئے کیونکہ ہم نے کہا' الف لام حایاء یہ سب اسم الحی کا بسط ہوا۔ ال ف ل ا م ح ا ی ا--- کل 10 حرف تکرار ساقط کر کے 6 حرف رہے۔ ال ف م ی ح--- ایسے ہی جب القیوم کو بسط کیا تو 17 حرف نکلے۔ ال ف ل ا م ق ا ف ی ا و ا و م ی م--- مکرر ساقط کرنے کے بعد چھ حروف باقی رہے وہی القیوم کے۔ پھر 7 کو 6 سے ضرب دو 42 ہوئے اور یہی دونوں اسموں کا مکسر ہے۔ سات سطروں تک اور تداخل تکسیر کے بعد 19 حرف باقی رہے جو یہ ہیں: ا ب ت ج ح س ش ص ض ط ظ ع غ ر و ف ق ک ل--- پھر ان ہی حروف کے وہ اسماء بنتے ہیں جن سے مطلوب پر مدد حاصل کی جاتی ہے اور وہ اسماء یہ ہیں:

يَا حَيُّ يَا حَكِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَمِيْدُ يَا حَنَّانُ يَا حَسِيْبُ يَا حَفِيْظُ يَا حَقُّ يَا خَالِقُ يَا خَلَّاقُ يَا خَفِيُّ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا سَلَامُ يَا حَافِظُ يَا شَافِيْ يَا شُكُوْرُ يَا مُصَوِّرُ يَا ضَارُّ يَا غَافِرُ يَا غَفُوْرُ يَا فَتَّاحُ يَا قَوِيُّ يَا كَافِيْ يَا مَلِيْكُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا وَلِيُّ يَا وَالِيْ ؕ

اب تعداد حروف باقی رہی۔ پس جب تم ان اسماء کو یا ان میں سے کسی اسم کو وفق عددی کی طرف مضاف کرو گے جیسا کہ اہل اوفاق کرتے ہیں کسی ایسے کام کی نیت سے جو اسم حی و قیوم سے موافق ہو' اس کا اثر فوراً ظاہر ہو گا اور باقی خواص کو بھی اسی پر قیاس

کرلو اور تکسیر اور تداخل اور امتزاج طبائع کا یہی قاعدہ ہے سب اسماء میں کیا جاتا ہے۔

جو شخص اسم حی اور اسمائے حاتیہ کا ذکر کرے جیسے حی حکیم حلیم حنان حمید حسیب حفیظ حق ہیں' طلوع آفتاب کے وقت گرمی کے موسم میں اس کو گرمی کا اثر معلوم نہ ہو گا اور ان اسماء کے مراتب اعداد میں غور کرو تو حروف حاء کے بعد اول مراتب عشرات کا حرف پاؤ گے۔ پس حی میں دیکھو کہ کس طرح یاء ظاہر ہوئی ہے۔ پھر اس کے بعد حکیم میں کاف ظاہر ہوا ہے جس کے 20 عدد ہیں اور حلیم میں لام جس کے 30 عدد ہیں' ظاہر ہوا ہے۔

بخار اور پیاس سے حفاظت کے لئے:

اور جو شخص حرف حاء کو 8 بار اس طرح سے ح ح ح ح ح ح ح ح سینہ کی آٹھویں تاریخ کو نویں ساعت میں بدھ کے روز لکھے اور یہ اسماء بھی لکھے: اَلْحَیُّ الْحَکِیْمُ الْحَنَّانُ اور اپنے پاس رکھے' بخار اور پیاس سے محفوظ رہے۔

باغ اور کھیت کی حفاظت کے لئے:

اس ترکیب سے باغ اور کھیتی کی خوب حفاظت ہوتی ہے جب کہ اس کو لکھ کر درخت پر لٹکا دیا جائے اور اسی طرح اگر ان آٹھوں اسموں کو تکسیر 8x8 کر کے نقش میں پُر کریں تو جذب قلوب اور جذب محبت کا خوب کام دیتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ مطلوب کے نام کا پہلا حرف لے کر لکھو۔ پھر حرف حاء لکھو مثلاً مطلوب کا نام زید ہے تو اس طرح لکھو زح زح زح زح زح زح زح زح پھر اس پر یہ اسماء لکھو: طسائیل حمیائیل حسیائیل حلیائیل حقیائیل اور خاتم کا دائرہ اس کے چاروں طرف ہو اور لوبان ذکر کی دھونی دے کر کسی اونچی جگہ جہاں سورج کی روشنی نہ پہنچتی ہو' مطلوب کی جانب رکھ دو اور تم اسماء ثمانیہ کا مع اسماء روحانیہ کے اس طرح ذکر کرو:

یَا مَعْشَرَ الرُّوْحَانِیَّةِ بِحَقِّ مَا فِیْ اَسْمَآئِکُمْ وَ اَسْمَاءِ اللّٰهُ الْحَیُّ الْحَکِیْمُ الْحَلِیْمُ الْحَنَّانُ الْحَمِیْدُ الْحَسِیْبُ الْحَقُّ اِلَّا لَجَعَلْتُ لِفُلَانِ الْقَبُوْلِ وَالرَّحْمَةَ وَالْحِلْمَ وَالْحَنَّانَ فِیْ قَلْبِ کَذَا وَ کَذَا حَتّٰی لَا یَهْنَاکِهُ عَیْشٌ وَّلَا یَقِرُّ وَلَا یَزَالُ هَیْمَانَ حَیْرَانَ جَیْعَانًا عَطْشَانًا یَقْتَفِیْ اٰثَارَ فُلَانٍ وَّیَطْلُبُهُ کَمَا یَطْلُبُ الْمَآءَ الْعِطْشَانِ بِسُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ وَ فَاتِحِ الْقُرْاٰنِ وَ جَنَّةِ الرِّضْوَانِ وَالْبَحْرِ وَالْحِیْتَانِ وَ عَلِّقْ قَلْبَهُ اَللّٰهُمَّ فَاِنَّ دَائِمَةٌ سَرْمَدِیَّةٌ عَلٰی دَوَامِ الْاَحْیَانِ وَالدُّهُوْرِ وَالْاَعْوَامِ وَ الْاَزْمَانِ لَا لَا سَمَآءَ تُظِلُّهُ وَلَا اَرْضٌ تُقِلُّهُ اَجِیْبُوْا طَائِعِیْنَ لِاَسْمَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ ط

فصل: بشری جسم میں علوی حروف کا تصرف

اور

بشری روح میں روحانی اعداد کا تصرف

تمام موجودات طبائع اربعہ سے مرکب ہیں یہی تخلیق کی اصل تدبیر ہیں:

تمام موجودات طبائع اربعہ سے مرکب ہے اپنی اختلاف اصناف کے ساتھ مگر کل وجود انہی طبائع اربعہ سے قائم ہے جن سے خداوند تعالیٰ نے ہر چیز کو مرکب کیا ہے اور جن کو اصل تدبیر ٹھہرایا ہے اور ان قوای کو مادہ الٰہیہ کے ساتھ عالم اعلیٰ کی طرف رجوع کیا ہے۔ حکماء نے اس مسئلہ پر بڑی تفصیل سے بحث کی ہے مگر میں اس کا خلاصہ اور نتیجہ تم سے بیان کرتا ہوں جو ان حروف موضوعہ میں رکھا ہوا ہے اور عربی و ہندی زبانیں اپنے اختلاف لغات کے ساتھ انہی 28 حروف کے اندر منحصر ہیں سوا لام الف کے کیونکہ یہ انہی 28 کے اندر داخل ہے۔ یہ 28 حروف 28 منزلوں کے موافق ہیں۔ ہر منزل کے واسطے ایک ایک حرف ہے اور ان 28 حرفوں میں چار طبیعتیں ہیں اور ہر حرف کی خاصیت جداگانہ ہے۔ سب سے پہلا حرف الف ہے کیونکہ یہی ہر نقطہ کا مبداء ہے اور عقل سے مناسب ہوتا ہے ذات انسانی کی طرف سے اور عقل کا حرف الف ہے اور یہی حرف اور حروف اس کے بعد ہیں اور یہی حرف جواب اصل شے ہے اور حروف میں الف عدد میں واحد ہے اور اعداد اقوال کے اسرار سے ہیں جیسے کہ حروف اعمال اور افعال کے اسرار سے ہیں۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اعمال حروف کے واسطے کوئی وقت مخصوص نہیں ہے جس کے واسطے خدا چاہتا ہے' ان کا اثر بالکلیہ ہوتا ہے اور اعداد بالطبع عمل کرتے ہیں کیونکہ وہ علویات کے اختیارات کے طالع ہیں۔

ہر حرف کے علوی مؤکل اور سفلی مؤکل ہیں:

اور ہر حرف کے مؤکلات ہیں علوی بھی' سفلی بھی اور ان کی عزیمتیں بھی ہیں اور بخورات بھی ہیں۔ پس جب تم کو کوئی منفعت حاصل کرنی ہو' اس وقت تم ایک شکل مربع ہرن کی جھلی میں مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھو۔ جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت میں صاف پاک اور خلوت کے مکان میں اور لوبان ذکر اور میعہ سائلہ اور عود رطب کی اس کو دھونی دو اور اس شکل کے اندر الفوں کو لکھو اور مطلوب کا نام لکھو اور حرف الف کے مؤکل اور اس کے اعوان اور خلیفہ سب کے نام لو۔ پھر اپنے مطلوب کی سفید موم سے ایک تمثال بناؤ اور مطلوب کا نام اس پر لکھ دو اور مؤکلات کے نام بھی لکھو اور اس تمثال کو سامنے رکھ کر 7 بخور روشن کرو اور عزیمت کو پڑھتے جاؤ۔ عزیمت یہ ہے:

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلٰئِكَةُ الطَّيِّبَةُ الْمُبَارَكَةُ الْمَآئِيَةُ وَالْهَوَائِيَةُ وَالتُّرَابِيَةُ وَالْعُلْوِيَةُ وَالسِّفْلِيَةُ مَنْ يَطْلَعُ مِنْكُمْ يَسْتَرِقُ السَّمْعَ اِلَى السَّمَآءِ وَمَنْ يُوَافِقُ الْكَوَاكِبَ فِى الْاُمُوْرِ الْخَفِيَةِ وَالْمُخْتَلِفَةِ وَمَنْ يَّسِيْرُ سَيْرَ الدُّجُوْمُ وَمَنْ سَيَسْتَضِى بِنُوْرِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَهُوَ مَخْلُوْقٌ تَحْتَ الْاَرْضِ وَمَنْ يُطِيْرُ فِى الْهَوَآءِ وَمَنْ يَّاْوِىْ فِى السَّحَابِ وَالْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْبَرَارِىْ الْمَرْجِ وَالْجِبَالِ وَالْاٰكَامِ وَالْمَقَارَاتِ وَالسَّهْلِ وَالْوَعْرِ وَالْاَمَاكِنِ الْمُنْقَطِعَةِ وَطُرُقِ الصَّعْبَةِ وَالْمَوَاضِعِ الْمُظْلِمَةِ وَالْمُضِيْئَةِ وَمَنْ خَلَقَ اللهُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ وَمَنْ هُوَ سَامِعٌ مُطِيْعٌ لِاَسْمَآءِ اللهِ تَعَالٰى وَ

كَلِمَاتِهِ التَّامَّةِ وَالْبَعْثِ وَالنَّشُوْرِ وَ بِالْمَلٰئِكَةِ الَّذِيْنَ لَا يَاْكُلُوْنَ وَلَا يَشْرَبُوْنَ طَعَامُهُمُ التَّسْبِيْحُ وَ شَرَابُهُمْ التَّقْدِيْسُ بَاهِيَا شَرَاهِيَا او دنالى اَصْبَاؤُتَ اَلْ شَدَائِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَ خَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ الَّذِيْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ وَ حَضَرْتُمْ اِلٰى مَجْلِسِيْ هٰذَا اَوْ جَلَبْتُمْ مِنْ ذِكْرَتِهٖ لَكُمْ فِيْ اَسْرَعِ وَقْتٍ وَ اَبْلَغِ سَاعَةٍ

الف کا عمل مختلف فوائد کے لئے:

اور حرف الف کے مؤکل کی قسم یہ ہے: **بدوس خلیفه فردوس اعوانه هرس هاروس 2 مدرس** الف کو لکھ کر 3 بار عزیمت پڑھو' مطلوب حاضر ہو گا اور اگر غائب کے نام کے ساتھ ہرن کی جھلی میں زعفران سے لکھ کر دھونی دیں اور عزیمت پڑھ کر ہوا میں لٹکا دیں' مطلوب جلد حاضر ہو اور اگر تم دو شخصوں کے درمیان صلح کرانی چاہو تو اس کو مشک کے ساتھ جمعرات کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھو اور دھونی دے کر سات بار عزیمت اس پر دم کرو اور اس کاغذ کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈال کر کہو: **اَحْرَقْتُ قَلْبَ فُلَانِ ابْنِ فَلَانٍ** اور اگر مطلوب کا حاضر کرنا مقصود ہو تو اس کے پیر کے نیچے کی مٹی لے کر اس میں الفوں کو لکھو اور اس کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی لکھو اور صبح ہوتے ہی طلوع آفتاب کے سامنے عزیمت کو سات بار پڑھو اور آخر میں یہ الفاظ کہو:

اَيَّتُهَا الشَّمْسُ الْمُنِيْرَةُ الْمُشْرِقَةُ بِالَّذِيْ قَبْلَكَ فِيْ قَبْضَتِهٖ وَهُوَ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ اَجْعَلْنِيْ مَحْبُوْبًا عِنْدَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ حَتّٰى يَكُوْنَ طَوْعَ يَدَيَّ وَلَيْسَ لَهٗ مُقَرَّدُوْنِيْ

اور اگر اس کو رات کو بلانا چاہو تو دن کو لکھ کر غروب آفتاب کے وقت عمل کرو' مطلوب فوراً حاضر ہو گا۔

فصل: اس نقش کے فوائد اور نماز دوگانہ کا طریقہ:

جو شخص اس نقش 4x4 دوشنبہ کے روز جب کہ قمر مشتری سے اپنے شرف یعنی برج ثور کے 3 درجہ پر متصل ہو اور نحوست سے سالم ہو اور ساعت بھی قمر ہی کی ہو' دو رکعت نماز پڑھ کے لکھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 100 بار آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں 100 بار سورۃ اخلاص پڑھے' پھر یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ فہم اور حافظہ اور حکمت اس کو نصیب ہو اور تمام عالم علوی اور سفلی میں اس کی قدر و منزلت بلند ہو اور اگر یہ نقش قیدی پر باندھیں اس کو جلد خلاصی د اور اگر لشکر کے جھنڈے پر لگائیں فتح میسر ہو اور اگر اس نقش کو باندھ کر دشمن سے کشتی لڑے فتح ہو۔ صورت اس کی یہ ہے:

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

اور حروف میں اس کا ایک عجیب راز ہے یعنی جو شخص اعداد کی جگہ حروف کو لکھ کر جس وقت قمر اپنے خانہ یعنی برج ثور میں ہو اور انگوٹھی کے اندر رکھ کر پہن لے' طہارت اور روزہ اور صفائے باطن کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس کی نعمت کو قائم رکھے گا اور اس کے رزق میں وسعت دے گا اور جو شخص اسم دائم کا ورد کرے اس کی نعمت اور دولت قائم رہے۔ اس کے خواص ہم نے اپنی کتاب علم الدنی میں بیان کئے ہیں۔ واللہ اعلم!

فصل: اس نقش کی عظیم خصوصیت

ان چار حرفوں کا نقش جس کی صورت یہ ہے جو شخص جمعہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت شنگرف سے ہرن کی جھلی پر دو تمثالیں بنا کر ان پر لکھے اور لوبان اور عنبر اور ند اسود (ایک مرکب خوشبو کی چیز جس کے نسخے طب کی کتب میں موجود ہیں) سے دھونی دے کر دونوں صورتوں کو حریر سفید میں لپیٹ کر کھٹے انار کی شنی میں لٹکائے اور طالب و مطلوب کا نام بھی نقش میں لکھ دے' مطلوب حاضر ہو گا اور اگر تمہارا نکاح یا شادی کرنے کا ارادہ ہو اور جہاں تم نے پیغام دیا ہو وہ لوگ تمہارے پیغام کو قبول نہ کرتے ہوں پس تم کو چاہئے کہ نقش بُدُّوحْ کو مع عزیمت کے لکھ کر ایک سفید کبوتر کے پر میں باندھ کر کسی آدمی کے ہاتھ اس عورت کے گھر بھیجو جس سے شادی کرنا چاہتے ہو' وہ آدمی اس کے گھر پہ آواز دے اور اسی وقت اس کبوتر کو چھوڑ دے۔ پس جس قدر وہ کبوتر اڑے گا' عورت کا دل مرد سے ملنے کو بے قرار ہو گا۔

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

فصل: نکسیر اور نامردی دور کرنے کے لئے

چمگادڑ کے خون سے رنگے ہوئے کپڑے پر اس نقش مسدس کو لکھ کر عزیمت پڑھے اور خاتم اور اس آیت کو بھی لکھے: لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ اور اپنے پاس رکھے' آرام ہو گا اور نیز حَلَّ مَرْبُوْطٌ (مربوط وہ شخص ہے جس کی مردی کسی عمل سے باندھ دی گئی ہو) کے واسطے جس دن تم سے سوال کیا گیا ہو' اس سے بیضہ مرغ لے کر اس کے بریاں کرنے کے وقت عزیمت پڑھتے جاؤ اور خاتم کو لکھ کر مرد کے بازو پر باندھو اور انڈا اس کو کھلا دو۔ مثل شیر کے جست و خیز کرنے لگے۔ نقش موصوف یہ ہے:

ب	ط	د	و	ا	ح
ط	د	و	ا	ح	ب
د	و	ا	ح	ب	ط
و	ا	ح	ب	ط	د
ا	ح	ب	ط	د	و
ح	ب	ط	د	و	ا

جو شخص نظر مردم سے غائب ہونا چاہے اسکو لازم ہے کہ موسم خریف میں 9 مینڈک نہایت کلاں پکڑ کر ذبح کرے اور انکی کھالیں اتار کر نمک اور سرمہ سے دباغت دے کر خشک کرے۔ بعد ازاں ہر ایک کھال پر یہ نقش اور ان آیات میں سے ایک آیت لکھے اور سیاہ تاگے سے سی کر نقش کے گرد عزیمت لکھے۔ پھر جب مخفی ہونا چاہے ٹوپی پہن کر آیات مذکور پڑھے' نظر خلائق سے مخفی ہو گا۔

ز	ھ	ج	و	ا	ح
ا	و	ز	ح	ج	ھ
ح	ا	و	ج	ز	ھ
ح	ا	و	ج	ز	ھ
و	ز	ا	ھ	ح	ج
ھ	ح	ج	ز	و	ا

عزیمت اس کی یہ ہے:

اَجِبْ اَیَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اَللّٰهُمَّ عَلٰی سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ مَكْنُوْنِ غَیْبِكَ یَا مَنْ یَّرٰی وَلَا یُرٰی وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اور آیات یہ ہیں:

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا ط وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا ء یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلَا یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا ط هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ط اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

فصل: محبوب کو طلب کرنے کے لئے:

جب تم کسی کو بلانا چاہو تو ایک بوسیدہ ہڈی کو پیس لو اور مطلوب کے پیر کی مٹی اس میں ملا کر اپنے تھوک سے گوندھ لو اور ایک چوکور ٹکیا بنا کر انگور کی تیل اس میں بھاؤ اور بُدُّوح کا نقش لکھو اور مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لے کر اس میں لپیٹ لو اور کاغذ پر مطلوب کی تمثیل بنا کر بدروح کا نقش اور عزیمت اور مطلوب اور اس کی ماں کا نام اس کے اندر لکھو اور ہوا میں لٹکا دو' مطلوب بہت جلد حاضر ہو گا اور جب تم کسی لشکر کو شکست دینی چاہو' تب ایک مٹھی خاک لے کر یہ آیت سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ مع عزیمت کے پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکو خصوصاً جب کہ ہوا بھی ان ہی کی طرف ہو۔ بہت جلد اثر ہو گا اور دشمن بھاگ کر متفرق ہو جائیں گے۔ عزیمت یہ ہے اور اس کو عزیمت برہتیہ بھی کہتے ہیں:

بَرْهَتِیَّةٌ 2 کذیر 2 تتلیه 2 طوران 2 مزجں 2 ترقب 2 برهش 2 غلمش 2 خوطیر 2 قلنهود 2 برشان 2 کظهیر 2 فمومثلخ 2 برهیرلا 2 بشکیلخ 2 فر 2 مز 2 انغللیط 2 فیراث 2 غیاها 2 کیل هولا 2 شمخاهر 2 شمخاهیر 2 بدوح 2 بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاْخُوْذِ عَلَیْكُمْ بِحَقِّ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ط وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ط اِلَّا مَا فَعَلْتُمْ كَذَا وَ كَذَا

اور اپنی دینی و دنیاوی حاجت کا ذکر کرے اور اس کے بعد کہے:

بِحَقِّ هٰذِهِ الْعَزِیْمَةِ عَلَیْكُمْ اِسْرَعُوْا فِیْمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ بِحَقِّ الْعَزِیْزِ الْمُتَعَزِّزِ فِیْ عِزِّعِزِّهٖ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ ط

یہ دعا ضرور قبول ہوتی ہے:

اب ہم کتاب کو ان چند ادعیہ کے ساتھ ختم کرتے ہیں جو علمائے کاملین اور اولیاء صالحین سے ہم کو پہنچی ہیں اور انہی کے ساتھ ابن سلام نے اپنی کتاب ذخائر کو ختم کیا ہے اور یہ دعا ضرور ہی قبول ہوتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ ط یَا مَنْ هُوَ الْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ مَفْقُوْدٍ ط یَا مَنْ كَانَ وَلَمْ یَكُنْ فِی السَّمَآءِ قَطْرَةٌ وَّلَا فِی الْاَرْضِ شَجَرَةٌ وَّلَا لِلرِّیْحِ هُبُوْبٌ وَّلَا نَفَحَ فِی السَّحَابِ سُكُوْنٌ وَّلَا مَحَّ وَلَا الْمَشَارِقُ وَلَا الْمَغَارِبُ جَوَانِبُ وَّلَا صَفَحَ یَا مَنْ رَّفَعَ السَّمَاءَ عَلٰی عَمَدِ الْقُوَّةِ وَعَلِمَ مَا فَوْقَهَا وَدَحَا الْاَرْضَ عَلٰی مِهَادِ الْقُدْرَةِ وَعَلِمَ مَا تَحْتَهَا وَاَجْرَی الْبِحَارَ فِیْ اَخَادِیْدِ الْعَظْمَةِ وَعَلِمَ مَا وَرَآءَهَا اَرْسَلَ الرِّیَاحَ فِیْ اٰفَاقِ الْهَوَآءِ وَعَلِمَ قَرَارَ هُبُوْبِهَا وَاَرْسَلَ

الرِّيَاحَ فِي جَوِّ السَّمَآءِ وَعَلِمَ مَكَانَ صَبِّهَا وَ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ وَالْاَنْوَارِ فِي الْعُيُوْنِ وَالْاَنْهَارِ وَ اَنْبَتِ الْاَشْجَارِ وَالثِّمَارِ وَ اَرْسَى الْجِبَالَ عَلٰى مَتْنِ الْاَرْضِ وَالْقَرَارِ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ وَ قَدَّرَهُ الْاَنْدَادَ وَجَمِيْعَ الْاَضْدَادَ وَ حَكَمَ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ بِالنَّفَاذِ فَسُبْحَانَهُ مِنْ مُبْدِعٍ اَبْدَعَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ اَتْقَنَ الْمَصْنُوْعَاتِ مِنْ غَيْرِ مُحَاوَلَاتٍ وَّلَا الَاتٍ اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنَ آخر تک

يَا مَنْ اِسْتَفَادَ بِنُوْرِ بَهَائِهِ اَحْلَاكُ وَ اِسْتِدَارِ بِمَقْدُوْرِ صَنَائِعِهِ الْاَفْلَاكُ وَ خَضَعَتْ لِعِزِّ سُلْطَانِهِ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَالْاَمْلَاكِ وَ بِجَمِيْعِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ وَسِعَ حِلْمُكَ و بِاسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَ صِفَاتِكَ الْعُلْيَا وَ الَائِكَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى بِاِسْمِكَ الَّذِيْ استوىٰ فيه الغآئب والحاضر و بكلماتك التامة التى لا يجاوز من بَرٍّ وَّلَا فَاجِرٍ وَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ حَتْمًا لَيْسَ وَرَآءَهُ مَرٌّ مِنْ وَلَا بَعْدَ مُنْتَهٍ وَلَا فَرْقَهُ مُسَمّٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْاَمِيْنِ وَ رَسُوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ عِتْرَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَقِنَا

اَللّٰهُمَّ شَرَّ مَا خَلَقْتَ وَ زَدَاتَ وَ بَرَاْتَ وَ شَرَّ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ شَرَّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنَ الْعِلْمِ اَنْفَعَهُ وَمِنَ الْعَمَلِ اَرْفَعَهُ وَمِنَ الرِّزْقِ اَوْسَعَهُ وَمِنَ الْقَوْلِ اَصْدَقَهُ وَمِنَ الْيَقِيْنِ اَوْفَقَهُ وَمِنَ الْخَيْرَاتِ اَكْمَلَهُ وَمِنَ الصَّبْرِ اَجْمَلَهُ وَمِنَ الْحُكْمِ اَعْدَلَهُ وَمِنَ التُّقٰى اَدْوَمَهُ وَمِنَ الْهُدٰے اَعْظَمَهُ وَمِنَ الْعَيْشِ اَنْعَمَهُ وَمِنَ النَّظَرِ اَحْرَمَهُ وَمِنَ الرَّحْمَةِ اَكْرَمَهَا وَمِنَ النِّعْمَةِ اَشْمَلَهَا وَمِنَ الْعَافِيَةِ اَجْمَلَهَا وَمِنَ الْعِبَادِ اَفْضَلَهَا اَللّٰهُمَّ قِنَا شَرَّ الْمَضْجَعَةِ وَ يَا ابلغنا حُسْنَ الْمُرْتَجَعِ وَ اٰمِنَّا عِنْدَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَ ثَبِّتْنَا عِنْدَ حَوْلَ الْمَطْلَعِ وَلَا تَفْضَحْنَا عَلٰى رُؤُسِ الْاَشْهَادِ فِي ذٰلِكَ الْمَجْمَعِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا قَدْ سَبَقْنَا اِلَيْكَ الذُّنُوْبَ وَقَدْ قَدَّمْنَا وَمَا اَخَّرْنَا فِي اللَّوْحِ الْمَكْتُوْبِ فَهِيَ تَنْتَظِرُنَا وَ نَحْنُ نَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَعَمَّتْ كُلَّ حَيٍّ

اَللّٰهُمَّ حَقِّقْ لَنَا بِمَا نَنْتَظِرُ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاٰمِنَّا مِمَّا نَحْذَرُهُ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا قَدَّمْنَا وَاغْفِرْلَنَا مَا اَجْرَمْنَا اَللّٰهُمَّ هَبْ لَنَا مِنْ حُسْنِ الْيَقِيْنِ مَا تُسْهِلُ بِهٖ عَلَيْنَا اِنْتِظَارُ الْمَنِيَّةِ وَارْزُقْنَا جَمِيْلَ الظَّنِّ مَا نَتَيَقَّنُ بِهٖ بُلُوْغَ الْاُمْنِيَّةِ وَقِنَا ظُلْمَ الظّٰلِمِيْنَ وَحَقَدَ الْحَاقِدِيْنَ الضَّالِّيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا ثَوَابَ الْاَوَّلِيْنَ وَاجْزِنَا جَزَآءَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَاَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تُضِلَّ بِنَا فِي حَالٍ مِنْ اَحْوَالِنَا وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْمَا تَرْضٰى بِهٖ عَنَّا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا تُرِيْدُ الْمَغْفِرَةَ لَوْلَا كَرَمُكَ مَا اَلْهَمْتَ الْمَعْذِرَةَ اَنْتَ الْمُبْدِئُ بِالنَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ اَدْعُوْكَ بِلِسَانِ اَمَلِيْ لَمَّا كَلَّ

عَمَلِیْ اَنْ اَطَعْتُكَ رَجَوْتُ اِحْسَانَكَ وَاَنْ عَصَيْتُ رَجَعْتُ طَالِبًا غُفْرَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ اِبْتَدَاءَتْ بِهَا الطَّائِعِيْنَ حَتّٰى قَامُوْا بِطَاعَتِهِمْ اَنْ تَمُنَّ بِهَا عَلَى الْعَاصِيْنَ بَعْدَ مَعْصِيَتِهِمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ الْكَرِيْمُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَمْهَلَ وَلَا اَهْمَلَ وَ سَتَرَ حَتّٰى كَاَنَّهٗ غَفَرَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَ اَنَا الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الْحَقِيْرُ لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ انْظُرْ اِلَيْنَا نَظَرَ الرِّضَا وَانْحُنَا مِنْ دِيْوَانِ اَهْلِ الْجَفَا وَاَثْبِتْنَا فِیْ دِيْوَانِ اَهْلِ الصَّفَا وَ ارْزُقْنَا حُسْنَ الْوَفَا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى عَلَيْكَ وَفَضْلِهَا وَ بَرَكَاتِهٖ اِلَيْک وَ بِجَاهِ مَنِ اخْتَرْتَهٗ مِنْ خَلْقِكَ وَاصْطَفَيْتَ لِنَفْسِكَ وَ قَرَنْتَ اِسْمَهٗ بِاِسْمِكَ وَ اَوْصَلْتَهٗ اِلٰى حَضْرَةِ قُدْسِكَ وَ اَوْدَعْتَهٗ اَسْرَارَ عِلْمِكَ وَجَعَلْتَهٗ خَاتِمَ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَهُوَ عَبْدُكَ وَ حَبِيْبُكَ وَ صَفِيُّكَ وَ نَجِيُّكَ وَ خَلِيْلُكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ بِحُرْمَتِهٖ لَدَيْكَ اَنْ تُرْفِقَنَا بِتَوْفِيْقِكَ اِلٰى فَهْمِ عِلْمِكَ وَ طَرِيْقِكَ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَبِلْتَ الْوَفَآءَ مِنَ السَّحَرَةِ حِيْنَ ذَكَرُوْكَ مَرَّةً وَاحِدَةً وَّ سَجَدَ وَلَكَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَ نَحْنُ لَمْ نَزَلْ مُقِرِّيْنَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ مُعْتَرِفِيْنَ بِوَاحِدَنِيَّتِكَ مَا سَجَدَ نَاقَطُّ اِلَّا بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا رَفَعْنَا حَوَائِجَنَا اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ جد علينا بكرمک وارحمنا برحمتک ودارکنا بلطفک وعاملنا بحکمک وَوَفِّقْنَا بِخِدْمَتِكَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَ شِيْعَتِهٖ مَصَابِيْحِ الْقُلُوْبِ وَ مَفَاتِيْحِ الْغُيُوْبِ اَصْحٰبِ اللَّطَائِفِ واجعل لنا من لدنک نصيرا

اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَيْنَا عِلْمَنَا وَعَمَلَنَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حُسْنَ الْاِقْبَالِ عَلَيْكَ وَالْاَصْغَاءِ اِلَيْكَ وَالْفَهْمِ عَنْكَ وَالْبَصِيْرَةِ فِیْ اَمْرِكَ وَالنَّفَاذِ فِیْ طَاعَتِكَ وَالْمُوَاظَبَةِ عَلٰى اِرَادَتِكَ وَالْمُبَادَرَةِ اِلٰى خِدْمَتِكَ وَحُسْنِ الْاَدَبِ فِیْ مُعَامَلَتِكَ وَالتَّسْلِيْمِ اِلَيْكَ وَالرِّضَا بِفَضْلِكَ اِلٰى كَيْفَ يُنَاجِيْكَ فِی الصَّلٰوةِ مَنْ يَعْصِيْكَ فِیْ خَلْوَتِ لَوْلَا حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ يَدْعُوْكَ فِی الْحَاجَاتِ هَلْ مَنْ يَنْسَاكَ عِنْدَ الشَّهَوَاتِ لَوْلَا فَضْلُكَ اَمْ كَيْفَ تَنَامُ الْعُيُوْنُ وَ فِیْ كُلِّ لَيْلَةٍ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ تَائِبٍ مِّنْ مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ سَآئِلٍ فَلَمْ اُعْطِيَهٗ سُئُوْلَهٗ اَمْ كَيْفَ يَنْقَطِعُ عَنْكَ مَنْ لَمْ تَقْطَعْ عَنْهُ هٰذَا الرَّسَائِلُ اَمْ كَيْفَ يُبَاعُ الْبَاقِیْ بِالْفَانِیْ وَاِنَّمَا هِیَ اَيَّامٌ قَلَائِلُ

اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ كُلِّ غَرِيْبٍ وَّ يَا اَنِيْسَ كَئِيْبٍ اَیُّ مُنْقَطِعٍ اِلَيْكَ لَمْ تَكْفِهٖ اَمْ اَیُّ طَالِبٍ لَمْ تَرْحِمْهُ بِرَحْمَتِكَ اَمْ مَنْ هَاجِرٍ هَجَرَ فِيْكَ الْخَلْقَ وَلَمْ تَصِلْهٗ اَمْ اَیُّ حَبِيْبٍ خَلَا بِذِكْرِكَ فَلَمْ تُؤْنِسْهُ اَمْ اَیُّ دَاعٍ دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَيُرْوِیْ عَنْكَ اِنَّكَ قُلْتَ وَمَا غَضِبْتُ عَلٰى اَحَدٍ كَغَضَبِیْ عَلٰى مَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا

وَاسْتَعْظَمَهُ فِيْ جَانِبِ عَفْوِيْ

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَغْضَبُ عَلٰى مَنْ يَسْئَلُهُ لَا تَمْنَعْ مَنْ سَالَكَ اِلٰهِيْ كَيْفَ يَحْتَوِيْ عَلَى السُّؤَالِ مَعَ الْخَطَايَا وَالزَّلَّاتِ اَمْ كَيْفَ يَجْرِيْ لِعَبْدٍ عَاقٍّ عَنْ بَابِ مَوْلَاهُ اَنْ يَقِفَ عَلَى الْبَابِ طَالِبًا جَزِيْلَ عَطَايَاهُ وَاِنَّمَا يَنْبَغِيْ لَهُ اَنْ يَطْلُبَ الْمَغْفِرَةَ وَلْيَتَعَلَّقْ يَا ذِيَالَ الْمَعْذَرَةِ لٰكِنَّكَ مَلِكٌ كَرِيْمٌ وَ بَرٌّ رَحِيْمٌ دَلَّلْتَ بِجُوْدِكَ عَلَيْكَ فَاَطْلَقْتَ الْاَلْسِنَ بِالسُّؤَالِ لَدَيْكَ وَاَكْرَمْتَ الْوُفُوْدَ اَنْ تَخْلُوْا اِلَيْكَ يَا حَبِيْبَ الْقُلُوْبِ اَيْنَ اَحْبَابُكَ يَا مُؤْنِسَ الْمُنْفَرِدِيْنَ اَيْنَ طُلَّابُكَ مَنْ ذَالَّذِيْ عَامَلَكَ فَلَمْ يَرْبَحْ وَمَنْ ذَالَّذِي الْتَجَا اِلَيْكَ فَلَمْ يَفْرَحْ وَمَنْ وَّصَلَ اِلٰى بَسَاطِ قُرْبِكَ اِسْتَبْهٰى اَنْ يَبْرَحَ وَاَعْجَبُ اِلٰى قُلُوْبٍ مَّالَتْ اِلٰى غَيْرِكَ مَاالَّذِيْ اَرَادَتْ وَالَّذِيْ طَلَبَتْ لِلرَّاحَةِ هَلَّا طَلَبَتْ مِنْكَ وَاسْتَفَادَتْ وَ عَزَآئِمُ وُسِعَتْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ مَا الَّذِيْ رَدَّهَا فَعَادَتْ وَهَلْ نَقَضَتْ اُمُوْرًا اِسْتَقْرَاضَهَا لَا وَحَقِّكَ بَلْ زَادَتْ قَدْ سَبَقَ اِخْتِيَارُكَ فَبَطَلَتِ الْحِيَلُ وَجَرَتِ الْاَقْدَامُ فَلَمْ يَعِزَّهَا الْعَمَلُ وَ تَقَدَّمَتْ مَحَبَّتُكَ وَلَا قَوَامَ قَبْلَ خَلْقِهِمْ فِي الْاَزَلِ وَغَضَبْتَ عَلٰى قَوْمٍ فَلَمْ يَنْفَعْ عَامِلَهُمْ بِمَا عَمِلَ ○

اَللّٰهُمَّ لَا قُوَّةَ عَلٰى طَاعَتِكَ اِلَّا بِاِعَانَتِكَ وَلَا حَوْلَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ اِلَّا بِمَشِيَّتِكَ وَلَا مَلْجَاءَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ وَلَا خَيْرَ يُرْتَجٰى اِلَّا مِنْ يَّدَيْكَ يَا مَنْ بِيَدِهٖ اِصْلَاحُ الْقُلُوْبِ اَصْلِحْ قُلُوْبَنَا يَا مَنْ تَصَاغَرَ فِيْ جَنْبِ عَفْوِهِ الذُّنُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبَنَا قَدْ اَتَيْنَاكَ طَائِعِيْنَ فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِفَضْلِكَ مِنْ اَهْلِ الْيُمْنِ اِلٰهِيْ لَوْلَا اَنَّكَ بِالْفَضْلِ تَجُوْدُ مَا كَانَ عَبْدُكَ اِلَى الذُّنُوْبِ يَعُوْدُ وَلَوْ لَا مَحَبَّتُكَ لِلْغُفْرَانِ مَا اَمْهَلْتَ مَنْ يُّبَارِزُكَ بِالْعِصْيَانِ وَاَسْبَلْتَ سِتْرَكَ عَلٰى اَهْلِ الطُّغْيَانِ وَ قَابَلْتَ اِسَاءَتَنَا مِنْكَ بِالْاِحْسَانِ اِلٰهِيْ مَا اَمَرْتَنَا بِالْاِسْتِغْفَارِ اِلَّا وَاَنْتَ وَاَرْبَابِ الْمَعَارِفِ مَا اَشْرَقَتْ شُمُوْسُ الْاَرْوَاحِ مِنْ حَنَادِسِ الْاَشْبَاحِ۔

سَبَرْتُ الْعِلْمَ تَفْصِيْلًا وَ جُمْلَةً — وَطُفْتُ الْكَوْنَ بِالتَّحْقِيْقِ كُلَّهُ
فَمَا فِي الْغَيْبِ غَيْرُ اللّٰهِ شَيْءٌ — تَجَلّٰى بَيْنَ مَعْلُوْلٍ وَ عِلَّةٍ
وَهٰذَا الْقَدْرُ فِي التَّحْقِيْقِ كَافٍ — وَ اَقُوْلُ الْوَرٰى مِنْ بَعْدِ فَضْلِهِ
فَيَجْزِ اللّٰهُ اَهْلَ الْفَضْلِ خَيْرًا — وَاَهْلَ الْفَضْلِ هُمَا اَوْلٰى بِفَضْلِهِ

وَلَا يَعْرِفُ الْفَضْلَ اِلَّا ذَوُوْهُ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

خاتمہ

مُرشد و اساتذہ و اسناد کا مختصر ذکر

خدا تم کو غافلوں کے درجہ سے نکال کر عاقلوں کے مقام میں پہنچائے کہ علمائے طریقت اور مشائخ حقیقت کے نزدیک یہ بات صحیح طور سے ثابت اور متواتر منقول ہے کہ حضرت امیرالمومنین امام المسلمین اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے کلمہ شہادت حضرت رسول خدا ﷺ سے تلقین پایا اور میں نے اس کلمہ کی تلقین امام عالی ابی عبداللہ محمد بن یعقوب کوئی توسی مالکی سے پائی۔ انہوں نے حضرت شیخ ماضی الغرائم سے' انہوں نے قطب ربانی شیخ ابی عبداللہ محمد بن ابی الحسن علی ؒ حرام سے' انہوں نے شیخ طریق معدن تحقیق ابی محمد صالح بن عقبان واکلی مالکی سے' انہوں نے حجت زمان واحد فی العرفان شیخ ابو مدین شعیب بن حسن اندلسی سے' انہوں نے ابو شعیب ایوب سعید صنہاجی سے' انہوں نے شیخ العارفین قطب الغوث فرد الجامع ابی معیر معری سے انہوں نے ابی محمد بن منصور سے' انہوں نے ابی محمد بن عبدالجلیل بن مخلان سے' انہوں نے ابوالفضل عبداللہ بن ابی البشر سے' انہوں نے اپنے والد حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے' انہوں نے اپنے والد بزرگوار سرکردہ اہل بیت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے' انہوں نے اپنے والد حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے' انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد حضرت امام المسلمین جگر گوشہ خاتم النبین حضرت سیدنا مولانا امام الائمہ امام حسین علیہ السلام سے' انہوں نے اپنے والد باب العلوم حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام سے' انہوں نے حضرت سرور کائنات خاتم النبین حضرت محمد بن عبداللہ رسول اللہ ﷺ سے اور نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے علم باطن حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی حاصل کیا ہے اور انہوں نے رسول خدا ﷺ سے۔

اور علم حروف کی میری سند حضرت شیخ امام ابوالحسن بصری تک اس طریقہ سے پہنچتی ہے کہ ان سے تعلیم پائی شیخ حبیب عجمی نے اور ان سے شیخ داؤد جبلی نے' ان سے شیخ معروف کرخی نے' ان سے شیخ سری الدین سقطی نے' ان سے شیخ الوقت والطریقہ معدن السلوک والحقیقہ حضرت شیخ محمد غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے' شیخ ابوالنجیب سہروردی سے اور انہوں نے تلقین فرمائی شیخ عارف اصیل الدین شیرازی کو' انہوں نے شیخ ابو عبداللہ بیابانی کو' انہوں نے شیخ قاسم سرجانی کو' انہوں نے شیخ سرجانی کو' انہوں نے امام عارف صمدانی ہمام نورانی جلال الدین عبداللہ بسطامی کو' انہوں نے میرے استاد حضرت شمس العارفین سر اللہ فی الارضین ابی عبداللہ شمس الدین اصفہانی کو تلقین فرمایا۔

اور علم اوفاق میں میری سند شیخ امام عارف باللہ ابو عبداللہ محمد بن علی قدس اللہ روحہ سے ہے اور نیز شیخ امام علامہ سراج الدین حنفی سے بھی میں نے اس کو حاصل کیا ہے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین مقدسی سے' انہوں نے شیخ شمس الدین فارسی سے' انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے' انہوں نے شیخ قطب الدین ضیائی سے' انہوں نے حضرت شیخ الشیوخ محی الدین ابن عربی سے' انہوں نے شیخ ابوالعباس احمد بن تورنیری سے' انہوں نے شیخ ابو عبداللہ قرشی سے' انہوں نے حضرت شیخ ابو مدین اندلسی سے اور یہ روایت میں نے شیخ محمد عزالدین بن جماعہ شافعی سے بھی حاصل کی ہے۔ انہوں نے شیخ محمد بن سرین سے' انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے' انہوں نے شیخ قطب الدین سے' انہوں نے حضرت شیخ محی الدین بن عربی رضی اللہ عنہ سے۔

اور علم حروف و اوفاق میں میری سند شیخ امام علامہ مساعد بن مسعود بن عبداللہ بن رحمتہ الهواری الحمیری قرشی سے بھی ہے۔ انہوں نے شیخ شہاب الدین احمد شاذلی سے' انہوں نے شیخ تاج الدین عطاء مالکی سے' انہوں نے شیخ عباس احمد بن انصاری مرسی سے

حاصل کی اور علم حروف اور اوفاق ہی میں میری سند شیخ امام علامہ ابوالعباس احمد بن مجون قسطلانی سے ہے۔ انہوں نے شیخ ابو عبداللہ محمد بن احمد قرشی سے حاصل کی' انہوں نے شیخ امام استاذ سمر ابومدین شعیب بن حسن انصاری اندلسی سے جو ساتوں ابدالوں کے سردار اور اوتاد اربعہ میں سے تھے' انہوں نے شیخ استاذ کبیر داؤد بن مہران ہریری سے جو شیر کا کان پکڑ کر اس کو جہاں چاہتے لے جاتے' شیر ان کا بالکل مطیع ہو جاتا تھا اور جو شخص ان کے چہرے کو دیکھتا تھا فوراً اندھا ہو جاتا تھا۔ چنانچہ شیخ ابومدین بھی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے چہرہ پر نظر کی فوراً اندھے ہو گئے۔ پھر جب انہوں نے ان کے کپڑے کو اپنی آنکھوں سے ملایا بینا ہوئے اور انہوں نے شیخ امام قطب الغوث ابو ایوب بن ابی سعید صنہاجی ارموزی سے' انہوں نے شیخ ولی کبیر ابی محمد بن نور سے' انہوں نے امام عالم ابو الفضل عبداللہ بن بشر سے' انہوں نے اپنے والد ابوالبشر حسن جوجری سے' انہوں نے حضرت شیخ سری سقطی سے' انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے حضرت رسول خدا ﷺ سے۔

اور جب میرے دن بھلے آئے تو زمانہ نے مجھ کو ایسے بزرگ کی خدمت میں پہنچا دیا جو خود عقل مند اور عقلمند کے فرزند اور ضیاء بن فخر اور ستار بن بدر اور زلال بن قطر اور نجیب بن نجیب اور لبیب بن لبیب جامع شرفین آخذ حبل النجات بالطرفین ہیں جنہوں نے شریعت اور حقیقت کے ساتھ تمسک کیا اور ظاہر و باطن کو آداب طریقت کے ساتھ حاصل فرمایا اور بے شک خدا کے فلاحیت پانے والے اور مخلص بندوں میں سے ہیں۔ امام محقق ربانی اور ہمام مدقق صمدانی تاج العارفین سراج السالکین عالم نورانی عارف روحانی لسان المتکلمین برہان الموحدین بقیہ سلف عمدہ خلف صاحب تالیفات وافیہ و تصانیف شافیہ و صاحب کشف و کرامات صدر مسند سیادت بدر فلک سعادت شیخ ابی الحسن محمد بن محمد الغزالی سقی اللہ ثراہم و جعل الجنتہ مثواہم اور انہوں نے یہ سر مخزون اور در مکنون اور سراج تریب اضعف عباد اللہ اور احقر خلق اللہ متمسک بذیل کرم اللہ احمد بن یوسف قرشی کو تلقین فرمایا۔ خدائے تعالیٰ اس کے حال کی درستی کرے اور اس کا انجام بخیر فرمائے۔

اور نیز میں نے امام علی بن سینا کو بھی دیکھا ہے اور انہوں نے شیخ محمد دوو کی سے سندلی اور میں ان کی خدمت میں بیٹھا ہوں اور میں نے ان سے سندلی ہے اور حدیث سنی ہے اور انہوں نے شیخ محمد حرزی کو دیکھا اور ان سے سندلی اور حدیث سنی اور انہوں نے صدر کبیر حضرت شیخ عزیز لدین ابی محمد عبداللہ بن موسیٰ بن سلیمان انصاری کو دیکھا اور ان کی خدمت میں رہ کر ان سے حدیث سنی اور انہوں نے صدر اجل شیخ امام ابو الحسن علی بن احمد بن عبدالواحد قدسی سے حدیث سنی اور انہوں نے محمد بن عبداللہ بن ابراہیم بن موسیٰ کو دیکھا اور ان کے پاس رہ کر ان سے حدیث سنی اور انہوں نے مسلم بن ابراہیم بن عبداللہ کی کو دیکھا اور ان کے پاس بیٹھ کر ان سے حدیث سنی اور انہوں نے حضرت انس صحابی رضی اللہ عنہ سے حدیث سنی۔ کہتے تھے کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے۔ ام سلیم (انس ؓ کی ماں) میرا ہاتھ پکڑ کر حضور کی خدمت میں لائیں اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ انس ؓ عقلمند اور ہوشیار لڑکا ہے' لکھنا پڑھنا بھی جانتا ہے اس کو آپ ﷺ اپنے پاس رکھیں۔ یہ آپ ﷺ کی خدمت کیا کرے گا۔ حضور ﷺ نے مجھ کو قبول فرمایا اور یہ اسناد بھی حضرت انس ؓ سے ہیں:

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَ بَرَّهُ

اس کی صحت پر اتفاق ہے اور حضرت انس ؓ ہی سے روایت ہے:

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا مَظْلُوْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْصُرُهُ مَظْلُوْمًا فَكَيْفَ اَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِكَ نَصْرُكَ اِيَّاهُ

اس کی صحت پر بھی اتفاق ہے۔ پس یہ دونوں حدیثیں بارہ واسطوں کے ساتھ حضور سے روایت ہیں۔

میں خواب میں حضور ﷺ کی زیارت باسعادت سے مشرف ہوا اور میں نے آپ ﷺ سے خلوت اور اس کے اسماء کی نسبت سوال کیا۔ فرمایا' خلوت کے سات روز ہیں اور اس کے اسماء یہ ہیں:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نِهَايَةَ النِّهَايَاتِ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ يَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ

جب اثنائے خلوت میں تم پر شہوت کا غلبہ ہو تو وضو کر کے اسم یَا ھَادِیُ کا خوب ذکر کرو اور اگر خلوت میں خیالات فاسدہ تم کو ستائیں تو یَا لَطِیْفُ کا ذکر کرو اور اگر کھانے پینے کے خیالات زور کریں یا بھوک بہت لگے تو یَا قَوِیُّ کا ورد کرو اور اگر خرچ کی تنگی ہو تو یَا فَتَّاحُ پڑھو اور اگر نفسانی خیالات اور شیطانی وسوسہ تمہارا کام خراب کرنا چاہیں تو یَا ذَالْقُوَّۃِ سے ان کو دفع کرو اور اگر خلوت میں کوئی ایسی بات درپیش آئے جس سے قلق اور اضطراب پیدا ہو پس یَا بَاسِطُ کی طرف توجہ کرو اور اگر دین کے کسی کام کی طرف متوجہ ہونا چاہو تب

یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ

پڑھو اور ہر اسم کا ورد وضو کر کے شروع کیا کرو۔

ہمارے شیخ حضرت عبداللہ قرشی عرب اور مصر کے مشہور مشائخ میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں' میں نے بہت سے مشائخ کبار" سے ملاقات کی اور چھ سو مشائخ سے زیادہ سے فیض لیا ہے۔

اور فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضرت ابو محمد مغاوری کے پاس گیا' انہوں نے مجھ سے فرمایا میں تم کو ایک ایسی چیز تعلیم کرتا ہوں کہ جب تم کو ضرورت ہو اس سے تم کام لیا کرو۔ میں نے کہا بہت بہتر' فرمایئے۔ فرمایا' جب ضرورت ہو تو یہ دعا پڑھا کرو:

یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ یَا جَوَّادُ اَنْفَحْنَا مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

فرماتے ہیں جب سے میں نے سنا ہے' اسی سے خرچ کرتا ہوں اور فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ قیامت قائم ہو گئی ہے اور تمام خلقت کے مراتب اور انبیاء علیہم السلام کے مقامات اور اعمال کی صورتیں جس طرح کہ ان کے کرنے والوں پر ظاہر ہوں گی' سب مجھ کو نظر آئیں اور برزخ اور مردوں کے احوال مجھ پر ظاہر ہوئے اور قرآن عظیم کے حقائق بھی مجھے منکشف ہوئے اور اس کے اسرار سے میں مطلع ہوا۔

ہمارے شیخ امام عارف باللہ علامہ ابوالحسن حرالی قدس اللہ سرہ سے بھی احوال غریبہ صادر ہوئے ہیں اور بہت سی حکایات عجیبہ آپ کی مشہور ہیں۔ علم حروف اور اسماء میں آپ بڑے ماہر اور صاحب دست گاہ تھے۔ مراتب خاص سے پوری واقفیت رکھتے تھے۔

شب قدر رمضان کی کس تاریخ میں ہوگی:

یہی وہ شخص ہیں جنہوں نے فرمایا ہے کہ جس سال سے میں بالغ ہوا ہوں' کبھی میری شب قدر فوت نہیں ہوئی اور فرمایا ہے جب رمضان کی پہلی رات اتوار کی شب ہو تو شب قدر 29 کو ہو گی اور جب پہلی رات چہار شنبہ کی شب ہو گی تو شب قدر 20 کی شب کو ہو گی اور جب پہلی رات پنج شنبہ کی شب ہو گی تو شب قدر 25 کی شب کو ہو گی اور جب پہلی شب جمعہ کی ہو گی تو شب قدر 19 کی شب کو ہو گی اور جب پہلی رات شنبہ کی ہو گی تب شب قدر 23 کو ہو گی۔

اور علم حروف میں آپ کی عظیم الشان تصانیف ہیں۔ منجملہ ان کے ایک کتاب لمعہ ہے اور کتاب شمس مطالع القلوب ہے وغیرہ ذالک۔ آپ حماۃ میں تشریف رکھتے تھے اور 538ھ میں وہیں آپ کا انتقال ہوا۔

آپ کے نفیس اقوال سے یہ چند قول ہیں' فرماتے ہیں: اگر لطف اور افضال نہ ہوتا تو بات چیت اچھی نہ معلوم ہوتی۔

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے:

اِنَّ لِلّٰہِ عِبَادًا اِذَا نَظَرُوْا اِلٰی عِبَادِہٖ اَلْبَسُوْھُمْ لِبَاسَ السَّعَادَۃِ ط

مثل السائر میں منقول ہے اس شخص پر تعجب ہے جس نے فلاحیت والے کو دیکھ کر فلاحیت حاصل نہ کی۔

محض آپ کی زیارت کا یہ اثر ہے کہ آپ کی توجہ قلبی اور صحبت سے جو سعادت ابدی کی باعث ہے' بغیر دریافت اور طلب کے طبائع حروف منکشف ہوتی ہیں اور اعداد کی خاصیتیں فہم میں آتی ہیں۔ خدا کا ہزار ہزار شکر ہے اور اسی کو پاکی اور حمد ہے۔ اے خدا جیسے کہ تو نے اپنی آپ ثناء کی ہے' ہم تیری ثناء نہیں کر سکتے۔ اس بات پر کہ تو نے اس بندۂ ضعیف کو ایسے مرشد کامل کی پیروی کی توفیق دی کہ جو فاضل کامل اور عارف عاقل نادر زمانہ اور فرزانہ یگانہ ہیں۔ وہ شخص بڑا خوش نصیب ہے جو ان کی زیارت سے مشرف

ہوا۔ یا اس یک زیارت سے مشرف ہوا جو ان کی زیارت سے مشرف ہوا۔

شیخ ابو عبداللہ سلمی قدس سرہ نے اپنے مقالہ میں اس حدیث شریف کی تفسیر میں کیا اچھا کلام لکھا ہے حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہے:

طُوْبٰی لِمَنْ رَاٰنِیْ وَ طُوْبٰی لِمَنْ رَاٰی مَنْ رَاٰنِیْ

یعنی اس شخص کے واسطے خوشی ہے اور وہ خوش نصیب ہے جس میں میری نظر کی برکتوں اور میرے مشاہدہ نے اثر کیا ہے اور اس شخص کے واسطے بھی خوشی ہے جس میں اس شخص کی نظر نے اثر کیا ہے جس میں میری نظر نے اثر کیا۔ اسی طرح یہ سلسلہ اولیاء اللہ میں چلا آتا ہے۔ پس جس شخص میں کسی ولی کی نظر نے اثر کیا' وہ بھی نظر نبوی کا اثر ہے اور ہر شخص کا اثر اس کے حال کے موافق ہوتا ہے اور یہی سبب ہے جس کے باعث سے مشائخوں کی تاثیر مریدوں پر جاری ہوتی ہے اور قیامت تک جاری رہے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیونکہ احوال کی سندیں بھی مثل احکام کی سندوں کے ہیں بلکہ یہ ان سے زیادہ لطیف اور باریک ہیں۔

اے وہ شخص جس کے پاس یہ میری کتاب پہنچی ہے' تجھ کو معلوم ہو کہ میں نے اس کتاب کے ابواب میں جو کچھ خداوند تعالیٰ نے مجھ کو الہام کیا بالتصریح بیان کر دیا اور جو اس نے اپنا وجود و احسان میرے حال پر کیا' وہ اس میں ظاہر کر دیا ہے کہ میری زبان پر اس نے لطائف شمیہ اور معارف کشفیہ اور باغ سندس اور حدیقہ نرجس اور عقیق چمک دار اور روشن موتی اور گوہر شب چراغ اور نورانی چمکیں اور رحمانی بجلیاں اور مریمی صورت اور یوسفی صورت اور لقمانی حکمت اور سلیمانی حجت اور یونسی دعوت اور موسوی عصا اور آدمی حلہ اور شیث کے صحیفہ اور نوح کی کشتی اور نوح کی سفریں اور شب قدر اور نسیم سحر اور قیمتی جواہر اور بے بہا زمرد اور زیتونہ شنعیہ لاشرقیہ و لاغربیہ اور محمدی چادر اور احمدی گلاب اور مشک کی خوشبو اور معنوی رمزیں اور عرشی انوار اور ہندی رقمیں اور قلبی رسمیں اور لیسی خطوط اور عیسوی علوم اور فتحی فہوم اور ہندی اعداد اور یونانی ارصاد اور ہندی اشکال اور قرآنی اسرار اور روحانی آثار اور صمدانی خواص اور ربانی اسماء اور عددی اشارات اور حرفی عبارات اور قدسی کلمات اور علوی دعوات اور رقمی دوائر اور ذوقی اور فردی معارف اور زبرجدی معادن اور آصفی طلسم جاری فرمائے۔ وہ سب میں نے اس کتاب میں لکھ دیئے ہیں اور اس میں غناء اکبر اور کبریت احمر اور یاقوت ازہر اور زمرد اخضر اور جوہر مصئون اور لولو مکنون اور اسم ابہر اور ذکر انوار اور مسک اذفر اور عنبر اشہب ہے۔ اس کے مطالعہ سے تجھ پر ہدایات کے اسرار اور نہایات کے معالم منکشف ہوں گے۔ پس اس شخص کے واسطے خوشی ہے جو اس کے کعبہ کے گرد طواف کرنے والا اور اس کے عرفات عرفان پر کھڑا ہونے والا ہے۔

شعر

مَعَانِیْهَا تَحْتَ الْحُرُوْفِ كَاَنَّهَا آتِیْ تُشْرِقُ

مَعَانِیْهَا معانی اس کے حروف کے نیچے مثل چاند کے انوار حقائق

جو رمزیں کہ محققین نے رکھی ہیں' میں نے ان سے لطیف تر رمزیں رکھیں ہیں اور ان کے بعض اسرار کو ظاہر کر دیا ہے اور اگر اسرار کے ضائع ہونے کا خوف نہ ہوتا تو میں پردہ کو اٹھا دیتا اور نیز حضور ﷺ کے فرمان کا بجالانا بھی ضروری ہے۔ فرمایا ہے:

اَفْشَاءُ سِرِّ الرُّبُوْبِیَّةِ كُفْرٌ

یعنی ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے اور حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کا فرمان ہے:

حَدِّثُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ

یعنی لوگوں سے ان کی عقل کے موافق گفتگو کرو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ○

یعنی ہر چیز کے ہمارے پاس خزانے موجود ہیں مگر ہم اس کو ٹھیک اندازہ کے ساتھ نازل کرتے ہیں۔
اگر میں چاہتا تو بالکل کھول کر بیان کر دیتا مگر

شعر

مَنْ اٰمَنُوْہُ عَلٰی سِرٍّ فَنَمَّ بِہٖ لَمْ یَطْلِعُوْہُ عَلَی الْاَسْرَارِ مَا دَامَا

ترجمہ: "جس کو ایک بار انہوں نے اپنے راز سے آگاہ کیا اور اُس کو اس نے ظاہر کر دیا" پھر دوبارہ وہ اس کو کبھی اپنے اسرار پر مطلع نہ کریں گے۔"

جو شخص عفیف نفس کی اوج جنت الماویٰ کی طرف ترقی چاہے' اس کو میری اس کتاب کا کئی بار مطالعہ کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ کتاب اچھی رفیق اور محبت کرنے والی شفیق اور اچھی ہم نشین ہے اہل طریقت کے واسطے اور ہتھیار ہے مجاہدہ کے واسطے اور عمدہ غیزہ ہے مشاہدہ کے واسطے کیونکہ میں نے اس میں خواہش نفسانی سے گفتگو نہیں کی ہے بلکہ یہ ایک شعلہ ہے جو میں نے سعادت کی وادی ایمن سے حاصل کیا ہے اور وادی طور نور سے اس کو روشن کیا ہے۔ جو شجرہ حضور ﷺ کی ٹہنیوں پر جلوہ گر تھا جب کہ میں نے رفیق توفیق کی موافقت سے وادی تحقیق میں راہ روی اختیار کی۔ نہایت سخت محنت اور پوری کوشش اور سعد سعید اور عزم شدید کے ساتھ۔ بے شک اس کتاب میں اس شخص کے واسطے نصیحت ہے جو دل رکھتا ہو اور کان دھر کرسنے۔

بعض حکماء فرماتے ہیں:

مَنْ لَمْ یُحَرِّکْہُ الْعُوْدُ وَ اَوْتَادُہٗ وَالرَّبِیْعُ وَ اَزْھَارُہٗ فَھُوَ فَاسِدُ الْمِزَاجِ وَقَدْ یَحْتَاجُ اِلَی الْعِلَاجِ ط

یعنی جس کو عود بابے اور اس کے تاروں اور ربیع اور اس کے پھلوں نے حرکت نہ دی وہ فاسد المزاج ہے اور اس کا علاج ضرور کرنا چاہئے۔

شعر

مَا ضَرَّ شَمْسَ الضُّحٰی ذِیْ وَ ھِیَ طَالِعَۃٌ اَنْ لَّا یَرٰی ضَوْءَ ھَا مَنْ لَّیْسَ ذَا بَصَرٖ

ترجمہ: "آفتاب عالم تاب کا اس میں کیا قصور ہے کہ جس وقت وہ طلوع ہوتا ہے تو اس کی روشنی کو اندھا نہیں دیکھتا۔"

پس جس نے اس کے رموز کو سمجھا اور اس کے طلسموں کو کھولا' وہ علم مکنون اور سر مصئون اور اسم اعظم اور ذکر افخم کے ساتھ کامیاب ہوا۔

پس اگر تم حدیقہ سندسیہ کے باغ اور نرگس کے روضہ اور اشرفی باغیچہ اور مرموزی درجہ اور معنوی تحفہ اور ملکی نزعات اور فردوس کی جنتوں اور قدسی صحیفوں اور نورانی اسماء اور صمدانی اسرار اور رحمانی دعوتوں اور عرفانی لطائف اور روحانی معانی اور فرقانی عوارف اور عرشی اشارات اور لوحی تکویمات اور کشفی تصریفات اور صوفی عمارات اور داؤدی مزامیر اور لدنی علوم اور موسوی تصاریف اور سلیمانی انگوٹھی اور تھانی مواعظ اور مکی فتوحات اور دہر نفحات اور رحمانی حقائق اور تاسیس اشکال اور اطلسی دوائر اور ابجدی فوائد میں بلائے جاؤ تو تم کو لازم ہے کہ اپنے دل کی چشم بصیرت سے پردہ کو دور کرو تاکہ تمہاری وہ لوح جو کتاب اللہ متین اور اس کا سر قویم اور کنز قدیم ہے' صاف ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَفِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ○

پس جس نے اس کی اس کتاب کو نہ پہچانا جو دی ہے پس وہ وہی نہیں ہے۔

شعر

وَفِی رُسُوْمِ هَیَاکِلٍ قَدْ سُطِرَتْ تُنْبِیْكَ عَنْ سِرِّ الْخِطَابِ الْمُبْهَمِ
فَاقْرَأْ کِتَابِیْ قَدْ کَفٰی بِكَ شَاهِدًا یَهْدِیْكَ مِنْهُ بِعِلْمٍ مَالَمْ تَعْلَمْ

اور بعض دفعہ حجاب کشف اور ظہور خفا ہوتا ہے۔ معلوم ہو کہ یہ میری کتاب ایسی ہے کہ اس میں باطل کا گزر نہ آگے سے ہے نہ پیچھے سے جیسا کہ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے:

"معقبات من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ"

پس جو بات تو اس میں دیکھے جان لے کہ یہ بات اسی طرح ہے جیسے کہ تو نے دیکھی ہے۔ قسم ہے خدا کی میں نے اس میں تیرے واسطے ظاہر کر دیا ہے اور کہیں تجھ کو متفکر نہیں چھوڑا۔ پس تو اگر ان باتوں کا انکار کرے تو جان لے کہ کعبہ کا پروردگار اس کا محافظ ہے۔ تجھ کو چاہئے کہ عقل مند بن جائے کیونکہ جو شخص عقل مند ہے' خدا اس کا شاہد ہے اور جو نفس والا ہے جسم اس کا شاہد ہے اور اس شخص پر ازحد حسرت و افسوس ہے جو غفلت کی نیند میں رات دن پڑا سوتا ہے اور اپنے عرفانی رفیقوں سے پیچھے رہ گیا اس کا نقصان اور نحوست ظاہر ہے اور اس کا نام مقربوں کے دفتر سے خارج ہے۔ خدا ہم کو اور تم کو دوری اور ذلت اور غصہ سے نکالے جانے سے محفوظ رکھے۔ بے شک وہ فضل کرنے والا کریم و رحیم ہے اور احسان کے ساتھ بدلہ دینے والا ہے۔ خدا سے میں دعا کرتا ہوں کہ وہ لائق پڑھنے والوں کو ہماری رمزوں کے سمجھنے اور ہمارے پردوں کے اٹھانے کی توفیق دے اور جو کچھ ہم نے لکھا ہے' یہ کافی ہے اس کے واسطے جس کو خدا توفیق دے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ اِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَ التَّابِعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۝

خدائے کریم کارساز رحیم کا ہزار در ہزار شکر ہے کہ آج بتاریخ 9 رمضان شریف 2 بجے شب جمعہ 1423ھ مطابق 15 نومبر 2002ء کو ترجمہ کتاب ہذا ختم ہوا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ

محمد اول رضوی سنبھلی

تمت